بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

این کتاب مستطاب افادت انتساب حاوی مطالب طبیہ مطاوی مآرب حکمیہ
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا مفید صغیر و کبیر اعنی جلد دوم

ترجمہ قانون شیخ بو علی سینا

[illegible]
[illegible] حکیم سید غلام حسنین [illegible]

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں مطبوع ہوا

اطلاع - اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود رہتا ہے جسکی فہرست مفصل ہر ایک شائق کو چھاپا مل سکتی ہے جسکے ملاحظہ سے شائقان اصل حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی درج ہے اس کتاب [illegible] بھی [illegible] سادے ہیں اُنمیں بعض کتب طب و لغات مختص بمفردات طب اردو و فارسی و عربی ذخیرہ [illegible] کرتے ہیں [illegible] اس فن کی دیگر کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانان کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب اردو مختص بعلاج انسان

تشریح الاسباب معروف بمظہر العلاج [illegible] ترجمہ شرح [illegible] مصنفہ قاضی [illegible]

رسالہ زبدۃ المفردات منظوم فارسی - مولفہ حکیم سید علی حسین مخلص بلیع -

زبدۃ الحکمت - مفصل [illegible] امراض کے [illegible] کا بیان ہے مولفہ سید [illegible]

مفید الاجسام - [illegible]

[illegible]

علاج الغربا - [illegible]

[illegible]

ترجمہ طب اکبر [illegible]

قرابادین ذکائی سکندری مصنفہ [illegible] اردو مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی -

انیس الاطبا - تالیف حکیم [illegible]

مجربات اکبری - اردو ہر مرض کے لیے [illegible] مترجمہ حکیم [illegible] -

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مریضوں کے لیے [illegible]

[illegible]

رموز الحکمت - ان [illegible] کا بیان جس سے ابتدا سے مرض سے آل تک [illegible]

[illegible]

اکسیر القلوب ترجمہ اردو مفرح القلوب شرح قانونچہ تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی ہے مترجمہ حکیم محمد نور کریم -

[illegible] - معالجہ امراض [illegible]

مولفہ حکیم سید [illegible]

کیمیا سعادت [illegible] ترجمہ قرابادین [illegible] مترجمہ حکیم نور کریم -

تشریح الاجسام - [illegible]

[illegible]

[illegible] ارزانی [illegible]

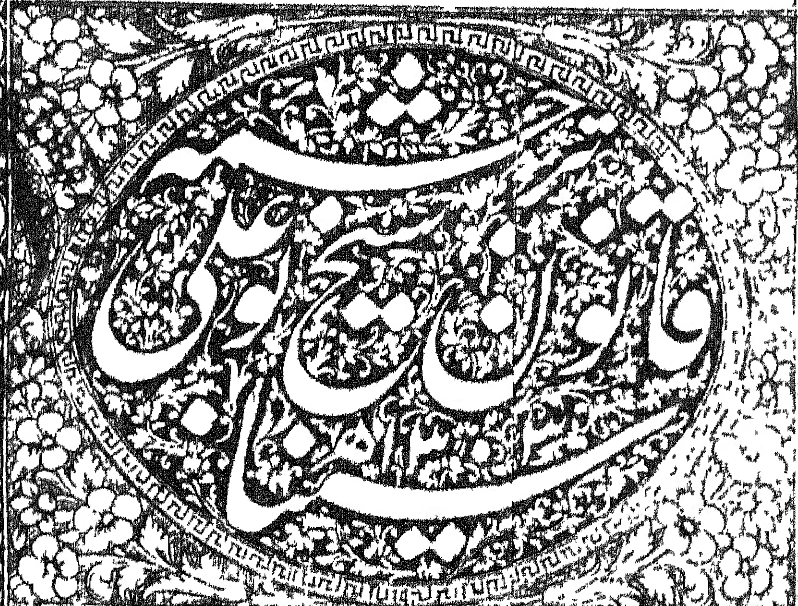
[illegible]

[illegible]

فہرست مضامین جلد دوم ترجمہ قانون شیخ الرئیس

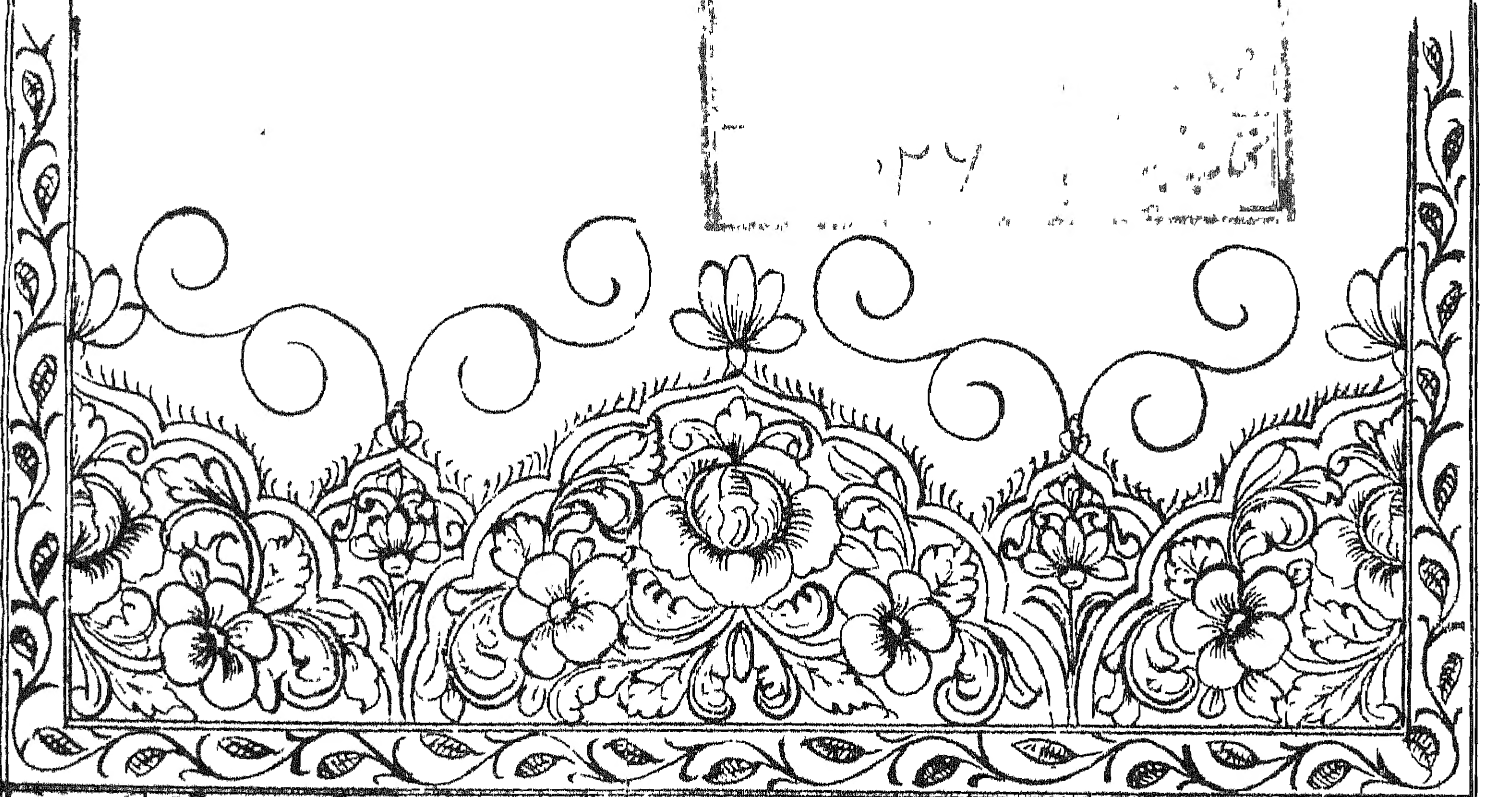
بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

اکنون کتاب مستطاب ادب انتساب حاوی مطالب طبیہ مطاوی کتب حکمیہ
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا اعنی جلد



بزبان اردو ترجمہ قدوۂ ارباب تحقیق و زبدۂ اصحاب تدقیق یکتاز مضمار ہمہ دانی
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مدرس و مہتمم مدرسہ ایمانی حسب الایمائے منشی نولکشور مالک اودھ اخبار

مطبع منشی نولکشور میں زیور طبع سے مزین ہو کر مطبوع جہان ہوئی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا اوس خالق بیچون و چرا کی جسکی حکمت بالغہ سے وجود ایسے عناصر او بسائط
کا جو امہات موالید ہین ہوا او ر ایجاد مرکبات عنصری ہین وہ لطائف حکم مطوی
ہوئے کہ باوجود تفحص و تلاش و تجارب غیر متناہی حکماے مجربین سے آج تک
کسی ایک گیاہ بیمقدار کے عمدہ خواص ہزار مین سے دس بھی شمار ہو سکے
اور درود نا محدود و سلالہ کائنات خلاصہ موجودات بلکہ علت غائی وجود و عدم اور جنکا
حدوث متصل بقدم ہی یعنے محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ جنکا نام
نامی اور لقب گرامی ستودہ ترین ادویہ مفردہ اور کامل ترین معاجین مجربہ شفاے
امراض جسمانی اور روحانی کا ہی۔ بعد اوسکے ہیچمیرز ہیچمدان سید غلام حسنین
کنتوری بخدمت ماہران خواص طبعی اور آثار نفس نباتی اور دقیقہ رسان
اسرار نفوس حیوانی اور معدنی کے گذارش کرتا ہی کہ یہ دوسرا ترجمہ قانون کا ہی
خاکسار نے واسطے تسہیل عبارات اور توضیح مطالب بنظر رفاہ طلبہ
کے لکہا ہی کہ اسمین ذکر خواص اور طبایع ادویہ مفردہ نباتی خواہ معدنی کا ہوگا اگرچہ
شیخ الرئیس نے اس کتاب کو بطور ایک جدول کے تصنیف کیا ہی وہ
نقشہ جات جو فن کیمیا اور فروع طبیعیات خواہ جر ثقیل اور وزن صنفی خواہ موسیقی اور
نجوم مین مستعمل ہین اور اس نقشہ کو سولہ قانون پر تقسیم کیا تھا اور نہایت متانت
اور تسہیل سے ان الواح او قانون پر اس نقشہ کو شامل کیا ہی کہ اگر یہ کتاب اسی طور پر مرتب
کیجاے آئینہ اسکا فائدہ جیسا مرکوز شیخ الرئیس ہی بخوبی ظاہر ہو لیکن سبب
ایسا گمان ہی کہ منطقی و نازک فہم باریک بین اس طرز کو بطور توضیح و صحات کے سمجھکر
خاص عنوان الواح کو مفقود کر کے بیچ عبارتین ان الواح کو بعبیر لاے اور فی الحال
جسقدر نسخے ہم پہونچے ہین کسی مین ایک لوح بھی نظر سے نہین گذری تاہم جیسے براے
بلاحظہ ناظرین اوراق ہذا کے دو ایک دواؤنکو اوسی طرز خاص پر جس طرح
شیخ نے مرتب کیا ہی اور جو طریقہ اوسنے ممہد کر کے تعلیم اسکی عنوان کتاب سے
کی ہی اوسی طور پر لکھدیے ہین او شاید کہ یہ نمونہ متعلم کے واسطے ایسا آسان اور
سریع الفہم ہو کہ وہ ساری کتاب کا نقشہ اوسی طور پر بنا کر درست کر لے
اگرچہ شیخ الرئیس نے بخوبی اس نقشہ کی ترتیب اور تہذیب کی امور بیان
کردے تاہم الواح وغیرہ جو بعض قانون کے واسطے خواہ وہ امور
جنسے بخوبی تمیز ہو مجمل چھوڑ دیے ہین لہذا مجھے اسکی بھی ضرورت ہوئی
کہ ان الواح غیر مصرحہ کو کسی خاص قسم کی علامت سے تعبیر کرون
جو بروقت نقل اور کتابت خواہ چھاپنے کے محتاج اطلاع اور کرداوری
الواح کے ہو چنانچہ ابتداء سے حرف الف کے پہلے بیان اونکا بجو

کرونگا ایضاً بعض ادویہ مفردہ ہندیہ جو راقم کے تجربہ مین پوری اوتری اُنپر
اونکا اضافہ بھی بطور الحاق کے مگر خاطر نشان رہے کہ اصل کتاب سے زیادہ ہونے
کے خیالسے تردد ہوتا ہی — اصول طبی مقدمات مین اس کتاب کے بیان
اوجسمین کسیقدر قواعد کیمیا ہی سے ربط ہی اونکا بیان بطور تمثیل کے نہایت
واضح کردیا ہی اور بقدر ضرورت دو چار تجربہ بھی لکھ دیے مین مگر یا مین خیال
کہ چونکہ اس زمانہ مین علم کیمیا کے مسائل بہت کم معلوم ہین اور با وجود کمال
ضرورت کے اطبا کو اونکے سیکھنے اور سمجھنے سے نہایت نفرت
ہو گئی ہی لہذا چندان تعرض اون مسائل کا مناسب معلوم نہوا ورنہ بطور
منونہ تمثیل قطرۂ از دریا ذکر کرنے کا مقام اس کتاب مین ہی اور قرابادین مین
زیادہ ہی انشاء اللہ اوسی جلد مین بقدر ضرورت کسیقدر لکھونگا —
مین ایسا خیال کرتا ہون کہ ترجمہ اگرچہ حسب خواہش دلی خاکسار کے
بوجوہ چند عمدہ نہین ہی اور نہ اس کتاب کے وضع اور ترتیب بموجب اصل مصنف
کی وضع کے ہی تاہم جسقدر فرصت وقت نے اعانت کی ہی قابل غور
اور لائق دید کے ہی آج اس ترجمہ کی خوبی خواہ بد اسلوبی کو مین زیادہ ذکر نہین
کر سکتا ہون کیونکہ اردو مین اسقدر توضیح کا یہ نقش اولی ہی آیندہ رفتہ رفتہ جو عیوب
اسکے برطرف ہوتے جائینگے درست ہوجاے گا اب مین اصل کتاب
کو شروع کرتا ہون و باللہ التوفیق —

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور ثناء الٰہی کے اور بعد درود کے اوپر حضرت رسالت پناہ
اور آل پاک کے واضح ہو کہ یہ وہی کتاب ہی جسے مین نے فن طب مین
تصنیف کیا ہی اسکا پہلا حصہ جو احکام کلیہ مین فن طب کے تھا اوسکے تصنیف
سے مین فارغ ہو چکا اور دوسرا حصہ یہ ہی کہ اسمین ادویہ مفردہ کو مین نے
جمع کیا ہی اس حصہ کو جو دوسری کتاب منجملہ پانچ کتابون کے ہی مین نے
دو مقالہ پر تقسیم کیا ہی پہلا مقالہ اوسمین بیان اون قوانین کلیہ کا ہی جنکی معرفت
علم طب کے ادویہ مستعملہ کی شناخت سے پہلے ضرور ہی اور دوسرا
مقالہ ادویہ مفردہ کی تعریف کے بیان مین ہی مقالہ اولی کی تقسیم چند فصلون کی طرف
ہوئی ہی **فصل اول** تعریف مزاجہاے ادویہ مفردہ کے بیان مین
فصل دوم شناخت مزاج ادویہ مفردہ کا بطور تجربہ کے **فصل سوم** شناخت
مزاج ادویہ مفردہ کا قیاس طبی کے ذریعہ سے استقرائی خواہ اور قسم کا استدلال
فصل چہارم افعال قوی ادویہ کے شناخت **فصل پنجم** جو احکام ادویہ
اور خواص ادویہ مفردہ کو خارج سے لاحق ہوتے ہین **فصل ششم** ادویہ
مفردہ کو درخت وغیرہ سے توڑنا خواہ چن لینا اور انھین جمع کرکے
رکھنا اور انمین جو جو احتیاط کے امور ضروری ہین دوسرا مقالہ اس مقالہ
مین ادویہ مفردہ کے بیان کو اس طور سے مین کرونگا کہ جیسے نقشہ مین
خانہ خانہ ترتیب وار الگ ہوتے ہین اور ہر ایک خانے مین ایک امر
جداگانہ تحریر کیا جاتا ہی اوسی طرح ادویہ مفردہ کے واسطے ایک لوح
درست کی ہی کہ اوسکی تقسیم سولہ الواح یا خانون پر کی گئی ہی لوح اول نام
ادویہ کا اوس زبان مین جو عرف اطبا مین مشہور رہی وہ زبان یونانی ہو خواہ
عربی خواہ اور کوئی زبان اور ماہیت دوا کی یعنے اس امر کا بیان کہ نباتی ہی
یا معدنی اور برگ اور بیخ اور گل اور تخم وغیرہ سب ذکر کرونگا **لوح دوم**
اس بات کا بیان ہی کہ اس دوا سے خاص کی عمدہ کونسی قسم ہی جسکا استعمال
کرنا لائق ہی **لوح سوم** کیفیت اور طبیعت خواہ مزاج دوا کا اور درجات حرارت
برودت رطوبت یبوست کا بیان ہی **لوح چہارم** وہ خواص اعمال و افعال و آثار خاص
کے جو بطور عام ظاہر ہوتے ہین جیسے تحلیل اور انضاج اور تغریہ اور تخدیر وغیرہ
خواص اصطلاحی جنکے معنے آئندہ اوراق مین تفصیلاً بیان ہونگے جب مقالہ اول
کی فصل دوم لکھونگا ایضاً اور قسم کے خواص بھی اگر اسدوا مین ہین وہ بھی لکھونگا اور
ہر ایک فعل اور خاصیت کیواسطے ایک قسم کی کتابت بطور کنایہ کے مقرر
کرونگا تاکہ اسکے سمجھنے اور نکالنے مین ناظر اوراق ہذا کو دقت نہو **لوح پنجم** آثار
دوا کے وہ افعال جو متعلق زینت جلد ہین جیسے برص اور بہق وغیرہ کا دور کردینا خواہ
بالونسے متعلق ہین مثلاً بال گرنے نہ دے خواہ بڑھا دے اور دراز کردے یا سیاہ کردے
خواہ پیچ دار کردے خواہ پیچدار کو سیدھا کردے اور دیگر امور متعلق زینت کا بھی ذکر اس
لوح مین کرونگا اور جس چیز کی زینت یہ دوا کرتی ہی اوسکے واسطے ایک نشان
اور علامت ایک خاص رنگ کی مقرر کی ہی اس واسطے کہ اس علامت
سے خاص اسی قسم کے ادویہ بہت جلد ناظر کتاب ہذا فراہم کر سکتا ہی

اور بلا وقت اور بدون محنت زائد کے ہم پہونچ سکتی ہین لوح ششم مزہ
وخمال اور خواص ادویہ کے لکھونگا جو متعلق اورام اور بثور سے ہین اور انمین
ہر ایک کو ایک رنگ خاص سے الگ کرونگا تاکہ جمیع ادویہ مفردہ ایک قسم
کی اور بسہولت جمع ہو سکین لوح ہفتم قروح اور جراحات یعنے پھوڑونکے
نسبت جو خواص اوس دوا کے ہین اور امتیاز اسکی بھی خاص رنگ
سے کردی گئی ہی اسی غرض سے جو بیان ہو چکی ہی لوح ہشتم امراض
مفاصل یعنے بدنکے جوڑ بند خواہ پٹھے کی نسبت جو خواص دوا کے ہین
اور اسمین بھی علامت رنگ کی رکھی ہی واسطے غرض مذکور کے لوح نہم امراض
اعضاے سر کے خواص اور انمین بھی ایک رنگ سے رنگین کردیا ہی لوح
دہم امراض چشم لوح یازدہم امراض اعضاء تنفس اور سانس لینے کے ہم
بھی ایک رنگ خاص سے رنگین ہی لوح دوازدہم امراض اعضاے
غذا یہ بھی ایک رنگ جداگانہ سے رنگین ہی لوح سیزدہم امراض اعضاے
تنفض یعنے جن اعضا سے کچھ فضول مثل بول براز وغیرہ کے دفع ہوتے
ہین اور انکا رنگ بھی جدا ہی لوح چہاردہم حمیات اور جو خواص لائق حمیات
ہین لوح پانزدہم نسبت ادویہ کی طرف سموم اور زہر کے لوح شانزدہم
بدل او عوض ہر دوا کا جب کوئی دوا دستیاب نہو اوسکے بدل کونسی دوا
کا استعمال مناسب ہی یہ سولہ خانہ ہر ایک دوا کے واسطے بناے گئے
ہین لیکن بعض دوا ایسی ہی کہ اوسمین یہ سب خواص نہین ہین خواہ ہین اور دریافت
نہین اسواسطے کسی دوا کے سب خانہ معمور نہونگے بلکہ جگہہ خالی رہیگی
بالضرور اوسکی علامت بھی کوئی مقرر کرنی چاہیے جیسے صفر بصورت
(٥) خواہ بصورت (+) یہ علامت بیان کردی گئی کہ یہ خاصیت اس
دوا سے خاص کی نہین دریافت ہوئی جب اس ترتیب اور تہذیب سے
دوسرا مقالہ تمام ہوجاے یہ کتاب دوم اوس وقت تمام ہوگی اور کتاب
سوم جسمین ذکر امراض جزئیہ کا ہی شروع کرونگا

فصل اول بیچ مزاج ادویہ مفردہ کے ہمنے کتاب کلیات مین بیان کیا ہی کہ دواے حار
اور دواے بارد خواہ دواے رطبہ اور یابسہ کسے کہتے ہین
اور یہ بھی اسی مقام مین بیان ہو چکا ہی کہ حرارت اور برودت کا حکم
[illegible] اپنے ابدان کے ہم کرتے ہین اور مصادرات علم طب مین بھی
حکم ہم لکھ چکے ہین کہ جمیع مرکبات معدنیہ اور مرکبات نباتیہ اور مرکبات
حیوانیہ کے ارکان اربعہ یعنی عناصر چہارگانہ ہین اور انھین چار چیزون سے
ترکیب سائر مرکبات مذکورہ کی ہوتی ہی اور طبیب اس مسئلہ کو صحیح جاننے اور دلیل
استدلال اور اثبات اسکے نہو بلکہ حکیم طبعی کے ذمہ اسکا ثبوت اور اثبات
چھوڑے اور یہ بھی مذکور ہو چکا ہی کہ یہ ارکان جسوقت یکجا ہوتے ہین اور
امتزاج خواہ آمیزش ان مین پیدا ہوتی ہی پس اسوقت ایک دوسرے مین
کچھ اثر کرتا ہی اور وہ دوسرا اس اثر کو قبول کرتا ہی اور اس فعل اور انفعال سے
کسی کی گرمی ٹوٹتی ہی اور کسی کی سردی کم ہوتی ہی اور کسی کی خشکی مائل برطوبت
اور کسی کی رطوبت یبوست کی طرف مائل ہوتی ہی اور بشرطیکہ کیفیت اربعہ ان
اخلاط کی برابر ہون [illegible] کیب مین تعادل خواہ اعتدال پیدا ہوتا ہی اور اگر کسی عنصر
کی کیفیت غالب ہوتی ہی [illegible] غلبہ اسی کیفیت کا پیدا ہوتا ہی اور بعد اس
ترکیب اور خلط [illegible] یہ مرکب [illegible] ال واحد پہ ٹھہرتا ہی اسی کا نام مزاج
ہی اور مزاج کا [illegible] ہیئت پیدا ہوتا ہی اور [illegible] کو آمادہ قبول ان
قوتون کے اور ایسے کیفیات کے کردیتا ہی جنکی لائق [illegible] بھی ہی کہ وہ بعد
حصول مزاج کے پیدا ہون (یعنے بعد مزاج کے جو اور کیفیات مرتب ہوکر
حاصل ہونے والی ہین انکی حصول کی استعداد ہو جاتی ہی) اور اوسی جگہہ
یہ بھی ہمنے بیان کیا ہی کہ مزاج کے اقسام کتنے ہین اور معتدل مزاج
سے آدمیون کے کیا مراد ہی اور دواے معتدل کسے کہتے ہین اور
یہ بھی اسی مقام پر مذکور ہوچکا ہی کہ دواے معتدل وہی ہی کہ جب بدن انسان
سے ملاقات کرے اور حرارت غریزی انسانی اوسمین کوئی اثر کرے
اسوقت اس دوا کا اثر حرارت اور برودت خواہ رطوبت اور یبوست مین ایسا
نہین ہوتا کہ وہ اثر کیفیات موجودہ بدنی سے کچھ زیادہ ہو اور محسوس ہو اور
یہ بھی ہمنے لکھ دیا ہی کہ مزاج اس دواے معتدل کا مثل مزاج انسان کے
نہین ہی اسواسطے کہ انسان کا مزاج خاص سواے انسان کے دوسرے
مین کہین نہ پایا جاے گا یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ مزاج کی دو قسمین ہین مزاج
اول اور مزاج ثانی مزاج اول وہی ہی کہ جو عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتا ہی
اور مزاج ثانی وہ ہی جو ایسے مرکبات عنصری کے ملنے سے پیدا
ہوتا ہی جنکے واسطے کوئی مزاج خاص ہی جس طرح ادویہ مرکبہ مثل تریاق [illegible]
وغیرہ کے واسطے مزاج ثانی پیدا ہوتا ہی اور یہ مزاج بوجہ ملنے انکے اجزا
کے حاصل ہوتا ہی جنکے واسطے مزاج اول قبل از ترکیب صناعی کے

موجود ہی خواہ تریاق کا مزاج کہ بعد ملانے ادویہ چند کے پیدا ہوتا ہی اور اون
دواؤن کے واسطے ایک ایک مزاج جداگانہ پیشتر سے بھی موجود تھا
وہی مزاج اول ہی — یہ مزاج ثانی ہمیشہ بذریعہ ترکیب صناعی کے پیدا نہین
ہوتا بلکہ اکثر یہ مزاج دوم بطور طبیعت بھی حاصل ہوجاتا ہی — مثلا دودھ کا مزاج
جو مرکب مانند اور حیثیت ترشیت سے ہی یعنی دودھ مین تین چیزین
ایک پانی دوسرا پنیر جس سے پنیر بنتے ہین تیسرے چکنائی جس سے
گھی کی بنا ہی اور یہ تینون اجزا دودھ کے پیدا نہین ہوئے بلکہ ترکیبات مختصہ کے ذریعہ
داخل ہین کہ ہر ایک کا مزاج جداگانہ ہی اور اسکے ساتھ یہ مزاج ثانی پیدا ہوا اور
وہ بھی کسی صنعت سے حاصل نہین ہوا بلکہ طبیعت نے ہی اسے پیدا کر دیا
اور ترکیب دیتی ہی — مزاج ثانی کی پھر دو قسمین ہین — مزاج قوی — اور مزاج
رخو — مزاج قوی کے یہ معنی ہین کہ جن بسائط سے ملکر وہ مزاج پیدا ہوا
ہی اون مین اسقدر آمیزش اور اختلاط بہم پہونچا ہی کہ ہماری حرارت غریزی
کو اون اجزا کا الگ کر دینا اور متفرق کر دینا بہت دشوار ہو جیسے پیدا ہو مزاج
اول سونے کا جسم کہ اسکی رطوبت مائی اور یبوست ارضی مین اسقدر امتزاج
اور آمیزش اصل خلقت اور مزاج اول مین ہوئی ہی کہ اب بروقت گھلانے
کے جب صد نفخات (یعنی ایک سو جس جو علم سیماب مین سونے
کے واسطے مقرر ہین) پورے ہوجائین اور گھل جاوے اور بعد گھلانے
کے زیادہ حرارت آگ کی اسمین بڑھائی جاوے جسے اطارت خواہ اڑانا
اصطلاح اکسیر مین کہتے ہین یعنی اسقدر حرارت بتدریج دینے سونے
کے پہونچائین کہ وہ جلکر اڑجاوے اور فنا ہوجاوے شاید یہ امر بہت دشوار
ہوگا بلکہ اجزا ارضی اجزا مائی کی اسقدر گرفت کرینگے کہ انکو اڑنے سے
اور تمام اجزا کو اوڑنے سے روکین گے اور تھوڑے سے وقفہ اور
سکون مین اسقدر ہوتا ہی کہ پھر منجمد ہوجاتا ہی اور تمام اجزا پیچیدہ ہوجاتے
ہین برخلاف سونے کے لکڑی کے جسم مین ایسی آمیزش اجزا
ارضی اور مائی مین نہین ہی بلکہ معدنیات مین سے قلعی اور سیسہ مین بھی یہ
اتصال شدید نہین ہی اور حرارت کو آسانی انکے گھلانے پر دسترس
ہوتا ہی اور بعد گھلانے کے انکے اجزا کا اڑا دینا کچھ دشوار نہین ہی علم سیماب
کے ماہرون پر یہ بات مخفی نہین کہ جتنی دیر مین سونے خواہ چاندی مین
بیخ آتا ہی اتنی ہی مقدار مین سرب خواہ قلعی گھل بھی جاتی ہی اور

اوڑ کر فنا بھی ہوجاتی ہی اور لکڑی راکھ ہو کر اڑجاتی ہی — بہرحال اگر کسی دوا
وغیرہ کے اجزا مین ایسا امتزاج شدید بہ صنعت پیدا ہو بذریعہ حل وعقد و
تعفین وغیرہ کے جو قواعد کیمیا کی ہین اور جنکے ذریعہ سے انعقاد اور
گرفت اجزا مین پیدا ہوتی ہی اور وہ اجزا بطور طبیعت ایسے متصل و یکجا
ہوجائین جیسے سونے کے اجزا بوجہ مزاج اول کے یکجا ہین تو کچھ
عجب نہین ہی کہ ہماری حرارت غریزی بھی اس مرکب کے اجزا و بسائط کے
جدا کرنے مین عاجز ہو اور جو مرکب ایسا ہو اسے ہم موثق کہتے ہین
اگر یہ مرکب موثق یعنی اس مزاج مین معتدل ہوگا بدن مین اتنی دیر
باقی رہیگا کہ اسکی صورت بدل جاوے اور فاسد ہوجاوے گی اور اس
زمانہ تک اسکا اعتدال بدستور باقی رہیگا اور اگر اس مرکب موثق کا مزاج
مذکور کسی کیفیت مین غالب ہوگا یہی کیفیت غالب تا بقاے مرکب مذکور
ہمارے بدن مین اور تا زمان استحالہ و فساد کے بدستور رہیگی
خلاصہ یہ ہی کہ مزاج موثق کی جو چیز داخل ہمارے بدن مین ہوگی تا وقتیکہ اسکا
استحالہ او تغیر ہو اسی مزاج پر باقی رہیگی جو اوسمین موجود ہی اور اس
ایک ہی قسم کا فعل ہمارے بدن مین صادر ہوگا — اور جس چیز کا مزاج موثق
نہین ہی بلکہ رخو ہی اور اسکے اجزا کا انفصال ہماری حرارت غریزی باسانی
بعد تناول او تصرف کے کر دیتی ہی اور ایک جزا اسکا دوسرے جزو سے
جدا ہوجاتا ہی اور ایسی جدائی ہوتی ہی کہ تمیز ایک کی دوسرے سے بخوبی
ہو سکتی ہی اور متعدد اوہ اجزا مختلف طبایع او مزاج کے ہین اسوقت کسی
جزو کا فعل کچھ ہوگا اور کسی کا اوسکے مخالف اور ضد ہوگا اور طرح طرح کے
اثر پیدا ہونگے — جسوقت اطبا کہتے ہین کہ فلان دوا کی قوت مرکب ہی متضاد
قوتون سے — اوسوقت خود طبیبون کو اور نیز کسی اور سننے والے کو
ایسا نہ سمجھنا چاہیے کہ اس دوا کا ایک ہی جز حرارت بھی پیدا کرتا ہی اور
برودت بھی پیدا کرتا ہی اور یہ دونون اوسکے ایک ہی جز سے یکبارگی اس
طرح پر پیدا ہوتے ہین جیسے دو چیزین حار اور بارد سے جو متمیز ہون ان
سے معا دونون فعل ظاہر ہوتے ہین اسلیے کہ یہ بات جزو واحد سے
پیدا ہونی ممکن نہین ہی بلکہ محال ہی بلکہ یہ دونون قوتین حرارت اور برودت کی
اس دوا کے دو جز مختلف مین ہین اور یہ دوا اون دو اجزا سے مرکب
ہی — اور یہ بھی سمجھنا درست نہین ہی کہ سولے اوس دوا کے جو اثر قسم

دواے مذکور ہی اور کسی دوا مین مختلف قوتین نہین ہین اور نہ کوی اور قسم کی
دوا قواے متضاد سے مرکب ہی اسلیے کہ جمیع ادویہ مرکبہ کا یہی حال ہی
کہ اونکی ترکیب متضاد قوی سے ہوتی ہی۔ بلکہ مراد اطبا کی اس قول سے یہ ہی
کہ دوا بالفعل دو قوت متضاد رکھتی ہی خواہ قریب بفعلیت کے اسمین دو مختلف
قوتین ہین اور وجہ اسکی یہی ہی کہ اس دوا کا مزاج غیر موثق ہی اور اوسکے مختلف
اجزا مین فعل و انفعال ایسا پورا نہین ہوا اور ایسے متصل واحد یہ اجزا نہین
ہین کہ سب کا فعل متشابہ اور یکسان ہوگیا ہو اور نہ ان اجزا مین تلازم اور تشابہ تام
اسقدر پیدا ہوا ہی کہ اگر بدن مین اس دوا کا کوی جزو پہونچے دوسرے جزو کا
پہونچنا بھی اسی مقام پر ضرور ہو اسلیے کہ اگر اس دوا کی قوت متشابہ ہوتی
اوسکا فعل بھی بدن مین متشابہ ہوتا مختلف نہوتا۔ اور اگر اجزا مین تلازم اور التحام
کامل ہوتا گو کہ قوتون مین اختلاف ہوتا تب بھی اون اجزا کی تاثیر بدن مین مختلف
نہوتی بلکہ اگر کسی عضو مین اس دواے مرکب کا کوی جزو کسی قسم کے آفت
خواہ مضرت پہونچاتا اوسکے ہمراہ دوسرا جزو جو پہلے جزو کی مضرت کا دافع ہی
اپنے اثر سے اس آفت کو دفع بھی ساتھ ہی کر دیتا پس ان دونون کے جدا
وہ اثر اور فعل معا پہونچتا ہی جو ان دونون اجزا مین موجود ہی اور نفع اور نقصان
کے مساوی ہونے سے خواہ برابر نہ ما نتہ واحد مین دونون کے پیدا ہونے
سے نہ چندان ضرر محسوس ہوتا اور نہ چندان احساس فائدہ کا ہوتا اس واسطے
کہ ہر ایک جزو کے فعل کا مانع اور عائق بھی اوسکے ہمراہ لگا ہوا ہی اور جبکہ ایسا نہین
ہی لہذا اختلاف آثار کا ظہور باوجودیکہ اجزا مین آثار مختلفہ ہین ہو نہین سکتا ہان
ایسے موثق مزاج کی دوا جسکے اجزا کے آثار مختلف ہون اوسوقت البتہ
اس کے اثر مین کسیقدر اختلاف پیدا ہو سکتا ہی جب کوی جزو خاص کسی عضو
کے نسبت ایک تخصیص زیادہ رکھتا ہی اور دوسرا نہین رکھتا خواہ کسی عضو کا
ایک جزو خاص بنسبت جزو واحد اس دواے مرکب کے زیادہ متاثر ہی اور یہ
دوسرا جزو عضو اسقدر متاثر نہین ہی کہ اوسوقت طبیعت ایک جزو کو اس دوا کے
جو مناسب جزو ہی یعنے کسی عضو کی ہی استعمال کرتی ہی اور غیر مناسب جزو
کو چھوڑ دیتی ہی لیکن ایسے اختلاف مین اسوقت ہم بحث نہین کرتے بلکہ اسوقت
ہماری بحث اوس اثر مین ہی جو بہ نظر نفس اجزاے ادویہ کے واقع ہو لیکن ان
خواہ مختلف اور جس دوا کا اختلاف اثر منسوب اوسکے خاص اجزا کی طرف ہو
نہ اینکہ کسی امر خارج کے جہت سے یہ اختلاف تاثیر پیدا ہوا ہو

——— اور یہ اختلاف تاثیر جس دوا مین بنظر نفس اجزا کے پیدا ہوگا اسکا منشا یہی
ہوگا کہ بسائط اور مفردات اس مرکب کے بخوبی امتزاج کامل اور آمیزش پوری
نہین رکھتے بلکہ مزاج غیر موثق خواہ مزاج رخو چونکہ حاصل ہوا ہی لہذا ہماری حرارت
غریزی اسمین تاثیر کرکے اجزا کے اتصال کو مٹا دیتی ہی اور جب اجزا جدا جدا
ہو جاتے ہین اپنے اپنے خاص آثار کو ہر ایک جزو پیدا کرتا ہی۔ پھر ادویہ
مفردہ مین جب ہم کہتے ہین کہ اس دواے مفرد مین قواے متضادہ ہین
اوس مفرد دوا کا بھی یہی حال ہی اور وہ بھی اسی غیر موثق مزاج مین داخل ہی
جسمین امتزاج قوی نہوا ہو اور انہین ادویہ مفردہ مین وہ دوائین بھی ہین
جن مین امتزاج قوی اور مزاج موثق بھی ہوتا ہی ایسا امتزاج قوی ہوتا ہی
کہ حرارت آگ کی بوقت طبخ اور جوش دینے کے اوسکے قوی کو الگ
نہین کر سکتی جیسے بابونہ کہ اسمین قوت تحلیل اور قوت قبض کی دونون ہین
اور جب ضمادات مین پکا کر استعمال کرین اسکی دونون قوتین جدا نہین
ہوتین بلکہ باقی رہتی ہین اور بعض دواے مفرد ایسی ہی کہ حرارت آگ کی
اوسکی قوتون کو جدا بھی کر دیتی ہی اور کسی قوت کو فنا بھی کر دیتی ہی مثلاً کرنب
کہ اسکا جرم مادہ ارضی قابضہ سے اور مادہ لطیف جلائی بورقی سے مرکب
ہی جب پانی ڈال کر جوش دین جوہر بورقی کی تحلیل ہو جاے گی اور قوت جلا
پانی چھوٹ کر رہ جاے گی اور جوہر ارضی قابض ثفل مین باقی رہے گا
اس وجہ سے پانی مین قوت مسہلہ پیدا ہوتی ہی اور جرم قابض باقی رہتا ہی
اور یہی کیفیت عدس یعنے مسور کی ہی اور دجاج یعنے مرغ کی بھی یہی کیفیت
ہی۔ ثوم یعنے لہسن کا یہ حال ہی کہ اسمین قوت جلائی جو محرق ہی اور رطوبت
ثقیلہ بھی اسمین موجود ہی اور جوش دینے سے یہ دونو قوتین جدا جدا ہو جاتی
ہین اسی طرح پیاز دشتی اور مولی وغیرہ بہت سی ایسی مفرد دوائین ہین کہ
اونکی مختلف قوتین بعض تراکیب سے جدا ہو جاتی ہین۔ اسی وجہ سے
کہتے ہین کہ مولی ہاضم غیر منہضم ہی اسلیے کہ مولی مین قوت ہاضم ہونیکی
بجمیع اجزا نہین ہی بلکہ اجزاے لطیف اور رقیق جو مولی مین ہین وہ قوت ہضم
اگر اونیکی رکھتے ہین اور جوہر کثیف اسکا خود بطی الہضم ہی جب اجزا
لطیف اپنا فعل ہضم کرکے منہضم ہو جاتے ہین اور جزو کثیف باقی رہ جاتا ہی
وہ ثقیل اور بطی الہضم ہی اور قوت ہاضمہ طبعی پر اسکا ہضم گران اور دشوار
ہوتا ہی اور بوجہ لزوجت کے اسکا انہضام بدقت ہوتا ہی اور وہ دوسرا جوہر

لطیف ایسا ہی کہ لزوجت کا قاطع ہی منجملہ اون ادویہ مفردہ کے جنکے اجزاے
بسیط مین تفرقہ فقط غسل اور دھونے سے ہوجاتا ہی اور طبخ اور جوش کی
ضرورت نہین ہوتی جیسے کاسنی ہنیز اور اقسام ترکاریون کے بھی
ازین قبیل ہین کہ اونکے جوہر مرکب ہین مادہ ارضیہ باردہ سے اور مائیت
باردہ بھی اون کے اجزا مین بکثرت داخل ہی اور مادہ لطیف ہوائی خواہ ناری
اونمین کم اور تھوڑا سا ہی ایسی دواؤن سے تبرید کا فعل بنظر مادہ اول کے
زیادہ پیدا ہوتا ہی اور تفتیح سدہ اور تنقیہ اونکی اکثر مادہ لطیف سے پیدا ہوتی
ہی ایسے ادویہ کا عام قاعدہ یہی ہی کہ اکثر وہ مادہ لطیف اونکی سطح ظاہری
پر پھیلا ہوا ہوتا ہی اور اندرون جسم خواہ تحتن مین بوجہ لطافت مادہ کے پائدار
نہین ہوتا ہی (اسلیے کہ جوہر لطیف مائل بطرف علو کے ہی) اور یہ مادہ
لطیف اٹھکر اور صعود کرکے ظاہری سطح پر مفروش ہوجاتا ہی جب ایسی دوا
کو پانی مین دھوئین وہ مادہ لطیف بوجہ غسل کے جدا ہوجاتا ہی اور اسمین اسکے
کسیقدر ایسا باقی نہین رہتا کہ اب وہ فعل تفتیح اور تنقیہ وغیرہ کا مثلا اسی دوا
برآمد ہوسکے اور اسی وجہ سے شرعا اور طبا دونون طرح سے کاسنی
وغیرہ کا دھونا ممنوع ٹھہرایا گیا ہی اور یہی سبب ہی کہ اکثر ادویہ کا جب انسان اکلا
خواہ شربا استعمال کرتا ہی اوسنے تبرید قرار واقعی پیدا ہوتی ہی اور تکثیف
کا فعل بوجہ تبرید کے ظاہر ہوتا ہی اور جب اونھین دواؤن کو بطور ضماد کے
استعمال کرین تحلیل پیدا ہوگی جو فرع تسخین کی ہی جیسے کشنیز خشک کہ اگر
اوسکا استعمال کھانے پینے مین کرین تبرید زائد پیدا کرتی ہی اور اوسکا
ضماد ایسا قوی ہی کہ خنازیر وغیرہ کی تحلیل مین کام دیتا ہی خصوصا جب سویق
یعنے جو کے ستو کے ہمراہ استعمال کرین اوسکی وجہ یہ ہی کہ ایسی دوا جیسے
کشنیز ہی اسکی ترکیب جوہر ارضی اور مائی سے ہی اور ان دونون جوہر مین
تبرید شدید ہی اور جوہر لطیف ناری خواہ ہوائی سے بھی اسکی ترکیب ہی جب
کھانے پینے کے طور سے استعمال ہوتا ہی اور حرارت عزیزی اسکی
ہضم کی طرف متوجہ ہوتی ہی اور جوہر لطیف کی تحلیل کردیتی ہی اور چونکہ جوہر
لطیف کی مقدار بہت کم ہی اور اتنی نہین ہی کہ ہمارے مزاج مین کسیقدر
اوسکا اثر محسوس ہو لہذا بہت جلد فنا ہوجاتا ہی اور اوسکا نفوذ ہمارے جسم
مین ہوکر استہلاک ہوجاتا ہی اور جوہر بارد ارضی اور مائی کہ مقدار مین زیادہ
ہی خالص باقی رہ کر بخوبی تبرید پیدا کرتا ہی — اور جسوقت ایسی دوا سے
یعنے مثل کشنیز وغیرہ کے ضماد لگائین اسوقت جوہر ارضی خواہ مائی چونکہ زیادہ
سرد ہی اور کثیف بھی ہی اس وجہ سے نفوذ اسکا اندر جسم کے نہین ہوتا ہی اور
نہ کسی طرح کا اثر اوسکا بوجہ عدم نفوذ کے ظاہر ہوتا ہی اور جوہر ناری مسامات
جسم مین بوجہ لطافت کے نافذ ہوکر اپنا فعل نضج وغیرہ کا پیدا کرتا ہی پھر اگر اس
جوہر لطیف مائی کے ہمراہ کسیقدر جوہر بارد بھی نافذ ہو اور ردع کا فعل بھی
اسی سے پیدا ہوگا اور مقصور کرنا حرارت عزیزیہ کا بھی اوس سے حاصل ہوگا
اور یہ بات قریب اوس اثر کے ہی جو ہمنے فن کلیات مین خاصیت پیاز کی
ذکر کی ہی کہ ضماد کرنے سے پیاز احراق پیدا کرتی ہی اور کھانے مین احراق
سے سلامت ہوتی ہی اس واسطے کہ بعض اسباب یعنے وجہ سوم
اسی مقام پر ہمنے پیاز کے اثر کی نسبت یہی قرار دی ہی پس شاید اسی مقام
سے یہ بات جو بیان بیان کی ہی معلوم ہوسکتی ہی بعض ادویہ مفردہ ایسے ہین
کہ اونمین دو جوہر مختلف طبیعت کے موجود ہوتے ہین اور اون دونون جوہر مین
امتزاج اور آمیزش بخوبی نہین ہوتی ہی — بعض چیزون مین ان دونون جوہر کا
امتیاز بنظر حس کے بھی ہوتا ہی جیسے اترج کے اجزا — اور بعض مین پوشیدہ
ہوتا ہی جیسے اسبغول کہ اسبغول کے چھلکے مین خواہ چھلکے پر جو چیز ہی اثر
برودت کا زیادہ ظاہر ہوتا ہی اور قوی بھی ہوتا ہی اور جو دقیق خواہ آٹا اوسمین
ہوتا ہی اوسمین تسخین کی قوت زیادہ ہوتی ہی تا اینکہ اگر اسی دوا سے مضر خواہ مقرح
مین شمار کرین بعید نہوگا اور چھلکا اسکا مثل ایک پردہ کے ہی درمیان دونون
قوتون کے پھر اگر اسبغول کو مسلم بدون پیسے ہوے پی جائین اوسوقت
بوجہ سختی پوست اور قشر کے اسکے اندرونی مغز کی قوت کا ظہور نہین ہوسکتا
کہ وہ اندر سے باہر نکل کر تقرح وغیرہ پیدا کرے بلکہ بنظر ظاہر جلد کے جو
اوسمین لعابیت ہی اسی جہت سے تبرید کریگا اور اگر اسبغول کو کوٹ خواہ
پیس کر استعمال کرین شاید اسکے نسبت حکم سم ہونے کا کرنا صحیح ہوگا اسلیے
کہ اسوقت اسبغول کے وہ اجزاے دقیق جو بیج کے اندر ہین بخوبی ظاہر ہوکر بخوبی
اثر کرینگی جس طرح اجزاے ظاہر اور قشور کا اثر بھی نمایان ہوگا اور یہی وجہ
قریب بصحت ہی کہ جب اسبغول کوٹ کر ضماد پھوڑے وغیرہ پر کیا جاتا ہی
پھوڑے کو توڑ دیتا ہی اور شگافتہ کردیتا ہی اور مسلم اسبغول بوجہ لعاب کے
پھوڑے مین خامی اور ردع پیدا کرتا ہی — اس مقام پر اس قاعدہ
کو اسیقدر بیان کرنا مناسب ہی اور زیادہ تفصیل کچھ ضرور نہین ہی —

فصل دوسری بیان مین قواے امزجہ ادویہ مفردہ کے بطور تجربہ کے ادویہ کی قوتین دو طرح سے پہچانی جاتی ہین اولاً بطریق قیاس دوسرے بطور تجربہ کے اور تجربہ سے شناخت جس طور سے ہوتی ہی پہلے اسی کا بیان کرنا مناسب ہی تجربہ سے کسی دوا کا مزاج خاص خواہ اوسکا اثر صحیح دریافت کرکے اس پر اعتماد کرنا اور اوس دوا کو اسی اثر سے موثر قرار دینا سبب درست ہی کہ بروقت تجربہ کے اعتماد رعایت چند شروط کا ہوجاے شرط اول یہ ہی کہ اسوقت دوا خالی کیفیات عارضی او خارجی سے ہو خواہ کسی اور ایسی کیفیت سے کہ کیفیت جو اوسکی ہو ہو غالب ہوگئی ہو جیسے پانی کہ بالطبع سرد ہی ہر وقت گرم ہوجاے آگ وغیرہ سے بالاثر حرارت بالعرض پیدا کریگا یا مثلاً افربیون کہ اگرچہ بالطبع حار ہی لیکن اگر ٹھنڈی کرکے استعمال کیجاے تا زمان برودت فعلی کے تبرید پیدا کرتی ہی خواہ باداعم کہ بہت اعتدال حرارت اور برودت لطافت ہی جسوقت بوجہ کہنگی خواہ کسی اور سبب سے اسکا مزہ اصلی بگڑجاے اور فاسد ہوجانے سے تسخین شدید پیدا کرتا ہی (بلکہ اگر متکرج ہوجاے اور اسپر کائی سی پڑجاے تو موجب کرب او سقوط اشتہا اور غثیان کا ہوتا ہی) دوسری شرط یہ ہی کہ جس شخص پر تجربہ دوا کا بذریعہ استعمال کے کیاجاے اوسکا مرض مفرد ہو اسلیے کہ اگر مرض مرکب ہوگا اور اوس بیماری مین دو امر ایسے ہونگے جو مقتضی دو کیفیت کے علاج کے ہونگے اور خواہش مین تضاد واقع ہوگا اور اوس بیمار پر تجربہ کسی دوا کا کرین اور نافع ہو اوسوقت یہ بات بخوبی دریافت نہوگی کہ نفع کا سبب واقعی کیا ہی مثال اوسکی یہ ہی کہ ایک مریض بلغمی تپ مین گرفتار ہی اسکو ہم غاریقون پلائین اور اسکے استعمال سے تپ زائل ہوجاے اب اسوقت غاریقون کے بارد ہونے پر حکم قطعی ہم نہین کرسکتے باین خیال کہ مرض حار یعنے تپ کو اسنے زائل کردیا ہی بلکہ بیان اسکے حرارت کا بھی احتمال قوی ہی کہ شاید بوجہ حرارت کے تحلیل مادہ بلغم جو سورش تپ تھا اسنے کردے خواہ اوس مادہ کا استفراغ بوجہ غاریقون کے ہوگیا او بعد تحلیل خواہ استفراغ کے چونکہ مادہ تپ مفقود ہوگیا تھا اس وجہ سے تپ بھی زائل ہوگئی ہو یہ نفع غاریقون کا ایسا ہی کہ نفع بالذات کے ہمراہ نفع عارضی بھی شریک ہوگیا یعنے بالذات اسکا نفع

قطع مادہ بارد خواہ او قطع سے مادہ بارد کے زوال حمی کا نفع بالعرض پیدا ہوا ہی پس تپ کے نسبت مفید ہونا غاریقون کا بالذات تحقیقی نہین ہی اسی وجہ سے اسکے بارد ہونے مین ابھی ہم یقین نہین کرین گے تیسری شرط یہ ہی کہ تجربہ دوا کا متضادین پر کیا گیا ہو یعنے محرور المزاج خواہ مرض حار اور بارد المزاج خواہ مرض خواہ وقت حار او بارد مین تجربہ کیا ہو تاکہ نفع اور ضرر بخوبی محسوس ہو اسلیے کہ اگر دونون متضادین کو نافع ہی تو ہم یقینی حکم نہین کرسکتے بوجہ تضاد کے اس دوا نے فائدہ کیا ہی اسلیے کہ گمان غالب ایسے وقت یہی ہی کہ شاید ایک مزاج مین اسکا نفع بالذات ہوا اور دوسرے بالعرض جیسے سقمونیا کو اگر مرض بارد مین ہم براہ تجربہ استعمال کرین اور مفید ہو کہ تسخین پیدا کرے بعد جب مرض حار مین مثل حمی غب کے اسکا تجربہ کرین اور مفید ہو اوسوقت ہمکو یہ خیال ہوگا کہ شاید نفع سقمونیا کا غب مین بالعرض ہی کیونکہ بالذات استفراغ صفرا اسکا خاصہ ہی اور بعد استفراغ خلط صفراوی کے زوال حمی کا بالعرض ہوگیا ہی باین نظر سقمونیا کا بارد ہونا تجویز نہین کرسکتے بلکہ ایسے وقت یعنے اگر دوا متضادین کو مفید ہو پہلے کسی طور سے اس بات کی تشخیص کرنی ضرور ہی کہ اسکا اثر ذاتی کونسا ہی اور بالعرض اسکی کیا تاثیر ہی اور بعد ادراک اس امر کے البتہ حکم برودت خواہ حرارت کا قطعی ہوسکتا ہی چوتھی شرط یہ ہی کہ جس دوا سے کسی مرض مین استعمال کرنے کی غرض اوس دوا کے مزاج کا تجربہ ہوجاے یہ کہ قوت اوس دوا کی مساوی او مقابل قوت مرض مذکور کے ہو اسلیے کہ بعض ادویہ حارہ ایسی ہین کہ بہ نسبت برودت مرض کے اونکی گرمی کم ہی اسی وجہ سے کسیقدر اثر اوس دوا کا مرض خاص مین ظاہر نہین ہوتا اور وہی دوا اگر خفیف مرض بارد مین استعمال کیجاے بخوبی اثر حرارت اس دوا کے نمایاں ہوگا اسی واسطے لازم ہی کہ پہلے مرض خفیف پر استعمال کرین اور رفتہ رفتہ قوی امراض پر امتحاناً تجربہ کرتے جائین تاکہ آخر کار مین قوت حرارت خواہ برودت ادویہ کا حال بخوبی معلوم ہوجاے پانچوین شرط یہ ہی کہ جس زمانہ مین اثر دوا کا ظاہر ہو خواہ دوا کا فعل جسوقت نمایان ہو اسکا بھی لحاظ کرین مثلاً اگر اثر دوا کا اول استعمال مین ظاہر ہوجاے وہی اثر اسکا ذاتی ہی حرارت ہو خواہ برودت اگر کسی دوا کے اول استعمال مین جو اثر ظاہر ہو اور آخر مین کوئی اثر اسکے خلاف پیدا ہو مثلاً دوا کے پینے کے

وقت حرارت پیدا ہو جیسے افیون اور ادویہ مخدرہ اور بعد ازاں برودت
ظاہر ہو خواہ پہلے وقت کوئی فعل پیدا نہو اور بعد ازاں آخر میں کوئی فعل ظاہر ہو
جیسے چوب چینی البتہ دوا کا مزاج خاص کا پتہ پانا البتہ کسیقدر مشکل ہے اور
اوسکے اثر [illegible] میں اشتباہ ہے — اور گمان غالب یہی ہے کہ جو فعل
پہلے ظاہر ہوا ہے وہ بالعرض ہے اور اوس اثر ذاتی کے آنے سے جو اخیر میں ظاہر
ہوا ہے اور بخوبی ظاہر ہوا ہے مگر اشکال اور تردد اس مقام پر یہی ہے اور شاگرد قوت
میں دوا کے اور بدن طبیب میں اس جہت سے پڑتا ہے کہ دوسرا فعل جیسے
فعل ذاتی ہے [illegible] ہیں اوسکا ظہور اور بقوت نمودار ہونا بعد مفارقت ملاقات
عضو کے ہوتا ہے یعنے بعد ہضم دوا اور استحالہ اجزاء دوائی کے پیدا
ہوتا ہے اگر یہ فعل خواہ یہ اثر وہم ذاتی اس دوا کا ہوتا چاہیے تھا کہ اول استعمال
میں جب کہ دوا کو اتصال عضو معلوم سے ہوتا ہے اوسوقت یہ اثر اسکا
ظاہر ہوتا اور قریب بحال تھا کہ اثر ذاتی میں قصور اور کمی بحالت ملاقات اور
اول استعمال پیدا ہوتی اور جب اتصال اس دوا کا عضو سے برطرف
ہوجائے [illegible] دوسرے وقت یہ ذاتی اثر ظاہر ہو — اور یہ حکم حدسی
حکم اکثری ہے اور مقنع ہے یعنے برہانی نہیں ہے مترجم کہتا ہے مراد یہ ہے کہ ظہور اثر
ذاتی دوا کا اول ملاقات میں بشرط غالب نہونے کسی امر عارضی کے البتہ
یقینی ہے اور صورت مفروض میں جیسے ادویہ مخدرہ کہ ابتدا میں بوجہ سد مسامات اور
حبس مسامات کے حرارت بالعرض بوجہ احتقان کے پیدا کرتی ہیں اور آخر کار
بوجہ احداث برودت اور ازالہ قوت کے تبرید پیدا ہوتی ہے خواہ بوجہ انجماد حرارت
غریزی اور تخفیف رطوبات اصلی کے برودت اور حبس پیدا کرتی ہیں اس
صورت میں ظہور اثر ذاتی کا ابتدا میں ضروری نہیں ہے تاہم بنظر ظاہر کے یہی
گمان ہوتا ہے کہ فعل ذاتی ابتدا میں ظاہر نہونا اور عرضی کا ظہور خالی از اشتباہ
نہیں ہے مگر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دوا کا فعل ذاتی بعد ظہور اثر عارضی کے
پیدا ہوتا ہے اور یہ بات اوسوقت پیدا ہوتی ہے جب دوائے مذکور نے
ایک قوت غریبہ ایسی حاصل کی ہو کہ قوت طبعی پر بالفعل یہ نئی قوت غالب
ہو مثلاً گرم پانی جوش دیا ہوا کہ اسکا ذاتی فعل یعنے تبرید اور ترطیب کا ظہور
بعد فعل عرضی یعنے تسخین کے ظاہر ہوتا ہے — بالفعل آب گرم سے تسخین
پیدا ہوگی گو بالعرض ہو مگر دوسرے دن خواہ دوسرے وقت جب اسکی
حرارت عارضی زائل ہوجائے بالضرور بدن میں برودت پیدا کرے گا

اس واسطے کہ جو اجزا اس پانی کے بوجہ حرارت طبخ کے گرم بالفعل ہوگئے
تھے دوسرے وقت جب اونکی حرارت دور ہوجاوے گی اپنی کیفیت
ذاتی کی طرف مستحیل ہوکر بارد ہوجاوینگے اور تبرید کا اثر ظاہر کرینگے چھٹی
شرط یہ ہے کہ دوا کا اثر دوامی اور اکثری جو ہوتا ہو وہی اثر قابل اسکے ہے
کہ اوسکا اثر ذاتی تجویز کیا جاوے اور جو اثر گاہ گاہ بندرت پیدا ہوتا ہو
اوسے بالعرض کہنا مناسب ہے اسلیے کہ امور طبعی کا صدور اپنے مبادی
سے دائمی خواہ اکثری ہوتا ہے اور شاذ و نادر وہی افعال صادر ہوتے ہیں
جو عارضی اور خلاف طبع ہوں ساتویں شرط یہ ہے کہ انسان کے بدن پر
تجربہ دوا کا کریں اگر غیر انسان اور کسی حیوان کے اوپر تجربہ کریں ممکن ہے
کہ دو وجہوں سے خطا پیدا ہو — اول تو یہ امر جائز ہے کہ جو دوا بہ نسبت بدن
انسان کے گرم ہو اور بہ نسبت شیر خواہ گھوڑے وغیرہ کے سرد ہو اور
یہ بات اوسوقت ہوگی جب مزاج اس دوا کا بہ نسبت بدن انسان کے گرم ہو اور
بہ نسبت بدن شیر اور گھوڑے کے سرد ہو — میرے گمان میں [illegible]
کا یہی حال ہے کہ بہ نسبت گھوڑے کے سرد ہے اور بہ نسبت آدمی کے
گرم ہے مترجم کے نزدیک بادام کی خاصیت برعکس ہے یونکہ گھوڑا
آدھا بادام نہیں کھا سکتا اور اگر زیادہ حرارت پیدا کرنی منظور ہو اوسوقت
نصف بادام کھلاتے ہیں چنانچہ سالوتری اور چابک سوار وغیرہ کو بخوبی معلوم
ہے اور آدمی پاؤ بھر تک کھا کر بخوبی ہضم کر سکتا ہے اور مطلق گرمی پیدا نہیں ہوتی
ثانی دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض دوا کو بہ نسبت بعض بدن کے ایک خاصیت
ایسی ہوتی ہے کہ دوسرے بدن میں وہی دوا وہ خاصیت پیدا نہیں کر سکتی ہے
جیسے شوکران کہ غذائے پیدائش جانور کی ہے جسے زرزور کہتے ہیں
اور انسان کے واسطے شوکران نہایت مضر ہے — یہ سات قاعدے
وہ ہیں جنکی رعایت بروقت امتحان قوای ادویہ مفردہ کے براہ تجربہ کے
ضرور ہے

فصل تیسری شناخت قوت ادویہ مفردہ کی بطور قیاس کے

دواؤں کی قوت کی شناخت بذریعہ قیاس کے مختلف
طور سے ہوسکتی ہے — ۱ کبھی بوجہ سرعت استحالہ دوا کے بطرف ناریت
اور سخونت کے خواہ دیر میں استحالہ ہونے سے اسکی حرارت اور برودت
کا حکم کرتے ہیں خواہ بسرعت منجمد ہونا اور دیر میں پستہ ہونے سے
استدلال کیا جاتا ہے — ۲ کبھی بذریعہ روائح اور خوشبو کے بھی استدلال

دوا کی طبیعت پر کرتے ہین — ۳ کبھی ذائقہ کی وجہ سے [illegible] معرفت دوا
کی ہوتی ہے — ۴ اور الوان اور رنگ سے بھی استدلال کیا جاتا ہے
— ۵ اور کبھی افعال اور خواص معلومہ سے جو واضح ہین استدلال [illegible]
کیا جاتا ہے پہلا طریقہ یہ ہے کہ جو چیزین قوام اور جوہر مین [illegible] تخلخل اور تکاثف
کے یکسان اور مشابہ ہون اور پھر اون مین سے کوی دوا [illegible]
گرمی کو جلد اور بسرعت قبول کرے اور بہت جلد گرم ہو جاے [illegible]
دوسری دوا کے جو ویسی ہی تخلخل خواہ تکاثف [illegible] راسخ ہو گی جو دوا
اگر ایک دوا مین اثر برودت کا قبول بہ نسبت دوسری دوا کے [illegible]
اوسکو ہم بہ نسبت اوسکی شبیہ [illegible] کے ابرد تجویز کرینگے اگر یہ
دلائل پہلی دوا کے حار ہونے کے زیادہ ہین مگر اس مقام پر [illegible]
بسبب تمام اسباب کے ہم ذکر کرتے ہین کہ جب دو چیزین [illegible]
تخلخل اور تکاثف مین مشابہ ہو فاعل واحد مثلاً حرارت [illegible]
اثر کرے اور کسی مین قبول حرارت بسرعت ہو بہ نسبت [illegible]
مقابل کے تو وہ حار بالطبع دوا ہے اسلیے کہ اوسکی طبیعت اصلی مین حرارت
ہو گو قبل تاثیر اس فاعل حار کے برودت خارجی سے اس حرارت کو
مغلوب کر رکھا تھا اب کہ وہ برودت خارجی جو مانع ظہور اثر طبعی تھی زائل
ہو گئی اور فاعل خارجی موثر حرارت کا ہوا اور اسکا اثر حرارت [illegible]
طبعی دوا کی ہے اسی وجہ سے اسکی اصلی حرارت نے مدد کیا بلکہ ایسے
وقت چونکہ دو قسم کی حرارت اس دوا پر طاری ہوی ایک حرارت اصلی دو
دوسری بوجہ فاعل خارجی کے لہذا گرمی اس دوا کی بہ نسبت اصلی حرارت
کے زیادہ ہو جاے گی اور یہ دوا بہ نسبت اصلی مزاج کے اسخن اور زیادہ
گرم معلوم ہو گی اور بوجہ اس زیادتی کے جو اجتماع حرارت عزیزی اور [illegible]
سے ہوا ہے ظہور تسخین بھی اس دوا مین بسرعت ہو گا — یہی حال اوس دوا
کا ہے جو بسرعت قبول برودت کرے کہ وہ بھی براہ طبیعت سرد ہے
اور بوقت اثر فاعل بارد کے ابرد ہو جاے گی — بعد اس برہان
[illegible] کے اصلی دلیل برہان لمی کا بہ تفصیل بیان کرنا مناسب مقام اور فن
کے نہین ہے اور چونکہ اول دلائل مین بہت مقدمات جنکی ضرورت
ہے طول کی متصور ہے بعد الحکیم طبعی جو اصول طبیعیات سے بحث کرتا ہے اوسکا
منصب ہے کہ اون دلائل سے اس حکم کا ثبوت کامل کر دے طبیب کو

[illegible] گنجائش [illegible] براہین کے [illegible]
ان دو دوا مین سے کوی تخلخل زیادہ ہو اور دوسری مین تکاثف
ہو اسوقت جو دوا زیادہ متخلخل ہو وہی قبول اثر حرارت [illegible] اور برودت [illegible]
بہ نسبت دوسری دوا کے [illegible] تکاثف [illegible] اور اگرچہ حرارت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible]
پیدا [illegible] کیجاے گی [illegible] قوام مین [illegible] تکاثف مین [illegible]
ہون پھر ایک ان مین بہت جلد گرم ہو جاے [illegible] دوسری دیر مین [illegible]
تو اس [illegible] بہ نسبت دوسری کے ابرد اور زیادہ [illegible]
ہو گی اور اگر [illegible] قوام کے ایک دوا مین اشتعال بسرعت
پیدا [illegible] اس قدر جلد [illegible] اشتعال [illegible] خوب بہت جلد مشتعل ہو
ہو وہی زیادہ گرم اور راسخ ہے اور دلیل وہی ہے جو بہ نسبت حرارت مساوی
کے اوپر ہم کہہ چکے اسلیے کہ ہم کسی چیز کو ابرد اور اسخن اسی وجہ
سے کہتے ہین کہ ہماری حرارت عزیزی کا اثر اوس مین کیا ہوتا ہے جب کسی دوا
کو ہم [illegible] مشتعل ہونے سے قریب پائین گے
تو اوس پر ہم یہی حکم کرینگے کہ ہماری حرارت عزیزی سے بھی اس دوا مین
یہی کیفیت پیدا ہو گی یعنے اگر حرارت خارجی سے مشتعل ہو گی اوس [illegible]
مین اشتعال حرارت عزیزی سے بھی پیدا ہو گا تو وہ حار اور اسخن بھی
ہو گی مگر ان قواعد اور احکام پر برہان مناسب اور جیسی چاہیے [illegible]
کتب اصول طبعی مین ملاحظہ کرنی چاہیے — اگر دو چیزین تخلخل خواہ تکاثف
مین یکسان ہون اور باایںہمہ جو شی متکاثف ہے وہ بہ نسبت متخلخل کے
زیادہ اشتعال کو قبول کرے اور جمود کو دیر مین اختیار کرے بہ نسبت
متخلخل کے اسوقت حکم قطعی کرنا چاہیے کہ یہ شی متکاثف بہ نسبت اوس
متخلخل کے زیادہ گرم ہے — اسی طرح اگر زیادہ متخلخل بہ نسبت متکاثف
کے انجماد بسرعت پیدا کرے اور اوسکے ابرد ہونے مین اشتباہ
ہو گا بہ نسبت متکاثف مذکور کے ہان اگر متخلخل مین اشتعال بسرعت
پیدا ہو اسوقت اسکو زیادہ گرم بہ نسبت متکاثف کے کہنا ایسا یقینی
نہین ہے اسلیے کہ بیشتر محض کیفیت تخلخل کی وجہ سے سرعت اشتعال

[illegible] ادویہ اس جسم کا زیادہ گرم ہونا جیسے اگر ثقل [illegible]
[illegible] کے ابرد ہونے کا بہ نسبت متکاثف سے
[illegible] اسکا ثقل جو باعث انجماد کا ہو [illegible] کا
[illegible] ہوتا ہے اور سرعت [illegible] ہوتا ہے جیسے شراب کا
بہ نسبت روغن کدو کے زیادہ گرم ہے مگر شراب [illegible]
ہوتا ہے بہ نسبت منجمد ہونے روغن کدو کے بلکہ [illegible]
ہوجاتا ہے اور پتپا ہوتا ہے اور منجمد نہیں ہوتا اور شراب [illegible]
سے منجمد ہوجاتی ہے اسلیے کہ بعض اشیا [illegible]
کے منجمد ہوجاتی ہیں اور بعض چیزیں [illegible] ہوجاتی ہیں مگر منجمد نہیں
ہوتی اسلیے [illegible] میں بیان ہوتی ہے [illegible] زیادہ
[illegible] تھوڑی [illegible] اگر دونوں کے قوام اور جوہر اونکا تخلخل اور
[illegible] میں یکسان ہو اون میں سے جو بارد ہو وہی بوجہ برودت
خارجی کے قبول [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible]
اور منجمد کردیتی ہے اور جتنی ایسی چیزیں ہیں کہ حرارت سے [illegible]
ہوں برودت سے غلیظ اور رقیق ہوجاتی ہیں [illegible] جو چیزیں برودت
سے منجمد ہوں حرارت سے پگھل جاتی ہیں [illegible]
حرارت سے جو شی منجمد ہوتی ہے بوجہ [illegible] انجماد پیدا
ہوتا ہے اور برودت سے انجماد بوجہ تکثیف کے پیدا ہوتا ہے [illegible]
جالینوس کے اور معلم اول ارسطو جالینوس کی راے میں [illegible]
ہے مگر وہ مخالفت تھوڑی سی ہے جیسے فن کلیات سے کہ بعض مقامات [illegible]
ہمنے بیان کردیا ہے اور پورا بیان اس مسئلہ کا دوسرے علم سے
متعلق ہے جس وقت بعض ادویہ بہ نسبت بعض کے اسخن ہوں مگر
قوام اسخن بہ نسبت غیر اسخن کے غلیظ تر ہو ممکن ہے کہ قبول جمود کا [illegible]
دو لیتا ہی جلد کرے جیسے غیر اسخن جو بہ نسبت اسکے ابرد ہے کرتی ہے
اس واسطے کہ اگرچہ یہ دوا اسخن ہے مگر بوجہ غلاظت جوہر کے صلابت
جمود کے برابر ابرد کے رکھتی ہے — اور کوئی دوا بہ نسبت دوسری
دوا کے ابرد ہو مگر جرم اوسکا رقیق ہو ممکن ہے کہ قبول اشتعال اسکو
برابر اسخن کے کرے جو اسکے بہ نسبت غلیظ ہے — غور اور انعقاد

زیادتی حرارت خواہ زیادتی برودت پر دلیل نہیں ہوسکتا اسلیے کہ اکثر وہ
اشیا جن میں ارضیت کثیرہ ہو [illegible] سے [illegible] ہوجاتی ہیں
جو اشیا [illegible] مائیت کثیرہ ہو یا ہوائیت زیادہ ہو اونمین
بھی یہی کیفیت [illegible] وغیرہ کی پیدا ہوجاتی ہے — اکثر جن چیزون میں ہوائی
اجزا غالب ہیں [illegible] برودت پیدا کرین [illegible] مائیت کی طرف ہوتے
ہیں [illegible] ثقل ہوجاتا ہے — اور سرد ہوجاتا ہے — اور اکثر ہوتا ہے
[illegible] برودت کے استحالہ ہوکر
[illegible] پیدا ہوتی ہے اور
[illegible] رقیق ہوجاتی ہے اجزا [illegible]
[illegible] ناریت بافراط ہو
[illegible] قسم اول شدید الحرارت ہو اسی طرح اجزا ہوائی اسکے مانع نہیں
ہیں کہ اون میں اجزاے ہوائی داخل ہوں اور اونکی قوت مقصود [illegible]
[illegible] دوسری قسم برودت میں زیادہ ہوگی بہ نسبت پہلی قسم کے خواہ
[illegible] مغلوب کرے [illegible] اسوقت اسکی حرارت زیادہ
[illegible] بیان [illegible] مزاج اور ادویہ کا مطعوم سرعت اور
[illegible] شیرین کے [illegible] اور قوامی کی بہ نسبت ہم یہ کہتے ہیں کہ
[illegible] اعتقاد کرنا چاہیے کہ شیرین خواہ تیز اور تلخ اور
[illegible] گرم اور حار ہوگی اور قابض [illegible] اور ترش
[illegible] یعنی [illegible] ضرور بارد ہوگی — اسی طرح رائحہ اور بو کا حال
ہے جو چیز ذکی الرائحہ یعنے نفیس اور پاکیزہ خوشبو رکھتی ہے اور تیز بو کی چیز
ضرور گرم ہوتی ہے — اور سپید رنگ والے اجسام میں جو پتہ اور منعقد ہوں
اور اون میں کسیقدر رطوبت بھی ہو سواے برودت اور کیفیت [illegible]
ہونگے اور جن اجسام میں باوجود بیاض کی یبوست بھی ہے اور بوجہ [illegible]
کے خواہ زیادہ سخت ہونے کے ملنے سے ملجائیں وہ گرم نہیں
اور سیاہ رنگ کی چیزیں دونوں خاصیت میں ابیض کے مخالف ہیں [illegible]
سیاہ چیز بارد ہے اور تری کی سیاہ حار ہے اسلیے کہ برودت ترشی کو سپید کردیتی
ہے اور خشک کو سیاہ کرتی ہے اور حرارت سے ترشی سیاہ ہوتی ہے اور خشک
چیز سپید ہوجاتی ہے اور یہ بھی طبیب کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ یہ امور [illegible]
صحیح اور درست ہیں اور ضرور موجودات انھین کیفیات پر موجود [illegible]

اور باوجودیکہ یہ آثار اور کیفیات ایسے ہین کہ اونکے اوپر اعتماد کرکے
حکم حرارت اور برودت وغیرہ کا قطعی دے سکیں تاہم بعض اسباب ایسے
پیدا ہوجاتے ہین کہ اونکی وجہ سے ان استدلالات مین کبھی اختلاف واقع
ہوتا ہی خصوصاً رائحہ اور لون مین یہ اختلاف زیادہ ظاہر ہوتا ہی اور لون مین
ظہور اس اختلاف کا بہت زیادہ ہی — اور یہ اس طرح پہ ہوتا ہی کہ اوپر کے بیان
مین یعنے فصل اول مین ہمنے ثابت کیا ہی کہ اجسام و دوائی کی ترکیب مادہ
امتزاج عناصر متضادہ سے ہوتا ہی اور یہ ترکیب کبھی بطور مزاج اول کے
ہوتی اور کبھی شاید بطور مزاج ثانی کے یہ ترکیب پیدا ہوتی ہی اور دوسرے
امتزاج مین یہ بھی ممکن ہی کہ دو عنصرون مین سے کوئی عنصر مستحق ایسے مزاج
کا ہو کہ اوسکے ذریعہ سے ایک رنگ خاص خواہ ایک خاص بو کا مستحق ہو خواہ
اور کیفیت جسکا استحقاق اس عنصر کو ہوا ہی بالفعل اس امتزاج مین حاصل
بھی ہوجاوے اور دوسرے عنصر کو ایسی طرح کا مزاج حاصل ہو جو پہلے
عنصر کے مخالف ہو اور اوس مزاج مخالف کی وجہ سے مستحق کسی ایسے
رنگ خواہ بو کا ہو خواہ کسی خاص طعم کا ہو جو پہلے عنصر کے رنگ اور
بو اور طعم کے مخالف ہو اور کبھی یہ بھی ہوتا ہی کہ دوسرے عنصر کا استحقاق
ایسے رنگ و بو وغیرہ کا ہو جو پہلے عنصر کے مخالف بضد ہی اگرچہ مقابل
اوس رنگ وغیرہ کے دوسرے عنصر کا رنگ وغیرہ ضرور ہو جبکہ
یہ اختلاف دو عناصر مین ہوسکتا ہی — اب ہم کہتے ہین کہ اگر دونون عنصر
امتزاج ثانی مین برابر مقدار پر ہین اُن سے ملکر جو مرکب پیدا ہوگا اُسکا
رنگ انھین دو رنگ سے مرکب ہوگا جنکا استحقاق دونون عنصر جدا جدا رکھتے
ہین اور مقدار مین دونون عنصر کم او بیش ہون اب جو رنگ حاصل ہوگا
اوسمین لون وہی ہوگا جسکا استحقاق عنصر کثیر المقدار کو ہی — اور اگر دوسرا
عنصر مستحق کسی رنگ کا نہو خواہ کسی رائحہ اور طعم خاص کا مستحق نہو خواہ
دونون برابر مستحق کسی ایک رنگ کے ہون اوسوقت وہی پہلا رنگ
یا بو جو امتزاج اول کی ہی اسمین موجود ہوگی اگر یہ دونون رنگ و بو مین انکسار
او شکست ایک قسم کی پیدا ہوگی اسلیے کہ اجزاے سے بے رنگ اور بو
کو امتزاج اجزاے متضادہ سے ہوا ہی اور طعم بھی اسکا اسی طرح وہی
باقی رہیگا — اور دوسرے امتزاج کو کچھ اثر تغیر دینے مین پہلے
رنگ اور بو وغیرہ کے نہوگا اسلیے کہ یہ مثل شفاف کے اسمین کسر

اور انکسار پیدا ہوگا جسطرح شفاف اور الوان سے ملکر اسی رنگ کی طرف
مائل ہوجاتا ہی اور قبول کر لیتا ہی اسی طرح یہ بھی آمیختہ ہوجاتا ہی اسپر جسم
مثلاً سپید نظر آئیگا گو اسکے قوت مثل قوت ابیض [illegible] کے نہو اور بالکل ابیض
کی جو خاص قوت ہی آمیز نہو بلکہ اسکی قوت متقابل قوت اولی کے ہو
— اسلیے کہ جسطرح جرم اس عنصر کا ہو آمیختہ ہوتا ہی اور اسی سے بے رنگ
ہی — اور کیفیت مین یہ جرم مساوی ہی لہذا قوت مین بھی مساوی ہوگا اور
جو قوت امتزاج اور ترکیب سے حاصل و زیادتی دو قوتون کے ہوگی
اور معتدل ہوگی — اگر عدیم اللون بہت قوی ہو بہ نسبت متلون کے اوسکی قوت
تاثیر قوت متضاد کو واسطے قوت مصاحب بیاض کے ہوگی اور
جو کہ بیاض اسکو بارد ہونا چاہتا ہی مگر بمرتبہ زائد گرم ہوگا — یہ حکم اوسوقت
کا ہی جب کیفیت او متلون مقدار او عدیم اللون کے برابر ہو — پھر اگر
مقدار عدیم اللون کی بہ نسبت شدید اللون کے کم ہو خواہ جسکا لون
مخالف کثیر اللون کے ہی اسکی مقدار کم ہو خواہ ان دونون کی قوت
بہ نسبت کثیر اللون کے کم ہو ان تینون صورتون مین اس کثیر اللون کے
رنگ کو کسی طرح کا اثر اس قلیل کیفیت خواہ قوت والے کے رنگ
وغیرہ سے نہوگا بلکہ وہی کثیر المقدار خواہ کثیر القوت اس کم زور خواہ
بے رنگ اور کم مقدار پر غالب آکر اپنی کیفیت اور رنگ کو ظاہر کریگا
اور ایسا معلوم ہوگا کہ دوسری عنصر قلیل المقدار مین کسی طرح کی کیفیت
ہی نہین تھی — دیکھو اسکی مثال کہ ہم ایک رطل مین دودھ کے دو
مثقال افیون ملاتے ہین اور ایسا اختلاط ان دونون کرتے ہین
گویا دونون بمنزلہ شی واحد کے ہوجاتے ہین مجموعہ اس دوا کا نہایت درجہ
تسخین پیدا کریگا اگرچہ حس کے ذریعہ افیون کا ادراک ممکن نہین ہی اور
نہ افیون کا رنگ اور اوسکی آمادگی مخالفت کی بہ نسبت کسی لون کے
حس دریافت کر سکتی ہی — بلکہ فقط سپیدی سپیدی حس کو نظر آتی ہی —
اب اسوقت ہمارے اوس قول کی صداقت ظاہر ہوتی ہی جو اوپر ہمنے
کہا ہی کہ بیاض خواہ جسم ابیض بنظر لینے جوہر کے بارد ہوتا ہی اگر اسی
صورت مین ہم دودھ کو سپید فرض کرین اور اگر ہم کہین کہ یہ جوہر آمیختہ
دودھ مین ہوا ہی یعنے افیون وہ بھی سرد ہی لاریب اس قول مین
ہم کاذب ہونگے اسلیے کہ یہ بیاض جو مجموعہ لبن اور افیون پر بعید

اشتراک کے ظاہر ہوا کچھہ بزرگ [illegible] اجزاء کے اور [illegible]
دونون [illegible] سے نہیں ہے بلکہ سپید یا ایک سبز کی رنگ [illegible]
ستدا مین [illegible] غالب ہے اور وہی [illegible]
ہوا اور قوت مین [illegible] غالب [illegible]
اسکی حرارت دودھ کی برودت [illegible] اور ہوا اس سے
[illegible] نہین ہی جب اس [illegible] یہ بات ثابت ہو سکے
کہ باوجود غلبہ لون کے خلاف کیفیت اور حرارت اور برودت مین اختلاف
ہو سکتا ہے تو قیاس بر مرکب طبعی کا یہی حال خیال کرنا چاہیے کہ اسمین
بھی [illegible] ترکیب ثانوی سے ایسا ہی ممکن ہے اور جو صورت اس سال
[illegible] مین دیکھی گئی وہان بھی موجود ہو سکتی ہے — لیکن ان کیفیات محسوسہ
جو چیز انکے اضداد سے ہوا مین آمیختہ ہو کر اثر مین اور اثر واضح پیدا
کرے گی اور یہی ان کیفیات کا حال ہے کہ جب تک انکے کیفیات
صادق اور بخوبی محسوس ہوتے ہین انکے اضداد کی کیفیت محسوس
نہین ہوتی بشرطیکہ قوت مین بھی کیفیات غالب ہون — مطعومات مین
یہ حکم اگرچہ واجب اور ضروری نہین ہے تاہم اکثری ضرور ہے اور بعد طعم کے
رائحہ اور بو مین یہی حکم ہے اور طعم اور رائحہ کے بعد رنگ مین بھی ایسا ہی
قاعدہ جاری ہے مگر الوان مین اس حکم کا چندان اعتبار نہین ہے — منجملہ ان
اسباب کے جنکے ذریعہ سے طعم اور رائحہ مین اختلاف دلالت پیدا
ہوتا ہے ایک سبب یہ بھی قوی ہے کہ طعومات کا حصول حس تک بغیر ملاقات
کے ہوتا ہے اور رائحہ کو اتنا قرب شامہ سے نہین ہے اسی وجہ سے طعوم
مین لیاقت اسکی زیادہ ہے کہ تمام اجزا دوا کی قوت حس تک پہونچ جاتی ہے
اور رائحہ خواہ لون کا اثر بدون اتصال اجرام کے تمام حس تک ہوتا ہے
بائن لحاظ ممکن ہے کہ جسم ذی رائحہ سے ایک بخار لطیف اجزا کا حس تک
پہونچے اور کثیف اجزا کا بخار نہ پہونچے مثلاً کثیف اجزا مین تبخیر پیدا نہو
اور الوان مین یہ احتمال ہے جو لون غالب اور ظاہر ہو وہی حس بصر کو دریافت
ہو سکے اور مغلوب رنگ کو ادراک نہ کر سکے اور انکھ سے مخفی رہے
— چونکہ رائحہ کو اکثر طعم اور مزہ پر بھی دلالت ہوتی ہے جیسے میٹھی بو خواہ بو
ترش اور تیز خواہ تلخ اوس شی کے مزہ پر دلیل ہوتی ہے اسی واسطے مرتبہ
رائحہ کا بعد مرتبہ طعم اور مزہ کے مقرر کیا گیا — اسی واسطے طعم اور مزہ
کی دلالت زیادہ قوی ہے اوسکے بعد دلالت [illegible] اور بو [illegible] اوسکے بعد دلالت
الوان کی ہے — چنانچہ اگر چہ طعم کی دلالت اقوی ہے مگر چونکہ احتمال اوس خفت کا
جو اوپر مثال مین لبن کے مذکور ہو چکا اتنا نہین قلیل ہے — اسلیے کہ اکثر چیزین
ترش اور [illegible] مین [illegible] ہمیشہ قاعدہ عام کی نہوتی — تو بیشک انہین
کے باوجود [illegible] کے کیونکہ اسقدر بارد ہوتی کہ تیسرے درجہ تک
اوسکی برودت پہونچتی — مگر اتنا خیال ضرور ہے کہ ذائقہ کی راہ سے جو
یہ غلطی واقع ہوتی ہے اکثر بطرف برودت مزاج دوا کے ہوتی ہے یعنے
قیاس یہ مقتضی حرارت کا ہوتا ہے اور شی خواہ دوا بارد ہوتی ہے — اور حرارت
کی طرف یہ غلطی کم ہوتی ہے یعنے ایسی چیز بہت ہے کہ باوجود طعم کے حار معلوم
ہو اور واقع مین بارد ہو اور ایسی چیز کم ہے کہ ذائقہ اوسکی برودت پر دلالت
کرے اور واقع مین وہ گرم ہو اسلیے کہ حار کے احوال اکثر قوی
اور آثار اکثر ظاہر اور واضح ہوتے ہین اور حار کو نفوذ کی قوت بھی زیادہ
ہے بس حس پر اوسکا مخفی رہنا دشوار ہے — اگر شاذ و نادر کوئی حار کبھی
جز بارد سے مزاج طبعی مین آمیختہ ہو اور قوت حار کی اس مقدار کو
پہونچے کہ قوت بارد کی جولت کے مقابل ہے تو زودلے اوسوقت لائق
یہی ہوگا کہ جس طرح اس حار نے بارد مقابل کی کیفیت برودت مین
کسر اور انکسار پیدا کر دیا ہے اوسی طرح اس حار کا طعم اور مزہ بھی ایسا ظاہر
ہو جائے کہ بارد کا طعم بھی متغیر کرے اور اپنا مزہ اوس پر غالب کرے
کیونکہ حار شی جمیع احوال مین نافذ اور غالب ہوتی ہے اور یہ بھی لائق اس
حار کے اوسوقت ہوگا کہ مزہ اور بو سب پر غالب آئے اتفاق سب
سے شاید ہم کوئی دوا ایسی ترش خواہ تلخ بھی بے میل نہین پاتے
جس مین ہماری حس امتزاج تجویز نکرے اور اوسکا مزاج غالب حرارت
ہو جس طرح ہم تلخ اور لاذع ایسی نہین پاتے جسکا مزاج بارد اغلب ہو
— اگرچہ یہ حکم بھی اکثری ہے اور حکم کلی اور عام نہین ہے مگر بہ نسبت حکم سابق کے
یہ زیادہ صحیح ہے مگر واجب اور ضروری نہین ہے — جب یہ قانون ہم بیان
کر چکے اب مناسب ہے کہ اطبا کے اقوال دربارہ طعوم اور روائح اور
الوان جو جو کہتے ہین وہ بھی ذکر کرین

طعوم بسیط اطبا کی اصطلاح مین نو ہین اگرچہ مزہ کے اقسام اور بھی
بہت ہین مگر ایک عدم طعمی کو بھی یہ لوگ اپنی اصطلاح مین داخل [illegible]

طعوم مین کرتے ہین اور اوسکو تفہ خواہ سیخ یعنی پھیکا کہ اوس سے
کسی طرح کا مزہ محسوس نہو جیسے پانی — اور شاید [illegible]
خواہ مزہ وہ کیفیت ہی کہ جب ذائقہ پر اوسکا عروض ہو خواہ وہ [illegible]
ادراک کے قریب وہ ہو سکے کسی طرح کا حکم بالفعل خواہ بالقوہ
ذائقہ اوسکی بہ نسبت کرے اور اوس سے قوت ذائقہ کو کسی طرح
کا انفعال خواہ اثر پہونچے اور تفہ خواہ ویسی چیز ہے ذائقہ پر کسی طرح
کا اثر نہین ہوتا اور نہ ذائقہ اوسکا کسی طرح کا حکم کر سکتی ہی [illegible]
شی ہی جسمین کوئی مزہ نہین ہوتا — اب یہ تفہ بھی دو قسم [illegible]
تفہ ایسی ہی کہ طعم اوسمین کسی طرح کا نہین ہوتا او حقیقت مین [illegible]
ہی — اور ایک تفہ وہ ہی کہ حس کے نزدیک اوسکا کوئی مزہ نہین دریافت
ہوتا گو در اصل کسی طرح کا مزہ اسمین موجود ہو تفہ حقیقی وہی ہی کہ واقع مین
کوئی مزہ اوسمین نہو اور تفہ حسی وہ ہی کہ حس کو اوسکا مزہ دریافت نہو
اور درحقیقت اسمین ایک قسم کا مزہ ہی مگر بوجہ شدت [illegible] ہونیکے اوسکے
اجزا کسیقدر متحلل نہین ہوتے اور زبان کے نیچے گھلنے نہین پاتے
اسی وجہ سے اوسکا مزہ دریافت نہین ہوتا پھر اگر کسی حیلہ سے اوسکے
اجزا مین ترقیق پیدا ہو اور کسیقدر لطافت اسمین آجاوے بالضرور کچھ
نہ کچھ مزہ اسکا ضرور محسوس ہو — مثلا کشتہ مس خواہ کشتہ آہن چونکہ
اسمین کثافت زیادہ ہوتی ہی زبان کو بوجہ کثافت زائدہ کے انکا مزہ
کچھ بھی دریافت نہین ہوتا اسلیے کہ بوجہ کثافت زائدہ کے ان کشتہ جات
سے کسیقدر کوئی چیز پگھل کر بذریعہ اس رطوبت کے جو زبان پر پھیلی
ہوئی ہی آمیختہ نہین ہوتی ہی اور اس رطوبت مین نہین ملتی اور چونکہ ذریعہ
اور واسطہ ذائقہ تک مزہ پہونچانیکی یہی رطوبت ہی اسی وجہ سے
ان کشتہ جات کا کوئی مزہ محسوس نہین ہوتا پھر اگر کوئی ایسی تدبیر ہو سکے
کہ اجزا چھوٹے چھوٹے ہوجاوین خواہ تشمیع وغیرہ سے کسیقدر
نرمی آجاوے اوسوقت ذائقہ پر ضرور کوئی مزہ ظاہر ہوگا اور وہ مزہ
کوئی بھی ہوگا سو وہ آٹھ قسم کے مزے جو باقی رہے اونکی تفصیل یہ ہی
حلاوت یعنی شیرینی — مرارت یعنی تلخی — حرافت یعنی
تیزی جیسے مرچ مین ہی — ملوحت یعنی نمکین ہونا — حموضت یعنی
ترشی — عفوصت یعنی کچھا ہونا جیسے مازو اور کچا آملہ — اور قبض

[illegible] یعنی [illegible]
[illegible]
اسکا [illegible] خواہ [illegible]
[illegible]
[illegible] مین اوسکی قوت [illegible]
[illegible]
آگ [illegible] ہی اسکا مزہ تلخ ہوگا — اور اگر [illegible]
اور معتدل ہو حلاوت پیدا ہوگی اور شیرینی ہوگی — اور [illegible] لطیف اگر [illegible] ہوگا
ہوگا — اور اگر جوہر لطیف بارد ہوگا حامض ہوگا اور اگر معتدل ہوگا دسم ہوگا [illegible]
ہو [illegible] اور لطافت مین متوسط خواہ معتدل ہو اگر وہ حرارت [illegible]
قبض یعنی سیٹھا پن پیدا ہوگا — اور اگر حرارت اور برودت مین معتدل
ہو تفہ یعنی بیمزہ خواہ پھیکا ہوگا چنانچہ نقشہ ذیل سے اسکی تفصیل
دریافت کرو

کیفیات سہ گانہ / مواد سہ گانہ	حار	بارد	معتدل
کثیف ارضی	تلخ	عفص یعنی کچھا	حلو یعنی شیرین
لطیف	حریف	حامض	دسم
متوسط	مالح	قابض	تفہ

ان طعوم مین اور سب درست ہین اور اونکی دلیل بھی بنظر دلائل طبیعیات
کے ٹھیک ہی مگر نوین قسم تفہ کی جو قسمت عقلی سے نکلی ہی اوسکے
ثبوت مین کلام ہی — بہر حال حریف خواہ تیز مزہ کی چیز زیادہ گرم ہوتی ہی
اور اوسکے بعد تلخ چیز کی گرمی ہی اور اوسکے بعد مالح خواہ نمکین کے حرارت کا درجہ
ہی اس واسطے کہ حریف کو قطع اور تحلیل پر قوت زیادہ ہی اور جلا بھی
اسمین بہ نسبت تلخ خواہ تلخ کے — پھر مالح کا حال جیسا ہمنے فن کلیات
مین بیان کیا ہی یہ ہی کہ اوسکی حرارت رطوبت بارد سے توڑی ہوئی
ہی اور جب اسکی تولد اور شناخت کا حال دریافت کرین کہ یانی جلا [illegible]

[illegible] سوقت [illegible] قول کی [illegible] ہوا ظاہر ہوتی [illegible]
[illegible] زیادہ حرارت آگ کی خواہ آفتاب کی [illegible]
[illegible] باقی رہتی ہو وہ بھی سوختہ ہوں اور فنا [illegible]
[illegible] لگرو [illegible] مثال [illegible]
[illegible] پیدا ہونی [illegible]
[illegible] ہی قوت حرارت کی توڑنے والی [illegible]
زیادہ سوختگی و خشکی کے [illegible] اوس مائیت کا فنا ہوجاتا ہی اسی وجہ سے [illegible]
زیادتی حرارت سے تلخی پیدا ہوتی ہی اور اسی وجہ سے بورہ ارمنی و [illegible]
نمک (بہ نسبت لاہوری خواہ سانبھر نمک کے جو شورش مین داخل ہی
زیادہ تلخ ہین) برودت مین زیادہ سب سے عفص ہی اور اسکے بعد قابض
اور اسکے بعد حامض کی برودت ہی — اور اسی وجہ سے جو فواکہ اور میوہ
وغیرہ پختگی شیرین ہوتے ہین مثلاً انگور وغیرہ پہلے جب اونکے پھل
کونپل مین بر آمد ہوتے ہین اور سبز پھول بھرنے لگتے ہین اونکا مزہ
پھیکا ہوتا ہی اور برودت شدید اون پر غالب ہوتی ہی — پھر جب اونمین
شیرہ اور پانی کا کسیقدر پہونچتا ہی اور آفتاب کی گرمی بھی کچھ اونمین اثر
پیدا کرتی ہی اوسوقت کسیقدر اوس برودت زائدہ سے مزاج اون کا
دور ہوکر مائل باعتدال ہوتا ہی اور ترشی اونپر غالب ہوجاتی ہی — جیسے
انگور خواہ انبہ وغیرہ — اور جو زمانہ درمیان عفوصت اور حموضت کے
گذرتا ہی اومین کسیقدر قبض خواہ سیٹھاپن اونمین ہوتا ہی پھر پکنے
ہونے کے بعد جب اچھی طرح اثر حرارت نضج کا اونپر ہوجاتا ہی شیرین
ہوجاتے ہین اور جسقدر پختگی زیادہ ہوگی حلاوت اونمین بخوبی ہوگی —
بعض چیزین ایسی بھی ہوتی ہین کہ بدون ترشی کے میٹھی ہوجاتی ہین اور
عفوصت سے انکا میلان توسط حموضت کے بطرف حلاوت کے ہوتا ہی
جیسے زیتون وغیرہ لیکن حامض کی برودت اگرچہ بہ نسبت عفص کے
کمتر ہی لیکن اکثر فائدہ تبرید کا حامض سے زیادہ حاصل ہوتا ہی بہ نسبت عفص
کے اسلیے کہ بہ نسبت عفص کے ترش چیزمین لطافت زیادہ ہی اور
بوجہ لطافت کے نفوذ بھی حامض کا بخوبی ہوتا ہی — عفص اور قابض
اگرچہ مزہ مین دونون قریب قریب ہین پھر فرق یہ ہی کہ قابض سے گرفت
زبان کی ظاہر جلد مین ہوتی ہی اور عفص کا یہ حال ہی کہ ظاہر سطح مین قبض

[illegible] زبان مین بھی دونون کیفیت پیدا ہوتی ہین
[illegible] پیدا کرتے ہین ایک امانت یہ بھی پہونچتی
[illegible] زیادہ ہوتی ہی اور اُس جہت سے جلد اسکے
[illegible] ہو نہین سکتے یعنے رطوبت کی آمیزش سے
اسکے اجزا مین تفرق پیدا نہین ہوتا اور نہ بعض اجزا کا التحام خواہ آمیزش
بعض اجزا سے کچھ سرعت ہوتی ہی باین وجہ زبان پر افتراق اور جدائی
اسکے اجزا کی مختلف مقامات مین ہوتی ہی اور وہ افتراق اچھی طرح سے
[illegible] بھی ہوتا ہی اور اسی اختلاف سے اوسکے اجزا کا قبض اور
گرفت بہ نسبت اجزا زبان کے بھی مختلف جگہ پر ہوتا ہی اور اختلاف
قبض کی وجہ سے وضع اجزا مین بھی اختلاف پیدا ہوتا ہی اور یہی امر
منشا ظہور خشونت کا ہی اور چونکہ اجزا زبان کے بجائے خود بنظر مسامات
اور مصافت مین مختلف ہین یعنے کسی جگہ مسامات ہین اور کہین ٹھوس ہین
یہ کیفیت اجزا کے بھی معین حدوث خشونت پر ہوتی ہی اور پھر عفص کا
لطیف ہونا اور بوجہ لطافت کے زیادہ مسامات مین داخل ہونا بھی
معین اسی خشونت پر ہوتا ہی — حریف اور تلخ یہ دونون زبان کو چھیلتی ہین
لیکن تلخ چیز فقط ظاہر زبان کو چھیلتی ہی اور خراش پیدا کرتی ہی اور حریف
کی خراش باطن زبان تک پہونچ جاتی ہی اور اندرونی اجزا مین بھی تفرق
حریف سے پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ حریف کا جوہر لطیف ہی اور غواص
بھی ہی — اور تلخ کا جوہر ثقیل اور یابس ہی اور اسی وجہ سے محض تلخ
مین ایسی عفونت پیدا نہین ہوتی کہ اوس سے کوئی حیوان پیدا ہو اور
تنہا حریف سے کوئی حیوان اپنے غذا پاتا ہی — اور تلخ کی یبوست کی
وجہ سے خراش اور خشونت پیدا ہوتی ہی تلخ پر زیادتی حرارت کی حریف
کو اس جہت سے بھی قوی ہی کہ حریف کا نفوذ زیادہ ہی اور بوجہ نفوذ کے
تقطیع اور تحلیل شدید اس سے پیدا ہوتی ہی تا اینکہ یہ گمان ہوتا ہی کہ شاید
متعفن کردیگا اور اس درجہ تک اسکا گزند پہونچیگا کہ عضو کو ہلاک
کردیگا — حلو اور دسم دونون زبان مین لسبط پیدا کرتی ہین اور نرمی
اُسنے پیدا ہوتی ہی اس وجہ سے کہ اثر برودت سے پہونچتا ہی اور
زبان پر بستگی اُسکی وجہ سے عارض ہوتی ہی اور اسمین ذولانی پیدا کرتی
ہین اور تحلیل نہین کرتی اور خشونت کو دور کرتی ہین — مگر دسم سے

یہ فعل بدون تسخین کے پیدا ہوتا ہی اور شیرین چیز کا فعل بوجہ تسخین کے ہوتا ہی اور یہی وجہ ہی کہ اکثر شیرین دولے سے تشنج پیدا ہوتا ہی — اطبا کہتے ہین کہ شیرین چیز لذیذ اور خوشگوار اس وجہ سے ہی کہ غلیظ کو جلا دیکر اوسکی اصلاح کر دیتی ہی اور اوس مین سیلان اور نرمی پیدا کرتی ہی اور جو اذیت غلیظ کے جمود کی ہوتی ہی اوسکو زائل کر دیتی ہی اور بدون تقطیع اور تفریق اتصال کے یہ آثار حلاوت سے ظاہر ہوتے ہین اجزاے زبان کی ملاقات ملائم طور پر کرتی ہی اور گرمی جو موذی اور ایذا رسان ہو اس سے پیدا نہین ہوتی بلکہ حرارت لذیذ — جیسے گرمی شیر گرم پانی کی جسمین حرارت معتدل ہو اور سردی کیوقت بدن پر گرایا جاے — قول مفصل اور محقق اس مسئلہ مین وہی شخص کہہ سکتا ہی جسکا مرتبہ طبیب سے اعلی اور ارفع ہی اور اصول طبیعات پر بحث کرتا ہو — جو شی زیادہ شیرین ہو اوسکا زیادہ غذاے بدنی ہو جانا کچھ ضرور نہین اور اسی طرح جو شی زیادہ لذیذ ہو وہ بھی زیادہ غذاے بدنی ہونی کچھ ضرور نہین اگرچہ ہر ایک شی غاذی کے واسطے بنزد اطبا کسیقدر حلاوت ضرور ہی اس واسطے کہ غذاے بدنی کو حاجت چند شروط کی ہی علاوہ حلاوت کے اگر حلاوت فقط ہو تو وہ شرائط کیونکر پورے ہو جائینگے — یہ کیفیت حلاوت کی بذاتہ بیان ہوئی اور دسم کو مناسبت حلاوت سے ہی مگر جو شی کثیف ہو کر حلو خواہ دسم ہوتی ہی اوسکی کیفیت یہ ہی کہ اگر کسی شی کثیف کی لطیف مائیت سے زیادہ اور ہوائیت سے کم ہو اور حرارت مناسب اوسکا استحالہ کرے وہ شی ضرور مستحیل بطرف حلاوت کے ہوگی اور اگر مائیت عذب اور قلیل اور ہوائیت کثیر کی وجہ سے تلطیف اوسکی بوجہ حرارت کے اس طرح پر ہو کہ مائیت مین مداخلت ہوائیت کی شدید ہو جاے اوسوقت استحالہ بطرف دسومت کے ہوگا — مر یعنے تلخ اور مالح یعنے نمکین بھی زبان کو کسیقدر رپٹتے ہین لیکن نمکین سے خراش خفیف پیدا ہوتی ہی اور زبان کو شستہ کرتا ہی اور خشونت نہین پیدا کرتا — اور اندک ملاقات مالح کی کسی عضو سے اوسکے جمیع اجزا کے خراش خفیف اور غسل پر معین ہوتی ہی — اسلیے کہ اسمین لطافت زیادہ ہی مگر فم معدہ کو مالح سے اذیت پہونچتی ہی

اور تلخ چیز سے خراش زیادہ پیدا ہوتی ہی حتی کہ خشونت پیدا کرتا ہی اور اسکی اعانت اختلاف وضع ملاقات سے ہوتی ہی جیسا ہم آگے بیان کر چکے ہین حریف اور حامض دونون زبان مین سوزش پیدا کرتے ہین لیکن حریف سے زیادہ سوزش پیدا ہوتی ہی اور سوزش کے ہمراہ گرمی بھی معلوم ہوتی ہی اور ترشی کی سوزش درمیانی ہوتی ہی کہ اسمین تسخین نہین ہوتی مالح کی پیدائش اس طرح ہوتی ہی کہ تلخ چیز سب کچھ پانی مین گھل جاے اور پھر اسے جمائین اور پکائین مالح پیدا ہوگا جیسے اہل کسی شی کے پانی مین گھول کر نمک طیار کرتے ہین اور ترش کی پیدائش کا یہ قاعدہ ہی کہ علاوہ قلت حرارت کی کمی خواہ نضج مین عفوصت سے نقصان پیدا ہو بوجہ زیادتی رطوبت کے اور باوجودیکہ یہ حرارت بقدر کفایت نضج کے نہو — تاہم جسقدر حرارت عفوصت مین ہوتی ہی اوس سے زیادہ ہو اوسوقت حموضت پیدا ہوگی چنانچہ اوپر کے مسئلہ مین بیان ہوا اور بالجملہ ترش اپنے جوہر مین زیادہ رکھتا ہی اسیطرح حلو بھی مائل برطوبت ہوتا ہی اور تلخ کا جوہر اور عفص کا مائل بہ یبوست ہوتا ہی — افعال حلو کے انضاج اور تلیین اور بکثرت تغذیہ اور طبیعت حلاوت کو دوست رکھتی ہی اور قبول سے جاذبہ اسکو جذب بھی اچھی طرح بلا اکراہ کرتے ہین — افعال حرارت کے جلا اور خشونت پیدا کرنا افعال عفوصت کے قبض اور سمیٹنا بشرطیکہ عفوصت مین ضعف ہو اور عصر اور نچوڑنا اگر عفوصت شدید ہو — افعال قابض کے قبض اور تکثیف اور صلابت پیدا کرنا اور حبس کا ظاہر کرنا — افعال دسومت کے تلیین اور ازلاق اور انضاج افعال حرافت کی تحلیل اور تقطیع اور تعفین — افعال ملوحت کے جلا اور غسل اور تجفیف اور عفونت کو منع کرنا — افعال حموضت کی تبرید اور تقطیع ہی — کبھی دو قسم کے طعم ایک ہی جسم مین مجتمع ہوتے ہین جس طرح تلخی اور قبض کا اجتماع حضض مین ہی اور ایسے مزہ کو بشاعت کہتے ہین یا جیسے تلخی اور شوریت آبہای زمین شورہ زار مین یکجا ہوتی ہی اور اسکو زعوقہ کہتے ہین خواہ جس طرح حرافت اور حلاوت شہد طبخ مین پیدا ہوتی ہی خواہ جسطرح تلخی اور حرافت اور قبض کا اجتماع بادنجان مین ہی خواہ جیسے تلخی اور تفہ یعنے پھیکا ہونا کاسنی مین ہی —

... ہوتی ہے اونکی خواہش سے کسی تیسرے مزہ کی مقتضی
... ہوتی ہے حدت اور حرافت جو سرکہ مین شراب کے باقی رہے
... زیادہ تبرید کی قوت بعد ترش ہونے کے مستے ہین
اس واسطے کہ حدت اور حرافت کا منا صہ یہ ہے کہ تنفیح منافذ کی زیادہ
کرتے ہین اس وجہ سے سرکہ کو قوت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہے اور
بعد نفوذ کے اوسکی قوت تبرید اور فعل تبرید بخوبی اور زیادہ ظاہر ہوتا ہے
گو یہ دونون کیفیتین حرافت اور حدت کی بمرتبہ حرارت نہین ہوتی ہین
مگر سرکہ کی تبرید پر اندرون جسم کے پہونچ جانے پر زیادہ معین ہین
اور کبھی کیفیت برعکس پیدا ہوتی ہے کہ دو طرح مزہ کا مقتضا یہ ہوتا ہے کہ
تیسری قسم طعم کے فعل کو روک دین جیسے ترشی اور عفوصت
انگور کی کہ عفوصت اوسکی اسکی ترشی کی تبرید زائد کو منع کرتی ہے اور
نفوذ نہین کرنے دیتی ہے — کبھی قوام کیفیت کا معین ہوتا ہے اور کبھی
قوام کو کیفیت سے ضد ہوتی ہے — معین کی مثال جس طرح لطافت
جو ہمراہ ترشی کے ہوتی ہے اوسکی تبرید کو غائص اور اندر کو پہونچ جانے
پر معین ہوتی ہے مضادی کی مثال جیسے کثافت جو ہمراہ عسل کے ہے
اوسکی تبرید کی مسافت حرکت اور نفوذ کو کم کر دیتی ہے — کبھی بعض
اقسام طعوم کے ابتدا مین خالص نہین ہوتے بعد تھوڑے
زمانہ کے وہی طعم خالص پیدا ہوجاتا ہے جیسے آب انگور کہ اگر زمانہ
دراز اوسپر گذر جائے ترشی اوسکی خالص ہوجاتی ہے اور وجہ اسکی
یہ ہے کہ رسوب مین جو اجزا عفص ہوتے ہین رفتہ رفتہ تہ نشین
ہوجاتے ہین اور خالص ترشی صاف باقی رہ جاتی ہے — خواہ او
مزہ کے اجزا جو آب انگور مین ہوتے ہین بعد تہ نشین ہونے کے
چونکہ اونکی کیفیت سے آب انگور پاک صاف ہوتا ہے لہذا صاف الحموضہ
ہوجاتا ہے — اور اوسکے عکس بھی ہوتا ہے کہ ابتدا مین ایک طعم اعلیٰ درجہ
پر تھا امتداد زمانہ سے اوسمین نقصان آجاتا ہے جیسے شہد کہ جسقدر
پرانا ہوتا ہے تلخی اور تیزی اوسکی بڑھتی جاتی ہے اور جیسے دوشاب
انگور مین جون جون زمانہ زیادہ اوسپر گذرتا ہے اوسکی تلخی اور تیزی زیادہ
ہوتی جاتی ہے اور پہلے جو تلخی اسمین پیدا ہوتی ہے اور اوسمین کسی قدر
عفوصت بھی ملی ہوتی ہے پھر روز بروز اوسکی تیزی اور تلخی

زیادہ ہوتی ہے اور اخیر کو تلخی خالص پیدا ہوجاتی ہے اگر عفص اور تلخ کو یکجا
استعمال کرین جلا اور قبض ساتھہ ہی پیدا ہوگا اور اندمال ایسے قروح کا
جن مین تھوڑا تر ہل ہوا سوقت اچھی طرح حاصل ہوگا — اور اطلاق خواہ
روانی بلغم بوجہ وقوع سدہ کے پیدا ہوئی ہوا اوسکے حق مین یہ ترکیب
نافع ہوگی اور طحال کو اس تدبیر سے نفع کثیر پہونچے گا اگر مرارہ اوسکا
ضعیف نہوا اور جسمین یہ دو صفتین یکجا موجود ہون معدہ اور جگر کو نافع
ہے اسلیے کہ تلخ بھی مطلق ہے اور حریف بھی مطلق اور دونون احشا کو مفید
ہین اگر ان مین قبض بھی پیدا ہو جیسے عفص مین ہے مفید ہونگی
اس واسطے کہ تلخی جلا پیدا کرے گی اور قبض سے قوت احشا کی
محفوظ رہے گی کبھی قابض مزیل اور اس قابض سے جس مین زیادہ تلخی ہو
ایک قوت مسہلہ ایسی پیدا ہوتی ہے کہ اوس سے اسہال مرہ صفرا
اور رقیق بلغم کا بخوبی بوجہ عصر کے ہوجاتا ہے اور اوس مین قوت اسہال
بلغم لزج اور چسپیدگی نہین ہوتی خصوصًا اگر قبض بہ نسبت تلخی کے
زیادہ ہو مثال اسکی جیسے افسنتین رومی — جو شی شیرین ہوا اور اوسمین
کسیقدر قبض یعنے سیٹھاپن بھی ہو اوسے احشا بہت دوست
رکھین گے اسلیے کہ اسمین لذت بھی ہے اور تقویت احشا بھی اس
سے برآمد ہو سکتی ہے اور خشونت مری کو بھی نافع ہوگی اسلیے کہ وہ
مشابہ معتدل مزاج شی کے ہے — جو مخفف بوجہ عفوصت کے
خواہ بوجہ قبض کے ہے جب اوسمین کسیقدر دسوست خواہ تفہ اور خواہ
حلاوت پیدا ہوا ور خلاصہ یہ کہ جو شی اوس مخفف کے لذع کو منع
کرے اوس مخفف مین قوت انبات لحم کی ہوگی — پھر اگر قبض کے
ہمراہ حرافت خواہ مرارت بھی ہو اور ترکیب اوس شی کی جو ہر ناری
اور ارضی سے ہو ایسی چیزین قروح ردی کے واسطے نافع
ہین جن مین رطوبت زائد ہو اور اندمال کے واسطے بھی اس دوا کو
بخوبی صلاحیت ہے — کبھی قوتین ان ادویہ کی بحسب ترکیب مواد
کے مرکب ہوجاتی ہین خواہ بنا بر ترکیب طعوم کے قوتون مین ترکیب
پیدا ہوتا ہے بموجب ان قواعد اور قیاس کے جنکی تفصیل اوپر مذکور
ہو چکی اور جو شروط مذکور ہو چکے ہین اونکو بھی ملحوظ رکھنا چاہیے
طعوم کے بارہ مین اسیقدر بیان ہم اس مقام پر کرتے ہین

اور اسیقدر اطباء کے اصول اور قواعد سے لازم بھی آتا ہی اور کلام محقق اس بحث مین علم طبعی مین کیا جاتا ہی طبیب کو اسیقدر کافی ہی اور تنا ہی بسند ہی کہ وہ حکیم طبعی سے ان اصول اور قواعد کو لیکر اپنے اصول موضوعہ مین داخل کرے

روائح یعنے خوشبو خواہ بدبو اسکا حدوث حرارت سے بھی ہوتا ہی اور برودت سے بھی ہوتا ہی — لیکن آلۂ شم اور سعوط فقط حرارت ہوتی ہی اکثر اوقات مین اسواسطے کہ علت اکثری روائح کو قریب قوت شامہ کے پہونچانے کی یہی ہی کہ جو ہر لطیف بخاری ہر جسم کا شامہ تک پہونچتا ہی — اگرچہ کبھی چھوٹے چھوٹے اجزا بھی کسی جسم کے بذریعہ ہوا کے اڑکر شامہ تک پہونچتے ہین اور کسی طرح کا استحالہ اون اجزا کا بخارات وغیرہ کی طرف نہین ہوتا لیکن صورت اولی یعنے بخارات کا پہونچنا اکثر واقع ہوتا ہی — پس حکم عام یہ ہی کہ جتنے روائح ایسے دماغ مین پہونچین کہ اونسے کسی طرح کی لذع پیدا ہو خواہ مائل بہ حلاوت ہون وہ شی گرم ہوگی اور جن چیزون سے تحتی بو خواہ کائی کی ایسی خواہ ترسقامات اور تری کی بو سونگھی جاوے وہ سب بارد ہونگی جتنی خوشبو کی چیزین ہین گرم ہین سواے اون چیزون کے جنکی خوشبو مین طراوت اور تسکین روح اور نفس کی پیدا ہو جیسے کافور نیلوفر کہ انکے اجسام بارد سے خالی نہین ہین کہ اونکے ہمراہ بوے خوش بھی دماغ تک پہونچتی ہی — اور جو خوشبو گرم ہی اُس سے اور اسیطرح جمیع افاویہ بھی کہ انسے صداع پیدا ہوتا ہی

الوان کی نسبت ہم ابھی کہہ چکے ہین کہ اونکی دلالت اکثر اوقات مختلف ہوتی ہی اور چندان قابل اعتبار کے نہین ہی اور مثل روائح کے صحیح اور یقینی نہین ہی مگر ایک بات مین اونکی دلالت ہمیشہ یکسان ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ اگر ایک ہی قسم کی شی کے اصناف مین بعض اقسام کا رنگ مائل بسپیدی ہو اور بعض مائل بسرخی خواہ گلابی خواہ مائل بسواد ہو اس صورت مین اگر اوس نوع کا مزاج بارد ہی تو اوسکی جو قسم مائل بسپیدی ہوگی اوسکی برودت زیادہ ہوگی اور سرخی مائل خواہ مائل بسیاہی مین برودت کم ہوگی اور اگر مزاج اوس نوع کا گرم ہی او سوقت حکم برعکس ہوگا یعنے مائل بسپیدی کے حرارت کم ہوگی اور سرخی اور سیاہی مائل کی حرارت زیادہ ہوگی — گو اس حکم مین بعض وجوہ سے اختلاف پیدا ہوتا ہی تاہم اکثر یہی حکم صحیح ہی جو مذکور ہوا — اب ہم افعال ادویہ مفردہ کو ذکر کرتے ہین

فصل چہارم افعال ادویہ مفردہ کا بیان

ادویہ مفردہ مین افعال کلی بھی ہوتے ہین اور افعال جزئی بھی پاے جاتے ہین اور ایسے افعال بھی ہوتے ہین جو متوسط درمیان کلی اور جزئی کے ہون افعال کلی کی مثال جیسے تسخین یعنے گرمی پیدا کرے خواہ تبرید یعنے سردی پیدا کرے خواہ جذب یعنے کشش خواہ دفع یعنے کسی مادہ وغیرہ کو دور کردے اور ہٹا دے خواہ ادمال یعنے زخم کو پورنا خواہ تقریح یعنے زخم ڈالنا افعال جزئی کی مثال جیسے خاص سرطان کو نفع کرنا یا خاص یرقان کو مفید ہونا خواہ یرقان مین بالتخصیص نافع ہونا اور ازین قبیل اور افعال بھی ہین — مثال اُن افعال کی جو کلیت اور جزئیت مین متوسط ہین مثلاً ادرار خواہ اسہال وغیرہ کہ اگرچہ یہ افعال جزئی ہین — مگر چونکہ یہ افعال اعضاے مخصوصہ مین آلات مخصوصہ سے پاے جاتے ہین اس وجہ سے مشابہ افعال کلیہ کے ہوتے ہین یعنے یہ افعال ایسے ہین کہ انکا نفع اور ضرر عام باشتراک تمام بدن کو پہونچتا ہی اگرچہ تمام بدن پر انکا اثر بالعرض ہوتا ہی بالذات نہین ہوتا ہی — ہم اس مقام پر ادویہ مفردہ کے اونھین افعال کو لکھتے ہین جو کلی ہین خواہ شبیہ بہ کلی ہین افعال کلیہ مین بھی بعض افعال اولی ہین اور بعض افعال ثانی ہین اولی افعال کلیہ چار طرح پر ہین تبرید — تسخین — ترطیب — تجفیف — افعال کلیہ دوسرے درجہ کے بعض اونھین سے بعینہ یہی افعال مذکورہ اولی ہین لیکن ایک مقدار معین اور ایک حد معین پر صادر ہوتے ہین خواہ تعیین زیادتی مین ہو یا کمی مین — مثلاً حرارت اور تجفیف بدرجہ احراق پیدا کرین خواہ ترطیب اور تسخین اسقدر ہو کہ عفونت پیدا ہو جاے خواہ اتنی تبرید پیدا کرین کہ نموت یعنے خامی پیدا ہو جاوے اور بستگی اور جمود حاصل ہو جاوے اگر ہمراہ تبرید کے تجفیف بھی ہو کیونکہ یہ سب افعال ایک قسم کے تبرید اور تسخین سے پیدا ہوتے ہین

اور بعض افعال دوسرے درجے کے انھیں آثار اولی سے صادر
ہوتے ہیں جیسے تخدیر اور ختم یعنی پکانا خواہ خشکریشہ ہو یا نا
اور جذب اور ازلاق اور تفتیح اور تغریہ وغیرہ مشابہ افعال کلی کے
جیسے ادرار اور تقویت وغیرہ اور مثل اوسکے اور [illegible] کے یہ افعال
ہم بیان کرینگے پہلے چند اوصاف جو ادویہ مفردہ کے بالذات اول ہیں
اونکا بیان لیتے ہیں بعضے صفات ذاتی ادویہ کے یہ ہیں یعنی کیفیات
اربعہ ہیں اور انھیں صفات میں مزاج اور الوان بھی داخل ہیں
اور بعض اوصاف اور بھی ہیں مگر اون اوصاف میں مشہور یہ اوصاف
ہیں جنکا ذیل میں بیان ہوتا ہے لطافت — اور کثافت — لزوجت
ہشاشت — جمودت — سیلان — لعابیت — دہنیت — نشفت
خفت — ثقل — اب ہم ہر ایک اوصاف کے معانی اور حدود کا
تفصیل ذکر کرتے ہیں

دواے لطیف سے ہم اپنی اصطلاح میں اوسے کہتے ہیں
جسکی خاصیت یہ ہو کہ جب ہماری قوت طبعی سے اس دوا کا اثر
پہونچے اور منقسم ہو اوسوقت اس دوا کے اجزا بہت چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے ہو جائیں جیسے زعفران اور دار چینی اور ایسی دوائیں
جو تاثیر ہوتی ہے ہر ایک تاثیر اوسکی نافع اور ضروری ہوتی ہے بہ نسبت
اور اوصاف کی ادویہ سے حتی کہ اگر دواے لطیف میں
بالفرض تجفیف کی قوت پائی جاوے اوس شی کی تجفیف کریگی جو قوی
اور لاذع ہو

کثیف دوا سے یہ مراد ہے جو اس صفت پر نہو جو لطیف کی بیان
ہوئے جیسے کدو اور جبن یعنے پنیر

لزج اوس دوا کو کہتے ہیں جسمیں ہمیشہ خواہ بروقت اثر کرنے
بدن انسان کی حرارت عزیزی کے یہ بات پیدا ہو جاوے کہ دراز اور
پھیل کر متعلق ہو جاوے اور ریزہ ریزہ نہو سکے اور نہ اوسکی تقطیع
اور تفریق اجزا ہو سکے بلکہ جیسی پھیلی ہو ویسی ہی رہے اسی واسطے
یہ بات ہوتی ہے کہ اگر اوسے دو طرف سے پکڑ کے کھینچیں دونوں
ہاتھوں میں دوری اور فاصلہ بڑھتا جاوے گا اور اوسکی چپندگی
ہر طرف نہوگی اور نہ اوسکے اجزا میں انفصال پیدا ہوگا جیسے

عسل یعنے شہد

ہش اوس دوا کو کہتے ہیں جسکے اجزا چھوٹے چھوٹے
ہو کر یکجا فراہم ہو جائیں اور اتصال میں تنگی پیدا ہوا ور بیچ میں اور بعد فراہم
ہونے کے کسیقدر خشکی بھی پیدا ہو جیسے صبر جید اور ایلوا عمدہ قسم کا
کہ اوسکی ہیئت [illegible] ہو

جامد وہ دوا ہے کہ اوسکے اجزا میں حرکت انبساطی پیدا ہو سکتی ہے یعنے
اجزا پھیل کر ہر طرف پراگندہ ہو سکتے ہیں مگر بالفعل ایک خاص صورت
ٹھہری ہوئی ہے جیسے موم خلاصہ یہ ہے کہ جامد وہی دوا ہے جو بالفعل پگھلی نہو بلکہ
کسی وقت پگھل سکے

سائل وہ دوا ہے کہ اپنی شکل پر باقی نہ رہ سکے جب کسی سخت جسم پر
ڈالی جاوے اوپر کے اجزا اوسکے نیچے کی طرف اور نیچے کے
اوپر کیطرف ہو جائیں اور جس طرف اجزا کو جگہ ملے اوسی طرف روان ہو
جیسے تمام مائعات کا یہی حال ہے

لعابی وہ دوا ہے کہ جب اوسے پانی میں خواہ اور کسی جسم مائی میں تر
کریں تو اجزا اوسکے خشک اور ملے ہوئے ہیں جدا ہو کر بوجہ رطوبت
مائی وغیرہ کے اون اجزا کا جوہر ہمراہ اس رطوبت کے لزوجت
اور چپندگی پیدا کرے جیسے اسبغول اور خطمی وغیرہ جتنے
تخم اور بزور ایسے ہیں کہ اونمیں لعاب نکلتا ہو بذریعہ ازلاق کے
اسہال پیدا کرتے ہیں ہاں اگر اون بزور کو بریان کریں اوسوقت
اونکی لعابیت [illegible] اجزا پیدا ہوتا ہے اور لعابیت بستہ ہو جاتی ہے
اوسوقت بجاے اسہال کے حبس اور قبض پیدا کرینگے

دہنی وہ دوا ہے کہ اوسکے اجزا اصلی میں چکنائی ہو اور مثل روغن کے ایک
شی نکلے جیسے حبوب

نشف وہ دوا ہے جو خشک ہے اور اوسمیں ارضیت غالب ہو اور
جب اوسمیں پانی خواہ کوئی اور رطوبت پڑے اوس رطوبت کو
پی جاوے اور اپنے اندر لے لے اور [illegible] نافذ اور چھوٹے
چھوٹے سوراخوں میں جگہ [illegible] ہو جیسا [illegible] ہو
اور خفیف یعنے سبک اور ثقیل یعنے بھاری اسکی تعریف کی حاجت نہیں اور
صفات مشہورہ ادویہ مفردہ کے یہی ہیں جو اوپر مذکور ہوئے ہیں

اب افعال ادویہ کے جو مشہور اور زبان زد اطبا ہین اونہین ہم بیان کرتے ہین مگر پہلے ان افعال کو شمار کرکے پھر ہر ایک کے حدود اور رسوم کی شرح کرین گے خصوصًا وہ ادویہ جو طبقہ واحد پر افعال کے ہین وہ اونکو بنظر افعال کے کہتے ہین ۔ مسخن ۔ ملطف ۔ محلل ۔ جالی ۔ ہاضم ۔ قاشر ۔ مخشن ۔ مفتح ۔ مرخی ۔ منضج ۔ مقطع ۔ کاسر ریاح ۔ جاذب ۔ لاذع ۔ محمر ۔ محکک ۔ مقرح ۔ اکال ۔ محرق ۔ مفتت ۔ معفن ۔ کاوی ۔ یہ بائیس الفاظ ایک طبقہ کے افعال کے واسطے موضوع ہین ۔ دوسرا طبقہ ۔ مبرد ۔ مقوی ۔ رادع ۔ مغلظ ۔ مفجج ۔ مخدر ۔ یہ چھ افعال ایک طبقہ کے ہین ۔ مرطب ۔ منفخ ۔ غسال ۔ موسخ قروح ۔ مزلق ۔ مملس ۔ یہ چھ افعال ایک اور طبقہ کے ہین ۔ اور طبقہ مجفف عاصر ۔ قابض ۔ مسدد ۔ مغری ۔ مدمل ۔ منبت لحم ۔ خاتم ۔ یہ آٹھ افعال ہین ایک جنس اور ہین صفات ادویہ کے بسبب افعال کے کہ اونکو قاتل اور سم تریاق فاد زہر کہتے ہین اور ایضًا مسہل مدر معرق بھی کہتے ہین یہ سب اسی قسم الفاظ ہین بنظر اون افعال کے منسوب ادویہ کی طرف ہین اور جنکا شمار ہمنے اسمین کیا ہے ۔ اب ہر ایک فعل کی صفت بہ تصریح اور توضیح ہم لکھتے ہین

مسخن یعنے گرمی پیدا کرنے والی دوا معروف ہے

ملطف اوس دوا کو کہتے ہین جو قوام غلیظ کو رقیق کردے بوجہ حرارت معتدل کے جیسے زوفا اور حاشا بابونہ

محلل وہ دوا ہے جو خلط مین تفرقہ اور جدائی پیدا کرے اوسے بطور بخارات کے اوڑا دے خواہ اوسکا اخراج خاص طور کے مقام خاص سے جہان وہ ٹھیری ہوئی ہے اور درآوردہ ہو رہی ہے کردے اور چند مرتبہ یہ فعل اسقدر کرے کہ خلط مذکور بالکل معدوم ہوجاے اور اوسکے بقیہ کا بھی کچھ اثر رہنے نپاے جیسے جند بیدستر

جالی وہ دوا ہے کہ رطوبات بالزوجت کو جو منجمد ہو رہے ہون مسامات کے منھ سے حرکت دیکر ہٹا دے اور سطح عضو کے مسامات سے دور کردے جیسے ماء العسل ۔ جو دوا جالی ہے باوجود فعل جلا کی تلیین طبیعت بھی کرتی ہے ۔ اور جو دوا تلخ ہے اوسمین جلا ضرور ہوتی ہے

مخشن وہ دوا ہے کہ سطح عضو کو بنظر اجزا کے پستی اور بلندی مین مختلف کردے اور یہ بات یا اس وجہ سے پیدا کرے کہ اوسمین قبض اور کثافت زیادہ ہو جیسا او پینر کو یا خواہ تیز ہو اور بوجہ یبس ہونے کے باوجود لطافت اجزا کے ہموار سطح عضو کی باطل کردے خواہ ایسے سطح مین جلا پیدا کرے جو دراصل با خشونت تھی مگر بوجہ کسی امر عارض کے چکنی ہوگئی ہے اس واسطے کہ بسبب کسی عضو متین القوام مین سے جسکے سطح دراصل با خشونت ہے مطبوع جلا کے رطوبت لزج جدا کرین گے اور وہ رطوبت اوس عضو سے روان ہون گی ایک سطح جدید بعد اس فعل کے پیدا ہوگی اور خشونت اصلی نکل جاے گی اور اسکا نکلنا ظاہر ہوجاے گا اس دوا کی مثال جیسے اکلیل الملک اور اکثر ظہور فعل ایسی دوا کا استخوان مین ہوتا ہے اور غضروف مین بھی ہوتا ہے اور جلد مین کمتر ہوتا ہے

مفتح وہ دوا ہے جو ایسے مادہ کو متحرک کرے جو اندرون تجاویف منافذ کے ٹھیرا ہوا ہے اور حرکت دے کر باہر نکالے کہ اسوقت وہ راہین اور منافذ کھل جائین اور بہ نسبت جالی کے اسکی قوت زیادہ ہے جیسے فطراسالیون یہ دوا ایسا فعل اس جہت سے کرتی ہے کہ لطیف اور محلل ہوتی ہے اور اس مین قوت تقطیع کی بھی ہوتی ہے اور تقطیع کے معنے ہم آیندہ بیان کرین گے خواہ یہ فعل اس جہت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دوا لطیف اور غسال ہے اور غسال کے معنے ہم آیندہ بیان کرتے ہین ۔ جو چیز حریف ہے مفتح ضرور ہے اور جو چیز لطیف ہے وہ بھی مفتح ہے اور جو شی سیال اور لطیف ہے وہ بھی مفتح ہے اگر مائل بحرارت ہو خواہ معتدل ہو اور جو چیز لطیف اور حامض ہو وہ بھی مفتح ہے

ہاضم وہ دوا ہے جو غذا کو فائدہ ہضم کا دے جیسا کلیات مین مذکور ہوا

منضج وہ دوا ہے جو خلط مین نضج اور پختگی پیدا کرے اور وجہ اس فعل کے پیدا ہونے کی یہی ہے کہ باعتدال اس دوا مین گرمی پیدا ہوتی ہے اور اوسمین قوت قبض کی بھی ہے کہ اوس قوت سے خلط کو روکتی ہے اور خارج ہونے نہین دیتی ہے تا زمانیکہ اوسمین نضج ہوجاے اور بہ نسبتی تحلیل خلط کی نہین کرتی کہ اجزاے رطب اجزاے یابس سے

یہ جو بیان ہے لازم احراق کو ہی

کاسر ریاح وہ دوا ہی جو ریح کو رقیق کرکے اپنی حرارت کے ذریعے اور بوجہ پیدا ہونے تخفیف کے ریاح کو تحلیل کردے اور دور کردے اور جس مقام میں ریح مختنق اور رکی ہو وہاں سے ہٹا دے اور باہر نکالدے جیسے تخم سداب

مقطع وہ دوا ہی کہ بوجہ اپنی لطافت کے درمیان خلط لزج خواہ درمیان اوس سطح کے جس مین خلط لپٹی ہوی ہی در آوے اور نفوذ کرے اور خلط کو اوس سطح سے جدا کردے اور خلط کے اجزا کے سطوح متباین بانفصال پیدا کرے یعنے اتصال ٹوٹے خلط کو برطرف کردے اس طرح پر کہ اوس خلط کے سطوح کی تقسیم مختلف اجزاے سطحیہ کی طرف کرے تاکہ دفع ہونا اون اجزاے سطحیہ خلط مذکور کا اون مقامات سے جہان وہ موجود ہین ایسا آسان ہوجاے کہ تھوڑی سی تحریک اخراج مین اوس خلط کے کافی ہو جیسے حرمل یعنے رائی اور سکنجبین مقطع مقابل مزلق کے ہی جیسے لطیف کا اور غلیظ کا مقابلہ ہی اسی طرح ملطف اور مکثف کا مقابلہ ہی اور ہر ایک ان مین سے ہمراہ اپنے مقابل کے جب بولا جاے وہی معنے مقابلہ کے سمجھے جاینگے مقطع کی یہ شرط نہین ہی کہ قوام خلط کے اتصال مین کوی اثر پیدا کرے اسلیے کہ اکثر تفرقہ اجزا کا پیدا ہوجاتا ہی اور ہر ایک اپنے قوام اصلی پر باقی رہتا ہی اور قوام اولی مین کچھ تبدل بنسبت اجزاے کے نہین ہوتا

جاذب وہ دوا ہی جو رطوبات کو حرکت دے کر اوس مقام پر پہونچا دے جہان وہ رطوبات اس دوا سے اگر ملاقی ہون اور یہ فعل بوجہ حرارت اور لطافت ادویہ کے پیدا ہوتا ہی۔ جیسے جند بیدستر دواے شدید الجذب وہ ہی جو رطوبت عمق بدن سے جذب کرلاے اور عرق النسا خواہ اوجاع مفاصل اندرونی مین اسی قسم کی دوا نافع ہوتی ہی اگر بطور ضماد کے لگای جاے مگر اسکا استعمال بعد تنقیہ خاص کے مناسب ہی ورنہ مضر ہوتی ہی اور اگر کسی قسم کا کانٹا خواہ کوی کرچ وغیرہ اندر جلد کے گڑ جاے اور گھس جاے اسے بھی ایسی دواے شدید الجذب اوبھار لاتی ہی

لاذع وہ دوا ہی کہ اوس مین ایک کیفیت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہی اور لطیف نفوذ اس مین ہوتا ہی اتصال مین زیادہ تفرق پیدا کرتی ہی کہ عدد مین اجزا کی کثرت ہوتی ہی اور قریب قریب وہ اجزا اس طرح پر ہوتے ہین کہ ہر ایک کو حس جداگانہ نہین دریافت کرسکتی اور مجموع اجزا کو حس وضع واحد مین دریافت کرتی ہی جیسے رای اور سرکہ سے ضماد کرین اور محض سرکہ سے ضماد کرین یا محض رای سے۔

محمر وہ دوا ہی کہ جس عضو سے ملے اوس مین ایسی قوی گرمی پیدا کرے کہ خون اوس عضو تک بخوبی کھنچ آئے اور ظاہر حس مین محسوس ہوجاے اس جہت سے وہ عضو سرخ ہوجاے جیسے رائی اور انجیر اور فودنج ادویہ محمرہ کا فعل قریب فعل کی یعنے داغ دینے کے ہوتا ہی اور یہ تدبیر بعد سب تدبیرات کے کرنی چاہیے

حکاک وہ دوا ہی جو بوجہ اپنی حدت اور خشونت کے مسامات سے اخلاط لذاع کو جنسے خارش پیدا ہورہی ہی کھینچ لاے اور اس درجہ تک نہ پہونچے کہ قرحہ پڑجاے۔ کبھی اس فعل کی اعانت اپنے کاٹنے گھسنے اور سختی سے ہوتی ہی جسکے جرم محسوس نہون جیسے کوبلہ یعنے لوہر کی مین ہوتے ہین

مقرح وہ دوا ہی جو فنا اور تحلیل اون رطوبات کی کرے جو اجزاے جلد مین وصل ہو رہے ہین اور بہت مادہ کو اوس عضو تک کھینچ لاوے تاآنکہ قرحہ پڑجاے جیسے بلادر یعنے بھلانوان

محرق وہ دوا ہی کہ لطیف اخلاط کی اعضا سے تحلیل کرے اور کثیف کو جو بطور خاکستر اخلاط کے ہون اون کو بڑھنے دے جیسے فرفیون اور لطافت پیدا کرے۔

اکال وہ دوا ہی کہ جسکی تحلیل اور قرحہ ڈالنا اس درد کو پہونچے کہ جو ہر لحم سے بھی کسیقدر کم ہوجاے جیسے زنگار

مفتت وہ دوا ہی کہ جو کسی خلط متحجر کو بدن مین پاے اسکو ریزہ ریزہ اور پاش پاش کرڈالے جیسے حجر الیہود اور [illegible]

معفن وہ دوا ہی کہ مزاج کو اوس روح کے جو عضو مین ہی ایسا فاسد کرے اور مزاج کو اون رطوبات کے جو عضو مین ہین بوجہ تحلیل کے ایسا خراب کرے کہ وہ رطوبات وغیرہ اس عضو کے جز نہو سکین مگر اسکا فساد اس درجہ نہو جتنا محرق یا اکال کا ہوتا ہی اور محلل بھی اس قدر نہو

بلکہ وہ رطوبت فاسد ہوکر باقی رہجاے کہ رطوبت علاوہ حرارت غریزی کے کوی اور حرارت اوس مین اثر کرکے عفونت پیدا کرے جیسے زرنیخ اور شافیشا اور جب ان دونون مین کوی حرارت اثر کریگی —

کاوی [۲۳] وہ دوا ہی جو جلد مین احراق مجفف پیدا کرکے اوسکو سخت کردے جیسے کوی جلی ہوی چیز بس جوہر اوس جلد کا خلط سیال کی روانی کو روکے بلکہ جو خلط اوس عضو مین ٹھہری ہوی ہی اوسکی روانی کو بھی منع کرے — ایسی خشکی کو خشک ریشہ کہتے ہین اور اس دوا کا استعمال اوسوقت ہوتا ہی جب نشتر فصاد کا دھوکے سے شریان تک پہونچ جاے جیسے زاج اور قلقطار

قاشر [۲۴] وہ دوا ہی جو بوجہ زیادتی جلا کے جلد کے اجزاے فاسد کو صاف کردے جیسے قسط اور زراوند اور جو چیز بہق اور برص اور کلف وغیرہ مین نافع ہوتی ہی اوسے قاشر کہتے ہین

سیر [۲۵] ؟ مشہور ہی اور ناظر کتاب ہذا اثر تبرید سے بخوبی واقف ہی

مقوی وہ دوا ہی کہ قوام عضو اور اوسکے مزاج کو ایسا معتدل کرے کہ فضول جو اوس عضو کی طرف گرتے ہون اون کے انصباب کو روکے خواہ جو آفات اوس عضو پر آتے ہون اون کی آمد کو بند کردے اور یہ اثر اوس دوا مین یا بنظر خاصیت کے ہو جیسے گل مختوم خواہ تریاق خواہ مزاج اوس دوا کا ایسا معتدل ہوکہ اوس اعتدال کی وجہ سے عضو کی تسخین مین تبرید پیدا کرے اور تبرید مین تسخین پیدا کرے جیسے جالینوس نے بنسبت روغن گل کے یہی کہا ہی

رادع [۲۶] جاذب کی ضد ہی وہ دوا ایسی ہی کہ جو بوجہ اپنی برودت کے عضو مین بھی ایک برودت پیدا کرتی ہی کہ اوس برودت سے عضو مین تکثیف پیدا ہوتی ہی اور مسام اوس عضو کے بوجہ تکثیف کے بند ہوجاتے ہین جو حرارت جاذبہ اوس عضو مین ہی بڑھ جاتی ہی اور پھر جو شے روان اور سیال ہی وہ منجمد ہوجاتی ہی خواہ گاڑھی اور لیس دار ہوتی ہی اور جب یہ کیفیت بہم پہونچتی ہی پھر اوس خلط کا سیلان عضو ناک کو ... نہین ہونے پاتا ہی اور نہ اوس عضو مین اوس خلط کے قبول کی گنجایش رہتی ہی — جس طرح عنب الثعلب کا حال بہ نسبت اورام شکم کے ہی اسی طرح بہ نسبت اورام جگر کے ہی

مغلظ [۲۵] ملطف کی ضد ہی اور وہ دوا ایسی ہی کہ قوام رطوبت کو اغلظ کردے خواہ انجماد پیدا کرکے یا گاڑھا کرکے خواہ اوس قوام مین خود داخل ہوکر اوس آمیختہ ہوجاے اور انجماد اوس مین پیدا کرے

مفجج [۲۶] — برخلاف ہاضم کے ہی اور وہ ایسی دوا ہی کہ بوجہ اپنی برودت کے فعل حار غریزی کا و نیز فعل حارت غریب کا جو تحلیل ہضم غذا مین ہوتا ہی باطل کردے اور خلط کی نسبت بھی اوس کا فعل ایسا ہی ہو کہ اوسے غیر منہضم خواہ ناپختہ رہنے دے اور ہضم اور نضج دونون کا نہین ہوسکتا خواہ ہضم ہوگا خواہ نضج

مخدر [۲۷] وہ دوا سرد ہی کہ اسکی تبرید کسی عضو کے اوس جوہر کو جو حامل قوت حس اور حرکت کی ہی سرد کردے اور مزاج مین خلالات پیدا کردے اور بوجہ برودت اور غلظ روح کے قواے نفسانی اوس روح کا استعمال نکرین — اور خاص اوس عضو کا مزاج اوس دوا کی وجہ سے ایسا ہوجاے کہ تاثیر قواے نفسانی کی قبول نکرسکے جیسے افیون اور بنگ وغیرہ

مرطب [۲۸] وہ دوا سرد ہی

منفخ [۲۹] وہ دوا ہی جسکے جوہر مین رطوبت غلیظہ ایسے غریب اور نا ملائم طبع ہو کہ جب اوس مین حار غریزی کوی فعل یا اثر کرنا چاہے بسرعت اس دوا کا تحلیل نہوسکے — اور اگر کسی طرح کا تحلیل ہو ریح بن جاے جیسے لوبیا — کل ایسی چیزین جن مین نفخ ہی درد سر بھی ضرور پیدا کرتے ہین اور آنکھ کو مضر ہین مگر بعض ادویہ اور غذائین ایسی ہین جو ہضم اول مین اون کی رطوبت ریح پیدا کرتی ہی اون کا نفخ معدہ مین ہوتا ہی اور اسی جگہ خواہ امعا مین اون کا نفخ باطل بھی ہوجاتا ہی — اور بعض ادویہ خواہ غذا اون کا مادہ نفخ اون کی رطوبت فضلیہ ایسے ہوتی ہی کہ اوسکا بطلان معدہ وغیرہ مین نہین ہوتا بلکہ رگون مین پہونچ کر وہ نفخ زائل ہوتا ہی خواہ تھوڑا سا نفخ معدہ مین جاتا رہتا ہی — اور باقی مانندہ کا ازالہ رگون مین ہوتا ہی اور بعض کا نفخ بالکل معدہ مین مستحیل ہوجاتا ہی بطرف ریح کے مگر معدہ مین اون مین سے کسی قدر متحلل نہین ہوتا ہی اور جب رگون مین اون چیزون کا نفوذ ہوتا ہی ریاح باقی رہتے ہین حاصل یہ ہی کہ سب چیزون مین جس مین رطوبت زائدہ

غوریہ آمیختہ ہی اوس کے ہمراہ نفخ بھی ضرور ہوتا ہی — جیسے
زنجبیل خواہ تخم جرجیر — اور جو دوا منفخ ہی رگون مین وہ مغلظ بھی
ہی ور ہی اور جو منفخ نہین وہ مغلظ بھی نہین ہی۔

غسال وہ دوا ہی کہ اپنی قوت فاعلہ کی وجہ سے جلا پیدا کرے بلکہ اوس مین
ایک قوت منفعلہ ایسی ہو یعنے ایک رطوبت ایسی ہو کہ اوس رطوبت
کی حرکت خواہ سیلان اور بہنا ذریعہ جلا اور صفائی کسی عضو ملاقی
دولے مذکور کا ہو — اسلیے کہ جو شی سائل اور لطیف ہے۔ اور جب
وہ روان ہوتی ہی اور رگون کے منھ مین اس کا سیلان پہونچتا ہی
بوجہ اپنی رطوبت کے فضول کو نرم کرتی ہی اور اپنے سیلان خواہ بہنے کی قوت سے
فضول کو بھی بہالے جاتی ہی جیسے ماء الشعیر خواہ ماء النفرغ یعنے آب
کدو اور آب خیارین اور آب ہندبہ وغیرہ۔

موسخ خواہ چرک پیدا کرنے ولے قروح مین وہ دوا ہی کہ خود رطب ہوتی ہی
اور قروح کے رطوبات سے آمیختہ ہو کر قروح کی رطوبت زیادہ کرتی ہی اور
قروح کی خشکی اور اندمال کو منع کرتی ہی

مزلق وہ دوا ہی جو سطح جسم منفصل کو تر کردیتی ہی اور جو کوئی چیز سخت مثل
حجر کے اوس مین محتبس ہو اوسے یہان تک بھگوتی ہی کہ آخر مین
کو وہ شی حجری کھل جاتی ہی اور اوس کے اجزا بہنے کے قابل ہوجاتے
ہین بوجہ اوس نرمی کے جو اس دوا سے اون اجزا کو حاصل
ہوتی ہی پھر بعد نرمی کے اوسی جگہ سے بوجہ ثقل طبعی کے سرک
جاتے ہین اور جدا ہوجاتے ہین خواہ قوت دافعہ اون کو ہٹا دیتی ہی
جیسے آلو بخارا وغیرہ بروقت اسہال پیدا کرنے کے یہی اثر پیدا
کرتے ہین اور مزلق کردیتے ہین۔

مملس وہ دولے لزج اور چسپندہ ہی جو سطح پر عضو باخشونت کے پھیل کر
اسقدر انبساط اوسے ہوتا ہی کہ ظاہری سطح اوس جسم کی چکنی ہوجاتی
ہی اور اوسکی خشونت مخفی ہوجاتی ہی خواہ بطریق اوسکے کوئی رطوبت
روان ہو کر ایسی پہونچتی ہی کہ اوس کا انبساط اسیطرح کا ہوتا ہی اور خشونت
عضو کی پوشیدہ ہوجاتی ہی

مجفف وہ دوا ہی کہ رطوبات کو تحلیل کرکے فنا کرتی ہی اور چونکہ آمیزش
قوت تحلیل ہمراہ تلطیف کے ہوتی ہی اس وجہ سے فنا سے رطوبات
ہوجاتا ہی

قابض وہ دوا ہی جو اجزائے عضو مین بافراط حرکت اجتماع پیدا کرکے اجزا کے
وضع مین تکاثف اور مجاری مین انسداد پیدا کرتی ہی

عاصر وہ دوا ہی جسکا قبض اور جمع کرنا اجزا کا اس درجہ پر پہونچ جاے کہ رطوبات
رقیقہ جو اندر اعضا کے ٹھہرے ہوئے ہین باضطرار تنگ ہو کر منفصل اور جدا
ہوجائین اور سمٹ کر نکل جائین

سدد وہ دولے خشک ہی جو بوجہ اپنی کثافت خواہ یبوست کے محتبس ہوجاے
خواہ بوجہ تغریہ کے منافذ مین فاسد پیدا کرے

مغری وہ دولے خشک ہی جسمین تھوڑی سی رطوبت لزوجت دار ہو کہ جو
اوسی رطوبت کے منھ پر رگون وغیرہ کے لپٹ جاے اور اون کو بند
کردے اس جہت سے جو شی اون مین روان اور سیال بھری ہی
اوس مین حبس پیدا ہو — جو شی بالزوجت ہو اور پتلی بھی ہو اور پھسلتی ہو
جب آگ کی گرمی اوسے پہونچے گی مغری اور رساد اور حابس ہوجائیگی جیسے
اوپر بھی مذکور ہوا

مدمل وہ دوا ہی کہ تجفیف پیدا کرے اور جو رطوبت دو سطح مین زخم
کے ٹھہری ہو یعنے درمیان دو سطح زخم کے جو رطوبت بھری ہی اوس
رطوبت مین کثافت پیدا کرکے تغریہ اور لزوجت پیدا کرکے ایک
سطح کو دوسری سے چسپان کردے جیسے صبر یعنے ایلوا اور
دم الاخوین اور حضض یعنے رسوت وغیرہ

منبت لحم وہ دوا ہی جسکی خاصیت یہ ہی کہ جو خون زخم تک پہونچے اوسے گوشت
بنا دے اسطرح کہ اوسکا مزاج معتدل کرے اور بستگی خون مین پیدا کرے
اور قوام اوسکا خشک کر ڈالے

خاتم وہ دوا ہی جو تجفیف زیادہ پیدا کرے اور زخم کے سطح کو اسقدر
سکھا دے کہ خشک ریشہ پیدا ہوجاے اور پپڑی پڑنے سے
کسی قسم کی آفت پھر زخم تک نہ پہونچ سکے تا اینکہ جلد اصلی پیدا ہوجاے
— جو دوا حرارت اور برودت مین معتدل ہی اوسکی تجفیف مین لذع نہین
ہوتی ہی مزاج کے موافق ہونے کے سبب سے

دوائے قاتل اوسکو کہتے ہین جو مزاج کو افراط فساد کی طرف پھیر دے جیسے
افیون اور افربیون

سم وہ دوا ہے جو فساد مزاج فقط بوجہ ضدیت کے پیدا نکرے بلکہ خاصیت اوسکی
ایسی ہو جیسے افیون یعنے سنکھیا خواہ بچھناک

فادزہر اور تریاق یہ دونون ایسی چیزین ہین کہ روح کو اپنی قوت
اور صحت پر محافظت کرکے ایسی حفاظت کرتے ہین کہ ضرر سم کا
روح اپنے سے دفع کرتی ہے — لیکن تریاق کے لفظ کا اطلاق
مرکبات صناعی پر جو آدمی طیار کرین بہتر ہے اور فادزہر کا ادویہ مفردہ جو
خود بخود پیدا ہوتی ہین اون پر بہتر ہے — اور شاید جو نبات خود رو کہ
اوس کا نام تریاق رکھنا اولے ہے بہ نسبت معدنیات کے اور معدنیات
کو بلقب فادزہر کے موسوم کرنا بہتر ہے — اور یہ بھی محتمل ہے کہ فادزہر
اور تریاق مین چندان فرق نہو — اور دونون یکسان اطلاق
کیے جائین

مسہل اور مدر مشہور ہین جو دوا ایسی ہو جس مین اسہال اور قبض بھی
ہو جیسے سورنجان مین وہ دوا اوجاع مفاصل مین مفید ہوتی ہے —
اسلیے کہ اوس دوا کی قوت مسہلہ بہت جلد جذب مادہ کا کرکے مفاصل
سے مادہ کو نکال لیتی ہے — اور بعد ازان قوت قابضہ مجاری مادہ
کو بند کرتی ہے کہ پھر مفاصل کی طرف مادہ جا نہین سکتا اور نہ کوئی اور مادہ
قائم مقام مادہ اولی کے وہان پر موجود ہوتا ہے — جو دوائے مسہلہ
ایسی ہو کہ اوس مین باوجود تحلیل قبض معتدل بھی ہو استرخاے
مفاصل اور تشنج اور اورام مفاصل کو جو بلغمی ہون مفید ہوگی اور
اوس کا قبض اور تحلیل ہر واحد بخشیت پر معین ہوگا اور جب قبض اور
تحلیل دونون یکجا ہو جاتے ہین حبس شدید پیدا ہوگا — اور مسہلہ
اور ادویہ مدرہ کے افعال مین تمانع اور خلاف ہے — اسلیے کہ ادویہ
مدرہ اکثر ایسی ہین کہ ثفل براز کو خشک کر دیتی ہین پس خروج
اوس کا بذریعہ اسہال کے دشوار ہوگا — جن دواؤن مین قوت
مسخنہ اور قوت قابضہ مجتمع ہو اورام حارہ کو زمانہ تزید مین اور زمانہ
منتہی مین مفید ہونگی — اسلیے کہ وہ دوائین بوجہ قبض کے ردع
پیدا کرینگی — اور بوجہ تسخین کے جن دواؤن مین تریاقیت ہمراہ
برودت کے موجود ہون دق کو نفع شدید پہونچائینگی —
جن دواؤن مین تریاقیت ہمراہ حرارت کے ہو برودت قلب کو
مفید ہین زیادہ بہ نسبت اور دواؤن کے — عجیب ہے کہ باری تعالے
عز اسمہ و لطف حکمت سے پیدا کیا ہے اور قوت عطا فرمائی ہے —
کہ ہر ایک دوا کی تقسیم اور تشبیہ مناسب اس طرح پر کرتی ہے کہ ہر ایک
مزاج بارد کو جو اندرون جسم کے ہے وہی اثر اوس دوا کے آثار سے
پہونچاتی ہے جس کا وہ مستحق ہو دیتے کہ قوت محللہ کو اوس مادہ مین نہین
چھوڑتی ہے جو بطرف کسی عضو کے گر رہا ہے اور نہ قوت مبردہ کو اوس
مادہ مین چھوڑتی ہے جو کسی عضو سے اخراج کیا گیا ہے اور یہ الہام
طبیعت پر از طرف صانع حکیم بیچون و چرا کے ہے کہ اوس مین عقل بشری
دنگ ہے اور صناع حکمت انسانی پاشکستہ و لنگ ہے فتبارک اللہ
احسن الخالقین

فصل پانچوین اون احکام کا بیان جو ادویہ کو امور خارجی
کی جہت سے عارض ہوتے ہین اب ہم کہتے ہین کہ
ادویہ کو کبھی اکثر احکام بنظر امور خارجی کے ثابت ہوتے ہین
جیسے صناعت کے وجہ سے چند خواص ادویہ مین ایسے پیدا
ہوتے ہین کہ اصل مزاج مین ان کے امور مذکورہ نہین ہوتے
مثلاً جوش دینے سے خواہ پیسنے سے خواہ آگ مین جلانے سے
خواہ پانی مین دھونے سے خواہ سردی مین انجماد پیدا کرنے
سے یا قریب ایسی دواؤن کے رکھنے سے جو مزاج مین کسی
قسم کا اثر پیدا کرین — پس اکثر ادویہ کا مزاج بوجہ انہین امور
کے متغیر ہو جاتا ہے — اور کبھی تغیر مزاج بوجہ آمیزش چند اقسام
کے ادویہ سے پیدا ہوتا ہے — اگرچہ اسی تغیر کا بیان مناسب ادویہ
مرکبہ قرابادین کے فن مین اولے اور انسب ہے — بہرحال
واضح ہو کہ بعض ادویہ کے جرم ایسے کثیف ہوتے ہین — کہ
جو قوتین اون مین ہوتی ہین بدون طبخ شدید کے اور بے اس
ترکیب کے کہ لگاتے وقت خوب الٹ پلٹ اون کو دی جاے
وہ قوتین اون سے جدا نہین ہوتی ہین جیسے بیخ کبر اور زراوند
اور زرنباد وغیرہ — اور بعض ادویہ ایسی ہین کہ ہنوز طبخ معتدل
کی بھی نوبت نہین پہونچتی اور تھوڑا سا جوش اوبھر آیا اور اون کی قوت
پانی وغیرہ مین نکل آتی ہے اور اون کے ثفل مین کسیقدر اثر قوت کا

باقی نہین رہتا جیسے افتیمون وغیرہ کہ اگر اس کا ... زیادہ ...
... اون کی باطل ہو جاتی ہے — ... ادویہ ایسی ہین کہ مستحق ہین
... سے اون کی قوت بالکل باطل ہو جاتی ہے پس چاہیے کہ بہت
... نہین پیسنا اور مسحوق جسم کو کہا ہی کہ شیخ نے رسالہ
... مین کہا ہی کہ ارسطاطالیس نے برہان سے ثابت کیا ہی کہ تحلیل
سے صورت نوعیہ باطل ہو جاتی ہے اور بسبب وجوہ مذکورہ کے
تحلیل بھی ہو جاتا ہے اور ترکیب پر مخفی نہین ہے — اور بطلان صورت
نوعیہ سے ضرور اثر خاص کا بطلان ہوگا — لیکن ایسی دواون کے
... خیال رہے کہ مقدار سحق کی اس قدر نہ پہونچے
کہ قوت دوا کی فاسد ہو جاوے — مثلاً جیسے گوند کے قسم کی
ادویہ ایسی ہی نازک ہین کہ اون کا پیسنا مناسب نہین بلکہ لائق
حال اون کے یہی ہے کہ پانی وغیرہ مین گھلائی جائین — جتنی
دوائین بافراط پیسی جاتی ہین اون کے افعال باطل ہو جاتے
ہین اسلیے کہ بو جا بقیہ ایسا ہے کہ اوس سے جسم کے اجزا چھوٹے
چھوٹے ہو جاتے ہین اوس طریقہ سے یہ بات ضرور نہین ہے کہ
قوت جسم کی بہ نسبت ادرا چھوٹے ہونے اجزا کے باقی رہے
مثلاً اگر کسی جسم کے چار ٹکڑے خواہ دو ٹکڑے کیے جائین تو یہ بات
ضرور نہین ہے کہ ہر ایک ٹکڑے مین نصف خواہ چوتھائی
قوت کی باقی رہے — بلکہ ممکن ہے کہ اس تجربہ اور تقسیم سے
جسم مذکور کی قوت مین ایسا نقصان پہونچے کہ فعل جسم کا
جو بوقت سالم ہونے کے تھا اب بالکل باطل ہو جاوے جیسے
اگر کوئی قوت معین اور زور [illegible] ایک جسم کو ایک حرکت
معین سے متحرک کرتا ہو ضرور نہین ہے کہ نصف اوس زور کا خواہ
نصف اوس جسم کا اوس حرکت سابق کے نصف حرکت
پیدا کرے — بلکہ شاید بعد نصف ہونے زور کے اب کسی قدر حرکت
اوس جسم کی نہ ہو سکے — مثلاً کسی بوجھ کو دس آدمی ایک دن
مین اگر ایک فرسخ یعنی تین میل لے جاتے ہون تو ممکن ہے
کہ پانچ آدمی سے وہ بوجھ جنبش بھی نہ کر سکے — چہ جائیکہ نصف
فرسخ خواہ ڈیڑھ میل پر پہونچے اور یہ بھی ممکن نہین ہے کہ اس

بوجھ کا نصف پانچ آدمی ایک فرسخ [illegible]
بلکہ ممکن ہے کہ چھوٹے مقدار بوجھ کی قابل [illegible] پانچ آدمی کے [illegible]
صورتین مین اوس بوجھ کا نصف قابل حرکت اور ثقل کے نصف
قوت سے کسی قدر نہو اس لیے کہ یہ نصف وزن خواہ نصف [illegible]
نصف اول سے متصل ہے — اور نصف اول کی تحریک کا خواہ
تحریک کا علت معدی نہین ہے بلکہ مجموعہ زورون کا ایسا [illegible]
کہ اوس کی قسمت مین وہی نسبت محفوظ رہے کس [illegible]
ثقیل کے بالفعل جدا نہین ہین اور مجموعہ زورون کا بھی کسی مقدار [illegible]
پر معلوم نہین ہے (اور جسم ثقیل مین بہ نسبت وزن اور زور کے [illegible]
یہی ہوا ہے کہ نسبت کی حفاظت نہین ہو سکتی) اسی طرح جو پیسنا اجزا
دوا کو چھوٹی چھوٹی کر دے اور اوس کی قوت کو کم کرے اوس دوا
کے واسطے ایک شے ایسی بھی ضرور ہو سکتی ہے کہ بقدر صغیر [illegible]
جسم دوا کے اور باقی مانع قوت کے برابر اثر قبول کرے —
اور نہ یہ بات ضرور ہے کہ بڑے جسم کو چھوٹا کر دے اوسی قدر کم اثر
کرے جس قدر اس کا جسم صغیر ہو گیا ہے — علاوہ بران ایک قوم
اور ایک گروہ (مثلاً مقلدان ارسطاطالیس) کی یہ راے ہے کہ تصغیر
اور چھوٹا کرنا اجزا کا صورت نوعیہ کو باطل کر دیتا ہے اور قوت خاص
کو بھی باطل کرتا ہے — اور اس قول کا انکار مرکبات ادویہ مین بشدت
کرنا ہماری راے مین بھی مناسب نہین ہے — ادویہ اگر کسی فعل
خاص سے مختص ہون بعد افراط سحق کے ایک دوسرے
قسم کا فعل اون سے صادر ہوتا ہے — مثلاً کسی خلط قوی کے استفراغ
خواہ کسی ثفل کے اخراج پر قادر ہون بعد سحق کے اس قوت مین
عجز پیدا ہوتا ہے اور استفراغ مائیہ کی جو طاقت کم ہے پیدا ہو جاتی ہے
اسلیے کہ قوت ان کی ساقط ہو جاتی ہے اور یہی وجہ ہوتی ہے کہ اب چونکہ
اون کے اجزا چھوٹے چھوٹے ہین لہذا اون کا نفوذ بہت جلد
ایسے عضو مین ہوتا ہے جہان پہلے اون کا نفوذ ممکن نہ تھا اور اس
عضو تک پہونچنے سے فعل جدید پیدا ہوتا ہے — جالینوس نے
حکایت کی ہے کہ ایک مرتبہ اتفاقاً معجون کمونی کے اجزا کو زیادہ
پیس ڈالا جب طیار ہو چکی فائدہ ادرار بول کا اوس [illegible]

ہوتا تھا سالانکہ وہ مسہل ہی اسی واسطے واجب ہی کہ دوا کے حق مین مبالغہ زیادہ نہ کرین ہان جو ادویہ کثیف الجوہر ہین اونمین زیادہ پیسنا ضروری خصوصاً جب اون کا پہونچانا کسی مقام بعید تک مرکوز ہو اور وہ ادویہ کثیف ہون اور حرکت مین اون کی ثقل اور گرانی ہو جیسے ادویہ جو رحم اور پیشاب کے واسطے استعمال کرین اور اون مین سبد اور موتی اور شادنج وغیرہ شریک ہون — احراق یعنے جلانا کبھی دوا کی قوت کو کم کردیتا ہی اور کبھی زیادتی قوت کی پیدا کرتا ہی — کل ادویہ حادہ جن کے جوہر لطیف ہون خواہ اون کے جواہر معتدل ہین ایسی دوائین جب جلای جائین اون کی حرارت اور حدت کم ہوجاتی ہی اسواسطے کہ جوہر ناری جو اون ادویہ مین پوشیدہ ہی بعد جلانے کے متحلل اور فنا ہوجاتا ہی — جیسے زاج کے جمیع اقسام اور قلقطار — اور جو ادویہ ایسی ہین کہ اون کے جوہر کثیف ہین اور قوت اون کی حاد اور تیز نہین ہی احراق کے ذریعہ سے اون مین قوت حاد پیدا ہوتی ہی جیسے چونا وغیرہ کہ قبل جلانے کے محض کنکر تھا اور کسی قدر حدت اس مین نہ تھی جب احراق نے اس مین اثر کیا تیزی اور حدت بہم پہونچی — دوا کا احراق پانچ فائدہ مین سے کسی ایک فائدہ کے واسطے ہوتا ہی یا اوس کی حدت ٹوٹ جاے — خواہ نئی حدت پیدا ہوجاے — یا اوس کا جوہر کثیف لطیف ہوجاے — یا اسکا آمادہ پس جانے پر ہوجاے — یا اوس کے جوہر کی ردائت باطل ہوجاے — مثال صورت اول کی زاج اور قلقطار — مثال دوسرے کی چونا — مثال تیسرے کی سرطان اور قرن الایل جو سوختہ کرکے استعمال کرتے ہین — مثال چوتھی صورت کی ابریشم کہ اوس کا استعمال واسطے تقویت قلب کے کرتے ہین مگر سحق کرکے اوسے استعمال کرنا بہتر ہی بنسبت سوختہ کرنے کے کہ سحق کرنے مین اوس کے اجزا اس قدر چھوٹے نہین ہوسکتے جسقدر پسی ہوی دوا کے اجزا چھوٹے ہوجاتے ہین — ہان اگر بڑی صعوبت اختیار کیجاے شاید قینچی سے ریشم ایسا باریک کتر جاے جیسا اوسکا رہی — پانچوین صورت کی مثال بچھو کا جلانا پتھری کے واسطے جب اس کا استعمال کرین

غسل یعنے دھونا دوا کا ہر ایک دوا سے جو ہر جسا جو اوس مین آتشیت ہو الگ کردیتا ہی اور اون مین تسکین اور تعدیل پیدا کرتا ہی اور نہ سب اقسام کا دھونا دوائن بعد سوختہ حرارت کے تبرید پیدا کرتا ہی اسی واسطے جو دوا ایسی ہی کہ بوجہ احراق کے اوس مین کسی قدر تندی پیدا ہوی ہو بعد غسل اور دھوانے کے یہ تندیت اوس کی دور ہوجاتی ہی — جیسے چونا سمجھا یا ہوا کہ بعد دھونے کے معتدل باقی رہتا ہی اور احراق اوس کا ہر وقت پانی پڑنے کے زائل ہوجاتا ہی اور بعض قسم کے دھونے سے غرض اوس شی کی تبرید نہین ہوتی بلکہ غرض یہ ہوتی ہی کہ اجزا اوس کے چھوٹے چھوٹے ہوجائین خواہ بڑے ہوجائین تاکہ جو خاصیت اور غرض ہی وہ پوری برآمد ہو جس طرح توتیا کو دھوتے ہین کہ پانی کے ذریعہ سے تحقیق کرتے ہین — از آنجملہ یہ بھی ایک طرح کا غسل ہی کہ اوس دوا سے کوئی اثر خواہ قوت جدا ہوجاے — جس طرح حجر ارمنی کا خواہ لاجورد کو پانی اسواسطے دھوتے ہین کہ اون کی قوت متغثی یعنے متلی پیدا کرنے والی قوت اون سے جدا ہوجاے — تشبیہ اور تجمید کرنا دوا کا اوس سے نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ ہر ایک دوا کی قوت لطیف بعد تجمید کرنے کے باطل ہوجاتی ہی اور اگر مزاج اوس کا بارد ہو برودت بڑھ جاتی ہی — قریب کسی دوا کے اگر کوی دوا رکھی جاے اوس کے ذریعہ سے چند کیفیات غریبہ ادویہ مین پیدا ہوتے ہین یا آنکہ افعال اور خواص مین انقلاب ہوجاتا ہی اسلیے کہ اکثر افعال اور خواص بدل جاتے ہین مثلاً ادویہ حارہ سرد ہوجاتی ہین خواہ سرد دوائین گرم ہوجاتی ہین جیسے اگر کوی دوا بارد قریب حلتیت خواہ فربیون کے اور چند بیدستر کے رکھی جاے خواہ قریب مشک کے رکھی جاے اوسمین کیفیت حرارت کی پیدا ہوگی اور اگر کسی دوا سے گرم کو ہمراہ صندل اور کافور کے رکھین اوسکی تاثیر بارد ہوجاے گی — یہ بات ادویہ کے اوصاف اور افعال کی جو اوپر مذکور ہوئین اونکا بخوبی لحاظ کرنا چاہیے کہ مختلف اقسام کی دوائین متجانبات ادویہ کے قرب اور مجاورت سے خواص ادویہ کے بدل جاتے ہین — احکام مخالطت یعنے آمیختہ کرنے ادویہ کے یہ ہین کہ کبھی ادویہ

کے احکام اور آثار بوجہ آمیزش کے قوی ہوجاتے ہین — اور کبھی
بوجہ اختلاط اور آمیزش کے احکام دواؤن کے باطل ہوجاتے
ہین — کبھی مزاج ادویہ کی بوجہ آمیزش کے اصلاح ہوتی ہے —
اور اون کے مضار اور خرابیان زائل ہوجاتی ہین — اور کبھی عمدہ
مزاج کی دوا بوجہ آمیزش کے خراب ہوجاتی ہے — پہلی صورت
کی مثال مثلاً بعض ادویہ مین قوت مسہلہ کسی قدر ہوتی ہے لیکن وہ قوت
محتاج ایک معین کی ہے اس واسطے کہ فعل دوا کا براہ طبیعت غیر
قوی معین نہین ہے — پھر جب اوس کے ہمراہ معین بہم پہونچتا ہے
فعل اسہال کا اس دوا سے بخوبی صادر ہوتا ہے — اور بقوت
ظہور اسی فعل کا اوس سے ہوجاتا ہے جیسے تربد کہ اس مین قوت مسہلہ
ہے مگر ضعیف ہے اور باحدت نہین ہے کہ تحلیل شدید پر قادر ہو اور اسی
ضعف کے جہت سے بلغم رقیق کے اسہال پر تنہا تربد کو قدرت
نہین ہے جب اس کے ہمراہ زنجبیل بھی شریک ہو اس کی حدت اور
تیزی کی اعانت سے خلط لزج اور چسپندہ زجاجی کو جو مین گشتہ
ہو بھی اخراج کرتا ہے اور بسرعت اسہال اس خلط کا کردیتا ہے — اسی
طرح افتیمون کا حال ہے کہ یہ بطی الاسہال ہے جب فلفل اس کے ہمراہ
شریک ہو خواہ اور ادویہ لطیفہ ہمراہ افتیمون کے شریک ہون
بسرعت اسہال پیدا کرتی ہے اس لیے کہ یہ ادویہ افتیمون کی قوت
مسہلہ کی معین ہوتی ہین — ریوند چینی بھی اسی طرح کہ اوس مین قوت
قابضہ قوی ہے مگر قوت تفتیح کی اوس کی قوت قبض مین نقصان
پیدا کرتی ہے — اگر ریوند کی آمیزش طین ارمنی خواہ اقاقیا سے کرین تو
قبض شدید پیدا کرتی ہے — کبھی واسطے نفوذ پیدا کرنے اور
بدرقہ کے زعفران کا ادویہ مین اختلاط کرتے ہین — جیسے زعفران
ہمراہ گل سرخ اور کافور اور صندل کے ملائی جاتی ہے تاکہ قوت تنفیذ
کی پیدا کرے اور اثر ادویہ مذکورہ کا قلب تک پہونچا دے اور
کبھی آمیزش برعکس اس اثر کے ہوتی ہے — یعنے قوت نفوذ کی
کم کرنے کے واسطے آمیزش کیجاتی ہے — جیسے تخم ترب کو لطفات
مین اسی غرض سے شریک کرتے ہین تاکہ دیر تک اون کا قیام
جگر مین رہے اور بہت جلد نفوذ نہ کرجائین اور اتنا [illegible] مین

کہ جو غرض اون ادویہ کے استعمال سے ہے وہ اثر نمایان ہوجاے
اسلیے کہ اگر یہ ادویہ بسرعت جگر مین نفوذ کرجائین قبل تمام ہونے
فعل مقصود کے دفع ہوجائین گے اور تخم ترب کی شرکت
سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اس سے قی پر تحریک پیدا ہوتی ہے اور
جوشی عروق اور رگون مین نفوذ کرنے والی ہے بوجہ اس حرکت
متضاد کے دیر مین نفوذ کرتی ہے — جن دواؤن کی قوت آمیزش
کی وجہ سے باطل ہوجاتی ہے اوس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً دو دوائین
فعل واحد کو دو قوت متضاد سے کرتی ہین — خواہ اون قوتون
مین گو تضاد واقعی نہین ہے مگر قریب بہ تضاد کے ہے جب ایسے
دو ادویہ یکجا ہون اور جب اتفاق ایک دوا کا فعل دوسری
دوا کے اثر پر سابق ہوجاے اوس وقت تو اوس کا فعل تمام ہوگا
اور ظاہر ہوجاے گا اور اگر کسی کا فعل پہلے اثر سے دوسری
دوا کے سابق نہو اوس وقت دونون کے اثر مین تمانع اور مزاحمت
پیدا ہوگی اور کسی کا فعل بوجہ تعارض کے واقع نہوگا مثلاً بنفشہ
کہ بذریعہ تلیین کے اسہال پیدا کرتا ہے اور ہلیلہ کا اسہال بطور عصر
اور تکثیف کے ہوتا ہے جب دونون ملا کر کسی مادہ کے اسہال
کے واسطے استعمال کرین اور اگر دونون ساتھ ہی اپنا فعل کرین
مزاحمت پیدا ہوگی — اور دونون کا فعل باطل ہوگا اور اگر ہلیلہ
کا اثر پہلے ظاہر ہو اور عصر پیدا کرے بعد ازان بنفشہ اثر کرے
جب بھی فعل اسہال دونون سے ظاہر نہوگا — اور اگر بنفشہ پہلے
اثر تلیین کا پیدا کردے اوس کے بعد ہلیلہ کا استعمال ہو اور عصر
پیدا کرے فعل اسہال کا بقوت ظاہر ہوگا — تیسری صورت
کی مثال آمیزش جس مین اصلاح اور رفع مضرت ہوجاے
یہ ہے جیسے صبر اور کتیرا اور مقل پس صبر چونکہ اسہال کرتا ہے اور تنقیہ
امعا کا اسی سے پیدا ہوتا ہے مگر سحج اور خراش امعا بھی پیدا
کرتا ہے اور رگون کے منھ کو کھول دیتا ہے جب اوس کے ہمراہ کتیرا
اور مقل بھی شریک ہو اور کتیرا اوس وقت تغریہ اور لزوجت
پیدا کرے صبر نے جو خراش پیدا کی ہو اوسے برطرف کردے گا
اور مقل رگون کے منھ کو تقویت دیتی ہے اور ضرر سے صبر کے

نجاست کا کہ ان غالب ہوتا ہے قواعد اور اشارہ طبایع ادویہ اور انکے استعمال
مین نافع ہین

فصل چھٹی دواؤن کے التقاط اور یکجا کرنے کا بیان

التقاط ادویہ سے مراد یہ ہی کہ اون کو توڑنا اور یکجا کرنا خواہ چننا
خواہ تراشنا کس طرح زمین اور اشجار سے یہ مقصد ہو کہ بعد حاصل
کرنے کسی دوا کے اوسے کیونکر رکھین [illegible] کہ اوسے [illegible] کے اثر کی
حفاظت رہے — چونکہ ادویہ مستعملہ مختلف اقسام [illegible] کہ مستعمل ہین
معدنی بھی ہین اور نباتی اور حیوانی ہین معدنی ہین عمدہ اقسام
دواؤن کے وہی ہین جو مشہور معادن سے لیے جاتے ہین — جیسے
تلقند یعنی پھٹکری قبرس سے اور زاج یعنی سرخ
خواہ گلابی پھٹکری کرمان سے بعد اوس کے یہ بھی ضرور ہی کہ معدنی
آمیزش سے پاک ہون اور کوئی شی [illegible] سوا [illegible]
دوا کے اون مین آمیختہ نہو اور فقط جوہر [illegible] دوا کا لیا جاوے
اور اوس کے رنگ اور بو اور مزہ وغیرہ مین کسی طرح کی خرابی
نہ واقع ہووے — اور نبات کے اقسام مین بھی ادویہ مخصوص
چند قسم کے مستعمل ہین — کچھ اوراق یعنے پتیان اور بیخ اور
[illegible] ہین اور کچھ شاخین اور ڈالین اور کلیان ہین اور کچھ گوند کے
قسم سے ہوتی ہین — اور کچھ پھل بھی مستعمل ہین اور بعض نبات کا
مجموع درخت بعینہ جس طرح کا ہوتا ہی مع جڑ اور شاخ وغیرہ کے
— اوراق خواہ پتیان وہی لینی چاہیے — جو اپنی پوری مقدار
کو پہونچ چکی ہون اور بعد پوری مقدار کے پہونچنے کے بوجہ برگ ریزے
وغیرہ کے اون کا رنگ وغیرہ خراب نہوا ہو خواہ اون کی قوت
مین نقصان نہ آگیا ہو — اور اگر ٹوٹ کر گر پڑی ہون جیسے پت جھاڑ
وغیرہ مین گرتی ہون اون کی خرابی مین کیا شک ہی — بزور اور
تخم کا بھی یہی حال ہی کہ اون کو اوس وقت لینا چاہیے جب اون مین
سختی پیدا ہو اور اون کی خامی اور تری برطرف ہوجاوے — اور
اصول یعنے جڑون کو اوس وقت اوکھیڑین جب پتے گرنے کا وقت
پہونچے — اور کلی جب خوب کھل جاوے اوس وقت توڑنی
چاہیے مگر بعد کھل جانے کے پژمردہ ہونے پاوین اور کمھلائی ہوی
ہون یا خود بخود ٹوٹ کر درخت [illegible] گری ہون — شاخ اور ڈالیان
جو خوب ہری بھری ہون اور [illegible] ہون لیکن ہنوز خشکی اور
[illegible] اون مین [illegible] — [illegible] کا [illegible] وقت
توڑنے کا وہ ہی کہ [illegible] ہوجاتین اور خود بخود [illegible] پڑنے کا وقت نہ
آنے پاوے — اور [illegible] درخت [illegible] استعمال کیا جاتا ہی اوس کے
لینے کا وقت اچھا وہ ہی کہ تر و تازہ ہو اور [illegible] اوس [illegible] پہونچ چکے
ہون اور [illegible] بزور مین آگئی ہو — [illegible] جڑون مین کی
اور تشنج کم اور شاخین پتلی ہوتی ہون گی اور بزور خواہ تخم چھوٹے
ہوے اور گٹھن ہونگے اور بھرے ہوے دانہ ہون اوسیقدر
فوائد مین [illegible] زیادہ ہوگا اور وزنی ہونگے وہی بہتر ہوگا — جو پھل پتلی
ہوگئی ہو اور خشک ہوکر [illegible] ہوجاوے اور سبک ہو اوس سے
کچھ اثر نہین مترتب ہوتا ہی بلکہ اگر وزنی ہو اور جس قدر وزنی ہو وہی
بہتر ہی — جو دوا ابر وقت صفائی ہوا کے حاصل کیجاوے افضل
ہی بہ نسبت اوس دوا کے جو ہوا کے مرطوب ہین خواہ ایسے وقت
لیجاوے کہ پانی برسنے کا زمانہ قریب ہو — جنگلے ادویہ بری اور
دشتی ہین بہ نسبت بستانی کے قوی تر ہین اور سب مین جو
چھوٹی ہوتی ہین — اور پہاڑون کے بوٹیان وغیرہ جنگل کی
دواؤن سے بھی زیادہ قوی ہین اور جن دواؤن کے چننے اور
توڑنے کے مقامات ہوا خواہ دھوپ کے رخ پر ہون وہ بھی
بہ نسبت اور قسم کے مقامات کی دوا کے افضل ہین —
جہان دھوپ اور ہوا کا گذر نہو — اور جس دوا کے توڑنے
کے وقت بارش ہوی ہو اور جس وقت اوسے پانی درکار تھا
برس گیا ہو افضل ہی بہ نسبت اوس دوا کے جسے بروقت
ضرورت آب باران سے سیراب نہ کیا ہو اور سب احکام بنا بر
اغلب اور اکثر کے صحیح ہین — جس دوا کا رنگ پورا اور گہرا اور
مزہ بخوبی ظاہر اور بو اوس کی پاکیزہ ہو وہ دوا قوی تر ہی اپنے اور
امثال کی نظر سے — گھانس وغیرہ کا حال یہ ہی کہ دو برس کے بعد
تین برس کے اندر اندر ان کی قوت ساقط ہوجاتی ہی سواے
چند ادویہ معدودہ کے جنھین ہم شمار کرینگے — جیسے خربق سیاہ

اودیہ کہ اونکے بقا کا زمانہ طولانی ہی — اور صمغ کا چھوڑنا بعد خوب منجمد ہونے کے
مناسب ہی اور قبل ازانکہ اونمین تری کی پیدا ہو نہ بہت اور قبل ازانکہ ایسی خشکی اوس
مین پیدا ہو جاوے کہ مالش دینے مین ٹوٹ جاتا ہی اور اکثر صموغ کی قوت تین
برس کے بعد باقی نہین رہتی خصوصا افربیون ہی اور ایک طبقہ کی دوا ایسی ہی
خواہ تخم کی کے بقا سے قوت کا زمانہ بقدر عمدگی دوا کے طولانی ہوتا ہی
— اور دوا سے تر و تازہ قوی الاثر کم باقی ہو دوا سے کہنہ و خشک معتدا ریہ
قاستعمال ولی تازہ کے ہوسکتی ہی کسی قسم کی دوا کیون نہ ہو — حیوانات
کی قسم کے اودیہ مین شرط یہ ہی کہ وہ حیوان جوان ہو اور زمانہ ربیع مین جسکا
جسم صحیح ہو اور کسی طرح کا مرض لاحق اوسکے جسم مین نہ ہو اور اوسکے اعضا
پورے اور درست بے نقصان ہون اور بعد فصد اور تنکیہ کے جو چیزین
پھینک دی جاتی ہون وہ سب پھینک دین ہون اور جو حیوانات امراض مین
مبتلا ہو کر مر گئے ہون اونمین سے کوئی چیز نہ لین یہ وہی قواعد ہین کہ طبیب کو
ان پر آگہی واجب ہی اب ہم مقالہ دوسرا شروع کرتے ہین اور اونمین اودیہ
اس تمام پر ہیچ کرین گے اور اون کے طبایع اور خواص سے بحث کرینگے
جو اپنی ولایت خاص مین باسانی ہم پہونچ سکتے ہین اور اگر اون کی علامات
صحیحہ کے ذریعہ سے تفقد اور تلاش کرین مل سکین اور جو اودیہ ایسی ہین کہ
اونکے نام ہم سنتے ہین اور وصول اونکا دشوار ہی اونہین ہم ذکر نکرین اور اودیہ
مذکورہ بالا کی ترتیب اور اون کے الوان کو بیان کرتے ہین اور بشمار امراض
کے جداول کے الوان مقرر کرتے ہین اور ہر مرض کے خاص رنگ مقرر
کو جیسا مناسب ہی ہم تجویز کرتے ہین انشاءاللہ تعالے اور خدا اسکے اتمام
کی آسانی عطا کرے مقالہ پہلا تمام ہوا

دوسرا مقالہ اسکی تقسیم ہمنے چند الواح اور ایک قاعدہ پر کی ہی اور قاعدہ مین
اودیہ مفردہ کے جزئیات کا بیان ہی پہلے مقالہ مین چونکہ ہمنے تفصیل الواح
اور خانہاے نقشہ اودیہ مفردہ کی بیان کی ہی اور جس ترتیب پر یہ نقشہ مرتب
ہی اوسے بھی بتوضیح تام بیان کیا ہی اور اب ہمارا یہ ارادہ ہی کہ ہر ایک خانہ
مین اس نقشہ کے جو جو امور واقع ہون گے خواہ ہر ایک خانہ کا سرنامہ
اور پیشانی پر جو لفظ لکھی جاوے گی اور جو رنگ خاص ہر ایک خانے سے ہی
اسے بھی بیان کرین پہلے چار خانے یعنے نام دوا — اور شناخت عمدہ اقسام
کیفیت اور طبیعت — احوال اور افعال کلیہ — کا حال تو ظاہر ہی محتاج بیان
نہین ہی رہے بارہ خانے یعنے پانچوین سے سولھوین تک البتہ محتاج
اس قدر تفصیل کے ہین کہ اون مین کون الفاظ واقع ہون گے اور اوس کا
رنگ خواہ علامت کیا ہوگی — اور یہ گمان نہ ہو کہ ہمنے بتکلف یہ الفاظ مقرر
کیے ہین بلکہ الفاظ مندرجہ ذیل وہی ہین جو تمام اس نقشہ کے خانون مین
بجا بجا استعمال اون کا آتا ہی اس لیے کہ جو دوا جس فعل اور خاصیت سے
متصف ہی اوسکے ذکر مین وہ لفظ ضرور درج ہوگا اور تعرض آثار اور خواص کلیہ
کا یہان نہین کیا گیا ہی بلکہ وہی احکام جو ہر دوا کے خاص خاص مین بیان کیے جاتے ہین

پہلی لوح یعنے پانچوین لوح خواہ پانچوان خانہ اس نقشہ کا منجملہ اون الواح
اور خانون کے جن مین رنگ خاص بھی مقرر کیا جاتا ہے اور اوس مین بیان
افعال و خواص دوا کا ہوگا منجملہ اون افعال کے لطیف کثیف لزج
نشاف ملطف مکثف مزلق محلل جالی مفری مخشن مملس مفتح کہ رگون کے
منھ کھول دے مرخی مقطع — کاسر ریاح — جاذب — لاذع — رادع —
منقی — مسکن وجع — محمر — مہلک — مقرح — اکال — محرق — مصالح عفونت
— معفن — کاوی — مقوی — منضج — منفج — مخدر — مسدد — رخو یعنے
ڈھیلے عضو وغیرہ کو استوار کر دے — متخلخل — مشقق غسّال — مزلق —
حاصر — قابض — مصفی خون — معرق جو پسینا نکالے محمود الکیموس جس کا
کیموس اچھا بنے — مذموم الکیموس جسکا کیموس برا بنے — پانی کے ضرر کو دفع
کرنے والا کثیر الغذا جو کہ جزو بدن زیادہ ہو قلیل الغذا جو بدن کے جزو کم ہو
— مقوی اعضا مقوی احشا یعنے اعضاے اندرونی ردی الخلط جس سے
خلط ردی پیدا ہو کر ہر خلط کی طرف مستحیل ہو جاوے — نافع امراض سوداوی
— مولد بلغم — مولد سودا — مولد صفرا — دافع ضرر بلغم — موافق مزاج مشائخ
— افعال اس کے غریب اور دور از طبیعت ہین جو امین اثر اس کا ظاہر ہوتا ہی
— مسہل کا بدرقہ مسہل کی معین ہی

دوسری لوح یعنے چھٹے خانہ مین ایسے امور کا بیان ہوگا جو متعلق زینت
سے ہین مثلا ہم لکھین گے منقی ہی یعنے صاف کرتی ہی — کدورت جلد مین پیدا
کرتی ہی — جھائین کو دور کرتی ہی — بہق اسود — اور وضح یعنے سپیدی نمایان
اور برص کو نافع ہی — برص پیدا کرتی ہی — داد سے — کلف سے — نمش سے
نجات دیتی ہی — کلف کو خواہ نمش کو پیدا کرتی ہی — آثار قروح سے — آثار جدری
سے — چہرہ کے شقاق اور پھٹ جانے سے — ہونٹھ کے پھٹ جانے یعنے نجات

دیتی ہے۔ سل اور کانٹا اندر سے نکال لیتی ہے۔ دانتوں میں جلا دیتی ہے۔ اور انت اور کھینچ لیتی ہے۔ ناک کی بو سے گندہ دہنی سے نجات دیتی ہے۔ گندہ دہنی پیدا کرتی ہے۔ بدن کو فربہ کرتی ہے۔ بدن کو لاغر کرتی ہے۔ قمل یعنے جون کو قتل کرتی ہے۔ ورم واحش کو مفید۔ دندان متفرسے ترجیے ناخون سے۔ ناخون متاکل یعنے سڑی ہوئے سے نقط سپید سے نجات دیتا ہے۔ پستان اور خصیہ کو محفوظ رکھتی ہے۔ رنگ میں حسن پیدا کرتی ہے۔ نکہت خوشبو کرتی ہے۔ بالون کو سیاہ کرتی ہے۔ خواہ بالون کو سپید کردیتی ہے۔ بال بڑھا کر لانبے کرتی ہے۔ سرخ کرتی ہے۔ بالون کو مضبوط کرتی ہے۔ اور پیچدار۔ خواہ سیدھے کرتی ہے۔ خواہ بالون کے منھ پھٹ جاتے ہیں۔ بالون کے پھٹ جانے کو منع کرتی ہے۔ داء الثعلب یعنے بالخورہ اور داء الحیہ کو منع کرتی ہے انتشار یعنے بال گرنے سے منع کرتی ہے۔ انتشار پیدا کرتی ہے۔ گنج پیدا کرتی ہے۔ بال تراش ڈالتی ہے۔ بال اوگا دیتی ہے

تیسری لوح یعنے ساتوان خانہ اورام اور بثور کی نسبت اورام حارہ خواہ اورام باردہ سے نجات دیتی ہے۔ اور ورم باطنی سے۔ فلغمونی سے۔ ورم رخو۔ نفخہ سرطان۔ ورم سخت۔ خنازیر۔ سلع شہدیہ۔ دبیلات۔ دبیلہ بام سے۔ جمرہ نملہ۔ شری۔ حاورسیہ۔ نفاطات۔ نار فارسی۔ طاعون۔ اورام فرجہ خصف یعنے استحکام اورام مفصل۔ بثور لبنیہ۔ اورام زیر گوش۔ اورام بغل۔ ادرہ مائی یعنے فتق جو لڑکون کو ہوتا ہے۔ قیلہ ریحی۔ اورام جگر۔ طحال۔ اورام معدہ۔ اورام قضیب۔ اورام رحم۔ ورم مثانہ۔ ورم پستان۔ ورم انثیین۔ اورام گردہ۔ اورام معدہ سے نجات دیتی ہے۔ خواہ اورام گرم۔ اورام رخو۔ اورام صلب۔ اور سرطان کو پیدا کرتی ہے

چوتھی لوح یعنے آٹھوان خانہ خراج اور قراح کا ہے اوسمین ان امراض کا بیان ہے۔ قروح ساعیہ۔ قروح خبیثہ۔ قروح عفنہ۔ قروح وسخہ سے نجات دیتی ہے۔ قروح میں وسخ یعنے چرک پیدا کرتی ہے۔ نواصیر سے خواہ ورشتہ سے نجات دیتی ہے۔ مدمل ہے گوشت تازہ پیدا کرتی ہے۔ گوشت زائد کو گرا دیتی ہے۔ پپڑی ڈالتی ہے۔ جرب اور کراب حکہ کو مفید ہے۔ آگ سے جلے ہوئے کو نجات دیتی ہے۔ آکلہ سے صحت دیتی ہے۔ تعفن اعضا کو مانع ہے۔ نار فارسی کو مفید۔ ہڈیون میں جو مادہ ہو اوسے کھینچ لاتی ہے۔ خشک ریشہ جو سخت ہو جائین اونہین نرم کردیتی ہے۔

لوح پانچوین یعنے نوان خانہ آلات مفاصل کے واسطے مقرر ہے اوسمین اسطرح لکھونگا وجع مفاصل ہے مراوات امور ہین (۱) ہتک اور شنج جو عصب کو چوٹ اور کوفتگی سے پیدا ہو (۲) ماندگی (۳) پٹھہ کا درد (۴) پٹھہ کا پیچیدہ ہو جانا (۵) مفاصل کا سخت ہو جانا (۶) امراض باردہ عصب کے (۷) پٹھہ دانشگاہ ہو جانا (۸) اعصاب کو قوی کرنا (۹) ورم عصب کا (۱۰) قروح عصب (۱۱) درد پشت (۱۲) ضربہ عصب (۱۳) ضربہ اور قطعہ جو عصب کو پہونچے (۱۴) عرق النساء کے لائق دوا (۱۵) خلع کیونکہ جو درد کے اقسام پیدا ہوتے ہین یعنے پٹھہ کے اوتر جانے اور جڑ جانے سے (۱۶) تشنج اور تمدد دفاع اور رعشہ خلع او قیل اور ثنوق (۱۷) نقرس (۱۸) کزاز (۱۹) قدم کے اوجاع (۲۰) ہڈیون کی کرچین جو داخل کردے ان امور کا بیان اس لوح میں ہوگا۔

چھٹی لوح سر کے متعلق امور کا بیان اسمین ہوتا ہے جیسے درد سر جو حرارت ہوا سے پیدا ہو۔ درد سر بارد کی دوا اور شقیقہ کی خواہ یعنے جو ایک قسم سر کا ہے اوسکی دوا۔ لقوہ کو مفید یا مضر خواہ سکتہ کو۔ تنقیہ دماغ کے ضر ہے کہ درد سر پیدا کرتی ہے خواہ سر کی تقویت کرتی ہے خواہ دماغ یعنے بھیجے کو زیادہ پیدا کرتی ہے۔ خواہ دماغ کو فضول سے پاک کرتی ہے۔ ریاح جو سر میں بھرے ہون اونکی تحلیل کرتی ہے۔ سدہ اور دماغ کی تحلیل کرتی ہے۔ سر مین گرانی پیدا کرتی ہے۔ سکر اور مستی کو مفید ہے۔ سبات خواہ ہلکی پیدا کرتی ہے۔ نیند پیدا کرتی ہے۔ سر دھونے سے اس دوا کے ایک سوزش پیدا ہوتی ہے کہ جیسا اوس سے پاک نہیں ہوتا۔ نشہ اور سر پر مین آنے پاتا ہے۔ صرع کو فائدہ کرتی ہے۔ سدر اور دوار کو نافع ہے۔ سبات کو مفید ہے۔ مالیخولیا کو نافع ہے۔ جنون کو نفع کرتی ہے۔ خواب سے لڑکا جو ڈرتا ہے اوسکو مفید ہے۔ لیثرغس کو نافع ہے۔ سرسام حار کو مفید ہے۔ سبات سہر کو اور جمود کو نافع ہے۔ حافظہ کو قوی کرتی ہے۔ نسیان پیدا کرتی ہے۔ خنان کو مفید ہے۔ دوی اور طنین کو نافع ہے۔ کری گوش اور بہرے پن کو مفید ہے۔ درد گوش کو نافع ہے۔ ورم گوش کو مفید ہے۔ قروح اور زخمہائے گوش کو نافع ہے۔ نزلہ کے اقسام اور زکام کو مفید ہے۔ رعاف یعنے نکسیر کو نافع ہے کہ دور کردیتی ہے چھینک لاتی ہے زیادہ چھینکیں اگر آتی ہون اونکو دور کردیتی ہے۔ منھ کے چھالو نکو نافع ہے۔ قلاع اور جوش دہن کو مفید ہے۔ منھ کے امراض کو مفید ہے۔ سیلان لعاب دہن کو روکتی ہے۔ دانتونکے تقویت کرتی ہے۔ آسانی دانت کے اوکھاڑنے میں اس دوا سے ہوتی ہے۔ دانتونکے کند ہونیکو مفید ہے۔ زبان کے اقسام اور ورم کو نافع ہے۔ ضفدع اللسان جو ایک

ناپ پیدا کرنے کی شکل پیستہ ہو جاتی ہے اوسکو مفید ہے - گوشت کے قروح اور زخمون کو اوس
خون جو گوشت اگا کر بہاتا ہے اوسکو مفید ہے

ساتوین لوح ادویہ اعضائے چشم کو جو عارض ہوتے ہین اونکے مضر و مفید خواص ادویہ
کے جو ہوتے - آشوب چشم جو حرارت سے ہو خواہ انتشار [illegible] سبل جو ایک جھلی سی
آنکھ مین پڑ جاتی ہے - قرح اور زخم جو آنکھ مین خاشاک و تنکے وغیرہ سے پڑ جاتے ہین - ظفرہ یعنے
ایک سخت نقطہ جو آنکھ مین پیدا ہوتا ہے - سبز رنگ کے نشانات - کہ ہو جانا آنکھونکا
- سپیدی جو آنکھ مین تین از حد آجائے - آنکھونکا اوبل پڑنا اور آنکھون کے
ڈھیلون کا باہر نکلنا زیادہ برآمد ہونا اور نیچے سے ہو جانا - طبقہ قرنیہ کا موٹا ہو جانا
- جھلکی بیماری جسمین آنسو زیادہ نکلتے ہین - [illegible] بصارت دوا کا ہونا -
نزلات چشم خواہ نزول الماء کو روکنا - انتشار [illegible] تقیہ اور سوراخ چشم کی تنگی
کو فائدہ دینا - پانی جو آنکھ مین اوترتا ہے اور جو اوتر آیا ہو اوسکے لیے مفید اور
مفید دوا - ناصور گوشہ چشم جسکو غرب کہتے ہین - ناخونہ جو آنکھ مین پیدا ہوتا ہے کیچڑ
خواہ پیپ جو آنکھ سے نکلتا ہے - آنکھ کی صحت کی حفاظت کرتی ہے - جرب اور جھکی چشم
یعنے تر اور خارش پلکی آنکھ کی - سلاق یعنے پلک کا موٹا ہونا اور پلک کی اور
اور پلکون کے بالونکا گر جانا - کوی بال ایسا پیدا ہو جائے جس سے آنکھ مین ایذا پہنچے

آٹھوین لوح اعضائے تنفس اور سینہ کی ادویہ کہ جو قوی اعضائے تنفس کی
ہون - خواہ اعضائے تنفس کو مضر ہون - خواہ اورام اذن اور لہات کے مفید
اور سعفہ دوا اور خوانیق اور ذبحہ کی دوا - جونک کے چھڑانے والی حلق سے - سانس
کی آمد شد کی آفات کی دوا - ربو یعنے تنگی نفس - انتصاب نفس یعنے جسمین بدون
سیدھی کرنے گردن کے خواہ اوپر کیطرف کھینچنے کے سانس نہ آسکے - سینہ کی خشونت کو
دور کرنیوالی - خواہ سینہ مین خشونت اور روکھا پن کرنیوالی - آواز مین خشونت پیدا
کرنیوالی دوا - بطلان آواز کو مفید - آواز کی صاف کرنیوالی دوا - کھانسی کی مفید
کھانسی پرانی جو خشک آتی ہو - ذات الجنب کی دوا - ذات الریہ کی دوا - قی کے
مناسب دوا - نفث الدم یعنے کھنکار مین پیپ آنیکی دوا - سل کی دوا - حجاب
سینہ کے قروح کی پاک کرنیوالی دوا - خون تھوکنے کے مرض کی دوا - پہلو کے
اعضا کی مناسب دوا - پھیپھڑے مین خواہ سینہ مین جو خون بستہ ہو جاتا ہے اوسکی دوا - خفقان
یعنے حرکت مضطرب قلب سردی سے ہو خواہ گرمی سے اوسکی دوا - اورام پستانکی دوا
- دودھ بڑھانیوالی اور زیادہ کرنیوالی دوا - دوائے مقوی قلب - فہم کو پاک
کرتی ہے - سوء مزاج گرم قلب اور سوء مزاج بارد قلب کو مفید ہے - غشی کو مفید ہے

نوین لوح اعضائے غذا کے متعلق ادویہ وہ ہین جو معدہ کو تقویت دین جو معدہ کو ضعیف
کرین - ہضم کو ضعیف کرین - ہضم کو خراب اور بحال کرین - اشتہا کو نمایان یعنے بھوک
کھولدین - اشتہا کو ساقط کردین - بری چیزون کے کھانیکی اشتہا پیدا ہونیکی مٹانیوالی دوا -
معدہ کیواسطے خراب دوا کونسی ہے - جھلی دور کردے - متلی کو دفع کرے - قی لانیوالی دوا -
ڈکار معدہ مین پیدا کرے - ڈکار کی مفید - ڈکار زیادہ لانیوالی دوا - معدہ کو ڈھیلا کرتی
ہے - معدہ کو آراستہ پیراستہ کرتی ہے - معدہ بائے معدہ کی تنقیح کرتی ہے - معدہ مین لذع پیدا
کرتی ہے - پیاس بڑھاتی ہے - پیاس مین تسکین پیدا کرتی ہے - معدہ کو مفید اور نافع ہے - ورم
معدہ کو مفید ہے - زلق المعدہ کو نافع ہے - سرطان معدہ کو نافع ہے - ورم معدہ کو مفید ہے - جگر
کی تقوی ہے - جگر کو مضر ہے - درد جگر کی مفید ہے - سدہ جگر کو مفید - قروح جگر کو مفید ہے - اورام
گرم جگر کی مفید ہے - اورام بارده جگر کو مفید ہے - جگر کی سختی کو مفید ہے - جگر مین صلابت
پیدا کرتی ہے - یرقان زرد کو دور کرتی ہے - یرقان اس دوا سے پیدا ہوتا ہے - استسقا
زقی یا استسقا لحمی یا طبلی کو مفید ہے - استسقا کو پیدا کرتی ہے - طحال کے درد کو مفید ہے -
ورم طحال کو مفید ہے - طحال کی سختی کو مفید ہے - یرقان سیاہ کو دور کرتی ہے - نفخ طحال کو مفید ہے

دسوین لوح اعضائے نفض فضول کی ہے یعنے جن اعضا سے فضول اخلاط
خواہ اعضا سے کہ دفع ہوتے ہین اون ادویہ مین وہ دوائین ہین جو براز کو بآسانی
دفع کردین - رطوبت اور اخلاط غلیظہ کو باسہال خارج کردین - مائیت کو براہ
اسہال خارج کرین - پیچ کے مسہل - خون کا اسہال کردین - طبیعت کو بستہ کردین
یعنے دست رک جائین - اسہال کو نافع ہون - ذرب جو تباہی معدہ سے عارض
ہوتا ہے اوسکو نفع کرین - معدہ مین سحج یا خراش پیدا کرین - سیضہ کو نافع ہون -
سیضہ پیدا کرین - زلق الامعا کو مفید ہون - دیر تک معدہ مین ٹھہرائین کسی چیز کو خواہ
اونکو دیر تک معدہ مین ٹھہرین - سحج کو مفید ہون - قروح معدہ کو نافع ہون - مروڑ کو
مفید ہون - مروڑ پیدا کرین - پیچش کو مفید ہون - قولنج بارد کو فائدہ کرین - قولنج حار کو
مفید ہون - قولنج ریحی کو مفید ہون - قولنج ورمی دور کرین - امعا کے ورم کو نافع -
ایلاؤس سے نجات دین - دیدان اور کیڑے جو امعا وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین اونکو مفید
ہون - ورم جو امعا مین ہوتے ہین اونکو نافع ہون - فضلہ براز کی بدبو دور کرین - فضلہ
براز مین بوے بد پیدا کرین - ادرار بول کرین - ادرار حیض کرین - بول و حیض دونونکا
ادرار کرین - احتباس بول خواہ عسر البول اور حرقت بول و تقطیر البول و سلسل البول
اور بول الدم اور بول قیح کو مفید ہون - گردہ کی تقویت کرین - ذیابطس کو اور سنگ
گردہ و سنگ مثانہ کو مفید ہون - اورام اور درد گردہ اور قروح گردہ قروح اور جرب مثانہ

اور مثانہ کی خارش اور مثانہ کے استرخا سے مثانہ کو مفید ہوں — مثانہ کا منہ [illegible]
رحم کے [illegible] مفید ہوں — سیلان رطوبت اور روکے — رحم کا [illegible]
خون حیض کو بند کر دے — خون حیض کو جاری کر دے — اورام [illegible]
نضج کرے — رحم کا منہ جو مل گیا ہو اوسکو کھول دے — رحم میں خوشبو
پیدا کرے — رحم کو تنگ کرے — ریاح رحم کو نافع ہو — [illegible] اور دوا
جو رحم میں پیدا ہوں اون کو اور قروح رحم کو مفید ہو — حمل رہ جانے
معین ہو — عقیم یعنے بانجھ کر دینے کو عورت کے موثر ہو — جنین کو ہلاک
اسقاط حمل کر دے — مشیمہ جسکو [illegible] کہتے ہیں بعد ولادت کے
رہ جاتا ہے اوس کو خارج کر دے — تسہیل ولادت کرے — نفاس کے
رکے خون ولادت سے پاک کر دے — باہ کو برانگیختہ کرے — منی کثرت
پیدا کرے — زیادتی منی کو کم کر دے — احتلام اگر زیادہ ہو پس اس
دوا سے نہانے کی حاجت کم ہو جاوے — نعوظ خواہ ایستادگی ذکر کی
پیدا کرے — فریاسموس یعنے بے اندازہ شہوت باہ کو قطع کرے —
اورام قضیب کو اور جراحت ہائے مقعد کو مفید ہو — مقعد کی تقویت
کرے — اورام مقعد کو دور کرے — قروح مقعد اور شقاق مقعد اور
دردہائے مقعد کو مفید ہو — بواسیر مقعد کو اور خون جو مقعد سے جاری
ہو اوسکو اور استرخائے مقعد کو مفید ہے — مقعد کے باہر نکل آنے کی دوا —
بواسیر مقعد کو دور کر دے

گیارہویں لوح حمیات کی ہے حمیات حارہ اور باردہ جو کہنہ ہوں اور
حمیات مختلطہ از قسم غب اور حمی محرقہ سے اور حمی لطیفہ سے نجات دہندہ
اور دیہ — ربع یعنے چوتھے دن جو تپ آتی ہو اوس سے نجات دے —
باری سے جو تپ آتی ہو — اور تپ دق کی مفید — حمیات یومیہ —
حمی عفنہ کو مفید ہو — لرزہ سے اور شطر الغب سے حمی غشیہ خلطیہ سے
نجات دینے

بارہویں لوح سموم اور زہر کے اقسام کی ادویہ جیسے تریاق
اور فاد زہر — گزندہ جانور اور ہوام کے قتل کرنے والی دوا — ہوام
کے بھگانے والی — زہر — دوائے قاتل — بیش کی سمیت کو دور
کرنے والی — قرون سنبل جسے سینگیا بھی کہتے ہیں اوس کو مفید —
جلد بار کا زہر دور کرنے والی — شوکران اور افیون سے اور [illegible]

اور [illegible] او [illegible] خارق [illegible]
[illegible] یا [illegible]
[illegible] چک [illegible] کو [illegible]
[illegible] ہیات او [illegible] کی [illegible]
[illegible] الف [illegible] کا [illegible]
کلب الکلب سے درد کی اذیت سے [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں او [illegible]
پیچش [illegible] سے نجات دیتی ہے

حرف الالف

سے جو دوائیں شروع ہوتی ہیں اون کا بیان

اکلیل الملک بفارسی [illegible] ایا [illegible]
ماہیت یہ دوا شکل خواہ کلی ایک لبادی ورنگ [illegible]
سپید [illegible] مستطیلہ کے ہوتا ہے شکل اس کی ہلالی ہے اس میں اگرچہ تخلخل [illegible]
[illegible] اور [illegible] قدر ایک [illegible]
ہوتی ہے اور بعض [illegible] زرد رنگ ہے اختیار [illegible] وہ [illegible]
وہی ہے جو زیادہ [illegible] ہو اور رنگ قدرے [illegible] مائل بزردی و
تلخ ہو اوسکی خوب ظاہر ہو — دیسقوریدوس کہتا ہے کہ عمدہ اکلیل وہ ہے
جس کا رنگ زعفرانی ہو اور خوشبو میں پاکیزہ ہو گو کہ [illegible]
ہے اور یہ عمدگی اوسکی یہی ہے کہ لون اور رنگ اوسکا تخم کا ایسا ہو طبیعت
گرم خشک درجہ اول کی ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ طبیعت اسکی مرکب ہے اور حرارت
اسکی برودت پر غالب ہے **افعال وخواص** تھوڑا سا قبض ہے اور تحلیل کے
ہے اور اسی سبب سے نضج کی قوت اس میں ہے — حکیم بدریغورس نے
کہا ہے کہ یہ دوا فضول بدنی کو بالخاصہ نکال دیتی ہے — اطبا کہتے ہیں کہ اکلیل الملک
ہمراہ میفختج کے مسکن اوجاع ہے — یہ دوا محلل اور ملطف اور مقوی اعضا ہے
ایضاً سپیدی انڈے کی ملا کر اور پتھی کا آٹا داخل کر کے اور اسی او خشخاش
بھی بحسب موضع ومقام ورم کے اضافہ کر کے زیادہ مفید ہے
قروح وجروح تر زخم جن میں رطوبت ہو اون کو نافع ہے خصوصاً قروح
شہد یہ کہ اوسکو پانی میں پیسکر طلا کریں — جو اور کوئی دوا از قسم مجففات

قوت آتی ہین بڑھالیتی جیسے مازو خولنجان خفیف مثلاً گل ارمنی وغیرہ اور
سعوط **اعضاے سر** راس اور اورام گوش اور کان کے درد کو اسکا ضماد
ہمراہ مویزج کے نافع ہی اور اسفیدہاج ہمراہ اور ادویہ مجففہ کے جو آنکھ کو
بوجھلتین - اور کانون مین اسکے عصارہ کو نچوڑ کر ڈالنا بھی مفید ہی —
درد کیواسطے اسکا نفع بہت جلد ظاہر ہوتا ہی - اسی دوا کا نطول بھی طلا
کرکے استعمال کیا جاتا ہی پس درد سر مین تسکین پیدا کرتا ہی **اعضاے
چشم** ضماد اسکا ہمراہ میفختج کے آنکھون کے ورم کو نافع ہی اور نیز
اور ادویہ دیگر کو ربالا کے ہمراہ اسکا ضماد کرتے ہین اور جو شاندہ اسکا
ہمراہ شراب کے ورم چشم کو نافع ہی **اعضاے نفض** اور اورام مقعد
اور انثیین اور رحم کو بطور ضماد کے ہمراہ میفختج کے و نیز ہمراہ اور ادویہ کے
مفید ہی اور مطبوخ اسکا شراب مین بنایا جاتا ہی

انیسون جسکو زیرہ رومی اور ہندی مین رندلی کہتے ہین **ماہیت**
اسکی یہ ہی کہ تخم رازیانہ رومی کا ہی اور تیزی اسکی رازیانہ نبطی سے کم ہی
اسمین کسیقدر حلاوت بھی ہی اور حرارت اسکی رازیانہ نبطی سے بہت زیادہ
ہی **طبیعت** اسکی جالینوس کہتا ہی کہ دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے
مین خشک ہی اور درجہ سوم کی حرارت اور یبوست کا بھی قول ہی **اختیار**
اچھی وہی قسم ہی جو تازہ ہو اور دانہ بڑے بڑے ہون جنکے بیوسی جدا
ہوتی ہو خوشبو تیز ہو - انیسون افریطی بہ نسبت مصری کے بہتر ہی
افعال وخواص مفتح ہی مگر تھوڑا سا قبض اسمین ہی مسکن اوجاع ہی
اور محلل ریاح خصوصا بیان کرنے سے - حدت اسمین ایسی ہی کہ قریب
بادویہ محرقہ معلوم ہوتی ہی اور جلی ہوی بو اسمین سے آتی ہی اورام و بثور
چہرہ کی بھربھری اور تشنج کو اور ورم اطراف یعنے ہاتھ پاؤن وغیرہ کے سوجن
کو سود مند اور نافع ہی **اعضاے سر** اگر اسکی دھونی لین یا اسکے
بخارات کا استنشاق کرین درد سر اور گھومنی کو نفع کرے گا - اور
اگر اسکو پیس کر روغن ملاکر کان مین ٹپکائین کان کے اندر جو شگاف
صدمہ اور چوٹ لگنے سے عارض ہوتا ہی اوسکو اور نیز اقسام درد گوش
کو نافع ہی **امراض چشم** سبل مزمن کو مفید ہی **امراض اعضاے
نفس اور سینہ** سانس کی آمد شد مین آسانی کرتی ہی اور دودھ
کو بڑھاتی ہی **اعضاے غذا** جو تشنگی بسبب رطوبات بورقیہ کے پیدا
ہوتی ہی اوسکو دور کرتی ہی - سدہ ہاے جگر اور طحال کے جو رطوبات سے پیدا ہوتے ہین
اونکو نافع ہی **اعضاے نفض** مدر بول اور عرق یعنے پسینا او حیض
کی ہی جسکو ... کہتے ہین - رحم کا تنقیہ سیلان رطوبات سپید سے کرتی
ہی - محرک باہ کی ہی - بیشتر تشنج پیدا کرتی ہی اور راس الفم پر قوت ادرار
جو اسمین ہی اسکی سبب ہوتی ہی اسلیے کہ اکثر مدرات قابض بھی ہین سدہ ہا
گردہ اور مثانہ کی اور رحم کی تفتیح کرتی ہی **حمیات** حمی عتیقہ کو یعنے
پرانے بخار کو نافع ہی -

افسنتین جسکو ہندی مین ستاور کہتے ہین **ماہیت** اوسکی ایک لکڑی ہی
اوسکی پتیا سعتر کی پتی سے مشابہ ہی اور اوسمین کسیقدر تلخی اور قبض یعنے زبان
کی گرفت اور تیزی بھی ہی - حنین کہتا ہی افسنتین کے چند اقسام ہین -
مشرقی اور سوسی اور طرسوسی اور ایک وہ قسم ہی جسکو کوہ لکام سے
لاتے ہین - اور غیر حنین دیگر متقدمین نے کہا ہی کہ افسنتین کی پانچ قسمین
ہین - طرسوسی اور سوسی اور نبطی اور خراسانی اور رومی - افسنتین
نبطی مین عطریت ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ اسمین جوہر ارضی ہی کہ اوسکی وجہ سے
قابض ہی اور جوہر لطیف ہی جسکے سبب سے مسہل اور مفتح ہی - افسنتین
منجملہ اقسام شیح یعنے درمنہ کے ہی اسی واسطے بعض علما اسکو شیح رومی
سے نامزد کرتے ہین - عصارہ اسکا زیادہ قوی ہی بہ نسبت اسکے
برگ کے اور بنظر تجربہ کے اوس کا قیاس عصارہ افراسیون سے
کیا جاتا ہی **اختیار** سوسی اور طرسوسی کی عمدہ قسم وہی ہی جسکا رنگ
غبار کا ایسا ہو اور بو اوسکی ملنے سے مثل صعتر کے سونگھی جاے **طبیعت**
اول مین گرم اور سوم درجہ مین خشک ہی اور عصارہ اوسکا زیادہ تر گرم
ہی - اور بعض اطبا نے کہا ہی کہ درجہ دوم مین یابس ہی اور یہ قول
شاید زیادہ صحیح ہی **افعال وخواص** مفتح اور قابض اور قبض اوسکا
اوسکی تلخی سے زیادہ تر قوی ہی - نبطی مین قبض کی قوت زیادہ ہی اور
حرارت کمتر ہی اسی وجہ سے بلغم کا اسہال نہین کرتی اگرچہ معدہ مین کچھ
بلغم ہو او نہ بلغم کے اسہال مین اوس سے کچھ نفع پہونچتا ہی - اسمین
تحلیل کی بھی قوت ہی - منجملہ خواص سے اوسکے یہ ہی کہ پارچہ اور لباس
کو کیڑے کے کھانے سے اور دیمک لگنے سے محفوظ رکھتا ہی اور جو
عثا و پارچہ مین ہوام کی وجہ سے آجاتا ہی اوس سے محفوظ رکھتا ہی

اور مداد یعنے روشنائی کو فساد تغیر سے اور کاغذ یعنے کتاب کو جو ایسی سیاہی
سے لکھی جاوے کیڑا لگنے اور چوہے کے کترنے سے بچاتا ہی زینت رنگ
کو اچھا کرتی ہی کہ خوشنما ہو جاتا ہی اور داء الحیہ اور داء الثعلب کو مفید ہی خواہ تمام
اور نشانات نیلے چشم خواہ اور جگہہ بنفشہ گون ہو جاتے ہین اون کو زائل کر دیتی
ہی **جراح اور قروح** صلابت ہاے اندرونی کو بطور ضماد کے اور شرب
نافع ہی **امراض سر** سر مین خشکی پیدا کرتی ہی اور عصارہ افسنتین سے
درد سر عارض ہوتا ہی — مجھے یہ گمان ہی کہ یہ درد واسطے عارض ہوتا ہی کہ مضر
معدہ کو ہی — بخار جوشاندہ افسنتین کا درد گوش کو نافع ہی — اور اگر شراب سے
پہلے اسکو پلائین خمار کو نافع ہوگا — اگر اس کا ضماد ہمراہ نطرون کے انجیر
اور چنار کے کرین خناق باطنی اور ورم پس گوش کو مفید ہی — درد گوش
کو اور جو رطوبت کان سے بہتی ہی اوسکو بھی مفید ہی اور شہد کے ہمراہ اسکو
پلا سکتے کو نافع ہی **اعضاے چشم** آشوب چشم کہنہ کو مفید ہی خصوصاً جبکہ
کا ضماد اگر آنکھ کے نیچے کرین — غشاوہ یعنے جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہی اوسکو بھی
مفید ہی — اگر اسکا ضماد بنفشہ ملا کر بنایا جاوے اور مستعمل ہو ضعف بصر چشم کو فائدہ
کرتا ہی اور ورم چشم کو بھی نافع ہی اور جو خون کا نقطہ آنکھ مین منجمد ہو جاتا ہی
اوس کو بھی نفع کرتا ہی **اعضاے نفس** شراب افسنتین اوس تنگی
کو جو سر اشیف کے نیچے عارض ہوتا ہی مفید ہی **اعضاے غذا** اشتہا
جو ساقط ہو چکی ہو اوسکو واپس لاتی ہی اور یہ عجیب دوا ہی اگر اسکا جوشاندہ
خواہ اسکا عصارہ دس روز تک پلایا جاوے اور ہر روز تین قوا سو سات
یعنے تیرہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی پلایا جاوے — استسقا کو بھی نافع
ہی — اسی طرح ضماد اسکا ہمراہ طین اور نطرون اور آرد شیلم کے مفید ہی
اور یہ ضماد مرض طحال کے واسطے بھی مفید ہی — کبھی استسقا اور مرض
طحال مین افسنتین کا ضماد ہمراہ طین اور روغن سوسن اور نطرون کے
کیا جاتا ہی — دیدان یعنے کرم شکم کو بھی قتل کرتا ہی خصوصاً اگر سرکہ او چاول
کے ہمراہ پکائی جاوے — عصارہ افسنتین معدہ کے واسطے زبون ہی اور
گیاہ اسکی بھی خاص قسم معدہ کو ضرر کرتی ہی بسبب ملوحت اور نمکین ہونے کے
سواے نبطی کے کہ وہ مضر نہین ہی اور اگر سنبل الطیب اوس مین ملا دیجاے
درد معدہ کو نفع کرتی ہی — شراب افسنتین مقوی معدہ ہی — اور دیگر افعال
بھی کرتی ہی — یرقان کو بھی مفید ہی خصوصاً اگر اوسکا عصارہ دس روز تین
روزانہ بقدر تین اوقیہ کے یعنے نو تولہ پانچ ماشہ دو رتی پلایا جاوے — افسنتین
کا ضماد جگر اور معدہ اور خاصرہ پر کیا جاتا ہی اور ان مقامات کے درد کو نفع کرتا ہی
— جگر اور خاصرہ پر تو روغن حنا سے قیروطی بنا کر ضماد ہوتا ہی اور معدہ پر روغن گل
ملا کر خواہ گل سرخ ملا کر ضماد کرتے ہین — ان اعضاے مذکورہ کی صلابات
کو بھی افسنتین سے نفع ہوتا ہی **اعضاے نفض** مدر بول اور حیض کی ہی
اور قوی ہی اسکا ادرار بہ نسبت حیض کے خصوصاً اگر بار [illegible] ملا کر حمول کیا
جاوے — مسہل صفرا ہی بلغم کے اخراج مین اس سے کچھ نفع نہین ہوتا اور
اوس خلط کے اخراج مین اسکا فائدہ ہی جو کسی آنت مین ٹھہری ہو —
مقدار شربت اسکی بھگو کر خواہ جوشاندہ مین پانچ درہم سے سات درہم تک
ہی اور جرم سے اسکے دو درہم ہی — شراب افسنتین کا پینا بواسیر اور
شقاق مقعد کو بھی مفید ہی — جس وقت فقط افسنتین کو جوش دین خواہ
ہمراہ بیخ کے مطبوخ طیار کرین اور شہد ڈال کر پلائین دیدان کو قتل
کرے گی اور خفیف سا اسہال شکم بھی ہوگا — اسی طرح سو ملا کر جوشاندہ
طیار کرین یہی سب افعال یہ مطبوخ بھی کرے گا — عروق کو خلط ارضی
اور خلط مائی سے پاک کرتی ہی اور اوسی خلط کا ادرار کرتی ہی **حمیات**
کہنہ تپون کو نافع ہی خصوصاً عصارہ افسنتین مثل عصارہ غافث کے
سموم تتین بحری یعنے دریائی اژدہا اور بچھو کے کاٹنے سے نفع
کرتی ہی اور سوغالی کے کاٹنے سے مترجم شاید مراد سوغالی سے اژدہا
جنگلی ہو — تقی شراب کے ہمراہ شوکران کے ضرر سے بچاتی ہی — جو
خناق کہ فطر یعنے کھمبی چھتر کے پینے سے عارض ہو اوس کو مفید ہی خصوصاً
اگر سرکہ ملا کر استعمال کرین — طلا کرنا اوس کا بدن پر مچھرون کے
پاس آنے کو منع کرتا ہی — اگر روشنائی کو افسنتین کے پانی مین تر کرین
جس کتاب کو اوس سیاہی سے لکھین چوہا کتاب کو نہ کاٹے گا

بدل ہموزن افسنتین کے جعدہ اور شیح ارمنی ہی اور تقویت معدہ مین
ہموزن اوس کے اسارون اور نصف وزن ہلیلہ بھی شریک
کرین

آس اسکی ماہیت مشہور ہی ہندی مین او ہبیرہ کہتے ہین اسمین تلخی کے
ساتھ کھٹاپن اور شیرینی بھی ہی اور برودت کھٹاپنے کی ہی اور بیخ اوسکی
زیادہ قوی ہی — اسکی حب کا قرص شراب مازو کے ذریعہ سے بناتے

ہین — آس مین جوہر ارضی ہی اور جوہر لطیف تھوڑا سا ہی — جز اسکی مع اوس
شی کے جو اوسکے ساق پر ہی بزنگ ساق ہی اور بصورت او بشکل کف دست
کے ہی — روغن مین اسکے وہ سب منافع ہین جنکو ہم لکھتے ہین اختیار
قوی تر آس وہی ہی جو مائل بسیاہی حسر اولی ہو خصوصًا گول پتی کی سپید
علے الخصوص پہاڑی اون جملہ اقسام مین عمدہ ہی — سبت سیاہ کا پھل اوسکی
قوت بہ نسبت سپید قسم کے ضعیف ہی — اور شگوفہ اوسکا وہی بہتر ہی
جو سپید ہو اور اوسکے پھل کا عصارہ اجود ہی — عصارہ اسکا جسوقت بستہ
ہو جاتا ہی ضعیف العمل بھی ہوتا ہی اور اوسمین پھپوند بھی لگ جاتی ہی — واجب تر
کہ اوسکے قرص بنالین طبیعت مین اسکی لطیف سی حرارت ہی اور غالب
اوس پر برودت ہی اور قبض اوسکا زیادہ ہی — بہ نسبت برودت کے عجیب
نہین کہ برودت اوسکی پہلے درجہ کی ہو اور یبوست اوسکی حدود اربعہ درجہ
دوم کی کسی حد مین ہو **افعال اور خواص** اسہال کو بند کر دیتا ہی اور
پسینہ کو بھی روکتا ہی اور ہر ایک قسم کا نزف اور خروج رطوبت اور ہر ایک
شی کا سیلان جو کسی عضو کی طرف ہو اوسکو روک دیتا ہی — اگر حمام مین
اس سے بدن کی مالش کیجاسے بدن کو قوی کردے اور جو رطوبات زیر
جلد ہون اونکو سکھاوے — نطول اسکے جوشاندہ کا ہڈیون پر کرنا اون کی
شکستگی کی درستی جلد کر دیتا ہی — تیزی اسکی مثل ہی توتیا کا بدن کی خوشبو
کرنے مین — ہر ایک نزف دم وغیرہ کو اسکا طبوخ نافع ہی اور ضماد کرنا
خواہ پلانا بھی اسی طرح مفید ہی — اسی طرح اسکا رب اور اوسکے پھل
کا رب بھی ہی — قبض اوسکا بہ نسبت تبرید کے زیادہ ہی — تغذیہ اوسکا
بہت کم ہی — شراب کے اقسام خواہ پینے والی دواؤن مین ایسی
کوئی چیز نہین ہی کہ قبض کے ہمراہ ودہا سے ریہ اور کھانسی کو نفع کرے
بجز شراب آس کے **زینت** روغن اسکا اور عصارہ او طبیخ اسکا
بالون کی جڑون کو مضبوط کرتا ہی اور بالون کے گرجانے کو منع کرتا ہی
— بالون کو دراز کرتا ہی اور سیاہ بھی کر دیتا ہی خصوصًا حب الآس —
اگر حب الآس کو روغن زیتون مین جوش دیکر استعمال کرین عرق کو
منع کرتا ہی — اور خراش رگ کو منع کرتا ہی — سوکھی پتی اسکی بدبوے
بغل اور بھی ران کو منع کرتی ہی — خاکستر اوسکے بدل ہی توتیا کا —
جھائین کو پاک صاف کر دیتا ہی اور بہق کو زائل کرتا ہی اور ورم اور بثور

اورام اور بثور مین تسکین دیتا ہی اور حمرہ اور نملہ اور بثور اور قروح اور
شری کو اور قروح جو دونون کف دست پر ہون اور آگ کے جلنے
سے جو چھالا پڑے اوسکو بھی روغن زیت کے ہمراہ — اسی طرح شراب
آس کی اور برگ اوسکے حبکا ضماد کیا جاے بعد اسکے کہ روغن
زیت اور شراب ملا کر خوب اوسکو گھسین جیسے سکہ کا گھسین اور ٹھہتا
ہی — اسیطرح روغن آس کا حال ہی اور جو مرہم اوسکے روغن سے
بناے جاتے ہین — خشک سفوف اسکا اگر داحس یعنے بسمری پر
چھڑکا جاے نافع ہی — اسی طرح اوسکی قیروطی جو طلیا رکیجاے — اگر
اسکا پھل شراب مین پختہ کرکے ضماد کرین جو قروح دونون کف دست
اور دونون قدم مین ہوتے ہین اچھے ہوجاتے ہین اور آگ سے
جلا ہوا مقام بھی اچھا ہوتا ہی اور آگ کے جلے ہوے جگہ پر چھالا نہین
پڑنے پاتا ہی — اسی طرح خاکستر اوسکی اگر قیروطی بنائی جاے
آلات مفاصل اگر اسکے پھل کو شراب مین پختہ کرکے مفاصل پر ضماد
کرین استرخاے مفاصل کو موافق ہوتا ہی — اور اگر ہڈیون کے جوڑ
اور کرچون پر جو ابھی جوڑے نہون اور پیوست نہ ہوے ہون اونکو بھی
نفع کریگا **اعضاے راس** نکسیر چلنے کو روکتا ہی اور خراز یعنے سر
کی سپید بھوسی جسکو بفا کہتے ہین اوس کو دور کر دیتا ہی — سر کے قروح
اور کان کے زخمون کو اچھا کر دیتا ہی اور ریم جو اون قروح مین ہو اوسکو
پاک کر دیتا ہی یہ سب فوائد اسکے پانی کے ہین جب اوسکا قطور کیا جاے
— شراب آس استرخاے لثہ کو نافع ہی اور برگ اس سے اگر شراب
مین جوش دیکر ضماد کرین درد سر شدید مین سکون پیدا ہوتا ہی — بخارات
نیند کو منع کرتی ہی شراب آس کی اگر قبل شرب نبیذ کے اوس کو پئین
اعضاے چشم رمد اور جحوظ مین سکون پیدا کرتا ہی — اگر آس کو جو کے
ہمراہ پختہ کرین اور استعمال کرین اورام چشم کو زائل کردے — ناخونہ
چشم مین اور دواؤن مین خاکستر آس کی داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفس**
اور صدر قلب کو تقویت دیتا ہی اور خفقان قلب کو دور کرتا ہی
— پھل اسکا بسبب حلاوت کے کھانسی کو مفید ہی اور کھانسی کے مریض
کو دست آتے ہون قبض پیدا کرکے شکم بستہ کر دیتا ہی — پھل اس کا
نفث الدم کو مفید ہی اور اسی طرح رب اسکا بھی اسی طرح کا ہی —

اعضاے غذا تقویت معدہ کی کرتا ہی خصوصاً رُب اوسکا اور حب الآس اور
غشاء اں کا سیلان جو معدہ کی طرف ہوتا ہی اوسکو منع کرتا ہی اعضاے نفض
عصارہ ثمر اسکا مدر ہی اور خود وہی آس پیشاب کی سوزش کو نافع ہی اور
مثانہ کی سوزش کو مفید ہی — زیادہ حیض کی آمد کو روکنے کے واسطے بی
یہ دوا عمدہ ہی — پانی اسکا طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور اسہال مراری کو بند
کرتا ہی اگرچہ باہر یعنے شکم وغیرہ پر طلا اوسکا کیا جاے اور اسہال سوداوی
کو بھی بند کر دیتا ہی — اور روغن کنجد کے ہمراہ بلغم کو نچوڑ کر بذریعہ اسہال اخراج
کر دیتا ہی — جوشاندہ اسکے پھل کا سیلان رطوبات رحم کو نافع ہوتا ہی — اسکے
ضماد کرنے سے بواسیر کو نفع ہوتا ہی — ورم خصیہ کو بھی نافع ہی — جوشاندہ
اسکا خروج رحم اور مقعد کو نافع ہی سموم رتیلا کے کاٹنے سے نافع ہی — اور
اسی طرح اس کا پھل اگر شراب کے ساتھ پیا جاے — اسی طرح بچھو کے
کاٹنے سے بھی مفید ہوگا —

اقاقیا جسکو ہندی میں کیکر کا رس ہی ماہیت اوسکی یہ ہی کہ عصارہ قرظ کا ہی جو ایک
قسم ببول کی ہی اوسکو نچوڑ کر پہلے کسی قدر خشک کر لیتے ہین پھر اوسکے قرص
اور ٹکیان بنا لیتے ہین — اسمین کسیقدر لذع ہی جو دھونے سے دفع ہو جاتی
ہی اس سبب سے کہ یہ دوا در اصل مرکب ہی جوہر ارضی سے جو قابض ہی اور جوہر
لطیف سے کہ اوس سے لذع پیدا ہوتی ہی اور دھونے سے باطل ہو جاتی
ہی اور حدت ہی کی وجہ سے زبان کے جرم مین در آتی ہی اور سردی یا خشکی
پیدا کرتی ہی اختیار اچھی قسم وہی ہی جو خوشبو ہو اور سبزی مائل بسیاہی اور
ہلکی ہو اور سخت ہو طبیعت مغسول اور شستہ کی طبیعت بارد اور مجفف
درجہ دوم مین اور غیر مغسول پہلے درجہ مین بارد ہی اور حدود سوم مین
یابس ہی افعال و خواص قابض ہی اور سیلان خون کو روکتا ہی زینت
بالون کو سیاہ کرتا ہی اور رنگ کو خوشنما کرتا ہی — اور جو شقاق اور بحیث جا
ہاتھ پاؤن وغیرہ کا سردی کی وجہ سے عارض ہوتا ہی اوسکو نفع کرتا ہی
اورام اور بثور جو منافع آس کے مذکور ہوے سب اس مین
بھی بہ نسبت اورام اور بثور کے ہین — اور بسہری کو بھی نافع ہی —
اور انڈے کی سپیدی کے ہمراہ آگ کے جلے ہوے عضو کو بھی نافع
ہی ادرار ورم حارہ کو مفید ہی آلات مفاصل استرخاے مفاصل کو
منع کرتا اعضاے سر منہ کے قروح اور زخمون کو نافع ہے —

اعضاے چشم مقوی بصر ہی اور قوت باصرہ کی [illegible] کرتا ہی — آثار [illegible] سواد
اقاقیا سے مصری کے اور کوئی قسم اچھی نہین [illegible] آشوب چشم مین سکون
پیدا کرتا ہی اور حمرہ جو آنکھ مین عارض ہوتا ہی اوسکو [illegible] سکون پیدا
کرتا ہی — اور ناخونہ چشم کی ادویہ مین داخل ہی اعضاے نفض [illegible]
مین قبض پیدا کرتا ہی اگر شربا استعمال کیا جاے خواہ حقنہ اسکا کیا جاے
خواہ ضماد اسکا شکم وغیرہ پر کرین — سحج اور اسہال دموی کو نافع ہی اور
سیلان رحم کو قطع کر دیتا ہی — نتو رحم یعنے رحم کا اونچا ہو جانا خواہ مقعد
کا اونچا ہونا اور رحم اور مقعد کے استرخا کو بھی دور کر دیتا ہی — اور
اون کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہی

اسقیل جسکو ہندی مین کانڈی اور کندری کہتے ہین ماہیت اسکی [illegible]
ہی اسکا نام بصل الفار اس واسطے رکھا ہی کہ فارہ یعنے چوہے کو قتل کرتا ہی [illegible]
اور قوی جنیر [illegible] بچانے سے پانی مین خواہ بریان کرنے سے اسکی قوت
ٹوٹ جاتی ہی — بعد بریان کرنے کے سمیت اوسکی شل قدیہ [illegible]
ہو جاتی ہی — رنگ اوسکا زردی مائل بسپیدی ہی — اسکی ایک قسم زہریلی
بھی ہی — بعض اطبا نے گمان کیا ہی کہ بلبوس بھی ہی اور یہ گمان غلط [illegible]
شخص کو ہوا ہوا کہ تھوڑی سی علامت قریب قریب بلبوس کے [illegible]
اوسنے پائی تھی حالانکہ اوس شخص نے خطا کی ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہ
ہی جو سنگ [illegible] کے رنگ پر سیاہی اور سپیدی مائل ہو اور چھپک [illegible]
شیرین ہو اور حدت اور تلخی بھی ہی اوسمین ہو طبیعت گرم درجہ سوم اور سرد
ہی حد دوم مین افعال و خواص محلل بھی ہی اور جذاب خون [illegible]
بدن کی طرف اور فضول کو جلا دیتا ہی — مقطع ہی اور لطافت زیادہ [illegible]
غلیظہ کے واسطے اور مقطع قوی ہی اور یہ بتقویت [illegible] تسخین کی
قوت سے زیادہ ہی — سرکہ اوس کا بدن ضعیف کو قوی کرتا ہی اور صحت
بدنی کو پھیر لاتا ہی زینت تنہا اسکو طلا کرنا اور ہمراہ شہد اور ریتینج کے
ستون کو زائل کرتا ہی — بانجو رہ خواہ دار الحیہ سے جو بال گر گئے ہون اونکو
از سر نو اوگا لاتا ہی طلا کے طور سے مستعمل ہو خواہ لوک یعنے ملنے کے
طریقہ سے — شقاق جلد جو سردی سے عارض ہوا ہو اوس کو نافع ہی
اور شقاق عصب کو خصوصاً تم خام یا نیم سوختہ [illegible] سے جو مقدار [illegible]
وہ زیادہ مفید ہی — سرکہ اوسکا رنگ مین خوبی پیدا کرتا ہی جراح اور قروح

خارجی قروح کی تجفیف کرتا ہی اور اندرونی قروح کو مضر ہی اگر کھانے کے طریقہ
سے استعمال کرین اور پالش کرنے سے قرحہ ڈالتا ہی **آلات مفاصل**
ست اور پا سلامت جو بہم ہی اوسکو تھوڑا سا ضرر پہونچتا ہی باوجودیکہ اوردہا کے
عصب اور مفاصل کو نافع ہی اور فالج اور عرق النسا کو بالخصوص مفید ہی۔
اس طرح اسکا سرکہ اور شربت بھی اثر رکھتا ہی **اعضاے سر** صرع اور مالیخولیا
کو نافع ہی اور سرکہ اسکا مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہی۔ اور جو دانت ہل گئے ہون
اون کو جما دیتا ہی اور مضبوط کر دیتا ہی اور گندہ دہنی کو دور کر دیتا ہی **اعضاے**
چشم کھانے سے اسکے بصارت مین تیزی ہوتی ہی **اعضاے نفس**
اور سینہ ربو کو زیادہ نافع ہی اور سرفہ کہنہ اور خشونت آواز کو مفید ہی۔
پینے مین اسکا قدر شربت تین اوقیہ تو سات یعنے ساڑھے تیرہ ماشہ ہی ہمراہ شہد
کے اور حلق کو قوی کرتا ہی اور اوسمین سختی پیدا کرتا ہی سرکہ اسکا اگر مستعمل
ہو **اعضاے غذا** الطحال کی صلابت کو نافع ہی اور مقوی معدہ ہی اور
ہضم کو قوی کرتا ہی اس طرح سے کہ طعام کو طافی ہونے سے باز رکھتا ہی
اور طافی ہونے کے یہ معنے ہین کہ غیر منہضم رہ کر معدہ مین تیرتا رہے اور نیچے
کو نہ اوترے۔ اسی طرح سرکہ اسقیل کا اور سلاقہ اسکا ہی جو نیم پختہ کرکے نچوڑا
جاے طحال کے مرض مین چالیس روز اگر پلایا جاے۔ بعض کا مقولہ ہی کہ
اگر اکتالیس روز مریض طحال پر اوسکی تعلیق کیجاے تلی کو پگھلا دے۔
استسقا اور یرقان کو نافع ہی **اعضاے نفض** اور ادرار بول بقوت
کرتا ہی اور اسیطرح سرکہ اوسکا اور شراب اسقیل۔ اور عسر بول کو نافع
ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی تا اینکہ جنین تک کو گرا دیتا ہی۔ شراب اسقیل اختناق
رحم کو نافع ہی اسیطرح سرکہ بھی اور اخلاط غلیظہ کا اسہال کر دیتا ہی خصوصاً
اسقیل بریان کہ اوسکو چہ گونہ نمک کے ہمراہ کرکے بقدر دو قیراط یعنے دو چمچہ
کے او ملعقہ کے استعمال کرین نہار او شکر۔ اسی طرح اسقیل اوبالا ہوا
تخم اسقیل کو نرم نرم کوٹ کر کسی خشک برتن مین رکھین اور شہد ملا دین اور
ہر روز تناول کرین طبیعت ملین کرے گا۔ درد مقعد اور رحم کو نافع ہی اور
مفصل کو نافع ہی **حمیات** سرکہ اسقیل کا لرزہ کہنہ کو مفید ہی **سموم** اگر [illegible]
ہو اوسکو لٹکائین کہتے ہین کہ ہوام کے دخول کو اوس دروازے سے
منع کرتا ہی۔ ہوام کے واسطے اسقیل تریاق ہی۔ اور جو بہے کو تحلیل کرتا
ہی سانپ کے کاٹے ہوے کو نفع کرتا ہی۔ اگر اسکو سرکہ مین پکا کر ضماد کرین

بدل ہموزن اسقیل کے قردمانا اور ثلث وزن اوسکے وج ترکی اور ثلث
حماما اسقیل کا بدل ہی

اذخر جسکی ہندی گندھیس اور گندبیل اور کنتون اور سوندھی اور روس اور
سوریا ہی **ماہیت** ایک قسم اوسکی اعرابی ہی جو خوشبو ہوتی ہی اور ایک قسم
آجامی ہی جو آبشار اور ترائی کے مقامات مین ہوتی ہی (اوسی کی جڑ سے خس کی
ٹٹیان بنائی جاتی ہین) اور یہ باریک ہوتی ہی اور پہلی قسم بہت سخت اور موٹی
ہوتی ہی اور دوسری نرم اور اوسمین بو نہین ہوتی۔ دیسقوریدوس کہتا ہی
کہ اذخر کی دو قسمین ہین ایک وہ کہ جس مین پھل نہین ہوتا اور دوسری قسم
وہ ہی جس مین پھل ہوتا ہی مگر سیاہ رنگ کا ہوتا ہی **اختیار** عمدہ قسم وہی ہی جو
اعرابی ہو سرخ رنگ اور پاکیزہ بو جسکا شگوفہ مائل بسرخی ہو اور جب اوس کو
شگافتہ کرین فرفیری یعنے بنفشی رنگ پیدا ہو اور زبان پر رکھنے سے لذع
کرے اور کشش کرتی ہو **طبیعت** آجامی کی یہ ہی کہ اوسمین قوت مبردہ ہی اور
ابن ابی جریج کے نزدیک جملہ اقسام اسکے بارد ہین اور بیخ اذخر مین قبض
کی زیادتی ہی اور شگوفہ اوسکا کسیقدر مسخن ہی اور قبض اوس مین بہ نسبت
گرمی پیدا کرنے کے کمتر ہی اور عجب نہین کہ اذخر اعرابی اور جو قسم اوسکی
مثل طبیعت مین ہی گرم خشک درجہ دوم مین ہو **افعال اور خواص**
اسمین قبض کی قوت ہی اسی وجہ سے قلاح اذخر نزف الدم کو نفع کرتا ہی
کسی جگہ کا نزف الدم کیون نہ ہو اور اوسکے روغن مین تحلیل ہی اور قبض
بھی ہی اور بیخ اوسکی قابض قوی ہی اور طبیعت مین قبض پیدا کرتی ہی۔
اذخر مین انضاج اور تلیین ہی اور رگون کے منہ کی تفتیح کرتی ہی۔ اورام
باطنی مین تسکین دیتی ہی خصوصاً جو درد کہ رحم مین عارض ہوتے ہین اور
ریاح کی تحلیل کرتی ہی **جراح اور قروح** روغن اسکا خارش کو نافع ہی
یہان تک کہ بہائم کی خارش کو نفع کرتا ہی **اورام** اور جو جوشاندہ
اوسکا اورام گرم کو نافع ہی اور صلابات جو اندرونی اعضا مین ہون وہ
پلانے سے اور لگانے سے بطور ضماد کے اورام اور جو اورام باطنی اعضا اور
اوجھ مین پیدا ہون اون کو مفید ہی **آلات مفاصل** مفصل کو مفید ہی اور
اگر چار مثقال اوسکا ہمراہ فلفل کے پیا جاے تشنج کو نفع کرتا ہی۔ اذخر
جب اوجھ اور بیا او ماندگی کو دور کرتا ہی **اعضاے سر** گرانی سر مین
پیدا کرتی ہی خصوصاً قسم آجامی اوسکی۔ مگر جو باریک زیادہ اوسکی قسم ہی

ان دونون مین سے وہ درد سر بھی پیدا کرتی ہی اور جو موٹی اور غلیظ یعنے گندہ ہی وہ نیند لاتی ہی برودت کی وجہ سے اور مخدر ہی — اور جملہ اقسام اوسکے گوشت بن دندان کو قوت دیتی ہین اور رطوبات بن دندان کو خشک کر دیتے ہین اور شگوفہ اوسکا تنقیہ سر کا کرتا ہی **اعضاے نفس اور سینہ** کے وجع الریہ یعنے پھیپھڑے کے درد کو نافع ہی اور شگوفہ اوسکا نفث الدم کو نافع ہی **اعضاے غذا** بیخ اذخر مقوی معدہ ہی اور اشتہاے طعام زیادہ کرتی ہی اور نیز بیخ اذخر متلی مین سکون پیدا کرتی ہی اگر بقدر ایک مثقال کے تناول کیجاے خصوصًا کہ ہموزن اوسکے فلفل بھی ہو — فقاح اذخر واسطے سکون دردہاے معدہ کے ہی اور نیز اورام معدہ اور اورام جگر کو مفید ہی **اعضاے نفض** دردہاے رحم کے واسطے خاص ہی اور اذخر کے جوشاندہ مین بیٹھنا یعنے آبزن کرنا اورام گرم رحم کو مفید ہی اسی طرح اگر اوس کی رحم مین تقطیر کیجاے خواہ اسکے پانی سے تبخیر کیجاے اور بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی — پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی طبیعت کو بستہ کرتا ہی خصوصًا اذخر اعرابی کے جملہ اقسام اور دونون قسم اذخر کی عورتون کو جو نزف الدم عارض ہو اوسکو قطع کر دیتی ہین — اور شگوفہ اذخر دردہاے گردہ کو نافع ہی اور بیخ اذخر بھی بقدر ایک مثقال کے ہمراہ فلفل کے استسقا کو نافع ہی اور فقاح اذخر اورام مقعد کو نافع ہی **سموم** گندہ قسم اسکی اگر اوسکی برگ سے ضماد کیا جاے یعنے اوسی پتی کا ضماد جو تازہ اور ہری ہری اوسکے جڑ کے قریب ہوتی ہی وہ ضماد ہوام کے کاٹنے سے نافع ہی

اسارون جسکو ہندی زبان مین تگر کہتے ہین **ماہیت** ایک گیاہ ہی جس مین بہت سے بیخ ہوتے ہین اور جڑین اوسکی گرہ دار اور پیچ خمیدہ اور نیل کے مشابہ اوسکی پتی ہی — خوشبو اوسکی پاکیزہ زبان پر لذع پیدا کرتی ہی اور کلی اوسکی ناشگفتہ برگ کے بیچ مین نزدیک جڑون کے اور رنگ اون کلیون کا بنفشی سے مشابہ ہوتی ہین سنبل کی کلی سے — جڑین اوسکی پس انہین کا نفع زیادہ تر ہی تمامی اجزا سے اس گیاہ کے — اور قوت اوسکی مثل قوت وج ترکی کے ہی اور قوت اسکی وج سے زیادہ ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہی ہی جسکی بو پاکیزہ ہو **طبیعت** تیسرے درجہ مین حار یابس ہی اور کہتے ہین کہ یبوست اسکی بہ نسبت حرارت کے کمتر ہی **افعال اور خواص** تفتیح کرتی ہی اور جملہ اوجاع باطنی مین تسکین پیدا کرتی ہی خصوصًا وہ جوشاندہ اوسکا جیسے ہم باب استسقا مین ذکر کرینگے اور ملطف اور محلل ہی اور اعضاء باردہ کی تسخین کرتی ہی **اعضاے چشم** قرنیہ کے غلیظ ہو جانے کو نافع ہی **آلات مفاصل** عرق النسا اور درد دونون زانون کے درد کو جو کہنہ ہو نفع کرتی ہی خصوصًا وہ جوشاندہ جسکو ہم مرض استسقا کے بیان مین لکھینگے **اعضاے غذا** سدہ ہاے جگر کو زیادہ مفید ہی اور صلابت جگر کو اور یرقان کو اور استسقا کو نافع ہی — تین مثقال اسارون کو بارہ قوطولی یعنے تخمینًا ایک چھٹانک کم دو سیر پانی انگور کا یعنے شیرہ انگور مین بھگوئین اور دو ماہ کے بعد چھان کر طیار کرین تو نفع اسکا استسقاے لحمی مین زیادہ ہی اور صلابت طحال کو خوب نفع کرتا ہی **اعضاے نفض** ادرار کرتا ہی اور مثانہ اور گردہ کی تقویت کرتا ہی اور دست آور ہی مثل خربق سپید کے شکم کے صاف کرنے مین مقدار شربت اوسکی سات مثقال کی ہی ہمراہ آب العسل کے اور منی زیادہ کرتی ہی

انزروت جسکو ہندی مین لائی کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت خاردار کا ہی اور اوسمین تلخی ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو زردی مائل ہو اور مشابہ لبان کے ہو **طبیعت** بعض لوگ کہتے ہین کہ دوسرے درجہ مین حار ہی — اور اول درجہ مین خشک ہی — اور ابن جریج کہتا ہی کہ حرارت اسکی بہت زیادہ ہی **افعال اور خواص** مغری ہی اور لذع نہین کرتی اسی سے اندمال کنندہ زخم اور پیدا کنندہ گوشت کی ہی زخمون کے اندر اور مراہم کے نسخون مین استعمال اسکا کیا جاتا ہی — اسمین قوت لاحجہ بھی ہی یعنے چسپندہ اور ایک بات یہ ہی کہ تلخ بھی ہی اسی سبب سے اسمین قوت انضاج کی ہی اور قوت تحلیل کی بھی ہی **زینت** گنجہ سر پیدا کرتا ہی اگر متواتر اوسکا استعمال کیا جاے خصوصًا شاخ کے واسطے **اورام اور ثبور** کل اورام کو اسکا ضماد نافع ہی **جراح اور قروح** گوشت مردار کو سڑا دیتا ہی اور جراحات تازہ کا اندمال کرتا ہی اور یعنے وہ بیکاری ہاتھ کی جس مین ہڈی نہ ٹوٹے اوسے درست کر دیتا ہی سرکہ مین بھگو کر اور نیز اسکی جڑ کو بھگو کر استعمال کرتے ہین **اعضاے سر** اگر ایک فتیلہ خواہ بتی بنا کر پہلے اوسمین شہد لگائین اور پھر پسے ہوے انزروت سے اوسکو آلودہ کرین اور جس کان مین زخم ہو اوسی بتی کو رکھین چند روز مین زخم اچھا ہو جاے **اعضاے چشم** آشوب چشم کہنہ اور زیادہ کر بچون کے کو خاص کر نافع ہی — نزلات چشم کو اور خصوصًا وہ انزروت جسکو غلیظ شیر

مادہ خشین پر ور دہ کیا ہو زیادہ مفید ہی۔ تمک اور خشاک وغیرہ جو آنکھ مین پڑجاے اوس کو نکال دیتا ہی اعضاے **نفض** خام اور بلغم غلیظ کا اسہال کرتا ہی خصوصاً ورک سے اور مفاصل سے

ابہل جسکو ہندی مین اوبھیرا اور سوبھیرا اور ویودار کہتے ہین **ماہیت** اوسکی یہ ہی کہ درخت عرعر کا پھل ہی زعرور کے مشابہ ہی مگر سیاہی اسکی زیادہ ہی اور بو اوس کی تیز ہی اور پاکیزہ ہی اور درخت اوس کا دو قسم کا ہوتا ہی۔ ایک قسم کی پتی مثل برگ سرو کے ہوتی ہی اور کانٹے اوس پر زیادہ ہوتے ہین اور چھوٹے ہوکر رہ جاتے ہین لانبے نہین ہوتے ۔ دوسری قسم کی پتی جھاؤ کی پتی سے مشابہ ہی اور خشکی اور یبوست اوسکی جھاؤ کی پتی سے زیادہ ہی۔ مزہ اوسکا مثل سرو کے ہوتا ہی اور حرارت مین اوس سے کمتر ہی اور دو چند وزن دارچینی قائم مقام ابہل کے ہی **طبیعت** بعض کا قول ہی کہ تیسرے درجہ مین حار یابس ہی **افعال اور خواص تحلیل** اسکی شدید ہی اور تجفیف کے ہمراہ لذع بھی ہی اور کسی قدر قبض پوشیدہ بھی اس مین ہی روغنہاے گرم مین داخل کیا جاتا ہی اور جوشیدہ اوبان کا بھی جز ہی اور اکثر روغن مین اسکا نچوڑا ہوا پانی شریک کیا جاتا ہی **جراح اور قروح** ذرور اسکا آکلہ کو نافع ہی اور قروح متعفنہ کو ہمراہ شہد کے اور سڑنیوالے مادہ کو سڑانے سے منع کرتا ہی اور سیاہ زخم کی سیاہی کو دور کرتا ہی۔ کبھی اسکا ضماد کرتے ہین اور بسبب لذع کے اندمال قروح نہین کرتا ہی اور بسبب شدت حرارت کے اور شدت یبوست کے فعل اندمال اوس سے ممکن نہین ہی بلکہ تجفیف پیدا کرتا ہی **اعضاے سر** اگر جوز ابہل کو روغن کنجد مین جوش دین لوہے کے کرچھے وغیرہ مین اور اتنا جوش دیا جاے کہ جوز اوسکا سیاہ ہو جاے اور پھر وہ روغن کان مین ٹپکائین گری گوش کو زیادہ مفید ہوگا **اعضاے نفض** اگر ابہل کو پلائین خون کا پیشاب ہوگا اور اسقاط جنین کر دے گا۔ اور اگر اس کا حمول کیا جاے جب بھی یہی فعل پیدا ہوگا۔

اشنہ جسکو ہندی مین چھڑیلہ کہتے ہین **ماہیت** لطیف اور باریک چھلکا اور پوست ہی جو درخت بلوط پر لپٹی ہی اور صنوبر اور جوز کے درخت پر اور خوشبو اوسکی پاکیزہ ہی **اختیار** عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو سپید ہو اور سیاہ قسم اس کی خراب ہی **طبیعت** اس مین تھوڑی سی برودت ہی مائل بفتور یعنے جس برودت سے نیگرمی پیدا ہوتی ہی اور قبض معتدل ہی اور ایک قوم نے کہا ہی کہ اشنہ درجہ اول مین گرم ہی اور دوسرے مین یابس ہی۔ اور خوزی یعنے ایک طائفہ اور گروہ اطبا نے کہا ہی کہ اشنہ سرد ہی اور یبوست اسکی شدید ہی **افعال اور خواص** اشنہ مین قوت قبض کی ہی اور تحلیل کی بھی قوت ہمراہ قبض کے ہی اور تلیین بھی کرتا ہی خصوصاً اشنہ صنوبریہ کہ قبض اوسکا معتدل ہی اور اشنہ قطرانیہ تفتیح سدون کی کرتا ہی اور ڈھیلے گوشت کے اقسام کو جن مین استرخا آگیا ہو مضبوط اور استوار اور سخت کر دیتا ہی اور اورام اور بثور اور اورام حارہ پر طلا کرنا اسکا مسکن ہی اور صلابات کی تحلیل کرتا ہی اور نرم گوشت کے اورام مین سکون پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل** ماندگی اور تھکنے کے واسطے جو روغن بنائے جاتے ہین اون مین پڑتا ہی اور صلابت مفاصل کی تحلیل کر دیتا ہی اسی طرح جوشاندہ اشنہ کا **امراض سر** اگر شراب مین اشنہ کو بھگو دین جو اوس شراب کو پیے اوسکو نیند آجاے **اعضاے چشم** بصارت مین جلا پیدا کرتا ہی **امراض نفس اور سینہ** خفقان کو نافع ہی **اعضاے غذائی** کو بند کرتا ہی مقوی معدہ ہی اور نفخ معدہ کا دور کرتا ہی خصوصاً خیساندہ اشنہ کا جو کسی شراب قابض مین طیار کیا جاے۔ جگر ضعیف کے درد کو نفع دیتا ہی **امراض نفض** سدہ ہاے رحم کی تفتیح کرتا ہی۔ اگر اسکے آبزن مین بیٹھائین درد رحم کو نافع ہی اور ادرار حیض کرتا ہی

اظفار الطیب جسکو ہندی زبان مین نکہ بولتے ہین **ماہیت** یہ گول گول ٹکڑے ہین مثل قطاع سطح دائرہ کے ناخون کے مشابہ شکل مین ہوتے ہین پاکیزہ بو جس مین عطریت ہوتی ہی دھونی مین سلگاے جاتے ہین۔ دیسقوریدوس حکیم نے کہا ہی کہ یہ از قسم ٹھیکریون کے ہی صدف کی دریاے ہند کے اوس جزیرہ مین پائی گئی تھی جہان سنبل الطیب پیدا ہوتی ہی۔ ایک قسم اسکی قلزمی ہی اور ایک قسم بابلی ہی جو سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہی اور دونون کی بو اچھی ہوتی ہی۔ اور مجھے گمان ہی کہ قلزمی وہی قسم ہی جسکو قرشیہ کہتے ہین انواع اظفار الطیب سے۔ یہ بھی کہا گیا ہی کہ یہ اظفار الطیب گوشت اور جلد سے لپٹی ہوئی ہوتی ہی۔ اور اکثر یہ ہوا ہی کہ کسی قدر عبا وان تک پہونچی ہو۔ اور اکثر تو یہ دوا ایسی ہوتی ہی کہ جدہ سے اوسکو لاتے ہین اور اسکو صاف اور پاک کرتے ہین پس چرک اور بدبو سے پاک ہو جاتی ہی اور بوے خوش دیتی ہی **اختیار** اچھا اور بہتر وہی ہی جو سپیدی مائل ہو اور قلزم تک پہونچی ہو خواہ مین اور بحرین سے لائی گئی ہو۔ بابلی قسم اس کی سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہی اور بہت چھوٹی ہوتی ہی۔ عطار لوگون کا قول یہ ہی کہ اچھی قسم اسکی وہی ہی جو بحرانی ہو اوسکے بعد کی جو جدہ کی طرف سے آئے اور کبھی کسی قدر اوسمین سے

عباد ان تک باقی ہو طبیعت اوسکی گرم خشک درجہ دوم کی ہو اور یبوست
اوسکی شاید تیسرے درجہ تک ہو افعال اور خواص ملطف ہو اعضاے
سر دھونی اوسکی صرع کو نافع ہوتی ہو اعضاے نفض دھونی اوس کی
چونکا دیتی اور غشی سے ہوشیار کردیتی ہو اوس عورت کو جسے اختناق
رحم کا دورہ ہو- اور اگر ہمراہ سرکہ اوس کو تناول کرین شکم روان کرتی ہو جو قسم
اوس کی کیون نہ ہو-

انفحہ جسکو ہندی مین جُپتہ اور جاک کہتے ہین ماہیت جُپتہ کی بہت سی
قسمین ہین کہ ہر ایک کو ہم ہر ایک حیوان کے باب مین لکھین گے اسلیے کہ جس
حیوان کا یہ معدہ ہو اوسی کے خواص اسمین ہون گے اختیار عمدہ اقسام
اوسکی جُپتہ خرگوش کا ہو طبیعت اون کی یہ ہو کہ جمیع اقسام جُپتہ کی گرم خشک
ناری مزاج ہین افعال اور خواص ہر ایک خون بستہ کی تحلیل کرتا ہو اور دودھ
جو منجمد ہوگیا ہو یعنے پھٹ کر پنیر بن گیا ہو اوسکی بھی تحلیل کرتا ہو اور خلط غلیظ
کی بھی تحلیل کرتا ہو- اور جو چیز پگھلی ہوی ہو اوسکو بستہ کردیتا ہو- جمیع اقسام جُپتہ
کے مقطع ہین- اور ہر ایک سیلان اور نزف جو عورتون کو ہوتا ہو سب کو
روکتا ہو اور جمیع اقسام اسکے ملطف بھی ہین اور کچھ شک نہین ہو کہ
باوجود ان خواص کے وہ مجفف بھی ہو- جالینوس کہتا ہو کہ مین کسی جُپتہ
کو ایسے مقام پر استعمال نہین کرتا ہون جس جگہ احتیاج قبض پیدا کرنے کی
ہو اعضاے سر جملہ اقسام کے جُپتہ جس وقت پلانے مین اوسکا استعمال
ہو صرع سے نجات دیتے ہین خصوصا جُپتہ توقی کا جو حیوان چند بیدستر کا ہو
اعضاے نفس اور صدر جو خون کہ پھیپھڑے مین بستہ ہوگیا ہو اوسکی
تحلیل کردیتا ہو اعضاے غذا جو دودھ کہ معدہ مین پھٹ کر بستہ ہوجاے
اوسکو تحلیل کردیتا ہو اگر سرکہ کے ہمراہ پیا جاے- اور جو خون معدہ مین بستہ
ہوجاے اوسکی بھی تحلیل کرتا ہو اور معدہ کے واسطے جُپتہ ردی ہو اعضاے
نفض اگر بعد طہر کے یعنے بعد فارغ ہونے عورت کے حیض سے اسکا
حمول کیا جاے حاملہ ہونے پر اعانت کرتا ہو اور اگر بعد طہر کے پلایا جاے
حمل کا مانع ہوتا ہو- اختناق رحم کو نافع ہو خصوصا جُپتہ توقی کے- قروح
امعا کو مفید ہو خصوصا جُپتہ ہرنامی حیوان کا سموم ہر ایک جُپتہ فادزہر ہو اور شوکران
کے ضرر سے نفع دیتا ہو اور شوکران کے واسطے جُپتہ بزغالہ کا ہو اور جُپتہ
بچہ آہو کا ہو اور جُپتہ جورا کا ہو جو کہ سیاہ چشم ہو اور جُپتہ براد خواہ بچہ اسپ
شش ماہہ- زہر کی سمیت دفع کرنے کی غرض سے خواہ لاذع اور خلندہ
اشیا کی دفع مضرت کی غرض سے- قدر شربت اسکی تین ابولوسات ہو جو
برابر ستائیس قیراط خواہ ساڑھے تیرہ ماشہ کے ہو اگر قیراط چار جو کا ہو اور اگر تین جو کا
قیراط ہو اوس وقت تین ابولوسات مساوی نو ماشہ اور چھہ رتی کے ہونگے
- مقدار شربت اوسکی بوزن ایک قیراط کے ہو مترجم اس مقام پر عبارت
شیخ کی مضطرب ہو اور صاحب مخزن نے دو نیم درہم کہا ہو جو پونے دو ماشہ ہوا
واسطے رفع ضرر ہوام کے کاٹنے کے اور انفحہ کی مقدار ہمراہ سرکہ انگوری
کے واسطے صرع بلغمی کے لکھی ہو پس مجھے خیال ایسا ہوتا ہو کہ شیخ نے
پہلے فقرے مین جو مقدار شربت ساڑھے تیرہ ماشہ کی لکھی ہو واسطے انسان قوی کے
ہو اور دوسری مقدار جو ایک قیراط کی لکھی ہو واسطے طفل خردسال کے ہوگی
یا اینکہ تیرہ ماشہ انفحہ اون حیوانات کا مراد ہو جن مین سمیت نہو اور جو حیوان
سمی ہو اون کا انفحہ ایک قیراط سے زیادہ نہ کھلانا چاہیے بہرحال اس مقام
پر اصل کتاب مین یا غلطی نساخ کی ہو یا خود شیخ کو دھوکھا ہوا چنانچہ اور مقامات
مین جا بجا ہمنے اسی طرح کی اصلاح کی ہو اور کرین گے انشاء اللہ تعالے
مقامین طلا کرنے مین انفحہ کی مقدار دس قیراط ہو- بزغالہ کا انفحہ تریاق فربیون کا ہو

آملج جس کو ہندی زبان مین آنولہ کہتے ہین ماہیت مشہور پھل ہو اسکا مربا بلیلے کے
مربے سے ضعیف ہو اور طریق پروردگی مین املہ کے ایسے اہتمام قوی کی
حاجت نہین جیسے کہ ہڑ کے مربے مین دقت ہو سبب آملہ کو دودھ مین تر
کرین اوسکو شیر آملہ کہتے ہین طبیعت آملہ کی یہودی کے نزدیک گرم ہو اور
اکثر اطبا اسکو بارد کہتے ہین دوسرے درجہ کا اور شرک ہندی کی رای مین
یہ ہو کہ آملہ مین قوت تسخین کی ہو اور مین کہتا ہون شاید حق یہ امر ہو کہ آملہ بالیسر
ہو اور قدرے برودت بھی اسمین ہو مترجم کہتا ہو کہ منشا اضطراب اقوال
کا آملہ کی حرارت اور برودت مین نفع کرنا اسکا عضو قلب کو ہو کہ حرارت اور
برودت قلبی دونون کو مفید ہوتا ہو اور ایسے ہی ادویہ کے تعین مزاج
مین اطبا بمجبوری بالخاصیت کا ایک مسئلہ تسلیم کرتے ہین اور حق یہ ہو کہ
صانع حکیم تعالے مجدہ وعطاءہ کی قدرت بیچون وچرا لیے ہو جو چاہے وہ کرے
ادراک بشری کی مجال نہین ہو جو کوی بات قطعی اور یقینی سمجھے افعال
اور خواص حرارت خون کا اطفا کرتا ہو زینت بالون کی جڑین استوار
کرتا ہو اور بالون کو سیاہ کردیتا ہو آلات مفاصل جو مفاصل عصبی ہین انکا

قوی کرتا ہی اعضاے چشم آنکھ کا مقوی ہی اعضاے نفس اور سینہ
قلب کو تقویت دیتا ہی اور تذکیہ قلب کرتا ہی یعنے فہم کو بڑھاتا ہی اعضاے
غذا معدہ کو قوی کرتا ہی اور اوسکو مضبوط کرتا ہی کہ جرم معدہ استوار ہو جاتی ہی اور
پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور قے مین سکون پیدا کرتا ہی اور اشتہا طعام کی پیدا
کرتا ہی اعضاے نفض معدہ کی تقویت کرتا ہی اور باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور
بعض لوگ کہتے ہین کہ شکم مین قبض پیدا کرتا ہی - مگر بابونہ شکم نرم کرتا ہی اور
نفخ ریح و تعب ملین ہی اور بواسیر کو نافع ہی

اقحوان جسکو فارسی مین بابونہ گاوچشم کہتے ہین ماہیت بعض قسم کی سپید ہی اور زرد
یعنے بیگون اور سپید قسم اسکی قوی ہی اور پتلی پتلی شاخین ہوتی ہین اون پر شگوفہ
سپید برگ کا ہوتا ہی جو مشابہ شگوفہ مرو کے ہی بو اوسکی تیز ہوتی ہی اور مزہ مین بھی
تیزی ہوتی ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی افعال اور خواص منضج
ہی اور تفتیح سدون کی کرتا ہی اور احمر مین قبض بھی ہی اور اقسام سیلان رطوبات
کو روکتا ہی اور اسکے ہمراہ تحلیل کی قوت بھی اوسمین ہی مگر قبض اوسکا بسبب تجفیف
کے ہی پسینہ کا ادرار کرتی ہی اسی طرح روغن اوسکا اگر ملا جاے - رگون کے
منہ کو کھول دیتا ہی محلل ہی اور ملطف بھی ہی اورام اور بثور معدہ کے ورم
گرم کی تحلیل کرتا ہی اور جو خون کہ معدہ مین بستہ ہو جاے اوسکی تحلیل کر دیتا ہی اور جملہ
اورام باردہ کو نافع ہی جراح اور قروح نواصیر کو نافع ہی اور خشک ریشہ خوارہ
پھنسیان جو دانہ وغیرہ پر ہون اون کو گرا دیتا ہی اور قروح خبیثہ مین اسکا نفع بڑا ہی
اور شپہ کے جراحات اور جراحات عصب کو نافع ہی آلات مفاصل التواء عصب
کو نافع ہی اس طرح پر کہ اسکے جوشاندہ مین کوئی صوف تر کرکے اوسی پر جو
پیہ رکھین جس مین التوا کا مرض پیدا ہوا ہی اعضاے سر چھینک پیدا کرتا ہی اور اگر اقحوان
تازہ کو سونگھین نیند لاتا ہی اور روغن اسکا درد ہاے گوش کو نافع ہی اعضاے
نفس اور صدر اگر خشک اقحوان کو مثل افتیمون کے تناول کرین ربو کو
مفید ہوتا ہی اعضاے غذا فم معدہ کے واسطے خراب چیز ہی مگر یہ بات ہی
کہ محلل ہی اور مجفف ہی اور جو چیز بطرف معدہ کے کھچ کر آتی ہی اوسکو خشک کر دیتا ہی
اور خون بستہ کی تحلیل کرتا ہی جو معدہ مین جم گیا ہو اعضاے نفض ادرار البول
کرتا ہی اور مثانہ مین جو خون منجمد ہو گیا ہو اوسکی تحلیل کرتا ہی جب ماء العسل کے
ہمراہ مستعمل ہو اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی جس وقت کہ اسکا شگوفہ اور کلی
شراب کے ہمراہ پلائی جاے اور ادرار حیض کرتا ہی اسی طرح اوسکے روغن کا
حمول کرنا کہ وہ بھی بقوت مدر ہی - ایضا اوسکے روغن کا حمول صلابت رحم کی
تحلیل کرتا ہی - اقحوان خشک سکنجبین کے ہمراہ مثل افتیمون کے مستعمل ہو تو
اور خلط سودا اور بلغم کو بذریعہ اسہال دفع کرتا ہی - اورام مقعد کو جو گرم ہون
نافع ہی اور بواسیر کی تفتیح کرتا ہی خود اقحوان اور روغن اوسکا بھی - آدر الماء یعنی
پانی فوطہ وغیرہ مین اوتر آتا ہی اسکے واسطے شق کرنے اور چاک کر دینے کے
بعد مفید ہی - ورد قولنج اور درد مثانہ اور صلابت طحال کو نافع ہی

آکر یعنے سورج مکھی کو کہتے ہین طبیعت گرم خشک درجہ سوم رتبیت سرکہ
مین پیس کر لگانے سے بابخورہ کو مفید ہی آلات مفاصل خاکستر اوسکی
ہمراہ سرکہ بطور مطبوخ کے عرق النسا پر مفید ہی اعضاے نفض بعض نے
کہا ہی کہ پہاڑی سورج مکھی کو جسوقت عورت حاملہ چھوے خواہ اوسکا
حمول کرین فورا اسقاط حمل کر دے گی سموم جملہ سموم کو نافع ہی خصوصا جو زہر کہ
سے حیوانات کے پیدا ہوتا ہی

اصطرک کی ہندی کچھ نہین ماہیت دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ میعہ کی
ایک قسم ہی اور بعض اطبا نے کہا ہی زیتون کا گوند ہی اور [illegible] اصطرک کا [illegible]
ہی [illegible] ایک اثر مین اختیار [illegible] قسم [illegible] کی بو تیز آتی ہو طبیعت
تیسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی افعال اور خواص
ملین زیادہ ہی آلات تناسل ماندگی اور کسل کی دوا مین ملایا جاتا ہی -
اعضاے سر سبات اور سرگرانی اور درد سر پیدا کرتا ہی اور زکام اور اقسام
نزلہ کو نفع کرتا ہی اعضاے نفس اور صدر کھانسی کو اور آواز کے بیٹھ
جانے کو مفید ہوتا ہی اعضاے نفض روغن اوسکا صلابت رحم کو نافع
ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور رحم کی تفتیح کرتا ہی - اور اگر کسی قدر اسکو ہمراہ علک البطم
کے نگل جائین تلیین طبیعت کرتا ہی

اسرب جسکو سیسہ اور رانگ کہتے ہین ماہیت اوسکی یہ ہی کہ اسرب کشتہ کا جوہر
اور قوت اوسکی قلعی کے کشتہ کی قوت سے مشابہ ہی اختیار عمدہ قسم اوسکی
وہی ہی جسکے پرت اور طبقات ہون اور ہر پرت کے پیچ اور کوئی شی
غریب اوس سے ملی نہ ہو اور نہ چرک آلودہ ہو اور زود شکن ہو کہ اوسپر دباؤ پڑا
اور ٹوٹ گیا طبیعت سرد ہی درجہ اول مین اور خشک درجہ دوم مین ہی اور بعضے
اسکی سرخ پھٹکری سے جسکو سوری کہتے ہین زیادہ ہی افعال و خواص
قابض ہی اور تجفیف بلا لذع ہی اور نزف خون وغیرہ کا قاطع ہی جراح اور

قروح قروح کو نفع کرتا ہی اور زائد گوشت کو اوڑا دیتا ہی اور زخم کا اندمال کرتا ہی۔ اگر تازہ چربی کے ہمراہ اسکو موضع سوختہ پر رکھین اوس مقام پر پت حرہ نہ پڑے گا اور اگر جلے ہوے مقام پر زخم پڑ چکا ہو موم اور سپیدہ انڈے مین ملا کر استعمال کرین تو وہ جلد بھر جاے گا **اعضاے سر** نکسیر دماغی ہی اوسکو بند کر دیتا ہی اوس قسم کو جو پردہ ہاے دماغ سے خون آتا ہو **امراض چشم** صحت چشم کی حفاظت کرتا ہی اور چیچک قروح چشم مین ہو اوسکو دور کر دیتا ہی **اعضاے نفض** اگر اسکا حمول کرین نزف الدم خواہ رطوبت جو رحم سے نکلتی ہو اوسے نفع کرتا ہی **ابدال** بدل اوسکا کشتہ قلعی سیاہ کا ہی

افتیمون جسکو ہندی زبان مین اکاس بیل اور امل بیل کہتے ہین **ماہیت** تخم بھی ہی اور کلیان بھی اور تیلی تیلی شاخین باریک اور نازک اور تیز اور گرم مزہ مین تیزی ہی بیج اوسکا سرخ ہوتا ہی قوت نباتی اوس کی مثل قوت حاشا کی ہی مگر حاشا اوسکی بہ نسبت ضعیف تر ہی اور بعض کا قول ہی کہ افتیمون بھی قسم حاشا کی ہی **اختیار** عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو اقریطی ہو اور معدنی ہو اور وہ مائل بسبزی ہوتی ہی اور جو قسم کہ اوسکی سرخ تیز تر ہو اور بو اوسکی تند ہو وہی عمدہ زیادہ ہی **طبیعت** جالینوس کے نزدیک تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور حنین کہتا ہی کہ تیسرے درجہ مین گرم ہی اور آخر درجہ اولی مین خشک ہی **افعال اور خواص** نفع مین تسکین دیتی ہی اور کھول اور تشنج کو موافق ہی امراض سوداوی کو دور کرتی ہی **آلات مفاصل** تشنج کو نافع ہوتی ہی **اعضاے سر** مالیخولیا اور صرع کو مفید ہی **اعضاے غذا** کرب پیدا کرتی ہی اون لوگون کو جنکے مزاج پر صفرا غالب ہو گیا ہو اور قے پیدا کرتی ہی ایسے ہی اشخاص مین اور یہ دوا منجملہ اون اشیا کے ہی جو تشنگی پیدا کرنے والی ہی **اعضاے نفض** **مقدار شربت** جرم افتیمون سے چار درہم ہی اور مطبوخ کی مقدار شربت دس درہمی جو برابر دس درہم کے ہی شہد کے ہمراہ اور نمک کے پلائی جاتی ہی پس بقوت اسہال سودا کرتی ہی اور بلغم کا بھی مسہل ہی۔ اور بعض اطبا کہتے ہین کہ جرم سے اوسکے دو درہم تک اور مطبوخ سے چار درہمی تک مقدار شربت ہی۔ اور واجب ہی کہ پلاتے وقت روغن بادام اوسپر ڈال دین اور زیادہ اہتمام اوسکے جوش دینے مین نہ کرین

اسطوخودوس جسکو ہندی مین دھارا اور بنگالہ مین تنتمہ کہتے ہین **ماہیت** ایک پتی ہی جسمین باریک اور پتلی نوک ہوتی ہی جیسے جو کے دانہ مین ہوتی ہی مگر اسطوخودوس کی نوک اور اوسکی پتی جو کی پتی سے لانبی زیادہ ہوتی ہی اور اوسکی تیلی تیلی شاخین سیاہ سیاہ ایسی ہوتی ہین جیسے افتیمون مین ہوتی ہین کہ کلیان اور بیج نہین ہوتا ہی۔ مزہ اسطوخودوس کا تیز کسی قدر تلخی لیے ہوے ہوتا ہی اور مرکب ہی جوہر ارضی بارد سے اور جوہر ناری لطیف سے **طبیعت** اوسکی گرم درجہ اول اور خشک درجہ دوم مین ہی **افعال اور خواص** محلل ہی اور بسبب تلخی کے ملطف ہی اور اسی طرح شراب اسطوخودوس بھی محلل اور ملطف ہی۔ تفتیح سدون کی کرتی ہی اور جلا بھی آسمین ہی اور تھوڑا سا قبض بھی ہی بدن کی تقویت کرتا ہی اور احشاء اندرونی کا مقوی ہی اور عفونت کو منع کرتا ہی **آلات مفاصل** جوشاندہ اوسکا دردہاے عصب مین سکون پیدا کرتا ہی اور پسلیون کے درد کا مسکن ہی اور شراب اوسکی پٹھہ کے امراض باردہ کے واسطے نہایت نافع دوا ہی پس ضرور ہی کہ ایسے بیمارون کو اوسکے پلانے کی مواظبت کیجاے اور جو شخص ضعیف العصب ہو خواہ مرض بارد عصب مین مبتلا ہو ہمیشہ اسکا استعمال کیا کرے **اعضاے سر** مالیخولیا اور صرع کو نافع ہی **اعضاے غذا** کرب لاتا ہی اون لوگون پر جنکے مزاج پر صفرا غالب ہوا ہی اور قے پیدا کرتا ہی اور پیاس بھی اس سے پیدا ہوتی ہی **اعضاے نفض** آلات بول کو قوی کرتا ہی اور بلغم اور سودا کا اسہال کرتی ہی۔ جالینوس نے اسطوخودوس کی یہ خاصیت بیان نہین کی ہی۔ **مقدار شربت** زیادہ سے زیادہ اوسکی بادیہ کسوتا جو قریب پانچ درہم کے ہی ہمراہ شراب صاف کے خواہ سکنجبین اور تھوڑے سے نمک کے

اشق جسکو ہندی مین کاندر کہتے ہین **ماہیت** طرسوس کا گوند ہی اور بعضے نام اس کا لزاق الذہب بھی رکھا جاتا ہی بسبب سونے کا چسپان کر دینے والا اسلیے کہ کاغذ اور لوح اور دفتیان وغیرہ سب پر سونا اسی کے ذریعہ سے چھپٹایا جاتا ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو مشابہ لبان کے ہو اور خوشبو اوسکی مثل بوے جند بیدستر کے ہو اور بشدت ملجاتا ہو یعنے بھربھرا نہو اور خاشاک وغیرہ سے صاف اور پاک ہو۔ اور بعض کا قول یہ ہی کہ عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو کندر کے مشابہ ہو اور کثیف ہو اور بو اوسکی کشنیز کی سی ہو اور مزہ اوس کا تلخ ہو **طبیعت** آخر دوم مین گرم ہی اور اول درجہ مین خشک ہی **افعال اور خواص** تحلیل اور تجفیف اوس کی قوی ہی اور لذع پیدا کرنا اوس کا قوی نہین ہی اور تفتیح اوسکی اس درجہ تک پہنچی ہی کہ رگون کے منہ سے

خون جاری کردیتی ہے۔ اور یہ سعال کی اصلاح مین داخل کیجاتی ہے اور تلئین اور
جذب کی قوت اسمین ہے اور اورام اور بثور رطلا بھی اسکا کیا جاتا ہے اور لیپ بھی
لگایا جاتا ہے پس خنازیر اور صلابات اور سلع یعنے بتوڑی کو بھی نافع ہوتی ہے **جراح**
اور قروح خراب زخمون کو نافع ہے اور گوشت زائد کو سڑا دیتی ہے جو خبیث ہے
اور اچھا گوشت پیدا کرتی ہے **آلات مفاصل** عرق النسا کے درد کو اور درد
پھیکا اور مفاصل کو پلاسٹر کے ذریعہ سے نفع کرتی ہے شہد کے ہمراہ خواہ آب جو
کے ساتھ۔ اور اگر شہد اور زرفت ملا کر ضماد کرین تحجر مفاصل کو تحلیل کردے گی
۔ اور اگر سرکہ اور شورہ ملا کر اور روغن حنا کے ہمراہ استعمال کرین اعیا اور ماندگی کو
نفع کرتی ہے **اعضاء نفس** چشم پلکون کی خشونت کو نرم کرتی ہے اور جرب اجفان کو بھی
نافع ہے اور بیاض چشم کو جلا کرکے دور کرتی ہے اور رطوبات چشم کو نافع ہے **اعضاء**
نفس اور صدر ربو اور عسر نفس اور انتصاب نفس کو مفید ہے اگر اسکا لعوق
شہد کے ساتھ چاٹا جاوے خواہ آب جو کے ہمراہ اور قروح حجاب کو پاک کرتی ہے
اور خوانیق جو بلغم سے پیدا ہون خواہ مرہ سودا سے اونکو نافع ہے **اعضاء**
نفض ادرار بول کرتی ہے اسقدر کہ خون کا پیشاب آنے لگتا ہے۔ اور کدودانہ
کا اخراج کردیتی ہے اور مسہل ہے جنین زندہ ہو کہ مردہ دونون کا اخراج کردیتی ہے
اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور اگر سرکہ ملا کر صلابت انثیین پر لگائی جاوے پس نرم
کردیتی ہے مقدار شربت اوسکی ایک درہم ہے مصلح اوسکا تخم کرفس ہے **اعضاے**
غذا اگر ایک درمی جو کہ برابر ایک درہم کے ہے مستعمل ہو سختی طحال اور جگر کو نافع
ہے اسی طرح اگر سرکہ کے ساتھ طلا کرین اور استسقا کو نافع ہے ابدال اوسکا
وہ چرک ہے جو شہد مکھی کے چھتہ مین ہوتا ہے

انجدان جسکو ہندی مین ہینگ کہتے ہین **ماہیت** بعض قسم اسکی سپید ہوتی
ہے اور وہ مادہ ہے اور ایک قسم اوسکی سیاہ ہے اور یہ قوی تر ہے اور یہ سیاہ غذا کے
اقسام مین داخل نہین ہوتی ہے بیخ اوسکی قریب **اشترغار** کے ہے مزہ مین اور طبیعت
اوسکی ہوائی ہے اور اشترغار ردی بدہضم ہے اور یہ اوسکی منزلت پر نہین ہے اگرچہ بطی الہضم
زیادہ ہے۔ مگر صلابت جو اسکا گوند ہے اوسکو ایک باب مین جداگانہ ہم ذکر کرینگے
۔ انجدان کا جوشاندہ یا سرکہ اگر استعمال کرین بہتر ہے اوسکے جرم سے **طبیعت**
تیسرے درجہ کی گرم خشک ہے **افعال اور خواص** ملطف ہے اور جبڑا اوسکی
نفخ پیدا کرتی ہے اور اگر بدن کی مالش انجدان سے کیجاوے خصوصًا اوسکے
دودھ سے مواد کو بطرف خارج کے بقوت جذب کرے گی **زینت** بوسے

بدن کو بدل دیتی ہے اگر اوسکو زیت کے ہمراہ ضماد کرین وہ رنگت سرخ
کی ناخون کی جو آنکھ کے نیچے پیدا ہو جاتی ہے اوسکو دور کردیتی ہے اور اورام
دبیلہ کے اقسام جو اندرون جسم مین ہوتے ہین اونکو نفع کرتا ہے۔ اور اگر اوسکی
خواہ اوسکی جڑ کو مرہم مین ملائین خنازیر کو نفع کرے گا **آلات مفاصل** جب
اس کو روغن ایسا خواہ روغن حنا سے ملا کر استعمال کرین اوجاع مفاصل کو نفع
کرے گا خاص کر کے **اعضاے غذا** بیخ اوسکی ڈکار زیادہ لاتی ہے اور روانی
شکم کو پیدا کرتی ہے۔ اور خود انجدان بطی الہضم ہے مگر ہاضم اور اشتہائی ہے اور معدہ کو
گرم کرتی ہے اور قوی کردیتی ہے اور اشتہا کو زیادہ کردیتی ہے **اعضاے نفض** انجدان
کو اپوست انار کے ہمراہ سرکہ مین پختہ کرین اور استعمال کرین بواسیر مقعد کو زائل کردیتی
ہے اور ادرار کرتی ہے۔ براز کو بدبو کرتی ہے اور مخرج براز کو گندہ اور بدبو کردیتی ہے اور مثانہ کو
مضر ہے [illegible] فادزہر سموم کی ہے

اشترغار جسکو ہندی زبان مین اونٹ کٹارہ کہتے ہین **ماہیت** اوسکی مشہور ہے
اور اصوب استعمال اوسکے سرکہ کا ہے اور یہ دوا قریب انجدان کے ہے طبیعت مین
اور اوس سے زیادہ ردی اور خراب ہے **طبیعت** اوسکی گرم خشک آخر درجہ سوم
مین اور معروف ہے **اعضاے غذا** سرکہ اوسکا مفید ہے واسطے معدہ کے کہ معدہ
کا تنقیہ کرتا ہے اور تقویت دیتا ہے اور اشتہا کھول دیتا ہے اور جرم اوسکا بسبب لزوجت
کے ثقل اور ابکائی پیدا کرتا ہے اور معدہ مین دیر تک ٹھہرتا ہے اور دیر کے بعد ہضم
اوسکا معدہ مین ہوتا ہے **حمیات** خاصہ اوسکا یہ ہے کہ جو تپ لرزہ اور بخار کو نفع کرتی ہے

اشبرباریس بھی وہی زرشک ہے ایک قسم اسکی گول ہوتی ہے اور سرخ
اور یہ زمین نرم مین پیدا ہوتی ہے دوسری قسم سیاہ اور لابنی چپٹی یہ ریگ مین خواہ
پہاڑ مین پیدا ہوتی ہے اور یہی قسم اقوی ہے **طبیعت** سرد خشک آخر درجہ سوم کی ہے
خواص قاطع صفرا کی ہے بخوبی قطع کرتی ہے **اورام اور بثور** اسکی خاصیت
سے ہے کہ اورام حارہ کو بطور ضماد کے نافع ہوتی ہے **اعضاے غذا** معدہ اور
جگر کے مقوی ہے اور پیاس کو اچھی طرح قطع کرتی ہے **اعضاے نفض** طبیعت
کو بستہ کرتی ہے اور زحیر اور سیلان خون جو اسفل کیطرف ہے اوسکو نافع ہے

اسفنج جسکو ابر مردہ کہتے ہین **ماہیت** ایک جسم دریائی ہے نرم نرم اور متخلخل
جیسے نمدا دبانے سے دب جاتا ہے اور پھر جب ہاتھ اوٹھا لو پھول آتا ہے کہتے ہین
کہ وہ ایک حیوان ہے جو پانی کے متصل رہتا ہے اور پانی سے جدا نہین ہوتا **اختیار**
تازہ قسم اوسکی زیادہ تر قوی ہے اور تجفیف اوسکی زیادہ ہے بسبب **قوت** اوسکی **طبیعت**

کے بھور یا کی طبیعت قوی سے ماخوذ ہی **طبیعت** اول درجہ مین گرم ہی اور دوسرے
درجہ مین یابس ہی — اور پتھر جو اوس مین سے برآمد ہوتا ہی اوسکی طبیعت بھی قریب اوسکے
کے ہی اور حرارت اوسمین کم ہی **افعال اور خواص** قوی التجفیف ہی خصوصاً جبکہ
اور بنیا اسفنج اگر زفت سے جلایا جاوے — اسی طرح خاکستر اوسکی بسبب کہ خون سے
کو جو بوجہ کٹ جانے خواہ پھاڑ کر کسی عضو کے برآمد ہوتا ہی منع کرتا ہی — اور آگ
کو اوسمین جلا کر کسی موضع خاص پر رکھتے ہین پس داغ دیتا ہی اوسی جگہ کو — [illegible]
وہ جو ہر نرم ہی مگر خون کو روکتا ہی اور نیز رگون کے منھ کو منقول کر کے اور دور آوردہ کر کے
روانی خون کو بند کردیتا ہی — پتھر جو اسفنج سے نکلتا ہی بدون سخونت پیدا کرنے کے لطف
ہی اور تجفیف پیدا کرتا ہی اور جلا کرتا ہی **اورام اور بثور** اور اورام بلغمیہ کی تجفیف کرتا ہی
جراح اور قروح سرکہ مین ڈبو کر جراحات پر رکھا جاتا ہی پس اندمال زخم کرتا ہی
اور شہد کے ہمراہ پکا کر لگانے سے زخموں کے منھ کو مندمل کرتا ہی — اسی طرح خشک
اسفنج بھی قروح پر رکھا جاتا ہی اور پانی اور شراب مین تر کر کے بھی رکھتے ہین
اور رطوبت کو خشک کردیتا ہی **اعضاے نفس اور صدر** اگر اسفنج زفت مین
جلایا جاوے علاج نفث الدم کے لائق ہوگا **اعضاے نفض** جو سنگ ہی
اسفنج مین موجود ہی مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتا ہی اس کا قائل گروہ اطبا کا سوا
حکیم جالینوس کے وہ کہتا ہی کہ مستبعد اور دور از قیاس ہی کہ اثر اور قوت اوسکی مثانہ تک
پہونچے بلکہ سنگ گردہ کی تفتیت کر دیگا

آبار وانک ماہیت اوسکی سیاہ قلعی خواہ سیسہ ہی ان مین ایک جوہر مائی ہی کثرت
سے جسکو برودت نے منجمد کردیا ہی اور ہوائیت اور ارضیت ہی بہت زیادہ
نہین ہی دلیل اسکی رطوبت پر جیسا کہ جالینوس کہتا ہی یہی ہی کہ جلدی پگھل جاتا
ہی اور ہوائیت پر دلیل یہ ہی کہ بشدت بو دار اور پسپسا ہی اور یہ بھی دلیل ہی کہ
زمین کی تری مین اسکو رکھین پھول جاتا ہی اور بڑھتا ہی — اورام کے واسطے
اسکی تبرید زیادہ ہی **طبیعت** مین سرد اور تر دوسرے درجہ کا ہی **اورام اور بثور**
دستہ اور کھرل اسی کا بنا کر بعض قسم کی ادویات اور روغن اوسمین پکا کر رگڑنے
سے جوشی غلیظ اور گاڑھی پیدا ہوتی ہی اور اورام گرم کو مفید ہی اور واذن کی تبرید کرتی
ہی اور جس اورام مین قیح اور پیپ پڑ گئی ہی تا اینکہ سرطان کو بھی مفید ہوتی ہی —
خنازیر اور غدد اور قروح مفاصل پر سیسہ کا ایک پتھر بنا کر مضبوط باندھتے ہین
سب کو گھلا دیتا ہی **جراح اور قروح** پسا ہوا اسرب جو ابھی مذکور ہوا ہی اوس
جلا ہوا اکثر اسکا اور خصوصاً کہ مغسول ہو چکا ہو جراحات خبیثہ اور سرطانی

قروح کو نافع ہوتا ہی اور مفاصل کے قروح کو مفید ہی **آلات مفاصل** دونون قسم
اسرب کی جو اوپر [illegible] قروح مفاصل کو فائدہ کرتی ہین اور اگر اون کو آلات
مفاصل پر خواہ مفاصل [illegible] پیدا ہوجاتی ہین اون پر لگائین اونکو
بھی پگھلا دیتی ہین اعضاے [illegible] سوختہ قروح چشم کو نافع ہی خصوصاً بعد
دھوئے جانے کے اور اسی طرح [illegible] چشم جو خشک ہو اور اوسمین آنکھ سے
پانی نہ بہتا ہو اعضاے نفس اور صدر [illegible] اسرب سوختہ قروح پستان کو نافع
ہی اور اسی طرح [illegible] اسرب جو اوپر مذکور ہوا ہی **اعضاے**
نفض [illegible] کو مفید ہی — اور ایک پتر اسرب
کا کمر کے نیچے باندھا جاوے جس خواب [illegible] متواتر خواہ احتلام روزانہ کو برطرف
کردیتا ہی شہوت باہ [illegible] کرتا ہی — دونون اسرب مغسول سحق اور
احراق [illegible] قروح [illegible] اورام [illegible] عضو کو نافع ہین

اشنان جسکو [illegible] اوسکی مشہور ہی اور چند قسم
کی ہوتی ہی طبیعت [illegible] اسکو خرء العصافیر یعنے چڑیا
گھنگنک بھی کہتے ہین اور نہایت [illegible] قسم ہی جو کہ سبز ہو **افعال اور**
خواص جلا کنندہ [illegible] **اعضاے نفض** نصف درہم
اوسکا عسر البول کو [illegible] کے استعمال سے اسقاط جنین زندہ خواہ
مردہ کا ہوجاتا ہی — [illegible] اشنان فارسی کا ایک درہم تک اور حیض
کرتا ہی اور [illegible] استسقا کے پانی کو نکال دیتا ہی مسموم دس درہم اوسکا زہر قاتل
ہی اور سبز اشنان کے دھوئین سے ہوام گریز کرتے ہین

اصابع صفر جسکو ہندی مین ہنس پدی کہتے ہین **ماہیت** شکل اوسکی مثل انگلی
کے ہی اور رایلق ہی سپیدی اور زردی دو رنگ اوسمین ہوتے ہین ایک قسم
اوسکی سخت ہی اوسمین تھوڑی سی شیرینی ہوتی ہی اور بعض قسم اوسکی زرد جسمین کسیقدر
تیرگی بدون سپیدی کے ہوتی ہی **طبیعت** تقریباً اول درجہ مین گرم خشک ہی
افعال اور خواص فضول غلیظہ کی خوب محلل ہی **زینت** اوس مین خاصیت
ہی کہ جلد کو چیچک وغیرہ سے پاک صاف کرتی ہی **آلات مفاصل** اوسمین خاصیت
ہی کہ اعضاے عصبیہ کو نفع کرتی ہی اور آفات عصب سے نافع ہی **اعضاے سر**
نافع جنون ہی خاص کر کے **ابدال** بدل اوس کا خاص جنون کے لیے بوزن
سے اوس کے ڈیوڑھی برنجاسف اور ثلث وزن اصابع صفر کے سعد کوفی ہی

او مالی ماہیت اوسکی یہ ہی کہ ایک روغن گرم زیادہ گاڑھا مثل شہد کے بلکہ

شہد سے زیادہ غلیظ جو ایک درخت کی شاخ سے حاصل ہوتا ہے اور شیرین ہوتا ہے اور
اوس سے روغن یون بنایا جاتا ہے کہ اوسکے شگوفہ کا روغن ہی ملا دیا جاتا ہے اور اسکو
اومالی اور روغن شہد بھی کہتے ہین **اختیار** عمدہ وہی قسم ہے جو زیادہ صاف ہو اور
خوب گاڑہا اور جتنا پرانا اور کہنہ ہو بہتر ہوگا **طبیعت** حار رطب ہے اور حرارت اوسکی
رطوبت سے زیادہ ہے **جراح اور قروح** سب کی خارش کو طلا کرنا اوسکا نافع ہے
آلات مفاصل مفاصل کے اقسام درد کو نفع کرتا ہے **اعضاے سر** آنکھ
پھنکی اور کسل پیدا کرنے کی خاصیت ہے **اعضاے چشم** ظلمت کو زائل کرتا ہے جب
بطور سرمہ کے اوسکو آنکھ مین لگائین **اعضاے نفض** تین اوقیہ یہ روغن جو
برابر ساڑھے آٹھ تولہ کے ہوا اور نو اوقیہ پانی کے جو چھبیس تولہ کے قریب ہوا اگر
پلانے سے اسہال مرہ اور اخلاط مائی کا کرتی ہے اور کسل پیدا کرتی ہے اور خارش یعنے
جو تنبدی ڈھیلا کردیتی ہے پس اوسکے استعمال پر اس طرح مبالات نہ کرنی چاہیے
اور جو کوئی استعمال کرے اوسکو کچھ خوف نکرنا چاہیے اون دستون کی رنگت وغیرہ
سے جو اسکے استعمال سے آئین اسلیے کہ اگرچہ خراب طور سے اسہال ہوتا ہے
مگر سلامت حال بھی اوسکے ہمراہ ہے بلکہ واجب اور ضروری امر یہ ہے کہ اسکا استعمال
پی کر سو نہ جاوے۔

اغالوجی ایک لکڑی ہندی ہے خواہ اعرابی ہے خوشبو نقشی جلد اوسکی یعنے اوسکی
پوست پر نقوش اور خطوط ہوتے ہین عطر مین داخل ہوتی ہے اوسمین قبض ہے اور
تھوڑی سی تلخی بھی ہے **اعضاے سر** جوش کرکے اوس سے کلی کرنا خوشبوے
دہن پیدا کرتا ہے **اعضاے نفس وصدر** درد پہلو کو نافع ہے **اعضاے
غذا** درد جگر کو مفید ہے اور ایک مثقال اوسکا لزوجت معدہ اور ضعف معدہ کو نافع
ہے **اعضاے نفض** اگر پانی کے ساتھ پلائی جاوے آنتون کے قروح کو نافع ہے
اور ہڑوڑا جو حرارت سے ہوا اوسکو مفید ہے

ام غیلان جسکو ہندی مین ببول اور کیکر کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت صحرائی
مشہور ہے **طبیعت** اوسکی سرد وخشک ہے **افعال وخواص** قابض ہے اور
اقسام سیلان خون کو روکتی ہے **اعضاے نفض** نفث الدم کو مانع ہوتی ہے **اعضاے
نفض** سیلان رحم کو نافع ہے

اذاراقی جسکو ہندی مین کچلہ اور زہر کچلہ کہتے ہین وہ اور چیز ہے **ماہیت**
ایک قسم کف دریائی ہے کہ بستہ ہوتا ہے اور ملا ہوا اور لپٹا ہوا اصل نامے گھاس خواہ
قصب سے ہوتا ہے اور یہ دوا تیز بہت ہے اور بسبب حدت کے اوسکے استعمال
پر جسارت نہین کیجاتی ہے مگر بطور طلا کے **زینت** جھائین کو دور کرتی ہے اور ورم
اور شبور شبور لینہ کو نافع ہے **جراح اور قروح** خارش جو متقرح ہو اور داد کے
جملہ اقسام کو نافع ہے **آلات مفاصل** ضماد اسکا عرق النسا کو مفید ہے

آزاد درخت نیب اور بکاین کے علاوہ کوئی اور درخت ہے **ماہیت** اوسکی
مشہور ہے پھل اوس کا مشابہ بیر کے اور ملک ری مین اسکا نام شجرۃ الہلیلج اور گیلان
اور طبرستان مین خطاسک کہتے ہین اور یہ درخت بڑا ہوتا ہے اور بڑے بڑے
درختون مین اسکا شمار ہے **طبیعت** شگوفہ اسکا تیسرے درجہ مین گرم ہے اور اول
آخر مین خشک ہے **افعال اور خواص** شگوفہ اوسکا مفتح سدون کا ہے **زینت**
اسکے پتے کا پانی قمل یعنے جون کو قتل کرتا ہے اور بالون کو بڑھاتا ہے اور خاص کر
عروق اوسکی جب شراب کے ہمراہ استعمال کیجائین **اعضاے سر** شگوفہ اوسکا
مفتح سدہ دماغی ہے **اعضاے نفس اور صدر** پھل اوسکا سینہ کو نہایت
مضر ہے کہ قتال ہے **اعضاے غذا** پھل اوسکا معدہ کے واسطے ردی ہے
اور کرب پیدا کرتا ہے **حمیات** کہتے ہین کہ جو شاندہ اوسکے پون کا جسکو ڈاڑھی
کہتے ہین شاہترہ اور ہلیلہ مروق کے ہمراہ حمیات بلغمیہ کو نافع ہوتا ہے **سموم**
عصارہ اوسکے اطراف کا جملہ سموم کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہے یعنے اصلاح کرتا ہے
اور پھل اوسکا بیشتر سم قاتل ہوتا ہے **ابدال** بالون کے دراز کرنے مین بدلہ اوس کا
شہد انج ہے۔

ایرسا جو بنام بیخ بنفشہ مشہور ہے **ماہیت** یہ جڑ ہے سوسن آسمان گونی کی یہ ایک
گھاس ہے جسکی شاخین پھیلتی ہین اور اسپر کلی طرح طرح کی ہوتی ہین مرکب چند
الوان سے سپیدی اور زردی اور آسمانی اور فرفیری یعنے بنفشی اور اسی جہت
سے اسکو ایرسا یعنے قوس قزح نام رکھتے ہین اور یہ جڑین اوسکی رنگین کہلاتی
ہین پتی اوسکی باریک ہوتی ہے اور جب پرانی ہوجاے بوسیدہ ہوکر گر پڑتی ہے **اختیار**
جید اوسکی وہی قسم ہے جو سخت ہوا اور گٹھے ہوے گرد اندام کہ توڑنے سے ٹکڑے
ٹکڑے نہو جاوے اور سطبر ہوا اور سرخی مائل پاکیزہ بو کہ اوسمین گندہ پانی کی بو نہ آتی ہو
جیسے سڑا ہوا پانی تالاب وغیرہ کا ہوتا ہے اور کسیقدر زبان کو چکھنا اوسکا تاشا ہوا اور
گزند ہو پہنچاتا ہو اور چھینک بقوت لاے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے
افعال اور خواص نضج ہے مفتح ہے جلا کرتی ہے منقی ہے اور فشردہ اوسکا ماءالعسل
ملا کر بلغم غلیظ کو پاک کرتا ہے اور اوسکو خارج کردیتا ہے **زینت** ہموزن اوسکے خربق
ملا کر جھائین اور نمش کو دور کرتا ہے اور تنہا بھی اوسکا یہی فعل ہے **اور رام اور شبور**

[illegible] کو دفع کرتا ہو اور [illegible] اور خناق [illegible]
[illegible] کرتا ہی [illegible] اور [illegible] بالدوہ مجھون اونکو نفع کرتا ہو اور [illegible]
[illegible] اگر پیا [illegible] کے [illegible]
[illegible] گوشت اوسکا کہ اوت کو چپیادہ [illegible] مفاصل [illegible]
اور اگر سرکہ کے ساتھ خواہ کسی شراب کے ہمراہ اوسکو تناول کرین [illegible]
کو نافع ہو اور [illegible] اوسکا عرق [illegible] ہو اعضاء سے سر خواب آور [illegible]
کو دور کرتا ہی اور روغن اوسکا ہمراہ سرکہ کے وقتی اوزن [illegible] کان [illegible]
کو دور کرتا ہی اور نزلات [illegible] کو منع کرتا ہو [illegible] روغن [illegible]
کرہ دیا ہو اور جو شاندہ [illegible]
[illegible] اعضاء سے چشم [illegible] کو زیادہ [illegible] اعضاء سے نفس [illegible]
[illegible] ذات الجنب کو [illegible]
[illegible] ذات الریہ اور [illegible] خناق [illegible] مفید ہو اور جو [illegible] لیا اون [illegible]
[illegible] سبب لطیف [illegible] کے ہو اور [illegible]
[illegible] کے امراض صدر مین ہمراہ [illegible] پیا جاتا ہی [illegible] کرتا اوسکا [illegible]
[illegible] کو لاغر کرتا ہی اعضاء سے نفس [illegible] کے مثل [illegible] اور [illegible]
[illegible] کرتا ہی اور [illegible] کرتا ہی [illegible] کا اور [illegible]
شراب کے ہمراہ اگر استعمال کیا جاوے [illegible]
[illegible] سے رحم میں حاصل ہون اوسکے جو شاندہ مین [illegible] مفید ہوتا ہو [illegible]
[illegible] شہد ملا کر اسقاط کرتا ہو اور روغن اسکا [illegible] کو دفع ہو اور زرد آب [illegible]
[illegible] نافع کرتا ہی اگر [illegible] کا استعمال کیا جاوے اور [illegible]
[illegible] ایک اوقیہ سے [illegible] تک ہو جو [illegible] اعضاء غذا
[illegible] طحال [illegible] کو اگر سرکہ ملا کر پلایا جاوے مفید ہو خصوصاً اوسکے طحال [illegible]
[illegible] حمیات روغن [illegible] سردی کو زائل کرتا ہی سموم اگر سرکہ کے
[illegible] سموم کو نافع ہی

[illegible] ہندی [illegible] اونٹنگن کہتے ہین ماہیت رنگ اوسکے تخم کا [illegible]
اور تخم [illegible] کے ہو مگر [illegible] چھوٹا ہوتا ہی اور [illegible] ہو اور طول اوسکا بھی اوسقدر نہین
ہوا اور جس [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] کرتا ہی
طبیعت اونٹنگن اور تخم اونٹنگن دونون اول [illegible] مین گرم [illegible] اور درجہ [illegible]
[illegible] مین اور تخم اونٹنگن مین [illegible] بنسبت اونٹنگن کے افعال [illegible]

[illegible] اعضاء [illegible] اصل [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] آلات [illegible] اصل [illegible]
[illegible] اعضاء [illegible] کے [illegible]
[illegible] کو [illegible] ہو اور [illegible]
[illegible] کو [illegible] کرتا ہو اور تخم اونٹنگن کا [illegible] دانت کے
[illegible] سے [illegible] کرتا [illegible] اور [illegible] گوش کو جن کو
[illegible] کہتے [illegible] کرتا ہو اعضاء سے نفس اور صدر [illegible] کے ہمراہ اسکو
استعمال کرین سینہ کو پاک کرے گا اور جو شاندہ اوسکے برگ کا [illegible] کے
ہمراہ [illegible] پیا جاوے [illegible] اون کو خارج کرے گا اور [illegible]
[illegible] اعضاء
[illegible] ہمراہ [illegible] تخم اونٹنگن ملا کر [illegible] کرتا ہی
[illegible] کے [illegible] اگر [illegible] کے
[illegible] کیا جاوے [illegible] کے ہمراہ کیا جاوے [illegible] کرے گا اور رحم
[illegible] اسی طرح اگر جو شاندہ اوسکا ہمراہ مرغی کے پیا جاوے اور [illegible]
کرے گا برگ تازہ اوسکے رحم کی بلندی کو جو مرض [illegible] رحم مین ہو جاتی ہی [illegible]
[illegible] اپنی [illegible] کے لگائی جاوے بلغم خام کو [illegible] اسہال
کے خارج کرتا ہو [illegible] قوت اسہال کے جو [illegible] ہی روغن اوسکا زیادہ [illegible]
ہی بنسبت روغن [illegible] کے اور جو شاندہ اوسکے برگ کا ہمراہ [illegible] کے [illegible] ہی
[illegible] اگر [illegible] ہو کہ اسہال اسکا [illegible] ہو جاوے اوسکے دانہ کا لب نکالین اور [illegible]
کے ہمراہ اوسکو [illegible] اور شراب مین اوسے ڈال دین اور بعد اوسکے پی جاوین
[illegible] ہوتی ہی اوسکے پینے والے کو کہ بعد اسکے تناول کے [illegible]
بھی پی جاوے [illegible] اوسکا جل [illegible] اسکا [illegible] کے ذریعہ
[illegible] کیا جاتا ہی کہ [illegible] ہوتا

افیون جسکو ہندی مین افیم کہتے ہین **ماہیت** عصارۂ خشخاش کا ہی جو خشخاش کہ سیاہ ہوتی ہی اور مصری ہی اور دھوپ مین سکھایا جاتا ہی مترجم قدیم زمانہ مین فقط افیون اسی کو کہتے تھے کہ جسکو شیخ لکھ رہا ہی اور خشخاش سپید کی کاشت کا دستور نہ تھا افیون غذا کی مقدار شربت دو دانق سے زیادہ جائز نہین ہی - کبھی کاہو صحرائی سے بھی افیون بنائی جاتی ہی اور وہ بھی مخدر ہی مگر ضعیف ہی - افیون کو سبب لوہے کے پتھر پر بریان کرین کہ پہلے لوہے کو گرم کر لیا ہو تو سرخ ہو جاتی ہی

اختیار مختار اقسام افیون سے وہ ہو جو بھاری ہو اور بو اوسکی تیز ہو اور نرم لطیف ہو پانی مین جلد گھل جاوے اور گھلنے وقت اوس مین لسنگی نہ آوے دھوپ مین بھی پگھل جاوے اگر چراغ اوس سے روشن کرین تاریکی روشنی مین نہ آوے اور زرد رنگ کی ہو پانی کو رنگین کر دے اور سبک ہو بو اوسکی ضعیف ہو تک اوس کا مساحت ہو مغشوش اور آمیزش کی افیون ہی کہ اوسمین مامیثا ملا ہوا ہی اور پتّا کاہوے صحرائی کے دودھ سے اوسمین میل کیا جاتا ہی اور اوسکی بو ضعیف ہوتی ہی اور کبھی گوند بھی اوسمین ملایا جاتا ہی پس براق اور صاف زیادہ ہوتی ہی **طبیعت** سرد خشک درجہ چہارم مین ہی **افعال اور خواص** مخدر ہی اور مسکن ہر درد کی ہی پلائی جاوے خواہ طلا کیجاوے اور قدر شربت پلانے مین بڑی مسو کے برابر ہی **اورام** اور **شور** اورام گرم کو منع کرتی ہی **جراح اور قروح** افیون مین تجفیف قروح کی قوت ہی **آلات مفاصل** بہتی ہوئی زردی بیضیہ مین ملا کر نقرس پر طلا کرتے ہین پس درد مین سکون پیدا کرتی ہی خصوصاً ہمراہ دوا کے **امراض سر** نیند پیدا کرتی ہی اگرچہ حمول اوسکا فتیلہ سے کیا جاوے خواہ بغیر فتیلہ کے اور اگر اوسکو روغن گل مین گھول کر کان مین ٹپکائین جسمین درد ہوتا ہی اور مر اور زعفران بھی شریک کرین درد مین سکون پیدا کرتی ہی - درد سر کہنہ مین سکون پیدا کرکے زائل کر دیتی ہی - افیون بھی اونہین اشیا مین ہی جو فہم اور ذہن کو باطل کرتی ہی **اعضائے چشم** آشوب چشم سے جو اقسام درد کے پیدا ہوتے ہین اور جو ورم آنکھون مین رمد سے عارض ہوتے ہین اون کو افیون ہمراہ زردی بیضہ کے مفید ہی اور اکثر قدیم زمانہ کے اطبا افیون کا استعمال رمد مین جائز نہین کرتے تھے اسلیے کہ بصارت کو مضر ہی **اعضائے نفس اور صدر** کھانسی جو نہایت سختی آتی ہو اوسمین سکون پیدا کرتی ہی اور اکثر اوقات جو کھانسی کھلی ہوئی کہ زور آتی ہو اوسکو زائل کر دیتی ہی **اعضائے غذا** معدہ کی اکثر اوقات اوس سے آفت ہو جاتی ہی اور اجزا اوسکے مجتمع ہو جاتے ہین اور مرطوبات اوسوقت ہوتی ہی جسوقت معدہ مین رطوبت اور حرارت کی وجہ سے استرخا پیدا ہو اور اکثر اوقات اگر افیون تنہا پلائی جاوے بدون جند بیدستر کے ہضم کو باطل کر دیتی ہی خواہ نقصان ہضم مین زیادہ کرتی ہی **اعضائے نفض** اسہال کو بند کرتی ہی اور پیچ اور نزاش اور قروح امعا کو نافع ہی **سموم** قوتی کو بستہ کرکے قتل کرتی ہی جو اوسکو تناول کرے تریاق افیون کا جند بیدستر ہی **ابدال** بدل اوسکا سہ چند اوسکا بزر البنج اور دو چند اوسکا تخم لفاح ہی

اترج جسکو ہندی مین بجورا کہتے ہین - **ماہیت** اوسکی مشہور ہی اور روغن اوسکا جو اوسکے پوست سے بنایا جاوے قوی ہوتا ہی اور جو روغن اوسکے شگوفہ سے بنایا جاتا ہی وہ ہر ایک اثر مین ضعیف ہی **طبیعت** پوست اترج گرم ہی پہلے درجہ مین اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور مغز اوسکا حار رطب درجہ اول مین ہی - اور ایک قوم نے کہا ہی بلکہ وہ سرد تر ہی درجہ اول مین اور سردی اوسکی زیادہ ہی اور ترشا اوسکا سرد اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور تخم اوسکا گرم ہی اول درجہ کا اور تیسرے درجہ مین مجفف ہی **افعال اور خواص** منفخ اوسکا منفخ ہی اور برگ اوسکا مسکن نفخ ہی اور شگوفہ اوسکا زیادہ تر لطیف ہی اور ترشا اوسکا قابض ہی اور کاسر بیشکنندہ صفرا ہی اور تخم اوسکا اور پوست اوسکا محلل ہی - اگر پوست اترج کپڑون مین رکھا جاوے کیڑا لگنے کو منع کرتا ہی ہوا اوسکی فساد ہوام اور وبا کی اصلاح کرتی ہی **زینت** ترشا اوسکا جلاے رنگ کرتا ہی اور چھائیون کو دور کرتا ہی اور پوست سوختہ اوسکی طلا کرنے مین برص کے واسطے جید ہی - اور طبیخ اترج کا نکہت کو طیب کرتا ہی **اعضائے چشم** اترج کے ترشے کو بطور سرمہ کے لگانے سے یرقان اور زردی آنکھ کی دور ہوتی ہی **اعضائے نفس اور صدر** حماض اترج خفقان گرم کو ساکن کرتا ہی اور مربا اترج کا حلق اور پھیپھڑے کے واسطے عمدہ ہی مگر حماض اور ترشہ اوسکا سینہ کے واسطے ردی ہی - لب اترج جسوقت سرکہ مین جوش دیا جاوے اور نصف اسکا جب پیا جاوے جو برابر دس ماشہ کے ہوگا جونک نگلی ہوئی کو خارج کرتا ہی **اعضائے غذا** جرم اوسکا ثقیل معدہ پر دیر ہی اور منفخ ہی دیر ہضم واجب ہی کہ ہمراہ تری کے تناول کیا جاوے - اسی طرح اترج کا مربا شہد مین اسلم ہی اور قابل ہضم زیادہ ہی مگر ایکی بکثرت اوسکو کھائین - مگر برگ اترج مقوی معدہ کی ہی اور مقوی احشا بھی ہی اور شگوفہ اوسکا اور پوست اترج جسوقت طعام مین مثل ابازیر اور مصالح کے داخل کیجاوے ہضم طعام مین معین ہوتی ہی اور خود چھلکا اسکا ہضم نہین ہوتا ہی

بوجہ صلابت اور سختی کے اور جوشاندہ اوسکا قے کا مسکن ہے اور رب اوسکا اور وہ جو
حماض ہے معدہ کا استوار اور زور آور کرنے والا ہے اور رب اوسکے ترشہ کا یرقان
کو نافع ہے اور قے صفراوی مین سکون پیدا کرتا ہے اور اشتہاے طعام بڑھاتا ہے — لائق
اور سزاوار یہی ہے کہ اترج کو تنہا کھائین کسی طعام کے ساتھ اسکو نہ کھائین نہ قبل
کسی طعام کے اور نہ بعد کسی غذا کے **اعضاے نفض** جرم اندرونی اوسکا
قولنج پیدا کرتا ہے اور ترشہ اوسکا حبس شکم کرتا ہے اور اسہال صفراوی کو نافع ہے
اور تخم اوسکا بواسیر کو مفید ہے اور تخم اترج مین قوت سمیہ ہے اور عصارہ حماض اترج
کا غلا النسا یعنے فساد جراحت عصب عورات کو مفید ہے سموم تخم حماض بوزن دو درہم
ہمراہ شراب کے اور طلا نامے خاص شراب کے اور آب گرم کے مقابلہ جملہ سموم کا
کرتا ہے خصوصاً بچھو کے زہر کا پلانے سے خواہ طلا کرنے سے — اور پوست اترج
بھی قریب اسی کے ہے اور عصارہ پوست اترج سانپ کے کاٹنے سے نافع ہوتا ہے
پلانے کے ذریعہ سے اور پوست اوسکی ضماد کرنے سے

اسقنقور کو ہندی مین رو ہو کہتے ہین **ماہیت** اوسکی یہ ہے کہ دریائی حیوان ہے نیل
مصر سے شکار کیا جاتا ہے — اور یہ بھی کہتے ہین کہ از قسم تمساح کے ہے جسوقت اوسکو
پانی سے باہر رکھتے ہین اوسی جگہ نشو و نما پاتا ہے **اختیار** بہتر قسم اوسکی وہ ہے جو ربیع
مین پکڑی جاوے اور شکار کیجاوے اور بروقت ہیجان اور جوش خروش کے اوسکی
گرفتار ہوئی ہو اور بہتر اعضاے بدنی مین اوسکی ناف ہے **آلات مفاصل امراض**
بارد عصب کو نافع ہے **اعضاے نفض** نمک اوسکا باہ کو ہیجان مین لاتا ہے بعینہ
گوشت کو اوسکے کیا پوچھنا خصوصاً گوشت اوسکے ناف کا اور جو کہ قریب گردہ کے ہے
اور خصوصاً چربی اوس کی

اجاص جسکو آلو بخارا کہتے ہین **ماہیت** اوسکی مشہور ہے **اختیار** بستی قسم اوسکی
اقوی ہے بہ نسبت سیاہ کے اور زرد قسم اوسکی اقوی ہے سرخ رنگ سے اور سپید بڑے
دانہ کی پہاڑی سے اسہال قلیل ہوتا ہے اور اسمین شیرینی زیادہ ہے سب قسم سے
اور اسہال مین بھی زیادہ ہے اور اوسمین بھی وہی ہے جو بڑے دانہ کی ہو اور موٹی کم
طبیعت سرد ہے اول دوم مین اور رطب ہے آخر درجہ سوم مین **خواص اور افعال**
گوند اوسکا ملطف ہے اور زیادہ تقطیع کرتا ہے اور مغری کرتا ہے اور دمشقی آلو مین قبض ہے —
دیسقوریدوس کی راے مین سواے جالینوس کے اور جو خام ہو اوسمین قبض تو
ضرور ہے اور غذائیت اوسمین کم ہے لازم ہے کہ قبل طعام کے اوسکو کھائین اور بعد اوسکے
کھانے کے اگر مزاج کھانے والے کا مرطوب ہے ماء العسل اور غیرہ کا استعمال کرین

جراح اور قروح گوند اوسکا زخمون کو ملا دیتا ہے اور سرکہ کے ساتھ لگانے سے
داد کو دور کر دیتا ہے خصوصاً اگر اوسکے ساتھ شہد یا شکر ملائی جاے اور خناس کر لڑکون کو
فائدہ کرتا ہے **اعضاے سر** رگ آلو بخارا کو جوش دیکر اگر کلی کرین اون نزلون کو
روکتا ہے جو لوزتین اور لہات تک اوترے ہون **اعضاے چشم** گوند اسکے
اگر سرمہ لگایا جاوے بصارت کو قوت دیتا ہے **اعضاے نفس** جوشاندہ آلو بخارا
پیاس کی بھڑک مین سکون پیدا کرتا ہے **اعضاے غذا** جوشاندہ آلو بخارہ صفرا کو
بہت توڑتا ہے اور میٹھا آلو بخارہ معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہے بسبب اپنی ترطیب کے اور
معدہ کو سرد کر دیتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ معدہ کو موافق نہین آتا **اعضاے نفض** میٹھا آلو بخارا
صفرا کا اسہال زیادہ کرتا ہے اور تر آلو بخارا مین اسہال کی قوت خشک آلو بخارا سے
زیادہ ہے مسہل اسکا ہونا بسبب لزوجت کے ہے — اور دمشقی آلو بخارا بعض اطبا کے
نزدیک قبض شکم پیدا کرتا ہے — اور جنگلی آلو بخارا جب تک پختہ نہو جاوے اوسمین کسیقدر
قبض ہوتا ہے — جالینوس نے کہا کہ حکیم دیسقوریدوس نے خطا کی ہے اس قول مین
اپنے کہ دمشقی آلو بخارا قابض ہے — حالانکہ وہ مسہل ہے اور گوند اوسکا مثانہ کی پتھری کو
ریزہ ریزہ کر دیتا ہے پانی اسکا ادرار حیض کرتا ہے — اور جس قدر چھوٹا ہوگا اسہال کم کریگا

اسفیداج جسکو ہندی مین سپیدہ کہتے ہین **ماہیت** یہ قلعی کی خاک ہے یا سیسہ
کی خاک ہے اور سیسہ جسوقت زیادہ جلایا جاوے سیندور ہو جاتا ہے اور زیادہ لطافت
حاصل کرتا ہے — سپیدہ کے اقسام سب بذریعہ سرکہ کے بناے جاتے ہین اور کبھی
نمک سے بناے جاتے ہین اور یہ بہت طریقون سے انکی ساخت ہوتی ہے جیسا
کہ کتابون مین ارباب کیمیا کے مشہور ہے **طبیعت** سرد خشک دوسرے درجے مین
ہے **افعال اور خواص** جو سپیدہ سرکہ سے بنایا گیا ہو اوس مین تلطیف زیادہ ہوتی
ہے اور خواص بدن مین زیادہ کرتا ہے — دوسری قسم کا سپیدہ اوسمین زیادہ تلطیف
نہین ہے — سپیدہ مغری بھی ہے خصوصاً جسکو سیندور کہتے ہین **اورام اور بثور**
سرد ورم اور سخت اورام کو نرم کر دیتا ہے **جراح اور قروح** مرہمون مین داخل
کیا جاتا ہے پس قرحون کو بھر لاتا ہے اور اوسمین گوشت پیدا کرتا ہے اور گوشت کو سڑا دیتا
ہے خصوصاً سیندور کہ خراب گوشت کو سڑا دیتا ہے اور سیندور مین تازہ گوشت اوگانے
کی قوت ہے **امراض چشم** دانے اور پھنسیان جو آنکھ مین نکلتی ہین انکو فائدہ کرتا
ہے **اعضاے نفض** شقاق مقعد کی دواون مین سپیدہ بھی داخل ہے مرہم
سپیدہ بھی سرکی قسمون مین داخل ہے

آبنوس ہندی مین بھی اسکو یہی کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہے **اختیار**

بہتر آبنوس وہی ہی کہ سیاہ ہو اور برابر ہو یعنے چکنا ہو جسمین لکیرین نہون اور چھوٹے زمین ایسا معلوم ہو جیسے سینگ کو خراد اہی اور وہ خشکیدہ ہوتا ہی اور ذائقہ مین کسی قدر لذع پیدا کرتا ہی اور جب اوسکو چنگاری پر ڈالین خوشبو اوسکے دھوئین مین آتی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی ایک قوم نے یہ کہا ہی کہ آبنوس باوجودیکہ اوس مین حرارت ہی خون کی حرارت کو بجھا دیتا ہی **افعال خواص** پانی مین شل اور بہت سے پتھرون سے رگڑا جاتا ہی اور وہ ملطف ہوتا ہی اور جلا زیادہ کرتا ہی **امراض چشم** باریک جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہی اوسکو صاف کردیتا ہی اور سپیدی جو آنکھ مین پڑجاتی ہی اوسکو دور کردیتا ہی۔ تراشۂ آبنوس سے شیاف بنایا جاتا ہی اور آبنوس کا کھرل دوائے چشم کے واسطے بناتے ہین اسلیے کہ آنکھ کو وہ زیادہ موافق ہی۔ اگر برادہ آبنوس کسی توے وغیرہ پر جلایا جاوے پھر دھو ڈالا جاے کہنہ قروح کو اور آشوب چشم کو جو خشک ہو اور آنکھ کی کھجلی کو نفع کرے گا **اعضاے نفض** ایک گروہ نے کہا ہی کہ آبنوس گردے کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتا ہی۔ اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ آبنوس مین نفخ شکم کے تحلیل کی قوت ہی۔

آذان الفار جسکو ہندی مین موسی کرنی کہتے مین **ماہیت** ایک گھانس ہی جسکی قوت نزدیک جالینوس کے قریب اوس گھانس کی قوت کے ہی جس سے آئینہ کو جلا دیتے ہین اور یہ نام دو گھانسون پر بولا جاتا ہی ایک تو وہ جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہی اور اوسمین جھاڑی کی بو آتی ہی اور سختی اوسمین نہین ہی۔ اور دوسری وہ گھانس جسکا دیسقوریدوس نے ذکر کیا ہی اور گمان کیا ہی کہ یہ گھاس مشابہ لبلاب کے ہوتی ہی لیکن موسی کرنی کی پتی لبلاب سے چھوٹی ہوتی ہی اور یہ گھاس زمین پر پھیلتی ہی پتلی پتلی شاخین اسمین ہوتی ہین اور باغون مین ہوتی ہی۔ پاکیزہ اور کوئی بو اوسمین نہین ہوتی ہی اور نہ کوئی مزہ۔ اسمین چند خوشے ہوتے ہین پھول اسکا لاجوردی ہوتا ہی دھنیا کے پھول سے مشابہ۔ اور خطاف اوسکو چیر لیتی ہین۔ حدت اسمین زیادہ ہوتی ہی خصوصًا وہ قسم جو پانی کے قریب پیدا ہوئی ہو۔ مسیح کہتا ہی کہ اسکی منفعت قریب منفعت افسنتین کے ہی اور یہ بات دونون قسم کی موسی اکرنی سے بعید ہی اور اوس سے متوقع نہین ہی **طبیعت** جو قسم موسی کرنی کی مشہور ہی اور اوسکی شناخت ہوچکی ہی اوسکی طبیعت جالینوس کے نزدیک سرد تر ہی اول درجہ مین۔ اور دوسرے قسم اوسکی اودیہ حادہ سے ہی **افعال و خواص** پہلی قسم مین اسکے قبض نہین ہی اور دوسری قسم مجفف ہی اور جلد کی سرخ کرنے والی ہی **جراح اور قروح** جو خاصیت کہ دیسقوریدوس نے بیان کی ہی وہ یہ ہی کہ کانٹے کو نکال دیتی ہی اور کیل جو زخمون مین ہوتی ہی اوسکو اوبھار لاتی ہی اور زخم کو ملا دیتی ہی

اعضاے سر اسکا پلانا مرگی کو فائدہ دیتا ہی اور لقوے کو نفع کرتا ہی اگر سعوط اسکا کیا جاے تو اوسکا نفع زیادہ ہوتا ہی اور سعوط اسکا دماغ کو پاک کردیتا ہی

ارنب بری جنگلی خرگوش کو کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی **جبتہ** اسکا تمام اون افعال کو کرتا ہی جنکا بیان باب انفحہ مین ہوچکا ہی اور نہایت لطیف ہی اور بہت خوب ہی اور اسمین کچھ افعال زیادہ بھی ہین **زینت** خون اسکا چھائین کو دور کردیتا ہی۔ اور خاک اسکی سر کے بالخورہ کی عمدہ دوا ہی خصوصًا دریائی خرگوش کی۔ اور اگر شکم خرگوش کو معہ اندرونی اوجھ وغیرہ کے بجنسہ لیکر کسی برتن مین جلاوین تو سر کے بال اوگانے کی عمدہ دوا ہوگی جب اوسکو روغن گل مین پیسکر لگائین **آلات مفاصل** خرگوش کا دماغ بھنا ہوا اوس رعشہ کو فائدہ کرتا ہی جو بعد کسی مرض کے پیدا ہوا **اعضاے سر** لڑکون کی ڈاڑھ مین خواہ دانتون کی جڑون مین اگر خرگوش کا دماغ ملا جاے بہت جلدی سے دانت نکل آئین اور ایسی سہولت ہو کہ درد مطلق نہو اور یہ اثر اسکی خاصیت مین ہی۔ اسی طرح اگر اسکو گھی مین یا مسکہ مین یا شہد مین گھولکر استعمال کرین **سجب** جبتہ اسکا سرکہ ملاکر پیا جاے صرع کو نافع ہوگا **اعضاے نفض** جبتہ اسکا اگر تین دن سرکہ ملاکر وہ عورت پیے جو حیض سے پاک ہوچکی ہو حمل کو منع کرے گا اور جو رطوبت کہ رحم سے نکلکر بہتی ہی اوسکو پاک کردے گا۔ خون خرگوش کا بھنا ہوا سحج اور ورم امعا کو اور اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی۔ **سموم** جبتہ خرگوش کا سرکہ ملاکر تریاق اور رفادزہر جملہ سموم کا ہی۔ اور خون خرگوش کا بھنا ہوا اسامارنی کے زہر سے نفع دیتا ہی۔

انجوسا کی ماہیت حس الحمار اور شنجار اور شنقاص اسکو کہتے ہین اور یہ جھلار اور درخت خواہ جھاڑ ہوتا ہی جسمین سخت سخت کانٹے سبت سے ہوتے ہین پتے اسکے سیاہ اسکی جڑ سے ملے ہوے ہوتے ہین اور جڑ اسکی ایک اونگل موٹی ہوتی ہی رنگ اوسکا بہت سرخ ہوتا ہی ہاتھ کو سرخ کردیتا ہی اگر گرمیون مین چھوا جاے۔ ایک قسم اسکی چھوٹی پتی کی ہوتی ہی سرخ رنگ۔ قسمین اسکی چار ہین۔ ابوقلیا۔ اونوخیلیس لوقا سوسی۔ ابوباسین ہندی مین اسکو رتن جوت کہتے ہین **اختیار** سب قسمون مین پہلی دو قسمین زیادہ قوی ہین **طبیعت** جالینوس نے کہا ہی کہ انجوسہ کی ایک قسم گرم خشک ہی **افعال و خواص** جس قسم کا انجوسہ نام ہی وہ ملطف ہی معہ قبض کے اسی واسطے وہ کھٹی ہی اور تلخ ہی اور باقی اقسام مین قبض ہونا زیادہ تر ظاہر ہی۔ لیکن دو قسمین دوسری وہ بہ نسبت پہلی دو قسمون کے احراق مین قوی ہین اور حرارت بھی اونکی زیادہ ہی اور جڑ کی حرارت بہ نسبت پتی کے زیادہ قوی ہی **زینت** جب سرکہ ملاکر اسکا طلا کریں

بہق کو نفع کرتا ہے ۔ بلکہ دور کر دیتا ہے ۔ اور اوس مرض کو جسمین جلد کے
چھلکے چھلکے ہو کر جھڑتے ہین بہت فائدہ کرتی ہے اس کی بہ نسبت جڑ کے
ضعیف ہے اورام اور بثور جڑ ابوقلیا کی آرد جو کے ہمراہ حمرہ کو منع کرتی ہے اسیطرح
بڑلیوتالیسوسی (?) کی اور خنازیر کی تحلیل کرتی ہے جسوقت چربی ملا کر خنازیر پر رکھی جاوے
جراح اور قروح چربی ملا کر کل قروح پر رکھی جاتی ہے اور خاص کر اوس مقام پر
جو آگ سے جل گیا ہو اعضاے غذا ابوقلیا کی جڑ معدہ کو مضبوط کرتی ہے اور جڑ اسکا (?)
اوسکا ہمراہ مالی قراطون سکنجبین (?) یرقان کو نفع کرتا ہے اور طحال کے زرد کو اعضاے نفض
اور جوشاندہ اوسکا مالی قراطون کی ساتھ یعنے ماء العسل کے ساتھ درد گردہ او سنگ گردہ
کو نفع کرتا ہے ۔ اور اگر اوس کی جڑ کا عورت حمول کرے اسقاط حمل کر دے گی ۔ بیج
اوسکی شراب مین اوٹائی ہوئی قبض شکم پیدا کرتی ہے ۔ لیکن ابوقلیا اخلاط صفراوی
کی تحلیل کرتی ہے ۔ اور زرد بیج کی جڑ ہمراہ زوفا اور مالم (?) کے کیڑون کو قتل کرتی ہے ان کو نکال
دیتی ہے ۔ اسی طرح شحار (?) مطلق زرد ہوا ہو لیکن زرد رنگ کی سبب سے زیادہ
قوی ہے حمیات جوشاندہ بیج ابوقلیا (?) کا ماء العسل کے ہمراہ پرانی تپون کو فائدہ کرتا ہے
سموم جس وقت پھل اوس زرد درخت جوت (?) کا جسکی سرخ پتی ہو اور پھل زرد ہو جاوے کر
کسی گزندہ جانور پر تھوکین اوسکو قتل کر دے گا ۔ اور دو قسمین دوسری سانپ کے
کاٹنے سے نفع کرتی ہین پلائی جائین یا طلا کیجائین یا لٹکائی جائین

الماس جسکو ہندی مین ہیرہ کہتے ہین بعض لوگ ایسا کہتے ہین کہ صحیح لفظ ماس ہے
اور صواب یہ ہے کہ باب میم مین ذکر کیا جاے ۔ مگر ہمنے باب الف مین اسکا ذکر کر دیا ماہیت
یہ ایک پتھر مشہور ہے طبیعت ایک قوم نے کہا ہے کہ سرد وخشک ہے اور دوسری
کہتی ہے کہ گرم خشک مقوت (?) ہے افعال اور خواص جلا زیادہ کرتا ہے اور ذیسقوریدس
کے نزدیک محرق ہے اور عفونت پیدا کرتا ہے زینت دانتون مین جلا اور چمک پیدا
پیدا کرتا ہے اعضاے سر ایک قوم نے کہا ہے کہ جب ہیرے کو منہ مین دبائین دانت
ٹوٹ جاتے ہین کہتے ہین کہ یا تو یہ اثر اسکی خاصیت مین سے ہے اور یا یہ بات ہے کہ
سانپ کا زہر جس مقام پر ہوتا ہے اوس جگہ کو توڑ دیتا ہے ۔ اور یہ کلام اوس شخص کا ہے
جو بالکل خرافات اور بیہودہ بکتا ہے اوسکو نہین معلوم ہے کہ سانپ کا زہر جسوقت سانپ
کے منہ سے باہر نکال لیا جاوے اور جما یا جاوے اوس مین یہ اثر نہین باقی رہتا
ہے خصوصا کہ اوسکے نکالنے کو مدت گذر گئی ہو اعضاے نفض ایک قوم نے
کہا ہے کہ جب ہیرہ کا ایک چھوٹا ٹکڑا پچکاری کے سرے پر ملک رومی سے چپکا دیا
جاوے اور مثانہ مین داخل کیا جاوے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دے گا اور اس قول کو
مین بعید از قیاس سمجھتا ہون مسموم ہیرہ خود سم قاتل ہے

ارمال اسکو اربالی بھی کہتے ہین ماہیت یہ لکڑی عرفہ (?) کے مشابہ ہے زینت نکہت
کو پاکیزہ کر دیتی ہے اورام اور بثور اورام گرم کو ضماد اسکا فائدہ دیتا ہے جراح اور
قروح قروح کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور اون مین گوشت ابھارتا ہے اور اون کو خشک
کر دیتا ہے اور اوس کے خشک کرنے مین لذع نہین ہوتی ۔ اور ... نملہ کو
منع کرتا ہے اعضاے سر دلی کو قوت دیتا ہے اور مسوڑھون کی ... کو ... کرتا ہے
منہ کے امراض کو موافق ہوتا ہے اعضاے چشم کھانا اوسکا آشوب چشم کو نفع
کرتا ہے اعضاے صدر دل کو قوی کرتا ہے اور ... کو اعضاے نفض تمام
اجزا اوسکے قبض طبیعت پیدا کرتے ہین

البخ ماہیت اوسکی کہتے ہین کہ وہ درخت ... اور مین ... ہون کہ وہ البخ ہے تاکہ
اوسکی بہ نسبت لائق یہ بات تھی کہ باب اللام مین ذکر کیا جاے ۔ بڑے بڑے درخت
سے یہ بھی ایک درخت ہے اور مصر تک لایا گیا جب مصر مین پہونچا یہان پر اس کا
ذائقہ بدل گیا اعضاے نفض زہر کو رد کرتا ہے اگرچہ کسی عضو پر اسکو رکھ دین

انسان جسکو آدمی کہتے ہین طبیبون کا قول ہے کہ انسان کی منی بہق کو دور کرتی
ہے ۔ اسی طرح لڑکون کے پیشاب کا نمک جو تانبے کے برتن مین بنایا جاے
اور چھائین کو جلا دیتا ہے اور دور کر دیتا ہے ۔ اور وضح کو نفع کرتا ہے اورام اور بثور
اور انسان کے پیشاب کا حمرہ کو دفع کرتا ہے بنا بر قول طبیبون کے ۔ اور اسی طرح براز
اوسکا جب تک اوسمین گرمی باقی ہو ۔ آدمی کے بالون کی خاک بثور کو اچھا کر دیتی
ہے ۔ اور جب گھی مین ملا کر لگائی جاوے اورام ساعیہ کو منع کرتی ہے یعنے وہ ورم جو
بدن مین پھیلتا ہے جراح اور قروح اوسکا پیشاب لیسے خارشت کو جسمین زخم
پڑ گئے ہون اور سوکھی خارشت کو دور کر دیتا ہے ۔ اور خبیث مادہ کے دوڑنے کو روکتا
ہے اور داد کو خصوصا آدمی کی منی داد کو زیادہ فائدہ کرتی ہے آلات مفاصل کہتے
ہین کہ حیض کا خون درد نقرس مین تسکین دیتا ہے ۔ اور اسی طرح آدمی کی منی اور درد چشم
عورت کا افیون اور موم اور زیت ملا کر ۔ اعضاے سر جلے ہوے بال آدمی
کے اور روغن گل کان مین ٹپکایا جاتا ہے اور دانت پر جبکہ ان دونون مین درد ہو
تو درد مین تسکین پیدا کرتا ہے جیسا کہ اسکا دعوی لوگون نے کیا ہے ۔ لعاب روزہ دار
کے منہ کا جو فاقہ سے ہو کان مین ڈالنا کان کے کیڑون کو نکال دیتا ہے ۔ آدمی
کی ہڈی جلی ہوئی سے مرگی اچھی ہوتی ہے ۔ آدمی کے کان کا میل درد شقیقہ کو
مفید ہے اعضاے چشم پیشاب آدمی کا شہد ملا کر تانبے کے برتن مین پکایا جاے

بیاض چشم کو دور کرتا ہی اور طرفہ جو آنکھ میں پیدا ہوتا ہی اوسکو سفید کر دیتا ہی جلے ہوے
بال آدمی کے نمک ملا کر تر کھجلی اور خشک کھجلی جو آنکھ میں ہو اوسکو مفید ہیں اعضاے
نفس اور صدر کہا گیا ہی کہ لڑکون کا پیشاب جسوقت پیا جاوے عسر نفس اور انتصاب
کو نفع کرتا ہی اور یہ بہت بڑا علاج ہی۔ عورت کا دودھ سل کی بیماری مین بہت نفع کرتا ہی
اور ارنب بحری کا علاج بھی ہی اعضاے غذا طبیبون نے کہا ہی کہ آدمی کا دودھ
معدہ کی خراش مین تسکین دیتا ہی۔ اور ایک اسکو جیسے سواے میں ماشہ آدمی کا پیشاب
مع اوس ماء العسل اور آب کرنب کے یرقان کو خاص کر فائدہ کرتا ہی۔ اسی طرح اوسکا غلیظ
اعضاے نفض کہتے ہیں کہ اوسکا پیشاب پلانا ادرار بول کرتا ہی۔ اور یہ بھی کہا گیا
ہی کہ نقطہ خون کا اعتدال کرتا عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہی۔ عورتون کا دودھ
رحم کے قروح اور ... کو فائدہ کرتا ہی فتیلہ کے طور پر ہوا یا حمول کیا جاوے آدمی
کا پیشاب پلانا ... بند کر دیتا ہی اور رحم کو پاک کرتا ہی۔ بقدر دو ثلث ایک رطل
کے جو برابر اکیس تولہ کے ہوا اوسمین گندنا کو جوش دے کر پلائین حمیات سو کہا
غلیظ اوسکا جب ہمراہ شہد اور شراب کے پلایا جاوے اون تپون کو فائدہ کرتا ہی جو
دورہ سے آتی ہین سموم عورت کا دودھ تریاق ہی اوس زہر کا جو ارنب بحری یعنے
کا سا کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہی آدمی کے دانت پیسکر اگر سانپ کے کاٹے ہوے
زخم پر چھڑکین فائدہ کرے گا یا دانت کو جلا کر اوسپر چھڑکین۔ اوس کا غلیظ پیس کر
آدمی کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہو اوس پر چھڑکا جاتا ہی اور آدمی کا تھوک نہار منہ کا
بچھو اور سانپ کو قتل کرتا ہی۔

اکتمکت جسکو ہندی مین کرنجوا کہتے ہین **ماہیت** یہ دوا ہندی ہی اور رفادانیا کا
فعل کرتی ہی **اعضاے سر** اسکے بخارات اوڑا کر طلا کرتے ہین تو مرگی کو روکتا ہی

اسفاناخ جسکو ہندی مین پالک کہتے ہین **طبیعت** سرد تر ہی آخر درجہ اول مین **افعال**
اور خواص ملین ہی اور غذا اوسکی عمدہ ہی غذاے سویق سے۔ مین کہتا ہون
کہ اسمین قوت جلا کی ہی اور غسال بھی ہی اور صفرا کا قلع و قمع کر دیتا ہی اکثر معدہ اسکے
ساگ سے نفرت کرتا ہی اوسوقت اسکا پانی ٹپکا کر کوئی غذا پکائی جاتی ہی اور کھلائی
جاتی ہی **آلات مفاصل** پیٹھ کا درد جو خون کے مادہ سے ہو اوسکو نفع
کرتا ہی **اعضاے نفس اور صدر** درد صدر اور درد ریہ کو جو حار مادہ سے ہو فائدہ کرتا ہی
اعضاے نفض ملین شکم ہی

اسقل دوا ہے عربی ہی مشابہ پیاز کے ہوتی ہی اور ربیع مین پیدا ہوتی ہی یہ بہ مشابہ
جنگلی پیاز کے ہوتی ہی شاخین اسکی بہت ہوتی ہین ... اوسکا گابہ کے بیج کا سا ہوتا ہی

طبیعت اسکی گرم ہی **اعضاے غذا** الطحال کو بہت فائدہ کرتی ہی **اعضاے**
نفض ادرار بول کرتا ہی

افولوسقون گمان کیا گیا ہی کہ یہ حی الابل ہی **اعضاے نفض** دونون
گردون کا تنقیہ کرتی ہی **سموم** دیوانے کتے کے کاٹنے کو زیادہ فائدہ کرتی ہی

الوسون یہ ایک لکڑی ہی جو سپر کے مشابہ ہوتی ہی اسی واسطے اسکا نام ترسی
رکھا گیا ہی **طبیعت** گرم خشک درجہ اول مین ہی **افعال اور خواص** مجفف باعتدال
ہی اور جلا کرتی ہی **زینت** جھائین کو نفع کرتی ہی اور ہر ایک دھبہ اور داغ جو اسی
قسم کا ہو اوسکو زائل کر دیتی ہی۔ اور یہ فعل اسکا اعتدال سے ہوتا ہی **سموم** جالینوس کہتا ہی
کہ یہ دوا بالخاصیت دیوانے کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی اور جالینوس نے
ایک جماعت کو اسی دوا سے اچھا کر دیا ہی۔ اور یونانی زبان مین اسکو الوسون کہتے ہین

اسطاروس اور اطیقوس **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ یہ دوا بنام جالینوس مشہور ہی
طبیعت اسکی یہ ہی کہ اسمین تھوڑی سی تبرید ہی اور اس مین قبض بھی ہی **افعال و خواص**
اسمین کسی قدر قوت محللہ بھی ہی بقدر تبرید کے **اورام اور بثور** دونون کو لے کے ورم کو خناق
بھی اسکا فائدہ کرتا ہی اور لٹکانا بھی

اردفانی **ماہیت** اسکی درخت ہی مثل کبر کے بو اسکی بہت تیز ہی اور بھاری ہی اسکا
پھل ایک غلاف مین ہوتا ہی **طبیعت** راہب نے کہا ہی کہ دوا اپنی طبیعت مین کو
ادرکا کنج سے زیادہ قوی ہی **اورام اور بثور** اورام باطنی کو نفع کرتی ہین بنا بر قول
راہب کے اور مقدار شربت اسکی دو اوقیہ تک ہی جو برابر ساڑھے پانچ تولے کے ہی
اور خارجی اورام جو گرم ہون اونپر طلا کیجاتی ہی پس نفع اسکا نہایت عجیب ہوتا ہی کسی حکیم
پر ورم کیون نہو **سموم** اگر زنبور کے کاٹنے کے مقام پر اسکو طلا کرین۔ فوراً
اچھا کر دیتی ہی۔

انقراسیفون یہ دوا ے فارسی ہی اسکو ذبحہ اور حرم بھی کہتے ہین **خواص** حافظہ
کے واسطے بہت اچھی دوا ہی۔

ابوطبلون **ماہیت** اسکی ایک گھانس ہی کہ کدو کے مشابہ ہوتی ہی اور طائفہ اطبا کا
قول ہی کہ یہ اسی نام سے مشہور ہی جبلح اور **قروح** کہتے ہین کہ یہ دوا نہایت نافع چیز ہی واسطے
اون زخمون کے جو تازہ ہون کہ اونکو ملا دیتی ہی اور گوشت فوراً ابھر لاتی ہی

اسیوس **ماہیت** اوسکی ایک پتھر ہی جسپر وہ نمک پیدا ہوتا ہی جسکا نام زہرہ اسیوس ہی
اور شاید یہ وہی چیز ہی کہ اوسکی پیدائش دریا کی تری سے ہوتی ہی اور وہ نمک جو خشک ہو
دریا سے اوسپر گرتی ہی **افعال اور خواص** قوت اوسکی اور قوت اوسکی نمک کی تحقیق

ہے اور گوشت بھر لانے والی ہے اور کسیقدر عفونت بھی پیدا کرتی ہے اور سڑے ہوئے گوشت
کو گھلا دیتی ہے۔ بدون لذع کے اور اعم اور شبہ تحلیل خراجات کی کرتی ہے اگر اسکا
ضماد صمغ البطم اور زفت کے ساتھہ لگایا جاے جراح اور قروح جو قروح دشواری
پیدا کرنے والے ہین اور پرانی ہین اگرچہ ہین اون کو نفع کرتی ہے آلات مفاصل
آردجو کے ہمراہ اگر نقرس پر لگایا جاے فائدہ کرے گا اور اگر اطراف دست و پا اُن
بیمارون کے اسکے جوشاندہ مین رکھنے مین نفع پیدا کرے گا اعضاے غذا
اگر جو کے آٹے اور سرکہ کے ہمراہ تلی پر لگایا جاے فائدہ کریگا
اطریطلا اوسکی قوت شل بوزیدان کے ہے طبیعت گرم دوسرے درجے مین ہے اور
تر پہلے درجہ مین دوسرے درجے کے خواص بڑا جلا کرنے والا ہے زینت
بہق کو بقوت دور کرتا ہے۔
ارنب بحری اسکو ہندی مین کالا سا کہتے ہین ماہیت ایک حیوان ہے صدفی جانور
یعنے سیب کی شکل پر سخت ہوتا ہے سرخی اوسکی کھلی ہوی اوسکے اجزا کیخ بیچ مین
مشابہ برگ اشنان کے ہوتی ہے زینت خون اوسکا گرم ہے جھائین اور بہق کو دور
کرتا ہے اور سر اوسکا جلایا ہوا بالخورہ کے بال کو اوگا لاتا ہے خصوصاً اگر ریچھ کی چربی
ملا کر لگائین اور داء الحیہ مین بھی زیادہ فائدہ کرتا ہے — اور اگر بدستور بے جلائے ہوے
اوسکا ضماد کرین بال گرا دیتا ہے اعضاے چشم آنکھہ مین جلا پیدا کرتا ہے اگر لیپ اسکا
لگایا جاے یا بطور سرمہ کے لگایا جاے سموم زہر کی دواؤن مین اسکا بھی شمار ہے
اور پھیپھڑے مین زخم پیدا کرکے قتل کرتا ہے
اقسون دواے کرمانی ہے اور فارسی ہے طبیعت حار اور لطیف ہے
اناغالیس ماہیت اسکی دو قسم ہے ایک کا پھول زرد ہوتا ہے اور دوسرے کا آسمانی
رنگ کا ہوتا ہے جراح اور قروح دونون قسمین اسکی جراحات کی اصلاح کرتی ہین
اور زخم کے ورم کو روکتی ہین اور کیل وغیرہ جو پھوڑون مین ہو اوسکو باہر کھینچ لاتی ہے
اور قروح کے پھیلنے کو منع کرتی ہین اعضاے سر اگر اسکا غرغرہ کیا جاے یا بطور
ناس کے استعمال ہو بہت سا بلغم سر سے اوتار کر نیچے لاتی ہین — اور دانت کے اور
درد کو جو متصل شق کے ہو بٹھا دیتی ہے اعضاے نفض اگر اسکو ہمراہ شراب کے
پلائین درد گردہ کو فائدہ کرتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ جو قسم اسکی کبود مائل بسیاہی
ہوتی ہے مقعد کو استوار کرتی ہے اور جو مقدار مقعد کی اونچی ہو گئی ہو اوسکو اپنی جگہہ پر ٹھیک
بٹھا دیتی ہے — اور جو قسم سرخ پھول کی ہے وہ مقعد کو زیادہ اونچا کر دیتی ہے اور باہر
نکال لاتی ہے سموم شراب کے ہمراہ اسکو پینے سے سانپ کے کاٹنے کی —

مضرت دفع ہوتی ہے —
ابرق دواے فارسی ہے [illegible]
اوس پیہ ماہیت اسکی ایک قسم [illegible] طبیعت ابن ماسویہ
کہتا ہے کہ گرم خشک ہے —
اربیہ ماہیت اسکی دوا ہے [illegible] بیمار کے اعضاے [illegible]
بواسیر کو فائدہ کرتی ہے —
اوفیلیوش ماہیت اسکی اوافیوش [illegible] ہے ایک جھیری جو مشابہ [illegible] کے ہوتی
ہے جسکو ہندی مین کھٹ کیلا کہتے ہین طبیعت [illegible] کہتا ہے کہ دوسرے درجہ
سرد ہے اور پہلے درجہ مین خشک اور [illegible] اوسکا بہت تیز اور بڑا قابض کرنے والا
اول مرتبہ مین پہلے درجے کے اور ضعیف دوسرے درجہ مین زینت لڑکون کے
پیشرو کی حفاظت کرتی ہے کہ اوس پر کالے بال ایک مدت تک نہین نکلتے اعضاے
غذا [illegible] اوسکا یرقان کو فائدہ کرتا ہے
اندوسارون ماہیت اسکی یہ دوا ہے کہ جسکا نام فارسی رکھا گیا ہے اسلیے کہ
اسکے بھی دو کنارے ہین جیسے تبر مین دو بار مین ہوتی ہین طبیعت گرم ہے اور
اسمین تلخی اور کھٹاپن بھی ہے خواص اندرونی سدون کی تفتیح کرتی ہے آلات مفاصل
اوجاع مفاصل کو نفع کرتی ہے
اصابع ہرمس ماہیت اسکی سورنجان کا شگوفہ ہین
اطماطیہ دوا ہندی ہے بوزیدان کی قوت اور اسکی ایک سی ہے واجب ہے کہ تامل
کر لینا چاہیے ایسا نہو کہ اوسکی جگہ اطیطلا کا استعمال ہو جاے کہ جسکو فوفل کہتے ہین
طبیعت گرم تر ہے اعضاے نفض مادہ کو زیادہ کرتی ہے
ایطاماس یہ درخت غرب کا ہے جسکو باب الغین مین ہم ذکر کرینگے
ارز جسکو ہندی مین چاول کہتے ہین طبیعت گرم خشک ہے مگر خشکی اوسکی
بہ نسبت حرارت کے زیادہ ظاہر ہوتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ گیہون کے
بہ نسبت اسمین حرارت زیادہ ہے افعال وخواص غذا دینا اسکا بدن کو بہت
اچھا ہوتا ہے یبوست کے ساتھہ پر اگر دودھ مین پکایا جاے اور روغن بادام ملایا
جاے تغذیہ بدن زیادہ کرے گا اور اچھا کرے گا اور جو تجفیف اسمین ہے وہ بھی
اور قبض بھی اسکا ساقط ہو جاے گا خصوصاً اگر رات بھر اسکو سبوس گندم مین
بھگو رکھین یہ چاول ایسی چیز ہے کہ بسبب دیر ہضم ہونے کے سردی پیدا کرتا ہے اور
اسمین جلا بھی ہے اعضاے نفض پیشاب اسکی جو پانی مین پکای جاے ایک

سمین تک قابض ہی اور کیرا اسکی وہ درہم مین پکا کر سی زیادہ کرتی ہی اور قبض نہین کرتی
پان اگر مدبر کیا جاے ان ... ہی کہ معدہ کبھو سی کے اسکو بھون ڈالین اور جو تری اسمین
ہی اوسکو نیست نابود کر دین اور ... اسمین پیدا کرے گا خصوصا وہ چاول جسکو سبوس گندم
کے بیچ مین بھگو دین اور اس ذریعے سے اوسکی یبوست باطل کردین

ابریشم جسکو ہندی مین ریشم کہتے ہین **طبیعت** اسکی گرم ہی **اعضاے صدر**
مفرح ہی خصوصا ابریشم خام **زینت** پھننا ریشمی کپڑے کا کہتے ہین کہ جوئین پڑنیکو منع کرتا ہی

اطریہ جسکو فارسی مین آرد رشتہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی سمجھا غذاؤن کے جو گیہون
کے آٹے سے گوشت ملاکر پکائی جاتی ہی اور بے گوشت کے بھی پکتی ہی اور ہمارے
ملک مین اوسکو رشتہ کہتے ہین **طبیعت** گرم ہی رطوبت اوس کی زیادہ ہی **خواص**
بیشک ہضم دیر مین ہوتی ہی اور معدہ سے انحدار اوسکا بہت دیر مین ہوتا ہی اس لیے
کہ وہ فطیری ہی خمیر نہین اوٹھایا جاتا ہی اور جو قسم اسکی بے گوشت کے پکائی جاتی ہی
وہ سبک ہوتی ہی بعضون کے نزدیک اور شاید کہ یہ بات اون کی جیسا کہتے ہین
درست نہین ہی پھر جب اوسمین مرچ سیاہ ملائین اور روغن بادام شریک کرین کچھ اوسکا
حال صلاحیت پر آجائیگا اور جب ہضم ہوجاے اوس وقت غذائیت اوسکی
بدن کو زیادہ ہوتی ہی **اعضاے نفس** پھیپھڑے کو نفع دیتی ہی اور کھانسی اور
خون تھوکنے کو مفید ہی خصوصا جب خرفہ کے ساتھ پکائی جاے **اعضاے نفض**
ملین بطن ہی حمد کرتا ہون خدا کا از روے شکر

حرف البا

یعنے جو دوائین حرف بے سے شروع ہین اونکا بیان -

بان جس درخت سے حب البان لیا جاتا ہی **ماہیت** دانہ اسکا چنے سے بڑا
ہوتا ہی سپیدی مائل اتنی اسمین نرمی ہوتی ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ تیل بھرا ہوا ہی
طبیعت گرم تیسرے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ مین **افعال و خواص**
منقی ہی خصوصا لب اوسکا اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہی سرکہ اور پانی ملاکر اندرونی
سدون کی تفتیح کرتا ہی اور کھلی مین اسکے تلخی زیادہ ہی اور قبض ہی اور اسی سبب سے
کھلی مین قوت کاوی ہی کہ زخم ڈال دیتی ہی اور چھلکا اسکا زیادہ قابض ہی روغن
اسکا بھی قبض سے خالی نہین اور تمام اجزا مین اسکے جلا اور تقطیع ہی **زینت**
حب البان بہرش اور نمش اور کلف اور بہق اور قروح کے نشانون کو نفع کرتا ہی
اسی طرح روغن اسکا اورام اور بثور اور اورام صلب سوداوی کے جمیع اقسام
کو مفید ہی اور جب مرہم مین ڈالا جاے سوون کو فائدہ کرتا ہی **جراح اور قروح** سرکہ
ملاکر کھال اودھڑنے اور خارش تر اور خشک کو مفید ہی اور بثور لبنیہ کو فائدہ کرتا ہی —
اور سعفہ جو ناخون کی جڑ مین ریشہ پیدا ہوتا ہی اوسکو بھی فائدہ کرتا ہی **آلات مفاصل**
پٹھے کو گرم کر دیتا ہی اور تشنج مین نرمی پیدا کرتا ہی اور پٹھون کی صلابت اور سختی کو نرم
کرتا ہی خصوصا روغن اسکا **اعضاے سر** نکسیر کو روک دیتا ہی بسبب قبض کرنے کے
جو اسمین ہی اور روغن اسکا جو کان کے درد کو اور کان کو بجنے کو مفید ہوتا ہی خصوصا
بط کی چربی کے ساتھ دانتون کے درد کو کلی اسکی فائدہ کرتی ہی **اعضاے غذا**
اور جوشاندہ اسکی جڑ کا سختی جگر اور سختی طحال کو مفید ہوتا ہی جبکہ سرکہ مین پانی ملاکر
ہموزن دو درہم کے پیا جاے اور کبھی روٹی مین خواہ شلجم یعنے ... کے آٹے مین ملا
کر کے آٹے مین یا سیون کے آٹے مین ماءالعسل ملاکر استعمال کرتے ہین اور تلی پر ضماد بھی
اسکا کیا جاتا ہی معدہ کے واسطے یہ خراب چیز ہی کہ متلی پیدا کرتا ہی اور عصارہ
اسکا ایک مثقال شہد کے ساتھ پیا جاے قی پیدا کرے گا بہت قوت سے اور
دست لاے گا اور اسیطرح پھل اسکا **اعضاے نفض** حب البان خاص
بلغم کا مسہل ہی جب ہمراہ شہد کے پیا جاے اسی طرح روغن اسکا اور اگر حمول
اسکا بتی بنا کر اسی کے روغن مین ڈبو کر رکھین وہ بھی یہی اثر کرے گا **ابدال** بدل
اوس کا ہموزن اوس کے چھٹھے ہی اور نصف وزن اوس کا تج اور دسوان حصہ
اوسکے وزن کا جاوتری ہی —

بابونج اسکو ہندی مین بابونہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی زرد پھول کا بھی
ہوتا ہی اور سپید پھول کا بھی اور بنفشی پھول کا بھی اور یہی زیادہ مشہور ہی — پتی اسکی
اور پھول اسکا بحفاظت رکھا جاتا ہی اس طرح پر کہ اوسکی قرص بنا لیتے ہین اور جڑ
اسکی خشک کر کے رکھی جاتی ہی یہ دوا نزدیک جالینوس کے قوت مین گل سرخ کے
قریب لطافت مین ہی مگر یہ کہ یہ گرم ہی مثل زیت کے کہ اسکی گرمی مناسب ہی
طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ مین ہی **خواص** مفتح ملطف تکاثف کی ہی
مرخی ہی محلل ہی باوجودیکہ جذب کم کرتی ہی بلکہ بدون جذب کے تحلیل کرتی ہی اور یہ خاصہ
اسکا فعل ہی جو اور دواؤن مین سواے بابونہ کے نہین ہی **اورام** گرم مادہ سے
جتنے ہین سب مین تسکین پیدا کرتا ہی بسبب ارخا کے اور بسبب تحلیل کے —
اور جو صلابتین ایسی ہین کہ زیادہ سختی اون مین نہین آئی ہی اونکی تحلیل کرتا ہی —
اندرونی اورام جو متکاثف ہو گئے ہون اون کے واسطے پلایا جاتا ہی **آلات**
مفاصل تمدد مین ڈھیلا پن پیدا کرتا ہی اور کل اعضاے عصبیہ کو قوی کرتا ہی

بابونہ ماندگی اور تھکن کے واسطے بہت نافع ہی بہ نسبت اور دواؤں کے اسلیے کہ حرارت بابونہ کی مشابہ حرارت جسم حیوانی کے ہی **اعضائے سر** دماغ کا مقوی ہی سردی سے جو درد سر ہوا اوسکو نفع کرتا ہی۔ سر مین جو مادے ہون اون کو نکال دیتا ہی اب اس سبب سے اوسکی تحلیل مین جذب نہین ہی اور یہ خاصیت خاص بابونہ مین ہی قلاع یعنے جوشش دہن کو مفید ہی **اعضائے چشم** غرب یعنے ناسور گوشۂ چشم جو شگافتہ ہوگیا ہو اوسکو اچھا کر دیتا ہی اگر بطور ضماد کے لگایا جاوے **اعضائے نفس** سانس کی آمد و رفت مین آسانی پیدا کرتا ہی **اعضائے غذا** یرقان کو دور کرتا ہی **اعضائے نفض** ادرار بول کرتا ہی اور پتھری کو نکال دیتا ہی خصوصاً جسکا پھول بنفشی رنگ کا ہو۔ بابونہ کی سینک مثانہ پر کیا باقی ہی سرد قسم کی درد مثانہ کے واسطے۔ اور پلانے کے ذریعہ سے خواہ آبزن کرنے سے اور آبزن کرتا ہی جنین اور مشیمہ کو نکال دیتا ہی۔ ایلاوس کو فائدہ کرتا ہی۔ **حمیات** روغن بابونہ کی مالش اون تپون مین کیجاتی ہی جو دورہ سے آتی ہون اور پرانی تپون کے آخری زمانے مین پلایا جاتا ہی اور جس تپ مین زیادہ حدت نہو وہ نفع کرتا ہی بشرطیکہ اوس تپ مین اندرونی ورم گرم نہو۔ اور یہ استعمال بابونہ کا اوس وقت ہوتا ہی جب نضج مادہ بخوبی ہو چکا ہو۔ اور بیشتر حمای ورمی کو بھی فائدہ کرتا ہی اگر ورم نہو اور نضج ہو چکا ہو **ابدال** اور بدل اوسکا تقویت دماغ کے واسطے اور دوسرے فائدہ دینے مین برنجاسف ہی جسکو قیصوم کہتے ہین

بادآورد جسکو ہندی مین جواسہ کہتے ہین **ماہیت** یہ سپید سپید کانٹے مشابہ گوکھرو کے ہوتے ہین لیکن سپیدی زیادہ ہوتی ہی اور کانٹا لانبا ہوتا ہی اور پتی اوسکی مانند برگ حماما کے ہوتی ہی لیکن یہ پتی پتلی ہوتی ہی اور سپید زیادہ ہوتی ہین اور ساق اوسکے دو ہاتھ تک لانبی ہوتی ہی پھول اوس کا بنفشی رنگ کا ہوتا ہی بیج اوسکا کسم کے بیج کے برابر ہوتا ہی مگر گول زیادہ ہوتا ہی **طبیعت** جڑ مین اسکے تبرید ہی اور خشکی پیدا کرتی ہی کسیقدر تحلیل بھی ہی اور تخم اوسکا گرم ہی اور لطیف ہی۔ بعض طبیبون نے کہا ہی کہ تمام اجزا اسکے گرم ہین حاد ہین **خواص** اس مین قوت محللہ ہی اور تفتیح بھی کرتا ہی خصوصاً بیج اسکا اور اسمین قبض ہی کہ نزف کو روکتا ہی اور قبض اسکا معتدل ہی **اورام اور بثور** اورام بلغمی کو فائدہ کرتا ہی اس سبب سے کہ اسمین تحلیل اور قبض ہی پس اسکا ضماد کیا جاتا ہی اور خاص اسکے اجزا کا ضماد کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** تشنج کو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ اسمین قبض معتدل ہی تحلیل کے ہمراہ بیج اسکا فائدہ کرتا ہی لڑکون کو جب پلایا جاوے واسطے فساد اون حرکات کے جو عضل سینے مین پیدا ہوتی ہین **اعضائے سر** کلی کرنا اسکے ساتھ دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضائے صدر** نفث الدم کو روکتا ہی خصوصاً جڑ اسکی **اعضائے غذا** ضعف معدہ کو فائدہ کرتا ہی معدے کے سددون کی تفتیح کرتا ہی **اعضائے نفض** اسہال کہنہ کو نفع کرتا خصوصاً معدہ کا اسہال خاص کر جڑ اسکی اور دہ بھی ہی **حمیات** بلغمی جو زمانہ دراز سے لاحق ہون اونکو نفع کرتی ہی اور وہ تپین جو بسبب ضعف معدہ کے پیدا ہوئی ہین اور کل تپین جو پرانی ہین **سموم** بچھو کے زہر سے نافع ہی اس طرح پر کہ منھ مین چبا کر اوس مقام پر لگایا جاوے جہان بچھو نے ڈنک مارا ہی پس سمیت کو جذب کرلیتا ہی بیج اوسکا اگر پلایا جاوے ہوام کے کاٹنے سے مفید ہوتا ہی **ابدال** تپونکے واسطے شترہ اوسکا بدل ہی

بلسان ماہیت اسکی ایک درخت مصری ہی اوس جگہ پیدا ہوتا ہی جس کا نام عین الشمس یا چشمہ آفتاب ہی پس اور کہین نہین پیدا ہوتا ہی پتی اوسکی اور یوسنا یعنے تلی سے مشابہ ہوتی ہین مگر اسکی پتی سپیدی مائل ہین اور قامت اوس درخت کی برابر قامت درخت حضض یعنے رسوت کے۔ اور روغن اوسکا افضل ہی اوسکے دانہ سے اور دانہ اوسکا قوی ہی اوسکی لکڑی سے ہر طرح پر روغن اوسکا اس طرح پر پایا جاتا ہی کہ درخت مین لوہے سے ماہرانہ نشان کر دیتے ہین بعد طلوع شعری عبور کے جو بھادون کے مہینے مین ہوتا ہی اور جو رطوبت اوس سے ٹپکتی ہی اوسکو ایک روی کے گالے مین لیکر نچوڑ لیتے ہین سال بھر مین ایک درخت کا روغن چند رطل سے زیادہ نہین جمع ہوتا یعنے سیر ڈیڑھ سیر سے زیادہ نہین ہوتا اختبار امتحان اوسکے عمدہ ہونے کا یہ ہی کہ اوسکو دودھ مین ٹپکایا جاوے اور فوراً دودھ بستہ ہوجاوے اور پانی مین اگر ملائین بالکل ملجاوے اور پانی کو بھر بھرا کر دے اور گاڑھا کر دے اور جس روی مین لگایا جاوے دھونے سے بالکل الگ ہو جاوے۔ اور خوشبو کا اوسکے پاکیزہ ہونا۔ روغن صنوبر کا آمیز میل کر دیتے ہین اور روغن مستکی بھی ملا دیتے ہین اور موم کو روغن حنا مین پگھلا کر اسکا بھی میل کرتے ہین عمدہ روغن بلسان وہی ہی جو تازہ ہو اور گاڑھا پرانا روغن اوسمین قوت نہین باقی رہتی **طبیعت** لکڑی اوسکی گرم خشک دوسرے درجہ کی ہی اور حب بلسان لکڑی سے زیادہ گرم ہی اور روغن بلسان دونون سے زیادہ گرم ہی اوسکی گرمی تیسرے درجہ کی اول طبقہ مین ہی لیکن اسمین وہ گرمی جسکا گمان کیا ہی نہین ہی **افعال و خواص** سددون کی تفتیح کرتا ہی احشائے غلیظ کو نافع ہی قروح کو پاک کرتا ہی خصوصاً اگر ایرسا کے ہمراہ استعمال

کیا جاتا ہے ہی سکے پوست اور چھلکوں کو نکال دیتا ہی **آلات مفاصل** بلا شبہ
عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اور جوشاندہ اوسکا تشنج کے واسطے پلایا جاتا ہی استفراغ کے
سکے عروق کو پاک کرتا ہی اور خود سر کو مواد سے پاک کر دیتا ہی مرگی کو نفع کرتا ہی اور
دوار سے ٹکو سی کو **اعضاے چشم** آنکھ کی سپیدی کو دور کر دیتا ہی خصوصاً بان
اور روغن بابان **اعضاے صدر** خصوصاً بلبان اور سپلبلبان دونون شش کے
درد کو نفع کرتی ہین یعنے دونون طرف کے ذات الجنب کو اور ربو جو غلیظ بلغم سے
پیدا ہو۔ اور ضیق النفس کو اور ضیق پیٹ سکے درد کو مفید ہی جو سردی سے ہو اور
کھانسی کو اسی طرح روغن اسکا ... لبلبان اور ان احشا کو جو مراق سے اوپر
ہین نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** ... ہضم کو فائدہ کرتا ہی اور جوشاندہ اوسکا
... کو دور کر دیتا ہی اور معدہ کو پاک کر دیتا ہی جگر کی تقویت کرتا ہی **اعضاے نفض**
ادرار کرتا ہی اور گردونکو نفع کرتا ہی اور رطوبت رحم کو نفع کرتا ہی۔ اگر اسکی دھونی دین
خون حیض جاری کر دیتا ہی یا رحم کے بال گرا دیتا ہی رحم کی برودت کو بھی فائدہ
کرتا ہی و وحبس اور مشیمہ کو نکال دیتا ہی ... اسکی دھونی دیجاے تمامی اقسام
درد رحم کو نافع ہوتا ہی اور ... جوشاندہ ... کے ... کو کھول دیتا ہی۔ اور قیروطی
روغن ... اور موم ملاکر ... برودت ... نافع ... اور دشواری بول کو نفع کرتی ہی
حمیات روغن بلبان لرزہ کو دور کر دیتا ہی **سموم** اسمین مقابلہ کی قوت زہر سے
ہی سانپ کے کاٹنے کو بھی نفع کرتا ہی روغن بلبان شوکران کی مضرت کو دور کرتا ہی
جب دودھ کے ساتھ پیا جاے اور ہوام ... زہر کو بھی فائدہ کرتا ہی

بنفسج جسکو ہندی مین بنفشہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی اسکی جڑ کا فعل بھی
قریب اسی کے ہی **طبیعت** سرد تر پہلے درجے مین اور ایک قوم نے کہا ہی کہ پہلے
درجہ مین گرم ہی اور برگ بنفشہ کے سرد ہونے مین تو کچھ شک نہین ہی **خواص**
کہتے ہین کہ خون معتدل پیدا کرتا ہی **اورام اور بثور** اورام گرم کو ضماد اسکا اورام
آردجو کے ساکن کر دیتا ہی اسی طرح فقط برگ بنفشہ **جراح اور قروح** روغن بنفشہ
طلاے سپید ہی واسطے اون کھجلی کے جو تر ہو **اعضاے سر** درد سر جو مادہ خون
سے ہو بنفشہ کا سونگھنا یا **اعضاے** سر پر کھانا مفید ہی **اعضاے چشم** آشوب
چشم جو گرم ہو اوسکو مفید ہی **اعضاے نفس** گرم کھانسی کو مفید ہوتا ہی سینہ کو
نرم کر دیتا ہی خصوصاً جو بنفشہ شکر مین پروردہ کیا جاے شربت بنفشہ ذات الجنب
اور ذات الریہ کو مفید ہی اور یہ شربت جلاب یعنے شربت گلاب سے افضل ہی **اعضاے
غذا** التہاب معدہ کو نافع ہی **اعضاے نفض** شربت بنفشہ درد گردہ کو مفید
اور ادرار کرتا ہی اور مسہل صفرا ہی ایضاً شربت بنفشہ طبیعت کو آسانی نرم کرتا ہی او مقعد کے
اوسکے ... ہونیکو بھی فائدہ کرتا ہی

بجمسن کی ماہیت یہ ہی کہ لکڑی کے ٹکڑے ہین یہ ٹکڑے وہ جڑین ہین جو خشک
کرلی گئین ہین اینٹھی ہوئی اور شاخین نکلی ہوئی انکی وہ قسمین ہین سپید اور زرد
طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ مین **زینت** فربھی پیدا کرتا ہی **اعضاے
صدر** قلب کو زیادہ قوی کرتا ہی خفقان کو زیادہ نفع کرتا ہی **اعضاے نفض**
منی کو زیادہ کرتا ہی ایسی زیادتی کہ جو ظاہر ہو ابدال بدلہ اوسکا تودری ہی اور بعض کے
اوسکے لسان العصافیر جسکو اندر جو کہتے ہین

برنجاسف **ماہیت** اسکی ایک بوٹی ہی جو افسنتین کے مشابہ ہوتی ہی اسمین
ایک رطوبت لاسے کی ایسی ہوتی ہی ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہی کہ جسکی شاخین
چھوٹی ہین اور پتی اوس کی بڑی ہوتی ہی۔ پتی اوسکی چھوٹی چھوٹی اور زرد سپید
سپید ہوتی ہی اور گرمیون کی فصل مین پیدا ہوتی ہین جالینوس کہتا ہی کہ یہ دو
گھاسین ہوتی ہین قریب قریب اون دونون کے ایک ہی نام رکھا گیا **طبیعت**
گرم تر پہلے درجہ مین **خواص** ملطف ہی تلطیف زیادہ کرتی ہی ضماد اسکا فضول
کو طرف عضو کے کھینچ لاتا ہی **اعضاے سر** درد سر بارد کو نفع کرتا ہی ضماد اسکا
اور نطول اسکا بھی اور اوبالا ہوا پانی اسکا درد سر سے زیادہ امان دیتا ہی
ناک کے سدون کو نفع کرتا ہی اور زکام کو **اعضاے نفض** گردے کی پتھری
کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی آبزن اسکے جوشاندہ کا حیض کو جاری کر دیتا ہی ورم رحم
کو نفع کرتا ہی مشیمہ اور جنین کو گرا دیتا ہی رحم کا جو منہ مل گیا ہو اوسکو نافع ہی کہ اسکو
کھول دیتا ہی صلابت رحم کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے زائل کر دیتا ہی **مقدار
شربت** اسکی پانچ درم تک ہی

بلادر اسکو ہندی مین بھلاوان کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی یہ ایک پھل
ہی کہ جسکی گٹھلی چھوہارے کی گٹھلی کی ایسی ہوتی ہی اور لب اوسکا مثل لب جوز شیرین
کے ہی۔ اوس مین کچھ مضرت نہین ہی پوست اوسکا متخلخل ہی اوس مین سوراخ
سوراخ سے ہوتے ہین بیچ مین اون سوراخون کے شیرہ چپکدار ہی جس کی
بو تیز ہوتی ہی بعض آدمی اسکو دانت سے کاٹ کر کھاتے ہین اور چباتے ہین
اور اون کو کچھ ضرر نہین کرتا۔ خصوصاً جوز کے ساتھ یعنے اخروٹ **طبیعت** چوتھے
درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** شیرہ اوسکا زخم ڈال دیتا ہی اور ورم پیدا کرتا ہی
اور خون کو جلا دیتا ہی اور اخلاط کو **زینت** مسون کو کاٹ کر گرا دیتا ہی سپید داغ

کو اچھا کر دیتا ہی گدے کے داغ کو اچھا کر دیتا ہی بالخورہ جو بلغمی ہو اوس کو دور کرتا ہی۔ اورام گرم کا باطن مین ہیجان کرتا ہی **آلات مفاصل** پٹھے کی سردی اور استرخا کو اور فالج اور لقوے کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** فساد حافظہ کے مرض کو مفید ہی جس وقت اسکی معجون کھائی جاے جسکا نام انقردیا مشہور ہی لیکن یہ معجون وسواس اور مالیخولیا کو ہیجان مین لاتی ہی **اعضاے نفض** بواسیر کو اسکی حب دھوئی دیجاتی ہی مسون کو خشک کر دیتا ہی **سموم** خود بلانون زہر ہی۔ اخلاط کو جلا دیتا ہی اور قاتل ہی تریاق اوسکا مٹھا ہوا دودھ اور روغن اخروٹ اسکی قوت کو توڑ دیتا ہی **ابدال** بدل اوسکا پانچ گونہ وزن اوسکا بندق ہی یعنے ریٹھا مع چہارم وزن روغن بلسان کے اور تہائی وزن اوسکے سپید رال

بورق یہ معرب ہی بورہ کا جسکو ہندی مین لونا کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی نمک سے قوت اسکی زیادہ ہی۔ نمک کے قوی اقسام مین بورہ ہی مگر اس مین قبض ضعیف ہی۔ کبھی اسکو ایک ٹھیکرے مین کوئلہ کو سرخ کر کے جلاتے ہین یہانتک کہ بھن جاتا ہی **اختیار** بہتر بورہ ارمنی ہی جو سبک ہو اور بہتر اوسکے نرم ہون مثل اسفنج کے اور سپید ہو یا گلابی ہون یا بنفشی رنگ ہون لذع بہت کرتا ہو بورہ افریقی کا قیاس بہ نسبت اور اقسام کے بورون کے ایسا ہی جیسا بورہ کا قیاس طرف نمک کے اور بورق کا کھانے مین استعمال بدون کسی سبب عظیم کے نہین جائز ہی۔ کت بورق کا بورق سے زیادہ تر لطیف ہی قوت مین اور بہتر مین کت بورق وہ ہی جو شیشہ کی مثل شفاف ہو اور زرد شکن ہو **طبیعت** آخر درجہ دوم مین گرم خشک ہی اور خشکی اوسکی بیشتر تیسرے درجہ تک پہونچتی ہی **افعال و خواص** جلا بقوت کرتا ہی اور غسال ہی خصوصاً بورہ افریقی اور جلد کے پوست اودھیڑتا ہی اور پاک کرتا ہی اخلاط غلیظہ کو قطع کرتا ہی بورق کے جملہ اقسام مین تھوڑا سا قبض بھراہ جلاے جید کے ہی بسبب نمکینی کے لیکن بورہ افریقی مین قبض نہین ہی بلکہ فقط جلاے کثیر اوسمین ہی اور نمک مین قبض ہی اور جلا نہین ہی مگر تھوڑی سی **زینت** اگر بورہ کو بالون پہ چھڑکین باریک کر دیتا ہی اگر بورہ کا ضماد کرین خون کو طرف ظاہر بدن کے کھینچ لاتا ہی پس رنگ اچھا کر دیتا ہی۔ لاغری کو دور کر دیتا ہی لیکن اگر جب زیادہ کھایا جاے بدن کو سیاہ کر دیتا ہی اورام اور شور کھجلی کو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ پیپ کی تحلیل کر دیتا ہی خصوصاً بورہ افریقی بھراہ سرکہ کے کھجلی کو فائدہ کرتا ہی **آلات مفاصل** اسکی قیروطی بنا کر فالج کے واسطے لگائی جاتی ہی خصوصاً جبکا زمانہ اخیر پہونچا ہو اور خاص کر جبکا زمانہ انحطاط آگیا ہو۔ التواے عصب کو بھی فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** خنزاریہ یعنے ہیئا کو فائدہ کرتا ہی کت اوسکا جب کان مین ٹپکایا جاے کان کو پاک کر دیتا ہی اور کھول دیتا ہی اور گرمی گوش کو دور کر دیتا ہی اور شراب انگوری یا شراب زوفا مین ملا کر کان کی سختی کو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کیواسطے خراب چیز ہی اور مفسد اور بورہ افریقی سے ذوق کا ہیجان ہوتا ہی اگر چہ قے نہ لاتا تقطیع اخلاط معدہ کی زیادہ کرتا ہی بہ نسبت اور سب اقسام بورق کے۔ انجیر ملا کر بورہ سے ضماد کیا جاتا ہی استسقا کے واسطے پس اوسکو دور کر دیتا ہی۔ **اعضاے نفض** اگر اسکا حمول کیا جاے تو دست لاتا ہی اور اگر ہمراہ شراب کے اور زیرہ کے یا جوشاندہ سداب اور شبت یعنے سویا کے کھلایا جاے مغص یعنے مروڑ مین سکون پیدا کرتا ہی اسی خاصیت سے اور مثل اسکے اور خاصیتین ایسی ہین کہ اسکو نمک پر فوقیت ہی۔ بعض ادویہ کیڑون کے قتل کرنے والے کے ہمراہ جب پلایا جاتا ہی کیڑون کو نکال دیتا ہی۔ اسیطرح جس وقت پیٹ پر اسکو ملین اور ناف پر اور اسکے پاس بیار رہنے کیڑون کو قتل کر دیتا ہی اسی خاصیت سے بھی اور مثل اسکے اور خاصیتین اسمین ایسی ہین کہ نمک پر اسکو فوقیت ہی **سموم** ہر ایک قسم بورق کی اور خصوصاً بورق افریقی اوس خناق کو نفع کرتا ہی جو فطر یعنے کھمبی کے کھانے سے پیدا ہو جلایا ہوا بورہ ہو یا بے جلا ہو اسیطرح کت بورہ کا۔ گدھے کی یا سور کی چربی ملا کر دیوانہ کتے کے کاٹنے سے زخم پر لگایا جاتا ہی۔ پانی کے ہمراہ زراریح کی پینے کے زہر کو دفع کرتا ہی اور اوسکو جس کا نام بورافریطی ہی۔ انجدان کے ہمراہ واسطے دفع ضرر بیل کے خون کے پلایا جاتا ہی

بصل جسکو ہندی مین پیاز کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی اسمین ایک سوزش یا تیزی ایسی ہی جو تقطیع کرتی ہی ہمراہ تلخی اور قبض کے۔ کھانیکو جو پیاز آتی ہی وہ وہی ہی جو لانبی ہو اور اوس مین تیزی زیادہ ہوتی ہی اور سرخ رنگ کی پیاز سپید رنگ سے زیادہ تیز ہی اور خشک پیاز تر سے زیادہ تیز ہی اور کچی پیاز بھونی ہوی سے زیادہ تیز ہی **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ مین اور اسمین رطوبت فضلیہ بھی ہی **افعال و خواص** ملطف ہی تقطیع کرتی ہی خصوصاً جو پیاز کھانے کے قابل ہی۔ پیاز مین باوجود قبض کے جلا اور تفتیح قوی بھی ہی اور اسمین تلخی بھی ہی اور خون کو خارج کی طرف کھینچ لاتی ہی اسی جہت سے جلد کی سرخ کرنے والی ہی۔ جو پیاز پکائی ہوی ہو اوسکے

[illegible] جا حاصل نہین ہوتی ہو شوربے او شیرینی کے [illegible]
[illegible] پیدا کرتے ہین [illegible] شوربے وغیرہ [illegible] پیاز پڑی ہو — غذا
اور پیاز کی جو قسم کچی [illegible] خلط غلیظ ہوتی ہو [illegible] ایک [illegible]
[illegible] پانی کے [illegible] کو نفع کرتی ہو اور اکثر [illegible] اسکا
[illegible] زینت [illegible] پیاز [illegible] کو دور کرتا ہو — پیاز
کا پانی بالون کے گرد [illegible] زیادہ [illegible] کرتا ہو — پیاز کا پانی نمک ملاکر مسوڑ
[illegible] جراح اور قروح پیاز کا پانی اون قروح کو نفع کرتا ہو جن مین چرک
[illegible] مرغ کی چربی کے ہمراہ پیاز کا پانی [illegible] خراش کو نفع کرتا ہو جو خشف
[illegible] کیڑے کے کھانے سے پیدا ہوتا ہو اعضاے سر پیاز کے
پانی سے [illegible] سر کو پاک کرتا ہو — پیاز کا پانی کان مین گرانی سماعت اور
سنے کان کو کھلنے کے واسطے اور اوس پیپ کے واسطے جو دونون کانون مین
پڑگئی ہو اور اوس پانی کے واسطے جو کان مین بھر گیا ہو ٹپکایا جاتا ہو — پیاز کا پانی
درد سر پیدا کرتا ہو زیادہ پیاز کھانے سے سبات کا مرض پیدا ہوتا ہو پیاز کا استعمال
عقل کو مضر ہو کہ خلط خراب پیدا کرتا ہو اور لعاب دہن زیادہ کرتا ہو اعضاے چشم
خوردنی پیاز کا پانی اگر نچوڑا جاے اور آنکھ مین لگایا جاے نزلہ کا پانی جو آنکھ مین اوترتا
ہو اوسکو دور کرتا ہو اور بصارت مین جلا دیتا ہو — تخم پیاز کو شہد مین ملاکر سپیدی چشم
دور کرتا ہو اعضاے نفض اور صدر پیاز کا پانی شہد مین ملاکر خناق کو
نفع کرتا ہو اعضاے غذا پیاز دشتی بدشواری ہضم ہوتی ہو ایک قسم اوسکی
قے کو برانگیختہ کرتی ہو خوردنی قسم پیاز کی معدہ ضعیف کو قوی کرتی ہو اور بھوکھ
بڑھاتی ہو — دو مرتبہ پکائی ہوئی پیاز کی غذائیت زیادہ ہو پیاس لانے والی
ہو یرقان کو مفید ہو اعضاے نفض بواسیر کے منھ کو کھول دیتی ہو تمام اقسام
پیاز کے باہ کا ہیجان کرتے ہین آب پیاز ادرار بول کرتا ہو اور طبیعت کو نرم کرتا
ہو سموم دیوانے کتے کے کاٹنے سے پیاز نافع ہو جسوقت زخم پر پیاز کے
پانی کا نطول کیا جاے نمک اور سداب ملاکر — خوردنی پیاز سموم کے گزندہ کا
ضرر دفع کرتا ہو بعض نے کہا اسلیے یہ اثر اسمین ہو معدہ مین اک خلط رطب بکثرت
پیدا کرتا ہو جو سموم کے زہر کو توڑ ڈالتی ہو

بقلہ یمانیہ جسکو ہندی مین چولائی کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہو دیسقوریدوس
کے نزدیک یہ بات ہو کہ اسمین دوائی اثر بالکل نہین ہو چولائی ایک ترکاری
ہو مثل تھوے کے جسمین کچھ مزہ نہین ہو اور یہ ساگ بے مزہ ہوتے ہین لیکن

ترکاریون سے زیادہ ہو کاہو اور کدو سے ترطیب اسکی زیادہ ہو غذا اوسکی بہت کم
نفوذ اوس کا بدن مین جلدی نہین ہوتا اس لیے کہ وہ بو رقیت او [illegible] اسمین ہر گز نہین
ہو **طبیعت** جالینوس کہتا ہو کہ دوسرے درجہ مین سرد تر ہو **اورام اور بثور**
گرم اورام مین اسکا ضماد کیا جاتا ہو **جراح اور قروح** چولائی کی جڑ کا ضماد
اون داغون پر لگایا جاتا ہو جنکا نام شہدیہ ہو **اعضاے سر** نچوڑا ہوا پانی چولائی
کا روغن گل ملاکر اوس درد سر کو فائدہ کرتا ہو جو دھوپ مین چلنے سے پیدا ہوا ہو
اعضاے نفس کھانسی کو فائدہ کرتا ہو اور اوسمین تسکین دیتا ہو خصوصًا اگر
روغن گل اور آب انار شیرین مین پکایا گیا ہو اسی طرح اوس پیاس مین تسکین دیتا ہو
جو حرارت سے پیدا ہوی ہو

بلبوس — **ماہیت** اسکی وہی پیاز ہو جو خوردنی ہو اور چھوٹا ہو مشابہ پیاز نرگس
کے اور پتی اسکی گندنے سے مشابہ ہو اور پھول اسکا بنفشہ کے پھول سے مشابہ
ہو اسکی ایک قسم ایسی ہو جو قے کو برانگیختہ کرتی ہو ایک قوم نے کہا ہو کہ یہ زہر ہو
اور ایک قوم نے کہا ہو کہ نہین بلکہ وہ از قسم طلح ہو **بیان** شاید کہ یہ اناغلس ہو
جس اگر وہی [illegible] اسکے معانی کا سمجھنا اوسی مقام تک چاہیے **طبیعت**
[illegible] پیاز کے قریب ہو اور شاید کہ یابس ہو پہلے درجے مین ہمراہ رطوبت فضلیہ
کے **افعال و خواص** نفخ پیدا کرتی ہو اور پسینا لاتی ہو اور زبان پر خشونت
پیدا کرتی ہو **زینت** چھائین پر لگائی جاتی ہو دھوپ مین بیٹھکر اور نفع کرتی ہو
اسی طرح جو نشان زخمون کے رہ جاتے ہین اون پر طلا کرنے سے نشانون
کو دور کردیتی ہو چہرے اور زبان مین خشونت پیدا کرتی ہو زردی بیضہ ملاکر چہرے پر
لگائی جاتی ہو اور سکنجبین ملاکر قروح لبینہ پر لگاتے ہین **جراح اور قروح**
اگر اسکو ہمراہ سمک الصغیر کے بریان کرین اور ذرق کے زخمون پر چھڑکین ان
زخمون کو چہرے او کھاڑ دے **آلات مفاصل** سرکہ ملاکر اسکا ضماد بنایا جاے
عضل کے اندرونی اجزا مین جو سستی آجاتی ہو اوس کو فائدہ کرے گا اور
نقرس اور دیگر اوجاع مفاصل پر ضماد کیا جاتا ہو اور فقط بلبوس التواے عصب
کے واسطے ضماد کیا جاتا ہو اور اسکا ضماد ناخون کو پھاڑ ڈالتا ہو اور کان وغیرہ مین
شگاف پیدا کرتا ہو اور آرد جو کے ہمراہ بھی ضماد کیا جاتا ہو **اعضاے سر** خرانی
کی یہ دوا عمدہ ہو سر کی زخمون کی اوس گوشتگی پر جو ہنوز بنی نہ ہو اور جلد کو شق
نہ کیا ہو انڈے کی زردی ملاکر لگایا جاتا ہو **اعضاے چشم** تنہا بلبوس اور ہمراہ
انڈے کی زردی کے طرفہ چشم کے واسطے استعمال کیا جاتا ہو اگر اسمین سرکہ ملایا

صابے عربی ہے یعنی ناصور گوشہ چشم کی عمدہ دوا ہی اور جو ورم آنکھ کے کوے مین پیدا ہوتا ہی اوسکی بھی دوا ہی **اعضاے غذا** سرخ قسم اسکی معدہ کے واسطے اچھی ہی اور شہد کے ہمراہ معدہ کے درد کے واسطے ضماد کیجاتی ہی اور تلخ بلوس بہتر ہی کہ طعام کو ہضم کر دیتی ہی اور غذائیت اوسکی زیادہ کر دیتی ہی اگرچہ وہ غذا اچھی نہو خصوصًا بلوس خام اور اگر خود ہضم ہو جاے قرقر پیدا کرتی ہی اور نفخ پیدا کرتی ہی **اعضاے نفض** باہ کو برانگیختہ کرتی ہی

بزرقطونا جسکو اسبغول کہتے ہین **ماہیت** دو قسم اور دو رنگ کا ہوتا ہی۔ ایک قسم جاڑون مین پیدا ہوتی ہی اور ایک گرمیون مین اور مقدار شربت دونون مین سے کوئی قسم کیون نہو۔ دو درہم ہی **اختیار** بہتر اسبغول وہی ہی جسکا دانہ بڑا ہو اور سمٹا ہوا کہ پانی مین ڈوب جاے پھوکا نہو **طبیعت** دوسرے درجے مین سرد تر ہی **افعال وخواص** اسبغول بریان جو روغن گل مین لت کیا گیا ہو قابض ہی اقسام درد مین تسکین پیدا کرتا ہی اگر سرکہ کے ساتھ ضماد کیا جاے **اورام اور بثور** سرکہ مین گھسپ کر اورام گرم پر لگایا جاتا ہی اور نملہ اور حمرہ پر خصوصًا وہ قسم اسکی جو کان کے نیچے ہو اور اورام بلغمی پر لگایا جاتا ہی **آلات مفاصل** التواے عصب کے واسطے اسکا ضماد کرتے ہین اور تشنج عصب کے واسطے اور نقرس اور وجع مفاصل گرم کیواسطے سرکہ اور روغن گل ملا کر **اعضاے سر** جو شخص اسکا ضماد کرے درد سر گرمی سے ہو اوس کو نفع کرے گا **اعضاے صدر** سینہ کو نرم کرتا ہی **اعضاے غذا** لعاب اسبغول جو روغن بادام مین نکالا جاے نہایت سخت پیاس صفراوی کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اسبغول بریان دو درہم روغن گل مین لت کر کے اگر کھلایا جاے طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور سحج کو نفع کرتا ہی خصوصًا لڑکون کے واسطے لعاب اسبغول جو اوسی روغن گل مین نکالا جاے ۔ لعاب اسبغول کا جو خود اوسمین ہوتا ہی ہمراہ روغن بنفشہ کے دست لاتا ہی **حمیات** اسبغول پلایا جاتا ہی پس گرم تپون کی تحرک مین سکون پیدا کرتا ہی

بوبانس اکثر اسکی جڑ استعمال کیجاتی ہی جس مین گوند بھی ہوتا ہی اور عصارہ بھی ہوتا ہی اور گوند اسکا اسکے عصارہ سے قوی تر ہی کبھی روغن زیت اور مزی تھوڑی سی شراب ملا کر اسکو اسقدر گھسیتے ہین کہ گاڑھا ہو جاے اور غلاظت مین معتدل ہو جانا بھی اوسکی عمدگی ہی **طبیعت** تیسرے درجے مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** محلل قروح ہی فاسد ہڈیون کے پوست اوتار ڈالتا ہی اسلیے کہ اسمین تجفیف شدید ہی قروح کا تنقیہ کرتا ہی **آلات مفاصل** شیپ کو موافق ہی **اعضاے نفس اور صدر** سینہ مین جو فضول غلیظ ہون اون کو نفع کرتا ہی اور کھینچنے کے مناسب ہی اور اوسکے قروح کو مناسب ہی پلانے مین بھی اور بخارات دسینہ مین بھی **اعضاے غذا** صلابت طحال کو نفع کرتا ہی

بسر اور بلح دونون خرمے کے پھل ہین۔ **ماہیت** انکی مشہور ہی **طبیعت** دوسرے درجے مین سرد خشک ہی اور بسر یعنی کچا خرمہ زیادہ قابض ہی بہ نسبت بلح کے یعنی کچا خرمہ جو سوکھ گیا ہو **افعال وخواص** نفخ پیدا کرتا ہی خصوصًا اگر بعد اسکے پانی پیا جاے اور بیچ مین اسکے کھانے کے پیا جاے تو قرقر زیادہ پیدا کرے گا یہ دونو پھل اندرونی اعضا مین سدہ پیدا کرتے ہین اور جو شراب سے التہاب اور تحرک مین سکون پیدا کرتا ہی مگر حرارت غریزی کو محفوظ رکھتا ہی زیادہ کھانا ان دونون کا شکم مین اخلاط غلیظ پیدا کرتا ہی **اعضاے سر** تھوڑی مقدار انکی درد سر پیدا کرتی ہی اور زیادہ مقدار درد سر مین سکون پیدا کرتی ہی یہ دونون مسوڑھون کی جڑون کے واسطے عمدہ دوا ہین **اعضاے صدر** سینہ کے واسطے اور حلق کے واسطے یہ دونون شراب جیسی ہین **اعضاے غذا** معدہ اور جگر مین سدہ پیدا کرتی ہین ہضم دیر مین ہوتی ہین اور جو قسم انمین کی پیلی اور بودی ہو کثیر ہضم ہوتی ہی اور غذا ان دونون مین تھوڑی ہی اور جو سوکھی ہوئی ہین دیر ہضمی کم ہی **اعضاے نفض** ہر ایک ان مین کا قبض شکم پیدا کرتا ہی براہ خاصیت کی جسوقت سرکہ یا شراب مازو مین ملائی جائین اور بلح سے پیشاب زیادہ ہوتا ہی اور جسوقت مازو کے سرکہ کے ساتھ پیا جاے سیلان رحم اور روانی خون بواسیر کو منع کرتا ہی **حمیات** استعمال ان دونون کا جو بکثرت ہو لرزہ مین اور پھریری مین مبتلا کرتا ہی

بنک عربی مین جڑ کو کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک دوا ہی جو یمن سے لائی جاتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ ببول کی جڑ ہی جب کاٹی جاتی ہی پھول اوس سے جھڑ کر گرتے ہین **اختیار** بہتر وہی ہی جو زرد ہو اور سبک ہو میٹھی میٹھی بو اوسمین آتی ہو اور جو قسم سپید اور وزنی ہی وہ ردی ہی **طبیعت** گرم خشک پہلے درجے کی اور بعضون کے نزدیک پہلے درجے مین سرد ہی **افعال وخواص** مقوی اعضا ہی **زینت** جلد مین جلا پیدا کرتا ہی اور جلد کے نیچے جو رطوبات ہین اون کو خشک کر دیتا ہی بدن کی بو کو پاکیزہ کر دیتا ہی نورہ کی بو کو دور کر دیتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی

بطیخ جسکو ہندی مین خربوزہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی **طبیعت** اول دوم مین سرد ہی اور آخر دوم مین تر ہی جب اسکا بیج خشک کر لیا جاے مرطب

نہین رہتا۔ بلکہ خشکی اول درجہ کی پیدا کرتا ہے تیسرا اسکی کیفیت ہے **افعال وخواص** پختہ خربوزہ لطیف ہے اور کچا کثیف ہے اور جو خربوزہ اچھی طرح نہ پک گیا ہو کچا ہو وہ کھیرے کی طبیعت مین زیادہ قریب ہے مگر ماہی کیون نہو دودھ مین پروردہ کیا ہوا خربوزہ خواہ دودھ کا سینچا ہوا خربوزہ افضل ہے تمام اقسام خربوزہ سے مغز و اسکا منفج ہے اور جالی ہے اور خشک خربوزہ اور پختہ اور غیر پختہ دونون جالی ہین اور بیج مین اوسکے جلاء قوی ہے۔ خربوزہ کا استحالہ اوسی خلط کی طرف ہوجاتا ہے جو مناسب مزاج معدہ کے ہو اور خود خربوزہ کا میلان بلغم کی طرف بہ نسبت صفرا کے زیادہ ہے پھر سودا ابتدا اوس سے بہت دور ہے۔ دودھ کا پروردہ خربوزہ جلد مستحیل کسی خلط کی طرف نہین ہوتا **زینت** جلد کو پاک کرتا ہے خصوصاً بیج اوسکا اور مغز اندرونی خربوزہ مین بھی یہی خاصیت ہے چھائین اور بہق اور خراز کو بھی نفع کرتا ہے۔ خصوصاً اگر مسلم خربوزہ کے بیج کو یا مغز کو گیہون کے تیل سے ملائین اور دھوپ مین خشک کرین **اعضاے چشم** چھلکا اسکا پیشانی پر لپیٹا دیا جاتا ہے پس جو نزلے آنکھ کی طرف اوترتے ہین اون کو روکتا ہے **اعضاے غذا** قے لاتا ہے خصوصاً خربوزہ کی جڑ کہ وہ ... اوسکے شراب ملاکر پینا بے دشواری کے پینا محرک قے ہے جب بمقدار ایک ابولوس یعنے ساڑھے چار ماشہ کے پیا جاے۔ خربوزہ جسوقت خوب نہ ہضم ہو ... پیدا کرتا ہے دودھ مین پروردہ کیا ہوا خربوزہ دیر مین ہضم ہوتا ہے مگر جسوقت کہ مغز اندرونی کھلایا جاے غذا اوس سے اچھی پیدا ہوتی ہے اور جو خلط اوس سے بنتی ہے وہ مناسب ہوتی ہے۔ واجب ہے کہ اوسکے بعد کچھ اور بھی غذا کھالین اسلیے کہ خربوزہ کے بعد اگر کچھ نہ کھائین تو متلی پیدا کریگا اور قے لاے گا۔ گرم مزاج کا آدمی خربوزہ کے اوپر سکنجبین پی لے اور مرطوب مزاج آدمی کندر اور زنجبیل مربے اور کوی شراب **اعضاے نفض** مدر بول ہے پختہ خربوزہ اور خام اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو نفع کرتا ہے جسوقت چھوٹی پتھری ہو خصوصاً گردہ کی پتھری کو اور دودھ مین پروردہ خربوزہ ادرار کم کرتا ہے اور بہت میٹھا خربوزہ جلدی ہضم ہوجاتا ہے خصوصاً جو نرم ہو **سموم** خربوزہ جسوقت معدہ مین فاسد ہوجاے طبیعت سمیہ کی طرف مستحیل ہوتا ہے پس واجب ہے کہ اگر معدہ مین گرانی پای جاے جلدی اوسکو نکال ڈالین

بیض ہندی مین انڈے کو کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہے **اختیار** افضل اسکی وہی قسم ہے جو تازہ ہو مرغی کا انڈا اور سب سے بہتر انڈے مین زردی اسکی ہے اور بہتر پکانا اوسکا یہ ہے کہ بستہ نہوجاے اور بعد مرغی کے انڈے کے اوس

چڑیا کا انڈا ہے جو قائم مقام مرغی کے ہو جیسے تدرو یا دراج یا تیتر وغیرہ۔ بط کا انڈا خواہ اور دریای چڑیون کا انڈا برا ہوتا ہے **طبیعت** اسکی معتدل ہے اور سپیدی انڈے کی مائل برودت کی طرف ہے اور زردی مائل بحرارت ہے مگر دونون رطوبت مین یکسان ہین خصوصاً سپیدی انڈے کی اور زیادہ تر خشک سب انڈون مین مرغابی کا انڈا ہے اور شترمرغ کا **افعال وخواص** اسمین قبض ہے خصوصاً زردی مین اسکے جو بھنی ہوی ہو اور سپیدی اسکی مسکن ہے ایسے درد کی جسمین لذع ہو بہ نسبت اسکے کہ اسمین تفریق ہے کہ بوجہ لیسلے ہونے کے خوب گرفت نہین کرتی اور اتنا ٹھہرتی ہے کہ پھر جلدی دور ہوسکے جیسے دودھ جو انڈا ایکا نہین زیادہ وبستہ ہوجاے وہ دیر مین ہضم ہوتا ہے اور غذائیت اوس مین زیادہ ہوتی ہے افضل انڈا وہی ہے کہ جو نیم برشت ہو کہ وہ سریع النفوذ ہے **زینت** سپیدی انڈے کی طلا کیجاتی ہے پس دھوپ جو رنگ بدن کا خراب کرتی ہے اوس کو منع کرتی ہے۔ اور خراب شدہ رنگ کو بھی درست کردیتی ہے زردی انڈے کی جسوقت بھون کر شہد سے جسمین اوسکا طلا کرنا کلف اور سواد کو مفید ہوتا ہے اور جارے کا انڈا خضاب جید ہے جیسا لوگ کہتے ہین اور امتحان اوس کا قابل خضاب کے ہونے کے اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ ایک ڈورا اوس کے اندر ڈال کر دوبارہ نکال دیتے ہین اور تھوڑے زمانے تک رہنے دیتے ہین کہ وہ ڈورا سیاہ ہوجاے اسی طرح لق لق کا انڈا جیسا لوگ کہتے ہین **اورام اور بثور** ورم کے منع کرنے والی دوائین انڈا پڑتا ہے اور قروح اور اورام کے واسطے جو حقنہ تیار کیے جاتے ہین اون مین داخل کیا جاتا ہے حمرہ پر روغن زیت ملاکر طلا کیا جاتا ہے **جراح اور قروح جراحات** مقعد اور سیپڑو کے زخمون کو اور آگ سے جل جانے کو مفید ہوتا ہے اسکا استعمال ایک صوف مین لگاکر کیا جاتا ہے پس قرحہ پڑنے کو منع کرتا ہے اسی طرح آگ کے جلنے مین بھی استعمال کیا جاتا ہے **آلات مفاصل** زردی اور سپیدی انڈے کی یہ دونون پٹھے کو نرم کرتی ہین اور اوجاع مفاصل کو فائدہ دیتی ہین **اعضاے سر** جو خون یا رطوبت دماغ کی جھلی سے آتا ہو اوسکی روکنے والی دواؤن مین انڈا بھی داخل کیا جاتا ہے زکام کو فائدہ کرتا ہے سپیدی مرغ کے انڈے کی کان مین جو اورام گرم ہون اون کو نفع کرتی ہے۔ کہا گیا ہے صحرای کچھوے کا انڈا مرگی کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے چشم** سپیدی انڈے کی آنکھ کے درد مین سکون پیدا کرتی ہے اور زردی اوسکی ہمراہ زعفران اور روغن گل کے ضربان چشم کو بہت مفید ہے اور اگر آرد جو کے ہمراہ ضماد کیا جاے نوازل کو منع کرتا ہے

اگر تاہی اسی طرح کندر ملاکر نوازل چشم کے واسطے طلا کیا جاتا ہی اعضاء نفس
خشونت حلق کو نیم برشت انڈا مفید ہوتا ہی اور کھانسی کو اور شوصہ اور سل اور بحت
صوت یعنے گرفتگی آواز جو حرارت سے ہو اور ضیق النفس اور خون تھوکنے کو خاص کر کہ
اوسکی زردی نیم گرم کھلائی جاوے - صحرائی کبھوے کا انڈا اگرکون کی کھانسی کے
واسطے مجرب ہی اعضاء غذا اسلم انڈا جو سرکہ مین پکایا جاوے اوسکا کھانا
معدہ اور آنتون پر ریزش مواد کو منع کرتا ہی اور خشونت مری کو نافع ہی اور جب
بھنا ہوا انڈا دخانیت کی طرف مائل ہوجاتا ہی اعضاء نفض مطبوخ اسلم انڈیکا
سرکہ مین اسہال اور سحج کو منع کرتا ہی اور زردی اوسکی قروح گردہ اور مثانہ کو نافع
ہی خصوصاً اگر کچا کھایا جاوے - اور جو انڈا ایسے خاکستر گرم پر بھونا جاوے جسمین
دھوان نہ اوٹھتا ہو روانی شکم کو فائدہ کرے گا اگر ہمراہ بعض قوابض اور آب انگور
خام کے کھایا جاوے اور خشونت امعا اور مثانہ کو نفع کرتا ہی - سپیدی سے انڈے
کی مع اکلیل الملک کے واسطے قروح امعا اور عفونت امعا کے حقنہ دیا جاتا ہی
جراحات مقعد اور پیپڑو کے زخمون کے بھی نافع ہوتا ہی حمول اسکا ایک بتی کو
روغن گل اور انڈے مین ڈبو کر واسطے ورم مقعد اور ضربان مقعد کے کرتے ہین
سپیدی سے انڈے کا ایک فرزجہ روغن حنا ملاکر بنایا جاتا ہی اوسکے استعمال
سے قروح رحم کو نفع پہونچتا ہی اور رحم کو نرم کردیتا ہی اگر کچے انڈے کو پونین
کھالین نزف الدم اور خون کے پیشاب کو نفع کرتا ہی جملہ اقسام کے انڈے اور
خصوصاً کنجشک کے انڈے باہ کو زیادہ کرتے ہین کہتے ہین کہ مرغابی کا انڈا روغن
زیتون ملاکر نیم گرم رحم پر ٹپکایا جاوے چار دن کے بعد اوسے حیض کرتا ہی

ابل جسکو ہندی مین کچری کہتے ہین **ماہیت** طائفہ اطبا نے کہا ہی کہ یہ ہندی
ککڑی ہی جسکو ہندستانی لوگ پھوٹ کہتے ہین اور وہ مثل بڑی ککڑی کے ہوتی ہی
اور تلخ ہوتی ہی مثل سونٹھ کی تلخی کے **طبیعت** گرم خشک دوسرے درجے مین اور
بعض کہتے ہین تیسرے درجے مین **افعال وخواص** قابض ہی اور مقوی اعضا
ہی **آلات مفاصل** پٹھے کی صلابت اور رطوبت کو اور پٹھے کے سرد امراض
جیسے فالج اور لقوے نفع کرتی ہی **اعضاء غذا** معدہ کی حرارت ناری کو
روشن کردیتی ہی اور ذق کو نفع کرتی ہی جوارشون مین داخل کیجاتی ہی **اعضاء نفض**
قبض شکم پیدا کرتی ہی اور ریاح شکم کو پھیلاتی ہی

بلیلج جسکو ہندی مین بہیڑہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ مزہ مین آملہ کے
قریب ہوتا ہی اور لب اسکا بندق کے قریب ہی مٹھاس مین **طبیعت** سرد اول درجے
مین ہی اور خشک دوسرے درجے مین **افعال وخواص** اسمین قوت جالیہ ہی
اور قوت قابضہ بھی ہی **اعضاء غذا** تقویت معدہ [illegible]
کرتا ہی اور اوس اجزا کو منع کردیتا ہی اور استرخاء [illegible] کو نفع کرتا ہی [illegible]
کے اجزا کے ہموار اور راست دار کردینے کے واسطے اس سے بہتر کوئی دوا نہین
اعضاء نفض کبھی کبھی قبض شکم پیدا کرتا ہی اور بعضون کے نزدیک فقط
ملین ہی اور قابض نہین ہی اور یہی حق معلوم دیتا ہی اور بظاہر بھی ہی [illegible]
مستقیم اور مقعد کو نافع ہی

بادرنجبویہ مشہور دوا ہی **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجے مین ہی **افعال و
خواص** تمام امراض بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتی ہی **زینت** نکہت کو پاکیزہ
کرتی ہی جرب اور **قروح** ترخارش جو سوداوی مادے سے ہو اوسکو نفع کرتی
ہی **اعضاء سر** سدہ ہائے دماغ کو نفع کرتی ہی اور بخر یعنے بوے دہن کو
دور کردیتی ہی **اعضاء صدر** مقوی قلب ہی اور خفقان کو دور کرتی ہی
اعضاء غذا ہضم پر معین ہی اور تجلی کو فائدہ کرتی ہی **ابدال** تعبیر قلب
بدل اسکا ہموزن اسکے ابریشم ہی اور دو ثلث اسکے وزن کا پوست اترج ہی

بادنجان جسکو ہندی مین بیگن کہتے ہین **ماہیت** پرانا بیگن خراب ہوتا ہی
اور مزہ اوس کا بجی کا ایسا ہوتا ہی اور تازہ اسلم ہی **طبیعت** اسکی ابن ماسویہ
کے نزدیک سرد ہی مگر صحیح یہ ہی کہ قوت غالب اوسمین حرارت کی ہی اور یبوست
دوسرے درجے کی ہی بسبب تلخی اور تیزی کے **افعال وخواص** تمام
امراض بلغمی کو منع کرتا ہی اور سودا کو پیدا کرتا ہی اور سدے ڈالتا ہی **زینت**
رنگ خراب کردیتا ہی اور جلد سیاہ کرتا ہی اور رگ مین زردی بھی پیدا کرتا ہی
جو بیگن چھوٹا ہی فقط پوست ہی پوست اوسمین ہی اور چھائین پیدا کرتا ہی
اورام اور بثور اقسام سرطان اور صلابات کو اور جذام کو پیدا کرتا ہی
اعضاء سر درد سر پیدا کرتا ہی اور سدر یعنے آنکھون کے آگے تاریکی آجانی
پیدا کرتا ہی اور منہ مین چھالے ڈالتا ہی **اعضاء غذا** جگر مین سدے پیدا
کرتا ہی اور تلی مین مگر وہ بیگن جو سرکہ مین پکایا جاوے کہ وہ تفتیح سدہ جگر کرتا ہی
اعضاء نفض بواسیر پیدا کرتا ہی لیکن بیگن کی ٹوپی یا ڈھٹھنی کو سایہ مین
خشک کرکے طلا کرین بواسیر کو نفع کرے گا - بادنجان مین قبض شکم یا دست
لانے کی کچھ قوت نہین ہی لیکن اگر کسی تیل مین اسکو پکائین دست لائیگا اور اگر
سرکہ مین پکائین دست بند کردیگا -

بھرا مج — ماہیت اسکی یہ ہے کہ اقسام پھولون سے ہے افعال و خواص
نطول اسکا جوش دیکر ہر مقام کے نفخ کو دور کرتا ہے اعضاے سر شگوفہ اسکا
بہتر ہے واسطے اوس ریح غلیظ کے جو سر مین بھری ہو اور اسیطرح برگ اسکا اگر سونگھا جاے
اعضاے نفض قبض شکم پیدا کرتا ہے

بوزیدان — ماہیت اسکی یہ ہے کہ ایک لکڑی ہے ہندی اسمین مشابہت
قوت بہمن کی ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو سپید ہو اور موٹی ہو خطوط اور لکیرین
اوسپر زیادہ ہون کھردھری ہو — چکنی چکنی اور پتلی لکڑی کی جس مین سپیدی کم ہے وہ
خراب ہوتی ہین اور لعبہ بربریہ سے اسمین میل کردیتے ہین طبیعت دوسرے
درجہ مین گرم ہے اور پہلے درجے مین خشک خواص ملطف ہے آلات مفاصل
وجع مفاصل اور نقرس کو مفید ہے اعضاے نفض باہ کو زیادہ کرتی ہے سموم
ہر ایک زہر کا تریاق ہے

بہ رنگ کابلی جسکو ہندی مین بابرنگ کہتے ہین ماہیت چھوٹے چھوٹے
دانے ہین سندی خواہ ہندی — اور دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم کی بہت چھوٹی
جن مین سوراخ نہین ہوتا ہے اور دوسری قسم کے دانے بڑے بڑے سوراخ دار
ہوتے ہین — اچھی اور عمدہ وہی چھوٹے دانے کی ہے آلات مفاصل بلغم
کے اعضاے مفاصل اور جوڑ بند سے بدن کی تقطیع کرتی ہے اعضاے نفض
بلغم کو امعا سے بذریعہ اسہال کے خارج کردیتی ہے اور دیدان کو یعنے اون کیڑون
کو جو چھوٹے ہون اور حب القرع جن کو کدو دانہ کہتے ہین اور کدو دانہ وغیرہ اقسام
کرم کے اخراج کی قوی دوا ہے

بوقیصا طبیعت اسکی بارد ہے خواص اسکے جالی ہے اور اسمین کسی قدر قبض ہے
اور اسکے پھل کے غلاف مین رطوبت ریشی ہے لہذا چہرہ کو جلا دیتا ہے اور صاف
کردیتا ہے جراح اور قروح ترکھلی پر جسمین قرحہ پڑگیا ہو پیس کر لگائی جاتی ہے اور
زخمون سے چپٹ جاتی ہے بوجہ قبض اور جلا کے اور اسکے درخت کی پوست
کی بھی خاصیت ہے اور مخصوص اوسکا یہی اثر ہے اور باوجود چسپیدگی کے —
اوسکی بیخ اور برگ کے جوشاندہ کا استخوانہاے شکستہ پر نطول کیا جاتا ہے
اعضاے نفض پوست اور چھلکا اوسکا جو موٹا ہے اسہال بلغم کرتا ہے جب ایک
مثقال اوسکو ہمراہ آب سرد خواہ شراب کے پلائین

بہار — ماہیت اسکی یہ وہی دوا ہے جسکو فارسی مین گاو چشم اور عربی مین
عین البقر کہتے ہین پھول اوسکا ایسا ہوتا ہے کہ پتیان اوسکی زرد ہوتی ہین
اور پھول کے بیچ مین سرخی اور گندہ زیادہ ہوتا ہے گل بابونہ سے طبیعت
دوسرے درجہ مین گرم ہے اور پہلے درجہ مین خشک ہے اعضاے سر اوسکا سونگھنا سر کی
جو ریاح غلیظہ بھرے ہون اونکو فائدہ کرتا ہے

بوصیرن خواص اسکے یہ ہین کہ محلل ہے خصوصاً جسکے پھول کا رنگ سنہری ہو
اور جلا بقدر معتدل کرتا ہے زینت صحرائی قسم اسکی تحمیر لون کرتی ہے اور سنہری پھول کی قسم
بالون کی زینت کے واسطے مستعمل ہے اورام اور بثور جوشاندہ اسکے
برگ کا اورام کو نافع ہوتا ہے جراح اور قروح شہد ملا کر قروح اور جراحات مین
استعمال کیا جاتا ہے آلات مفاصل جوشاندہ اوسکا شدخ عضل یعنے پٹھے
جو ضربت پہونچے اوس کو مفید ہوتا ہے اعضاے سر جوشاندہ سے اوسکے
دانتون کے درد کے واسطے کلی کیجاتی ہے اعضاے چشم اوسکا جوشاندہ
رمد گرم کو نافع ہوتا ہے اعضاے نفس سرفہ کہنہ کو نافع ہوتا ہے اعضاے نفض
سپید پتی کا اور سیاہ پتی کا بھی کا یہ دونون اسہال کہنہ کے واسطے مفید ہین

بنج جسکو ہندی مین بھنگ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہے — نہایت خراب
اور اخبث اقسام اسکی وہ ہے جو سیاہ ہو اور اسکے بعد سرخ اور اسکے بعد سپید قسم
اسکی اسلم ہے — پہلے دونون قسمین یعنے سیاہ اور سرخ مستعمل نہین ہوتی بیج اوسکا
سپید ہوتا ہے خواہ زردی مائل — جو سپید قسم اسکی کہ مستعمل ہوتی ہے اوسمین رطوبت
دہنیہ موجود ہوتی ہے اختیار بہترین اقسام سپید ہے پر اگر دستیاب نہو سرخ
ہی کا استعمال کرین گے اور سیاہ سے ہمیشہ اجتناب کیا جاتا ہے — مگر سیاہ بھنگ
کے شاخون کا عصارہ اکثر بطور افیون کے مستعمل ہوتا ہے طبیعت سیاہ کی سرد
خشک آخر درجہ سوم کی ہے اور سپید بھنگ کی طبیعت اول سوم مین سرد خشک
ہے افعال و خواص مخدر ہے اور نزف کو قطع کرتی ہے اور اوسکی تخدیر سے درد
کے اقسام مین سکون پیدا ہوتا ہے اور ضربان اور دغدغہ جو درد مین ہوتی ہے مٹ
جاتی ہے زینت فربہ کرنے مین بدن کے جو ادویہ تجویز کیے جاتے اونمین بھنگ
بھی داخل ہے اسلیے کہ خونکو بستہ کرتی ہے اور منجمد کردیتی ہے اورام اور بثور زود جو
ورم اور پھوڑے مین ہوتے ہین اون مین سکون پیدا کرتی ہے اور صلابت جنینیہ
کی تحلیل کرتی ہے اور حمرہ کو نافع ہوتی ہے آلات مفاصل طلا کرنے سے نقرس
کے درد مین سکون پیدا کرتی ہے اور اگر بمقدار تین قیراط کے ماء العسل کے ساتھ
پلائی جائے جب بھی نقرس کو نفع کرے گی — کہتے ہین کہ اگر اسکے برگ کو تین
دن اور یقہ یعنے تین تین کے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلائین اونکا استخوان

کو بالکل زائل کردیتی ہی اعضاے سر عصارہ بھنگ کی جس قسم کا کیا جاے درد
گوش مین سکون پیدا کرتا ہی اور سرکہ اور روغن ملاکر عصارہ اسکا درد دندان کو نافع
ہی اسی طرح تخم اوسکا — اور جڑ اسکی سرکہ مین جوش دینے سے — اور روغن اوسکا [illegible]
امراض مذکورہ بالا مین — بھنگ سے بنگی پیدا ہوتی ہی — اگر برگ اور بیج اسکے
اتنی کھاے جائین — جسکا ایک وزن اور قدر معتدبہ ہو عقل مین تخلیط پیدا کرتی ہی
اسی طرح اگر اوسکے جوشاندہ سے احتقان کیا جاے — روغن اسکا جب کان مین
ٹپکایا جاے درد گوش مین سکون پیدا کرے گا اعضاے چشم آنکھ پر طلا کیا جاتا
ہی اسکے تخم کو پیس کر خواہ اوسکے برگ کے عصارہ کو آنکھ پر طلا کرتے ہین پس جو
درد آنکھ مین فصلی گرما مین پیدا ہوتے ہین سکون پیدا ہوتا ہی — بھنگ کا رس خواہ
برگ خواہ تخم بطور طلا کے لگایا جاتا ہی پس نوازل کو اوترنے سے بطرف آنکھ
کے روکتا ہی اعضاے نفس اور صدر جسوقت بذر البنج بقدر [illegible] پس
پینے یا شربیا جاے نفث الدم جو بسبب افراط ہوا [illegible]
ضماد ورم پستان پر کیا جاتا ہی — اکثر اون [illegible]
سعال یعنی کھانسی کے ہین — جو اورام پستان مین بعد حاملہ ہونے کے پیدا
ہوتے ہین اون پر بھی اسکو طلا کرتے ہین اون کو روک دیتی ہی اعضاے نفض
عصارہ اوسکا درد رحم کے واسطے مستعمل ہوتا ہی اور جو خون کہ رحم سے جاری
ہو اوسکو بند کردیتا ہی — برگ اسکے اورام خصیہ پر بطور ضماد کے لگاے جاتے ہین
سموم بھنگ ایسی زہر کی چیز ہی جس سے اختلاط عقل مین پیدا ہوتا ہی اور فکر
یعنی یاد [illegible] کی قوت باطل کردیتی ہی پھر اسکے نشہ مین کچھ بھی یاد نہین رہتا ہی
اور خناق اور جنون پیدا کرتی ہی

بیقیہ — ماہیت اسکی شبیہ ہی قوت مین مسو کے اور ہضم اسکا مسو
سے بھی زیادہ دشوار ہی طبیعت معتدل اور مائل بہ یبوست ہی افعال و
خواص قابض اوسی طرح سے ہی جیسے کہ مسو قابض ہی اور سودا کی مولد
بھی ہی آلات مفاصل جملہ مفاصل کے واسطے جید ہی اور قیلہ اور اقسام
فتوق پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی جو لڑکون کو عارض ہون اعضاے نفض
قبض طبیعت پیدا کرتی ہی

بط پرندہ مشہور ہی اسکی طبیعت جملہ طیور خانگی سے یعنی جو چڑیان پالی جاتی ہین
اون سب سے زیادہ گرم ہی — بعض اطبا کا قول ہی کہ جس شخص کو سردی نے اثر
ہو اوس کو گرمی کا نفع پہونچاتی ہی اور محرور مزاج مین تپ پیدا کرتی ہی افعال
اور خواص بط کی چربی عظیم النفع ہی درد کی تسکین کے واسطے اور جو لذع کے
اندر عمق بدن کی ہو اوسکی تسکین کے واسطے اور جملہ طیور کی چربیون سے بط کی
چربی افضل ہی — اور گوشت اسکا سریع [illegible] ہی اور پوٹا اسکا کثیر الغذا ہی [illegible]
بط کی چربی رنگ کو صاف کرتی ہی اور گوشت اسکا اعضاے بدن مین فربہی
پیدا کرتا ہی اعضاے نفس اور صدر آواز کو صاف کردیتی ہی اعضاے
غذا گوشت اسکا دیر ہضم ہی اور معدہ مین گرانی لاتا ہی خصوصًا وہ قسم بط کی جسکو
مرغابی کہتے ہین — زیادہ تر سبک اور نہایت عمدہ بط کے اعضا مین اوسکے
پرون کے جڑون کا گوشت ہی — اور جسوقت گوشت بط کی کسی قسم کا ہضم ہوجاے
جملہ طیور کے گوشت سے اوسکا تغذیہ بدن مین زیادہ ہوتا ہی اعضاے نفض باہ
زیادہ کرتی ہی اور منی مین کثرت پیدا کرتی ہی

پرسیاوشان جسکو کالی جھانپ کہتے ہین ماہیت ایک گیاہ ہی جو باریک
ہوتی ہی اوسکے اوگنے کی جگہ پانی جہان بھرا ہو جیسے جھیل اور تالاب وغیرہ
خواہ اندرون چاہ اور نہرون کے کنارے ہو — یہ گھاس ہری دھنیا کے مشابہ
ہوتی ہی مگر اسکی شاخین سرخ سیاہی مائل ہوتی ہین اور اون مین پتیان نہین ہوتی
اور پھول ہوتا ہی اور نہ کلی اور قوت اوسکی بہت جلد جاتی رہتی ہی مترجم ہمارے
ملک مین دھنیا کے مشابہ بہت سے نباتات پیدا ہوتے ہین کہ بعض اون کے
سے [illegible] ہین لٹو مری جسکو [illegible] کہتے ہین وہ بھی اسی طرح کی ہی جسکی لبدی
بدن مین باندھنے سے آبلہ پیدا ہوتا ہی اور اکثر فقرا سستی کا علاج اوس سے
کرتے ہین — الغرض اسی بہت نباتات ایسی شکل کی ہین جنکو عارفان نباتات ہندی
خوب پہچانتے ہین ہماری غرض فقط یہ ہی کہ ناظر کتاب ہذا کو دھوکھا نہ ہو اور
سمجھ لے یہ شناخت جو شیخ نے پرسیاوشان کی لکھی ہی ہمارے ملک مین اسکی
شناخت پر بخوبی وساطہ کرنا چاہیے یہ اوسی ملک کے واسطے کافی ہی جہان یہ
کتاب یعنی قانون یا قانون کا ماخذ تصنیف ہوا ہی متن جالینوس کہتا ہی کہ
طبیعت پرسیاوشان کی معتدل ہی اور مین کہتا ہون کہ بیشتر مائل بحرارت ہوتی
ہی اور تھوڑی سی یبوست بھی اسمین ہی افعال اور خواص محلل ہی اور ملطف
اور اس مین اسقدر قبض ہی کہ مانع سیلان ہی — اور جسوقت اسکو مرغیون
کے چارہ مین اور سوائی نام جانور کے چارہ مین آمیختہ کرین اون کو قوی
کردیتی ہی جو چونچ مارنے پر [illegible] خاکستر اسکے ہمراہ سرکہ اور زیت کے
داء الثعلب اور داء الحیہ کو مفید ہی — روغن آس اور شراب کے ہمراہ استعمال

کرنے سے بالون کو دراز کرتی ہے اور بالون کے انتشار اور پراگندگی کو منع کرتی ہے —
اورام اور بثور و بیلات کے اقسام کو نافع ہے اور خنازیر کے مزاج کو بدل دیتی
ہے **جراح اور قروح** نواصیر کو اور قروح خبیثہ اور وہ قروح جو آلائش سے تر ہون
سب کو نافع ہے **اعضاے سر** اگر اسکے خاکستر کو پانی مین تر کرکے اوس پانی
کو خزاز یعنے بفا پر لگائین بخوبی نفع کرے گی **اعضاے چشم** آنکھ کے کھجلی کو
مفید ہے **اعضاے نفض** بول کا ادرار کرتی ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی
ہے پھیپھڑے کو پاک کردیتی ہے **اعضاے غذا** جو فضول بطرف معدہ اور شکم
کے بہ کر آتی ہون اون کے واسطے ہمراہ شراب کے نافع ہے — طحال کے
درد کو اور یرقان کو مفید ہے — **اعضاے نفض** ادرار بول کرتا ہے اور
پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہے — حیض کا مدر ہے اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے اور نفسا
یعنے جو عورت بعد بچہ جننے کے خون دیکھتی ہے اسکو نفاس سے پاک کرتا ہے
اور جو نزف خون اور دیگر رطوبات کا ہو اوسکو منقطع کردیتا ہے اور اکثر اطبا کی
رائے مین قبض شکم پیدا کرتا ہے اور ابن ماسویہ کی رائے ہے کہ مسہل ہے فالج
نہین ہے **سموم** شراب کے ہمراہ دیوانہ کتے کے کاٹنے سے نافع ہے اور دیگر
ہوام کے ضرر سے بھی مفید ہے بدل اوسکا [illegible] ہم وزن اوسکا نصف وزن اور
نصف وزن اوسکے رب السوس ہے

باذروج جسکو تلسی کہتے ہین **ماہیت** اوسکی گروہ [illegible] ہے جو مشہور چیز
ہے اور روغن اوسکا قوت مین روغن مرزنجوش کی ہے مگر اوس سے بہ قوت
زیادہ ضعیف ہے اور اسمین چند قوتین ایسی ہین جو باہم متضاد ہین **طبیعت**
گرم ہے اول درجہ کی دوسرے درجہ تک اور خشک ہے اول ہی درجہ اول کے
اور اسمین ایک رطوبت فضلیہ ایسی ہے کہ شاید اسکی ترطیب دوسرے درجہ تک پہونچ
جاے اور یہ ترطیب باذروج کے جوہر اور اصل جرم مین نہین ہے بلکہ اوسی رطوبت
فضلیہ مین ہے **افعال اور خواص** اسمین قبض ہے اور اسہال بھی اور قبض تو
اسکا اصلی فعل ہے لیکن اگر کوئی فضلہ مستعد خروج پاسکے تو اسکو بذریعہ اسہال
کے اخراج بھی کردیتی ہے — باذروج مین انضاج اور تحلیل کی بھی قوت ہے اور
نفخ بھی پیدا کرتی ہے — اور بہت جلد عفونت کی طرف آجاتی ہے اور خلط ردی
سوداوی پیدا کرتی ہے — تخم باذروج اوس شخص کو نفع کرتا ہے جسکے بدن مین
خلط سوداوی زیادہ پیدا ہوتی ہے **اورام اور بثور** سرکہ اور روغن گل کے
ہمراہ جب ورم گرم پر لگائی جاے نفع کرتی ہے **اعضاے سر** قطور اوسکا
نکسیر کے لیے مفید ہے خصوصًا ہمراہ سرکہ شراب اور کافور کے اگر بتی بناکر ناک مین کھین
نکسیر کا خون بند ہوجاے گا اور ضرس یعنے ڈھاڑ کے درد کو دور کردیتی ہے — باذروج سے کسی شخص
کی چھینک رک جاتی ہے اور کسی کے مزاج مین تحریک ایسی پیدا کرتا ہے کہ چھینکین
آنے لگتی ہین **اعضاے چشم** ضربان چشم کو نافع ہے بطور ضماد کے اگر لگائی
جاے — اور کھانسی سے باذروج کے تاریکی چشم پیدا ہوتی ہے اسلیے کہ رطوبت
چشم مین ظلمت پیدا کرتی ہے اور تخمیر اسکی خاصیت ہے — عصارہ باذروج مقوی
بصر ہے اگر بطور سرمہ کے سلائی سے لگایا جاے **اعضاے صدر** تقویت
قلب کی بخوبی کرتی ہے سینہ اور پھیپھڑے کو خشک کردیتی ہے — ایک اسکی جدا اوسکا
پانی سوء تنفس کو مفید ہے — آب باذروج نفث الدم کے واسطے جید ہے — اور
درد [illegible] کی دھار پیدا کرتا ہے **اعضاے غذا** [illegible] دیر سے ہضم ہوتی ہے اور
عفونت اسمین جلدی آجاتی ہے معدہ کے واسطے از بس خراب چیز ہے خصوصًا ہمراہ سرکہ
باذروج **اعضاے نفض** قبض شکم کرتی ہے اور اگر کوئی خلط آمادہ خروج ہو اور
ملے اوسکا اسہال کردیتی ہے خواہ ادرار سے اوسکو خارج کردیتی ہے — اور مقعد کو
مضر ہے — تخم باذروج عسر البول کو مفید ہے سموم زنبور اور کژدم اور تنین بحری کے
مقابلہ مین مدبر اسکو کہتے ہین بہت فائدہ کرتی ہے

بوطا سیقی بعض کا قول ہے کہ یہ بستان افروز ہے — اور بعض لوگ کہتے ہین کہ
اسکی پتی شاہترہ صحرائی جیسی ہے خواہ صحرائی لیمو کے ہے مگر اسمین سیاہی زیادہ
ہے اور خشونت ہے [illegible] طبیعی ہے **افعال اور خواص** برگ اسکی قابض ہے
جراح اور قروح جراحات اور قروح کا اندمال کرتی ہے **اعضاے سر**
عصارہ اسکا نہایت اچھی دوا ہے اون قروح کے جو منہ مین کہنہ ہوجائین —
واجب ہے کہ اسکا رب بنالین کہ قلاع کو نفع کرے

بابونہ جسکو قرنح بھی کہتے ہین یہ وہی قرنح صحرائی ہے اور منجملہ یتوعات کے
ہے یعنے جن درختون کا دودھ زہردار ہوتا ہے اور تخم اوسکا ناری ہے مثل یتوعات کے
پانی اسکا مسہل ہے —

بقلة الحمقا جسکو خرفہ اور عوام ہند قلفہ بھی کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہے
اختیار عصارہ اسکا تمام اجزاے خرفہ مین اچھا اور اقوی ہے کہ یہ فعل قوی اور
اجزا مین نہین ہے **طبیعت** تیسرے درجہ مین بارد ہے اور تیسرے درجہ کے اخیر
مین مرطب ہے **خواص** اسمین قبض ہے اور نزف کو منع کرتا ہے اور جملہ سیلان
کے اقسام کو جو کہنہ ہون — غذا اسکی تھوڑی ہے زیادہ نہین — صفرا کا قمع اور

تو ڈالنا یہ دوا ایسا ہی کرتی ہے زینت سے جب اس سے کھلائی جاتی ہیں ذائد [illegible]
اور کھیرو دیتا ہے اور یہ فعل اسکا بالخاصہ ہے براہ کیفیت کے نہیں ہے مشہر جسم مراد [illegible]
اثر برودت اور رطوبت کا یہ نہیں ہے کہ سکتے کو اوکھاڑ دے بلکہ یہ اثر خرفہ کا بالخاصہ ہے [illegible]
قواعد کے رو سے اسکا اثبات ممکن نہیں ہے کہ حکیم طبعی کر سکے اور ورام اور [illegible]
کی دوا ہے اون اورام گرم کے واسطے جن کے فساد کا خوف ہو کہ ایسا نہ ہو فاسد ہو جائیں
اور جمرہ پر بھی اسکا ضماد کیا جاتا ہے اعضاے سر شراب ملا کر خرفہ سے دھونا سر کا
اون بثور اور پھنسیون کو نفع کرتا ہے جو سر میں اور خرس دندان کو دور کرتا ہے اس سے
کہ خشونت میں ملاست پیدا کرتا ہے۔ اور صفراوی درد سر کو جو مارنا دہ سے ہو تسکین دیتا ہے
اعضاے چشم رمد کو مفید ہے اور سرمہ کے اجزا میں داخل ہے۔ زیادہ خرفہ کا استعمال
غشاوہ چشم میں پیدا کرتا ہے اعضاے نفس عصارہ خرفہ کا نفث الدم کو اور
قوت عفصیہ سے منع کرتا ہے یعنی کھانسی ہو تا قابض ہو کر یہ اثر ظاہر کرتا ہے اعضاے
غذا خرفہ پلاسٹ سے التہاب معدہ کا دور ہو جاتا ہے اور [illegible]
یہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ جگر ملتہب کے بیسبکی [illegible] خرفہ تسکین دیتا ہے اور
قے مراری کو روکتا ہے اور اشتہا کو ضعیف کرتا ہے اعضاے نفض [illegible]
کے دور کرنے کے واسطے اسکا حقنہ کیا جاتا ہے اور اسہال مراری کے واسطے
اور رو گردہ اور مثانہ کو اور قروح کو انہیں اعضا کے نافع ہے۔ اور اکثر شہوت باہ
کو قطع کرتا ہے۔ ابن ماسویہ کہتا ہے کہ خرفہ باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شاید یہ فعل خرفہ کا
انہیں لوگوں میں صحیح ہو جنکے مزاج گرم ہیں۔ حیض کے کثرت آنے کو خرفہ بند
کرتا ہے اور جس وقت جو خون میں ہو اسکو نفع کرتا ہے۔ آب خرفہ تازہ بواسیر خونی کو نافع
ہے اور عصارہ خرفہ کا کدو دانہ کو خارج کر دیتا ہے۔ اگر خرفہ کو بریان کر کے کھلائیں اسہال کو
قطع کر دیتا ہے حمیات اقسام حمیات حارہ کو نافع ہے

بندق جسکو فندق بھی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہے ارضیت اسکی اخروٹ کی ارضیت
سے زیادہ ہے اور غذا بھی اسکی بھی اخروٹ کی غذا ہی سے زائد ہے اسلیے کہ بندق
میں اکتناز اور گرفت معدہ زیادہ ہے اور دہنیت اس میں کمتر ہے اور ہضم دیر میں ہوتا ہے
طبیعت کسی قدر مائل بحرارت ہے اور تھوڑی سی یبوست بھی اسمیں ہے افعال
اور خواص مرار اس سے پیدا ہوتا ہے اور قبض اسکا بنسبت اخروٹ کے زیادہ
ہے اور اسمیں نفخ ہے اور تولید ریاح کرتا ہے شکم کے اسفل مقامات میں زینت خضاب
وسمہ سے بالوں کا خضاب کیا جاتا ہے اعضاے سر درد پیدا کرتا ہے اور تخم
فندق بریان کر کے تھوڑی سی فلفل ملا کر کھلانے سے زکام پکا دیتا ہے۔ بقراط

کہتا ہے کہ بندق کھانے سے جوہر دماغ یعنی بھیجا بڑھتا ہے اعضاے چشم ایک
قوم یہ کہتا ہے کہ بندق کو اگر جلا دیں اور اس لڑکے کے یا فوخ یعنی سر کے گوشت پر لگائیں
جو کہ چشم اورازرق ہو سکی وجہ سے چشم کو اکل کر دے گا اعضاے نفس مارا
ملا کر بندق کھانے سے سرفہ کہنہ کو نفع ہوتا ہے اور بلغم وغیرہ کے نکالنے پر معین ہوتا
ہے اعضاے غذا بطی الہضم ہے اور صفرا کو ہیجان میں لاتا ہے اور اخروٹ سے اسکی
دیر ہضمی زیادہ ہے اعضاے نفض پوست بندق کی قابض ہے کہ شکم کی روانی
روکتی ہے سموم نیش اور گزیدگی ہوام کو مفید ہے خصوصا ہمراہ انجیر اور سداب کے استعمال
کیا جائے بچھو کے کاٹنے سے پیدا کرتی ہے

بنج انگشت ماہیت اسکی گھانس ہے اسقدر بڑی ہوتی ہے کہ شاید اسکو درخت
کہیں گے جو مقامات پانی کے قریب ہوتی ہیں وہاں پیدا ہوتی ہے۔ شاخیں اسکی
سخت ہوتی ہیں پتے اسکے شکل زیتون کے ہوتے ہیں۔ لکڑیاں اسکی علاج طبی
میں [illegible] کے کام کی ہیں۔ پھل میں
اسکے [illegible] اسکا سونگھا جائے ایک بو لطیف اور [illegible] آتی ہے [illegible]
خشک کی بو سے کمتر ہوتی ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور تیسرے درجہ
میں خشک ہے افعال اور خواص محلل اور ملطف ہے ریاح کو منتشر کر دیتی ہے
نفخ اسمیں یقینا نہیں ہے تفتیح اسکی ہمراہ قبض کے ہے زینت رنگ کا تصفیہ
کرتی ہے آلات مفاصل اسکا ضماد مع اسکی پتی کے التواء العصب کے واسطے
کیا جاتا ہے۔ ماندگی کو دور کرتی ہے اعضاے سر درد سر پیدا کرتی ہے اور پلانے
سے اسکے سبات پیدا ہوتا ہے اور اگر ضماد اسکا کیا جاے درد سر کو نفع کرے
۔ اور بریان کر کے اگر اسے کھائیں درد سر کم پیدا کرے گی اعضاے صدر
دودھ کو زیادہ کرتی ہے باوجودیکہ منی کو کم کر دیتی ہے۔ مقدار شربت اسکی ایک درہم
تک ہے اعضاے غذا جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہے طحال کی سختی
کو بہت نفع کرتی ہے جس وقت ہمراہ سکنجبین کے بقدر دو درہم پلائی جاے اور
استسقے کو نفع کرتی ہے اعضاے نفض اسکے جوشاندہ میں آبزن کیا جاتا ہے
رحم کے درد اور ورم رحم کے واسطے منی کی تخفیف کرتی ہے اگر اسکو ہمراہ تخم
کے پلائیں خواہ دھونی دیں۔ اگر پیٹ کے نیچے کسی قدر اسکی نرم نرم پتلی شاخیں
رکھکر سو جائیں احتلام کو اور تندی جو سوتے وقت ہوتی ہے اسکو منع کرتی ہے
عورتوں کو جو شہوت زیادہ ہوتی ہے اسکے کم کرنے کے لیے اسکی دھونی دیجاتی
ہے۔ اور ادرار بھی کرتی ہے۔ شقاق مقعد کو مفید ہے خصوصا تخم اسکا گھی کے ہمراہ ضماد

اسکا ضماد کی تنقیہ کے واسطے کیا جاتا ہی سموم اقسام سانپ کے کاٹنے کو مفید ہی اگر
ایک درہم اسکا پیا جاوے اور مکڑی کے کاٹنے سے اور درندہ جانورون کے کاٹنے
سے ضماد اسکا مفید ہوتا ہی۔ اسکی تو کی دھونی سے ہوام بھاگ جاتے ہین

بسفائج۔ **ماہیت** اسکی ایک لکڑی ہی غبار آلودہ مائل بسیاہی و سرخی
مگر سرخی تھوڑی سی ہوتی ہی۔ یہ لکڑی بہت تیلی ہی جسکے شعبہ یا بھوترے ایسے
ہوتے ہین۔ جیسے وہ کیڑے جن مین پاؤن بہت ہوتے ہین۔ چکھنے مین اسکی
شیرینی مع کسی قدر گرفتگی زبان کے ہوتی ہی۔ بعض طبیب کہتے ہین کہ یہ درخت
کے اوپر پیدا ہوتی ہی۔ اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ یہ سمرو نیر پیدا ہوتی ہی **اختیار** بہتر
وہی قسم اسکی ہی جو برابر خنصر کے موٹی ہو اور سرخی مائل ہو زردی لیے ہوے
اور یکجا فراہم ہو یعنے اسکی شاخین زیادہ پھیلی نہون بلکہ اسکا گچھا بندھا ہوا ہو
اور تازہ ہو اور سال خوردہ نہو تھوڑی سی تلخی اس مین پوشیدہ ہو اور شیرینی
ہو اور کسیقدر بکٹھاپن بھی ہو مزا اسکا لونگ کے مزے کے قریب ہو **طبیعت**
دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی تجفیف پوری ہوتی
ہی **افعال و خواص** منضج اور رطوبات کی محلل ہی **آلات مفاصل** ضماد
اسکا التواے عصب کو نافع ہی **اعضاے نفض** سودا کا اسہال بدون
پیچ کے کرتی ہی اور بلغم کا جو کیموس رقیق اور پتلا ہو اوسکا۔ مرغ کے شوربے
مین یا مچھلی کے شوربے مین خواہ اور ترکاری کے شوربے مین اسکو پکاتے
ہین پس قولنج کو فائدہ کرتا ہی۔ اور اگر بیخ بسفائج کو پیس کر ماء العسل مین چھڑکین
اور پلائین مرہ اور بلغم کا اسہال کرتا ہی۔ مقدار شربت اسکی جرم سے چھ کرمات
ہین اور ہر ایک کرمہ چھ قیراط کا ہوتا ہی **مترجم** اور قیراط برابر چار جو کے جو برابر
ایک رتی کے ہی پس ٦ × ٦ = ٣٦ ÷ ٨ = ساڑھے چار ماشہ کے ہوا
اور یہ وزن چھ کرمات ہی **متن** بلکہ مقدار شربت اسکی دو درہم یعنے سات ماشہ
تک ہی۔ واجب ہی کہ شراب العسل مین پانی ملا کر سفوف بسفائج کو چھڑکین اور
پہلے اسکے استعمال طریح نامے ایک خاص غذا کا کرین اور مقدار شربت شاندہ
بسفائج کے چار درہم تک ہی **ابدال** بدل اسکا ہموزن اوسکے افتیمون اور نصف
وزن اوسکے نمک ہندی ہی

بیش جسکے اقسام مین سنگیا اور بچھناک اور زہر تیلہ وغیرہ سب داخل ہین
ماہیت زہر قاتل ہی **طبیعت** نہایت گرم ہی اور یبوست بھی اسکی زائد
ہی **زینت** طلا کرنے سے برص کو دور کر دیتی ہی۔ اور پلانے سے اوسکے
جوارش کے جو بنام برزجلی مشہور ہی۔ اور اسی طرح جذام کو نافع ہی **سموم** اسکا
زہر ہی کہ جو اسکے کھانے کا مرتکب ہو بدن اوسکا پاش پاش ہو جاوے اور پھٹ
جاوے اور مقدار شربت اوسکی حب سے یہ کیفیت ہلاک پیدا ہوتی ہی دستہ درہم
ہی اور یہ رائے ہی کہ کمتر اس سے بھی کمتر مقدار قاتل ہی اور تریاق اوسکا
فارۃ البیش یہ ایک قسم چوہے کی ہی کہ بیش اسکی غذا ہی کھاتا ہی اور نہین مرتا ہی
اور سمانی بھی اسکو کھاتی ہی اور نہین مرتی ہی۔ منجملہ معجونات کے دواء المسک
بیش کے زہر کی مقاومت کرتی ہی

بسد۔ **ماہیت** اسکی مشہور ہی سرخ رنگ کا بھی ہوتا ہی اور سیاہ بھی اور سفید بھی
طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ تک خشک ہی **افعال اور**
خواص قابض ہی کہ نزف کو منع کرتا ہی اور تجفیف اسکی زیادہ ہی جیسا اسکا
اور **قروح** گوشت زائد کو قطع کر ڈالتا ہی آنکھون کی تقویت جلا دینے سے
کرتا ہی اور جو رطوبات آنکھون مین ٹھہرے ہون ان کو سکھا دیتا ہی خصوصاً بسد
سوختہ اور آثار خواہ داغ ہاے زخم کو دور کرتا ہی دمعہ یعنے ڈھلکے کی اصلاح کرتا
ہی **اعضاے صدر** نفث الدم کو حبس کرتا ہی اور نفث کے اخراج مین معین
ہوتا ہی اسی طرح بسد سیاہ خصوصاً اگر اوسکو جلا کر استعمال کرین بسد بھی منجملہ ان
ادویہ کے ہی جو خفقان کو نافع ہین **اعضاے غذا** پانی کے ہمراہ درد طحال
کے واسطے پلایا جاتا ہی پس اوس کو مفید ہوتا ہی **اعضاے نفض** قروح
امعا کو نافع ہی۔

بلوط۔ **ماہیت** اوسکی مشہور ہی قابض ہوتا ہی اور شاہ بلوط مین بلوط کی نسبت
قبض کمتر ہی۔ بلوط کے اجزا مین زیادہ تر قابض حفت بلوط ہی۔ اور حفت پوست
اندرونی بلوط کو کہتے ہین **طبیعت** سرد خشک ہی دوسرے درجہ مین اوسکی یبوست
ہی اور پہلے درجہ مین برودت ہی اور شاہ بلوط کی حرارت کمتر ہی بسبب اوسکے
شیرینی کے۔ اور برگ بلوط مین قبض بشدت ہی اور تجفیف کمتر ہی **افعال اور**
خواص شاہ بلوط مین جلا ہی اور تمامی اجزا مین اسکے نفخ ہی جو اسفل شکم مین
پیدا کرتا ہی اور قبض اس قدر ہی کہ نزف کو روکتا ہی خصوصاً حفت بلوط کہ جملہ اعضا
کے نزف کو روکتا ہی۔ جملہ اقسام اسکے مقوی اعضا کے ہین۔ شاہ بلوط دیر
ہضم ہی اور غذا اسکی اچھی اور خوب تر ہی۔ پھر اگر شکر ملا دیجاوے جید الغذا ہو جاوے
۔ جالینوس کہتا ہی کہ بلوط جملہ اقسام کے حبوب اور دانہ کے اقسام سے زیادہ
غذائیت رکھتا ہی تا اینکہ اسکی غذائیت قریب ہی اُن حبوب کے جن کی روٹی

پکائی جاتی ہی — لیکن شاہ بلوط مین چونکہ شیرینی ہی زیادہ غذا دینے والی ہی — علاوہ یہ ہی کہ غذا جملہ اقسام بلوط کے آدمی کے واسطے پسندیدہ نہین ہی (وہ آدمی جسکو اچھی غذا میسر نہ ہو جیسے بعض گنوار لوگ کہ عام لوگ بہائم سیرت اوس کی روٹی پکا کر بھی کھاتے ہین) بلکہ شاہ بلوط اور اوسکی غذا اگر سینہ بھی پہونچائے تو خنازیر کے واسطے محمود ہوگی اورام اور بثور بلوط ہمراہ چربی بز غالہ کے اور ہمراہ سور کی چربی کے نمک سود کیا ہوا صلابات کو نافع ہو ہی بلوط کا پھل ابتدائے اورام مین نافع ہوتا ہی بشرطیکہ ورم گرم ہون جراح اور قروح خبیثہ اور جو شش دہن کے پھیلنے کو منع کرتا ہی اور قروح ساعیہ جنکا مادہ دوڑتا ہو اور پھیلتا ہو اون کو نفع کرتا ہی اگر جلا کر استعمال کیا جاوے — برگ بلوط بلکہ پوست بھی چیپ پیدا کرتا ہی اگر پیس کر اون پر چھڑکا جاوے اعضاے صدر نفث الدم کے حقنہ کرنے کے جو کہ طبیعت بستہ ہو جاتی ہی لہذا درد سر پیدا کرتا ہی اعضاے نفس نفث الدم کو روکتا ہی اعضاے غذا رطوبت معدہ کو مفید ہی —

اعضاے نفض قبض طبیعت کرتا ہی اور سحج اور قروح امعا اور نفث الدم کو نافع ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی سموم ہوام کے سموم کو نافع ہی — پوست بلوط کا جوشاندہ ہمراہ شیر تازہ گاو کے سہام ارمنیہ کے زہر سے نافع ہی — اور مغز شاہ بلوط کا سموم کے واسطے اچھی چیز ہی

بسباسہ جسکو ہندی مین جاوتری کہتے ہین ماہیت اوسکی یہ ہی کہ پتے ہے پتے تہ بر تہ جمی ہوی اور جھریان خواہ سلوٹین پڑی ہوین اور سوکھی ہوین سرخی اور زردی لیے ہوے جیسے چھلکے اور لکڑیان اور پتے یکجا ہو کر ایک صورت پیدا ہوتی ہی — زبان کو اسکے چرچرے ہونے سے ایسی تیزی کا اثر پہونچتا ہی جیسے کباب کے زبان پر رکھنے سے ایک قسم کی تیزی اور چرپراہٹ پیدا ہوتی ہی — ابن ماسویہ کہتا ہی کہ بسباسہ چھلکے جوز بوا کے ہین جو بے مزہ خواہ بدمزہ ہوتے ہین اور قوت مین شبیہ نارمشک کی ہین اور نارمشک سے زیادہ لطیف ہی طبیعت فولس کے نزدیک اسکی معتدل ہی اور سوا اوسکے دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور اوسکی خشکی اور گرمی مین کچھ شک نہین ہی افعال اور خواص نفخ کی تحلیل کرتی ہی اور کسی قدر قبض بھی اوس مین ہی زینت نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی — اورام و بثور صلابات غلیظہ کی تحلیل کرتی ہی جب کسی قیروطی مین اسکو داخل کرین اعضاے سر روغن بنفشہ کے ہمراہ اس کا سعوط کیا جاتا ہی اور صرع کے علاج مین جو ریاح غلیظہ کے سر مین بھر جانے سے پیدا ہوا ہو اور شقیقہ کے واسطے بھی اسکا سعوط کیا جاتا ہی اعضاے غذا جگر اور معدہ کی تقویت

کرتی ہی اعضاے نفض جسکو دست آتے ہون اوسکی طبیعت کو بستہ کرتی ہی اور تیز ہونے خراش امعا کو مفید ہی اور رحم کے واسطے بھی مفید ہی

بزر کتان جسکو ہندی مین السی کہتے ہین ماہیت اسکی مشابہ حلبہ یعنی میتھی کی قوت سے ہی طبیعت درجہ اول مین گرم [illegible] ہی — کہتے ہین کہ جوشاندہ تخم کتان کا [illegible] اور اوس مین رطوبت فضلیہ موجود ہی افعال و خواص [illegible] بسبب رطوبت فضلیہ کے [illegible] ملاوہ نہ ہونا ہی قبض بھی ہی اور قبض معتدل [illegible] — السی درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہی [illegible] زینت قطرون ملا کر السی کا ضماد انجیر داخل کرکے [illegible] کے اور واسطے بثور لبنیہ کے لگایا جاتا ہی — اور ناخون سے تشنج ہو اور اون کے جھڑ جانے کو اور ناخون کے [illegible] پلکے جدا ہونے کو مفید ہی جب اوسکے ہمراہ ہموزن اوسی کے بابونہ ملا کر اور شہد سے کوٹ کر اورام و ورم اور اورام حارہ جو ظاہر بدن مین ہون خواہ جو ورم پس گوش مین ہوتا ہی اون کی تلیین کرتی ہی آب خاکستر مین جب اسکو حل کرین اور اورام صلبہ سوداویہ کو بھی نرم کرتی ہی آلات مفاصل تشنج کو فائدہ کرتی ہی [illegible] ناخون کے تشنج کو اگر موم اور شہد ملا کر استعمال کیا جاوے اعضاے سر دھوان اسکا زکام کو فائدہ کرتا ہی اور اسی طرح السی کا دھوان بھی مفید ہی اعضاے نفس کھانسی کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً اگر محض بلغمی کھانسی ہو اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی بدشواری ہضم ہوتی ہی غذائیت اسمین کم ہی اعضاے نفض بھونی ہوی السی قبض پیدا کرتی ہی اور بے بھونی ہوی قبض اور تلیین مین معتدل ہی اور اوسکا ضعیف ہی مگر بھوننے کے بعد قوی ہو جاتی ہی — جب شہد اور فلفل کے ہمراہ کھائی جاوے محرک باہ ہی اسکے جوشاندہ سے رحم کو حقنہ دیا جاتا ہی السی کا آبزن جب کیا جاتا ہی قروح اور مثانہ اور گردے کو فائدہ کرتا ہی — اور تخم کتان کو جوش دے کر اور روغن گل ملا کر اگر حقنہ کرین امعا کے قروح مین اسکی منفعت زیادہ ہوگی

بردی جسکو ہندی مین کوندل کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اسکا کاغذ بنایا جاتا ہی اور اسکی قوت مثل قوت کاغذ کے ہی جلے ہوے کوندل مین تجفیف کی قوت زیادہ ہی طبیعت سرد خشک ہی خواص نزف کو نفع کرتی ہی اور

اگر اسکی نزف کو روک دیتی ہے **جراح و قروح** تازہ زخموں پر اسکو چھڑکتے
ہیں اور انکا اندمال کرتی ہے کبھی اسکو سرکہ میں بھگو کر خشک کرکے پیستے ہیں اور ناصور
میں اور دیگر تمام ایسے زخم جو پھیلتے ہوں اون میں بھرتے ہیں **اعضاے سر**
رالھیا اسکی اکلہ قسم کو دفع کرتی ہے **اعضاے نفس اور صدر** رجاکستر اسکی
نفث الدم کو بند کردیتی ہے **اعضاے نفض** ہرا اور تازہ درخت اسکا لیکر
دقیق سان اوس پر لپیٹ کر رکھ دیتے ہیں تا اینکہ خشک ہو جاوے پھر اوسکو نقرس
پر رکھتے ہیں تو فائدہ کرتی ہے

باقلا — **ماہیت** اسکی مشہور ہے ایک قسم اسکی مصری ہے اور ایک قسم نبطی ہے اور نبطی
بہ نسبت مصری کے قبض کی قوت زیادہ ہے اور مصری میں رطوبت زیادہ ہے اور
غذائیت کم ہے بس باقلے میں رطوبت زیادہ ہے اوسمین فضل رہجاتا ہے اگر باقلا
دیرہضم نہوتا اور نفخ کی زیادتی اسمین نہوتی تو غذا جید مین کشک جو سے کم نہوتا
بلکہ خون جو باقلے سے پیدا ہوتا ہے زیادہ غلیظ ہوتا ہے اور قوت اوسمین زیادہ ہوتی ہے **اختیار**
بہتر قسم اوسکی وہی ہے جسکے بڑے بڑے دانے ہوں اور سپید ہوں
کرم خوردہ نہوں اور ... ہو ہے جو تازہ ہو ... ہو اور **اصلاح** کرنا باقلے کا
یہی ہے کہ اوسمین نمک ملایا جاوے کہ چھلکا اوتر جاوے اور اچھی طرح سے پکایا جاوے
اور فلفل اور نمک اور حلتیت اور صعتر وغیرہ یا اور روغنہاے گرم کے ساتھ
کھایا جاتا ہے **طبیعت** اسکی قریب باعتدال ہے اور برودت اور یبوست
کی طرف اسکا میلان زیادہ ہے اس میں ایک رطوبت فضلیہ خصوصاً تر تازہ
میں ہے بلکہ تازہ باقلے کو مناسب یہی ہے کہ ہم اسکے برودت اور رطوبت کا حکم
کردیں اور جو لوگ باقلے کو درجہ دوم میں سرد کہتے ہیں زیادتی کرتے ہیں
افعال و خواص تھوڑی سی جلا کرتا ہے اور نفخ زیادہ کرتا ہے اور اگرچہ زیادہ
پکایا جاوے لیکن اسکا نفخ مثل کشک جو کے قلیل نہیں ہوتا اس لیے کہ زیادہ
پکانا اور آب جوشکو پھینکدینا اور مکرر یہی عمل کرنا بیشتر اسکے یعنے کشک جو کے
نفخ کو زائل کردیتا ہے — لیکن باقلے کے چھلکے جسوقت نکال ڈالے جائیں اور
مقشر کو پکائیں اور پانی پھینکدیں اور پھر پکائیں بعد اوسکے دیگ ہی میں اوسکو
پیسکر آٹا کرڈالیں بدون اوسکی قسم کے تحریک کے جیسے چکی وغیرہ کے پیسنے
کی ہوتی ہے اوسوقت باقلا کا نفخ کم ہوجاتا ہے — بھونے ہوئے باقلے میں نفخ
کم ہے اور دیر میں ہضم ہوتا ہے — اور چھلکے سمیت جو باقلا پکایا گیا ہو تو نفخ زیادہ
کرتا ہے ... پیدا ... اور باقلا میں نفخ کمتر ہے اور نبطی میں قبض کی زیادتی ہے اور چھلکا

اوسکا قبض مین زیادہ قوی ہے اور جلا نہین کرتا ہے — اور مصری مین قبض بہ نسبت اوس
سے زیادہ ہے اور اسمین جلا بھی ہے گوشت نرم اس سے پیدا ہوتا ہے اور اسکا اطلاء ...
پیدا کرتا ہے — بقراط نے حکم کیا ہے باقلا غذا جید ہے اور حفظ صحت کرتا ہے — جب اسکو
مقشر کرکے اسکی دال بنالی جاوے ... خون وغیرہ پیدا ... اوسکو ...
بند کردیتا ہے — اوسکی خواص مین ... ہے ... اگر اسکو
چبا کر ... اور یہ بھی اسکا خاصہ ہے کہ ... خواب ...
کو نظر آتے ہین اور یہ بھی ہے کہ خشک خارش ... اگر ... باقلا ...
پوست باقلے کا اگر بالون پر ضماد کیا جاوے بال پتلے ہو جائینگے اور اگر لڑکے
کے پیڑو پر اسکا ضماد کیا جاوے کہ ایسے بال نکلنے کو منع کریگا — اور ...
جس مقام کے بال استرے سے مونڈے جاتے ہین اگر اسکا ضماد مکرر کیا جاوے
پھر بال نہ اوگینگے — بہق جو چہرہ پر ہو اوسمین جلا پیدا کرتا ہے خصوصاً اگر چھلکے
سمیت پیس کر لگایا جاوے اور چھائین اور نمش کو دور کرتا ہے رنگ مین خوبی پیدا
کرتا ہے **اورام** شراب ملا کر ورم خصیہ پر ضماد کیا جاتا ہے **جراح اور قروح**
قروح عصل کو نفع کرتا ہے **آلات مفاصل** تشنج عضل کو نفع کرتا ہے باقلے کو
پکا کر سور کی چربی ملا کر نقرس پر ضماد کرتے ہین **اعضاے سر** درد سر
پیدا کرتا ہے اور جس شخص کو کسی قسم کا درد سر عارض ہوتا ہو اوسکو مضر ہے
جو سبز پردہ باقلاے مصری کے دانے کے اندر ہوتا ہے جسکا مزہ تلخ ہوتا ہے اوس
پردہ کو پیس کر روغن گل ملا کر کان مین ٹپکائین درد گوش کو فائدہ کریگا
اعضاے چشم سپستی کے ساتھ شہد ملا کر کمودت چشم اور طرفہ پر ضماد کیا
جاتا ہے سوکھا گل سرخ اور کندر ملا کر باقلے کا ضماد انڈے کی سپیدی کے
ساتھ اوس چوٹ کے واسطے خاص کر کیا جاتا ہے جو حدقہ چشم کو عارض ہو —
اعضاے نفس و صدر سینہ کے واسطے بہت خوب چیز ہے نفث الدم
اور کھانسی کے واسطے — اگر باقلے کو شہد اور میتھی کے آٹے مین ملا کر ضماد کرین
ورم حلق اور لوزتین کو نفع کریگا — باقلے کا ضماد ورم پستان کے واسطے
بھی عمدہ چیز ہے اور دودھ جمکر جو پستان مین ٹھہر جاتا ہے اوسکے واسطے بھی اسکا
ضماد مفید ہے **اعضاے غذا** ہضم ہوتا ہے مگر بدشواری اور انحدار اسکا معدہ
سے اور نکلنا بطور براز کے اسمین دیر نہین لگتی سدہ نہین پیدا ہوتا — باقلا مع
پوست کے جب سرکہ مین پکایا جاوے اوسکے پینے سے قے بند ہوجاتی ہے —
اعضاے نفض سرکہ مین پکایا ہوا باقلا جس مین پانی بھی ملا ہوا ہو اسہال

کہنہ کو نفع کرتا ہی خصوصاً اگر مع پوست کے پکایا جاوے اور سبج یعنے خراش کو
بھی فائدہ کرتا ہی خصوصاً باقلاے سبطی - آرد باقلا بھی نفع کرتا ہی اوسی
خشک حالت پر اور ضماد اس کا ورم انثیین کو نافع ہی خصوصاً اگر شراب مین پکایا جاے

بابلس - **ماہیت** اسکی کہتے ہین کہ یہ خشخاش وتری اور خشخاش زبدی ہی
اسکا فعل اسہال مین وہی ہی جو زہر دار دودھ کرتا ہی گرم بہت زیادہ ہی افعال
و خواص مین مثل دیگر یتوعات کے ہی

بول سب سے زیادہ مفید پیشاب شتر اعرابی کا ہی جسکو نجیب کہتے ہین اور آدمی
کا پیشاب سب کے پیشاب سے ضعیف تر ہی اور اس سے زیادہ ضعیف سؤر
کا پیشاب ہی جو پلا ہوا ہو اور جیسا کر ڈالا گیا ہو اور قوی تر پیشاب اوسی جانور
کا ہی جو سانڈ ہو آزاد پھیلتا اور چرتا پھرتا ہو بڈہی کا پیشاب ہر جانور مین ضعیف تر
ہوتا ہی اعتدال مین آدمی کا پیشاب سب جانورون کے پیشاب سے زیادہ تر
طبیعت گرم خشک ہی **افعال و خواص** ہر ایک پیشاب جلا کرتا ہی آدمی
کا پیشاب خاکستر چوب انگور ملا کر مقام نزف پر رکھا جاتا ہی بس بند ہو جاتا ہی - او
کا پیشاب خزاز یعنے بفا جو سر مین ہوتی ہی اوس کو دھونے مین نفع کرتا ہی اسیطرح
بیل کا پیشاب زشت بہق کو دور کرتا ہی **جراح و قروح** گدہے کا پیشاب
اون قروح کو فائدہ کرتا ہی جنکا مادہ پھیلتا جاتا ہو اور جو قروح کہ تر ہون اور آدمی
کا پیشاب بھی یہی فائدہ کرتا ہی خصوصاً وہ گدھا کہ جو خصیا ہوا چرتا پھرتا ہو اور
تقشر جلد اور خارش اور برص کو بھی فائدہ کرتا ہی خصوصاً نورہ اور آب چقندر یا
آب لیمون ملا کر - بول کا درد جو تشنین ہو چہرہ پر لگایا جاتا ہی بہت نفع کرتا ہی
اور خارش اور سعفہ اور وہ قروح جسمانی تن کیڑے پڑ گئے ہین ان پر طلا کیا جاتا
ہی اور وہ قروح جو قدم مین ہون اون پر پیشاب کیا جاتا ہی اور سجال خود چھوڑ
دی جاتی ہین یعنے اون کو دھوتے نہین ہین جب تک کہ اچھے نہ ہو جائین
آلات مفاصل پٹھے مین جو درد ہوتے ہین اون کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً
گوسفند اہلی کا پیشاب اور خاص کر تشنج اور استرخا کو - اسی طرح استسقا کو جسکے واسطے
اسکا سعوط کیا جاتا ہی **اعضاے سر** بیل کا پیشاب جسوقت اوس مین مرکی
گھول کر ٹپکایا کان مین ٹپکائین کان کا درد ٹھہر جاتا ہی - اسی طرح بھیڑ کا پیشاب
تنہا ہمراہ مرکی کے - نوجوان آدمی کا پیشاب کان مین ڈالنے سے کان کی
پیپ نکلنے کو منع کرتا ہی اوٹنی کا پیشاب خشم سے یعنے اوس بیماری سے جسمین
خوشبو بدبو کچھ نہ معلوم ہوتی ہو نجات دیتا ہی اور معفات یعنے ناک کی ہڈی

مین جو سدہ پڑ جاتے ہین اون کو بقوت شدیدہ کھول دیتا ہی **اعضاے چشم**
جب پیشاب کو کسی تانبے کے برتن مین جلا کر سوکھائین وہ نمک سپیدی چشم
اور خارش کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہی خصوصاً لڑکون کا پیشاب - اسی طرح اگر
پیشاب کو کندر کے ہمراہ پکائین **اعضاے نفس** اطبانے کہا ہی کہ شیر خوار
کا پیشاب انتصاب نفس کو مفید ہی **اعضاے غذا** ایک آدمی جو تلی کے
مرض مین گرفتار رہتا اوسکی یہ کیفیت دیکھی گئی کسی طبیب نے اوسے حکم دیا کہ اپنا
پیشاب ہر روز تین اوقیہ پی لیا کرے اوسنے ایسا ہی کیا تبہی اوسکو صحت
ہو گئی اور اس تجربہ مین اوسنے اثر اپنے پیشاب کا عجیب پایا - آدمی کا پیشاب
اور اوٹنی کا پیشاب مرض استسقا اور سختی طحال مین نافع ہوتا ہی خصوصاً ہمراہ
شیر یا دوشتر کے - اور بھیڑ کا پیشاب تپ کو مفید ہی خصوصاً بیماری گوسفند
کا علی الخصوص ہمراہ سنبل الطیب کے اسی طرح نوجوان خنزیر کا پیشاب
اعضاے نفض خنزیر کا پیشاب سنگ مثانہ اور گردہ کو پارہ پارہ کر دیتا
ہی اور بذریعہ ادرار کے پتھرون کو خارج کر دیتا ہی - گدھے کا پیشاب درد گردہ
کو مفید ہی آدمی کا پیشاب گندنا مین پکا کر درد ہاے رحم کو نافع ہی اگر پانچ روز اسکا
آبزن کیا جاوے اور ہر روز ایک مرتبہ آبزن ہو مسموم آدمی کا پیشاب سانپ کے
کاٹنے سے بطور پلانے کے مفید ہی اور مقام زخم پر ریختہ بھی کیا جاتا ہی خصوصاً
وہ سانپ جو جا کر ہون جنکو صخری کہتے ہین اور اکثر پتھرون کی جگہ اون کی
پیدائش ہی اور نطرون ملا کر دیوانہ کتے کے مقام گزیدہ پر لگایا جاتا ہی اور آدمی
ہر ایک جانور کے کاٹنے کے زخم پر نوجوان اور مجرد آدمی کا پیشاب جملہ سموم کا تریاق
ہی اور ارنب بحری کا بھی تریاق ہی

بزاق جسکی ہندی تھوک ہی افعال اوسکے یہ ہین کہ قوی اثر کا وہی تھوک
ہی جو کہ بھوکے کا نہار منہ اوٹھتے وقت ہوتا ہی خصوصاً اوس کا جو گرم مزاج ہو
جراح اور قروح داد مین لگانے سے نفع کرتا ہی **اعضاے چشم** طرفہ
اور بیاض چشم کو مفید ہی سموم جملہ ہوام کو قتل کرتا ہی اور سانپ اور بچھو کو بھی

بعر الحیوان حیوان کی مینگنی کو کہتے ہین **زینت** سوسمار کی مینگنی برش اور
کلف کو نفع کرتی ہی بسبب جلا کے اور اونٹ کے مینگنی چیچک کے نشانات
کو باقی نہین رہنے دیتی ہی اور مسون کو فنا کر دیتی ہی **اعضاے سر** سوسمار
کی مینگنی خزاز یعنے بفا کو مفید ہی جلا کرنے کی وجہ سے اور بھیڑ کی مینگنی حمرہ کو مفید ہی
آلات مفاصل گدھے کی مینگنی مفاصل کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی

اور مفاصل کے اورام کو مفید ہی اعتقاد اسے تنقص از منفذ اور اوشک نیز ویو پانچ
زنی سوت پر سیلان رحم کو منع کرتی ہی سموم گو سپند کی مینگنی سے ایک بار لیکر اور پانچ
اوقیہ شراب سیاہ ملا کر گاڑھا قوام کریکے اوسکا ضماد سانپ کے کاٹے ہوئے زخم
پر کیا جاتا ہی خصوصًا اگر سیاہ شراب تازہ ہو اور مطلق یعنے جسکے پینے سے کاٹے ہوئے
پیاس بہت لگتی ہی اوسکے زخم پر بھی یہی ضماد کیا جاتا ہی ۔ اور گوسپند کی مینگنی
جلا کر خصوصًا سرکہ میں گوندہ کر دیوانہ کتے کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہوا ہو
اوس پر ضماد کیجاتی ہی ۔

بصل الزیر مشابہ بصل الفار کے ہی قوت میں اور مزہ میں اور اوسی کے
بدلے اسکا استعمال کیا جاتا ہی ۔ اور اوس سے پہنیند ہی **اعضاے نفض** سردی سے جو درد کہ رحم میں پیدا ہوں اون میں سکون پیدا کرتا ہی
سموم اقسام سموم سے اور بچھو کے کاٹنے سے اور رتیلا کی سمیت کے پلانے میں
اور ضماد کرنے سے نافع ہوتا ہی جب کہ تنہا انجیر سے ملا یا جاے

بنات وردان جسکو ہندی میں تیل چورہ اور سونگر وا کہتے ہین یہ ایک
چھوٹا سا جانور ہی **اعضاے نفض** رحم کے درد کو مفید ہی اور گردہ کے
درد کو بھی جسوقت کہ اسکی قوت محللہ کو زیت اور موم اور زردی بیضہ ملانے
سے توڑ ڈالیں تا اینکہ صلابت نہ پیدا کرے ۔ بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی
اور نیز اسقاط بھی کر دیتا ہی ۔ اور قردمانا کے ہمراہ بواسیر کو نفع کرتا ہی **حمیات**
لرزہ کو مفید ہی **سموم** ہوام کے سموم کو مفید ہی ۔ **ابدال** بدل اسکا قیشور ا
ہی جس کا بیان آگے آتا ہی ۔

بشبعان یہ وہی کشت برکشت ہی اور وہی گھانس ہی جس سے حبشی اور زنگبار
کے رہنے والے دست برنجن خواہ کنگن بنا کر پہنتے ہین

بقلہ یہودیہ اسکی حرارت اعتدال سے بڑھکر ہی

بو کا بیش موش بوکا تو وہ لکڑی ہی جو بیش کے ہمراہ پیدا ہوتی ہی اور جو
قسم کہ بوکا کے قریب ہوتی ہی اوسکے درخت میں پھل نہین آتا اور یہ اعظم تریاق
ہی بیش کا اور اس میں وہی سب فوائد ہین جو بیش میں مذکور ہوے کہ برص
اور جذام کو مفید ہی ۔ اور بیش موش ایک حیوان خواہ کیڑا ہی جو بیش کی جڑ
مین رہتا ہی بشکل چوہے کے **زینت** برص کو نفع کرتا ہی **افعال و خواص**
جذام کو مفید ہی **سموم** تریاق ہر ایک زہر کا ہی اور جملہ اقسام کے سانپوں کا تریاق ہی

بطباط عصی الراعی کو کہتے ہین اور عصی الراعی کے خواص کو ہم حرف
عین مہملہ میں بیان کرینگے ۔

بوش در ہندی قرص اور ٹکیان نخ ہوی ارمینیہ سے آتی ہین اور اوسکا صدا
ورم اور بثور گرم پر اسکا استعمال کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** نقرس نا
پر بطور ضماد کے رکھی جاتی ہی ۔

بطم جسکو ہندی میں بن کہتے ہین اسکا بیان بیت الخضرا میں کیا جاتا ہی

حرف جیم

سے جو دوائین شروع ہین اون کا بیان ۔

جوز جسکو ہندی میں اخروٹ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی اور وہ گرم ہی
گرم مزاج کے واسطے تریاق اوسکی حرارت کا سکنجبین ہی اور جو لوگ ضعیف المعدہ
ہین اونکے واسطے مزی سرکہ ملا کر دینی چاہیے **طبیعت** گرم تیسرے درجہ میں
ہی اور خشک ہی اول دوم میں اور خشکی اوس کی کمتر ہی اوسکی حرارت سے ۔ اخروٹ
مین ایک رطوبت غلیظہ ہی جو بعد کہنہ ہو جانے کے باقی رہتی ہی **افعال و خواص**
بریان اخروٹ میں زیادہ قبض ہی اور برگ اوسکا اور پوست اخروٹ یہ سب
تیز قابض ہین اور پوست اوس کا جلا ہوا مجفف بلا لذع کے ہی ۔ اور
پرانا روغن اخروٹ کا مثل زیت کہنہ کے قوی ہی **زینت** تازہ اخروٹ کا ضماد
چوٹ کے نشان پر لگایا جاتا ہی **اورام و بثور** لب اخروٹ کا چبا کر ورم
سوداوی پر جو متقرح ہو گیا ہو رکھا جاتا ہی بس نفع کرتا ہی **جراح و قروح**
گوند اخروٹ کا قروح حارہ کو مفید ہی بطور ذرور کے جب اون پر مستعمل ہو اور
مراہم میں بھی ایسے ہی قروح کے داخل کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** شہد اور
سداب کے ہمراہ التواے عصب کے واسطے مستعمل ہوتا ہی **اعضاے سر**
درد سر پیدا کرتا ہی ۔ اور عصارہ برگ جوز کان میں نیم گرم ٹپکایا جاتا ہی بس اوس
مدہ کو نفع کرتا ہی جو کان میں ہی ۔ گروہ اطبا نے کہا ہی کہ اخروٹ ثقل زبان پیدا
کرتا ہی اور منھ میں اسکے کھانے سے دانے خواہ چھالے پڑجاتے ہین **اعضاے**
چشم روغن اخروٹ کا آنکھ اور چہرہ اور نواصیر کو جو اطراف چشم میں ہو مفید ہی
اعضاے صدر عصارہ پوست اخروٹ کا خناق کو منع کرتا ہی اور کھانسی
کو مضر ہی ۔ اور روغن اخروٹ کا جو کہنہ ہو جاے اوس سے حلق میں درد پیدا
ہوتا ہی ۔ اور جمیع اصناف سے اخروٹ کے ورم پستان پر ضماد کیا جاتا ہی
خصوصًا وہ قسم اخروٹ کی جو بنام ملوکی مشہور ہی اور بڑی ہوتی ہی **اعضاے غذا**

ہضم و دشواری سے ہوتا ہی معدہ کے واسطے خراب چیز ہی - اخروٹ پروردہ
خواہ تر و تازہ دماغ کے واسطے بہتر ہی اور ضرر اوسکا کمتر ہی اور یہ کبھی ضرر کی
اوس وقت ہی جب مقشر کیا جاوے اور پوست نازک ہی اوسکے دور کر دیجاے
اخروٹ جو شہد مین پروردہ کیا جاوے معدہ بارد کو نافع ہوتا ہی - مین کہتا
ہون کہ اخروٹ فقط معدہ گرم ہی کو موافق ہوتا ہی بس **اعضاے نفض**
نفس اور دروڑ مین سکون پیدا کرتا ہی اور حابس بھی ہی خصوصا بھنا ہوا - اور پوست
اخروٹ نزف طمث کو بند کر دیتی ہی - اخروٹ پروردہ گردہ و مثانہ کو زیادہ نافع
ہی اور خاکستر اسکی پوست کی حیض کو شربا منع کرتی ہی جب کسی شراب کے ہمراہ
پلائی جاوے اور بطور حمول کے بھی مفید ہی - اخروٹ پروردہ کے کھانے سے
دست آتے ہین اور زیادہ کھانا اوسکا دیدان خواہ کیڑون کو خارج کر دیتا ہی اور
کدو دانہ بھی گرا دیتا ہی - اور معاے اعور کو بھی مفید ہی سموم انجیر اور سداب
کے ساتھ جمیع سموم کی اخروٹ دوا ہی اور پیاز اور نمک کے ساتھ دوانے کتے
وغیرہ کے کاٹنے کے مقام پر ضماد کیا جاتا ہی

جوز بوا جسکو ہندی مین جائے پھل کہتے ہین **ماہیت** وہ ایک پھل بقدر مازو کے
ہوتا ہی آسانی سے ٹوٹ جاتا ہی پوست اوسکے پتلے اور نازک ہوتے ہین بو پیاری
دیتا ہی گرم طبیعت اور بے مزہ ہوتا ہی **طبیعت** گرم خشک آخر دوم سے درجہ
سوم تک ہی **افعال و خواص** اس مین قبض ہی **زینت** مشک کو دور کر دیتا
ہی اور نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی **اعضاے چشم** سبل کو نافع ہی اور آنکھ کی تقویت
کرتا ہی **اعضاے غذا** جگر کی اور طحال کی اور معدہ خصوصا فم معدہ کی تقویت
کرتا ہی **اعضاے نفض** قبض پیدا کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی اور عسر البول کو
نافع ہی اور جسوقت اوہان مین داخل کیا جاوے ورد ہاے اعضاے نفض
کو مفید ہوتا ہی اسی طرح جب فرزجہ کے اوپر مین داخل کیا جاوے اور قی کو روکتا ہی
ابدال بدل اوسکا سنبل ڈیوڑھے وزن سے اوسکے ہی

جند بیدستر **ماہیت** اوسکی خصیہ ہی کسی حیوان دریائی کا اور جوڑا باہم
متعلق پایا جاتا ہی کہ جڑ سے دونون لگے ہوے ہوتے ہین جیسے پتے گاے کے
سوکھ گئے ہون - اوس پر ایک جھلی پتلی سی لپٹی ہوی ہوتی ہی جو بہت آہستہ
چھونے سے ٹوٹ جاتی ہی **اختیار** مختار اور پسندیدہ وہی قسم ہی جو کہ دو خصیے
باہم ملے ہوے [illegible] سے نظر آئین اسلیے کہ اکثر جند بیدستر
خالص اور بے میل [illegible] ہوتا ہی - میل اس مین جاوشیر اور گوند کا خون مین گوندھ کر
تھوڑا سا جند بیدستر خالص اور بے میل اور [illegible] رکھکر اسی مصنوعی جند بیدستر
کو سکھا سکتے ہین - بعض شخص [illegible] اس عضو کو نکالا جاوے اور وہ حیوان
جسکا یہ خصیہ ہی اوسکو [illegible] ہو لازم ہی کہ جب [illegible] اوس حیوان کے پھاڑ کے
تو وہ رطوبت بھی نکال لے اور جو [illegible] ہمراہ مختلس ہو کر آلائش رہ جاتی
ہی وہ بھی [illegible] اور یہ آلائش [illegible] کی ہوتی ہی شکل شہد کے اور
پھر اس عضو کو خشک کرے **طبیعت** جند بیدستر منجملہ اون ادویہ کے ہی جو تسخین
پیدا کرنے والی ہین اور [illegible] درجہ سوم تا اول چہارم گرم
ہو اور یابس درجہ دوم مین ہی **افعال اور خواص** نفخ کی تحلیل کرتا ہی
اور جسوقت اسکا دھوا کیا جاوے اور خشک [illegible] سفوف اسکا بدن پر ملا جاوے
بدن کو گرم کر دیتا ہی - وہ ایک چیز مثل موم کے جو اسکے اندر ہی لذع پیدا کرتی
ہی اور تسخین اوسکی شدید ہی **اورام اور بثور** گرم اورام کو مفید ہی **جراح
اور قروح** [illegible] اون کو نفع کرتی ہی **آلات مفاصل**
پٹھون کو نفع کرتی ہی [illegible] کی تسخین کرتی ہی اور [illegible] اور تشنج [illegible] کو اور کزاز جو
رطوبت سے عارض ہو اوسکو اور فالج کو نفع کرتی ہی **اعضاے سر** نسیان
اور لیثارغوس کو سرکہ اور روغن گل ملا کر مفید ہی اور سبات کو نافع ہی -
اور اگر سبات کے ہمراہ تپ بھی ہو جند بیدستر [illegible] کیا جاوے اسپاد مرچ اور شہد
ملا کر استعمال کیا جاتا ہی بس نفع کرتا ہی اور [illegible] کرتا ہی مقدار شربت ایک
مثقال ہی - وہ درد سر بارد کے اصناف کی تحلیل کرتا ہی اور ریحی درد سر کو بھی اگر
ضماد کر دیتا ہی [illegible] کیا جاوے خواہ دھونی اسکی دیجاوے - صمم یعنی کری گوش
جو برودت کے سبب سے عارض ہو اوسکو نفع کرتا ہی - اور کان کی [illegible]
کے واسطے جند بیدستر سے زیادہ نافع کوئی دوا نہیں ہی کہ مسور کے برابر
جند بیدستر لیکر روغن ناردین مین گھول کر کان مین ٹپکایا جاوے **اعضاے
نفس اور صدر** جند بیدستر کے دھوین کا سونگھنا اورام ریہ کو مفید ہوتا ہی
اور جو اعضا درد ریہ کے اوپر کیطرف ہین اون کے اورام کو بھی اسی طرح
مفید ہی **اعضاے غذا** ہچکی کے روکنے اور بند کرنے کے واسطے ہمراہ
سرکہ کے پلایا جاتا ہی اور پیاس کو بڑھاتا ہی **اعضاے نفض** مغص یعنی
مروڑے کو دور کر دیتا ہی سرکہ کے ہمراہ اگر پلایا جاوے اور نفخ کی تحلیل کرتا
ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مشیمہ کو خارج کرتا ہی جب دو درہم جند بیدستر
ہمراہ فودنج کے شہد ملا کر پلایا جاوے بعد فصد کرنے صافن کے اور سوا [illegible]

اسکا استعمال بلا ضرر ہی او حیض کا اخراج کرتا ہی اور رحم کو اپنی جگہہ روکر لاتا ہی اگر
کسی طرف ہٹ گیا ہو اور نصیبہ کو بھی اپنی جگہ پھیر لاتا ہی سموم ہوام کے کاٹنے
کو نفع کرتا ہی — اور جو ساق کہ خراب ہوکے استعمال سے پیدا ہوتا ہی اوسکا تریاق
ہی — وہ قسم جسکا بیداستر کی بو اسمین مائل بسیاری ہو سم قاتل ہی اور اکثر بعد روزہ قتل کرتی
ہی — اور اگر کوئی شخص بیچ کہا جاوے تو اوسکو سرسام مین مبتلا کرتی ہی فادزہر اسکی
سمیت کا حافظ انتج ہی اور سرکہ شراب انگوری بھی اور شیرہ مادہ خرہ بھی اسکا فادزہر ہی

بدل بدل اوسکا ہموزن اوسکے فافل ہی

جاوشیر — **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ ایک درخت کی برگ ہی اور شاید وہ
درخت زمین ہی پر اگتا ہو یا ہی وغیرہ نہو — انجیر کے برگ سے اسکے پتے مشابہ
اور مائل با نتہا درمیانہ ہوتے ہین کہ اسکو زیادتی ہی اور بلندی اسکی پانچ بالشت
سے ہوتی ہی — ساق اسکے مثل نیزہ طویل اور اوس پر چھوٹے چھوٹے روئین جو
بال کے مانند ہوتے ہین برنگ غبار کے ہوتے ہین پتی اسکی چھوٹی زیادہ ہوتی
ہی اور کنارہ پر پتی کے قبہ خواہ نوک امتلا کی ہوتے ہی جیسے نوک شبت خواہ سویہ
کی ہوتی ہی — پھول اوسکا زرد ہوتا ہی اور تخم اوسکا پاکیزہ ہو — رنگین خواہ پتلی شاخین
اوسکی بہت سی جڑین کے پھیلاؤ وہ تمام ایک ہی جڑ سے ہی — چھلکہ موٹا ہوتا ہی
مزہ اوسکا تلخ اور بو مین اوسکے ثقل اور گرانی سی ہوتی ہی — گوند اوسکا اوسکی جڑ
کے شق کرنے سے اس طرح نکالا جاتا ہی اور اودہر کول پھوٹے اور شاخ کے
نکلنے کے آثار نمایاں ہوسے اور شق کر دیا (جس کو باغبان پھیولگانا کہتے ہین)
گوند کا رنگ سپید ہوتا ہی اور جب سوکھ جاوے جس جگہہ چاک کیا تھا سپید ہوجاتا
ہی — اور ظاہری رنگ گوند کا مائل بلون زعفران ہوتا ہی **مترجم** شاید مراد شیخ
کی اس جگہہ گوند کی رنگت کے سپید ہونے سے یہی ہی کہ اگرچہ بظاہر اسکا رنگ
زعفرانی ہی مگر جب اسکو پیسین اور چھوٹے چھوٹے ریزہ بذریعہ سحق کے ہوجائین
اون ریزون کا رنگ سپید ہوگا بس اب تناقض عبارت کا نہ رہا قسن جاوشیر
کی اس قسم سے مشابہ ایک وہ نبات بھی ہی اور اصناف جاوشیر مین اوسکا شمار
بھی کیا جاتا ہی جسکو فافاس اسقلقیون کہتے ہین اسکی ساق خواہ ڈانڈ پتلی ہوتی ہی
اور باریک ہی رہ کر بقدر ایک ہاتھ کے اونچی ہوکر پھر اسکی شاخین اور شعبہ ایسے
نکلتے ہین جیسے برگہاے رازیانہ کی پلین پھوٹتی ہین اور پتی زیادہ تر ضعیف
ہی — ایضاً ایک نبات جسکا نام فافاس جیرسیون ہی کہ جسکے برگ مثل برگ رازیانہ
کی سپید سپید ہوتے ہے اور شگوفہ سنہری ہوتا ہے (**اختیار**) بہترین بیخ جاوشیر
وہی ہی جو سپید ہو اور زبان کو چھیلتی ہو مگر اوسکے چکھنے سے زبان اینٹھ نہ جاے
یا اینکہ خود وہ بیخ اینٹھی کو نہی نہ ہو اور اوسکی سطح ہو — اور بہترین تمر اور عمدہ پھل
اوسکا وہی ہی جو ساق پر لگا ہوا ہو اور حد اوسط پر ہو — اور گوند اسکا عمدہ وہی
ہی جو خوب تلخ ہو اور باطن مین رنگ اوسکا سپید ہو اور ظاہر زعفرانی اور نرم ہو
کہ ذرا سے دبانے سے اجزا اوسکے جدا جدا ہوجائین اور پانی مین گھل جاوے
سیاہ رنگ کا نرم گوند خراب ہوتا ہی اور اوس مین اشق اور موم کا میل ہی

طبیعت گرم خشک ہی تیسرے درجہ کا **افعال وخواص** محلل ریاح کا ہی
اور ملین ہی اور جالی ہی **اورام و بثور** تلیین صلابات کی کرتا ہی اور شگوفہ اوسکا
بثور کا ملین ہی — **جراح او رقروح** بیخ اوسکی صلاحیت رکھتی ہی مداوا کرنے
کی اون ہڈیون کے جو گوشت سے خالی ہون خواہ سامنے کی ہڈیان جو نمایان
ہین اور ان ہڈیون کے علاج مین جاوشیر شہد ملاکر مستعمل ہوتی ہی — اور قروح
مزمنہ اور نار فارسی کی دوا بھی ہی — اور شگوفہ اوسکا بھی جراحات اور بثور کی
دوا ہی — خلاصہ یہ ہی کہ جاوشیر کے سب اجزا قروح خبیثہ کو نافع ہین **آلات
مفاصل** مارالمفاصل کے ہمراہ خواہ اور کسی شربت کے ساتھ جاوشیر پلائی جاتی
ہی عضل کی سستی کے واسطے جو کہ چوٹ لگنے سے پیدا ہوئی ہو — بعض کا قول
ہی کہ پٹھے کے واسطے خراب چیز ہی اور شاید یہ خرابی جاوشیر کی بہ نسبت عصب صحیح
کے بیچ ہو ایک عصب مرطوب کو مضر ہو — عرق النسا کو بھی نافع ہی — اور عرق النسا
کے واسطے عصیر جاوشیر بھی پلایا جاتا ہی — اور ماندگی کو دور کرتا ہی اور اوجاع
مفاصل کے جملہ اقسام کو نافع ہی اور نقرس کو بھی مفید ہی بطور ضماد کے —
اعضاے سر جسوقت جاوشیر کو منھ مین رکھین اکال دندان کو نفع کرتی ہی
اور دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور درد سر کو نافع ہی اور صرع اور
ام الصبیان کو مفید ہی **اعضاے چشم** سرمہ کے طور پر آنکھ مین لگانے سے
نگاہ تیز کرتا ہی اور بصارت کو بڑھاتا ہی **اعضاے صدر** برگ جاوشیر کا ضماد
ذات الجنب کے درد مین کیا جاتا ہی — اور جاوشیر دونون جنب کے درد کو
نفع کرتی ہی اور کھانسی کو بھی مفید ہی بشرطیکہ درد جنبین اور کھانسی دونون سردی سے
عارض ہون **اعضاے غذا** عصیر جاوشیر کا ضماد کرنے سے اور پلانے سے
دونون طرح صلابت طحال کو مفید ہی اس طرح کہ سرکہ بوزن دس درم مین ڈالکر
اوسمین وزن درم عصیر ملاکر مہینہ تک بیگار پلاتے رہین بعد اسکے صاف
کرین اور چھان کر ڈالنے سے کہ اسطرح سے اسکو پلانا طحال کو زیادہ مفید ہی او

بھی عسر بول کو اور حصاۃ کو بھی فائدہ کرتا ہے اعضائے نفض صلابت رحم کو نرم کر دیتی ہے اور تقطیر البول کو مفید ہے اور بوزن ایک بندقہ واسطے ادرار بول کے اور حیض کے پلائی جاتی ہے اور رحم بارد کی برودت کو دور کرنے کے واسطے بھی اسی قدر پلائی جاتی ہے - بہل جاوشیر کا بھی حیض کا ادرار کرتا ہے خصوصاً افسنتین کے ہمراہ اور جنین کو قتل کرتا ہے - خصوصاً بیخ جاوشیر کہ حمول کرنے سے اور پلانے سے اسقاط جنین کر دیتی ہے - یہی جڑ اختناق رحم کو بھی مفید ہے - اور تشنج رحم اور اوسکی صلابت کو بھی متفرق اور دور کر دیتی ہے اور قولنج کو نفع کرتی ہے اور شہد میں ملا کر مثانہ کی کھجلی کو مفید ہے جیسا کہ ماء العسل کے ہمراہ نزلہ کے واسطے پلائی جاتی ہے اور اون پتھوں کے واسطے جو دورہ سے آتے ہیں سموم - زفت ملا کر جاوشیر کا مرہم اور لعوق طیار کیا جاتا ہے اور دیولئے کے زخم پر لگایا جاتا ہے اور زراوند ملا کر ہوام کے کاٹنے میں پلائی جاتی ہے اور اسی طرح عصیر جاوشیر کا ہے الا بدل اوسکا انجیرہ ہے اور مجھے ایسا گمان ہے کہ اوسکے بھی قریب جاوشیر کے ہے -

جلوز - ماہیت اسکی سب جانتے ہیں کہ یہ صنوبر کبار ہے اور اخروٹ کے بہ نسبت یہ غذا عمدہ ہے مگر دیر ہضم زیادہ ہے - یہ پھل مرکب ہے جوہر مائی اور ارضی سے اور جوہر ہوائی اوسمیں بہت کم ہے - مناسب ہے کہ اسکی ماہیت کا پورا ذکر جو ہم کرین گے اوسکو صنوبر کی بحث میں تلاش کر کے ملاحظہ کیا جائے **طبیعت** اسکی معتدل ہے اور اسمین تھوڑی سی حرارت ہے **افعال اور خواص غذائے قوی** اور غلیظ اس سے حاصل ہوتی ہے جو ردی اور خراب غذا نہیں ہوتی - اور جو رطوبات فاسدہ مسامین ہوتی ہین اون کی اصلاح کر دیتا ہے اور خود یہ بطئی الہضم ہے - اسکے ہضم کی اصلاح سرد مزاج والون کے واسطے شہد سے کیجاتی ہے اور جاتی مزاج کے لوگون کے واسطے شکر طبرزد سے اور اسی اصلاح سے اوسکی غذا عمدہ ہو جاتی ہے - پانی مین بھگونے سے اوسکی حدت اور تیزی اور لذع سب مٹ جاتی ہے اور نہایت درجہ تغذیہ مین پہونچ جاتی ہے یہان تک کہ چھوٹے چھوٹے دانے جن کو حب صنوبر کہتے ہین وہ بھی اسی بھگونے کی وجہ سے مرتبہ غذائیت سے نکل کر درجہ دوائیت کو پہونچ جاتی ہین - یہ چھوٹے دانے وہی ہین جن کو حب صنوبر صغار کہتے ہین اور یہ تمام شہرون میں پائی جاتی ہین **آلات مفاصل** وردہائے عصب کو اچھا کر دیتا ہے اور نقرس اور درد پشت کو اور عرق النسا کو - اور استرخا کو بھی نافع ہے **اعضائے نفس اور صدر**

یہ پھپھڑا کا اچھی طرح تنقیہ کرتا ہے اور جو کچھ سینہ مین مثل قیح کے اور خلط غلیظ کے ہو سب کو خارج کر دیتا ہے **اعضائے نفض** بادام کو بھی ان مین ملاتا ہے خصوصاً جو پرورش کیا گیا ہو اور مثانہ مین جو ریگ اور پتھری پیدا ہو اوسکو نفع کرتا ہے سموم اور بچھوا سے کے ساتھ بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے

جنطیانا جسکو ہندی مین کیان بید کہتے ہین **ماہیت** ایک نبات ہے جسکے پتے جوز کے قریب اور شکل مین مثل اخروٹ کی [illegible] ہوتی ہے اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے اور بازہ اوسکی اور بیٹ اور بیچ کا [illegible] اور [illegible] ہوتا ہے [illegible] اور ڈنڈا اوسکا جوف دار اور [illegible] ایک انگل موٹی [illegible] ہاتھ لانبی پتیان اوسکی دو دو برابر [illegible] ایک سے دوسری جیسے جاتی اور پھل اوسکا ایک [illegible] اور جڑ اوسکی لانبی اور زراوند کی جڑ کے مشابہ [illegible] اون مین اوسکی پیدا ہوتی ہے - کہتے ہین نام اسکا جنطیانا اسی سبب سے رکھا گیا ہے کہ سب سے پہلے اسکو جنطیلس نامی بادشاہ نے پہچانا تھا - مقام روئیدگی اوسکا پہاڑ کی چوٹیان جو بہت اونچی ہین اور بلند ہین - عصارہ اسکا اس طور سے بنایا جاتا ہے کہ پانچ روز تک پانی مین جلگو کر پھر اسکو پکاتے ہین بعد اوسکے مروق کر کے بستہ کر لیتے ہین کہ پھر وہ گاڑھا اور لس دار مثل شہد کے ہو جاتا ہے **اختیار** بہترین اقسام اسکی جنطیانا رومی ہے کہ وہ خوب سرخ ہوتا ہے اور سخت زیادہ ہوتا ہے - یہ دوا در حقیقت لکڑی ہے اور مثل رگون کے ایک انگل موٹی بڑی اور چھوٹی ہوتی ہے رنگ اوسکا سیاہی مائل اور توڑنے سے جو ٹکڑا ہو جاتا ہے اوسکا رنگ نہایت زیادہ زرد ہوتا ہے قریب زراوند کے اور تلخ ہوتا ہے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے مین خشک ہے **افعال اور خواص** مفتح ہے اور اوس مین قبض بھی ہے اور جڑ اوسکی تفتیح مین پوری ہے اور تلطیف اور جلا کی قوت بھی اوسکی پوری ہے **زینت** بیخ اوسکی بہق کو دور کرتی ہے خصوصاً وہ عصارہ جو ابھی مذکور ہو چکا ہے **جراح اور قروح** جراحات اور قروح متاکل کو اچھا کرتا ہے عصارہ اوسکا **آلات مفاصل** دو درہم جنطیانا ہمراہ شراب کے التواء عصب مین پلایا جاتا ہے - ایضاً جنطیانا اوس شخص کو مفید ہے جو کسی بلندی سے گر پڑا ہو **اعضائے چشم** آشوب چشم کے واسطے اسکا لطوخ بنا کر آنکھ پر لگایا جاتا ہے **اعضائے نفس** دو درہم عصارہ جنطیانا کا

ذات الجنب کے واسطے مفید ہی اعضاے غذا تفتیح سدون کا ہی اور تلی کے
کے اور دو درہم جنطیانا شراب کے ہمراہ اطحال او جگر کے درد اور دونون کے
اور دونون کے ورم کے واسطے مستعمل ہوتا ہی - اور بیخ جنطیانا کی اوس معدہ
کی اصلاح کرتی ہی جو برودت سے علیل ہو گیا ہو اعضاے نفض ادرار بول
اور ادرار حیض کرتا ہی اور بیخ جنطیانا بطور شیاف کے رحم مین رکھی جاتی ہی
بس جنین کو خارج کر دیتی ہی اور اوسکا اسقاط کر دیتی ہی سموم بچھو کے کاٹنے
کی بہت اچھی اور کامل دوا ہی - اور دو درہم ہمراہ شراب کے تمام ہوام
کے کاٹنے سے نافع ہوتا ہی - اور دیوانے کتے کے کاٹنے سے اور حملہ درندہ جانور کے
کے کاٹنے سے مفید ہی ابدال ڈیوڑھا وزن اوسکا اسارون اور نصف وزن اوسکے
پوست بیخ کبر اوسکا بدل ہی

جوز جندم کی طبیعت یہ ہی کہ اوس مین قوت مبردہ ہی جو الطف حرارت کرتی ہی
اور تھوڑی سی تجفیف بھی ہی **افعال اور خواص** قاطع نزف کی ہی -
زینت قرحہ بھی لاتی ہی جراح اور قروح داد کو دور کر دیتی ہی **اعضاے**
غذا باہ کو برانگیختہ کرتی ہی

جوز السرو جراح اور قروح مین اسکا فائدہ یہ ہی کہ فتق پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی

جبلا ہنگ - ماہیت اسکی ایک قوم نے کہا ہی کہ تربد سیاہ کا بیج اور بر
تخم ہی اور اسکی جڑ کے چھلکے وہی تربد زرد ہی اور سغد نام جو ایک شہر ہی
سمرقند خواہ بخارا کی طرف وہان اوگتی ہی - مگر بہتر وہ ہی جو ہندی ہی اور رد دہ تودری
کے مشابہ ہوتی ہی - فعل اوسکا قریب خربق کے فعل کے ہی **آلات مفاصل**
پچھلے زمانہ مین بعض اطبا مفلوج کو بقدر دو درہم جبلا ہنگ پلاتے تھے پھر
مریض کو قی آجاتی تھی **اعضاے غذا** قی لاتی ہی اور بیشتر لوگ کہتے ہین کہ
قی بقوت لاتی ہی **اعضاے نفض** اسہال کرتی ہی یعنے دست لاتی
ہی - مقدار شربت اوس کی نصف درہم ہی اور ایک درہم دینے مین خطرہ اور اندیشہ ہی
سموم خود اس مین قوت سمیہ ہی

جوز ہندی یہ ناریل ہی **اختیار** عمدہ ناریل وہی ہی جو تازہ ہو اور سپیدی
اوسکی زیادہ ہو اور پانی جو اوس مین سے برآمد ہو میٹھا ہو اور جب اوسمین سے
پانی نہ خارج ہو معلوم ہوگا کہ پرانا ہو کر سوکھ گیا ہی - واجب ہی کہ اوسکا اندرونی
چھلکا جو سیاہ اور سخت ہوتا ہی دور کر دیا جاے **طبیعت** اول درجہ مین گرم ہی
اور خشک ہی درجہ دوم مین اور اوس مین رطوبت فضلیہ ہی بلکہ تر و تازہ جوز پختہ کی
پہلے درجہ مین رطب ہی **خواص** ناریل ثقیل ہوتا ہی مگر غذا اوسکی ردی نہین ہی -
آلات مفاصل روغن کہنہ ناریل کا درد ہاے پشت اور دونون کہنیون کے
درد کو نفع کرتا ہی **آلات غذا** معدہ پر ثقیل ہی مگر ضرر اسمین کمتر ہی غذائیت اسکی
جید ہی - اور پوست سیاہ مغز ناریل کی ہضم نہین ہوتی ہی بس لازم ہی کہ اوسکو
چھیل ڈالا کرین - واجب ہی کہ ناریل کھا کر اوس پر کھانا بدون ایک گھنٹہ کے
فاصلہ کے نہ کھائین - تازہ روغن اسکا گھی سے کیموس مین افضل ہی نہ تو معدہ کو
لزوجت پیدا کرتا ہی اور نہ معدہ مین ارخا یعنے ڈھیلا پن پیدا کرتا ہی **اعضاے**
نفض قوت باہ زیادہ کرتا ہی اور روغن اسکا بواسیر کے لیے عمدہ ہی خصوصا اوسکا
پرانا روغن مشمش کے جبکہ ہمراہ اوس روغن کو ایک مثقال تناول کرین - یہی
روغن ناریل پرانا ہونے سے کھلانے کے طریقہ سے کدو دانہ اور چھوٹے چھوٹے
پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتا ہی اور اسہال کے ذریعہ سے انکو نکال دیتا ہی

جوز رومی اور اس کو اکروس اور اکروش بھی کہتے ہین **طبیعت** تسخین شدید
تیسرے درجہ تک کی پیدا کرتا ہی اور خشکی اول درجہ کی پیدا کرتا ہی اور گو مدار اوسکا
تسخین مین درجہ انتہا کو پہونچا ہوا ہی اور پھول اوسکا بھی نہایت ہی سخن ہی **اعضاے سر**
پھول اوسکا ہمراہ سرکہ کے صرع کو مفید ہی

جوز الطرفا - ماہیت اوسکی وہی کزمازک ہی **طبیعت** حرارت مین گو مس
کہ معتدل ہی کہ درجہ اول کے اوائل مین گرم ہی اور یبوست اوسکی آخر درجہ اول
مین ہی خواہ اوس سے بھی زیادہ کہ اوائل دوم تک پہونچی ہی - اور ایک قوم کے
نزدیک درجہ اول مین سرد ہی **افعال اور خواص** اچھی دوا ہی واسطے قطع
کرنے نزف کے **اعضاے سر** دانتون کے درد کے واسطے سرکہ کے ساتھ اوسکی
کلی کیجاتی ہی **اعضاے غذا** جوشاندہ اوسکا سرکہ پانی ملا کر صلابت طحال
کے واسطے تجویز کیا گیا ہی

جلنار - ماہیت اسکی انار صحرای کا پھول ہی فارسی ہوتا ہی یا مصری
کبھی سرخ رنگ کا ہوتا ہی اور کبھی سپید رنگ کا ہوتا ہی - رنگت اسکی کبھی گلابی
پھیکی سرخی لیے ہوتی ہی - اسکے عصارہ کی **طبیعت** مثل عصارہ لحیۃ التیس کے
ہوتی ہی اور قوت یعنے جو لحم اور شحم اسکے اندر ہی اوسکی قوت مثل قوت
شحم رمان خواہ اندرونی اشیاے انار کے ہی **طبیعت** درجہ اول کے آخر
مین سرد ہی اور درجہ دوم مین خشک ہی **افعال اور خواص** مغری ہی
ہر ایک سیلان کو حبس کرتا ہی اور سودا کی تولید کرتا ہی **زینت** حبس سوزش کے

سے خون نکلتا ہو اوسکے واسطے عمدہ دوا ہی نیز جراحات اور قروح پر اسکے ذرور
کو مندمل کرتا ہی اسی طرح جو رطوبات کہ دماغ کی طرف سے مثل نزلہ کے عضو سفالی کی طرف سے
کسی قرحہ وغیرہ کے سبب سے برآمد ہوتے ہین اون کا ورزش [illegible]
کا اندمال کرتا ہی سبب بطور ذرور کے اون مقامات تک پہونچایا جاسکتا ہی —
آلات مفاصل گلنار کا ایک لزوق پیوندہ [illegible] کے طلا کیا جاتا ہی
اعضاے سر [illegible] **اعضاے تنفس**
نفث الدم کو روکتا ہی **اعضاے** [illegible] قبض کرتا ہی اور قروح [illegible]
اور سیلان رحم اور نزف رحم کو قائم کرتا ہی — [illegible] ہو اور اسکا [illegible]
ہی اور انار کی بہ نسبت —

جفت آفرید — ماہیت اوسکی صنوبری شکل کی ایک [illegible]
ایک چیز مثل کانٹون کے ہوتی ہی اور [illegible] ہی اور
بیشتر شگفتہ ہونے سے جدا ہی اور [illegible] قوت اعضاے
باہ کی زیادتی بخوبی کرتی ہی —

جبسین بفتح جیم وسکون با موحدہ و فتح سین مہملہ اور آخر مین نون ہی فارسی
مین سنگ گچ یعنے چونہ کا پتھر اسکو کہتے ہین **ماہیت** یہ چونہ کا پتھر ہی جسکے پر
پرست ہوتے ہین سپید اور شفاف اور جب اسکو جلاتے ہین اسکی لطافت زیادہ
بڑھ جاتی ہی **طبیعت** اسکی سرد و خشک ہی **افعال و خواص** سفری ہی
نزف جس عضو سے ہوتا ہو اوسکے اطراف پر رکھا جاتا ہی پس روک دیتا ہی
جیسا کہ اسکے بارہ مین لوگ بیان کرتے ہین اسلیے کہ اسمین تفریہ کے ہمراہ قوت
لاصقہ بھی اور قبض کے ہمراہ لزوجت بھی ہی اور جلانے کے بعد زیادہ لطیف
ہو جاتا ہی **اعضاے سر** پیشانی پر اسکو طلا کرتے ہین خواہ سرے اسکی
تعلیق کرتے ہین یعنے اسکو لٹکا دیتے ہین پس نکسیر کے خون کو بند کر دیتا ہی
— اور جب اسکا چونہ بنالین وہ چونا بھی یہی اثر کرتا ہی خصوصًا ہمراہ گل ارمنی
کے اور سنوراور جو فسطیداس کے آب آس ملاکر اور تھوڑا سرکہ بھی شریک
کر دیا جاے **اعضاے چشم** سپیدی بیضہ اس قدر ملاکر کہ سخت اور منجمد
نہو جاے بلکہ گیلا رہے آشوب چشم دموی پر رکھا جاتا ہی مترجم انڈے کی
سپیدی جب آہک آب نادیدہ مین ملاتے ہین تو اوسکی حرارت سے چونا اوسکو
خشک کر دیتا ہی اور مثل ہنا گینہ کے پھر ہوجاتا ہی لہذا شیخ نے قید لگائی
ہی کہ اتنی مقدار ملائین کہ سخت نہ کر دے تجربہ سے معلوم ہوا ہی کہ زیادہ سے

زیادہ چہارم درجہ [illegible] سوم ہی وہ [illegible] اون
سموم ہی جسکے کھانے والے کو [illegible]

[illegible] فارسی مین عنبر بید
کہتے ہین ماہیت [illegible] اور تھوڑی سی
[illegible] اوسکی [illegible]
پتلی [illegible] زردی ایک یا تپ
[illegible] اسکے اول ہوتا ہی [illegible]
[illegible] اور سیاہی تھوڑی
خوشبو [illegible] اور بڑی قسم [illegible]
تیز بھی ہی اور [illegible] عمدہ وہی چھوٹے
قسم [illegible] گرم ہی اور دوسرے درجہ
[illegible] گرم اور خشک ہی —

افعال و خواص [illegible] قسم [illegible]
سدون کی تفتیح کرتی ہی جو باطن [illegible] جراح اور قروح
تازہ [illegible] کا اندمال کرتی ہی [illegible] قسم اسکی اور سوکھی
ہوی قروح کا اندمال کرتی ہی [illegible] چھوٹی قسم [illegible] جو سوکھی ہوی **اعضاے**
سر [illegible] **اعضاے غذا** [illegible] ورم طحال پر لگائی
جاتی ہی — معدہ کو مضر ہی — یرقان سیاہ کو نافع ہی خصوصًا جو شاندہ بڑی قسم
کا استسقا کو مفید ہی اور معدہ کے واسطے [illegible] **اعضاے**
نفض — اور ادرار بول اور حیض کا کرتی ہی اور درد آور سے کرد و واند کو نافع ہی
اچھی طرح سے **حمیات** تپہاے کہنہ کو نفع کرتی ہی **سموم** بچھو کے کاٹنے
کو مفید ہی اور جوشاندہ بڑی قسم کا جملہ ہوام کے کاٹنے کو نافع ہی — اسکی
دھونی دینے سے اور اسکا بچھونا اور فرش کرنے سے ہوام گریز کر جاتے ہین

جمار بضم جیم و فتح میم مشدد اور آخر مین راے مہملہ فارسی اسکی پنیر نخل ہی **طبیعت**
اسکی سرد ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی اول درجہ کی **افعال و خواص**
قابض ہی اور خشونت حلق کو مفید ہی اسہال کو روکتا ہی اور نزف کو زنبور کے
کاٹنے سے اسکا ضماد مفید ہوتا ہی

جمیز (بفتح جیم اور فتحہ میم مشدد اور یاے ساکنہ آخر مین زاے معجمہ ہی) اسکا ذکر
انجیر کے باب مین کیا جاے گا —

جحص بفتح جیم اور صاد مہملہ مشدد ہی معرب گج کا جسکو ہندی مین چونہ کہتے ہین
اسکی ماہیت مثل جبسین کے ہی جو مذکور ہوچکی

جلد کھال کو کہتے ہین **اختیار** کھالون مین عمدہ ہر ایک شیر خوارہ بچہ حیوان کی
کھال ہی کہ اس مین رطوبت زیادہ ہوتی ہی **افعال و خواص** غذا اوسکی بنسبت اور
حیوانات کے ہی کہ قلیل اور بالزوجت ہوتی ہی۔ تراشہ پوست گوسپند جو کہ ایسے
چمڑا دول باریک چھیل کر اوتارتے ہین جب اوسکو کسی بہلان خون پر رکھین فوراً
خون کو بند کردیتا ہی **زینت** پوست مار خشک کرکے بالخورہ پر ملا کہا جاتی ہی **اورام**
و بثور کہتے ہین کہ دریائی گھوڑے کی کھال جب کسی ضعیفی پر رکھین اوسکو توڑتی
ہی **جراح اور قروح** خاکستر پوست پیہ وغیرہ سوختگی آتش پر رکھی جاتی ہی اور
قروح سادہ پر بشرطیکہ ورم نہو بھی رکھتے ہین اور گج کی بھی دوا ہی یعنے جو خراش
موزے کی رگڑ سے پاؤن مین آجاے خواہ رانون مین رگڑنے سے چھلجائین
اوس کی بھی دوا ہی۔ بکری کی کھال اودھیڑی ہوی فوراً جسوقت چوٹ لگی ہو
رکھنے سے آرام ہوجاتا ہی اور جو آفات جونک لگنے سے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوا کرتا ہی
اون سے امان ہوجاتا ہی۔ اور قروح خبیثہ پر اور خشک اور تر کھجلی پر بھی رکھنے
کے لائق ہی **اعضاے غذا** طائرون کے پوٹہ کی اندرونی کھال اور آحاطہ آلات
قاتعہ طیور کی کھال خصوصاً مرغ کی یہی کھال اگر سوکھا کر پیسین اور کسی شراب قابضہ
کے ہمراہ تناول کرین درد معدہ کو نفع کرتی ہی **سموم** کہتے ہین کہ اگر پوست
گوسپند ادھیڑ کے گرماگرم سانپ کے کاٹنے کے زخم پر رکھین سمیت کو جذب
بخوبی کرلیتی ہی برخلاف اور کھالون کے

جناح جیم مفتوح اور فتحہ نون آخر مین حاء حطی بازو کو کہتے ہین **اختیار** بہتر
سب بازوؤن سے مرغ کے بازو ہین اور مرغابی کے بازو کا ہضم اچھا اور غذا
اوسکی عمدہ ہوتی ہی۔ خشکی جو بازو مین آجاتی ہی اس کی وجہ کثرت حرکت اور ریاضت
ہی پرند جانور اونھین کے زور سے اوڑتے ہین اور غیر پرند بھی حرکت بازو ہی
کے ذریعے کرتے ہین مترجم مراد شیخ کی شاید یہ ہی کہ یبوست عارضی جو
اجنحہ حیوانات اور طیور مین ہوتی ہی اوس کا سبب یہ نہین ہی کہ دراصل خلقت
ان پر یبوست غالب ہی کہ اوس کے وجہ سے ان کی غذائیت اور سبکی ہضم
مین فرق آجاے بلکہ وہ یبوست اور خشکی عارضی ہی اور طبیعت مدبرہ بدن زیادہ
رطوبت کو بازو تک پہونچا کر اسلیے اون کو نرم نہین کردیتی ہی کہ جو غرض اونکی
خلقت سے ہی یعنے زور دار اور سبک ہونا وہ بدون خشکی اور سبکی کے پوری نہین
ہوسکتی ہی پس انکا خشک رہنا عارضی طور پر جو ہی ان کی یبوست مزاج پر دلیل
نہوگا لہذا انکی غذائیت جید رہے گی **تقن** غذا ان کی زیادہ اور کثیر اسواسطے
ہی کہ گوشت کی ان مین کثرت ہی **اورام اور بثور** رجبان ادہ باتین لوگ کہتے
ہین یہ بھی کہتے ہین کہ پر بازوے ورشان کی جو ایک قسم کبوتر صحرای کی ہی جب
اوسکے ہموزن بھنگ ملا کر جلائین اور پیس ڈالین اور روٹی مین بجاے نمک
کے چھوڑین اون خنازیر کی تحلیل کردینگی جو گردن مین کنٹھ مالا ہوتا ہی اور لوٹا
لگانے کی کچھ حاجت نہوگی یعنے کاٹنے اور چاک کرنے کی۔ اور اسی طرح
اگر روٹی پر اوس خاکستر کو چھڑکین **اعضاے نفض** کہتے ہین کہ وہی روٹی جسکا
ابھی بنانے کا طریقہ مذکور ہوا ہی خوب دست لاتی ہی

جار الانہار کے معنے ہمسایہ نہر کے ہین **ماہیت** ایک نبات پھول کی قسم
کی ہی شبیہ نیلوفر کی پانی مین ڈوبی ہوی رہتی ہی اور تھوڑی مقدار اوسکی پانی
کے اوپر نظر آتی ہی اور قوت اوسکی قریب قوت بلبلاط کے ہی **طبیعت** اوسکی
بارد اور قابض ہی **جراح اور قروح** قروح خبیثہ اور خشک کھجلی کے لیے اچھی
دوا ہی مترجم ہماری زبان مین ایک اسی طرح کی گیاہ ہی جسکو جل کھنبی کہتے
ہین اس مین بھی ایسے حالات ہوتے ہین جیسے کہ شیخ نے لکھے ہین مگر ذیابیطس
حارکی اور ادرار پیاس کا قطع کرنا جو اوسکا خاصہ مجرب ہمارا بھی ہی اور بعض اطبا
نامی گرامی لشکر گوالیار کا تجربہ خاندانی ہی کہ دعوی کرکے مرض مذکور کا علاج اوس
سے کرتے ہین اور ۱۳۰۵ ہجری مین بمقام گوالیار جب مہاراجہ جیواجی راؤ بہادر
کو یہ مرض ہوا تھا اس نبات کی نسبت ایسی تقدیر الہی دیکھی گئی کہ ہرچند خاص
گوالیار قدیم کے تالاب مین بکثرت تھی مگر جب تک مہاراجہ صاحب ڈاکٹری علاج
سے اچھے نہوگئے کسی کو نظر نہ آئی۔ اور بعد صحت کے پھر بکثرت دستیاب ہوی
فذلک تقدیر العزیز العلیم۔ بہرحال مجھے ایسا گمان ہی کہ جار الانہار سے شاید یہی کھنبی
مراد ہو جسکو ہم جل کھنبی کہتے ہین

جراد بفتح جیم و راے مہملہ اور آخر مین دال ابجد ہی ہندی مین ٹڈی کو کہتے ہین
اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو فربہ ہو اور بازو اوسکے نہون **زینت** پاؤن
اوسکے سرون کو کاٹ کر گرادیتے ہین جیسا کہ لوگ کہتے ہین **اعضاے غذا**
گول گول ہڈیان بارہ عدد پکڑ کے اون کے سرون کو دور کردین اور اطراف
یعنے پاؤن وغیرہ کاٹ ڈالین اور تھوڑی سی آس خشک بھی اون کے ہمراہ
لے کر استسقا کے واسطے پلائین۔ بدون کچھ تصرف کے یعنے بہت سلم اونکو

کھانا اسے اعضاے نفض تقطیر البول کو مفید ہو۔ اور جب اسکی دھونی
دیجاے حسر البول کو مفید ہوگی خصوصًا عورتون کو اور بواسیر کو اسکی دھونی دیجاتی
ہی موسم فربہ ملح جن کے بازو ہوتے ہون گچھے کے کاشنے مین کالی جاتی ہی
جمسفرم جسکو ریحان سلیمانی کہتے ہین ماہیت قوت اوسکی قریب بقوت
تنبیج کے ہی ہمراہ کوہ کے افعال وخواص تنقیہ فضول کرتی ہی اور تفتیح کرتی
ہی اور سدے اور ریاح کی سکن ہی خاص کر اعضاے غذا رطوبت بزج جو معدہ
مین ہون اوسکی تفتیح کردیتی ہی ۔ لڑکون کے معدہ ان کو نافع ہی اعضاے نفض
رحم کی ریاح کو نافع ہو

جبن بضم جیم وضمہ باء موحدہ مشددہ اور نون شددہ پنیر کو کہتے ہین ماہیت
پنیر کبھی شیر وشیدہ سے بنایا جاتا ہی اور کبھی رائب یعنے دوغ سے بنایا جاتا ہی
اسی کا نام الاقط ہی طبیعت تازہ پنیر کے سرد وتر درجہ دوم مین ہی اور نمک دیا
ہوا پنیر کہنہ گرم خشک ہی اور ماء الجبن یعنے جو پانی کہ پنیر بنانے سے جدا ہوکر نکلا
آتا ہی بایں سبب کہ اوس مین جو رقیت جو خون سے پہلے دودھ کو حاصل ہوئی ہی
اور بعض صفراوی بھی حاصل ہی تو اوس مین حرارت ہی اختیار افضل
پنیر وہ ہی جو لس دار اور بھربھرا ہونے مین متوسط ہو اسلیے کہ وہ دونون قسم
یعنے زیادہ لسدار اور زیادہ بھربھری اور خراب ہوتے ہین ۔ ایضًا عمدہ ہونے
پر اسکے یہ بھی دلیل ہی کہ اوسمین کچھ مزہ نہو اور ہو بھی تو مائل بحلاوت ہو اور لذت
معتدلہ رکھتا ہو اور ایسا سپک ہو کہ ٹکڑے اوسکی بو زیادہ دیر تک نہ لگے ۔ جو
پنیر ترش دودھ سے خواہ ترشی سکے ذریعہ سے بنایا جاتا ہی وہ افضل اقسام پنیر کی
ہی ۔ اور ملطفات کے ملانے سے خرابی پنیر کی بڑھ جاتی ہی اسلیے کہ ملطفات آگر
نافذ ہوجاتے ہین خواہ پنیر کا نفوذ معدہ وغیرہ مین کرادیتی ہین اور اوسکا بد رقہ
بڑھا دیتی ہین ۔ گوسپند کے دودھ کا پنیر جو ملطفات چرتے ہون بہتر ہی اوس گوسپند
کے پنیر سے جسکا چارہ شیل اور کابلی شتر کی زراعت سے ہو افعال وخواص
اس مین جلا ہی اور تازہ پنیر اچھی غذا دیتا ہی اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور بعد طعام
کے کھایا جاتا ہی ۔ اور پرانا پنیر تیز ہی اور جلا زیادہ کرتا ہی اور منشی ہی اور غذا
غلیظ مراری کی بناتا ہی اور نمک پڑا ہوا پنیر جو پرانا ہو درمیانی کیفیت پر ہوتا ہی
پنیر تازہ کے جو بے نمک ہو اور کہنہ نمکین کے ۔ پنیر کا پانی کتون کا زیادہ فربہ کرتا
ہی اور اون کو غذا پوری دیتا ہی ۔ جو پنیر کو گوسپند کے دوغ سے بناتے ہین
اوس مین قوت محللہ بہ نسبت دیگر اقسام پنیر کے کسیقدر ہوتی ہی زینت

آب پنیر کو ہمراہ اور تنقیہ سوداسکے بینا کاف کو نفع کرتا ہی ۔ پنیر تازہ ہونٹ
طلا کرنا ہے شراب سخت انار کے چھلکے ملا کر جوش دینا اسقدر کہ لفت سے بلوبت
جل جاوے اور اسکا استعمال چہرے کے تشنج کو نفع کرتا ہی پنیر کہنہ جو نمکین ہو لاغر
پیدا کرتا ہی اور ورام اور بثور تازہ پنیر جو بے نمک ہو زخمون کے ورم کو نفع
کرتا ہی ہمراہ ملح اور قروح زیادہ پرانا پنیر قروح ردی کے واسطے اور
جراحات کو مفید ہی اور تازہ پنیر اون زخمون کے لیے مناسب ہی جو تازہ ہون
اور ابھی کسی قسم کی حرارت اون مین نہ آئی ہو اسلیے لدایسے زخمون کو پنیر
تازہ ہی مفید ہوتا ہی اور اون کے متورم ہونے اور سوجنے کو منع کرتا ہی خصوصًا
اگر برگ چنار اور برگ بکوتر صعتری کے ہمراہ اسکو تناول کرین ۔ آب پنیر
سمارش کے واسطے پایا جاتا ہی آلات مفاصل پنیر کہنہ کا اذیت اور آب پچھ
مین جس مین نمک ملا ہوا ہو خوب پیس کر تحجر مفاصل پر ضماد کیا جاتا ہی پس اسقدر
سے ایک مادہ منجمد مثل پتھر کے خارج کردیتا ہی اور کچھ ایذا اوسکے نکلنے سے بھی نہیں
ہوتی ہی اور یہ ضماد بہت بڑا نافع ہی تحجر مفاصل کے واسطے اعضاے چشم
نمکین پنیر اور پھیکا دونون کا ضماد اشوب چشم کے واسطے مفید ہی اور طرفہ کو
بھی مفید ہی اعضاے صدر پنیر کو پانی مین جوش دے کر اگر مرضعہ یعنے
دایہ دودھ پلانے والی تناول کرے دودھ زیادہ ہوجاتا ہی اعضاے غذا
نمکین پنیر معدہ کے لیے ردی ہی اور اسی طرح پھیکا پنیر اور نمکین پنیر مین کسیقدر
دباغت جرم معدہ کی قوت ہی کہ معدہ کے جرم کو سخت اور زور دار کردیتا ہی
۔ دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ تازہ پنیر معدہ کے لیے جید ہی اور یہ قول دیسقوریدوس
کا ایسا ہی جس مین ہمکو کلام ہی اور محل نظر ہی ۔ نمکین پنیر جو کہنہ ہو بہ نسبت معدہ
کے بھی افعال وخواص مین درمیانی ہی جیسا اوپر مذکور ہوا بطور عموم کے
اور یہی پنیر انحدار مین اسفل کی طرف سے سریع ہی اور استمرا یعنے بخوبی ہضم
ہوجانے مین بھی سریع ہی بہ نسبت تازہ پنیر کے جو پھیکا ہو ۔ اور اقط یعنے جو پنیر
گوسپند کے دوغ سے بنایا ہو معدہ کو ضرر بہت کم کرتا ہی بہ نسبت پنیر مشہور کے
جو عمومًا بنایا جاتا ہی اعضاے نفض سنگ مثانہ پیدا کرتا ہی اور گردہ میں
بھی پتھری پیدا کرتا ہی خصوصًا پنیر تازہ جو تر ہو ۔ اور خاص کر اگر اسکو ساتھ
اغذیہ غلیظہ کے تناول کرین یعنے جن چیزون سے نفوذ اسکا عضا مین زیادہ
ہوجاتا ہی ۔ پھیکا پنیر ملین طبع ہی ۔ آب پنیر سے اسہال صفرا کا ہوتا ہی اور اس
قوت کی اعانت کرتی ہی قوت جلا جو آب پنیر مین ہی بسبب بورقیت مذکورہ کے

اور جب اس مین شہد ملایا جاتا ہی زیادہ نافع ہوتا ہی - ولیکے قرحَن سے جو پنیر
تجویز کیا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ پنیر خواہ بکری کے دودھ سے طیار کیا گیا ہو - قروح
امعا کو بھی پنیر نافع ہی خصوصاً پنیر بریان اور اسہال کو منع کرتا ہی - کبھی پنیر بریان
کو پیس کر اور زیت اور روغن گل ملا کر حقنہ کیا جاتا ہی پس قیام اعراض کو تشفیہ
ہوتا ہی سموم بیان کیا جاتا ہی کہ پنیر ہمراہ فودنج کوہی کے سموم پر طلا کیا جاتا ہی

جدوار بفتح جیم جسکو ہندی مین نربسی کہتے ہین **ماہیت** ایک ٹکڑا خواہ بیخ ہی
زراوند کے مشابہ ہوتی ہی مگر اوس سے باریک ہوتی ہی اوسی کی قوت مین ہوتی ہی
[illegible] اور بیش کے ہمراہ اوگتی ہی اور بیش کے اوگنے کو یعنے اوسکی قوت
روئیدگی کو ضعیف کر دیتی ہی - ابن ماسرجویہ سے مروی ہی وہ کہتا ہی کہ فعل جدوار
کا مثل فعل درونج کے ہی مگر اینکہ یہ ضعیف ہی - اور مین کہتا ہون اگر مراد ماسرجویہ
کی یہ ہی کہ جدوار بہ نسبت درونج کے ضعیف تر ہی تو برا گمان اور خراب تجویز
ماسرجویہ کی ہی - اور اگر یہ مراد اوسکی ہی کہ درونج بہ نسبت جدوار کے ضعیف ہی -
پس کچھ بعید نہین کہ ایسا ہی کچھ ہو یعنے قول ماسرجویہ کا صحیح ہو پھر مجھے باور نہین آتا
ہی کہ ماسرجویہ کا تجربہ اور اوسکی واقفیت اس درجہ تک پہونچی ہو کہ ایسی تیز اور
تند قوت اوسکو جدوار اور درونج کے افعال مین بہم پہونچا ہو - پھر اوسکے بعد یہی
ایک بات تو ہی کہ اس قول کے روایت ماسرجویہ سے کسی ایسے معتبر اور موثق
راوی اول تک نہین پہونچی ہی یعنے جس شخص نے ماسرجویہ سے اس قول کو نقل
کیا ہی وہ موثق اور معتبر ایسا ہو کہ اوس کے قول پر اعتماد کیا جاے - حالانکہ خود
ماسرجویہ نے خواہ جسنے ماسرجویہ سے روایت کی ہی اُسنے اسے جدوار کی تعریف یہ
بھی کی ہی کہ جدوار مقاومت بیش کی سمیت کی کرتی ہی پھر درونج سے کیونکر اوسکا
فعل ضعیف ہو سکتا ہی مترجم میری سمجھ مین کچھ نہ آیا کہ غرض شیخ کی اس عبارت
تناقضہ سے تخطیہ ماسرجویہ سے یا آنکہ اوس راوی کی جھٹلانا منظور ہی جسنے
ماسرجویہ سے اس قول کو نقل کیا ہی اور شاید بخوبی سمجھنا اس مقام کا جب ہو سکے
کہ اصل عبارت اوس روایت کی دیکھی جاے جو ماسرجویہ سے منقول ہی ورنہ
مترجم کچھ اس سے زیادہ نہین کہ سکتا ہی فقط **سموم** جملہ اقسام زہر کی تریاق
ہی جو سانپ کے اقسام سے پیدا ہوتے ہین خواہ بیش وغیرہ اور اقسام کے سموم
خوردنی کا تریاق ہی **ابدال** بدل اوسکا تریاق ہی اور سہ چند وزن اوسکے زرنباد
بھی اوسکا بدل ہی مترجم واضح ہو کہ نربسی ایک اور قسم کی جڑ ہی جو ایک درخت
سے نکلتی ہی وہ جدوار نہین ہی اکثر دوا فروش جو ہندی ادویہ کے بیچنے والے
بجاے جدوار کے اوسکو دیتے ہین اوسمین کسی طرح کا اثر ایسا نہین ہی جیسے
کہ جدوار کے افعال ہین مجھے بارہا اسکا تجربہ ہوا ہی کہ اکثر بیمارون کو جب
جدوار تجویز کی پنساریون نے بجاے اوسکے وہی نربسی دیدی تھی جسکو
مین نے ابھی ذکر کیا ہی -

جزر بفتح جیم و فتح زاے معجمہ آخر مین راے مہملہ ہی ہندی مین اسکو گاجر کہتے
ہین **ماہیت** مشہور ہی قوی تر بیج اور تخم اسکا وہی ہی جو صحرای گاجر سے
لیا جاے - دیسقوریدوس کہتا ہی کہ ایک قسم گاجر کی ایسی ہوتی ہی جسکا پتا
چھوٹا ہوتا ہی رازیانہ کے پتے سے اور وہ قسم اوسی رازیانہ کی صورت پر ہوتی ہی
اور ساق اوسکی ایک بالشت کے طول مین ہوتی ہی اور شگوفہ اوسکا زرد ہوتا ہی
اور چھتراپن اوس مین اتنا ہوتا ہی جیسا کہ دھنیا خواہ سویہ کی شاخ چھتری ہوتی ہی
یعنے جھکانے کے بعد جب چھوڑدین پھر سیدھی ہو جاتی ہی ٹوٹ نہین جاتی
- پھل اوسکا سپید اور تیز ہوتا ہی اور بو اوسکی پاکیزہ ہی اور چبانے مین بھی خوشبو
آتی ہی - اور جن مقامات مین دھوپ زیادہ رہتی ہو خصوصاً چاشت کے وقت
اون مین آفتاب کا سامنا ہو اور سخت پتھریلی جگہ ہو وہان اوگتی ہی - دوسری
قسم مشابہ کرفس رومی کے تیز اور محرق یعنے سوزش پیدا کرنے والی پاکیزہ
بو - اور تیسری قسم اوسکی پتی مثل برگ کشنیز کے ہوتے ہین اور شگوفہ اوسکا
سپید اور چھتر دار مثل سویہ کے اور پھل بھی اوسکا ایسا ہی ہوتا ہی - بعض پتیان
اوس مین اخروٹ کی طرح کی ہوتی ہین اور اوس مین تخم بھرے ہوے جیسے
مرچ کی اور ہیئت اور تیزی مین اسکے اور مرچ کے فرق ہی **طبیعت** آخر دوم
مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی **جراح اور قروح** تخم اوسکا اور پتے
گاجر کے جب کوٹ کر قروح ساکلہ پر رکھی جاے نفع کرے گا **اعضاے**
نفس و صدر نافع ہی ذات الجنب کو اور کھانسی کو جو کہنہ ہو **اعضاے**
غذا دشواری سے ہضم ہوتی ہی اور پروردہ گاجر بآسانی ہضم ہو جاتی ہی اور
استسقا کو مفید ہی **اعضاے نفض** مغص اور مروڑ مین سکون پیدا کرتی ہی
خصوصاً وہ جسکو کہتے ہین اور ادرار شدید کرتی ہی صحرای گاجر اور اسی کا تخم -
اور اسی طرح پتی اسکی - اور باہ برانگیختہ کرتی ہی خصوصاً تخم گذر - بستانی گاجر
مین نفخ کی شدت ہی اور یہ فعل صحرای گاجر مین نہین ہی - شقاقل اور صحرای گاجر
اگر اسکو گاجر کے اقسام مین شمار کرین پھر تو وہ باہ کی برانگیختہ کرنے والی زیادہ
ہی بہ نسبت بستانی کے حیض اور بول کا ادرار کرتی ہی خصوصاً کہ صحرای گاجر

پلانے سے بھی اور حمول کرنے سے گاجر کا تخم اور اوسکی جڑ عسر حبل کو مفید ہی
یعنے جسکو حمل نہ رہتا ہو خواہ بدشواری وہ عورت حاملہ ہوتی ہی اوسکو فائدہ کرتا ہی

جرجیر بجیم مکسور اور راے مہملہ ساکن پھر جیم مکسور اور یاے حطی اخیر مین راے مہملہ پھر بھی ہی ہندی مین اسکو ترمرا اور اسکے بیج او تخم کو عوام بالم او رچند سور کہتے ہین **ماہیت** صحرای بھی ہوتی ہی اور بستانی بھی اور تخم جرجیر وہی ہی جو بدلے خردل کے مستعمل ہوتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی اور تر و تازہ اوسکا درجہ اول مین تر ہی **افعال وخواص** نفخ پیدا کرتا ہی اور ملین ہی **زینت** آب جرجیر ملخہ گاو کے ہمراہ قروح کے نشانات کیواسطے اور تخم اوسکا خواہ اوسکا پانی شہد کے ہمراہ نمش کے واسطے مفید ہی **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتا ہی اور خصوصاً اگر تنہا اسکو تناول کرین - اور کاہو اس ضرر کو جرجیر سے دور کر دیتا ہی اسی طرح کاسنی بھی اور خرفہ بھی **اعضاے صدر** دودھ کا ادرار کرتا ہی یعنے کثرت سے پیدا کرکے جاری کر دیتا ہی **اعضاے غذا** غذا کے ہضم کر دینے کی اس مین قوت ہی **اعضاے نفض** جرجیر صحرای ادرار بول کرتا ہی اور محرک باہ کا ہی اور نعوظ خواہ تندی کا محرک ہی خصوصاً تخم جرجیر **سموم** جسوقت جرجیر کو کھا کر اوس پر شراب ریحانی پلای جاے نیولے کے کاٹنے کے زہر کا تریاق ہی -

جاورس جسکو ہندی مین باجرا کہتے ہین **ماہیت** اسکی تین قسمین ہوتی ہین اور چاول کے مشابہ قوت مین ہی - مگر چاول مین غذائیت زیادہ ہی باجرا اپنے جمیع افعال مین دخن یعنے کنگنی سے بہتر ہی لیکن یہی ایک بات اس مین ہی کہ قبض شکم زیادہ تر پیدا کرتا ہی **طبیعت** سرد خشک آخر درجہ سوم مین اور بعض کا قول ہی کہ اول درجہ مین گرم ہی اور پہلا قول زیادہ صحیح ہی **افعال وخواص** اس مین قبض ہی اور تجفیف بدون لذع کے - باجرے مین ایک قوت ہی اور وہ کادی ہی اسلیے کہ درد کے اقسام مین تسکین پیدا کرتا ہی اور اگر مدبر نہ کیا جاے برا اور خراب خون پیدا کرے گا - غذائیت اسکی اور حبوبات دانہ کے اقسام غلہ سے کمتر ہی جن کی روٹی پکتی ہی اور غذا اسکی تھوڑی اور بالزوجت ہوتی ہی اور اوس مین لطافت ہی جیسا کہ بعض اطبا نے کہا ہی - لیکن اگر باجرا دودھ مین پکایا جاے خواہ گیہون کے آٹے کے چوکر کے پانی مین اسکو پکائین غذاے جید ہو جاتا ہی - خصوصاً روغن زرد یا روغن بادام ملا کر **اعضاے غذا** معدہ مین جو ہر اسکا خواہ اسکی روٹی دیر تک ٹھہرتی ہی **اعضاے نفض**

مرد کے واسطے اسکی تکمید یعنے سینک کرتے ہین اور مدر بول ہی

جوز ماثل جسکی ہندی دھتورہ ہی **ماہیت** سم قاتل ہی مدور ہی اخروٹ کے مشابہ اسکا پھل ہوتا ہی اوس پر چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہین اور جوز القی کے مشابہ بھی ہوتا ہی - دانہ اس پھل مین جو خواہ جلو تر سے ہوتے ہین **افعال وخواص** مدر ہی **اعضاے سر** سبات او پتلی پیدا کرتا ہی ماء کے واسطے خراب چیز ہی ایک دانگ اوسکا مسکر ہی اور قے پیدا کرتی **سموم** قلب کا دشمن ہی ایک درم اوسکا ہم وزن قاتل ہی

جاسوس قوت مین قریب بلاحنظل کے ہی اور ماہیت بھی وہی ہی مقدار شربت اوسکی نصف درہم ہی -

حرف دال مہملہ

سے جو دوائین شروع ہوتی ہین اونکا بیان ہی

دارصینی جسکو دارچینی کہتے ہین **ماہیت** اسکی معروف ہی - ایک قسم اسکی عمدہ ہی سیاہی مائل اور وہ پہاڑی ہوتی ہی موٹی اور چھوٹی - ایک قسم اسکی سپید اور نرم خواہ پھولی ہو اور جڑ اوسکی ٹوٹی ہوی متفرق بالی ہوی بوسیدہ اور ایک قسم سیاہ ہوتی ہی چکنی اور جسمین گرہین کم ہوتی ہین - اسی کی ایک قسم کی بو سلیخہ کے مثل ہوتی ہی سبزی مائل اور پوست اوسکے بھی سرخ مثل تیج کے ہوتے ہین - اور یہی قسم ایسی ہی کہ اسکی قوت زمانہ دراز تک رہتی ہی خصوصاً اگر کوٹ کر اسکے قرص طیار کر لیے جائین شراب مین گوندھ کر - ایک قسم دارچینی کی وہ بھی ہی جسکو دارچینی کاذب کہتے ہین اور اس مین کسی طرح کی بو بھی ہوتی ہی اور وہ سخت باخشونت ہوتی ہی اور قوت اوسکی ضعیف ہوتی ہی اسی کا روغن بھی نکالا جاتا ہی **اختیار** بہترین اقسام دارچینی کی وہی ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور چکھنے سے اوسکی تیزی معلوم ہو اور لذع زبان پر پیدا کرے رنگ اوسکا خالص ہو دو رنگی ہو یعنے کوی ٹکڑا کسی رنگ کا اور کوی کسی رنگ کا یا یہ مراد ہی کہ ایک ہی ٹکڑے مین رنگت کئی طرح کی نہ ہو - دیسقوریدوس نے کہا ہی اچھی قسم اسکی وہ ہی جو سیاہ مائل برنگ خاکستری ہو اور سرخی بھی لیے ہوے ہو چکنی ہو اجزا خواہ ریشہ اوسکے باہم ملے ہوے او رپتلی پتلی اوس مین شیرینی کے ساتھ کسی قدر نمکینی بھی ہو تھوڑی سی لذع بھی زبان پر رکھنے سے پیدا کرے اور بھس بھی نہ ہو کہ جلدی ٹوٹ جاے - اوسکے عمدہ علامات مین سے

ہین اور کہ ہر ایک چیز کی بو پر اوسکی بو غالب رہتی اور سواے اپنی بو کے اور کسی
کی بو کا احساس نہ ہونے دے ۔ اب قسم دارچینی کی یا تو مثل اوس کے ہوتی ہی جو
مثل لب کے بو مین ہوتی ہی خواہ اون کی سی بو اوسکی ہوتی ہی خواہ [illegible] رنگ اسکا [illegible] ہو
یا دارچینی کاذب ہو [illegible] خواہ سپید رنگ جسکی جڑ متفرق اور بے نشان
ہونکی ہو ۔ ایضا ہو دارچینی کہ انجیر سے [illegible] مثل مر کی ہو [illegible] اوسکی [illegible]
خواہ چکنی ہو مگر جڑ اوسکی سخت ہو وہ بھی خراب ہی ۔ دارچینی کی قوت کی حفاظت
اس طور سے کیجاتی ہی کہ [illegible] بعد اوسکی ٹکیان بنا لیتے ہین ورنہ [illegible] برس
کے بعد اوسکی قوت ضعیف ہو جاتی ہی خواہ اس سے کم مدت مین ۔ و [illegible]
ہو کہ دارچینی کو جیسے پوست کو ایک ہی جڑ پر سے اوتارین ۔ جو دارچینی زود شکن
ہو وہ سہل کی ہی یا یہ مراد ہی کہ جسمین کے پوست کو ملا دینا دارچینی کے واسطے غش
اور حیل کی بات ہی **طبیعت** اسکی گرم خشک درجہ سوم مین ہی **افعال و خواص**
لطافت اسکی درجہ غایت پر ہی جاذب ہی مفتح ہی ہر ایک عفونت کی اصلاح
کرتی ہی اور ہر ایک قوت فاسدہ کی اور ہر ایک رطوبت ردیہ کی جو اخلاط کی مع
فاسد ہونا قریب انفساد ہو اوسکی بھی اصلاح کر دیتی ہی ۔ روغن اسکا زیادہ گرم
ہی اور محلل ہی اور پگھلانے والا ہی **زینت** کلف اور نمش عدس پر لگائی
جاتی ہی اور ہمراہ سرکہ کے بثور لبنیہ پر **جراح اور قروح** داو کے اقسام
کے واسطے صلاحیت اسکو فائدہ کرنے کی ہی اور قروح کے علاج مین بھی بکار
آمد ہی **آلات مفاصل** روغن دارچینی کا رعشہ کے واسطے عجیب دوا ہی
اعضاے سر زکام کو مفید ہی اور روغن اسکا گرانی سر پیدا کرتا ہی اور
یہی روغن دماغ کا تنقیہ کرتا ہی کہ رطوبات دماغی کو کھینچ کر نکال دیتا ہی خواہ
جذب کر لیتا ہی ۔ کان کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی کان کے ادویہ مین
داخل ہی **اعضاے چشم** غشاوہ چشم اور ظلمت چشم کو کھلانے سے بھی اور
سرمہ کے طور سے لگانے سے بھی فائدہ کرتا ہی اور رطوبت غلیظہ جو آنکھ مین ہو
اوسکو دور کر دیتا ہی **اعضاے صدر** تفریح پیدا کرتا ہی اور کھانسی کو مفید
ہی اور سینہ مین جو آلائش ہو اوسکو پاک کر دیتی ہی **اعضاے غذا** سدہ ہاے
جگر کی تفتیح کرتی ہی اور تقویت جگر کی بھی کرتی ہی معدہ کو قوی کرتی ہی رطوبت
معدہ کو خشک کرتی ہی استسقا کو نافع ہی **اعضاے نفض** رحم کے اقسام
درد کو مفید ہی اور درد گردہ اور ورم ہاے گردہ کو نفع کرتی ہی مگر پہلے دارچینی
کی سورت اور تیزی کو تھوڑا سا روغن زیتون اور موم ملا کر توڑ ڈالین تاکہ
با فراط تحلیل کی وجہ سے ورم گردہ مین صلاحیت پیدا نہ کرے ۔ اور ادرار بول اور
ادرار حیض کرتی ہی اور اسقاط بھی کر دیتی ہی اور قردمانا ملا کر بواسیر کو بھی مفید
ہی حمیات لرزہ کو نافع ہی خصوصًا دارچینی کا روغن بطور ملنے کے **سموم** ہوام
کے سموم کو نافع ہی اور مری کے ساتھ اسکا ضماد کیا جاتا ہی بچھو کے کاٹنے پر
ابدال بدل اسکا پوست سلیخہ ہی یعنے تج کہ وہ بھی قابض ہی (اور یہ بدل
اوسی مقام پر ہی جہان قبض مطلوب ہو) یا دو چند وزن دارچینی کے ابہل
بھی تمام بدل اوس کا ہی ۔

درونج بفتح دال مہملہ و راء مہملہ مضموم و نون مفتوح **ماہیت** اسکی لکڑی کی
جڑ کے ٹکڑے گرہ دار ہوتے ہین بمقدار انگلیون کی پورون کے خواہ اس سے
بھی چھوٹے اندر سے تو سپید اور باہر سے اغبر مائل بہ سختی اور سنگین بھاری وزنی
طبیعت گرم خشک ہی تیسرے درجہ مین **افعال و خواص** ریاح کو خارج
کر دیتی ہی **اعضاے نفس و صدر** قلب کی تقویت کرتی ہی اور خفقان
قلب کو زیادہ نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** ریاح رحم کو خارج کر دیتی
ہی **سموم** بچھو کے کاٹنے سے مفید ہی اور رتیلا کے کاٹنے کو پلانے سے بھی
اور ضماد کرنے سے انجیر کے ہمراہ **ابدال** بدل اوسکا زرنباد ہی اور دو ثلث
اوس کے لونگ ہی ۔

دار شیشعان جسکو ہندی مین کالے پھل کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت
ہی موٹا جسمین بہت سے کانٹے ہوتے ہون اون کانٹون سے عطار خواہ
گندھی اپنے تیل اور روغنہاے خراب کی اصلاح کرتی ہین اور روغن کی
خرابی کو دور کر دیتی ہین ۔ یہ دوا مرکب ہی اجزاے غیر متشابہ سے اور چھلکہ
اوسکا تیز ہی اور پھول اسکا باحدت ہی ۔ لکڑی اوسکی تلخ بھی مزہ کی ہی اور
اوس مین کسی قدر برودت ہی کہ مرکب القوہ بھی ہی اور اوس مین تیزی اور
قبض ہی حرافت اور تیزی کی وجہ سے سخونت کرتا ہی اور قبض کی وجہ سے
تبرید کرتا ہی ۔ بعض کا گمان یہ بھی ہی کہ سنبل ہندی کی جڑ ہی اور یہ امر ثابت
اور محقق نہین ہوا ہی **اختیار** بہتر وہی ہی جو بھاری ہو اور اوسکے چھلکے کے نیچے
لکڑی کا رنگ سرخ بنفشی مائل نکلے ہوا اور مزہ اوسکا پاکیزہ ہو ۔ سپید
کالے پھل جسمین بو کسی قسم کی نہ ہو خراب ہی **طبیعت** گرم اول درجہ کا ہی
اور پوست کی نسبت ایک قول تو یہ ہی کہ دوسرے درجہ سے اول سوم تک
ہی اور دوسرا قول یہ ہی کہ درجہ اول مین یابس ہی حالانکہ اسکی پوست درجہ

اول سے زیادہ تر قوی ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ بارد ہے حار نہین ہے **افعال و خواص** اس مین تحلیل ہے اور قبض ہے ریاح کی تو یہ تحلیل کر دیتا ہے اور قبض کیوجہ سے اقسام سیلانات کا حبس کرتا ہے اور نزف کے اقسام کو بھی روکتا ہے۔ خشو کی اصلاح کرتا ہے **جراح اور قروح** جس قروح کا مادہ دوڑتا اور پھیلتا ہو اور جو قروح متعفن ہوگئے ہون اون کو نفع کرتا ہے **آلات مفاصل** براوخیا کے استرخاے عصب کو مفید ہے **اعضاے سر** کا سے پھل ناک کی بدبو کھو دینے کی عمدہ دوا ہے کہ اسکی بتی بنا کر ناک مین رکھی جاتی ہے اور اسکے جوشاندہ سے قلاع اور جوشش دہان کے واسطے کلی کیجاتی ہے اور دانت کی [illegible] کی غرض سے بھی اسکا مضمضہ کرنا زیادہ نفع کرتا ہے **اعضاے نفس و صدر** کا سے پھل کے جوشاندہ کا ٹھہرا ہوا پانی اوس نفث الدم کو نفع کرتا ہے جو سینہ سے خون آتا ہو **اعضاے غذا** تفتیح معدہ کو نفع کرتا ہے **اعضاے نفض** جوشاندہ اوسکا شکم کی روانی کو روکتا ہے۔ اسکے تنقیع کو اور عسر بول کو دور کر دیتا ہے۔ حمول اسکا اخراج جنین کر دیتا ہے اور ذرور اسکا قروح تجات پر یعنے اون قروح پر جو درمیان خصیہ اور مقعد کے جگہ ہے جسکو [illegible] کی سیون بھی عوام اہل ہند کہتے ہین اکسیر سے اون قروح کے پھیلنے والے مادہ اور اون کی صلابت کو اور قروح خنازیر یعنے [illegible] کے قروح کے خبیث مادہ اور صلابت کو نافع ہوتا ہے **ابدال** بدل اوس کا دو ثلث وزن اون [illegible] سینے زرد اور مدحرج ہے اور عصب کے منافع مین [illegible] وزن اوسکے اسارون کا نصف وزن اوسکے دو [illegible] ہے

دوق بکسر دال مہملہ و سکون واو [illegible] جسکو [illegible] کہتے ہین **ماہیت** اوسکی مشہور ہے پھل مثل نخود سیاہ کے مگر پوری گولائی اور استدارت اوس مین نہین ہے جب دبا کر دھرا کرتے ہین دب جاتا ہے اور ٹوٹنے سے اوسکے ایک رطوبت خواہ چیپ ایسی برآمد ہوتی ہے جس سے ہاتھ چپچپا ہو جاتا ہے۔ بلوط کے درخت خواہ سیب خواہ امرود کے درخت مین پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ اسمین قوت مائی اور ہوائی ہے **اختیار** عمدہ وہی ہے جو تازہ ہو اور چکنی کرائی رنگ اندرونی اوسکا اور ظاہری رنگ سبز ہو کوٹی جاتی ہے اور پھر دھو کر اوسکو رکھ چھوڑتے ہین اور اوسکے بعد اوسے پکاتے ہین **طبیعت** گرمی نہین پیدا کرتی ہے مگر بہت دیر کے بعد جیسے تافسیا کا بھی ایسا ہی حال ہے اور اوس سے بہ زیادہ [illegible] کے بارہ مین اس مین رطوبت فضلیہ

ہے تا [illegible] خشک [illegible] سوم مین **افعال اور خواص** محلل ذکر رطوبات غلیظہ کی تحلیل [illegible] قوت [illegible] ہے اور تلیین [illegible] بعض اطبا [illegible] رقیقہ مین [illegible] پہونچتا ہے **زنیث** خراب شدہ ناخون [illegible] ملا کر اسکو ناخون پر رکھین اور داء الثعلب اور بہق اور [illegible] کی تحلیل اور دق ہے خصوصا جو [illegible] ملا کر [illegible] نافع ہے [illegible] پڑتی ہین اون کو مفید ہے جراح اور قروح [illegible] **آلات مفاصل** [illegible] پیدا ہوتی ہے جب ہموزن اوسکے راتینج اور اسی قدر رسوم ملا کر استعمال کرین **اعضاے سر** جو ورم بارد جس گوشت ہوتے ہین اون کو نافع ہے راتینج اور رسوم شریک کرکے **اعضاے غذا** [illegible] دیتی ہے جیسے طحال پر اور گیلی چیزین مثل جوز [illegible] اسمین [illegible] کیجاتی ہین

دودة الصباغین [illegible] کیڑے کو کہتے ہین یہان مراد اس سے قرمز کا کیڑا ہے جو کہ صنعت رنگ سازی مین صباغ یعنے رنگریزون کے بکار آمد ہو قوت اوسکی مثل قوت اسفیداج خواہ سپیدے کے ہے مگر یہ کیڑا اسفیداج سے زیادہ لطیف ہے اور زیادہ [illegible] رنگ اسکی پایدار زیادہ ہوتی ہے۔ بعض مجربین نے کہا ہے کہ یہ کیڑا [illegible] سے درختون سے بنا ہوا ہے [illegible] بلوط [illegible] بھی اسکا [illegible] **طبیعت** قرمز کا کیڑا جب تازہ ہو برودت پیدا کرتا ہے اور اوسمین کیفیت یبوست ایسی ہے کہ [illegible] **افعال و خواص** قرمز کا کیڑا [illegible] کہا ہے۔ اور جالینوس نے کہا ہے کہ اسمین قبض معتدل ہے **جراح اور قروح** قرمز کا کیڑا عصب کے جراحات کو نافع ہے اس طرح سے کہ اوسکو شراب خواہ سرکہ [illegible] کر شہد ملا کر استعمال کرین۔ یہ بھی کہتے ہین کہ جس کیڑے کے پاؤن بہت سے ہون اور بشکل [illegible] ہو بنا بر مقولہ مجربین کے اگر ایک مثقال اوس کی پلائی جائے تشنج اور کزاز سے جو زیادہ موذی ہون نجات دیتا ہے **اعضاے سر** جو کیڑا کہ اوسکے پاؤن زیادہ ہون اور عقرب جرارہ کے نیچے سے برآمد ہو جب اوسکو پوست انار اور روغن گل کے ہمراہ پیس کر کان مین ٹپکائین درد گوش مین سکون پیدا کرتا ہے **اعضاے نفس** سرخ کیڑا جو جرار الماء کے نیچے نکلتا ہے اور اوسکے پاؤن زیادہ ہوتے ہین اور چلتے وقت [illegible] سمٹ کر گول ہو جاتا ہے اوسکا لیپ شہد مین پیس کر

اگر خشامہ پر لگایا جائے خوانیق کو نفع کرتا ہے۔ اسی طرح اگر اسکو کھائے۔ اور شیر ریوکو اور تشنج انتصاب کو جیسا کہ دعوی کیا گیا ہے اعضاے غذا وہی کیڑا جسکے پاؤں زیادہ ہوں ہمراہ شراب کے پلانے سے یرقان کو بھی نافع ہے۔ اعضاے نفض بہت سے پاؤں والا کیڑا جو مذکور ہو چکا ہے جو پیچھے جیسا ب اور جیرا دندوکو رسکے ہوتا ہے پیا اوسکا ہمراہ شراب کے عمدہ ہے واسطے عسر بول کے سموم دود البقل جو ترکاری اور ساگ وغیرہ ہری چیزون مین پیدا ہوتا ہے اوسکو پیس کر جب بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر رکھین نافع ہے

دادی اور داذی یعنے دال دوم کی جگہ ذال معجمہ بھی آیا ہے **ماہیت** وہ دانہ جو کے برابر ہوتا ہے اور پھول اوسکا زیادہ لانبا اور باریک زیادہ اور رنگ اوسکا دھوان کھائے ہوئے کپڑے کا ہوتا ہے **طبیعت** ابن ماسویہ کہتا ہے کہ سرد ہے اور صحیح یہ ہے کہ مائل بحرارت ہے اور خشک درجۂ دوم مین ہے **افعال وخواص** قابض ہے کہ طبیعت کو بستہ کرتا ہے اور چونکہ اسمین قبض ولہذا نبیذ تمر کو ترش ہو جانے سے منع کرتا ہے اور اورام وبثور وصلابات کو بخوبی نرم کر دیتا ہے **اعضاے سر** سدر خواہ دوار پیدا کرتا ہے یعنے گھومنی خواہ آنکھون کے سامنے تیرگی پیدا کرتا ہے **اعضاے نفض** قبض کرتا ہے اور رودہ مقعد کو اور اوسی کے استرخا کو اسکا آبزن مفید ہے۔ جب دو درہم اسکو زیت مین لت کرکے شافہ لیا جائے بواسیر کو نفع کرتا ہے **سموم** زہر کے اقسام کو نافع ہے **ابدال** تحلیل صلابات مین اسکا بدل دو ثلث وزن اسکے کو ہے جسکو کہ خرنوب شامی کہتے ہین یا کوزبرا سے معجمہ یعنے مقل الیہود اور نصف وزن اوسکے اشل ہے مگر حاملہ عورت کے واسطے اشل کا استعمال کیا جاتا ہے

دیک اور دجاج ہندی مین مرغ اور مرغی کو کہتے ہین۔ بڈھے مرغ کے شوربے مین بہت سی خاصیتین ہین جن کو ہم عنقریب بیان کرینگے طریقہ اوسکے پکانے کا جو کہ جالینوس نے بیان کیا ہے یہ ہے کہ مرغ کو ہیارہ کھلانے کے بعد ذبح کرین اور بعد اسقدر غذا دینے کے اوس کو یہان تک دوڑائین کہ دوڑتے دوڑتے ایک مرتبہ وہ اوچک کر پاندے اور گر پڑے گر پڑنے کے بعد فوراً اوسکو ذبح کرین اور پیٹ اوسکا چاک کرکے اندرونی الائش کو نکال ڈالین بعد اوسکے اوسکے پیٹ مین نمک بھر کے ٹانکے لگا دین اور بیس قسط پانی مین جو تخمیناً بیس سیر پختہ کے ہے اوسکو پکائین جب پانی جلتے جلتے تین قوطولی جو قریب پاؤ بھر کے ہو رہ جائے سب پانی

یا شوربا ایک ہی جگہ تناول کرین اوسکے بعد پھر اور جو چیز بہتر ہر مقام کے مناسب ذکر کی جاتی گی کرنی چاہیے **اختیار** بموجب قول حکیم روفس کے دیک وہی عمدہ ہے جس کی ابھی چوٹی نہ نکلی ہو یا اوسنے ابھی سر اوٹھا کر بانگ نہ دی ہو اور مرغی عمدہ وہی ہے جسنے ابھی انڈا نہ دیا ہو اور زیادہ سن کا مرغ اور مرغی دونون خراب ہین **طبیعت** چوزہ ہاے مرغ کی چربی زیادہ گرم ہے مرغی کی چربی سے **افعال وخواص** بدھیا کئے ہوئے مرغ کا کیموس زود ہضم ہے **آلات مفاصل** شوربا اوسی مرغ کا جسکی صفت ابھی بیان ہو چکی ہے اور جسکے پکانے کا طریقہ بھی اوپر مذکور ہو چکا رعشہ اور وجع مفاصل کو مفید ہے۔ واجب ہے کہ اس شوربے کو سبفائج اور شبت اور نمک ملا کر بیس قوطولی پانی مین اسقدر پکائین کہ تہائی یا چوتھائی وزن پانی کا رہ جائے **اعضاے سر** مرغی کا شوربا آواز کو صاف کرتا ہے۔ بڈھے مرغ کا شوربا شبت اور قرطم ملا کر حلق کے تمام امراض کو فائدہ کرتا ہے۔ چوزون کی یخنی التہاب معدہ مین سکون پیدا کرتی ہے **اعضاے غذا** مرغ کا شوربا معدہ کے درد ریحی کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفض** مرغ کا شوربا بسفائج اور شبت ملا کر قولنج کو بہت نفع کرتا ہے۔ جوان مرغی کا شوربا بھی زیادہ کرتا ہے۔ وہ شوربا جو اوپر مذکور ہو چکا بسفائج کے ہمراہ مسہل سودا ہے۔ قرطم کے ہمراہ مسہل بلغم ہے۔ کبھی یہ شوربا اور یہ قابضہ حجر یعنے خراش امعاء کے لیے پکایا جاتا ہے اور دودھ مین یہ شوربا قروح مثانہ کے واسطے بنایا جاتا ہے **حمیات** مرغ کا شوربا تپ ہاے کہنہ کو مفید ہے **سموم** مرغی جسکا پیٹ چاک کیا گیا ہو اسی طرح مرغ بھی کہ ان دونون کا دل نکال ڈالین اور گرما گرم مقام گزیدہ ہوام پر رکھین اور بدلا کرین زہر کے پھیلنے سے اور جسم کو سڑا دینے سے منع کرتا ہے۔ جو زہر پلائے گئے ہون اون کے علاج مین بھی جوشاندہ مرغ کا سویہ اور نمک ملا کر پلاتے ہین اور قے کراتے ہین

دماغ بکسر دال مہملہ جسکو ہندی مین بھیجا کہتے ہین **اختیار** بھیجون مین افضل اقسام پرندون کا بھیجا ہے خصوصاً پہاڑی چڑیان اور چوپایے جانورون مین سب سے بہتر بچہ گاؤ کا ہے جو دودھ پیتا ہو اوسکے بعد دودھ پیتا بکرا جو چرنے لگا مگر ابھی جوان نہ ہوا ہو **طبیعت** سرد تر ہے **افعال وخواص** بلغم اخلاط غلیظہ پیدا کرتا ہے **اعضاے سر** مرغیون کا بھیجا اور [illegible]

جس مین حجاب دماغ ست آتا ہو۔ اور اونٹ کا بھیجا اگر سکھا کر سرکہ انگوری کے
ہمراہ پیا جاوے مرگی کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** اونٹ کے ہضم ہوتے
وقت متلی پیدا ہوتی ہی اور اشتہا باقی رہتی ہی۔ واجب ہی کہ بھیجے کو ابازیر
یعنے گرم مصالح ملا کر کھایا کرین۔ جس شخص کا ارادہ یہ ہو کہ کھانا کھا کر قے کرے
اوسکو لازم ہی کہ کھانا کھا کر بھیجا کھالے تو قے بآسانی ہو جاتی ہی۔ بھیجا دیر مین ہضم ہوتا ہی
اور معدہ کو بہت گندہ اور آلودہ کر دیتا ہی اور اوس مین لپٹ جاتا ہی۔
اعضاے نفض طبیعت کو نرم کرتا ہی۔ اور بلے کا بھیجا اور [illegible]
کی دوا ہی۔ **سموم** جملہ اقسام بچھون کے سموم اور حیوانات کے کاٹنے کے علاج
مین صلاحیت رکھتے ہین اس بات کی کہ کھائے جائین

دلب بضم دال وسکون لام اور آخر مین بائے ابجد ہی جسکو چنار کہتے
ہین **طبیعت** چھلکا اسکا اور پھل اسکا زیادہ یابس ہی اور جرم اوسکا
اول درجہ مین سرد ہی اور پھل اوسکا اور کچا پھل اوسکا اور چھلکا جلا ہوا بہت
شدید ہی۔ اور تجفیف بھی زیادہ کرتا ہی **افعال وخواص** خنافس جسکو
ہندی مین کمرولے کہتے ہین اسکی پتی کی بو سے مر جاتے ہین اور اسکے
پھل اور چھلکے سے بھی اور اوس مین تجفیف زیادہ ہی۔ اسکی پتی کا غبار
حواس وغیرہ کے واسطے خراب چیز ہی اور نہایت زیادہ تجفیف کرتا
ہی۔ **زینت** اسکے چھلکے مین قوت جلا اور تجفیف کی ہی اور پیشتر برص
کو بھی فائدہ کرتا ہی۔ **اورام وبثور** پتا اسکا اورام بلغمیہ اور اورام مفاصل
اور دونون گھٹنون کے ورم کو مفید ہی **جراح وقروح** راکھ اسکی تقشر
جلد کے اوپر چھڑکی جاتی ہی اور اون زخمون پر جو چرک آلودہ ہون پس
اچھا کر دیتی ہی اور چھلکا اسکا سرکہ مین پکا کر آگ سے جلے ہوئے مقام کو
فائدہ کرتا ہی۔ **آلات مفاصل** وجع مفاصل اور ورم گرم جو مفاصل
مین ہون اون کو خصوصاً گھٹنون کے ورم اور درد کو پتا اسکا فائدہ کرتا ہی
اعضاے سر چھلکے اسکے سرکہ مین جوش دیکر دانتون کے درد کے واسطے
اچھی دوا ہین۔ اور غبار اسکا سماعت کو اور کان کو مضر ہی۔ **اعضاے
چشم** غبار اسکی پتی کا آنکھ کو مضر ہی لیکن برگ تازہ اسکے جب دھو کر پکائی
جاوے اور آنکھ پر اوسکا ضماد کیا جاوے جو نوازل آنکھ سے نکلتے ہون اونکو
بند کر دیتی ہی۔ اور ہیجان اور رمد کو نفع کرتا ہی **اعضاے نفس** غبار
اسکا پھیپھڑے کو اور آواز کو مفید ہی۔ **سموم** تازہ پھل اسکا شراب ملاکر
ہوام کے کاٹنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی۔ اور پھل اسکا چونی کے ساتھ
ڈنک مارنے پر اور کاٹنے پر مفید ہوتا ہی۔ ہم اوپر کہہ چکے ہین کہ خنافس کے
واسطے یہ درخت زہر ہی اور خنافس اسکی پتی سے مر جاتے ہین اور اسکے چھلکے سے

دفلی بکسر دال مہملہ وسکون فا وفتح لام جسکو ہندی مین کنہیل کہتے ہین اور فارسی
مین کنیر کہتے ہین صحرای بھی ہوتی ہی اور شہری بھی صحرای کی پتی خرفہ کی پتی سے
مشابہ ہوتی ہی بلکہ اوس سے زیادہ باریک ہوتی ہی اور ٹہنیان شاخین اوسکی
[illegible] زمین پر پھیلتی ہین اور پتی کے نزدیک کانٹے ہوتے ہین نہرون کے کنارے
اوگتی ہی اور شاخین اسکی زمین کو چھوڑ کر کسیقدر اونچی ہو جاتی ہین کانٹا اسکا
چھپا ہوا اور پوشیدہ ہوتا ہی اسکا پتا بید سادہ کی پتی سے مشابہ ہوتا ہی اور بادام
سے اور چوڑا ہوتا ہی۔ چکھنے مین بہت تلخ۔ بعضی اوسکی اوپر موٹی ہوتی ہی اور
نیچے جسقدر زمین کے قریب ہی وہ پتلی ہوتی ہی۔ شگوفہ اسکا مثل گلاب کے پھول
کے سرخ اور بہت سخت۔ اوس پر کوئی چیز جمع ہو جاتی ہی مثل روئین کے
پھل اسکا سخت ہوتا ہی منہ اوسکا کھلا ہوا۔ اندر پھل کے کوئی چیز بھری ہوتی
مثل صوف کے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم وخشک ہی۔ **افعال و
خواص** مدر جیہ محلل ہی۔ اور اسکے بو [illegible] گھر کی دیوارون پر خواہ
زمین پر چھڑکتے ہین تو یہ دوا دیمک کو قتل کرتا ہی **اورام وبثور** پتی
اسکی سخت اورام سوداوی پر رکھی جاتی ہی۔ ان اورام کو بہت فائدہ
کرتی ہی **جراح وقروح** خشک اور تر کھجلی کو اور تقشر جلد کے واسطے
اچھی دوا ہی خصوصاً رانگ اسکی پتی کا **آلات مفاصل** درد پشت جو
کہنہ ہو چکا ہو اور زانو کے درد پر ضماد اسکا لگایا جاتا ہی **اعضاے سر**
شگوفہ اسکا جب ناس اوس سے لیجاوے چھینک لاتا ہی اور طلا کرنے سے
درد سر کو مفید ہوتا ہی **سموم** یہ خود زہر ہی۔ اور کبھی ستاب اور شراب ملاکر
اسکی پتی سے ہوام کے زہر سے نجات حاصل ہوتی ہی۔ مین کہتا ہون
کہ یہ دوا خود زہر ہی اور فی نفسہ اسکی پتی مین اندیشہ ہی اور اسکے شگوفہ مین آدمیون
کے واسطے بھی اور دواب یعنے چرندکو اور کتونکو۔ لیکن جب شراب مین سداب
ملاکر جوش دیجاوے بنا بر قول بعض لوگون کے نفع بھی کرتا ہی

دار فلفل جسکو ہندی مین پیپل کہتے ہین **ماہیت** یہ چھوٹے چھوٹے
پھل شہتوت کے شکل پر خواہ شگوفہ بید سادہ کی شکل پر ہوتے ہین وہ شگوفہ
جسکی نوکین مثل سوئیون کی ابھری ہون۔ مگر شہتوت سے یا شگوفہ بید سے

چھوٹی ہوتی ہی اور سخت کہ اوسکے خار دبانے سے اونگلی مین گڑ جاتے ہین - مزہ
مین تیزی اسکی سیاہ مرچ کے قریب ہوتی ہی - دارفلفل پیپلا پھل ہی جو فلفل کے
درخت مین لگتا ہی اسی واسطے رطوبت اسکی زیادہ ہی - زبان مین چبھ جاتا ہی
مگر لذع سنین پیدا کرتا ہی - ابتدا سے چکنے مین - اختیار بہتر وہی ہی جو نیا
ہوی نہ ہو اور گرم پانی مین گھل نہ جاوے اگرچہ دن بھر اوسکو پانی مین بھگو رکھیں
اور مزہ مین سیاہ مرچ کے مشابہ ہو طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی
اور دوسرے درجہ مین خشک ہی افعال و خواص محلل ہی اور امراض
بارد کو زائل کر دیتی ہی اعضاے چشم جگر کو سفند کو بھون کر جو پانی نکلے
اوس مین دارفلفل ملا کر آنکھ مین لگانے سے شبکوری کو نفع کرتی ہی اعضاے
غذا ہضم کراتی ہی اور استسقا ایسے بخوبی غذا پچ جاتی اس سے پیدا ہوتا ہی
اور معدہ کی تقویت کرتی ہی اعضاے نفض باہ کو زیادہ کرتی ہی اور تحلیل
کے قائم مقام ہی -

دھمست یہ لفظ فارسی ہی ماہیت یہ درخت غار ہی اسکا دانہ جسکو
حب الغار کہتے ہین اور اسکا پتا دوا کے بکار آمد ہی حب الغار مین قوت
بہت زیادہ ہی اوس کے بعد اس درخت کی جڑ کے چھلکون مین یہان
ہم بعض افعال ذکر کرتے ہین اور تمام افعال کا ذکر باب غین مین جہان
ہم غار کو لکھینگے کیا جائیگا طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے
درجہ مین خشک ہی آلات مفاصل استرخاء عصب کے واسطے اچھی
دوا ہی اور فالج اور لقوہ کے واسطے اعضاے سر پیس کر اسکی ناس
لینے سے چھینکین بہت آتی ہین اعضاے غذا ورم جگر اور ورم طحال کو
مفید ہی اعضاے نفض قولنج کو فائدہ کرتا ہی

دوسر بضم دال مہملہ و سکون واو و بفتح سین مہملہ آخر مین راے مہملہ ہی ماہیت
یہ ایک نبات ہی جسکی پتی گیہون کی پتی سے مشابہ ہوتی ہی - اور گیہون کے
کھیت مین پیدا ہوتی ہی مگر اسکی پتی گیہون کی پتی سے نرم زیادہ ہوتی ہی -
اسکے پھل مین دو پردہ خواہ تین پردہ ہوتے ہین اور اون پردون پر رونگٹے
مثل بالون کے ہوتے ہین مگر کبھی اسکی پتی کا عرق نچوڑ کر بحفاظت رکھ لیتے
ہین اور یہ عصارہ پتی کے جرم سے افضل ہی طبیعت اول درجہ مین گرم
ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی افعال و خواص اس مین تجفیف
اور تحلیل دونون قوتین ہین اورام و بثور جو ورم کہ اون مین سختی
آنے لگی ہو اون کو اور جو سختی ورم مین آچکی ہو اوسکو بھی نرم کر دیتی ہی زینت
بالجزرہ کو بالکل زائل کر دیتے ہین اعضاے چشم ناصور گوشۂ چشم جسکو غرب کہتے
ہین اوسکو مفید ہی -

دردار - ماہیت اسکی یہ ہی کہ اسکو شجرۃ البق کہتے ہین اس درخت
مین سے بھٹیان ایسی پیدا ہوتی ہین جیسے انار کی بھٹنی - اون بھٹیون مین
ایک رطوبت ہوتی ہی جو مچھر بن جاتی ہی جب وہ بھٹنی پھٹتی ہی اوس مین سے
نکل آتا ہی - ساگ اس درخت کا تازہ کھایا جاتا ہی مثل اور قسم کے ساگ
کے افعال و خواص اس مین قبض ہی اور جلا ہی اور چھلکا اسکا قابض
ہی اور جڑ کا فعل قریب چھلکے کے ہی زینت وہ رطوبت جو اسکی بھٹنی مین پیدا
ہوتی ہی چہرہ کو جلا دیتی ہی اور چھلکا اوسکا ہمراہ سرکے کے کہ ابھی وہ تر و تازہ
چھلکا ہو برص کو دور کر دیتا ہی جراح و قروح چوٹ لگنے کے مقامون
پر اور منھ کیے ہوے پھوڑون پر اسکا چھلکا مثل پٹی کے لپیٹ دیا جاتا ہی
پس اندمال زخم کرتا ہی اور اسی طرح چھلکا اور پتا اور شگوفہ اسکا جراحات
کے لیے صلاحیت رکھتا ہی اور اسی طرح وہ چیز اسکی جسکو چھلکا کا اثر پہونچا ہو
وہ چیز جو مثل لتے کے اس سے جھڑتی ہی یہ دونون مادہ خبیثہ کے دوڑنے
اور پھیلنے کو منع کرتے ہین خصوصا جب بموزن انیسون ملا کر جوشاندہ
طیار کیا جاوے آلات مفاصل جوشاندہ اسکی جڑ کا اور پتی کا ٹوٹی ہوئی
ہڈی پر بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہی اعضاے نفض سوتا
چھلکا اسکا جب اوسکو ایک مثقال کسی جوشاندہ خواہ سرد پانی کے ساتھ
پیین بلغم کو نکال دیتا ہی

دیودار جسکو ہندی مین چیڑ کا درخت کہتے ہین ماہیت جنس ابہل سے
ہی اسکو صنوبر ہندی کہتے ہین اسکی لکڑیان زرنباد کی لکڑیون سے مشابہ ہوتی
ہین اس مین تھوڑی سی حدت بھی ہوتی ہی - شیر دیودار وہ اسکا دودھ ہی جو
اوس مین ہوتی ہی تیزی اور تشنگی پیدا کرتا ہی طبیعت یبوست اوسکی تیسرے
درجہ مین اوسکی حرارت سے زیادہ ہی افعال و خواص دودھ اسکا
ہی سوزش پیدا کرتا ہی جو ہر مین اوسکے قبض ہی آلات مفاصل استرخاء
عصب اور فالج اور لقوہ کے واسطے اعلے درجہ کی دوا ہی کہ اوس سے
افضل کوئی دوا نہین - اعضاے سر دماغ کے امراض باردہ کو
اور سکتہ کو اور صرع کو نفع کرتی ہی اعضاے غذا دودھ اوسکا پیا

پیدا کرتا ہی اعضاے نفض سنگ گردہ و مثانہ کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی
طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی استرخاء مقعد اسکے آبزن مین بیٹھنے سے
زائل ہو جاتا ہی—

دردی جسکو ہندی مین تلچھٹ کہتے ہیں اختیار افضل ترین دردی کے
اقسام مین اور اسلم ہر ضرر سے دردی شراب کہنہ ہی پھر اسکے مشابہ اوس سرکہ
کے تلچھٹ ہی جو زیادہ قوی ہو کہ بعد خشک کرنے کے تلچھٹ کو جلانے کے بھی حاجت
ہوتی ہی اس طرح پر کہ جس طرح سے سند ریجین کو کسی کپڑے مین لپیٹ کر
یا کسی برتن مین رکھکر گل حکمت کر کے جلاتے ہین اسی طرح دردی کو بھی جلانا
چاہیے اور نہایت درجہ جلانے کا یہ ہی کہ سپید ہو جاوے — اور باریک ریگ ہو کر
اجزا اوسکے الگ الگ ہو جائین اسی طرح ہر ایک دردی کی یہی صورت کرنی
چاہیے — پس واجب ہی کہ جب تک دردی تر و تازہ ہو اوسکے ساتھ وہی
طریقہ جاری کرین کہ جو اوسکے جلانے اور استعمال کرنے کے واسطے ضروری
ہو مراد یہ ہی کہ دردی تازہ کو خشک کر کے جلانا چاہیے اسلیے کہ پرانی دردی کی
قوت ضعیف ہو جاتی ہی اور یہ بھی واجب ہی کہ اوسکو بند برتن مین رکھکر ہوا
سے محفوظ رکھین اور کھلی ہوا مین اوسکو نہ ڈالین — کبھی دردی کو اس طرح
پر دھوتے ہین جس طرح طوطیا دھویا جاتا ہی **افعال و خواص** سرکہ کی
تلچھٹ سب قسم کی تلچھٹ سے قوی زیادہ ہی اسکی جلا کی قوت کے ساتھ
قبض ہی اور جلا دینے والی — اور جلانے کی قوت مین یہ بھی ہی کہ ایک دوسری
قوت سے عفونت پیدا کرتی ہی وہی دردی جو بطریق مذکورہ بالا جلائی گئی ہو
زینت جلی ہوی دردی راتینج ملاکر اون ناخونوں پر لگائی جاتی ہی جو سفید
ہو گئی ہوں پس اون کے رنگ کو درست کر دیتی ہی **اورام و بثور** دردی
ناسوختہ اوس گرمی اور بھڑک کو بدن کی دور کرتی ہی جہان خون آکر بہت سا
فراہم ہو گیا ہو اور ٹپک رہا ہو **اعضاے غذا** دردی ناسوختہ جب تنہا
استعمال کیجاوے تہیج کے واسطے مفید ہی اور آس کے ہمراہ بھی اسی طرح
فائدہ کرتی ہی اور یہ بیان کہ اون مین قرحہ نہ پڑا ہو اون کو شگافتہ کر دیتی
ہی **اعضاے صدر** دردی ناسوختہ اوس مادہ کے سیلان کو روکتی ہی
جو بطرف معدہ کے آتا ہو **اعضاے نفض** جسوقت رحم کے باہر دردی ناسوختہ
کا ضماد کیا جاوے احتباس حیض کو نفع کرے گی

دخان جسکو ہندی مین دھوان کہتے ہین **ماہیت** آمیں جوہر ارضی ہی
اور لطیف ہی اور جس چیز کا دھوان ہوتا ہی اوسی کے اختلاف جوہر سے
دھوئین کے افعال مین بھی اختلاف ہوتا ہی — تمام اقسام دھوئین کے نظر
اپنے جوہر ارضی کے حقیقت مین خشکی پیدا کرنے والے اور تقویت دینی
بھی دھوئین مین ہوتی ہی **اختیار** سب سے زیادہ تر قوت مین قیلوان کا دھوان
اوسکے بعد زفت کا دھوان اوسکے بعد [illegible] کا دھوان اوسکے بعد مرکی کا دھوان
اوسکے بعد کندر کا دھوان اوسکے بعد بطم کا دھوان شاید کہ رال کا دھوان
سب سے زیادہ قوی ہی **افعال و خواص** لطیف ہی مفتح ہی محلل ہی **اعضاے
صدر** کندر کا دھوان اور بطم کا دھوان سرکی دواؤن مین اور آنکھ کے قرحہ
کی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی — اور زیادہ بال جو آنکھ مین پیدا ہوتے ہیں اوسکے
سلاق کو منع کرتا ہی اور تاکل جو کسی مادہ خبیث کے سبب سے عارض ہو
اوس کو اور وہ رطوبات آنکھ کے جن کے ہمراہ آشوب چشم ہو اور گوشہ ہاے چشم
کے قروح کو بھی منع کرتا ہی—

دوقو بضم دال مہملہ و سکون واو و ضم قاف آخر مین واو ہی **ماہیت** جنگلی
گاجر کا بیج ہی جسکا تفصیلی بیان حرف جیم مین جزر بری کے بیان مین ہو چکا ہی
طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی **افعال و
خواص** نہایت درجہ کا مفتح ہی **اعضاے نفض** بول اور حیض کا
ادرار کرتا ہی بہت نافع ہی—

دم الاخوین سیم مخفف ہی اور کم علم آدمی سیم کو شد پڑھتے ہین ہندی
مین اسکو ہیرا دکھی اور رنگ برت کہتے ہین **ماہیت** یہ عصارہ سرخ
رنگ کا ہی مثل گوند کے اور مشہور ہی **طبیعت** حرارت اسکی کچھ زیادہ نہیں
ہی — اور بعض لوگون نے کہا ہی کہ سرد ہی لیکن خشکی اسکی دوسرے درجہ کی ہی
افعال و خواص حبس کرتا ہی اور نزف خون کو منع کرتا ہی کسی مقام کا
نزف کیون نہ ہو **جراح اور قروح** قروح کو اور زخمہاے تازہ کو ملا
دیتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کو قوت دیتا ہی **اعضاے نفض** قبض پیدا
کرتا ہی اور سحج یعنے خراش امعا اور شقاق مقعد کو نفع کرتا ہی **ابدال** بدل
اوسکا جیسا بعض لوگ گمان کرتے ہین جملہ احوال مین کاہو ہی

دند بفتح دال مہملہ و سکون نون جسکو ہندی مین جمالگوٹہ کہتے ہین **ماہیت**
چینی کا جمالگوٹہ اوسکے دانہ چھوٹے چھوٹے پستہ کے برابر ہوتے ہین اور ہندی
کے دانہ سرخ رینڈی کے برابر ہوتے ہین جن کے سرون پر چتیان پڑی

[illegible] ہین اور ہندی جمالگوٹہ جسکے [illegible] گوشت [illegible] ہوتا ہی اور سنجری سے
[illegible] اور [illegible] جمالگوٹہ [illegible] ہوتا ہی سفر جمالگوٹہ کی خاصیت [illegible]
[illegible] پیدا [illegible] آسانی [illegible] اور بہت کم ہوتے ہوتے بالکل
[illegible] جاتا [illegible] اوسی ملک مین پیدا ہوا ہی [illegible]
[illegible] جمالگوٹہ [illegible] اور قوت بھی اوسکی زیادہ [illegible] اوسکے بعد ہندی [illegible]
[illegible] بہت [illegible] عمل کرتا ہی اور کرب پیدا کرتا ہی [illegible]
[illegible] اوسکے [illegible] ہوتی ہی — واجب ہی کہ [illegible] جمالگوٹہ کے چھلکے کو سے
[illegible] اور [illegible] اوسکو [illegible] اسلیے [illegible] سرخی رنگ
[illegible] ہوا [illegible] اور [illegible] پیدا کرتا ہی [illegible] برس کی سبب
[illegible] اسکا [illegible] ایک چیز [illegible] زبان کے
[illegible] ہی [illegible] واجب ہی کہ [illegible]
زبان کو [illegible] اور [illegible] جمالگوٹہ کو [illegible] طبیعت چوتھی درجہ کا
گرم [illegible] جمالگوٹہ [illegible] ملین [illegible]
[illegible] تیزی [illegible] رکھتا ہی [illegible]
[illegible] مسہل [illegible] اوسکی [illegible] سرخ [illegible] — [illegible]
رطوبات کو اور سودا اور بلغم کو جو مفاصل مین ہوں نکالتا ہی — اور [illegible]
سرد مقامات کے اور [illegible] سرد مزاج کے اور کسی کو اسکا پلانا جائز نہین
بیشتر لوگ مد برجمالگوٹہ کے پلانے پر بقدر [illegible] دانگ کے جرات کرچکے ہین
مگر اوس شخص کے واسطے جسکا مزاج قوی ہو اور برداشت مسہل کی
کرسکتا ہو — واجب ہی کہ جمالگوٹہ کو خوب کوٹ کر اور چھان کر نشاستہ اور
تھوڑی سی زعفران ملاکر استعمال کرین — اور اگر اور قسم کے ادویہ مسہل
ملانے کا ارادہ ہو پس مناسب نہین ہی کہ اوس مین افتیمون کو ملائین اور
ہر ایک دواے مسہل کو بلکہ واجب ہی کہ اوس مین ایسی دوائین ملائین
جیسے تربد یا شیر انجیر یا عصارہ افسنتین یا حب النیل یا کم بقدر [illegible]
کے یا کم اس سے —

دم جسکو ہندی مین خون کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی — آدمی کا خون
اور سور کا خون ہر خاصیت مین مشابہ ہی اور اسی طرح گوشت بھی دونون کا
ہر ایک اثر مین قریب قریب ہی یہانتک کہ ایک آدمی انسان کا گوشت بر
سر بازار فروخت کرتا تھا اور بیان کرتا تھا کہ سور کا گوشت ہی اور یہ بات

مدت تک مخفی رہی اور کسی کو معلوم نہوا جب تک کہ اوس گوشت مین آدمی
کی [illegible] پائی گئین — اطبا کہتے ہین جس شخص کا یہ ارادہ ہو کہ آدمی کے
خون پر کسی [illegible] اور ضرر کا تجربہ کرے اوسکو لازم ہی کہ سور کے خون پر تجربہ
کرے اسلیے کہ اگرچہ سور کا خون قوت مین آدمی کے خون سے زیادہ ضعیف
ہی مگر شبیہ آدمی کے خون کی ہی — ہم چند باتین جو خون کے بارہ مین لکھتے ہین
کہ اکثر ان مین سے مستند نہین ہین اور اونکے بیچ مین وہ باتین بھی ہین جو مستند ہین
اختیار جس خون کا دوا مین استعمال کیا جاسکے لازم ہی کہ ایسے جانور کا
وہ خون ہو جو صحیح وسالم ہو اور ہر طرح کی آفات جسمانی سے خالی ہو کوئی خلط
اوسکے رنگ پر غالب نہو اور نہ عفونت کسی قسم کی اوسکے بدن مین ہو افعال
و خواص گھوڑے کا خون اخلاط کو جلا دیتا ہی اور عفونت پیدا کرتا ہی اور کم
ہر قسم کا خون بدشواری ہضم ہوتا ہی خصوصا گاڑھا خون کسی جانور کا کیونکہ
سوزنیت خرگوش کا خون گرم گرم بہق پر اور چھائین پر لگانے سے نفع
کرتا ہی — اور شیر یک کا خون جیسا کہ لوگ کہتے ہین بال اوگنے کو منع کرتا ہی
اور میرے نزدیک یہ قول صحیح نہین ہی — اور لیکن سبز مینڈک کا خون اور
ملخ کا خون البتہ بالون کے اوگنے کو زیادہ منع کرتا ہی — خشاف کا خون جیسا
لوگ کہتے ہین پستان کو اپنی حالت پر سخت اور گول اور اونچی محفوظ رکھتا
ہی اور ڈھلنے نہین دیتا ہی یہ بھی خاصیت ہمکو تحقیق نہین ہوئی اور رام و تحقیق
بکرے کا خون اورام گرم کو بہت جلد پختہ کر دیتا ہی اسی طرح پر بکری کا خون
اور بہ بستہ ہوجانے خون کے استعمال کیا جاتا ہی — اور حیض کا خون جیسا
لوگ کہتے ہین ورم حمرہ پر لگایا جاتا ہی — اور بیل کا خون گرما گرم اورام
سخت سوداوی پر لگایا جاتا ہی — خرگوش کا خون گرم گرم شبور لبنیہ پر لگایا
جاتا ہی آلات مفاصل حیض کا خون نقرس پر ٹپکایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی
اعضاے سر کبوتر کا خون اور ورشان یعنے کبوتر صحرای کا اور بازکا بچہ
گرم گرم اوس رگڑ اور چھل جانے پر جلد کے لگایا جاتا ہی جو پاشمہ اور آنکھ کے
ہی جس مین ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور درد زیادہ ہو پس جو ورم کہ چوٹ لگنے اور
گر پڑنے سے پیدا ہوتا ہی اوسکو منع کرتا ہی مگر اس خون کو نیم گرم روغن گل
ملاکر لگاتے ہین جالینوس کہتا ہی کہ یہ فائدہ فقط اسکے نیم گرم ہونے سے
پیدا ہوتا ہی خون کا کچھ اثر اس مین نہین ہی اگر خون نہ ملایا جاے اور فقط
روغن گل کا نیم گرم استعمال کیا جاے جب بھی یہی فعل کرے گا — اسی طرح

وہ بھی اثر ہی جو مرغی کے خون کا لوگون نے بیان کیا ہی [illegible] کا خون
نکسیر کو روکتا ہی - اور صحرائی کبوتر کا خون شراب ملاکر مرگی [illegible]
اسی طرح خروف یعنی بھیڑ کا خون - کہتے ہین کہ بزغالہ کا خون [illegible]
کرتا ہی اور یہ بھی صحیح نہین ہی - جالینوس نے کہا ہی کہ یہ اثر اس خون [illegible]
سبب سے نہین ہی کہ اس مین تقطیع قوی نہین ہی - اور [illegible]
اگر یہ بات تجربہ مین صحیح بھی ہوئی تو اسکی قوت ظاہری کی طرف [illegible]
بلکہ کسی خاصیت کی طرف نسبت دیجاے گی جو اس خون [illegible]
چشم کو اور سیاہی کا خون خواہ جنگلی ہو خواہ پالتو [illegible]
دیتا ہی - گرگٹ کا خون زیادہ بال جمنے کو منع کرتا ہی [illegible]
کا خون جیسا لوگ کہتے ہین مگر تجربہ سے نہین ثابت ہوا - اور [illegible]
ورشان اور باز کا خون خصوصاً اون پرندون کی اون رگون کا خون [illegible]
پردون طرفہ چشم پر ٹپکایا جاتا ہی اسی طرح فاختہ کے اقسام کا خون - اسی طرح
اگر ان پرندون کے پرون کی جڑین جو خون آلودہ ہون دبا کر اون کی [illegible]
ٹپکائی جاے طرفہ کو زائل کردے گی جالینوس کہتا ہی کہ اس دوا کے علاوہ
اور دوا ایسی ہی کہ اسکی ہمکو حاجت نہین اعضاے تنفس و [illegible]
کا خون ربو کو مفید ہی اسی طرح گوشت اوسکا - کہتے ہین کہ [illegible] کا خون
پستان کو سخت اور اوسکی حالت پر محفوظ رکھتا ہی اور اس قول کی کچھ اصل
نہین معلوم ہوتی - لیکن جدی یعنی بزغالہ کا خون جو تازہ ہو اور [illegible]
اگر ایک اوقیہ اوس مین سے لیکر اور سرکہ ملاکر گرم کرکے تین دن [illegible]
جاے پس ایک قوم نے گواہی دی ہی کہ یہ نفع اوس مین ہی اعضاے
نفض حائض کے خون کا اگر عورت کو حمول کیا جاے حاملہ ہونے کو
منع کرتا ہی جیسا لوگ خیال کرتے ہین اور بکرون کا خون اور گوسپند خواہ
بھیڑ کا خون اور بارہسنگا کا خون خشک کرکے اور پیس کر کے اگر استعمال
کیا جاے اسہال کو بند کردیتا ہی - گوسفند کا خون شہد ملاکر پلانے سے
دوسنطاریا کو نفع کرتا ہی - اور بکرے کا خون خشک کیا ہوا گردون کی
پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی - سموم بھیڑ کا خون اور اونٹ کا خون اور
خرگوش کا خون بھنا ہوا اسہام ارنبیہ کی مضرت سے نفع کرتا ہی جسوقت
کسی شراب مین ملاکر پلایا جاے اسی طرح دیوانے کتے کا خون - ایضاً
کتے کا خون دیوانے کتے کے کاٹنے کو مفید ہی جیسا کہ جھوٹی باتین کہنے والے

بیان کرتے ہین خصوصاً دیسقوریدوس
[illegible] ہی جسکا بیان فصل سے ہو زمین کیا جائیگا
دہن جسکو ہندی مین تیل کہتے ہین [illegible] روغن بلسان کا ذکر
ہو چکا ہی - [illegible] کا تیل اور مولی کا تیل گرم زیادہ ہی اور یہ تیل زیت کہنہ کے
[illegible] دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور سوسن کا تیل اور یاسمین
کا تیل دونون [illegible] خشک تیسرے درجہ مین ہین - اونگن کا تیل اور قرطم کا
تیل دونون پہلے درجہ مین گرم ہین اور دوسرے درجہ مین تر ہین - نرگس کا
[illegible] گرم ہی اور پہلے مین تر ہی اسی طرح روغن بان اور روغن
[illegible] اور روغن بادام تلخ اور روغن انگور کی بیل تیلی شاخون کا - روغن گل
[illegible] تبرید مین قریب قریب ہی اور قبض مین بھی اور بہی کا روغن بھی
[illegible] اور بابونہ کے روغن مین حرارت اعتدال کے ساتھ ہی اور
[illegible] روغن بابونہ کے ہی مگر اوس سے گرم زیادہ ہی اور
نرگس کا روغن قوت مین قریب اسی کے ہی افعال وخواص مین مثل سوسن
کے روغن کے ہی لیکن بو اسکی اوس سے تیز ہی پس سر مین لگانے کے
قابل [illegible] جیسا [illegible] کا روغن اس قابل ہی - بنفشہ کے روغن مین
[illegible] سداب کا روغن محلل ہی ہم اس مقام
پر روغن بنانے کی ترکیب [illegible] بیان کرینگے بلکہ اوسکو قرابادین مین بیان
کرینگے اور [illegible] روغنون کا ذکر کرینگے جو بہت سی دواون سے مرکب
ہین [illegible] روغن قسط اور روغن دارشیشعان اور ہمدان مرکب
روغنون کے بنانے کی ترکیب اور ہمدان کے منافع کا ذکر سواے
قرابادین کے اور کسی جگہ کرینگے **افعال وخواص روغن بادام**
خصوصاً روغن بادام تلخ مفتح ہی اور بہی کے اور سیب کے روغن مین قبض
و تبرید کی خاصیت ہی بابونہ کا روغن درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتا ہی
تکاثف کو دور کردیتا ہی بخارات کی تحلیل کردیتا ہی - روغن سوسن ملین
ہی اعضا کی تقویت کرتا ہی تشنج ہی دردون مین سکون پیدا کرتا ہی - آس
کا روغن اعضا کو مضبوط اور قوی کردیتا ہی تبرید اسکی بہی کے روغن سے
زیادہ ہی اور جو مادہ کھنچ کھنچ کر کسی طرف آتے ہون اون کو روک دیتا ہی
- سداب کا روغن زیادہ محلل اور مسخن ہی اور یہ روغن مثل دہن القار کے
ہی گرم اوس سے زیادہ ہی یہ دونون روغن پرانے درد مین سکون پیدا کر

ہین ریاح کی تحلیل کرتے ہین روغن قسط اختلاف احوال و امین اپنی خوشبو
کے سبب سے یہ نفع کرتا ہی کہ ہوا کے بو کو پاکیزہ کر دیتا ہی اور قاذورات
کی بد بو کو دور کر دیتا ہی **زینت** دہن الغار بالخورہ کو مفید ہی - روغن
آس بالون کی جڑون کو مستحکم کرتا ہی اور تقویت دیتا ہی اور بالون کو
سیاہ کر دیتا ہی - روغن قسط جوانی کے آثار کو بالون مین محفوظ رکھتا اور روغن
بادام خصوصا بادام تلخ کا روغن ہمراہ شہد اور اصل السوس کے سوم کو پکا کر
اگر لگایا جاوے چہرہ کی جھائین اور نشانات وغیرہ کو نفع کرتا ہی اور اگر کسی
مطبوخ مین پکا کر بفا اور بھوسی جو سر مین ہوتی ہی اوسپر لگایا جاوے نفع کرتا
- ریندی کا تیل برص اور کلف کے واسطے مفید ہی - مینھی کا تیل جو رنگ
جلد کا فاسد ہو گیا ہو اوسکے واسطے اچھا ہی خصوصا اگر گرم کر کے لگاتے ہین -
افعال و بثور روغن بادام اون اورام کو مفید ہی کو تنگی عضو سے پیدا
ہوے ہون - روغن سوسن پرانے صلابت کی تحلیل کر دیتا ہی جو اولٹے ...
قروح ریندی کا تیل بثور غلیظہ اور تر کھجلی کو مفید ہی اور مینھی کا تیل سعفہ کو
نفع کرتا ہی روغن آس قروح کو مفید ہی روغن قسط سعفہ یابسہ خشک تر کھجلی کو
دور کر دیتا ہی **آلات مفاصل** روغن بادام وثی یعنے کوفتگی اعضا کو
مفید ہی - روغن بابونہ ماندگی کو دور کر دیتا ہی روغن سوسن و شیر روغن شبت
بھی یہی نفع کرتا ہی ایضا جسکو سردی نے ستایا ہو اوسکے بھی مفید ہی -
اعضاے سر روغن بادام درد سر کو مفید ہی اور کان کی دھمک اور
کان کا گونجنا جسکو طنین کہتے ہین اور کان کے صفیر کو فائدہ کرتا ہی روغن
بادام تلخ کا نفع زیادہ ہی کہ لطیف ہی اور اکثر اسکا نفع کان مین اور جو سدے
کان مین پڑتے ہین اور طنین گوش اور وہ کیڑے جو کان مین پیدا ہوتے
ہین ان سب کو مفید ہی - روغن گل التہاب دماغ کے واسطے بہت عمدہ
ہی اور شروع ظہور ورم کا جب ہو اوس وقت خوب فائدہ کرتا ہی اور دماغ
کی قوتون کو اور فہم کو مفید ہی اور مائل باعتدال ہی اسی واسطے جالینوس
مدعی ہی کہ جب بدن کو زیادہ سردی پہونچ گئی ہو اوسکو گرم کر دیتا ہی اور جب
بدن کو گرمی کا اثر پہونچا ہو اوسکو سرد کر دیتا ہی - میرا ظن غالب جالینوس
کے اس حکم مین یہ ہی کہ روغن گل ابدان گرم کی تعدیل زیادہ کرتا ہی بہ نسبت
سرد بدن کے گرم کرنے کی دہن الغار روغن سداب یہ دونون پرانے
درد ہاے سر کے واسطے عمدہ ہین - مینھی کا روغن بفا کو مفید ہی ریندی کا

تیل قروح سر کے واسطے مفید ہی اور اون اورام کو جو سر مین پیدا ہوتے ہین
اور کان کے درد کو **اعضاے غذا** روغن بادام طحال کے واسطے عمدہ
چیز ہی سدہ پر گرانباری کرتا ہی **اعضاے نفض** اونٹکن کا تیل اور روغن
قرطم دونون دست آور ہین - روغن گل کبھی دست لاتا ہی جسوقت
کوئی مادہ ایسا پاسکے جو محتاج پھسلانے کا ہو اور کبھی صفراوی دستون کو
بند کر دیتا ہی ریندی کا تیل مسہل ہی اور کدو دانہ کو نکال دیتا ہی روغن بادام
گردہ کے درد کو اور پیشاب کے رک رک کے آنے کو اور پتھری کو مثانہ کی
درد کو اور رحم کے درد کو اور اختناق رحم کو مفید ہی روغن سوسن تسہیل ولادت
کرتا ہی اور درد ہاے رحم مین تسکین دیتا ہی پلایا جاوے یا حقنہ کیا جاوے اور
ان سب چیزوں کے واسطے مینھی کا تیل بھی نافع ہی اور صلابت رحم اور
رحم کے ڈھیلا پن اور دشواری ولادت کو بھی مفید ہی ریندی کا تیل ورم مقعد
اور رحم کے متہبل ہو جانے کو رحم کے اولٹ جانے کو اور دشواری ولادت
کو نفع کرتا ہی **حمیات** بابونہ کا تیل اون تپون مین بہتر ہی جو زمانہ دراز سے
آتی ہین یا جنکی نوبت دیر تک ٹھہرتی ہو بہ نسبت روغن گل کے اور سوسن کا
تیل لرزہ کے واسطے بہتر ہی **ابدال** بدل روغن بلسان کا مرتازہ ہی تین
چیزون مین یا تو وزن اوسکے روغن داذی ہی مع نصف وزن اوسکے
روغن نارجیل اور چہارم وزن اوسکے روغن زیت جو کہنہ ہو - اور بدل
دہن الغار کا زفت رطب ہی - اور بدل روغن سوسن کا دہن الغار ہی
اور بدل روغن اونٹکن کا روغن قرطم ہی جو اونٹکن کے تیل سے ضعیف ہی
اور بدل روغن حنا کا مرزنجوش ہی - اور بدل روغن نیلوفر کا روغن گل ہی اور
روغن بنفشہ اور بدل روغن بید انجیر کا روغن ترب ہی یا روغن کتان
مگر روغن کتان مین عکس نہین ہی یعنے اسکا بدلہ ریندی کے تیل نہین ہو سکتا
دراج بضم دال مہملہ و فتح راے مہملہ شد دآخر مین جیم جسکو ہندی مین
تیتر کہتے ہین **اختیار** تیتر کا گوشت کبک اور فاختہ کے گوشت سے اچھا
ہی اور نہایت معتدل اور زیادہ لطیف ہی اور خشکی مین اسکے تدرو کے
گوشت سے زیادتی ہی اور حرارت اسکی اوسکے گوشت سے کم ہی **اعضاے
سر** تیتر کا گوشت دماغ کو بڑھاتا ہی اور فہم کو زیادہ کرتا ہی **اعضاے نفض**
تیتر کا گوشت منی زیادہ کرتا ہی
دار کیسہ شاید یہ وہی دوا ہی جسکو بعض لوگ ہندی زبان مین تالیسپر کہتے

ہوتا ہی اور بعضے اوسے غزی کہتے ہیں اور اصل کتاب قانون میں دال کے بیان مین لکھی گئی ہی [illegible]
ایک چپکنے والا رس ہی جو ہندوستان سے آتا ہی زبان کو زیادہ سمیٹتا ہی افعال و خواص
قابض ہی اعضائے نفس نفث الدم کو اور ذات الجنب کو مفید ہی [illegible]
کرتا ہی اعضائے نفض آنتون کے قرحہ کو مفید ہی

دار شیشعان رسن — ماہیت اسکی یہ ہی کہ ایک چیز چھلکے کی طرح درخت
بلوط کے [illegible] کے مشابہ ہوتی ہی اور اوس سے [illegible]
ہی اور نوک [illegible] کمتر ہوتی ہی اسکی جڑیات [illegible]
اور [illegible] مزہ مین شیرینی تیزی اور تلخی [illegible] ہوتی ہی
زبان کو [illegible] کاٹتی ہی اور اس مین ایک قوت [illegible]
طبیعت گرم ہی اور حرارت اسکی قوی ہی اور [illegible]
بالون کو پیلا کرتی ہی اور بالون کو [illegible] ڈالتی ہی اور [illegible]
اپنی [illegible] اور تیزی کے آلات مفاصل [illegible]
مفید ہی

حرف الہاء

یعنے جن دواؤنکے شروع مین ہاے ہوز آتی ہی اونکا بیان

ہیوفاریقون — ماہیت اسکی یہ ہی کہ پتلی پتلی شاخین اور کلیان
لی ہوی کملائی ہوی ہوتی ہین اور دانہ زرد زرد سرخی مائل شکل سماق کے
ہوتے ہین مگر اوتنی سرخ نہین ہوتی اختیار جالینوس کہتا ہی کہ اسکے درخت
کے جرم کو پلاتے ہین اور فقط اوسکے پھول کے پلانے پر اقتصار کرتے ہین
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور آخر دوم مین خشک ہی افعال
و خواص ملطف ہی اور مفتح ہی اور مذہب یعنے پگھلانے والی اور محلل
اورام و بثور سرد ورم اور سخت سوداوی ورم جو بڑے خوفناک
ہون اون کو مفید ہی جراح و قروح اسکی پتی کا ضماد آگ سے
جلے ہوے کو نفع کرتا ہی اور بڑے بڑے زخم اور خراب قروح کی دوا
مین داخل کیا جاتا ہی جب اسکو کوٹ کر سفوف اسکا ان قروح پر جو پھیلے
ہون اور متعفن ہون چھڑکا جاے نفع کرے گا آلات مفاصل وجع الورک
و عرق النسا کو کسی شراب مین پکا کر فائدہ کرتا ہی خصوصًا اگر چالیس روز
برابر پیا جاے کہ عرق النسا کو بالکل دور کر دیتا ہی اعضائے نفض

ادرار بول کرتا ہی اور حیض کا ادرار بلحاظ اپنی خاصیت کے کرتا ہی — اور بعضی
اسکا مسہل ہونا [illegible] ابدال بدل اسکا ہموزن اوس کے [illegible]
اوس کے نیچ کی ہی —

ہلیلج جسکو ہندی مین ہڑ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی ایک قسم اسکی
زرد بھی ہوتی ہی ایک قسم اسکی سیاہ ہی جو ہندی ہوتی ہی اور یہ قسم ہلیلہ کی
خوب پختہ ہوتی ہی اور ہلیلہ زرد سے اسکے دانے بڑے بڑے اور موٹے ہوتے
ہین اور ایک قسم اسکی کابلی ہوتی ہی جو سب سے بڑی ہی ایک قسم اسکی
چینی ہوتی ہی وہ پتلی اور سبک ہوتی ہی اختیار بہتر قسم اسکی وہی ہی جو چھوٹی
ہو اور زرد ہو اور مائل بسبزی ہو ٹھوس ہو اندر سے بہت تو ہو ہو اور کابلی
کی عمدہ قسم وہ ہی جسکے دانے موٹے ہون اور ایسی بھاری ہو کہ پانی مین ڈوب
جاے اور مائل بسرخی ہو اور چینی کی عمدہ قسم وہ ہی جس مین نوک نکلی ہی
طبیعت کہتے ہین کہ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سے زیادہ گرم ہی اور یہ بھی
کہتے ہین کہ ہلیلہ ہندی کی برودت کابلی سے کمتر ہی اور سب قسمین اسکی
سرد ہین پہلے درجہ مین اور خشک ہین دوسرے درجہ مین افعال و
خواص سب قسمین ہلیلہ کی صفرا کی حدت کو بجھا دیتی ہین اور صفرا کی
ضرر سے نفع کرتی ہین زینت ہلیلہ سیاہ رنگ کو صاف کر دیتا ہی اورام
و بثور کل ہلیلہ کے اقسام جذام کو نفع کرتے ہین اعضائے سر ہلیلہ
کابلی حواس کو نفع کرتا ہی اور حافظہ کو اور عقل کو اور درد سر کو بھی فائدہ
کرتا ہی اعضائے چشم ہلیلہ زرد اوس آنکھ کو فائدہ کرتا ہی جس مین استرخا
آگیا ہو اور اون مواد کو دفع کرتا ہی جو آنکھ کی طرف بھکر آتے ہون جب ہلیلہ
سرمہ کے لگایا جاے اعضائے نفس و صدر خفقان کو اور توحش
کو پلانے سے نفع کرتا ہی اعضائے غذا طحال کے درد کو رفع کرتا ہی
اور جملہ آلات غذا کو مفید ہی خصوصًا دونون قسمین ہلیلہ کی جو سیاہ ہین یہ دونون
معدہ کی تقویت کرتے ہین خصوصًا ان دونون کا مربی اور غذا کو ہضم کرتی
ہین اور معدہ کے برداشت غذا وغیرہ کے قوی کر دیتے ہین اس سبب
سے کہ معدہ کی جلد کو مضبوط کرتے اور جو کچھ فضول معدہ مین ہون اونکا
تنقیہ کرتے اور باقی ماندہ رطوبات کو خشک کرکے معدہ کے اندرونی حصّہ
اور اجزا کو قوت دیتی ہین — ہلیلہ زرد باعث معدہ کی تقویت کرتا ہی اور ہلیلہ
بھی اسی طرح کا ہی اور ہلیلہ چینی جو فضل کرتا ہی ضعیف ہوتا ہی — ہلیلہ کابلی

...ت کہ نفع کرتا ہے اعضاے نفض [illegible] ہلیلہ کابلی [illegible]

[illegible]

... بلغم کو بھی نکالتا ہے [illegible] ہلیلہ [illegible] مسہل [illegible]

ہے اور ہلیلہ کابلی [illegible] نہین ہوتا ہے [illegible] کہتے ہین کہ ہلیلہ کابلی قولنج کو نفع کرتا ہے - مقدار شربت ہلیلہ کابلی کے مسہل کے واسطے بھگوئے ہوئے پانچ سے گیارہ درم تک اور جوشاندہ ہلیلہ کابلی کی مقدار شربت [illegible] درم تک ہے - مین کہتا ہون کہ اس سے زیادہ بھی دے سکتے ہین - اور ہلیلہ [illegible] کے بارہ مین مین کہتا ہون کہ دس درم تک دینا چاہیے اور زیادہ بھی [illegible] پانی مین بھگو کر دیا جاتا ہے **حمیات** ہلیلہ کابلی [illegible] پتون کو سفید [illegible]

ہیل بوا جسکو ہندی مین الایچی کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی چیز ہوا ہے اور قاقلہ یعنے بڑی الایچی سے اس مین لطافت زیادہ ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے **خواص** لطیف ہے **اعضاے غذا** جگر اور معدہ بارد کو قوی کرتا ہے اور طعام کو ہضم کرتا ہے

ہزار چشبان جسکو فارسی مین کیا بہ دہن کشا کہتے ہین **ماہیت** بیل اسکا مشابہ عناقیہ کے جوزی رنگ کا ہوتا ہے اور دباغت کرنے والے [illegible] اسکا استعمال کرتے ہین - اور جو چیز صنادلہ کے پاس ہوتی ہے [illegible] لکڑی کے ٹکڑے ہوتے ہین [illegible] ہوا [illegible] مزہ معلوم نہین ہوتا اسکے بعد کسیقدر تلخی ظاہر ہوتی ہے عنقریب ہم اسکا بیان باب فا مین انشاء اللہ پورا کرینگے

ہندبا جسکو ہندی مین کاسنی کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہے صحرائی بھی ہوتی ہے اور بستانی بھی - کاسنی کی دو صنفین ہین چوڑی پتی کی اور باریک پتی کی اور یہ دوسری قسم کاہو کی قائم مقام ہے مگر حال یہ ہے کہ بموجب قول اطبا یہ کاسنی اپنے خصال اور افعال مین اوس سے جدا ہے - اور میرے نزدیک یہ بات ہے کہ یہ کاسنی تفتیح مین کاہو پر فوقیت رکھتی ہے اور معدہ و جگر کی تفتیح مین اسکے منفعت کاہو سے زیادہ ہے اگرچہ حرارت کی بجھانے اور غذا دینے مین کاسنی کاہو سے کم ہے اختیار جگر کے واسطے زیادہ تر نافع وہی کاسنی ہے جو تلخ زیادہ ہو **طبیعت** کاسنی اول درجہ مین سرد ہے اور خشک کاسنی اول درجہ مین یابس ہے اور تر و تازہ کاسنی آخر درجہ اول مین تر ہے اور بستانی کاسنی کی برودت اور رطوبت زیادہ ہے - کبھی [illegible] مین کاسنی کی [illegible]

[illegible]

[illegible] صحرائی کاسنی [illegible]

جس [illegible] **افعال و خواص** [illegible] عروق کی تفتیح کرتی ہے اور اسمین قبض مناسب بھی ہے اور [illegible] ہے - [illegible] کاسنی سپید [illegible] عجیب [illegible] اوس عضو [illegible] مشہور ہوا [illegible] **آلات** [illegible] کیا جاتا ہے **اعضاے چشم** گرمی [illegible] فائدہ کرتی ہے - صحرائی کاسنی کا دودھ بیاض چشم کا مجلی ہے **اعضاے نفس و صدر** [illegible] کے ہمراہ خفقان کے - اسیلئے اسکا ضماد کیا جاتا ہے قلب کی تقویت کرتی ہے - جب کاسنی کے پانی مین [illegible] غرغرہ کرین ورم حلق کو فائدہ کرے گا **اعضاے غذا** متلی مین اور صفرا کے ہیجان مین سکون پیدا کرتی ہے اور معدہ کی تقویت کا فعل بھی اس سے ہوتا ہے - کاسنی بہت اچھی دوا ہے اوس معدہ کے واسطے جسکا مزاج گرم ہو گیا ہو - جنگلی کاسنی معدہ کے واسطے بستانی سے اچھی ہین کہتے ہین کہ کاسنی ہر مزاج کی جگر کو مناسب ہے جگر گرم کو تو نہایت موافق ہوتی ہے اور جگر سرد کو بھی مضر نہین جس طرح اور سرد طبیعت کے ساگ مضر ہوتے ہین **اعضاے نفض** جب سرکہ کے ساتھ اسکا استعمال کیا جاے روانی شکم کو بند کردیتی ہے خصوصا اگر جنگلی کاسنی کا ساگ سرکہ کے ساتھ کھایا جاے **حمیات** چوتھے لرزہ کو یا چوتھے دن جو تپ آتی ہو اوسکو مفید ہے اور جتنی سرد تپین ہین اون کو بھی مفید ہے **سموم** جب کاسنی کا ضماد اوسکی جڑ سمیت بیکر بچھوا اور ہوام اور زنبور اور سانپ اور سام ابرص کے کاٹے پر لگاوین نفع کریگا اور اسی طرح سویق جو کے ہمراہ

طلیون بفتح ہا و سکون لام و ضم یا جسکو ہندی مین ناگردن کہتے ہین **طبیعت** اسکی جالینوس کے نزدیک معتدل ہے اوسنے کہا ہے کہ طلیون مین اسخان اور تبرید دونون مین سے کوئی فعل ظاہر نہین ہوتا مگر صحرائی طلیون مین مین کہتا ہون کہ طلیون سے حرارت جدا نہین ہوتی اور جسقدر اسمین سختی آجاتی ہے اسکی حرارت بڑھتی جاتی ہے - طلیون ہر ایک دودھ زہر دار نباتات [illegible] ہے جس مین بڑی لذع ہوتی ہے **افعال و خواص** قوت اسکی جلا کرنیوالی

[illegible] اندر [illegible] تفتیح کرتی ہی خصوصاً جگر اور گردہ کی اور [illegible] ذہن میں پیدا ہوا آلات

سعال [illegible] بلیون کا جوشاندہ [illegible] اور [illegible] کے واسطے پرا [illegible]

اعضاے سر بلیون کی [illegible] جسوقت سر لہنن بیہوش [illegible] اسی طرح

[illegible] بلیون کی جڑ اور اسکا تخم سبب دانت کے درد کے واسطے جید ہی

اعضاے غذا اسدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتی ہی یرقان کو فائدہ کرتی ہی

اور اس مین کسیقدر شکل پیدا کرنے کی قوت ہی **اعضاے نفض** وغیر

نے خیال کیا ہی کہ بلیون قبض پیدا کرتی ہی اور شاید یہ گمان روغن کا اسبب

سے ہو کہ بلیون سے ادرار ہوتا ہی اور سوا اسے روغن کے ایک اور شخص کہتا

ہی کہ بلیون کو ادبال کر جب پلائین تلئین پیدا کرتی ہی اور اکثر اطبا کا یہ قول ہی

کہ بلیون قولنج طبعی اور ریحی کو دفع کرتی ہی — بلیون کی جڑون کا جوشاندہ ادرار

بول کرتا ہی اور دشواری سے جو پیشاب آتا ہی اوسکو نفع کرتا ہی اور منی کو

زیادہ کرتا ہی اور باہ کو بڑھاتا ہی اور حاملہ ہونے مین جو دشواری ہو اوسکو

نفع کرتا ہی اسی طرح تخم بلیون کا جسوقت حمول کیا جاے اور اخیض کرتا

ہی اور سدہ ہاے گردہ کی تفتیح کرتا ہی **سموم** بلیون کو جسوقت شراب مین شیر

وغیرہ پلائین رتیلا کے کاٹنے سے نفع کریگا بلیون کا جوشاندہ کتون کا قاتل ہی

جیسا لوگ کہتے ہین بہت فائدہ کرتی ہی

ہیرطمان بضم ہا و سکون را و ضمہ [illegible] **ماہیت** یہ ایک دانہ ہی

قوت اسکی مثل جو کی قوت کے ہی بلکہ یہ دانہ بیچ مین جو اور گیہون کے دانہ کی

قد و قامت مین ہوتا ہی اور ستو اسکا اور دلیا اسکے جو کے ستو اور جو کے دلیا سے

زیادہ قابض ہی **مترجم** مجھے ایسا گمان ہی کہ یہ وہی دانہ ہی جسکو ہماری زبان

مین اندر جو کہتے ہین **طبیعت** معتدل ہی مائل بہ رطوبت **افعال و خواص**

تجفیف بدون لذع کے کرتا ہی اور اسمین تحلیل کے ہمراہ قبض بھی ہی

ہیوفاسطیداس یہ عصارہ اوس نبات کا ہی جسکو لحیۃ التیس کہتے ہین

یہ عصارہ بارد اور قابض ہوتا ہی اس کا ذکر ہم لغت لحیۃ التیس مین کرینگے

طبیعت اسکی سرد مائل بہ یبوست ہی —

ہیرنوہ — ماہیت اسکی یہ ہی کہ مرچ کے مشابہ ہوتی ہی مگر زردی مائل خوشبو

اسکی مشابہ عود کی خوشبو کے ہوتی ہی بلاد سقالبہ سے لائی جاتی ہی **طبیعت**

معتدل ہی

ہوفیلوس جنس [illegible] سکا ذکر باب الفاء مین کیا جاے گا یہ ایک [illegible]

سائل ہی **طبیعت** اسکی سرد تر ہی اور اسمین تجفیف [illegible] **افعال**

و خواص اس مین [illegible] ہی —

ہشت دہان یہ ایک قسم عود ہندی کی مشہور ہی اسکی خاصیت یہ ہی

کہ نقرس کو فائدہ کرتی ہی —

حرف واو

سے بن و دو اون کا شروع ہی اوس کا بیان

وسمہ یہ نیل کی پتی ہی **طبیعت** آخر درجہ اول مین گرم ہی اور دوسرے

درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** اسمین قبض ہی اور جلا کی قوت اسمین ہی

زینت بالون کا خضاب اس سے کیا جاتا ہی

ورد جسکو ہندی مین گلاب کہتے ہین **ماہیت** یہ مرکب جوہر مائی اور

جوہر ارضی سے ہی اور اس مین تیزی اور قبض یعنی گرفتگی زبان اور تلخی اور

تھوڑی سی شیرینی ہی اور [illegible] ماہیت مین حرارت کے توڑ ڈالنے کی

قوت ہی [illegible] جاتے ہے اس مین [illegible]

اور تلخی پیدا ہوئی ہی مراد یہ ہی کہ اوس چیز نے اسکو شیرین اور تلخ کیا اور

اسکی حرارت بھی توڑ دی ہی گلاب مین ایسی لطافت ہی جو ناک [illegible] کو

نا فذ کر دیتی ہی — اکثر گاہ یہ گلاب زکام پیدا کرتا ہی تلخی کی قوت [illegible]

[illegible] وقت تک رہتی ہی جب تک پھول تازہ رہے اور خشک ہو جاے

پھر جب خشک ہو جاے [illegible] تلخی کم ہو جاتی ہی اسی واسطے تازہ پھول [illegible]

دست آور ہی جب بمقدار دس درہم کے پیا جاے — جس گلاب کا نام

ورد منتن ہی وہ گرم ہی اور [illegible] اوسکی مثل عاقر قرحا کے محرق ہوتی ہی —

طبیعت جالینوس کہتا ہی کہ [illegible] مین زیادہ برودت بہ نسبت حرارت کے

نہین ہی جیسے انسان کے بدن مین زیادہ برودت نہین پیدا کرتا ہی اور

یہ بھی جالینوس کا قول ہی کہ مناسب ہی کہ درجہ اول مین گلاب کی برودت

ہو — اور مین کہتا ہون کہ یبوست اوسکی اول دوم مین ہی خصوصاً سوکھے

ہوے گلاب کی **افعال و خواص** گلاب کی تجفیف اوسکے قبض

زیادہ تر قوی ہی اسلیے کہ اوسکی تلخی مین زیادتی ہی بہ نسبت قبض طعم کے

گلاب مفتح ہی اور زیادہ جلا کرنے والا ہی اور زیادہ تر قابض گلاب خشک کی

[illegible] سے گلاب [illegible]
[illegible]
[illegible] قوت [illegible]
نہین [illegible] تحلیل کو منع کرے سو کہ پہول گلاب کا زیادہ قابض ہے اور
[illegible] قوت بھی اسکی زیادہ ہے کیونکہ یہ بھی دعوی کیا جاتا ہے کہ اس مین تحلیل
[illegible] اور [illegible] کی کھینچ لینے کی قوت ہے اگر بدن مین گڑ گیا ہو [illegible]
عمدہ وہی ہے جو [illegible] پہول کی اون پتیون کا ہے جن کو پنکھڑی کہتے ہین اور
[illegible] پہول مین [illegible] ہین اون کو کاٹ ڈالا ہو اور رنگ [illegible]
[illegible] مائل ہو [illegible] یہ مین خشک کیا چاہیے زینت [illegible]
[illegible] کر دیتا ہے [illegible] تمام مین استعمال کیا جاے گلاب سے [illegible]
[illegible] کیا جاتا ہے [illegible] گل سرخ جسکو تری نہ پہونچی ہو تو [illegible]
اتنی دیر تک رکھتے ہین کہ کہا جاے بعد اسکے [illegible] مین سے [illegible] مثقال
[illegible] مثقال [illegible] ملا کر [illegible] قرص بنا کرتے ہین
[illegible] اور سوسن بھی اضافہ کرتے ہین [illegible] اکثر [illegible]
[illegible] مین [illegible] کرنے کے واسطے بلاتے ہین اور ورم و
بثور ایک قوم نے کہا ہے کہ [illegible] اسکو [illegible] گل [illegible]
اور کاٹ کر [illegible] دیتا ہے اور [illegible] وقت ہوش [illegible] اسکو [illegible]
[illegible] کرین ورم [illegible] کی تحلیل کر دیتا ہے [illegible] قروح [illegible]
[illegible] کرتا ہے [illegible] قروح پیدا ہوے ہین اور
جو قروح [illegible] ہو گئے ہون اون مین گوشت پیدا کرتا ہے۔ اور
ایک قوم نے دعوے کیا ہے [illegible] کی نوک اور کانٹے کو جو بدن مین گڑ گئے
ہون [illegible] کھینچ لیتا ہے اعضاے سر [illegible] پہول گلاب کا درد سر مین سکون
پیدا کرتا ہے اور اسکے پانی کا جوشاندہ بھی یہی اثر رکھتا ہے روغن گل کے
سونگھنے سے چھینک آتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ چھینک لاتا ہے
اس سبب سے ہے کہ بخار کو بند کر دیتا ہے [illegible] یہ فعل اسکا اس سبب سے
[illegible] دو قوتین متضاد جمع ہوتی ہین یعنی جلا کرنے کی قوت اور
وہ قوت جو [illegible] دماغون کے فضول کو منع کرنے والی ہے مراد یہ ہے کہ جو
اور [illegible] فضول دماغ مین بھرے ہون اون کے روکنے سے [illegible]
اور جلا کرنے سے خشکی وجہ سے اون [illegible] فضول مین [illegible] پیدا ہوتی ہے

چھینک [illegible] ہے [illegible] گلاب چھینک [illegible] شخص کو لاتا ہے جسکا دماغ گرم ہو
[illegible] گل [illegible] کو [illegible] کر دیتا ہے اسی طرح سلاقہ اوسکا کسی مطبوخ کے
ہمراہ [illegible] دونون کانون کے درد [illegible] کو بھی فائدہ کرتا ہے **اعضاے**
چشم آنکھ کا درد جو حرارت سے ہو اوس مین سکون پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح
جوشاندہ خشک گل سرخ کا صلاحیت اس بات کی رکھتا ہے کہ اوسکو مطبوخ
[illegible] کے لگائین پس پلکون کے [illegible] ہونے کی دوا ہے اور اسی طرح روغن گل
اور عصارہ گل سرخ کا۔ آشوب چشم کو اوسی وقت فائدہ کرتا ہے جب وہ
[illegible] زیرہ سپید [illegible] اسکا نکال لیا جاے **اعضاے نفس** عرق گلاب اگر
گھونٹ گھونٹ پیا جاے غشی کو فائدہ کرتا ہے اور عصارہ اسکا اور پانی
شاخون کا نفث الدم کے واسطے جید ہے اسی طرح بھٹیان اسکے پھول کی
اعضاے غذا گل سرخ جگر اور معدہ کے واسطے جید ہے [illegible] وردہ گلسرخ
شہد مین جسکو گلنجبین کہتے ہین مقوی معدہ ہے اور ہضم پر اعانت کرتا ہے۔
گل سرخ اور اسکا عصارہ یہ دونون بلاذت معدہ کو نافع ہین اور روغن گل
التہاب معدہ کو بجھا دیتا ہے اسی طرح معدہ پر گل سرخ پر طلا کرنا۔ شربت
[illegible] اوس شخص کو مفید ہے جسکے معدہ مین استرخا آگیا ہو اور ڈھیلا ہو گیا ہو
اعضاے نفض [illegible] مقعد کو ٹھہرا دیتا ہے اگر گلسرخ کو کسی پر کے ذریعہ
سے مقعد پر طلا کرین اور [illegible] ورم کو جو حرارت سے ہو اوس مین بھی سکون
پیدا کرتا ہے۔ خشک پھول کا جوشاندہ بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔ اور معاے مستقیم
کے درد کو بھی یہی جوشاندہ مفید ہے۔ اسکی جوشاندہ سے قروح امعا کے واسطے
حقنہ کیا جاتا ہے اسی طرح شربت ورد بھی اسی غرض کے واسطے پلایا جاتا
ہے جو شخص گلاب کے پھول کا بچھونا بچھا کر سویا کرے اوسکی باہ کو قطع
کر دیتا ہے تازہ گل سرخ بیشتر دست لاتا ہے اگر دس درہم کا استعمال کرین
اور دس ہی مرتبہ اجابت ہوگی خشک پھول دست آور نہین ہے روغن گل اسہال کو بند کرتا ہے
ورس جسکو ہندی [illegible] کہتے ہین **ماہیت** یہ جڑین ہین ایک نبات
کی شکل پودے کے ہین جو اکثر تالابون مین اور پانی کے مقامات مین پیدا
ہوتی ہے ان جڑون پر گرہین سپید سپید ہوتی ہین جن مین ناگوار بو آتی ہے
اور تھوڑی سی خوشبو بھی ہوتی ہے یہ جڑ با حدت اور تیز ہوتی ہے جالینوس
کہتا ہے کہ اسکی جڑ کے سوا اور کوئی جزو اسکا مستعمل نہین اور قوت اس کی
[illegible] اور [illegible] قریب قریب ہے اختیار ورس کی عمدہ وہی قسم ہے جو

زیادہ کثیف ہوا ور سیاہ ہو یعنے پر کوشت ہو خود ہو ویس بانی دو طبیعت
اول درجہ سے کہ وسط درجہ ثالث گرم ہی افعال و خواص نشہ اور
ریح کی محلل ہی اور ملطف ہی بدون لذع کے جلا کرتی ہی منقح ہی جالینوس
کے نزدیک یہ بات ہی کہ اسکی بو ناگوار اور خراب ہے اور ہمارے حس مین
تو یہ بات ضرور ناگوار معلوم ہوتی ہی زینت رنگ کو صاف کردیتی ہی اور نقرس
اور برص کو نفع کرتی ہی آلات مفاصل تشنج کو نافع ہی اور عضل کے
کوفتہ ہوجانے کو مفید ہی اور جو شاندہ اسکا بھی نطول کرنے سے اور پلانے سے
اعضاے سر دانت کے درد کے لیے مفید ہی اور ثقل زبان کو دور کرتی
ہی اعضاے چشم طبقہ قرنیہ کے سپید ہو جانے کو فائدہ کرتی ہی اور سپیدی
چشم کو بھی مفید ہی خصوصا عصارہ اسکا اور دونون ہر دیون مین تقطیر کرنا
نفس جو شاندہ اسکا درد پہلو اور درد سینہ کو مفید ہی اعضاے غذا
درد جگر جو سردی سے پیدا ہوا ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور جگر پر جب رطوبت
غالب ہو اوسکی تقویت کرتی ہی معدہ کو فائدہ کرتی ہی صلابت طحال کو مفید
ہی بلکہ تلی کو خوب لاغر کردیتی ہی معدہ کو پاک کرتی ہی اعضاے نفض
مغص یعنے مروڑ کو مفید ہی اور فتق کو جوشاندہ اسکا اور حمام کو نافع ہی
اور بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور تقلیل بول کو منقطع کرتی ہی
قوم نے بیان کیا ہی کہ اوسکا زیادہ دینا ہی اور شہوت باہ
آنتون کا درد اور اون کی مضرت جو ریاح سے پیدا ہوا ہو نفع کرتی
ہی سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی بدل
دور کرنے مین اور جگر اور طحال کے منفعت مین ہموزن اوسکے زیرہ اور
تہائی وزن اوسکے ریوند اسکا بدل ہی

ورس بفتح واو و سکون رلے مہملہ ماہیت ایک پھل ہی جسکا رنگ
زرد مائل بسرخی ہوتا ہی جیسے پسی ہوئی زعفران اور یمن کی طرف سے
لایا جاتا ہی کہتے ہین کہ یہ برادہ اسی کے درخت کے چیرنے سے گرتا ہی
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص قابض ہی زینت
کلف اور نمش کو نفع کرتا ہی اور جب پلایا جاوے وضح یعنے بہق ابیض کو
جسکو چھیپ کہتے ہین مفید ہوتا ہی اورام و بثور پھنسیون کو فائدہ کرتا ہی
جراح و قروح خشک و تر کھجلی اور سعفہ اور داد کو مفید ہی
وسخ جسکو چرک اور میل کہتے ہین طبیعت بھٹی کا میل آخر درجہ دوم مین

گرم ہی اور بہت ... رنگ ... حمام کی ...
... جالینوس ... ایک ... قسم
اور ایک ... جو اون کے ... ہوا ... سیاہ اور خون سے
مین روغن زیتون کی مانند ملا ہوا ... چرک ... غبار کی بھی آمیزش ہوتی
ہی اور دوسری قسم ... دیوارون پر بخارات ... اون سے جمع ہو
فراہم ہوتی ہی اور وہ چرک جو اکھاڑے کی زمین پر جہان وہ کشتی لڑتے ہین
وہان فراہم ہوتی ہی افعال و خواص دونون قسم کے چرک تحلیل کرتے
اور ... کرتی ہی بھٹی کے چرک جلا باعتدال کرتی ہی اور جذب قوی
کرتی ہی اور ایک قسم چرک کی لکڑی کی نوک اور کانٹے کو کھینچ لیتی ہی زینت
کان ... کو نفع کرتا ہی ... کے بہت ... کیا جاتا ہی
اورام ... جراحات کو تحلیل کرتی ہی کشتی گیرون کا میل ورم پستان
کو مفید ہی چرک ... جراح و قروح ... کی
کا میل قروح شانیہ کو فائدہ کرتا ہی اور اون جوڑون کو جو بوڑھون کے
بدن مین لگین بھٹی کا میل داد کو خوب صاف کرتا ہی آلات مفاصل
کشتی گیرون کے بدن کا میل عرق النسا کو مفید ہی ... گرم ...
اور ... اون کے جوڑون ...
درشان اس کا نون انگلیون کے ... مفید ہی ...
دور کردیتا ہی اور شکم مین قبض پیدا کردیتا ہی

ورم یہ چھپکلی اور سام ابرص جسکی دم لانبی ہو ... جو ہوتا ہوا اوسی جنس
پر ہی اور سوسمار نہین ہی سوسمار سوا اسکے جنگل سے اور کہین نہین ہوتا ہی یا
ہوتا ہی سوسمار کا سر اور اسکے دم اور اسکا بدن ورل کے مخالف ہی اور بھی
اسکی طبیعت مین قریب قریب ہوتا ہی طبیعت گوشت اسکا بہت گرم ہی
زینت کلف اور نمش کو فائدہ کرتا ہی اور فربہی بقوت لاتا ہی اور چربی
اور گوشت اسکا کچھ طبقات عورتون کے ایسے ہین جو اسکو کھاتے ہین جیسے
کنجڑون کی عورتین افعال و خواص کانٹے اور لکڑی کی نوک کے کھینچ
لینے کی اس مین قوت ہی اورام و بثور پسی ہوئی مینگنی اسکی سوسن
کو اکھیڑ دیتی ہی اعضاے چشم مینگنی اسکی سپیدی چشم کو وہی فائدہ
کرتی ہی جو سوسمار کی مینگنی کرتی ہی
ودع جسکی ایک قسم کو گھونگھا اور سنکھ بھی کہتے ہین یہ سیپی کی قسم ہی خواص

[illegible] ۔۔۔ ہوتی ہے ۔۔۔ [illegible]

[illegible]

حرف زاے معجمہ

سے جن دواؤن کا نام شروع کیا جاتا ہی اونکا بیان

زنجبیل جسکو ہندی مین سونٹھ اور دوسرے کہتے ہین طبیعت مین فلفل کے مشابہ ہی لیکن اس مین ویسی لطافت نہین ہی ۔۔۔ بھی جاتی ہی بسبب رطوبت فضلیہ کے اور اسی سبب سے اسکے گرم کرنے کی قوت بنسبت مرچ کے قوت کے دیر تک باقی رہتی ہی اور ۔۔۔ اسکی کثافت کے سبب سے کم پیدا ہوتی ہی جس طرح حرف ۔۔۔ اور ۔۔۔ مین ہی **طبیعت** آخر سوم مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور اس مین رطوبت فضلیہ بھی ہی زنجبیل مربے گرم خشک ہی اوس مین زیادہ رطوبت فضلیہ نہین ہی **افعال وخواص** حرارت اسکی ۔۔۔ ہی بعد ۔۔۔ دیر کے گرمی پیدا کرتی ہی اسلیے کہ اس مین رطوبت فضلیہ ہی ۔۔۔ اسکا گرمی پیدا کرنا بقوت ہوتا ہی محلل ریاح کی ہی اور تلیین ہی ۔۔۔ جب ۔۔۔ مین ۔۔۔ ہو تو جیسی رطوبت کو اسکی ۔۔۔ کر لیتا ہی ۔۔۔ تجفیف کی قوت اس مین زیادہ آجاتی ہی **اعضاے سر** فائدہ کو زیادہ کرتی ہی سر اور حلق کے اطراف مین جو رطوبت جمع ہو اوسکو دور کر دیتی ہی **اعضاے چشم** ظلمت چشم جو رطوبت کے سبب سے ہو اوسکو دور کر دیتی ہی سرمہ کے طور سے لگائی جاے یا پلائی جاے **اعضاے غذا** ہضم غذا کرتی ہی اور سردی جگر کو مفید ہی معدہ کی برودت کو فائدہ کرتی ہی اور بے شوری معدہ کو جو رطوبت سے ہو خشکی پیدا کرکے دور کر دیتی ہی اور فواکہ کے کھانے سے جو رطوبت معدہ مین پیدا ہو اوسکو خشک کر دیتی ہی ۔ زنجبیل مربے باہ کو ہیجان مین لاتی ہی اور جو زنجبیل ۔۔۔ پروردہ ۔۔۔ اور شکم کو نرم کرتی ہی خفیف تلیین کے ساتھ کرد اطباء نے کہا ہی کہ تنبیہ شکم پیدا کرتی ہی اور مین کہتا ہون کہ یہ بات اوس وقت ہی جسوقت بد ہضمی سے دست آتے ہون یا کوئی خلط بالزوجت معدہ مین ازلاق پیدا کر رہی ہو ۔ سموم ہوام کے سموم سے نفع کرتی ہی ۔

زوفا رطب ۔ **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ ایک میل کی قسم دنبہ اور بھیڑ کے بالون مین جمع ہو جاتی ہی اور رانون کی جڑھون مین اکثر ۔۔۔ تو ۔۔۔ اسکے ۔۔۔ ۔۔۔ ہی جبکہ یہ جانور ایسی گھاس کو ۔۔۔ ہین ۔۔۔ ہو اور جنمین گھاسون کی قوت اور انمین گھاسون کے ۔۔۔ کی قوت اس چرک مین آجاتی ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ اون گھاسون ۔۔۔ سے دودھ ۔۔۔ ان جانورون کے بالون وغیرہ ۔۔۔ پھر جاتا ہی تو اس صورت مین اوس دودھ کا ۔۔۔ اس چرک مین شریک ہو جاتا ہی اور اس چرک کے قوام مین داخل ہو جاتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی **افعال وخواص** ۔۔۔ ہی **اورام وبثور** اور اورام سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہی اور ۔۔۔ پینے تک کے جسوقت اسپر ضماد کیا جاے **اعضاے غذا** برودت جگر کو طلا کرنے سے اور پلانے سے فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اون صلابات کی تحلیل کرتا ہی جو اطراف مثانہ اور رحم مین ہون اور ان اعضا کی ۔۔۔ کو اور گردہ کی برودت کو نفع کرتا ہی

زوفاے یابس ایک نبات ہی پہاڑی بھی ہوتی ہی اور بستانی بھی **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ مین ہی **خواص** لطیف ہی مثل سعتر کے **زینت** رنگ کو اچھا کر دیتی ہی کلی اوس کی جو نشان چہرہ پر ہون اون کو دور کرتی ہی **اورام وبثور** اورام سخت کی تحلیل کر دیتی ہی جب شراب کے ساتھ پلائی جاے **اعضاے سر** جوشاندہ اوسکا سرکہ مین بنا کر دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی ۔ بخارات اسکے جوشاندہ کے جسمین انجیر بھی ملا ہو کان کے گونجنے کی آواز کو مفید ہی جب کسی ٹوٹی دار برتن سے پہنچا لیا جاے **اعضاے چشم** زوفا کو پکا کر آنکھ پر ضماد کرتے ہین اس طرف کر اور اوس خون مردہ کو جو آنکھ کے نیچے جم گیا ہو فائدہ پہونچاتا ہی ۔ **اعضاے نفس وصدر** سینہ کو اور پھیپھڑے کو نفع کرتا ہی اور ربو اور پرانی کھانسی کو جوشاندہ اوسکا انجیر اور شہد ملا کر بھی اسی طرح کا فائدہ کرتا ہی اور اورام صلبیہ جو سوداوی ہین اون کو اور نفس انتصاب کو بھی فائدہ کرتا ہی ۔ غرغرہ اسکا اوس خناق سے جو اندرونی ہو مفید ہی **اعضاے غذا** زوفا ہمراہ انجیر اور بورہ کے تلی کا ضماد ہی اور پینے سے بھی نفع کرتا ہی اور استسقا کو بھی فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** بلغم کا اسہال کرتا ہی اور کدو دانہ اور چھوٹے کیڑے جو پیٹ مین پڑ جاتے

ہین اون کو نکال دیتا ہو جسوقت اسکو [illegible] اور [illegible] کے ساتھ ملاکر
اسہال قوی کریگا -
زرنباد جسکو نرکچور کہتے ہین ماہیت ایک لکڑی ہو جو مشابہ [illegible] کے
ہو لیکن یہ لکڑی نا گرموتہہ سے بڑی ہوتی ہو اور خوشبو بھی اس مین کم ہوتی ہو
طبیعت گرم خشک ہو تیسرے درجہ تک افعال و خواص ریاح
کی تحلیل کردیتی ہو زینت فربہی پیدا کرتی ہو اور شراب اور لہسن اور پیاز
کی بو کو دور کرتی ہو اعضاے نفس و صدر قلب کی تفریح کرتی
ہو اعضاے غذا قے کو بند کردیتی ہو اعضاے نفض روانی
شکم کو روک دیتی ہو اور رحم مین جو ریاح پیدا ہون اون کو نفع کرتی ہو
سموم ہوام کے کاٹنے سے بہت نفع کرتی ہو یہانتک کہ اسکا نفع
جدوار کے قریب ہو ابدال بدل اوسکا ہوام کے کاٹنے مین ڈیوڑھا
وزن درونج کا اور دوتہائی وزن اوس کے طرشقوق صحرائی ہو اور
نصف وزن اوسکے حب [illegible]
زنجبیل الکلاب یہ ایک گھاس ہو بہت مشہور اسکو فلفل الماء کہتے
ہین پتی اسکی بید کی پتی سے مشابہ ہو مگر زردی اس مین بید کی پتی سے زیادہ
تر - پتلی شاخون کا اسکی مزہ زنجبیل کا ایسا ہوتا ہو کتون کو مار ڈالتی ہو
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہو اور پہلے درجہ مین خشک ہو زینت
ترو تازہ جب اسکو مع اسکے تخم کے پیسکر ضماد کرین چہرہ کے نشانات کو
اور چھائین کو اور پرانا داغ جو کسی جانور کے ڈنک مارنے سے رہ گیا ہو
سب کو دور کردیتا ہو اورام و بثور ترو تازہ جب اسکو مع تخم کے پیسکر ضماد
کرین ورم سوداوی کی تحلیل کردیتا ہو
زیبق جسکو ہندی مین پارہ کہتے ہین ماہیت پارہ کی ایک قسم اپنے
معدن سے صاف شدہ نکلتی ہو اور ایک قسم اسکی معدنی پتھر سے بذریعہ
آگ کے نکالی جاتی ہو جس طرح سونے چاندی کو آگ کے ذریعہ سے نکالتے
ہین - معدنی پتھر پارہ کا اگر صاف ہو اور اوس مین کوی اور پتھر کے ریزے
نہ ملے ہو تو وہ بھی شنجرف کے رنگ مین ہوتا ہو اور شنجرف سے ملحق نہین
ہو جالینوس وغیرہ نے گمان کیا ہو کہ پارہ بھی مثل مرتک کے مصنوعی چیز ہو
اسلیے کہ آگ کے ذریعہ سے پارہ بھی نکالا جاتا ہو اگر یہ قول جالینوس وغیرہ
کا صحیح مانا جاے (یعنے کبری اس قیاس کا اگر مسلم ہوجاے کہ جو چیز آگ کے

[illegible] (یعنی [illegible]) [illegible] نکلے گا اور
[illegible] پارہ [illegible]
[illegible] شنجرف [illegible]
[illegible] پارہ کی ساخت شنجرف [illegible]
[illegible] عمل [illegible]
اگر [illegible] پارہ [illegible] حالانکہ یہ
بات تحقیق [illegible] شنجرف [illegible] پارہ [illegible] جب
شنجرف [illegible] ممکن ہو کہ پارہ اوس سے نکالا جاے
جیسے شنجرف [illegible] سے پارہ کا نکالنا ممکن ہو - شنجرف کا معدن رہتا ہو
ہو پارہ کا معدن ہو طبیعت دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہو افعال
و خواص [illegible] ہوا پارہ جسکو [illegible] کہتے ہین قابض ہو زینت کشتہ
سیماب سپید ہونا اور [illegible] جسکو بھی ایک [illegible] قسم مین شمار کیا ہو او
اور انھین چیزون کے اذون کے دور کرنے کے واسطے روغن گل کے
ہمراہ استعمال کیا جاتا ہو جراح و قروح سیماب مقتول کو کھلی کے
واسطے روغن گل کے ساتھ یا اور کھلی کی دوا اون کے ہمراہ لگایا جاتا ہو
اور جو قروح کہ ردی اور خراب ہون اون کی بھی دوا ہو آلات مفاصل
بخار جو پارہ سے اوٹھتا ہو اوسکے بدن مین لگنے سے فالج اور لقوہ اور رعشہ
اور سکتہ پیدا ہوتا ہو اعضاے سر دخان زیبق سے سماعت جاتی رہتی
ہو اور اگر منھ مین چلاجاے گندہ دہنی پیدا کرتا ہو اعضاے چشم دخان
سے اسکے اگر آنکھ مین لگجاے بصارت جاتی رہتی ہو اعضاے نفض
حکیم قولس نے بیان کیا ہو کہ بعض آدمیون نے سیماب مقتول کو ایلاوس کے
مین استعمال کیا ہو سموم زیبق مصعد سم قاتل ہو بسبب اسکے کہ اوسین
تقطیع زیادہ ہوتی ہو اور قوی علاج اسکا یہ ہو کہ دودھ پلائین اور قے
کرائین - جالینوس کہتا ہو کہ اوسکو زیبق مقتول کی میت کے علاج
مین تجربہ نہین ہو - بعض طبیبون نے کہا ہو کہ زیبق مقتول اس سبب سے
قتل کرتا ہو کہ بھاری زیادہ ہوجاتا ہو اور جس عضو اندرونی جلد سے کھانے
کے بعد ملتا ہو اپنی گرانی کی وجہ سے اوسکو سڑا دیتا ہو یہ کلام اس شخص
کا ایسا ہو کہ اسکا محصل کچھ سمجھ مین نہین آتا - کشتہ سیماب سے جو مرجاتا ہو
بلکہ زندہ پارہ سے بھی - اور دخان زیبق سے گزندہ حیوانات اور سانپ کے

[illegible] سب جیسا کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] افلاطون [illegible]

[illegible] مقدار [illegible]

[illegible] آگیا [illegible]

[illegible] کہ ان شبہات کو تمام [illegible]

[illegible] گا -

زاج جسکو ہندی [illegible] پھٹکری [illegible] اقسام [illegible]
[illegible] سرخ اور [illegible] زرد پھٹکری [illegible] قلقطار [illegible] اور
قلقطار اور سوری مین یہ [illegible] پھٹکری کے جملہ اقسام جواہر معدنی مین اور
محلول ہونے کو قبول کرتے ہین جو پتھر ان مین ملے ہوئے ہین وہ محلول نہین
ہونے اور خاص جوہر ابھی حل کو قبول کرتا ہے پہلے یہ اپنے معدن مین سیال تھا
اور پھر بستہ ہو گیا منجمد یہ بیان [illegible] شیخ کا ہے [illegible] نزدیک [illegible]
رکھتا ہے اسلیے کہ حل سے اکثر طریقون مین سے جملہ احجار کا حل کرنا ممکن ہے
اسی پھٹکری کو مثانہ ثور مین بند کرکے دو پہر کی آنچ سے گرم پانی مین بھیجے حل
کیا ہے اور جو سیل اور پتھرون کا اس مین تھا وہ بھی محلول ہوا پس اگر اس
کلام کے یہ معنے ہین کہ جتنی دیر مین پھٹکری حل ہوتی ہے اوتنی دیر مین وہ پتھر
حل نہین ہوتا ہے تو شاید اس کلام کے معنے کچھ درست ہو جائین متن قلقطار
زرد پھٹکری کو کہتے ہین اور قلقندیس سپید پھٹکری کو کہتے ہین اور قلقند سبز
پھٹکری کو کہتے ہین اور سوری سرخ پھٹکری ہے اور یہ سب قسم کی پھٹکریان
پانی مین اور پکانے مین حل ہو جاتی ہین سوا سرخ پھٹکری کے کہ اسکا
تجسد اور بستگی زیادہ ہے اور سبز پھٹکری کی بستگی زرد پھٹکری یعنے کسیس سے
زیادہ ہے اور اوسکا انطباق یعنے طبقات کا باہم چسپیدہ ہونا زیادہ ہے - ہر ایک
قسم پھٹکری کی طبیعت مین اپنے رنگ کی طرف مائل ہے جالینوس نے توہم
اس بات کا کیا ہے کہ سرخ پھٹکری کی پیدائش زرد پھٹکری سے ہے اسلیے کہ
جالینوس نے ایک مرتبہ دیکھا کہ زرد پھٹکری مین سرخ پھٹکری تھوڑی سی
ملی ہوئی تھی تب اوس سے سرخ پھٹکری جدا ہو کر نکل آئے اور اس توہم
مین جالینوس کے ہمکو نظر ہے اختیار سبز پھٹکری جو مصر کے ہوتی ہے وہ قبرسے

[illegible] زیادہ قوی [illegible]
ہوتا پھٹکری کی قوت زیادہ ہوتی [illegible] لطافت زیادہ ہے اور زیادہ
[illegible] پھٹکری اور سبز پھٹکری ہے اور زیادہ معتدل زرد پھٹکری ہے اور سب
لطافت سب سے زیادہ سرخ پھٹکری مین ہے وہی سبب ہے کہ پانی مین نہین
گھلتی ہے - جس پھٹکری مین زرد زرد سونے کی سی لکیرین یا چھیٹیان ہون اوسکی
قوت قریب بہ قوت زرد پھٹکری کے ہوگی - قلقطار کی عمدہ وہی قسم ہے جو جلد
ریزہ ریزہ ہو جاوے رنگ اوسکا سخاسی ہو اور پاکیزہ ہو جیسے پیلی ہو اور پرانی
نہو - اور زاج الحمر جسکو شحر اکہتے ہین عمدہ قسم اوسکی وہی ہے جو سخت ہو
اور ایسی ہو کہ اوس مین سنہری چھیٹیان یا لکیرین چمکتی ہون اور اوسکے قوت
مثل قوت قلقطار کے ہے - سوری کی عمدہ وہی قسم ہے جو مصر سے آتی ہے اور سیاہ
سیاہ ریزہ اوس سے جھڑتے ہین اور اوسکے اندر بہت سی تجویفین ہون
یعنے سوراخ سوراخ ہون اور مزہ مین اوسکے زہومت ہو اور زبان
اوسکے چکھنے سے متلی ہو اسی طرح اوسکے سونگھنے سے طبیعت تیسرے درجہ
مین گرم خشک ہے **افعال و خواص** ہر قسم پھٹکری کی محرق ہے اور خشک ریشے
یعنے پپڑی پیدا کرتی ہے اور قابض ہے - سرخ پھٹکری مین لذع بہ نسبت زرد
پھٹکری کے کم ہے اور کسیس مین قبض جملہ اقسام سے زیادہ ہے اور زرد پھٹکری
مین قبض معتدل ہے **اورام و بثور** قلقطار حمرہ کو نفع کرتی ہے اور اون
اورام کو جو دوڑتے اور پھیلتے ہون **جراح و قروح** جملہ اقسام پھٹکری کے
تر خارشت کو اور سعفہ کو مفید ہین اور قلقطار اور تمام اقسام کی پھٹکریون
سے جو ناصور کے واسطے بنی بنائی جاتی ہے اون کے رکھنے سے ناصور مین جو
گوشت جلا کرتا ہے اوس جلن کو موقوف کر دیتی ہے **آلات مفاصل** سرکہ
شراب ملا کر حقنہ کیا جاتا ہے پس عرق النسا کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے سر**
نکسیر بند کرنے کے واسطے ناک مین اسکو پھونک کر پہونچاتی ہین خصوصاً زرد
پھٹکری کو - ہر ایک پھٹکری آکلہ اور اون اورام کو جو مسوڑھے مین پیدا
ہون اور ردی ہون فائدہ کرتی ہے - جب پھٹکری کو شہد مین پیسکر ایک
بتی بنائین اور کان مین رکھین کان کے قرحہ کو اور اوس مدہ کو جو کان
مین پڑ گیا ہو فائدہ کرے گی اور اسی طرح اگر اسکو پھونک کر کان مین نلکی
لی وغیرہ کے ذریعہ سے پہونچائین - دانتون مین جو تاکل پیدا ہو اوسکو
بھی مفید ہے - سرخ پھٹکری جسکا نام سوری مشہور ہے دانتون کو مضبوط

[illegible] اور [illegible] اثر میں جو بل گئی ہوں اون کو مٹا دیتا ہی - زرنیخ سوختہ [illegible] مسلہ [illegible] الا کر جب زبان کے نیچے رکھیں منتشر [illegible] کو فائدہ [illegible] اثر و غیرہ کی پھنگری [illegible] سرخ پھنگری کی [illegible] اکلہ [illegible] اور اکلہ [illegible] اور دونوں کے قروح [illegible] کرنے کی اعضاے چشم [illegible] پھنگری خصوصًا اور [illegible] پھنگری [illegible] اور خشونت کو [illegible] [illegible] اعضاے نفض [illegible] کو خشک کر دیتی ہو تا اینکہ اکثر [illegible] کرتی ہو سموم اسمین قوت سمی ہو جو [illegible] کو خشک کرتی ہو

زرنیخ جسکو ہندی میں ہرتال کہتے ہیں اسکی ایک قسم [illegible] ہوتی ہو اوسکو دمنی کہتے ہیں اور ایک قسم سرخ ہوتی ہو اور ایک قسم زرد ہوتی ہو [illegible] اختیار عمدہ ہرتال کی وہی ہو جو [illegible] سے ریزہ ریزہ ہو اور [illegible] جاے گندھک کی بو اوس میں آتی ہو اور زرد ہرتال کی عمدہ قسم وہی ہو جو لیشرح ارسنی جو سنہری رنگ کے پرت اوس میں [illegible] اور وہ پرت پتلے پتلے ہوں جیسے زر و ابرک کی پرت ہوتی ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو افعال وخواص کل اقسام ہرتال کی حفونت پیدا کرتی ہو لذع سبت کرتی ہیں اور سرخ ہرتال قلمیوں سے بہتر ہو زینت بالوں کو تراش ڈالتی ہو اور رانتیج کے ہمراہ بالخورہ پر لگائی جاتی ہو - جراح و قروح چربی ملا کر زخموں پر لگائی جاتی ہو اورام و بثور چربی اور تیل ملا کر کھجلی پر اور سعفہ تر پر اور سڑنے ہوے مقام پر لگائی جاتی ہو اور جلد کو جلا دیتی ہو اور مرکی ملا کر جون کے قتل کرنے کے واسطے اور جون کے جو نشان رہجائیں اون کے دور کرنے کے واسطے لگائی جاتی ہو - اور زفت ملا کر ناخون کے داغ مٹانے کے واسطے طلا کیجاتی ہو اور زفت ملا کر جون کے مارنے کے واسطے لگاتے ہیں اعضاے سر قیروطی جو ہرتال سے بنائی جاے خصوصًا سرخ ہرتال سے وہ قیروطی اکلہ دہن اور اکلہ بینی کو نفع کرتی ہو اور دونوں کے قروح کو بھی فائدہ کرتی ہو اعضاے نفض جو لوگ کہ اون کے سینہ وغیرہ سے قیح نکلتی ہو اون کو ماء العسل اور ماء العسل ملا کر پلائی جاتی ہو اور رانتیج ملا کر پرانی کھانسی کے واسطے اسکی دھونی دیجاتی ہو اسی طرح جو شخص کہ اوسکی کھنکھار میں پیپ آتی ہو اوسکو بھی اسی کی دھونی دی جاتی ہو - کبھی ربو کی گولیوں میں بھی ہرتال کو داخل کرتے ہیں اعضاے نفض روغن گل میں اسکو آلودہ کر کے سینوں پر

او [illegible] اوسمین [illegible] سموم ہرتال اونٹ کی جوئیں [illegible] زرد الجبیر جسکو ہندی میں [illegible] ماہیت اسکی [illegible] [illegible] زرد رنگ اور سطبر [illegible] ہوتی ہو [illegible] زرد [illegible] آتی ہو دوسرے قسم [illegible] [illegible] مختلف [illegible] سوراخ [illegible] زیادہ ہوتے ہیں یہ سیاہ ہوتی ہو اولا نیا گزا اثر ہوا [illegible] بیسے کانی کی ہو تیسری قسم [illegible] کی [illegible] بنفشی رنگ اور شکل اسکی ایسی ہی ہوتی ہو چوتھی قسم [illegible] اوس صوف کے ہوتی ہو جو میلا ہو سبک ہوتی ہو اور سوراخ [illegible] پانچویں قسم قطری ہو جو سپید رنگ ہوتی ہو ظاہر اسکا چکنا ہوتا ہو اور اندر سے [illegible] خشونت [illegible] نہیں ہوتی ہو طبیعت تیسرے درجہ میں گرم [illegible] افعال وخواص [illegible] پھوڑے کو پاک کر دیتی ہو [illegible] اور تیسرے قسم کی لطافت [illegible] اقسام سے زیادہ ہو زینت [illegible] خصوصًا تیسری قسم کا بالخورہ کے واسطے مفید ہو - اور قطری جیسے پانچویں قسم کا نورہ کا [illegible] کہ بال گرا دیتا ہو اور بہت کو فائدہ کرتا ہو - وہ دو [illegible] قسم جو [illegible] کی شکل [illegible] ہوتی ہیں [illegible] کی دوا دون میں اثر [illegible] اور [illegible] کے داغ کی دوا [illegible] [illegible] اقسام بال کے تراشنے میں بکار آمد ہیں اور یہ پانچوین قسم جو [illegible] ہو وہ انسان کی جلا کرتی ہو اور خلاصہ یہ ہو کہ دانتوں کے جلا کرنے کی قوت اس میں ہوتی ہو اورام و بثور [illegible] ورم پر پانچوین قسم جو پکی ہوتی ہو لگائی جاتی ہو - اور گلابی رنگ کا سمندریمین خنازیر کی دوا ہو جراح و قروح خارش بسیں گزشتہ [illegible] ہوں اور [illegible] کے اقسام کو مفید ہو خصوصًا وہ قسمیں جو اسفنجی ہوتی ہیں آلات مفاصل گلابی رنگ کا سمندریمین موم اور روغن گل ملا کر نقرس پر لگایا جاتا ہو اعضاے غذا گلابی رنگ کا سمندریمین تلی کے مرض کو مفید ہو اور استسقا کو اعضاے نفض گلابی رنگ کا سمندریمین دشواری سے پیشاب آنے کو نفع کرتا ہو اور رگیں مثانہ اور درد گردہ کو نافع ہو -

زنجفر جسکو ہندی میں شنجرف کہتے ہیں ماہیت ایک قوم نے کہا ہو کہ اسکی قوت سپیدہ کی ایسی ہو اور دوسری قوم نے کہا ہو کہ اسکی قوت مثل قوت شادنج کے ہو طبیعت صحیح تر یہی مذہب ہو کہ شنجرف گرم خشک ہو اور

شاید کہ اسکی گرمی اور خشکی آخر درجہ دوم کی ہو۔ اسکے سوا اور جو کچھ لوگون نے کہا ہو اون کو شناخت اچھی طور پر نہین ہی **افعال وخواص** بعضون کے نزدیک اسکا قبض بہ نسبت اسکی جذب کے زیادہ قوی ہو اور بعضون کے نزدیک جذب اسکا اسکے قبض سے زیادہ ہو **جراح و قروح** زخمون کو مندمل کرتا ہو اور قروح مین گوشت بھر لاتی ہو سوختگی آتش کو مفید ہو اور حصف کو یعنے اندھوریون کو۔ **اعضاے سر** دانتون کے کرم خوردہ ہونے اور شربانے کو منع کرتی ہو۔

زجاج آبگینہ کو کہتے ہین جسکی ہندی کانچ ہو **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو **زینت** دانتون مین جلا دیتی ہو اور اگر روغن زیبق کے ساتھ طلا کیجاے بال اوگا لاتی ہو **افعال وخواص** اس مین قبض ہو اور لطافت ہو **اعضاے سر** ابریہ یعنے بالون کی کھونٹیون مین جو سیل یا جوئین وغیرہ گھسی ہوی ہوتی ہین اون کو صاف کردیتی ہو جسوقت سرکو اس سے دھوئین دانتون مین جلا پیدا کرتی ہو **اعضاے چشم** آنکھون مین جلا کرتی ہو اور سپیدی چشم کو دور کردیتی ہو زجاج سوختہ مین قوت زیادہ ہو **اعضاے نفض** پسی ہوی کانچ اور جلی ہوئی سنگ مثانہ اور سنگ گردہ کو زیادہ مفید ہو جب کسی شراب کے ساتھ ملای جاے

زرنب جسکو ہندی مین برہمی کہتے ہین **ماہیت** چھوٹی چھوٹی شاخین تیلی پتلی اور گول ہوتی ہین تنکہ سے لیکر قلم کی حد تک موٹی ہوتی ہین سیاہ زردی مائل مزہ کچھ نہین اور نہ بو اور جو تھوڑی سی بو آتی بھی ہو تو خوشبو جیسے اترج کی بو اور قوت اسکی جوزبویہ کی قوت ہو لیکن اسکی لطافت جوزبویہ سے کچھ کم ہو اور کبھی دارچینی کے بدلے قرار دیجاتی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو **خواص** اس مین قبض ہو اور ریاح کی تحلیل کرتی ہو **اعضاے سر** پانی ملاکر اسکی ناس لیجاتی ہو روغن گل بھی اس مین شریک ہوتا ہو سردی سے جو درد سر ہو اوسکے واسطے **اعضاے غذا** معدہ اور جگر بارد کو نفع کرتی ہو **اعضاے نفض** شکم کو بستہ کرتی ہو۔

زبد جسکو ہندی مین مکھن کہتے ہین **طبیعت** درجہ اول مین گرم تر ہو اور رطوبت اسکی حرارت پر فوقیت رکھتی ہو **افعال وخواص** منضج ہو اور محلل ہو مرخی ہو۔ تحلیل اسکی ایسے بدن مین جو سختی نرمی مین متوسط ہو سخت بدن مین نہین ہوتی ہو اور نرم بدن مین اسکی تحلیل بسہولت ہوتی ہو۔ و خنان اسکا مخفف ہو اور قبض بہ نرمی پیدا کرتا ہی درد مین جو مادہ اعضا کی طرف گر رہا ہو سکون پیدا کرتا ہو **زینت** بدن پر اسکا طلا کیا جاتا ہو پس غذا کو اچھی طرح قبول کرتا ہو اور فربہی لاتا ہو **جراح و قروح** پٹھے کی جراحت کو نفع کرتا ہو اور قرحہ کو بھر لاتا ہی اور چرک وغیرہ سے قرحہ کو پاک کردیتا ہو **اعضاے سر** اسمین اور دوائین ایسی ملای جاتی ہین جو جراحات حجاب دماغ کو مفید ہون اور اون جراحات کو جو کان کی جڑون مین ہون خواہ پکر بیٹھی ہین اور منھ مین اور اون دواؤن مین جو مسوڑھے کے ورم کی ہون اور قلاع کی دواؤن مین بھی اسکو ملاتے ہین۔ لڑکون کے دانتون کی جڑون مین جب اسکا طلا کرتے ہین بہ آسانی دانت نکل آتے ہین **اعضاے نفس** سردی اور خشکی سے جو کھانسی آتی ہو اوسکو نفع کرتا ہو خصوصًا بادام و شکر ملاکر۔ اسی طرح ذات الجنب اور ذات الریہ کو فائدہ کرتا ہو اور نفث یعنے کھنکار وغیرہ کی طرف سے جو چیز نکلتی ہو اوسکے نکلنے مین آسانی کردیتا ہو اور اوس مین نضج پیدا کرتا ہو اسی طرح ہمراہ روغن بادام کے۔ نضج پیدا کرنا اسکا زیادہ ہو لیکن تنہا زبد مین تنقیہ کی قوت کمتر ہو بہ نسبت نضج پیدا کرنے کے اور شکر کے ہمراہ معاملہ برعکس ہو یعنے نضج پیدا کرنے کی قوت زیادہ تنقیہ سے ہو۔ نفث الدم کو منع کرتا ہو اور مدہ جسکی کھنکار مین آتا ہو جب اسکا لعوق بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے ہمراہ شہد کے چاٹا جاے مفید ہوگا **اعضاے نفض** ملین ہو اور بکثرت اسکا استعمال کرنا مسہل ہو۔ اورام گرم اور صلب سوداوی جو آنتون مین اور رحم مین اور انثیین مین ہون اون کے واسطے اسکا حقنہ دیا جاتا ہو۔ مثانہ کے منھ مین جو پھوڑے ہون اون کے ادویہ مین داخل کیا جاتا ہو **سموم** اقسام زہر کی مقاومت کرتا ہو اور سانپ کے کاٹنے پر اسکو طلا کرتے ہین

زفت جسکو ہندی مین رال بھی کہتے ہین **ماہیت** مشہور ہو اور دو قسم کی ہوتی ہو دریائی سیاہ رنگ گیلی ہوتی ہو مرہمون مین داخل کیجاتی ہو اور یہ از قبیل قار ہو۔ اور پہاڑی جنگلی ہوتی ہو جنگلی ایک قسم درخت صنوبر سے بہ بہ کر برآمد ہوتی ہو۔ اور بہت سی قسمین ہین جو صنوبر کے درخت سے نکلتی ہین پہلے پہلے تو گیلی ہوتی ہین بعد اوسکے پکا کر خشک کر لیجاتی ہین۔ اکثر جو زفت پای جاتی ہو وہ تینوب کے درخت سے نکلی ہوی ہو اور یہ درخت چھوٹی قسم صنوبر کی ہو روغن زفت قریب قریب قطران کے ہو طریقہ اوسکے بنانے کا یہ ہو کہ جسوقت زفت کو پکانے لگین روغن کو پٹھا دین یا جس برتن مین اوسکو پکاتے ہون اوسکے منھ پر تھوڑا سا صوف لٹکا دین تاکہ اسکے بخارات

تر ہو جاوے جب تر ہو جاوے کسی دوسرے برتن مین اوسکو نچوڑ لین بس یہی عرق
ہے- علاوہ اسکے یہ بھی ممکن ہے کہ اوس روغن کو قرع انبیق مین ٹپکاوین کہ یہ
ٹپکانا اوس طریقہ سے بہتر ہے جو اوپر لکھا گیا اور جو [illegible] ٹپکانے کے وقت اوپر ٹپکا
ہو اور روغن مین مل جاتا ہے اوس سے بھی حفاظت ہو جاے گی **افعال و**
خواص منضج ہے اخلاط غلیظہ کا اور خوب جلا کرتا ہے سخن ہے اور زفت تر [illegible]
مین تنقیہ و سینے کی قوت زیادہ ہے اور زفت یابس مین تجفیف کی شدت ہے اور مرہم
کی دواؤن مین پڑتا ہے **زینت** ناخونون کی سپیدی کو دور کرتا ہے - [illegible]
اعضا کے کھینچ لاتا ہے [illegible]
اور [illegible] بہت درشتی سے [illegible] قدم کے پھٹ جانے [illegible]
اسکو طلا کرتے ہین اور دیگر اعضا کے شقاق پر [illegible] کو دور کرتے
بالخورہ پر جب اسکا [illegible] کرین بال اوگاتی ہے اور **اورام و بثور** [illegible]
[illegible] خصوصا زفت رطب - آرد جو ملا کر [illegible] پکائی جاتی ہے -
[illegible] زفت مین ملا کر طلا کرین [illegible] پھپھولے کو
[illegible] مین [illegible] دفع کرتی ہے **جراح و قروح** داد کے جلد
اقسام کو دور کر دیتی ہے [illegible] قروح بہت گہرے ہون اون مین گوشت اوگا
[illegible] خصوصا [illegible] شہد کے ہمراہ - اور [illegible]
اون مین رطوبات فاسدہ بھرے ہون اون کا تنقیہ کرتی ہے زفت یابس
مین زخمون کی خشک کرنے کی قوت زیادہ ہے اور [illegible] زفت یابس [illegible]
مین خشکی پیدا کرتی ہے **آلات مفاصل** اورام عصب کو نفع کرتی ہے -
اعضاے سر خشک اور تر دونون قسم کی زفت سر کے قروح کے واسطے
اچھی دوا ہے **اعضاے چشم** زفت کا دھوان [illegible] پلکون کی
[illegible] کو درست کر دیتا ہے اور پلکون کے بال اوگاتا ہے اور [illegible] کو
روک دیتا ہے اور جو قرحہ آنکھ مین پڑے ہون اون کو بھر لاتا [illegible]
پیدا کرتا ہے **اعضاے نفس** کھانسی جو سرد خشک ہو اوسکو نفع کرتی ہے
خصوصا بادام اور شکر ملا کر اسی طرح ذات الجنب اور ذات الریہ کو مفید ہے او
[illegible] نکلنے مین آسانی کر دیتی ہے اور اوس مین نضج پیدا کر دیتی ہے اسیطرح
روغن بادام کے ہمراہ - اور نضج دینا اسکا زیادہ ہے مگر تنہا زفت مین تنقیہ
کمتر ہے بہ نسبت نضج دینے کے اور شکر کے ہمراہ معاملہ بالعکس ہے - اور نفث الدم
کو منع کرتی ہے اور معدہ کے تھوکنے کو روکتی ہے جسوقت بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے

زفت کو شہد ملا کر تناول کرین مترجم یہان تک جو عبارت اعضاے نفس
کی سرخی سے لکھی گئی بالکل مکرر معلوم ہوتی ہے اور اوسی عبارت سے ملتی ہے جو
زفت کے اعضاے نفس کے بیان مین گذر چکا ہے اور تکرار عبارت کا سبب معلوم
[illegible] کی غلطی تو معلوم نہین ہوتی شاید اصل مسودہ مین کوئی خلل آگیا ہو
آلات غذا زفت رطب کو جسوقت حلق پر لگائین خوانیق کو فائدہ کریگا **اعضاے**
نفض [illegible] ہے اور بہت استعمال کرنا اسکا بمقدار کثیر دست لاتا ہے - اورام
گرم اور اورام صلبہ سوداوی کے واسطے [illegible] اور رحم اور انثیین مین
[illegible] قسم [illegible] کی حرارت کی دواؤن مین بھی پڑتی ہے -
[illegible] زفت کو شقاق مقعد پر [illegible] کسی گیلی چیز مین [illegible] شقاق مقعد کو نفع کرتا ہے
سموم اکثر زہرون کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہے اور سانپ کے کاٹے ہوئے مقام
پر اگر اس کو طلا کرین یہی نفع کرتا ہے -

زعفران اسکو ہندی مین کیسر کہتے ہین [illegible] اچھی زعفران وہی ہے
جو تازہ اور خوشرنگ خوشبو ہو اور اوسکے ریشہ پر جو مثل بال کے ہوتا ہے تھوڑی
سپیدی ہو مگر بہت سپیدی نہو ریشہ اوسکا بھرا ہوا ہو یعنے پھوکا نہو اور ریشے
پورا ہو اوسکے ٹکڑے نہو گئے ہون پانی مین ڈالنے سے رنگ اوسکا جلد چھوڑے
پھپھوند اور سیر نہ لگ گئی ہو جس سے بو اور رنگ دونون خراب ہو جاتے ہین چھونے
سے ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ نہ جاوے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور
پہلے درجہ مین خشک ہے **افعال و خواص** قابض ہے محلل ہے منضج ہے اسلیے
کہ اسمین قبض موجود ہے مفری ہے حرارت اسکی معتدل ہے منضج ہے - جالینوس
نے کہا ہے کہ حرارت اوسکی قوی تر ہے بہ نسبت اوسکے قبض کے اور روغن
اوسکا سخن ہے - اور گروہ اطبا نے کہا ہے کہ زعفران کسی خلط کی اعانت یقینا
نہین کرتی بلکہ اخلاط کو اون کے مقدار موجود کی برابری پر محفوظ رکھتی ہے
اور عفونت کی اصلاح کرتی ہے اور احشا یعنے اعضاے اندرونی کی تقویت
کرتی ہے **زینت** رنگ کو خوشنما کر دیتی ہے جب پلانے مین اسکا استعمال کیا
جاے **اورام و بثور** اورام کی تحلیل کر دیتی ہے ورم حمرہ پر اسکا طلا کیا
جاتا ہے **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتی ہے اور سر کو مضر ہے خمار کے واسطے
میفختج کے ساتھ پلائی جاتی ہے اور نیند بھی پیدا کرتی ہے حواس مین کدورت
پیدا کرتی ہے - جسوقت شراب مین اسکو ملا کر پلائین اسقدر نشہ کرے گی کہ
آدمی آپے سے جاتا رہے - اور رعونت مین پڑ جاے کان مین جو ورم گرم ہو

اوسکو نفع کرتی ہی اعضاے چشم آنکھون مین جلا کرتی ہی جو نزلہ آنکھ مین اوترتا
ہو اوسکے اوترنے کو منع کرتی ہی ۔ غشاوہ یعنے جھلی آنکھ مین پڑنے دیتی ہی
۔ زرقت یعنے کبودی جو بیماریون کے سبب سے آنکھون مین آجاتی ہی اوسکے دور
کرنے کے واسطے بطور سرمہ کے اسکو لگاتے ہین اعضاے نفس و صدر
مقوی قلب ہی مفرح ہی ۔ جس شخص کو برسام کا مرض ہو یا شوصہ مین گرفتار ہو
اوسکے سولانے کے واسطے سونگھائی جاتی ہی خصوصًا وقتیکہ زعفران کو [illegible]
ہی ۔ سانس کی آمد رفت مین آسانی پیدا کرتی ہی آلات نفس کی تقویت کرتی ہی
اعضاے غذا ابتلی پیدا کرتی ہی اشتہا کو ساقط کر دیتی ہی اسلیے کہ زعفران
ہوا اوس ترشی سے سوداکی جو بروقت اشتہا کے ہوتی ہی مخالفت اور ضد ہی
لیکن زعفران معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہی بسبب اپنی حرارت کے اور اوس
قوت کی جس سے دباغت معدہ کی کرتی ہی اور بسبب قبض کی جو اس مین ہی
۔ اور ایک قوم نے کہا ہی کہ زعفران طحال کے واسطے اچھی چیز ہی اعضاے
نفض باہ کو برانگیختہ کرتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی صلابت رحم کو اور رحم کے
ملایم کرتی ہی اور قروح خبیثہ جو رحم مین ہون اون کو نفع کرتی ہی جس وقت ہمراہ
موم اور زردی بیضہ کے زعفران مع دو چند وزن اوسکے روغن زیت کا
استعمال کیا جاوے ۔ بعض طبیبون نے کہا ہی کہ اگر زعفران کو وہ عورت پیلے
جسکو بڑی دیر سے وردزہ کی تکلیف ہو فورًا لڑکا پیدا ہوجاے کا سموم کہتے
ہین کہ تین مثقال زعفران کو جو شخص تناول کرے اسقدر تفریح زیادہ
کرے گی کہ آخر کو وہ شخص مرجائیگا جیسے شادی مرگ سے آدمی مرجاتا ہی
ابدال بدل اوسکا ہموزن اوسکے قسط شیرین ہی اور چہارم وزن اوسکے
پوست سلیخہ یعنے تج ہی ۔

زنجار جسکو ہندی مین زنگار کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی ۔ طریقے
اسکے بنانے کے بہت سے ہین اور خلاصہ سب کا یہی ہی کہ تانبے پر کاہی یا سبز
رطوبت جم جاے سرکے کے دُرد سے یا تانبے کے برادہ پر سرکے کے چھڑکنے سے کہ
اوسکے بعد اوس برادہ کو تری کے مقام مین دفن کر دین خواہ جس برتن مین
سرکہ بھرا ہو اوسکے منھ پر تانبے کا برتن اوندھا کر کے رکھین اور اتنے دنون تک
رہنے دین کہ زنگار پیدا ہوجاے بعد اوسکے زنگار کو اوس برتن سے چھیل کر
چھڑالین یا تانبے کے برادہ مین نوشادر ملا کر تری مین دفن کر دین جس
سب طریقے زنگار بنانے کے مشہور ہین ۔ ایک اور طریقے سے بہت لطیف زنگار

بنایا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ سرکہ کشید کیا ہوا جیسے عرق تقطیر کیا ہوا تانبے کے برتن خواہ
دیگچے وغیرہ مین رکھکر تانبے کے دستہ سے کڑی دھوپ مین پیسنا شروع کرین
تاکہ پیستے پیستے اوس مین سبزی آجاے پھر اوسمین [illegible] تھوڑا سا [illegible]
دوبارہ پیسنا شروع کرین جب گاڑھا ہوجاے اور [illegible] خواہ [illegible] کرکے
اوسکو سکھالین بعد اسکے پھر آسیر سرکہ مقطر اور لڑکون کا پیشاب [illegible]
ڈالکر پیسین اور تری کی جگہہ پر رکھدین بعد اسکے اوسکو کھرچ [illegible] ۔ کبھی
اون سخت پتھرون پر جو تانبے کے معدن مین ہوتا ہی زنگار [illegible] پیدا ہوا کرتا ہی
اور کبھی معدن مس مین زنگار بھی پایا جاتا ہی اختیار بہتر قسم زنگار کی وہی ہی
جو معدنی ہو اور قوی زیادہ وہ زنگار ہی جو توبال [illegible] اور سنگ [illegible]
سے بنایا جاے ۔ سرکہ سے بنایا ہوا زنگار زیادہ نرم ہوتا ہی بنسبت اوس زنگار
کے جو نوشادر سے بنایا جاے طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی افعال
و خواص بڑا جلا کرنے والا ہی اور سخت اور نرم دونون طرح کے گوشت کو [illegible]
دیتا ہی قیروطی بنانے سے اسکی تری مین تعدیل ہوجاتی ہی [illegible]
رہجاتی ہی اور لذع نہین کرتا جراح و قروح جو قروح کہ [illegible] اونکا پھیلنا
ہو اوسکے پھیلنے کو منع کرتا ہی گوشت کو زخم کے بھراتا ہی جب قیروطی مین [illegible]
۔ جو قروح چرک آلودہ ہون اون کا چرک دور کر دیتا ہی ۔ زنگار [illegible]
اور ہلاک الانباط کے اوس کھیلی کی دوا ہی جس مین غار پڑگئے ہون اور جس
اور بہق کی بھی دوا ہی اعضاے سر جو زنگار نوشادر اور پھٹکری اور سرکہ
سے بنایا گیا ہی جب اوسکو پیسکر ناک مین پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائین اور
مین پانی بھرلین تاکہ حلق تک زنگار نہ پہونچنے پاے اس ترکیب سے ناک کی
بدبو اور جو خراب زخم ناک مین ہون سب دفع ہوجاینگے ۔ لوہے کا زنگار جو
سرکہ سے بنایا جاے مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہی اور اس زنگار کی قیروطی مسوڑھے
کے ورم کو فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح تانبے کا زنگار اعضاے چشم
پلکون کے موٹے ہونے کو اور پلکون کے بھدے اور بھاری ہونے کو کہ اوٹھائے
سے اوٹھ نہ سکین فائدہ کرتا ہی ۔ اور آنکھ مین جلا دیتا ہی قروح چشم کی دوا کے
مین داخل کیا جاتا ہی آنسو بکثرت بہاتا ہی ۔ جب زنگار سرمہ مین داخل کرکے
آنکھ مین لگایا جاے تدبیر صائب یہ ہی کہ پہلے آنکھ کو اسفنج سے گرم پانی مین
ڈبو کر سینک لین اعضاے نفض بواسیر کے ادویہ مین داخل کیا جاتا ہی
اور اسکی بتی اشق ملا کر بواسیر مین رکھی جاتی ہی

زہرۃ النحاس یہ ایک چیز ہی جیسے نمک یا کف دانہ دانہ اسکے تانبے کو گرم
کرنے سے پیدا ہوتے ہین **افعال وخواص** قابض ہی اکال ہی لذاع ہی۔
جراح و قروح گوشت زائد کو سڑا دیتی ہی **اعضاے سر** قروح
گوشت کی خشک کرنے والی دواؤن مین داخل کیجاتی ہی۔ سپید قسم اسکی جب
اوسکو پیسکر کان مین پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائین کری گوش کا مرض جو
پرانا ہو اوسکو دور کردیتی ہی خشک پر اسکو شہد ملا کر لگاتے ہین اپس اون اورام
کو جو نرم گوشت مین حلق کے ہون اور ورم لہات کو دور کردیتی ہی **اعضاے**
نفض چار ابولوسات جو برابر ڈیڑھ ماشہ کے ہین اگر پلائی جاے اخلاط غلیظ
کا اسہال کرتی ہی اور زرداب کو نکال دیتی ہی۔ بواسیر کی خشک کرنے والی
دواؤن مین اور قروح مقعد کے ادویہ مین داخل کیجاتی ہی

زوفرا ایک درخت ہی جسکے دانے انجدان کے مشابہ ہوتے ہین اون کو حرا
کہتے ہین مشابہ سداب کے ہوتا ہی اور اس درخت کو دنیا رویہ کہتے ہین **طبیعت**
گرم خشک ہی **افعال وخواص** نفخ کی تحلیل کرتی ہی **اعضاے نفض**
بیخ اوسکی اور تخم اوسکا منی کے خشک کرنے مین سداب کی قوت سے مشابہ ہی
سموم بچھو کے کاٹنے مین اسکا پلانا اور لگانا دونون مفید ہین

زرین درخت بعض آدمی اسکو آزاد درخت بھی کہتے ہین **آلات مفاصل**
عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اسکی پتی کا عرق سکنجبین ملاکر
اگر دشواری سے پیشاب آتا ہو یا حیض کے آنے مین دشواری ہو اور
پلایا جاے فائدہ کرے گا۔ جو خون مثانہ مین بستہ ہو گیا ہو اوسکو نکال دیتا ہی
سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی

زعرور بضم زاے معجمہ وسکون عین مہملہ مشہور پھل ہی ایک قسم اسکی ایسی
ہوتی ہی جسکی گٹھلی تینکی ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی وہ ہی جسکو یونانی زبان مین
انفیلس اور سطافیون کہتے ہین اور اکثر اسکا نام جنگلی سیب بھی رکھتے ہین اسکا
درخت سیب کے درخت سے پتون مین مشابہ ہوتا ہی مگر اوس سے چھوٹا
ہوتا ہی مزہ بکٹھا **خواص** قابض ہی اور سنجد سے قبض اسکا زیادہ ہی صفرا کو ہٹا
دیتا ہی سیلان رطوبات جمیع اقسام کو ہر ایک پھل سے زیادہ بند کردیتا ہی۔
اعضاے سر انفیلس سے دردسر پیدا ہوتا ہی **اعضاے غذا** انفیلس
معدہ کے واسطے خراب چیز ہی **اعضاے نفض** حبس طبیعت کرتا ہی
اور پیشاب کو بند نہین کرتا ہی۔

زبل جسکو ہندی مین مینگنی یا گوبر وغیرہ کہتے ہین **ماہیت** مختلف قسم کی ہوتی
ہی جس حیوان کا فضلہ ہو اوسی کا اوسمین اثر ہوتا ہی بلکہ ایک ہی قسم کے حیوان
کی اشخاص کا فضلہ بھی طرح طرح کا ہوتا ہی خصوصاً آدمی کا فضلہ اغنیا ر
بط کی بیٹ کا استعمال جائز نہین ہی کہ اسمین حرارت بافراط ہی باز اور جرہ اور
اور باشہ اور اسی طرح سب شکاری چڑیون کی بیٹ کا بھی استعمال نہین ہوتا
اسلیے کہ حرارت اسکی بافراط ہی **طبیعت** کسی قسم کی زبل تبرید اور ترطیب
نہین پیدا کرتی ہی۔ کبوتر کی بیٹ بہت زیادہ گرم ہی بہ نسبت اور جانورون
کی بیٹ کے بن کا استعمال دوا مین کیا جاتا ہی۔ صحرائی چڑیان اون کی بیٹ
نقصان اور کمی رکھتی ہی بہ نسبت پالی ہوئی چڑیون کے اور بارکش جانورون کے
فضلات کمزور رہین چھپے پڑے والون سے **افعال وخواص** بکری کی
مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی ہر ایک سیلان خون پر لگائی جاتی ہی۔ سجیال
کبوتر کو جلا کر اور بے جلاے ہوے یہ بھی ہر ایک سیلان خون پر لگائی جاتی
ہی۔ سجیال کبوتر جلد کی سرخ کرنے والی دواؤن مین داخل ہی اور آرد جو ملا کر
محلل ہی۔ بھیڑ کی مینگنی جلانے سے لطیف زیادہ ہو جاتی ہی اور گرمی اوسکی نہین
بڑھتی **زینت** بھیڑ کی مینگنی سرکہ ملا کر مسون پر لگائی جاتی ہی ثلیل ہون یا مسماری
ہون یا توثی ہون۔ ٹڈی کی بیٹ کلف اور بہق پر لگائی جاتی ہی۔ زرزور
کی مینگنی جسکو سفر چین کہتے ہین بشرطیکہ دھان کے کھیت مین چری ہو وہ بھی
یہی فائدہ کرتی ہی اسی طرح فردون جو ایک جانور ہی اوسکی مینگنی اور گوہ کی مینگنی
رنگ کو خوشنما کردیتی ہی۔ خصوصاً پہاڑی گوسفند کی مینگنی کو جلا کر بالخورہ پر رکھتے
ہین اسی طرح چوہے کی مینگنی وہ چوہا جو بہت بڑا ہو۔ کبوتر کی بیٹ رنگ کے
خوشنما کرنے والی دواؤن مین داخل ہی۔ گوہ کا فضلہ جھائین کو دور کردیتا ہی
اسکو ہمنے بھی تجربہ کیا ہی اور **رام وتبور** گاے بیل کا گوبر سرکہ ملا کر اون پھوڑون
پر رکھا جاتا ہی جن کا مادہ گرم ہو لیس اوس حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی بھیڑ
کی مینگنی اور بکری کی مینگنی سرکہ ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر رکھی جاتی ہی اور
موم اور روغن گل بھی اوس مین ملانا چاہیے۔ کبوتر کی بیٹ شہد اور السی ملا کر
آتشک کے دانون پر پٹی ڈالنے کے واسطے اور آگ کے جلے ہوے مقام پر
لگائی جاتی ہی۔ گوسپند کی مینگنی نفس جلد کے واسطے مفید ہی۔ کبوتر کی بیٹ اور
چڑیا کی بیٹ داد پر لگائی جاتی ہی اور اسی طرح زرزور کی بیٹ جو دھان کے
کھیت مین چرتا ہو **جراح وقروح** کتے کی بیٹ جو ہڈیون کے کھانے کے بعد

ہیں اور یہ پیشاب قروح کو نفع کرتی ہے **آلات مفاصل** گائے کا گوبر تو تنہا
یا شہد میں ملاکر یا سرکہ کے ساتھ ضماد کیا جاتا ہے بکری کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی مینگنی سور کی چربی ملاکر نقرس
پر اور عرق النسا پر لگائی جاتی ہے - سور کی بیٹ جو خشک ہوگئی ہو سرکہ ملاکر اعصاب
کی سستی اور کمزوری کے واسطے لگائی جاتی ہے - اور قیروطی ملاکر التوائے عصب
پر اور جلاہٹ کے تمام اقسام پر لگائی جاتی ہے - کبوتر کی بیٹ وجع مفاصل پر -
بکری کی مینگنی [illegible] ملایات مفاصل پر اور مفاصل کے ورم پر منجملہ مجربات کے
ہے خصوصاً سرکہ میں پانی ملاکر جب اس مینگنی کو اس میں پیسین اور لگائین اور
یہ دوا مجربات جالینوس سے ہے اسی طرح آرد جو کے ہمراہ اور یہ دوا اوس
شخص کے واسطے مناسب ہے جس کا گوشت سخت ہو اور جلد کے نیچے کی
ہوا اور رتیلا ہوگیا ہو **اعضائے سر** سرگین خر تازہ نکسیر قوی میں سونگھایا
جاتا ہے [illegible] رک جاتی ہے یا اوسکو نچوڑ کر ایک قطرہ ناک میں ڈال دیتے ہیں تب
بھی نکسیر بند ہوجاتی ہے - کبوتر کی بیٹ سعفہ کو مفید ہے - جالینوس کہتا
ہے میں پیرنے والے کبوتر کی بیٹ کو تخم الم ملاکر اوس درد سر میں استعمال
کرتا ہوں جسکا نام بیضہ ہے پس درد سر زائل ہوجاتا ہے - گائے کا گوبر اون
اورام پر لگایا جاتا ہے جو پس گوش پیدا ہوتے ہیں **اعضائے چشم** فضلہ گوہ اور
سوسمار اور تمساح یعنی نہنگ کا سپیدی چشم پر لگایا جاتا ہے فضلہ خطاف یعنی
شپرہ بیاض چشم کے واسطے عجیب اثر کرتا ہے اسکا تجربہ خود میں نے کیا ہے
اعضائے نفس وصدر سور کی مینگنی پانی یا شراب ملاکر نفث الدم
کو مفید ہے اور پہلو کے درد کو - کتے کی بیٹ جسنے ہڈیاں کھائی ہوں جبڑے
پر خناق کے واسطے لگائی جاتی ہے اسی طرح چھوٹے لڑکون کا فضلہ اور
اتنا فائدہ کرتی ہے کہ بیشتر اوقات فصد کی حاجت نہیں رہتی جب کسی لڑکے
کے فضلہ کا اس طرح پر ضماد کرنا مطلوب ہو واجب ہے کہ اوسکو روٹی
ترمس کے ہمراہ کھلائیں تاکہ بدبو کم ہوجائے - گائے کا گوبر سل کے مرض
میں پھیپھڑے وغیرہ پر اسکی دھونی دی جاتی ہے **اعضائے غذا** بکری
کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی بعض ادویہ ملاکر یرقان کے واسطے مجرب
ہے اور استسقا کے واسطے ضماد کرنے اور پلانے دونوں طرح سے مگر اسکا
ضماد کرنا خواہ اور طرح سے لگانا جب چاہیے کہ دھوپ میں بٹھا کر کیا جائے
اعضائے نفض بیل کا گوبر رحم کے اونچے ہوجانے کے واسطے اسکی
دھونی دیجاتی ہے بکری کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی بعض ادویہ کے

ہمراہ پلانے سے اور حیض کرتی ہے اور اسقاط بھی کردیتی ہے اور تلی کی سختی کی
تحلیل بھی کردیتی ہے - اور خشک بھی مینگنی پیس کر رحم سے جو رطوبات جاری ہوتی ہیں
اوسکے بند کرنے کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہے خصوصاً ہمراہ کندر کے اور تجربہ
مجرب ہوچکا ہے - مرغی کی بیٹ قولنج کو مفید ہے - بھیڑیے کی بیٹ [illegible] اور
قولنج کو مفید ہے جو ورم سے نہ عارض ہو کہ اوسکو پانی میں گھول کر یا کسی
جوشاندہ میں ملاکر پلائین یا سالا قہ افادیہ میں داخل کردین خصوصاً وہ بیٹ
جو کانٹون کے کھانے سے یا مقل کے درخت کو چرنے کے بعد برآمد ہوئی
ہو اور سپید ہو اوس میں ہڈیاں ہوں کہ ایسی بیٹ قولنج کو بہت مفید ہوتی
ہے حتے کہ اگر ایسی بیٹ کو بھیڑیے کی کھال میں لپیٹ کر خواہ ایسے فتیلہ میں
اوسکو داخل کرکے جو بکری کی دم کی بالون سے بنا گیا ہو اونٹ کی کھال کر
اس بیٹ کو لپیٹ کر مریض کے بدن پر تعلیق کرین جب بھی قولنج کو دور
کردیتی ہے - یا ایسی تدبیر کرین جس طرح جالینوس نے کیا تھا کہ اس بیٹ
کو ایک چاندی کی ڈبیا میں بند کرکے مریض کے بدن پر اوس سے لٹکایا تھا
واجب ہے کہ اس بیٹ کی تعلیق مقام تہیگاہ پر کی جائے عین درد قولنج
کو فائدہ کرے گی اگر اس بیٹ کو بروقت سکون درد کے پلائین خواہ اور
طرح پر استعمال کرین دوبارہ درد ہونے کو منع کرے گی بموجب مشاہدہ
جالینوس کے اور ہرگز پھر درد نہوگا یا رفتہ رفتہ اوس میں کمی ہوتے ہوتے
آخر کو ست جائے گا - گدھے کے لید کی دھونی سے اسقاط ہوجاتا ہے - چوہے
کی مینگنی کندر اور شراب ملاکر پلانے سے پتھری کے ریزہ ریزہ ہوجاتے ہیں
اور حمول کرنے سے اسکے بچون کو دست آتے ہیں - کبوتر کی بیٹ درد قولنج
کو نفع کرتی ہے جب حقنہ میں داخل کیجائے - جس کتے نے ہڈیاں کھائی
ہوں اوسکے بیٹ قروح امعا پر اور اسہال کو فائدہ کرتی ہے حقنہ میں تری
یا پلائی جائے اس طرح پر کہ دودھ کو لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزہ پڑا لکے
جوش دین اور اوسی دودھ میں اس بیٹ کو ملاکر پلائین - ہاتھی کا لینڈ
اگر اوسے توڑ کر تھوڑی سی مقدار اوسکی لیکر حمول کیا جائے عورت کو حاملہ
نہونے دے گا جیسا لوگ کہتے ہیں **سموم** بکری کی مینگنی خصوصاً سرکہ میں پکا کر
یا شراب میں جوش دے کر ہوام کے کاٹنے پر لگائی جاتی ہے بلکہ بموجب شہادت
جالینوس کے کبھی سانپ کے کاٹنے کو بھی فائدہ کرتی ہے - جنگل کا چرنے والا
گدھا اوسکا فضلہ جو خشک ہوگیا ہو بچھو کے کاٹنے کے واسطے اچھی دوا ہے

مرغی کی بیٹ تریاق ہو خطر کے کاٹنے کے خناق سے اسکا تجربہ ہم کر چکے ہیں اور بعد اسکے استعمال سے ایک خلط بالزوجت اور تھوڑا تھوڑا سا [illegible] ہو ہے ۔ بکری کی مینگنی میں قوت جاذبہ ہو کہ زنبور کے زہر کو کھینچ لیتی ہے [illegible] کے گوبر سے [illegible] سے سپید اور [illegible] ہیں

زیتون ۔ **ماہیت** اسکی مشہور ہو زیت کبھی [illegible] ہو جاتا ہو اور کبھی اوس زیتون سے جو جنگلی میں اپنی مراد پر پہنچ گیا ہو ۔ [illegible] انفاق وہی ہو جو خام زیتون سے نچوڑا گیا ہو اور کبھی [illegible] زیتون [illegible] ہو کہ رہو یعنے خامی اور پختگی کے بیچ میں ہو اوس سے نچوڑا جاتا ہو اور اسکا فعل متوسط ہو بیچ میں دو چیزوں کے یا بیچ میں دونوں قسم کے زیت کی جو خام اور پختہ سے نچوڑی جاتی ہیں ۔ زیت کی ساخت کبھی زیتون بستانی سے ہوتی ہو اور کبھی جنگلی زیتوں سے ۔ پرانے زیت کی قوت ضماد میں مثل روغن بید انجیر کی ہو یا روغن ترب یا روغن شونیز کے مگر یہ تیل زیادہ گرم ہو اور انکا فعل قریب زیت کے فعل کے ہو ۔ اگر زیتون کی شاخوں کا اور پتوں کا جلانا منظور ہو لازم ہو کہ اوسپر شہد لگا دیں **اختیار** بہترین زیت صحیح اور تندرست آدمیوں کے واسطے زیت انفاق ہو جنگلی زیتون کا گوندہ وہی اچھا ہو جو زبان پر لذع پیدا کرے اور اگر زبان کو نہ چھیلے پھر اوس میں کچھ فائدہ نہیں **طبیعت** زیت انفاق پہلے درجہ میں سرد خشک ہو اور روفس حکیم کہتا ہو کہ اس میں رطوبت فضلیہ ہو ۔ اور زیت پختہ زیتون کا اوس میں گرمی باعتدال ہو اور مائل برطوبت ہو پھر اگر دھو ڈالا جاوے پس رطوبت اور یبوست میں معتدل ہوگا اور حرارت اوسکی معتدل ہو جائیگی ۔ خلاصہ یہ ہو کہ پختہ زیتون گرم ہو اور زیت جو اوس سے نکالا جاتا ہو اوسکی رطوبت معتدل ہو اور کچا زیتون سرد ہو اور لکڑی اوسکی اور برگ زیتون خام دونوں سرد ہیں ۔ جب زیت انفاق بہت پرانا ہو جاوے زیتون شیرین کی طبیعت میں آجاوے گا **افعال وخواص** زیت کے جملہ اقسام مقوی بدن ہیں کہ جسم میں نشاط پیدا کرتے ہیں حرارت کو بجھا دیتے ہیں ۔ زیت صحرائی زیتون کا تانبے کے برتن میں اتنا پکایا جاوے کہ بستہ ہو کر جم جاوے اب طبیعت میں قریب حضض کے ہو جاتا ہو ۔ پانی زیتون ملح کا آب نمک سے زیادہ قوی تنقیہ میں ہو ۔ بہترین زیت صحیح اور تندرست آدمیوں کے واسطے زیت انفاق ہو ۔ پرانے زیت کی حدت لذع کی حد تک نہیں پہونچتی ہو ۔ زیتون

[illegible] اور [illegible] زیتون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو اور ان کی تحلیل کر دیتا ہو ۔ رطوبت زیتون کی لکڑی سے [illegible] جلانے کے ٹپکتی ہو وہ رطوبت ترکھجلی اور داد کو مفید ہو ۔ زیت کی [illegible] اور ورام نرم کی [illegible] جو [illegible] ہوں [illegible] برگ زیتون کے [illegible] ۔ زیت زیتون صحرائی خام کا قروح تر اور خشک کو فائدہ کرتے ہیں اور [illegible] ترکھجلی کو بھی [illegible] زیتون صحرائی اور حمرہ کو مفید ہو [illegible] ہوا اور خبیث ہو اور اون قروح [illegible] میں چرک بھری ہو اور [illegible] کو [illegible] جب زیت کے [illegible] کو خالص پیشاب گوگرد [illegible] میں ملا کر لگائیں ترکھجلی کو دور کر دیتا ہو یہاں تک کہ دواب اور چوپایوں کی کھجلی کو خصوصا ترس کے خیسانده میں پیکر ۔ زیتون آبی جو آب ونمک میں پرورده کیا جاوے جب آگ کے جلے ہوئے مقام پر اسکو لگائیں آبلہ نہ پڑے گا اور چرک آلوده قروح کو صاف کر دیتا ہو ۔ صحرائی زیتون کا گوند اوس ترکھجلی کو نفع کرتا ہو جس میں غار پڑ گئے ہوں اور داد کو اچھا کر دیتا ہو اور زخموں کے مرہم میں داخل کیا جاتا ہو **آلات مفاصل** پانی زیتون ملح کا حقنہ عرق النسا کے واسطے دیا جاتا ہو ۔ زیت مغسول پٹھے کے اقسام درد کو مفید ہو اور عرق النسا کو ۔ زیت کہنہ بیماران نقرس کو فائدہ کرتا ہو جس وقت اون کے مقام درد پر طلا کیا جاوے **اعضاے سر** انگور خام کے پانی میں برگ زیتون کو اسقدر پکائیں کہ مثل شہد کے غلیظ ہو جاوے اور جس دانت کو کیڑے نے کھا لیا ہو اوسپر لگایا جاوے فورًا دانت اوکھاڑ دیتا ہو ۔ زیتون صحرائی کا زیت مثل روغن گل کے ہو درد سر کے قطع کرنے میں ۔ صحرائی زیتون کا عصاره خشک کرکے قرص بنا لیا جاتا ہو اور بحفاظت اوسکو رکھ چھوڑتے ہیں تاکہ علاج میں کان کے بہنے کے بکار آمد ہو ۔ برگ زیتون صحرائی کی کلی کرنے سے ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دینے اور مضبوط کرنے کا

فائدہ کرتا ہی جب اون دانتون کی جڑون مین بھر دیا جاوے - زیت الانفاق
نہایت نافع ہی واسطے دانتون کے درد کی رطوبت ٹپکانیکے - برگ زیتون قلاع کے
واسطے اچھی ہی اسکا ضماد چشم پر لگانے زیت سے ظلمت چشم کیواسطے
... آنکھ مین استعمال کیا جاتا ہی - گوند اوسکا ... چشم مثل ...
کیا جاتا ہی برگ زیتون کو جلا کر طلا کرکے جب آنکھ مین لگاتے ہین پس
جنی اور سپیدی چشم کی کٹ جاتی ہی اور طبقہ قرنیہ کی گندگی دور ہو جاتی ہی
سپیدی ... رنگ ... کو فائدہ کرتا ہی اور قرنیہ کے قروح کو اور نوازل
چشم کو - زیتون بستانی زیادہ موافق ہی آنکھ کے لیے بہ نسبت صحرائی زیتون
گوند اوسکا بھی آنکھ مین جلا دیتا ہی اور قروح چشم کے چرک دور کرنے مین
فائق کرتا ہی اور آب ... کو ... چشم کو جلا کر کے ... دیتا ہی عشا
نقرس سیاہ بیل زیتون کا مع گٹھلی کے جلا کر یہ بھی ایک قسم کی دھونی ربو
کے واسطے ہی اور سینے کی بیماریون کے واسطے اعضائے غذا زیت
کے درد کا ضماد استسقی کے شکم پر کیا جاتا ہی - زیتون سلم کا تفتیح دشواری سے
ہوتا ہی اور ملون زیت جو تلیظ ہوا اشتہا کو برانگیختہ کرتا ہی اور معدہ کو قوی کرتا
ہی اور کیموس قابض پیدا کرتا ہی اور سرکہ مین مدبر کیا ہوا زیت جملہ اقسام
زیت سے قابلیت ہضم کی زیادہ رکھتا ہی اور بہت ہی زود ہضم ہی اور
زیت انفاق معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی اعضائے نفض مرئی کے
ہمراہ قبل طعام کے جب کھایا جاتا ہی تلیین کرتا ہی - اور تو اوقیہ جو برابر
پچیس تولہ کے تخمیناً ہی گرم پانی مین خواہ آب جو ملا کر پلانے سے دست لاتا
ہی - سداب کو اسمین پکا کر طور اور چھوٹے چھوٹے کیڑون کے واسطے پلاتے
ہین اور قولنج ورمی کو بھی فائدہ کرتا ہی اور قولنج ثقلی جو سدہ اڑجانے سے عارض
ہوتا ہی اوسکے واسطے اسی کا حقنہ کرتے ہین عصارہ زیتون کا حمول سیلان
رحم اور نزف رحم کے واسطے کیا جاتا ہی - آرد جو ملا کر اسکا ضماد اسہال کہنہ
کو مفید ہی - آب انگور خام سے پرانے زیت کا گاڑھا کرکے جب حقنہ کیا جاوے
اندرونی قروح مقعد کو فائدہ کرتا ہی اور اسی طرح رحم کے قروح کو - گوند
اسکا حیض اور بول دونون کا ادرار کرتا ہی اور جنین کو نکال دیتا ہی سموم
زیت مین گرم پانی ملا کر پکانے سے اوبکائی آتی ہی پس زہر کی قوت ٹوٹ
جاتی ہی یعنی جو زہر کھانے پینے مین آیا ہو اوسکی سمیت ٹوٹ جاتی ہی - زیتون
صحرائی کا گوند خود زہر ہی ادویہ قتالہ مین شمار کیا گیا ہی

زرد داور میرے گمان مین وہی جدوار ہی
زراوند بفتح زاے معجمہ وسکون راے مہملہ وفتح واو وسکون نون اور آخر
مین دال مہملہ ہی ماہیت دیسقوریدوس کہتا ہی کہ یہ لانبی بھی ہوتی ہی اور
گول بھی ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی لکڑی جیسے چوب انگور کے مشابہ ہوتی ہی اور یہ بھی
لانبی ہوتی ہی زراوند مدحرج کو افشنی یعنے مادہ کہتے ہین اوسکی پتی مشابہ اوس
نبات کے ہوتی ہی جسکو حسوس کہتے ہین یہ ایک قسم لبلاب کی ہی پاکیزہ بو مین
کسی قدر تیزی اور حدت ہوتی ہی مائل باستدارۃ نرم نرم بہت سی نوکین نکلی
ہوئین اور بہت سی شاخین ایک ہی جڑ سے چھوٹتی ہین جو لانبی لانبی ہوتی ہین
اور اسکے غنچہ کے اندر سرخ رنگ ہوتا ہی مدور اور گول شکل اوسکی مثل فلاس ہی
کے زراوند طویل اوسکو ترکتے کہتے ہین پتی اوسکی لانبی اور ہر ایک شاخ اوسکی
ایک بالشت لانبی بنفشئی رنگ اور پھول اوسپر اسپنے نمایان ہوتے ہین جیسے
امرود کے پھول اور جڑ اوسکی ایک بالشت لانبی اور ایک اونگل موٹی ہوتی
ہی - زراوند طویل کی دو قسم جسکو زرجونی کہتے ہین اوسکی شاخین پتلی پتلی اور
برگ اوسکے مثل برگ حی العالم اور پھول اوسکا مثل پھول سداب کے
اور جڑ اوسکی بہت لانبی چھلکا جڑ کا موٹا جسکو عطار لوگ تیل کے بنانے مین
اور پروردہ کرنے مین استعمال کرتے ہین طبیعت جملہ اقسام زراوند کی
طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی افعال
وخواص بڑی جلا کرنے والی ہی اور ملطف ہی مفتح ہی غلیظ سوداد کو رقیق
کرتی ہی جذب کی قوت اسمین اتنی زیادہ ہی کہ تنکہ کی نوک اور کانٹے وغیرہ
کو باہر کھینچ لاتی ہی - زراوند طویل زیادہ مناسب ہی انیاب کے واسطے
یعنے دانتون کے واسطے اور قروح کے واسطے اسلیئے کہ اوسمین جلا اور تسخین
زیادہ ہی اور سب افعال کے واسطے مدحرج بہتر ہی اسلیئے کہ اوسمین تفتیح
اور تلطیف زیادہ ہی اور زراوند طویل کی قوت مثل قوت مدحرج کے ہی گرمی
پیدا کرنے مین بلکہ شاید مدحرج سے اسکی گرمی بڑھی ہوی ہی مگر لطافت مین
طویل مدحرج سے کم ہی اسلیئے کہ مدحرج مین لطافت زیادہ ہی اسی سبب سے
ریحی درد مین سکون زیادہ پیدا کرتی ہی اور تیسری قسم جو اوپر لکھی گئی ہی ان
دونون سے ضعیف ہی زینت بہق کو دور کرتی ہی دانتون مین جلا دیتی ہی
دانتون کے میل کو دور کر دیتی ہی خصوصاً مدحرج اور رنگ کو صاف کر دیتی
ہی جراح و قروح جو قروح چرک آلودہ اور خبیث ہون اونکا تنقیہ

کرتی ہی اور تشنج جلد کو فائدہ کرتی ہی قروح مین گوشت پیدا کرتی ہی خصوصاً زراوند طویل قروح عفنہ جو پرانے ہون اون کے خبث کو منع کرتی ہی اور جب وقت ایسا ملا کر استعمال کی جاوے قروح مین گوشت بھر لاتی ہی **آلات مفاصل** تشنج عضل کو مفید ہی نقرس پر طلا کیجاتی ہی خصوصاً مدحرج اور صاف نقرس کو پلائی بھی جاتی ہی پس نفع ہوتا ہی **اعضاے سر** کان کے چرک کو صاف کردیتی ہی اور جب شہد ملا کر کان مین ڈالی جاوے سامعت کو قوی کرتی ہی مدہ جو کان مین پیدا ہوا اوسکے پیدا ہونیکو منع کرتی ہی جب فلفل کے ساتھ استعمال کیجاوے فضول دماغ کا تنقیہ کرتی ہی مرگی کو فائدہ کرتی ہی اور مسوڑھے کو مضبوط کرتی ہی **اعضاے نفس** ربو کی اچھی دوا ہی خصوصاً مدحرج سینہ کا تنقیہ کرتی ہی پانی کے ہمراہ پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہی اور مدحرج ان سب افعال مین زیادہ قوی ہی **اعضاے نفض** اگر ایک درہمی یا برابر ایک درہم یا ایک مثقال کے ہی پیس کر پلائی جاوے اخلاط بلغمی اور مراری کو باسہال دفع کرتی ہی اور معدہ کو نافع ہی جب طویل اور مدحرج کو مرکی اور فلفل کے ہمراہ پلاتین فضول رحم کو نفاس کے یعنے اوس عورت کے جسکو خون ولادت آتا ہو پاک کردیگی اور ادرار حیض کا کریگی اور جنین کو نکال دیگی **حمیات** جن تپون مین لرزہ آتا ہو اون کو مفید ہی **سموم** بچھو کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی خصوصاً زراوند طویل کہتے ہین کہ اگر زراوند طویل دو درہم شراب کے ساتھ پلائی جاوے خواہ ضماد اوسکا کیا جاوے ہوام کے کاٹنے سے اور جملہ سموم سے نفع کریگی **ابدال** زراوند مدحرج کا بدل ہموزن اوسکے زرانباد اور تہائی وزن اوسکے عباسہ اور نصف وزن اوسکے قسط شیرین اور زراوند طویل کا بدل ہموزن اوسکے زرنباد اور نصف وزن اوسکے فلفل ہی

زمادۃ الراعی جسکو زمات الراعی بھی کہتے ہین **طبیعت** شاید اول درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** کہتے ہین کہ تہیج کی تحلیل کردیتا ہی **اعضاے نفض** جالینوس نے تجربہ کیا ہی کہ سلاقہ اسکا گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی اور ایک قوم نے کہا ہی کہ امعا کے قروح کو اور مرد وزن کو اور آلام رحم کو نفع کرتا ہی اور حیض اور بول دونون کا ادرار کرتا ہی خنق کے جملہ اقسام کو دفع کرتا ہی **سموم** ایک مثقال یا دو مثقال اسکے پلانے سے ارنب بحری کے کھانے سے جو زہر بدن مین پھیلتا ہی اور افیون وغیرہ کے زہر کو نفع کرتا ہی

زبیب جسکو ہندی مین منقہ کہتے ہین عنب یعنے انگور کے بیان مین مذکور ہوگا —

زرہیرہ بفتح زا سے معجمہ قرنفل شامی کو کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک نبات ہی چھوٹی قسم اسکی ایسی ہوتی ہی کہ اسکی پتی سور کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی شاخین اسکی سیدھی لمبی بقدر ایک بالشت کے اور پتی اسکی نرم جو بہت بتلی ایسی زمین مین پیدا ہوتی ہی جہان ہوا اور دھوپ اوس پر زیادہ پڑتی ہو عرق مین اسکے خوشبو ہوتی ہی اور دوسری قسم شامی کا فیطوس یعنے گرونده کے ہوتی ہی رنگ اچھا اوسکی ہوتا ہی قروح کا اندمال کرتی ہی فضول کی تلطیف کرتی ہی تا ایک دوسری قسم اسکی پلانے سے مرگی کو نفع کرتی ہی جب سکنجبین ملا کر پلائی جاوے

زروان بفتح زا سے معجمہ و واو الف و نون **ماہیت** مین کہتا ہون کہ زروان کی لفظ کا اطلاق آدمی دو چیزون پر کرتے ہین ایک تو دانہ ہی جو گیہون کے مشابہ ہی اور اسکی روٹی پکائی جاتی ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ زروان کیسنت ہی اور ایک قسم زروان ایک مسکر اور خراب چیز کا نام رکھتے ہین جو گیہون وغیرہ مین پڑجاتا ہی اور اس قسم مین کلام کرنا ہماری بحث سے خارج ہی **اختیار** بہتر وہی زروان ہی جو سپاٹ ہو وزنی ہو اور بدبو کی بخارات اوس سے نہ اوٹھین اور چھوٹے سے ٹکڑے ٹکڑے نہو جاوے بلکہ چپکتا ہوا ہو اور جب وقت چبانے کے دانت چپک جاوین رنگ اسکا سرخی مائل ہو اس مین تھوڑا سا کھٹا پن ہو

<table><tr><td>حرف حاے مہملہ</td></tr></table>

چودہ ادویہ مین شروع مین حرف حاے کے ادویہ کا بیان

حضض جسکو رسوت بھی کہتے ہین **ماہیت** گمان غالب یہ ہی کہ حضض ہندی عصارہ فیلزہرج کا ہی اور سیل اسمین ایسا کیا جاتا ہی جسکو شبہہ ہوجاتا ہی اور بہتسا لوگ نہین پہچان سکتے کہ اون پر بھی مخفی ہوجاتا ہی — اور یہ اس طور پر ہوتا ہی کہ عصارہ زرشک کو پانی مین اسقدر پکاتے ہین کہ بستہ ہوجاتا ہی — قوت اوسکی قریب ہی جوہر ناری لطیف اور جوہر ارضی بارد سے حضض کی ایک ہوئی چیز ہی **اختیار** حضض ہندی حضض مکی سے زیادہ قوی ہی بالون کے واسطے بالون کو مضبوط کرتی ہی حضض مکی اور اسکے واسطے زیادہ قوی ہی **طبیعت** حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور یبوست دوسرے درجہ کی ہی **افعال و خواص** ہندی مین تحلیل اور تھوڑا سا قبض ہی مگر تحلیل اوسکی بہ نسبت قبض کے زیادہ ہی ہر ایک نزف کو فائدہ کرتی ہی اور تحلیل اوسکی قبض سے زیادہ ہی تحلیل

اوسکا ... اور سیبہ ہی اور قبض اوسکا [illegible] سے بھی کم ہی اوسمین ایک قوت لطیفہ
ہی جنبیت بالون کو سیاہ [illegible] اور قوت [illegible] تشنج [illegible]
اور جھائیون کو دور کردیتی ہی [illegible] چشم [illegible] فائدہ کرتی ہی اورام
وبثور اور [illegible] کو فائدہ کرتی [illegible] اورام وقروح دونون قسم
کی قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہین آلات مفاصل پٹھون کو مفید کرتی ہے
اعضاے سر حضض ہندی کان سے جو [illegible] بہتا ہو اور کان کے قروح کو
مفید ہی — قلاع کے مرض مین جبکہ پیدا [illegible] اسکا ضماد کیا جاتا ہی پس قلاع کو دور
کردیتی ہی — سوڑھے کے قروح اور دیگر امراض جو سوڑھے مین پیدا ہون
اون کو بھی دور کردیتی ہی اعضاے چشم آشوب چشم کو نفع کرتی ہی رطوبت
قرنیہ کو جلا دیتی ہی پھلی جو اس طبقہ مین پڑجاے اوسکو دور کردیتی ہی جرب العین
کو دفع کرتی ہی اعضاے صدر حضض ہندی نفث الدم اور کھانسی کے
واسطے پلائی جاتی ہی اعضاے غذا یرقان سیاہ کو اور تلی کے بڑھ جانیکو
حضض ہندی پلانے سے فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح طلا کرنے سے اور درخت
اسکا بھی یہی فعل کرتا ہی معدہ کی خرابی سے جو اسہال عارض ہو اوسکو نفع کرتی
ہی اعضاے نفض شقاق مقعد کو فائدہ کرتی ہی اور پلانے سے خواہ حمول
کرنے سے اسہال کہنہ کو اور اوس اسہال کو جو ضعف معدہ سے عارض ہو اور
دوسنطاریا کو فائدہ کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی — تازہ پھل اسکا بلغم مائی
کا اسہال کرتا ہی جو قروح دبر مین ہون اون کو فائدہ کرتی ہی — عورتون کے
مقام نہانی سے جو رطوبت جاری ہو اوسکو منع کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی
سموم پھل اسکا قتال دواون کے ضرر سے نفع کرتا ہی اور حضض ہندی [illegible]
کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی ابدال بدل اوسکا ہموزن اوسکے فیلزہرج
ہی اور ہموزن اوسکے فوفل اور صندل دونون نصف نصف ملاکر

حِنّا بکسر حاے حطی و نون مشدد جسکو ہندی مین مہدی کہتے ہین **طبیعت**
اول درجہ مین سرد ہی اور دوسرے مین خشک ہی **افعال وخواص** اسمین
تحلیل ہی اور قبض ہی اور تجفیف بدون اذیت کے کرتی ہی محلل ہی ریاح
کو پھیلا دیتی ہی مفتح ہی کہ رگون کے منھ کھول دیتی ہی روغن حنا مین قوت مسخنہ
ہی اوسی ذریعہ سے تلئین پیدا کرتی ہی **اورام وبثور** جوشاندہ اسکا اورام
حارہ اور بلغمیہ کو مفید ہی بلغمی اورام کو بسبب تجفیف کے فائدہ کرتی ہی اور اورام
آرپیہ یعنے کنش [illegible] ان کو جسکو ہندی مین بد کہتے ہین **جراح و قروح** اگر
پھل جانیکو اسکا [illegible] فائدہ کرتا ہی — یہ بھی کہتے ہین کہ اسکا فعل جراحات مین مثل
فعل دم الاخوین [illegible] ہڈیون کے ٹوٹ جانے پر فقط مہدی یا کسی قیروطی مین
ملاکر لگائی جاتی ہی **اعضاے سر** سرکہ مین پیسکر پیشانی پر درد سر کے واسطے
لگائی جاتی ہی اس ترکیب سے اسکا لگانا قروح دہن کو فائدہ کرتا ہی **آلات
مفاصل** پٹھے کے درد کو اسکا پھول مفید ہی فالج کے مرہم مین داخل کیجاتی ہی
اور تمدد کے مرہم مین روغن حنا ماندگی کی تحلیل کردیتا ہی اعصاب کو نرم کردیتا
ہی شکست استخوان کو درست کردیتا ہی **اعضاے صدر** رشوصہ کو نافع
ہی اور خناق کے مرہم مین داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفض** رحم کے ہر قسم
کے درد کو مفید ہی —

حماما بفتح حاے مہملہ **ماہیت** ایک درخت ہی بیلدار اسکی جھاڑی لکڑی کے
سوراخ دار ہوتی ہی شگوفہ اسکا چھوٹا ہوتا ہی رنگ مین بھوج پتر کے مشابہ ہی
پتیان اسکی فاشرا کی پتی سے مشابہ ہوتی ہین رنگ اون کا سنہری ہوتا ہی اور
لکڑی کا رنگ مثل یاقوت کے سرخ ہوتا ہی بو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی — ایک اور
قسم ہی جو سبز اور غلیظ یعنے گندہ ہوتی ہی تری کے جگہ پر پیدا ہوتی ہی اوسکی بو مثل
سداب کے ہوتی ہی — ایک قسم اسکی جبلی ہی نہ زیادہ لانبی نہ چوڑی ہوتی ہی اور
نہ دشواری سے ٹوٹتی ہی **اختیار** پہلے قسم جسکا رنگ سنہری ہوتا ہی وہی اچھی
ہی جو تازہ ہو اور ارمنی ہو تلخ ہو پاکیزہ بو ہو — اور دوسری قسم جسکی لکڑی سرد ہوتی
ہی خراب ہی بو بھی اوسکی ضعیف ہی اونھین مقامات مین اوگتی ہی جو ترائی یا کچھار
کہلاتے ہین — تیسری قسم مین بہتر وہی ہی جو نئی ہو مائل بسپیدی سرخی لیے ہوئے کثیف
ہو یعنے گھنی ہی اور لچکنے اور پھیلنے مین پیچیدگی نہو یکجا سمٹی ہوی کہ اوسکا گچھا بندھجاے
اور لذع پیدا کرتی ہو — فتات یعنے اوس قسم سے جو زود شکن ہو اجتناب کرنا
چاہیے اور اوسی کو پسند کرنا چاہیے جسکی شاخین ایک ہی جڑ سے نکلی ہون تاکہ غش
اور ریل سے اطمینان رہے — دیسقوریدوس کہتا ہی کہ عمدہ وہی ہی جو سپید ہو
یا سرخی مائل ہو تخم اوس مین بھرے ہون جیسے خوشہ انگور مین بھرے ہوتے ہین
بو اوسکی بھاری ہو اور ایسی بد بو نہو جو ناگوار ہو رنگ ایک ہی طرح کا ہو مختلف
نہو زبان کو لذع کرتی ہو اور ایسی ہو کہ اوس پر پھپوندی لگی ہو **طبیعت**
دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** ترقیق مادہ غلیظ
کی کرتی ہی اور ایسے مادہ کا نضج کردیتی اس مین قبض کی قوت بھی ہی قوت
اسکی مثل قوت وج ترکی کے ہی **اورام وبثور** اورام حارہ مین نضج دیتی

آلات سر دماغ اسکا جوشاندہ پینا نقرس کو فائدہ کرتا ہی اور آبزن بھی یہی فائدہ کرتا ہی اعضاے سر سر مین گرانی پیدا کرتا ہی اور درد سر پیدا کرتا ہی نیند لاتا ہی۔ بعض کا قول یہ ہی کہ جب پیشانی پر اسکا طلا کیا جاے درد سر کو دور کر دیتا ہی۔ سکرات اور منومات یعنے نیند پیدا کرنی والے چیزون مین داخل ہی اعضاے چشم گرمی سے جو آشوب چشم ہو اوسکے واسطے اسکا نطول کیا جاتا ہی۔ اعضاے صدر رشوصہ بارد کو نفع کرتا ہی اعضاے غذا سدہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی جوشاندہ اسکا امراض جگر کے واسطے پلایا جاتا ہی وج ترکی سے ہضم یہ زیادہ ہوجاتا ہی اعضاے نفض حیض اور بول کا ادرار کرتا ہی درد بادسے رحم کو نافع ہی فرزجہ ہاے رحم مین داخل کیا جاتا ہی درد گردہ کے واسطے اسکے جوشاندہ مین بٹھا کر آبزن کرتے ہین رحم کے درد کے واسطے پلایا جاتا ہی سموم بادروج کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی

حرف حبکو بالم کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی قوت اسکی مثل رائی کے قوت اور مولی کے بیج کے ہی جب دونون کو ملائین بعض لوگ کہتے ہین کہ قوت اسکی رائی اور تخم جرجیر کے مثل ہی جب دونون کو ملائین ہیں اسکی جملہ افعال مین اسکے واسطے کم ہی اسلیے کہ رطوبت اوس مین زیادہ ہوتی ہی اور جب خشک ہوجاے تب اوسکی قوت بیج کے قریب ہوجاے گی اور شاید اوسی کی قوت سے ملجاے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال وخواص محلل ہی مفتح ہی ہمراہ تلیین کے اندرونی اعضا مین جو قیح پڑگئی ہو اوسکو خشک کر دیتی ہی زینت بالون کے جھڑنے کو پلانے سے اور ملا کرنے سے روک دیتی ہی اورام و بثور ورم بلغمی کے واسطے اچھی دوا ہی اور نمک پانی ملا کر ہر قسم کے دنبل پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی جراح و قروح جن خارش مین ترشے پڑگئے ہون اوسکو اور داد کے جملہ اقسام کو مفید ہی۔ اور شہد ملا کر قروح شہدیہ کو مفید ہی نار فارسی کو جڑسے اوکھاڑ دیتی ہی آلات مفاصل عرق النسا کو فائدہ کرتی ہی پلائی جاے خواہ ضماد کی جاے سرکہ اور آرد جو کے ہمراہ — عرق النسا مین کبھی اسکا حقنہ دیا جاتا ہی بس نفع کرتا ہی خصوصًا اگر دست کے راہ سے کوئی ایسا مادہ نکلے جس مین خون ملا ہو صرف جمیع اعصاب کے استرخا کو نفع کرتی ہی اعضاے نفس پھیپھڑے کو پاک کر دیتی ہی ربو کو نفع کرتی ہی ربو کی دواؤن مین داخل ہی اور جو حبیرہ ربو کے واسطے بنائے جاتے ہین اون مین داخل ہوتی ہی اسواسطے کہ اس مین تقطیع ہی اور تلطیف ہی اعضاے غذا

[illegible] اور جگر کو [illegible] ملا کر [illegible] کو دور کر دیتی ہی حب صاحب سرکہ ملا کر اسکا [illegible] کیا جاے [illegible] کے واسطے بری کا [illegible] اسکی [illegible] بھی پیدا کرتی ہی [illegible] ام [illegible] جب [illegible] ایک [illegible] پلائی جاے حرق کو [illegible] اور اسہال دفع کرتی ہی اور [illegible] اسکا [illegible] پلایا جاے [illegible] اعضاے نفض باہ کو قوی کرتی ہی گردہ ان کی [illegible] کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی اسقاط جنین کرتی ہی۔ [illegible] اگر [illegible] سمجھا جاے کہ اوسکی حرکت پیٹ سے باطل ہو جاے [illegible] کرتا ہی۔ اگر چار درہم یا پانچ درہم اسکو پیکر [illegible] آب گرم کے پائین اسہال طبیعت کرتی ہی اور ریاح امعا کی تحلیل کر دیتی ہی۔ [illegible] کہتا ہی کہ حرف بابلی اگر ایک اکسو ناقن پلائی جاے [illegible] آجاے گی اور تین ربع درہم کا بھی یہی فعل ہی [illegible] اعضاے [illegible] فقرہ [illegible] گذر چکا ہی بس یہ بھی مکرر معلوم ہوتا ہی [illegible] ہوام [illegible] کاٹنے کو پلانے سے اور شہد ملا کر ضماد کرنے سے فائدہ کرتی ہی اور اگر اسکی دھونی دیجاے تو ہوام بھاگ جائینگے

حاشا یہ ایک پہاڑی [illegible] ماہیت ایک گیاہ ہی جس مین سپید پھول سرخی مائل ہوتے ہین [illegible] اسکی [illegible] مشابہ اذخر یعنے کنتول کے ہوتی ہین پھول اسکا گول پتیان چھوٹی چھوٹی باریک اور بہت سی ہوتی ہین کنارون پر اسکے چھوٹی چھوٹی نوکین یا سرے بنفشئی رنگ کے ہوتے ہین۔ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ یہ ایک کثیلہ درخت ہی چھوٹا اسکے گرد بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیان باریک ہوتی ہین اکثر سنگلاخ زمین مین پیدا ہوتا ہی طبیعت تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی۔ روفس حکیم کہتا ہی پودینہ سے زیادہ اس مین خشکی ہی افعال وخواص محلل ہی مقطع ہی یہان تک کہ خون بستہ کی تقطیع کر دیتا ہی سخن ہی یہان تک اوسکی گرمی ہی کہ جاڑون مین جب زیادہ سردی ہونے سے بدن کے بال کھڑے ہوجاتے ہین اگر اسکو پی لے پھر یہی کو منع کرتا ہی زینت مسون کی تحلیل کر دیتا ہی اورام و بثور سرکہ ملا کر اسکا ضماد اورام بلغمیہ تازہ پر کیا جاتا ہی آلات مفاصل ضعیف عصب کے واسطے پلایا جاتا ہی سویق یعنے جو کا ستو اور شراب ملا کر عرق النسا پر ضماد کیا جاتا ہی۔ شراب اسکی اون دردون کو فائدہ کرتی ہی جو شراسیف کے نیچے ہون اعضاے چشم کھانے مین ملا کر اسکے کھانے سے قوت بصر کی حفاظت ہوتی ہی اور ضعف

بصارت دور ہوجاتا ہے اعضاے صدر سینہ اور پھیپھڑے کو پاک کر دیتا ہے نفث پر مین ہوتا ہے یعنے تھوکنے اور کھنکارنے مین جو چیز دشواری سے نکلتی ہو اوسکو بہ آسانی نکال دیتا ہے شربت سکے درد مین تسکین دیتا ہے جوشاندہ پلایا جاے یا شہد ملا کر لعوق چٹایا جاے کیونکہ اس مین تجفیف زیادہ ہے لہذا نفث الدم کو روکتا ہے اعضاے معدہ غذا ہضم پر اعانت کرتا ہے اور شراب اسکی بدہضمی کو اور کمی اشتہا کو دور کر دیتی ہے اعضاے نفض بول اور حیض کا ادرار کر دیتا ہے کیڑونکو براہ اسہال دفع کرتا ہے - جب اسکو ایک درہم سے لیکر چار درہم کے درمیان تک پیتے ہین بلغم کا اسہال کافی طور پر بلا اذیت کرتا ہے

حسک جسکو ہندی مین گوکھرو کہتے ہین **ماہیت** صحرای گوکھرو مین ارضیت زیادہ ہے اور بستانی گوکھرو مین جزومائی کی زیادتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ گوکھرو کی ترکیب جوہر رطب سے ہے کہ اوس جوہر کی برودت زیادہ نہین ہے اور دوسرا جزو اسکا اپنے جوہر مین یابس ہے جسکی برودت کچھہ کم نہین ہے **طبیعت** گوکھرو کی دونون قسمین دیسقوریدوس کے نزدیک سرد خشک ہین اور سواے اوسکے اور لوگون نے اسکو اول درجہ کے اوائل مین گرم اور خشک درجہ اول کا کہا ہے اور یہ طبیعت مناسب اوس گوکھرو کے ہے جو ہمارے ملکون مین ہوتا ہے **افعال وخواص** گوکھرو مین بوجہ قبض کے مواد کی ریزش کو منع کرنے کی قوت ہے اور انفتاح اوس ملین بھی ہے **اورام وبثور** اورام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے اور مواد کی ریزش کو روکتا ہے اورام حلق کے واسطے اچھی دوا ہے **جراح وقروح** گوشت مین جو قروح متعفن ہون اون کو شہد کے ساتھہ استعمال کرنے سے نفع کرتا ہے **اعضاے سر** مسوڑھے کے قروح جن مین بدبو آتی ہو اون کے واسطے اچھی دوا ہے **اعضاے چشم** گوکھرو کا عصارہ آنکھہ مین سرمہ کے طور پر لگایا جاتا ہے یا سرمہ کے اجزا مین داخل کیا جاتا ہے **اعضاے صدر** جن اورام سے حلق کی نلے بند ہوجاتے ہین اون کو نفع کرتا ہے **اعضاے نفض** باہ کو زیادہ کرتا ہے گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہے اسی طرح گوکھرو کا عصارہ - دشواری سے جو پیشاب آتا ہو اوسکو اور قولنج کو نفع کرتا ہے - **سموم** دو درہم صحرای گوکھرو کا پھل سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے اور دو درہمی اسکا شراب ملا کر سموم قاتلہ کا تریاق ہے گوکھرو کو جوش دیکر سکائین چھڑکتے ہین مکان کے مچھر وغیرہ بھاگ جاتے ہین

حرمل حاے مہملہ مضموم اور راے مہملہ ساکن اور میم مفتوح اسپند کو کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے - **افعال وخواص** مقطع ہے ملطف ہے **آلات مفاصل** وجع مفاصل کے واسطے اچھی دوا ہے پلانے کے ذریعہ سے اور کبھی اسکا طلا بھی کیا جاتا ہے **اعضاے سر** اس مین نشہ لانے کی قوت ہے مثل شراب مین **اعضاے چشم** دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اگر حرمل شہد اور شراب اور چکور کے پتہ یا مرغی کے پتہ اور رازیانہ کے پانی مین پیس کر آنکھہ پر لگائین ضعف بصر کو فائدہ کرے گی **اعضاے غذا** اشتہا بقوت پیدا کرتی ہے **اعضاے نفض** حیض اور بول کا بقوت ادرار کرتی ہے پلای جاے خواہ طلا کیجاے اعضاے قولنج کو بھی پلانے سے اور طلا کرنے سے نفع کرتی ہے

حلتیت بکسر حاے مہملہ وسکون لام ہندی مین ہینگ کہتے ہین **ماہیت** دو قسم کی ہوتی ہے خوشبو اور بدبو خوشبو کی بو قوی نہین ہوتی ہے دونون قسم مین زیادہ تر گرم وہی ہے جسکی بدبو زیادہ ہو اور ناریت اسکی جملہ اقسام مین ہے - اکثر یہ قسم قیر والی ہوتی ہے یعنے حلتیت محروث کا گوند ہے **طبیعت** اول چہارم مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے **خواص** ریاح کو نکال ڈالتی ہے اور توڑ ڈالتی ہے بسبب اپنی تحلیل کے اور باوجود اسکے خود حلتیت نفاخ ہے تقطیع کرتی ہے اور اندرون بدن مین جو خون بستہ ہو گیا ہو اوسکے تحلیل کرتی ہے **زینت** بالخورہ کو سرکہ اور سیاہ مرچ ملا کر جب اسکا لطوخ لگایا جاے فائدہ کرتی ہے - جب کھانے والی چیزون مین اسکا استعمال کیا جاے رنگ بدن کو خوشنما کر دیتی ہے - مسون کے ساری قسم کو اوکھاڑ دیتی ہے **اورام وبثور** جب اون اورام پر جو عضو کی حیات کو فنا کرنے والے ہین یعنے اون اورام کے سبب سے وہ جگہہ مردار ہوجاتی ہے ایسے ورم پر بہرے پچھنے لگا کر ہینگ لگای جاے نفع کرے گی - دبیلہ ظاہر بدن مین ہو یا اندرون جسم کے دونون کے واسطے اچھی دوا ہے **جراح وقروح** داد کے جملہ اقسام کو فائدہ کرتی ہے **آلات مفاصل** آب انار کے ساتھہ جب ہینگ پلای جاے شدخ عضل کو مفید ہے - پٹھے کے درد کو بھی فائدہ کرتی ہے جیسے وہ درد جو تمدد اور فالج مین ہوتا ہے اس طرح پر کہ ایک ابولوس جو برابر نورتی کے ہو اموم مین ملا کر نگل جائین یا شراب کے ہمراہ جو اور سداب ملا کر پی جائین جیسا بعض لوگون نے کہا ہے **اعضاے سر** سڑے ہوے دانتون مین جو گڑھے پڑ گئے ہون اون مین بھر دینے سے فائدہ کرتی ہے - یا کندر ملا کر دانت مین چپکا دیجاتی ہے - مرگی مین وہی اثر کرتی ہے جو فادزہر کرتی ہے - جب اسکا غرغرہ کیا جاے جونک جو حلق مین چمٹی ہوی ہو اوسکو چھڑا دیتی ہے

اعضاے چشم ابتداے نزول الماء مین اگر اسکا سرمہ لگایا جاے بہت فائدہ
کرے گا مگر شہد تھوڑا سا ملالین اعضاے صدر ریاتی مین اوسکو کر بستاو
گھونٹ گھونٹ پیین آواز کو اوسی وقت صاف کردے گی اگر حلق پر اوسکی
اوسی جگہہ پر ہوگا اور آواز صاف ہوجاے گی خشونت حلق کو فائدہ کرتی ہی
پرانی ہوگئی ہو ۔ اگر انڈے کے ساتھ اسکو پیائین پرانی کھانسی اور شوصہ بارد
کو نفع کرے گی ۔ ورم طحال مین اسکا فعل وہی ہی جو گوگرد کا فعل ہی اعضاے
غذا اگر انجیر خشک کے ہمراہ اسکو کھائین یرقان کو نفع کرے گی ۔ معدہ
کو مضر ہی اعضاے نفض بواسیر کو نفع کرتی ہی ۔ بادہ پیدا کرتی ہی بول
اور حیض کا ادرار کرتی ہی ۔ مروڑے اور قروح امعا کو مفید ہی ۔ خواص حکیم نے
کہا ہی کہ اس مین قوت ... ہی مگر تھوڑی سی ہی اور تھوڑا سا قبض بھی ہی ۔ یہ بات
جماعت طبیبون کو معلوم ہی کہ بہنگ اوس اسہال کہنہ کو نفع کرتی ہی جو برودت
سے ہو حمیات ربع سے بہت فائدہ کرتی ہی سموم دیوانے کتے کے کاٹنے
پر اور ہوام کے کاٹنے پر اسکو لگاتے ہین خصوصا بچھو اور رتیلا کے کاٹنے پر اور ہر
قسم کے زہر مین فائدہ کرتی ہی پلائی جاے یا زیت ملاکر طلا کیجاے ۔ زہر آلود
ہوے تیر کے زہر کو بھی فائدہ کرتی ہی

حنظل بفتح حاے مہملہ وسکون نون و فتح ظاے معجمہ جسکو ہندی مین اندرائن
کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی نر بھی ہوتا ہی اور مادہ بھی ہوتا ہی ۔ نر
ریشہ دار ہوتا ہی اور مادہ نرم سپید ... ہوتا ہی **اختیار** وہ ثمین پسندیدہ وہی
ہی اور اوسی کو اختیار کرتے ہین جو سپید ہو اور سپیدی اوسکی زیادہ ہو اور نرم
ہو اسلیے کہ سیاہ قسم اوسکی ردی ہی اور خراب ہی اور سخت قسم بھی خراب ہی
جب شحم حنظل یعنے مغز اندرائن کے پھل کا نکالنے کا قصد ہو مناسب نہین
ہی کہ درخت سے توڑ کر اوسکا مغز نکالین اسلیے کہ توڑنے کے بعد اوسکا اثر
ضعیف ہوجاتا ہی اور یہ بھی مناسب ہی کہ جب تک پھل مین زردی نہ آجاے
اور سبزی بالکل جاتی نرہے تب تک نہ نکالین ورنہ سبزی کی حالت کا نکالا
ہوا مغز مضر ہوتا ہی اور خراب ہوتا ہی ۔ جس شخص کا یہ قول ہی جو اوپر لکھا گیا
وہی کہتا ہی واجب ہی کہ اس پھل کے چھلکے اور دانہ سے اجتناب کیا جاے ۔
اور اگر درخت پر سوا ایک کے دوسرا نہو تو زہر قاتل ہی ۔ نر قسم اسکی جو تشبیہ
اوپر لکھی گئی وہ زیادہ قوی ہی بہ نسبت مادہ قسم کے جو نرم ہی اور بھس بھسی
ہوتی ہی ۔ سو واجب ہی کہ اسکے پیسنے مین زیادہ مبالغہ کیا جاے اور اسقدر ہو کہ

مین نہ آجاتین [illegible] وقت رطوبت
پا [illegible] پیٹ جاتا
[illegible] اور [illegible] ادرم
پیدا [illegible] اصل مین بھاری
اور خشک ہوجاتے [illegible] کی اصلاح او اسکے ضرر کا دفع کرنا
[illegible] زیادہ قوت [illegible] کو توڑ دیتا ہی
[illegible] نے لکھا ہی کہ سرد تر ہی اور بعض
قول مین حکیم [illegible] بہت [illegible] **افعال و خواص** محلل ہی
قطع [illegible] لاتی ہی برگ تازہ اسکا نزلۃ الدم کو قطع
کرتا ہی **زینت** [illegible] اورام اور [illegible] اوسکی مالش کیجاتی ہی اورام و بثور
تحلیل اورام کرتا ہی اور اون مین نفع پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل** دردہاے
عصب اور مفاصل کو اور عرق النسا اور نقرس بارد کو نفع کرتا ہی **اعضاے سر**
دماغ کا تنقیہ کرتا ہی ۔ اندرائن کی جڑ سرکہ مین جوش دیکر کلی کیجاتی ہی دانتون کے
درد کو فائدہ کرتی ہی ۔ جب اندرائن کی جڑ کو اندر سے خالی کرکے جو کچھ اندر ہو اوسکو
پھینک دین اور سرکہ اوس مین ڈال کر جوش خفیف اس طرح پر دین کہ جو پھل
خواہ راکھ پر اوسکو رکھین اور اسکی کلی کرین دانتون کے درد کو فائدہ کرے گی اور
مسوڑھے کو مضبوط کرے گی ۔ جب اسکو زیت مین پکائین یہ زیت دردی گوش کو
نافع ہوگا ۔ دانتون کے اوکھاڑنے مین اسکے ذریعہ سے سہولت ہوتی ہی **اعضاے
نفس و صدر** حنظل ... استفراغ کرتا اوس شخص کو مفید ہوتا ہی جسکو انتصاب
نفس کی شدت ہو **اعضاے غذا** اندرائن کی جڑ استسقا کو مفید ہی معدہ کے
واسطے ردی اور خراب ہی **اعضاے نفض** بلغم غلیظ کو مفاصل سے دستون
کی راہ نکال دیتا ہی خصوصا چھٹے کے بلغم کو اور مرار کا بھی مسہل ہی ۔ امراض گردہ اور مثانہ
کو مفید ہی ۔ مقدار شربت اوسکی بوزن دو کرم یعنے بارہ قیراط ہی جو برابر چھ رتی کے
ہی ۔ واجب ہی کہ بہت نرم نرم اسکو پیسین ۔ کبھی اسکے اندرونی مغز کو پھل کے اوپر
سوراخ کرکے نکال لیتے ہین اور اوس مین رب انگوری کو اور میٹھی شراب پرانی
بھر کر ایک شبانہ روز اسی طرح چھوڑ دیتے ہین اور اکثر اسی کو خاکستر گرم پر آتش پر
تک رکھتے ہین تا اینکہ اچھی طرح سے بس جاے ۔ سبز پھل کا مغز بافراط اسہال
کرتا ہی اور قے زیادہ لاتا ہی اور کرب پیدا کرتا ہی تا اینکہ قتل کر ڈالتا ہی ۔ اور اکیلا پھل
جو اپنی جڑ پر ہو وہ ایسا زہر قاتل ہی کہ بیشتر دو دانگ اوسکا قتل کرتا ہی اور چھلکا اوسکا

اور بیج ایسے نہیں ہیں بلکہ ایک دانہ بھی قاتل ہی ہو سم سانپ کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی اور بچھو
کے کاٹنے کی بہت نافع دوا ہی۔ ایک شخص نے مجھسے یہ حکایت بیان کی کہ کسی عورت کے
بدن پر چند جگہ بچھو نے ڈنک مارا تھا اوسکو اس پر اوس نے ایک درہم تخم حنظل پلایا
فوراً اوسی جگہ اچھا ہوگیا۔ طلا کرنے سے بھی اسی طرح نفع کرتا ہی

حمص بکسر حاے حطی و فتح میم آخر ثون صاد مہملہ ہی جسکو ہندی مین چنا کہتے ہین **ماہیت**
سفید ہوتا ہی اور سرخ اور سیاہ اور مٹر کے رنگ کا جس مین سیاہی اور سبزی ملی ہوئی
۔ **اصناف** اسکی جنگلی ہی اور بستانی ہی جنگلی مین حدت اور تلخی زیادہ ہوتی ہی اور گرمی
بھی زیادہ پیدا کرتا ہی اور قوت مین اسکا فعل وہی ہی جو بستانی کا ہی لیکن بستانی کی غذا
صحرائی چنے کی غذا سے اچھی ہی **طبیعت** سفید چنا پہلے درجہ مین گرم خشک ہی اور سیاہ
کی قوت زیادہ ہی **خواص** دونون قسم سفید اور سیاہ نفخ پیدا کرتی ہین اور طین
اور اس مین تقطیع بھی ہی۔ اور غذا اسکی باقلہ سے زیادہ ہی اور چکنا خوب ہی اگر
کوئی دانہ چنے کی صورت مین ہو چنے سے زیادہ پھیپھڑے کی غذا ہی نہین کرتا۔ گیلا
چنا فضول کو زیادہ پیدا کرتا ہی [illegible]۔ و کھی چنے کے **زینت** نمش کو صاف کرتا
ہی طلا کرنے سے اور کھانے سے رنگ کو خوشنما کر دیتا ہی **اورام و بثور** اورام
گرم صفراوی اور اورام صلب سوداوی اور تمام اقسام اورام کو اور جو اورام
کے اقسام غدد مین ہون ان سب کو فائدہ کرتا ہی **جراح و قروح** چنے کا تیل اون
کو دور کر دیتا ہی اور جسین قروح خبیثہ اور قروح سرطانیہ اور سعفہ کی خارش کو سفید ہی
آلات مفاصل درد پشت کو نفع کرتا ہی **اعضاے سر** سر مین جو گلی
پھنسیان ہوتی ہین اون کو فائدہ کرتا ہی جس پانی مین چنے کو بھگوئین وہ پانی دانتون
کے درد کی کلی ہی اور سوزش کے ورم گرم صفراوی خواہ ورم سوداوی کو بھی
مفید ہی اور اون اورام کو جو کانون کے نیچے ہوتے ہین **اعضاے نفس**
آواز کو صاف کر دیتا ہی پھیپھڑے کی غذا اس سے بہتر کوئی چیز نہین ہی اسی واسطے
اسکا حریرہ خواہ لپٹا بنایا جاتا ہی یعنے اسکے آٹے کا **اعضاے غذا** جوشاندہ اسکا
استسقا اور یرقان کو مفید ہی۔ تفتیح کرتا ہی خصوصاً وہ قسم جو کرسنی یعنے مٹر کی شکل کی
ہو سیاہ چنا جگر اور طحال کے سدون کو مفید ہی۔ چنے کو جب کھائین چاہیے نہ اول
طعام مین ہو نہ آخر مین بلکہ بیچ مین کھانا چاہیے **اعضاے نفض** سیاہ چنے کا
جوشاندہ ہمراہ روغن بادام اور مولی اور کرفس کے مثانہ اور گردہ کی پتھری کو
پارہ پارہ کر دیتا ہی اور جنین کو بالکل نکال دیتا ہی۔ قروح مثانہ کے واسطے زیتون
ہمراہ باہ کو خوب زیادہ کرتا ہی اور اسی واسطے سانڈ کی چربی مین چنے کا کھیت خواہ

چنے کا دانہ کھلانے مین تجویز کیا جاتا ہی۔ نہار منھ چنے کے پانی پینے سے محفوظ بقوت
ہوتا ہی۔ ہر ایک چنا شکم کو نرم کرتا ہی اور سدہ ہاے گردہ اور مثانہ کی تفتیح کرتا ہی
خصوصاً سیاہ چنا اور کرسنی جو مٹر کی صورت پر ہوتا ہی۔ بعض لوگون نے کہا ہی کہ اگر
چنے کو سرکہ مین بھگو کر نہار اوٹھکر اوسکو کھائین اور آدھے دن تک صبر کرین یعنے
پھر کچھ نہ کھائین اور نہ کچھ پئین جتنے کیڑے پیٹ مین ہون سب کو قتل کر دے گا۔
بقراط نے کہا ہی کہ چنے مین دو جز جوہری ہین دونون بالطبع ایک دوسرے سے
جدا ہو جاتے ہین ایک جز مالح ہی نمکین جو طبیعت کو نرم کرتا ہی اور سست آور ہی دوسرا
جز حلاوی ہی یعنے شیرین جو ادرار بول کرتا ہی اور یہی جز و حلوا ایسا ہی جس مین نفخ ہی کہ باہ
کو برانگیختہ کرتا ہی اور مفید ہی

حنطہ بکسر حاے مہملہ و سکون نون جسکو ہندی مین گیہون کہتے ہین **ماہیت** اسکی
مشہور ہی **اختیار** بہتر وہی گیہون ہی جو سختی اور نرمی مین متوسط ہو اور توڑنے مین
نہ بودا ہو نہ بہت سخت دانہ بڑا بڑا اور موٹا اور [illegible] گیہون چکنا اور سرخی اور سیاہی
کے بیچ مین رنگ اوسکا۔ اور سیاہ گیہون خراب چیز ہی یعنے غذائیت اوسکی ردی ہی
طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی آٹا
مائل بہ یبوست ہی **خواص** بڑے دانہ کا گیہون جو سرخ رنگ ہو اوس مین غذائیت
زیادہ ہی۔ اوبلا ہوا گیہون اگر کھایا جاوے دیر مین ہضم ہوگا اور نفخ بھی کرے گا
لیکن اگر خوب ہضم ہو جاوے غذائیت کثیر اس مین ہی اور جو آری جسکو میدہ کہتے
ہین نشاستہ کے قریب ہی۔ جو آٹا کہ بنظر اپنی طبیعت کے اوس مین چیپ اور
لس زیادہ ہو وہ اور ہی اور جس آٹے مین صنعت اور کاریگری سے لس پیدا
ہو جاوے وہ اور ہی اور جو بات اصلی لس دار آٹے مین ہی وہ مصنوعی لسدار آٹے
مین نہین ہی۔ گیہون کا آٹا معدہ سے دیر مین اوترتا ہی اور نفخ زیادہ کرتا ہی ضرور ہی
کہ اسکے ہمراہ کسی قدر مٹھائی کھائی جاوے کہ اسکو جلدی معدہ سے اوتار دے اور
گرم پانی سے دھونا اسکا بھی ضرور ہی اور تھوڑا سا جو کا آٹا بھی اس مین ملا لینا چاہیے
۔ نشاستہ سرد تر ہی بالزوجت ہی **زینت** گیہون کی خورش چہرے کو صاف کر دیتی
ہی اور گیہون کا آٹا خصوصاً نشاستہ زعفران ملاکر چھائین کی دوا ہی **اعضاے
غذا** گیہون اور جو کا آٹا دونون ثقیل چیزین مین **اعضاے نفض** کچا گیہون
ونیز اوبلا ہوا گیہون جسکو گھنگری کہتے ہین اور دیہاتی زبان مین گھنگنی کہتے ہین جو
[illegible] لا اور پیسا ہوا گیہون اوبلا جاوے اور اوبالنے کے بعد گھونٹا جاوے اور [illegible]
ہریسہ کے یا لپٹا وغیرہ کے نہ ہو جاوے جیسے حلیم پکائی جاتی ہی الغرض اوبلا ہوا اسطرح

لیمون کے ساتھ لگایا جاوے تو پیشانی مین کہ جس سے پیدا کرتا ہو سرسام گرم کو نافع ہو اور دماغ کے واسطے کہ
سکو شرم پر مفید پیکا جاوے فائدہ کرے گا —

حلبیب جسکو سورنجان ہندی کہتے ہین سپید سورنجان کے مشابہ ہوتا ہو طبیعت
دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو **آلات مفاصل** اوسکا پینا نقرس دلیری اور
درد مفاصل کو نفع ہے **اعضاے نفض** بلغم ہنا ہم اور پیٹ کی ایک قوت
اور اخلاط غلیظہ کو بدرہ اسہال دفع کر دیتا ہو —

حماض بفتح حاے حطی و میم شدد آخر مین صاد ہو **ماہیت** بستانی بھی ہوتا ہو
اور صحرائی اور سحرائی کو سلق بری بھی کہتے ہین — اور صحرائی حماض کے جملہ
اقسام مین ترشی نہین ہوتی ہو بیا لوگ کہتے ہین بلکہ بعض مین ترشی ہوتی ہو —
صحرائی قسم اسکی ہرایک انگشت زیادہ قوی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین
سرد خشک ہو اور تخم حماض پہلے درجہ مین سرد ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو
افعال و خواص اس مین کسی قدر قبض ہو اور جس کی قسم اسکی تھوڑی سی حلل
بھی ہو اور ترش قسم مین قبض بہت ہو اور جس قسم مین زیادہ ترشی نہین اوس مین
غذائیت زیادہ ہو اور یہ وہی ہو جو کاسنی کے مشابہ ہو — ہر ایک قسم اسکی صفرا کو
دور کرتی ہو اور جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہو وہ اچھی ہوتی ہو **خواص** اسمین قبض ہو
اور جسکی قسم مین تھوڑی سی تحلیل ہو اور ترش مین زیادہ قبض ہو — جڑ مین اسکی سر
کے ہمراہ اشتہا مقطع خون کے بہنے کے اور ترنے کا علاج ہو — جب شراب
مین جوش دیکر اسکا ضماد برص اور بہق پر لگایا جاوے فائدہ کرے گا **اورام و بثور**
خنازیر پر اسکا ضماد کیا جاتا ہو اور بہت فائدہ کرتا ہو یہانتک کہا گیا ہو کہ اگر اسکی
جڑ صابن مین ڈالکر خنازیر پر لٹکائی جاوے **نفع کرے گی جراح و قروح** جڑ
اسکی ہمراہ سرکہ کے اوس خارشت پر جس مین قرحہ پڑگیا ہو اور دواد پر لگائی جاتی ہو —
اسی طرح اسکا جوشاندہ آب گرم مین سوکھی کھجلی پر لگایا جاتا ہو اور خود جرم اسکا آب
حمام مین بیٹھے اوسکے پانی مین ملاکر مستعمل ہوتا ہو **اعضاے سر** اسکے عصارہ
سے یا اسکے جوشاندہ سے اوس دانت کے علاج مین کلی کرائی جاتی ہو جسمین درد
ہو — اور اسی طرح اسکو شراب مین جوش دیکر دانت کے درد کے واسطے کلی کرائی
جاتی ہو — جو اورام کانون کے پیچھے ہوتے ہین اون کو بھی فائدہ کرتی ہو **اعضاے
غذا** یرقان سیاہ کو شراب ملاکر مفید ہو — متلی مین سکون پیدا کرتی ہو — متلی کھانے کی
جو اشتہا پیدا ہوجاتی ہو اوسکے دور کرنے کے واسطے بھی مفید ہو **اعضاے
نفض** جرم حماض اور تخم اوسکا دونون قابض ہین خصوصاً بڑے حماض کا تخم

بھی کہا گیا ہو کہ ہر ایک حماض مین کسی قدر تلیین ہو اور تخم حماض مین قبض مطلق ہو اور بعض نے
کہا ہو کہ تخم حماض پیچش ہو ازلاق اور تسکین کرتا ہو اور جگر کی سیلان رحم کو مفید ہو
اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہو جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جاوے — جو
رطوبت اسکی آنتون کو روکتی ہو اوس کو نفع ہو اور خشکی سے آنتون وغیرہ مین
اگر کمی ہو اسلیے کہ تخم حماض بالخاصہ کہ پیچش قرحہ کو نفع کرتا ہو مزلق بھی ہو سموم
بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہو خصوصاً حماض بری — اور اگر تخم حماض کو قبل بچھو کے کاٹنے
کے استعمال کیا ہو پھر اگر اسکو بچھو کاٹے زہر نہ چڑھے گا

حو شیشعان بفتح حاے مہملہ و سکون واو مہملہ و فتح شین معجمہ آخر مین فاے معجمہ ہو
ماہیت بستانی اور صحرائی دونون طرح کی ہوتی ہو یہ ایک قسم اوسکی ہو جسکو
فارسی مین کنگر کہتے ہین **طبیعت** حرارت مین معتدل ہو یا حرارت کی طرف مائل
ہو یا معتدل اور رطوبت اسکی دوسرے درجہ تک ہو خوزی نے کہا ہو کہ سرد تر ہو —
مسیح کہتا ہو کہ افعال مین مثل بلبون کے پہلے درجہ مین گرم تر ہو — اور غیر مسیح کا قول
ہو کہ پہلے درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین تر ہو — اور جالینوس کی طرف
ایسی نسبت دیگئی ہو کہ وہ حرشف کو دوسرے درجہ مین گرم کہتا ہو — اور مجھے ایسا
معلوم ہوتا ہو کہ اسکے اقسام بہت سے ہین اور ہر ایک کی طبیعت جدا گانہ ہو —
افعال و خواص تھوڑا سا تنقیہ کرتی ہو اور تخفیف پیدا کرتی ہو اسمین کسیقدر
لطافت ہو — خوزی نے کہا ہو کہ سودا کو پیدا کردیتی ہو اور یہ قول اوسکا راستی
سے دور ہو **زینت** طلا کرنا اوسکا یا گھوڑے کو نفع کرتا ہو اور پانی سے اوسکے
اگر سر کو دھوئین سر کی جون کو قتل کرتا ہو — گندہ بغلی کو اور اربول کرکے دور کردیتی
ہو اور جب تک بغل کی بو دور نہو جاوے پیشاب بدبو ہوا کرتا ہو **اورام و بثور**
پانی اسکا اورام کی تحلیل کرتا ہو اور جرم اسکا بھی **جراح و قروح** پانی اسکا
بھی اوس خشک کھجلی کو مفید ہو جو مادہ سوداوی سے عارض ہو اور سخت ہو —
اعضاے سر پانی اسکا خرازیعنے لبا کو آڑا دیتا ہو **اعضاے غذا** اسکی
پیدا کرتی ہو خصوصاً پہاڑی قسم اسکی اور جو پہاڑی قسم کی مثل پیدا کرنے مین تمام
خصوصیت رکھتی ہو — اور گوندہ اسکا وہی ہو جسکا نام کنگر زد ہو اور باب کاف مین
ہم اسکا بیان کرینگے **اعضاے نفض** باہ کو زیادہ کرتی ہو بول کا ادرار
کرتی ہو جس پیشاب مین بوجہ کسی سبب کے اسباب سے بو آتی ہو اوسکا اخراج
کردیتی ہو — طبیعت کو نرم کرتی ہو بلغم کا اخراج کرتی ہو — اکثر قبض شکم پیدا کرتی
ہو جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جاوے

حندقوقی بفتح حاے مہملہ و سکون نون و فتح دال مہملہ و ضم قاف اول و سکون واو
اور دوسرے قاف کو کہتے ہین ہندی مین بسکھپرا او سکو چیٹہ او سیانٹھی اور گدہ پورنا
کہتے ہین ہر ایک قسم کا الگ الگ نام ہی **ماہیت** یہ ایک گیاہ ہی صحرائی بھی ہی
ہی اور بستانی بہی اور ایک قسم اسکی مصری بہی ہوتی ہی جسکے بیج کو پیس کر روٹی پکاتے
ہین **طبیعت** ابن جریج کہتا ہی کہ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی - ابن ماسویہ
کہتا ہی کہ وسط دوم مین گرم ہی - اور بستانی قسم اسکی عجب نہین کہ حرارت اوسکی آخر
درجہ اول مین ہو **خواص** بستانی مین جلاے معتدل اور تخفیف ہی اور صحرائی مین
ہمراہ قبض کے تسخین ہی - روغن اسکا سریع التحلیل ہی **زینت** صحرائی اور اطباے
بستانی کا نت یعنے چھائین کو مفید ہی **قروح** بستانی کا عصارہ شہد ملا کر قروح کو صاف
کر دیتا ہی **آلات مفاصل** روغن اسکا ایسے وجع مفاصل کو مفید ہی جو سردی
ہو اور بروقت خوف زمانت یعنے بیکار ہو جانے عضو کے لگایا جاتا ہی اور ایک گروہ
بیماروں کا اس سے اچھا بہی ہو گیا **اعضاے سر** جب اسکے عصارہ کا سعوط
کیا جاے اور ناس لیا جاے درد سر پیدا کرتا ہی - اور جسکو مرگی آتی ہو اوسے فائدہ
کرتا ہی **اعضاے چشم** عصارہ بستانی کا بیاض چشم او غشاوہ یعنے جھلی کو جو آنکھ
مین پڑ جاتی ہی مفید ہی خصوصاً شہد ملا کر **اعضاے نفس و صدر** پسلیون کا
درد جو بلغمی ہو خصوصاً صحرائی قسم اسکی اوس درد کو بہت مفید ہی - حلق مین درد
اور خوانیق پیدا کرتی ہی اور اسکے ضرر کی تلافی کشنیز اور کاہو اور کاسنی سے کیجاتی
ہی **اعضاے غذا** درد معدہ جو برودت سے ہو خواہ ریحی درد معدہ کا اوسکو مفید
ہی - روغن اسکا آغاز استسقا مین فائدہ کرتا ہی **مترجم** سونٹھ اور سرکہ مین اسکی پتی کو
ملا کر ضماد کرنے سے یہانتک اثر دیکھا ہی کہ استسقا کا ورم کیسا ہی زیادہ کیون نہو رفع
ہو جاتا ہی یہ دوا خاص ہمارے تجربہ کی ہی مگر اوس مین اوسی قسم کی پتی وغیرہ داخل
کیجاتی ہی جسکو گدہ پورنہ ہمنے لکہا ہی - اور جڑ بسکھپرا کی جسکو سیانٹھی بہی کہتے ہین قریب
چار رتی کے سینہ وبائی مین ہماری مجرب ہی **اعضاے نفض** بول کا اور حیض
کا ادرار کرتا ہی اور صحرائی قسم اسکی ہمراہ شراب اور تخم ملوخیا کے درد مثانہ کے واسطے
عمدہ دوا ہی - روغن اسکا انثیین اور درد رحم کو مفید ہی اور صحرائی قسم اسکی پہینہ کو
مفید ہی - اور شکم سنبہوط کرتی ہی - جرم اسکا اور تخم اسکا دونون باہ کو برانگیختہ کرتے
ہین **حمیات** لوگ کہتے ہین کہ جسکو ایک دن درمیان دیکر تپ آتی ہو اسکی تین
پتی خواہ تین بیج پیس کر پیوے تپ کے دورہ مین تشویش پیدا ہو جاے گی یعنے
دورہ تپ کے محفوظ رہین گے اور وقت چھوٹ جائیگا - اسی طرح تپ ربع
مین بہی تین یا پانچ کے استعمال سے یہی اثر ہوگا **سموم** اگر اوسکا عرق بچھو کے
کاٹے ہوے مقام پر چپڑ کا جاے سوزش اور درد فوراً جاتا رہیگا اور اگر عضو صحیح
پر اسکو چپڑین سوزش اور لذع پیدا کرے گا - تخم اسکا بچھو کے کاٹنے کے علاج
مین اسکے برگ سے زیادہ قوی ہی **مترجم** میرے تجربہ مین بسکھپرا کی جڑ اکثر سموم کو نافع
ہی خصوصاً افیون کا یہانتک کہ بعض معتمد معاصرین کا تجربہ ہی کہ افیونی کو اگر اسکی
جڑ کی مسواک کرائین نشہ اوتر جاتا ہی

حلبہ بضم حاے مہملہ و سکون لام و فتح باے موحدہ آخر مین ہاے ہوز ہی جسکو
ہندی مین میتھی کہتے ہین **طبیعت** آخر درجہ اول مین گرم ہی اور خشک اول درجہ
مین ہی اور رطوبت فضلیہ سے خالی نہین ہی **افعال و خواص** منضج ہی ملین ہی اور
یہ بات اس مین اسلیے ہی کہ اسمین حرارت ہمراہ لزوجت کے جمع ہوئی ہی اور لزوجت
اوسکی حرارت کی ایذادگی کے غلبہ کو منع کرتی ہی - اور حرارت اوسکی بنرمی اثر
کرتی ہی کیموس اوسکا خراب بنتا ہی اگرچہ تھوڑا نہین ہوتا ہی **زینت** روغن
اسکا جو ہمراہ آس کے بنایا جاے بالون کو مفید ہی اور اون نشانون کو جو قروح
کے مندمل ہونے کے بعد رہجاتے ہین اور اوس شقاق کو جسمین بوجہ برودت کے اعضا
پہٹ جاتے ہین خصوصاً ہمراہ روغن گل کے - کلف کی دواؤن مین بہی میتھی داخل
کیجاتی ہی اور رنگ کے خوشنما کرنے کی دواؤن مین اور نکہت کی بدل دینے والی
دواؤن مین اور بدن کی بدبو اور جو بدبو پسینے مین آتی ہو اوسکی بدبو دور کرنے والی
دواؤن مین بہی داخل ہی **اورام و بثور** بلغمی اورام کی تحلیل کر دیتی ہی اور سوداوی
اورام کی جو سخت ہون - پیسی ہوئی میتھی اون اورام گرم کو مفید ہی جو اندرونی ہون
خواہ بیرونی کہ جنمین التہاب نہو یعنے کسیقدر صفراویت نہو بلکہ مائل بصلابت ہون
یعنے کسیقدر سوداویت اون مین آگئی ہو - دنبلون کو نرم کرتی ہی اور اون کے
مادہ مین نضج پیدا کر دیتی ہی **جراح و قروح** روغن گل ملا کر آگ سے جلنے کو فائدہ
کرتی ہی **اعضاے سر** اگر میتھی کے لعاب سے سر کو دہویا کرین خزاز یعنے بفا
کو زائل کر دیتی ہی - سر مین درد پیدا کرتی ہی اگر مری کے ہمراہ تناول کیجاے -
مری کے ہمراہ اسکے تناول کرنے سے معدہ کی مضرت بہت کم ہو جاتی ہی **اعضاے**
چشم جوشاندہ میتھی کا ظفرہ چشم کو دور کر دیتا ہی **اعضاے نفس** آواز کو صاف
کرتی ہی اور پھیپھڑے کو تھوڑی سی غذا پہونچاتی ہی سینہ اور حلق کو نرم کر دیتی ہی
کھانسی مین اور ربو مین سکون پیدا کرتی ہی خصوصاً اگر شہد یا چھوہارا یا انجیر مین
جوش دیجاے - اور بہتر یہ ہی کہ جرم تمر اور دوا مذکورہ کو ملا کر پانی مین جوش دین

پھر صاف کرکے بہت سا شہد ملا کر کوئلہ کی آنچ پر کہ نرم نرم آنچ رہے پکائیں اور جب قوام گاڑھا ہو جاوے طعام سے بہت دیر پہلے اسکو تناول کریں **اعضاے غذا** نطرون ملا کر ورم طحال پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی۔ اور جوشاندہ اسکا ضعف معدہ کو مفید ہی خصوصاً اگر تازہ میتھی ہو اور قروح معدہ کو بھی یہی جوشاندہ فائدہ کرتا ہی تشنگی پیدا کرتی ہی اور سرکہ اور میتھی کے کھانے سے اس ضرر کو دفع کر دیتا ہی **اعضاے نفض** اسکے جوشاندہ میں ورم رحم اور درد رحم اور رحم کے منہ ملجانے کے واسطے آبزن کیا جاتا ہی۔ جوشاندہ اسکا سرکہ میں قروح امعا کو مفید ہی اسی طرح تازہ میتھی کا ساگ اگر دانتوں سے کاٹ کاٹ کر سرکہ میں ڈبو ڈبو کر کھایا جاوے۔ میتھی کو پانی میں جوش دیکر پیچش اور اسہال کے واسطے پلاتے ہیں۔ میتھی کا روغن مقعد کے ورم کو مفید ہی اور پیچش اور مروڑ کے واسطے اسکا حقنہ بھی دیا جاتا ہی خصوصاً مری ملا کر قبل طعام کے۔ ثقل کے دفع کرنے پر اسکی تحریک اسی سبب سے ہی کہ اسمیں حرافت اور تیزی ہی خصوصاً تھوڑا سا شہد ملا کر تاکہ بقوت لذع کرے۔ جوشاندہ اسکا شہد ملا کر پلانا خلیط کا انحدار کر دیتا ہی یعنی معدہ سے نیچے اوتار لاتا ہی۔ اصحاب بواسیر کے واسطے میتھی عمدہ چیز ہی۔ فضلہ کو بدبو سے پاک کر دیتی ہی اور پیشاب اور پسینہ کو بدبو کر دیتی ہی۔ مگر مثل ترمس کے استعمال نہیں ہی کہ ان دونوں کے نکلنے میں دشواری پیدا کرے

حردون بکسر حاے مہملہ وسکون را وضمہ دال وسکون واو اسکو ہندی میں ہامنی کہتے ہیں **ماہیت** ایک جانور مشابہ گوہ کے ہوتا ہی اور طبیعت اسکی بھی اوسکی سے مشابہ ہی غذا دینے میں اعضاے بدنی کے **اعضاے چشم** پتھیال اسکی بیاض اور آنکھ کی جھلی کو مفید ہی اور بصارت کو تیز کرتا ہی

حوذ رقی جسکو اکیروس کہتے ہیں **طبیعت** تسخین زیادہ پیدا کرتی ہی تیسرے درجہ تک گرم ہی اور پہلے درجہ میں خشک ہی۔ اور پھول میں اسکے تسخین زیادہ ہی اور گو کہ اسکا نہایت درجہ تسخین تک پہونچا ہوا ہی **اعضاے سر** پھول اس کا سرکہ ملا کر مرگی کو نہایت ہی نفع کرتا ہی۔

حلزون بفتح حاے مہملہ وسکون لام وضم راے مہملہ وسکون واو و نون گھونگھے کے جمیع اقسام کو کہتے ہیں **ماہیت** سیپی کی اقسام سے ہی **افعال وخواص** خون کی حرارت بجھا دیتا ہی **اعضاے چشم** اسکو جلا کر آنکھوں کے قروح کو مفید ہی

حدس۔ **ماہیت** اسکی بعض لوگوں نے کہی ہی کہ یہ وہی گلنار جوزی ہی **آلات مفاصل** پٹھے کو مضر ہی اور تشنج پیدا کرتا ہی۔

حشیشۃ الزجاج جسکو فارسی میں گیاہ آبگینہ کہتے ہیں **ماہیت** ایک لکڑی ہی جس سے آئینہ پر جلا کرتے ہیں **خواص** اس میں قبض مع حرارت کے ہی اور اسمیں کبھی ہی تھوڑی سی ملینت ہی **اورام** ورم شقوہ اور ورم میں سکون پیدا کرتی ہی۔ پتی اسکی کو اور آگ سے جل جانے کو اور اورام بلغمی کو شفا دیتا ہی۔ عصارہ اسکا سپیدہ قلعی کے ہمراہ حملہ اور زردہ پر لگایا جاتا ہی اور ورم ... کے واسطے اسکا عصارہ تاغرغرہ کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** تیردہنی کے ہمراہ نقرس پر لگایا جاتا ہی **اعضاے سر** عصارہ اسکا روغن گل ملا کر کان کے درد کو مفید ہی۔ اور ورم اوزتین کے واسطے اسکا عصارہ چہرہ پر لگایا جاتا ہی **اعضاے نفس** عصارہ اسکا پرانی کھانسی کے واسطے مثل جریرہ کے پیا جاتا ہی **اعضاے نفض** بواسیر کو دور کرتی ہی

حمریہ اور اسکو بوخسیطش کہتے ہیں تخم اسکا گونہ مثل غربہ کے ہوتا ہی اور پتیاں اسکی بھی شفتالو مشابہ برگ اسقولوقندریون کے ہوتی ہی **طبیعت** لبنانی کی حرارت اسکا ہی اور حمرانی کی حرارت دوسرے درجہ میں ہی **جراح و قروح** تازہ زخموں کا اندمال کرتی ہی **اعضاے غذا** پوست اسکے ... کے ملا کر طحال پر لگائی جاتی ہی پتی اسکی کھا کر اگر پی جاوے ورم طحال کو دور کر دیتی ہی **اعضاے نفض** بول کا ادرار کرتی ہی خصوصاً وہ پتی اسکی جو مشابہ برگ اسقولوقندریون کے ہی

حالبی جسکو اسطراطیوس بھی کہتے ہیں جسکے معنے یہ ہیں کہ ستاروں کے مشابہ۔

ماہیت ایک نبات ہی اسکا نام حالبی اس واسطے رکھا گیا ہی کہ پھیتے ورم حالب میں چھاتے کے ہوتے ہیں سبکو شفا دیتی ہی ضماد اسکا کیا جاوے یا لٹکائی جاوے اور یہ بھی مثل گل سرخ کے مرکب القوی ہی **طبیعت** اسمیں قوت مبردہ ہمراہ حرارت کے ہی **خواص** محلل ہی اور اس میں قوت مبردہ ہی جو ورم کو دفع کرتی ہی **اورام** جو بیماری اور ورم کہ حالب میں پیدا ہو اسکو بطور تعلیق کے دور کر دیتی ہی جبکہ اسکا ضماد کیا جاوے۔ اور اسی کا نام اسطراطیقوس ہی جسکا بیان حرف الف میں ہو چکا ہی

حبزا یہ وہی زوفرا ہی اور اسی کو دینارویہ بھی کہتے ہیں اسکا بھی بیان اوپر گذر چکا ہی

حاشیں۔ **ماہیت** ایک دواے ارمنی ہی اسکو فارسی بھی کہتے ہیں مراد یہ ہی کہ فارس سے بھی آتی ہی۔ گروہ اطبا نے کہا ہی کہ یہ فربیون سے زیادہ قوی ہی۔ اور اگر مقدار شربت اسکی ایک درہم سے زیادہ تجویز کیجاوے قاتل ہوگی۔ **طبیعت** چوتھے درجہ میں گرم خشک ہی **خواص** محرق ہی اور بدمزہ ایسی ہی کہ منہ کو بھی بدمزہ کر دیتی ہی **اعضاے غذا** معدہ میں سوزش پیدا کر دیتی ہی اور قے لاتی ہی۔

حب البان اسکا بیان حرف با سے موحدہ مین لفظ مین بان کے ہم کرچکے ہین

حب الغار یہ دہمست کا بیج ہی چہوٹے بندق کے مشابہ ہوتا ہی چہلکا اسکا سیاہی مائل پتلا جسوقت کہ دبایا انگلی سے دو ٹکڑے سخت سخت ہوجاتے ہین اندر سے اسکی زردی مائل سطح روغن دار ہوتی ہی جسمین خوشبو آتی ہی اسکو ہم غار کے لغت مین لکہنیگے

حب الظلم یہ ایک دانہ ہی جسکا مزہ بہت پاکیزہ ہی اور شہر زور مین پیدا ہوتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم و تر ہی **زینت** فربہی لاتا ہی **اعضاے نفض** منی کو زیادہ کرتا ہی

حب الہندل جسکو ہندی مین مرچیاری کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی فرطم ہندی ہی **اختیار** عمدہ وہی ہی جو وزنی ہو سرخ اور چکنا اور تازہ **طبیعت** بعضون نے کہا ہی کہ پہلے درجہ مین گرم خشک ہی اور صحیح یہ ہی کہ یہ تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی **زینت** برص اور بہق سپید کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** کرب لاتا ہی اور متلی بہت پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** اخلاط غلیظہ اور سوداوی بلغم کو بقوت نکال دیتا ہی اور چہوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو بھی خارج کردیتا ہی **ابدال** اسہال مین اور خلط سوداوی کے نفع کرنے مین بدل اسکا نصف وزن اسکے تخم حنظل ہی جسکے ہمراہ چہٹا حصہ اوسکا حجر ارمنی ہو

حب المنسم بکسر میم اور سکون نون و فتح سین مہملہ **ماہیت** یہ دانہ مرچ کے برابر ہوتا ہی اور رنگ بھی اوسی کاسا مگر آسانی سے ٹوٹ جاتا ہی پوست اسکی ایسے مغز سے چسپیدہ ہی جسکی سپیدی زیادہ ہی اور خوشبو ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین خشک ہی **اعضاے غذا** سرد معدہ جو سسترخی اور ڈہیلا ہوگیا ہو اوسکو مفید ہی

حب السمنہ بکسر سین مہملہ و سکون میم و فتح نون جسکو فارسی مین نقل خواجہ کہتے ہین یہ ایک درخت اوجاڑ زمین کا ہی جہان آبادی نہو یا تہہ بہر کا اونچا ہوتا ہی پتی اسکی سپید ہی مگر زیادہ سپید نہین ہوتا ہی پہل اسکا مرچ کے برابر ہوتا ہی اندر اوس کے مثل مرا ہوا اور نرم بعض لوگون نے کہا ہی کہ وہ تخم مامرلوبا کا ہی **طبیعت** گرم ہی مائل برطوبت **زینت** فربہی پیدا کرتا ہی **اعضاے غذا** دیر مین ہضم ہوتا ہی پہر جسوقت ہضم ہوجاے غذا اسکی زیادہ ہوتی ہی **اعضاے نفض** منی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی

حب الصنوبر بیتہ سے یہ دانہ چہوٹا ہوتا ہی چہلکا اسکا پتلا اور نازک سرخ رنگ جسکے اندر سے مغز لانبا اور سپید روغن بہرا ہوا لذیذ نکلتا ہی اور یہ دانہ وہی ہی جسکو حب صنوبر کبار کہتے ہین اور ہندی مین چرونجی کہتے ہین یہ اوس صنوبر سے پیدا ہوتا ہی جسکا نام شیرین ہی ۔ صنوبر نار کا دانہ چہوٹا ہوتا ہی اوسمین تین کونے ہوتے ہین چہلکا سخت اور مغز مین اوسکے حدت اور تیزی اور بکٹہاپن ہوتا ہی اور یہ چہوٹا دانہ دوا کے واسطے بہ نسبت غذا کے زیادہ بکار آمد ہی **طبیعت** بڑا دانہ جسکو چرونجی کہتے ہین اوسکی طبیعت معتدل ہی یا شاید مائل بحرارت ہو اور رطوبت اوسکی زیادہ ہی اور چہوٹا دانہ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** اسمین نضج دینے کی قوت اور تلیین اور تحلیل کی ہی اور لذع بھی پیدا کرتا ہی خصوصا تازہ دانہ مین اگر اسکو پانی مین بہگو دین لذع اسکی جاتی رہتی ہی اور اوسوقت اسکی تملیس یعنے خشونت کو دور کرنا اور تغریہ پیدا ہوتا ہی اگرچہ یہ دونون خواص قبل بہگونیکے بھی اوس مین موجود ہین ۔ جوہر اسکا ارضی مائی ہی جسمین تہوڑی سی ہوائیت ہی **زینت** فربہی پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل** چرونجی کہانے سے استرخا اور ضعف بدن کو فائدہ ہوتا ہی اور رطوبت فاسدہ کو خشک کردیتا ہی **اعضاے صدر** چہوٹی اور بڑی دونون قسم اسکی پہیپہڑے کے رطوبات متعفنہ اور قیح اور نزف الدم اور کہانسی کو مفید ہین خصوصا ہمراہ مینجنج کے اس سبب سے کہ تہوڑی سی تلخی اس مین ہی ۔ اور جب کسی شراب شیرین مین اسکو جوش دین تنقیہ قیح کا پہیپہڑے سے بخوبی کریگی ۔ اسی طرح چہلکے اسکے اور دانہ اسکے اور لکڑی اسکی جب لعوق مین داخل کیجاے **اعضاے غذا** افسنتین کے ہمراہ جب اسکا معدہ پر ضماد کرین معدہ کو قوی کریگی ۔ خود یہ دشواری سے ہضم ہوتی ہی غذائیت اسکی زیادہ ہی اور قوی ہی معدہ مین لذع پیدا کرتی ہی مگر یہ کہ آب گرم مین بہگو دیجاے ۔ گرم مزاج آدمی اسکو شکر کے ساتھ کہاے اور سرد مزاج کے آدمی شہد کے ساتھ پس اچہی طور پر ہضم ہوگی اور معدہ کے واسطے اچہی چیز ہی ۔ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ معدہ کے واسطے خراب چیز ہی اور شاید ایسی ہوگی مگر جسوقت کہ جلا دیجاے اور اسکے چہلکے دور کردیئے جائین ۔ بالی مین پکی ہوی جید ہوتی ہی اور اوسکے فساد کی اصلاح ہوجاتی ہی ۔ اور اوسکے ریاح کی فزونی ٹوٹ جاتی ہی ۔ حب خرفہ کے ساتھ کہای جاوے مسکن لذع معدہ ہی لذع کا نکرتا کیسا **اعضاے نفض** منی کو زیادہ کرتی ہی جب ہمراہ کنجد اور شکر سپید اور شہد اور قند کے کہای جاے ۔ بہت کہانا چہوٹی اور بڑی دونون قسموں کا مروڑہ پیدا کرتا ہی اور تریاق اسکا اس ضرر کا انار دانہ میخوش ہی کہ بعد اسکے کہانے کے جو پیا جاے ۔ رطوبات گردہ اور مثانہ کی جلاے شدید کرتی ہی اور دونون گردہ اور مثانہ کو پیشاب کے روکنے پر قوی کرتی ہی اور دونون قسم کی کثرت بول

شانہ کی جہت سے ہو یا گردہ کی دور کردیتی ہے۔ تقطیر البول کو منع کرتی ہے۔ قروح
مثانہ اور سنگ مثانہ پیدا ہونے سے منع کرتی ہے۔ اور ادرار کرتی ہے ضماد اسکا افسنتین
کے ساتھ بھی مفید ہے اور تنہا بھی۔

حب القلقل دونون قاف مکسور اور مضموم بھی پڑھے گئے ہین اور ہندی مین
اسکو اربچکنا کہتے ہین **ماہیت** مرچ کا سا دانہ سپید ہوتا ہے اور کسیقدر [illegible]
سے بڑا خوب گول نہین ہے توڑنے سے مغز اندرونی تیل بھرا ہوا خوش مزہ نکلتا
ہے۔ بعض لوگون نے کہا ہے کہ یہ بیج انار صحرائی کا ہے اسی شخص کا قول ہے کہ
کہ اسکی جڑ کا نام سغات ہے **آلات مفاصل** جو بدن ڈھیلا ہوگیا ہو اون اور
استرخا اون کو عارض ہوا اون کو قوی کردیتا ہے **افعال و خواص** [illegible]
بھونا ہوا زیادہ سبک ہے **زینت** فربہی زیادہ پیدا کرتا ہے **اعضاے سر**
درد سر پیدا کرتا ہے خصوصاً جب شراب پینے کے بعد اسکے دانہ سے نقل کرین
اعضاے نفس ثمر دانہ اسکا جو رطوبات پھیپھڑے کے متعفن ہوگئے ہون
اور جو پیپ پھیپھڑے مین پڑگئی ہو اور جو رطوبت وغیرہ [illegible] سے نکلتی ہو سب
نفع کرتا ہے **اعضاے غذا** معدہ اور تخمہ اسکی زیادہ کھانے سے پیدا ہوتا ہے
اور اگر شکر سپید یا شہد کے ہمراہ کھایا جاوے بخوبی ہضم ہوجاتا ہے۔ بھونا ہوا اسکا بیج
غذاے جید ہے اور خلط جو اوس سے پیدا ہوتی ہے وہ خراب نہین ہوتی اور دوسری
قسم اسکی لذع معدہ مین شدید پیدا کرتی ہے

حدید جسکو ہندی مین لوہا کہتے ہین **ماہیت** لوہے کی تین قسمین ہین شابورقان
اور نرم آہن اور فولاد مصنوع شابورقان فولاد اصلی ہے یہ معدن سے نکلتا ہے
اور فولاد مصنوعی نرم آہن اور توبال سے بنایا جاتا ہے اسلیے کہ میل شابورقان
کا تانبے کے میل کے قریب قریب ہے اور ہمنے میل اور چرک کے بیان کرنیکے واسطے
باب خاے معجمہ مین ایک باب جداگانہ کردیا ہے **افعال و خواص** لوہے کا
زنگار قابض ہے اور اکال ہے اور میل اسکا اسکے زنگار سے بہت زیادہ ضعیف
ہے مگر بہ نسبت اور دھاتون کے میل کے لوہے کے میل مین تجفیف کی قوت زیادہ
ہے **زینت** لوہے کا زنگ لسبری پر شراب ملاکر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے
اعضاے سر جب پرانے سرکہ مین اسکو بھگو اور پکاکر سرکہ کو چھان لے
جو چرک کان سے جاری ہو اوسکو بہت فائدہ کرے گا **اعضاے چشم**
لوہے کا زنگ پلکون کی سختی اور ظفرہ چشم کو مفید ہے **اورام و بثور** زنگ
اسکا شراب ملاکر حمرہ اور بثور پر لگایا جاتا ہے **آلات مفاصل** زنگ آہن
شراب ملاکر نقرس پر لگایا جاتا ہے **اعضاے [illegible]** شراب یا پانی جس مین لوہا
بجھایا جاوے [illegible] اور استسقا [illegible] کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے**
نفض توبال آہن [illegible] اخراج زرداب کی ہے وہ بہت ضعیف ہے بہ نسبت
توبال نحاس کے۔ اور زنگ آہن قابض ہے اسکا حمول کیا جاتا ہے پس رحم کے
[illegible] کو قطع کرتا ہے۔ زنگ اسکا [illegible] کردیتا ہے۔ شراب مین
لوہا بجھاکر اسہال کہنہ [illegible] کو بند کردیتا ہے۔ اور استرخا مقعد
کو نفع کرتا ہے۔ اور سلسل البول اور زیادہ حیض جاری ہونے کو روکتا ہے اور
باہ پر [illegible] قوت دیتا ہے۔

[illegible] حرارت اور رطوبت
فضلیہ ہے اور [illegible] اوڑنے کے قریب [illegible]
[illegible] گرمی زیادہ ہے **افعال**
و خواص [illegible] زیادہ ہے بسبب اوسی
رطوبت فضلیہ کے **اعضاے سر** کبوتر کا خون اوس نکسیر کو فائدہ کرتا ہے جو حجاب
دماغ سے پیدا ہوئی ہو **اعضاے غذا** جو بچہ کبوتر کا بال و پر نکال لایا ہو وہ
سبکی سے ہضم ہوجاتا ہے اور غذا بھی اوسکی عمدہ بنتی ہے بہ نسبت اوس بچہ کے جسکے ابھی
[illegible] ہون۔ واجب ہے کہ محرور مزاج آدمی اوسکو انگور خام اور کشنیز کے ہمراہ
تناول کرے اور سرکہ خیار بھی اوسکے ساتھ کھاے۔ انڈے مین اوسکی زہومت ہے

حور [illegible] آخر مین زاے معجمہ ہے **ماہیت** یہ ایک درخت ہے اسکے
گوند کو کہربا کہتے ہین اور ہم کہربا کو ایک باب جداگانہ مین بیان کرینگے **طبیعت**
معتدل ہے مائل بہ یبوست ہے مگر یبوست بہت تھوڑی سی ہے **خواص** لطیف ہے اور
تخم اسکا بہت زیادہ لطیف ہے اور زیادہ گرمی اس مین نہین ہے **آلات مفاصل**
ایک مثقال اس درخت کا پھل عرق النسا کو نافع ہے۔ اور قسم رومی کا برگ سرکہ
ملاکر نقرس کے درد پر ضماد کیا جاتا ہے **اعضاے سر** اسکی پتی کا عصارہ نچوڑ
کرکے کان مین ٹپکاتے ہین پس کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ اور پھل اسکا مرگی
کو مفید ہے **اعضاے چشم** شہد ملاکر اسکے پھل کو بطور سرمہ کے آنکھ مین لگاتے
ہین پس آنکھ کو قوت دیتا ہے **اعضاے نفض** پھل اسکا ایک مثقال
تقطیر البول کو مفید ہے۔ اور ایک مثقال اسکا پھل سرکہ ملاکر بعد طہر کے پینے
جب عورت حیض سے پاک ہوجاے اگر استعمال کیا جاوے حاملہ ہونے کو
منع کرتا ہے اور اسی طرح پتا اس کا۔

حب الخضرا جسکو ہندی مین بن کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہے پھل مین اسکے قبض ہے۔ منفعت اسکی مصطگی سے مشابہ ہے۔ گوند اسکا بعد مصطگی کے سب گوندکے اقسام سے بہتر ہے۔ بڑے دانہ اسکے وہی ہین جنکو منبرو کہتے ہین۔ درخت اسکا بطم کے نام سے مشہور ہے **طبیعت** بعض لوگون نے کہا ہے کہ اسکی طبیعت مین قبض اور تلیین دونون ہین جیسے روغن گل مین۔ اور حق یہ ہے کہ تسخین اسکی انتہا نہین ہے جو کم ہو لیکن تجفیف اسکی جب تک کہ تر و تازہ ہے ... ہوجانے کے بعد تیسرے درجہ کو پہونچ جاتی ہے۔ گوند اوسکا گرم ہے اور تھوڑی سی یبوست ہے **افعال وخواص** مسخن ہے اور ملین ہے منقی ہے کسیقدر قبض بھی اسمین اور گوند مین اوسکے تحلیل زیادہ ہے بہ نسبت مصطگی کے۔ دہان بطم کا اسلیئے تکلیف دینے سے دور ہے مثل کندر کے دھوئین کے۔ روغن اوسکا اوسمین قوت ملینہ ہمراہ قبض کے ہے اور گوند اوسکا مصطگی سے محلل زیادہ ہے کس لیے کہ اوسمین تلخی بہت ہے اور اوس مین تھوڑا سا قبض بھی ہے جلا اوسمین قوی ہے تنقیح اوسمین بہت اچھی ہے انضاج اور تلیین کرتا ہے اور اندرون بدن سے مواد کو کھینچ لاتا ہے۔ اور اکثر اوقات مصطگی کے قائم مقام ہوتا ہے۔ بعضون نے گمان کیا ہے کہ اسکے روغن مین تبرید کی قوت تھوڑی سی ہے **زینت** چہرے کو جلا دیتا ہے اور چھائین کو دور کردیتا ہے۔ علاوہ اسکے چہرہ کے پھٹ جانے کو مفید ہے **اورام وبثور** گوند اسکا جراحات سوداوی مین نضج پیدا کرتا ہے **جراح وقروح** خارشت خشک اور داد کے اقسام کو جلا کرنے سے دور کرتا ہے۔ اور گوند اسکا مرہم کے اقسام مین زخمون کے پاک کرنے کے واسطے داخل کیا جاتا ہے اور مدہ کے خشک کرنے کے واسطے۔ ظاہر بدن مین جو قروح ہون اون کو اچھا کردیتا ہے۔ جو کھجلی قروح مین اوٹھتی ہے اوسکو مفید ہے جس کھجلی مین قرحہ پڑ گئے ہون اور جو کھجلی مادہ بلغمی سے پیدا ہوی ہو اور بثور بلغمیہ کو مفید ہے **آلات مفاصل** ماندگی بدن کے واسطے جو روغن تجویز کیئے جاتے ہین اون مین داخل ہوتا ہے اور جو مرہم اس واسطے اور فالج اور لقوے کیواسطے بنائے جائین اون مین بھی **اعضائے سر** گوند اوسکا شہد اور زیت ملا کر جو رطوبت کان سے نکلتی ہے اوسکو بہت مفید ہے **اعضائے چشم** دھوان اسکا اون کاجلون مین داخل کیا جاتا ہے جو سوے مژہ کی گرنے کی حفاظت کرین اور پلکون کے سر جانے کے کاجلون مین بھی پڑتا ہے **اعضائے نفس وصدر** پسلیکے درد مین ضماد کرنے سے اور ملنے سے فائدہ کرتا ہے۔ گوند اوسکا پھیپھڑے کے قروح اور پرانی کھانسی کی اچھی دوا ہے تنہا اوسی کو چاٹین یا کوئی شئے اوسمین ملائین

اعضائے غذا تلی کے مرض کو نافع ہے خصوصاً دانہ اسکا جسکو بن کہتے ہین مگر اس سے اشتہائے طعام جاتی رہتی ہے اسی طرح جگر کا بھی تنقیہ کرتی ہے **اعضائے نفض** ادرار کرتا ہے اور باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور گوند اوسکا بھی ادرار کرتا ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے جب ایک دانہ بقدر بندقہ کے یا بقدر ایک جوزہ کے بنا کر کھایا جاے۔ اور یہ تلیین شکم اسکی بدون اذیت کے ہے۔ احشاء اندرونی کا تنقیہ کرتا ہے اور گردہ کو جلا دیتا ہے **سموم** گوند اسکا اور پھل اسکا رتیلا کے کاٹنے کے واسطے ہمراہ شراب کے پلایا جاتا ہے۔

حربا جسکو ہندی مین گرگٹ کہتے ہین۔ اسکا خون جو بال کہ آنکھ سے بوجہ تکلیف دہی کے اوکھاڑ لیا جاے اوسکے دوبارا اوگنے کو منع کرتا ہے **سموم** کہتے ہین کہ اسکا اندازہر قاتل ہے اور اسکا بیان ہم کتاب چہارم کے حیوانی سموم مین کرینگے

حیہ جسکو ہندی مین سانپ کہتے ہین اسکو پانی مین پکا کر نمک اور پھٹکری ملا کر اور کبھی اوسپر زیت بڑھا کر استعمال کرتے ہین اور نمک اسکا وہی قوت رکھتا ہے جو اسکے گوشت مین قوت ہے۔ سانپ کے کینچل کا بھی استعمال کیا جاتا ہے ہم سانپ کے اقسام کتاب چہارم مین بہ تفصیل لکھینگے **اختیار** گوشت بہتر سانپ کی مادہ کا ہے اور کینچل بہتر نر سانپ کی **طبیعت** تجفیف کی قوت اسکے گوشت مین زیادہ ہے اور تسخین زیادہ نہین اور کینچل مین تجفیف بھی زیادہ ہے **خواص** سانپ کے گوشت مین یہ خاصیت ہے کہ فضول کو بطرف جلد کے نافذ کردیتا ہے خصوصاً جب انسان کا بدن پاک نہو۔ ایک شخص کو سانپ کھانے سے یہ ہوا کہ اوسکی گردن مین ایک بڑا پھوڑا نکل آیا جب وہ پھوڑا چاک کیا گیا بجاے پیپ اور لہو کے اوسمین سے بڑی بڑی جون نکلین۔ سانپ کا گوشت اگر کھایا جاے عمر دراز کرتا ہے اور قوت بڑھاتا ہے اور حواس کی حفاظت کرتا ہے اور جوانی کو دیرپا کرتا ہے **زینت** سانپ کے گوشت کھانے سے جون بہت پڑتی ہین اور چونکہ یہ گوشت فضول کو بطرف جلد کے دفع کرتا ہے لہذا کھال اوترنے لگتی ہے۔ جذام کو سانپ کا گوشت بہت فائدہ کرتا ہے اگرچہ بالجزورہ پر لگایا جاے جب بھی بہت فائدہ کرے گا **اورام وبثور** سانپ کا گوشت اور اوسی کا شوربا جب سر و دم کاٹ کر پکایا جاے خنازیر کے بڑھنے کو منع کرتا ہے اور اسی طرح سانپ کی کینچل کا بھی یہی اثر ہے **آلات مفاصل** سانپ کے گوشت کا شوربا جب اوسکو سر اور دم کی طرف سے چار چار انگل کاٹ کر پکایا جاے جب اسکو کھائین اور اسی طرح سانپ کے گوشت کو اگر کھائین تو پٹھے کے اقسام درد کو مفید ہے اسی طرح نمک اسکا **اعضائے سر** سانپ کی کینچل اگر

شراب مین پکاکر کان مین ٹپکائی جاوے کان کے درد کو ٹھہرا دیتی ہی۔ اور سرکہ مین جوش
دیکر اسکی کلی دانت کے درد کے واسطے کیجاتی ہی۔ سب سے اچھی کینچلی نر سانپ کی ہی
جالینوس کا قول ہی کہ اگر بست سے وہ شرسے لیکر خصوصا ارجوان مین اون کو نر
سانپ کی گردن مین کسکر باندھ دین اور پھر اوس ڈورے کو کھولکر اوس مریض
کی گردن پر لپیٹین جو ورم لہات اور ورم حلق مین مبتلا ہو عجیب نفع ہوگا **اعضاے**
چشم سانپ کا شوربا اور گوشت مذکور بالا دونون بصارت کو تیز کر دیتے ہین
طبیبون نے اتفاق اس بات پر کیا ہی کہ سانپ کی چربی آنکھ مین پانی اترنیکو دفع
کرتی ہی مگر آدمی جو انسانیت سے موصوف ہی اسکے لگانے پر جسارت نہین کرسکتا
سموم سانپ کا پیٹ چاک کرکے اوسی مقام پر رکھدینے سے جہان پر سانپ
نے کاٹا ہو فورا اوسمین سکون پیدا کرتا ہی۔

حمار بکسر حاے حطی اور آخر مین راے مہملہ ہی جسکو ہندی مین گدہا کہتے ہین **ماہیت**
خاکستر حماری اور خصوصا گدھے کے گوشت کی راکھ اور گدھے کا جگر جلا کر اوسکی راکھ
زیت ملاکر سردی کے سبب سے جو بدن پھٹ گیا ہو اوس پر لگائی جاتی ہی **اورام**
وبثور گدھے کے جگر کی راکھ زیت ملاکر خنازیر پر لگائی جاتی ہی **جراح و قروح**
ورام کو اچھا کر دیتی ہی **آلات مفاصل** جس شخص کو یبوست کی وجہ سے کزاز
کا مرض عارض ہوا ہو گدھے کے گوشت کے شوربے سے اوسکا آبزن کیا جاتا ہی
اعضاے سر گدھے کا جگر بھون کر نہار منہ اگر کھایا جاوے مرگی کو نافع کرتا ہی
۔ اسی طرح گدھے کا سم سوختہ اور مقدار شربت دو فلنجار یعنی قریب ڈیڑھ تولہ کے
ہوا **اعضاے نفض** کہتے ہین کہ گدھے کا پیشاب درد گردہ کو مفید ہی۔
اور جنگلی گدھے کا پیشاب سنگ مثانہ کو پارہ پارہ کر دیتا ہی جیسا کہا گیا

حجر الیہود اسکو فارسی مین سنگ جہودان کہتے ہین **ماہیت** چھوٹا سا پتھر
ہی چھوٹے جوز کے برابر کسیقدر لانبا ہوتا ہی اوس مین دو ڈورے ڈورے سے اور
لکیرین ہوتی ہین جو اسکے کنارے سے آتی ہین یہ ایک رخ کی لکیرین ہوئین اور
دوسری طرف کی لکیرین جو مقابل اسکے ہوتی ہین وہ اون لکیرون پر تقاطع
کرتی ہین اور یہ خطوط متوازی ہوتے ہین اب جو لکیرون کے تقاطع سے خانہ
بنجاتے ہین وہ مثل تقالیس یعنے ڈورون اور لکیرون کے چھوٹے چھوٹے چوکھونٹے
ہوتے ہین **اعضاے غذا** معدہ کو ضعیف کر دیتا ہی اور معدہ کو موافق نہین
ہوتا اشتہا کو ساقط کر دیتا ہی **اعضاے نفض** سنگ گردہ کو مفید ہی کہ اوسکو
نکال دیتا ہی مقدار شربت آدھا مثقال ہمراہ آب گرم کے ہی۔ یہی دعوی کیا گیا
ہی کہ سنگ گردہ کو مفید ہی مگر صحیح نہین ہی۔ مقعد سے جو خون آتا ہو اوسکو بند کردیتا ہی

حجر المثانہ پتھر جو مثانہ مین پیدا ہوتا ہی۔ **اعضاے نفض** کہتے ہین کہ مثانہ
اور گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ یہ کوئی بات یقین کرنیکی نہین ہی

حجر الاسفنج یہ پتھر اسفنج کے اندر پایا جاتا ہی اور گردے کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی

حجر لبنی یہ پتھر ایسا ہی کہ جب پانی کے ذریعے سے اسکو تراشین جیسے سنگ تراشنے
کا طریقہ ہی اسکے اندر سے ایک چیز مثل دودھ کے نکلتی ہی۔ اس پتھر کا رنگ خاکستری
ہی مزہ اسکا شیرین ہی پانی سے پیس کر جسقدر پانی مین گھل جاتا ہی اوسکو رانگے کے
ظرف مین بند کرکے رکھتے ہین **طبیعت** بہت معتدل ہی **اورام وبثور** ابتداے
اورام حارہ مین نفع کرتا ہی اور زمانہ انتہا مین اسکا نفع اتنا نہین ہوتا کہ ورم جاتا
رہے **اعضاے چشم** پانی مین ملکر اسکے ریزہ جو بروقت تراشنے کے جدا ہوتے
ہین اون کو آنکھ مین لگانے سے جو فضول آنکھ کی طرف سیلان کرتے ہین اور جو
قروح آنکھ مین عارض ہوتے ہین [illegible] کو نافع ہوتا ہی یعنی فضول کے سیلان کو منع
کرتا ہی اور قروح کو اچھا کر دیتا ہی

حجر الرحی جسکو سنگ آسیا کہتے ہین **اورام وبثور** اس پتھر کو گرم کرکے سرکہ
ڈالنے سے جو بخارات اوٹھتے ہین اون کے سونگھنے سے ناک کی طرف سے جو خون جاری
ہو بند ہوجاتا ہی اسی طرح جس عضو سے خون جاری ہو اسکے دھونی دینے سے
رک جاوے گا۔ اورام ورم کے بڑھنے کو روکتا ہی

حجر المسن کہ اسکو ہندی مین کرشند کہتے ہین جس پر چھری چاقو وغیرہ پر باڑھ رکھی
جاتی ہی **زینت** تراشہ اسکا پستان اور خصیہ پر اسواسطے لگایا جاتا ہی کہ بڑھنے نپاوے
اورام تراشہ اسکا اورام گرم پستان کو مفید ہی

حجر حاجی سنگ مرمر کو کہتے ہین **افعال وخواص** مجفف ہی جلا کرتا ہی
خون کو بند کردیتا ہی **جراح و قروح** زخمون سے اور قروح سے جو خون
جاری ہو اوس کو روکتا ہی۔

حجر اصلی یہ پتھر وہ ہی جسکے تراشہ مین حلاوت زیادہ ہوتی ہی مگر اپنے تمام احوال
مین مثل حجر لبنی کے ہوتا ہی اور قوت اسکی شادنج کی سی ہی طبیعت مین اسکی کسیقدر حرارت ہی

حجر القمر جسکو ہندی مین چندر کانت کہتے ہین **ماہیت** کہتے ہین کہ یہ ماہتاب کا
تھوک ہی اور کف ماہتاب بھی کہلاتا ہی اور راتون مین جب چاند پورا ہوتا ہی
اور اوسکا نور بڑھتا ہی اوسکے دنون مین ملتا ہی اور بلاد عرب مین پایا جاتا ہی
سبک ہوتا ہی بھاری نہین ہوتا **افعال وخواص** کہتے ہین کہ درخت پر

پہر اسکو لٹکاتے ہین اوس درخت مین پہل آجاتے ہین اعضاے سر مرگی کو شفا
دیتا ہی اور جسکو مرگی آتی ہو اوسکے گلے وغیرہ مین تعویذ بنا کر اسکو لٹکاتے ہین

حجر سمیسطوس۔ ماہیت اسکی افعال وخواص مین شل شادنج کے ہی
لیکن یہ ضعیف تر ہی۔

حجر حبشی جسکو حجر فلفل بھی کہتے ہین یہ پتھر بلاد حبش سے لایا جاتا ہی زردی مائل اسکا
برادہ اگر زبان پر رکھا جاے لذع پیدا کرتا ہی رنگ اسکا شل دودھ کے سپید ہوجاتا
ہی پینے کے بعد اعضاے چشم غشاوہ چشم کو اگر اوسکے ساتھ آشوب وورم
ہو دور کر دیتا ہی اور جو نشان قروح کے آنکھ مین ہون اونکو نفع کرتا ہی۔ ناخونہ اگر آنکھ
مین بہت سخت ہوگیا ہو اوسکو دور کر دیتا ہی

حجر افروحی خواص اسکے یہ ہین مجفف ہی ہمراہ کسیقدر قبض اور تحلیل کے اور
لذع بھی پیدا کرتا ہی مگر تھوڑا سا

حجر الحیہ جسکو فارسی مین سنگ مار کہنا چاہیے اعضاے نفض کہتے ہین کہ سنگ مثانہ
کو پارہ پارہ کر دیتا ہی اور جالینوس اسکا منکر ہی سموم کہتے ہین کہ اسکی تعلیق مار گزیدہ
پر اگر کیجاے نفع کرتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ مجھے اس اثر کی خبر ایک سچے آدمی نے دی

حجر لطیفا بالزیت یہ پتھر زیت مین بھگایا جاتا ہی اور پانی مین ڈالنے سے اس
سے شعلہ پیدا ہوتا ہی بعض عوام اس سے گریز کرتے ہین

حجر الیشب جسکو سنگ یشب کہتے ہین اعضاے غذا معدہ کو بہت
نافع ہی جالینوس نے کہا ہی کہ اگر سنگ یشب کی ایک تختی معدہ کے برابر تراش
کر لٹکائی جاے جس طرح تعویذ گردن مین لٹکاتے ہین معدہ اور مری دونون
کو فائدہ کر دے گا۔

حجر الاساکفہ یہ پتھر اورام اور قروح لثات کو فائدہ کرتا ہی

حجر ارمنی اسکی ماہیت یہ ہی کہ یہ پتھر ایسا ہوتا ہی کہ اس مین تھوڑا سا لاجوردی
رنگ ہوتا ہی اور یہ رنگ لاجوردی خاص اوسکا نہین ہی کہ سطح ظاہر پر محسوس
ہو اور نہ اوسکے گرد اطراف مین کسی خاص جگہ پہ یہ رنگ ہوتا ہی بلکہ ایسا معلوم ہوتا
ہی جیسے اسمین کسیقدر ریگ لاجوردی رنگ کی بھر گئی ہی۔ بیشتر اسکو رنگریز اور
نقاش لوگ بجاے لاجورد کے استعمال کرتے ہین چھونے مین یہ پتھر نرم نرم
معلوم ہوتا ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی دھویا ہوا یہ پتھر
متلی نہین پیدا کرتا ہی اور بے دھویا ہوا متلی پیدا کرتا ہی اور جملہ احوال مین یہ پتھر معدہ
کے واسطے خراب چیز ہی اعضاے نفض سودا کے مسہل مین لاجورد سے

یہ پتھر [illegible] استعمال کرنے سے طریق سیاہ کا استعمال [illegible]
ہوگیا اسلیے کہ [illegible] اسکے استعمال سے [illegible]

حرف طا سے تکملہ

بیان اون دواون کا جو حرف طا سے شروع ہین

طباشیر جسکو ہندی مین بنسلوچن کہتے ہین اور تباکیر بھی کہتے ہین ماہیت یہ دوا
تر بانس کی جڑون کو جلا کر یا خود بخود جلنے سے پیدا ہوتی ہی کہ جسوقت ہوا چلنے لگے
اور جڑین اسکی آپس مین ٹکراتی ہین آگ لگ جاتی ہی طبیعت دوسرے درجہ تک
سرد ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی افعال وخواص اس مین قبض ہی اور قدرے
بھی کرتی ہی کہ اگر معدہ ڈھیلا ہوگیا ہو اوسکے ڈھیلے پن کو دور کر دیتی ہی۔ تھوڑی سی
تحلیل بھی اسمین ہی اور تبرید اسکی تحلیل سے زیادہ ہی بسبب تھوڑی تلخی کے جو اسمین
ہی اور اسی تحلیل اور قبض کی وجہ سے اسکی تجفیف مین شدت ہی۔ طباشیر بھی مثل
گل سرخ کے مرکب القوی ہی اعضاے سر قلاع کو نفع کرتی ہی اور توحش کو
مفید ہی اعضاے چشم اورام گرم یا تر جو آنکھ مین ہون اون کو نفع کرتی ہی
اعضاے صدر قلب کی تقویت کرتی ہی اور خفقان گرم کو اور اوس غشی
کو جو معدہ پہ صفراوی خلط گرنے سے عارض ہوئی ہو اوسکو بھی پلانے سے اور
طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہی توحش اور غم کو بھی مفید ہی اعضاے غذا پیاس
اور التہاب معدہ اور ضعف معدہ کو مفید ہی اور ریزش خلط صفراوی کو بطرف معدہ
منع کرتی ہی اور کرب معدہ کو منع کرتی ہی اعضاے نفض خلفہ صفراوی کو
بند کر دیتی ہی حمیات گرم پتون کو مفید ہی

طرخون بضم طاے مہملہ وبفتح طا بھی آیا ہی اور راے مہملہ ساکن اور خاے معجمہ مضموم
ماہیت مشہور ہی کہتے ہین عاقرقرحا تر خون پہاڑی کی جڑ ہی طبیعت ظاہر ہی
کہ تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی اگرچہ اسمین تخدیر کی قوت بھی ہی۔ اور بعض غیر معتمد
کا قول ہی کہ یہ بارد یابس ہی افعال وخواص رطوبات کو خشک کر دیتی ہی
اور پوچھ لیتی ہی اور اسمین کسیقدر تبرید بھی ہی اعضاے سر جب اسکو چبا کر
منہ مین رہنے دین اور کلی بنجائین قلاع کو فائدہ کرے گی اعضاے صدر
حلق مین درد پیدا کرتی ہی اعضاے غذا دشواری سے ہضم ہوتی ہی اعضاے
نفض شہوت باہ کو قطع کر دیتی ہی۔

طرخشقوق۔ ماہیت اسکی مشہور ہی یہ ایک قسم کاسنی کی ہی طبیعت

اسکی برودت رطوبت سے زیادہ ہی اگرچہ اسمین رطوبت بھی ہی **خواص** سبروی منفتح ہی **اعضاے چشم** دودھا اسکا آنکھ کی سپیدی کو جلا کردیتا ہی **اعضاے غذا** اعتدال اسکا استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہی جگر کے سدون کی تفتیح کرتی ہی **سموم** اکثر اقسام کے زہر کی سمیت کا مقابلہ کرتی ہی۔ اگر بطور ضماد کے لگائی جاوے جس شخص کے بدن مین کسی جانور نے ڈنک مارا ہو خصوصاً بچھو نے اوسکو فائدہ کرتی ہی

طرفا بفتح طاے مہملہ وسکون راے مہملہ وفتح فاے جسکو ہندی مین جھاؤ کہتے ہین **خواص** اس مین قبض اور جلا اور تنقیہ ہی بدون تجفیف شدید کے۔ پانی اسکا جلا بھی کرتا ہی اور مجفف بھی ہی جلا اسکی تجفیف سے زیادہ ہی اور تجفیف اسکی ہمراہ قبض کے ہی۔ پھل اسکا بسبب قبض پیدا کرتا ہی۔ اور جھاؤ مین تھوڑی سی اضافت ایسی ہی جو مازو سے سیر مین نہین ہی۔ اور تمام افعال کے واسطے بجاے مازو کے سیر کے اسکا استعمال کیا جاتا ہی **زینت** جوشاندہ اسکا بطور نطول کے یا بطور لطوخ کے استعمال کیا جاتا ہی جوئین قتل یعنے جون کو قتل کردیتا ہی **اورام وبثور** جھاؤ کی پتی اورام نرم پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی **جراح وقروح** دخان اسکا قروح تر کو اور جدری یعنے چیچک کے دانون کو خشک کردیتا ہی۔ پیسی ہوی پتی اور راکھ اوسکی آگ سے جلے ہوے مقام پر چھڑکی جاتی ہی اور اون قروح پر جو تر ہون پھل اسکا اور خاکستر پھل کی دونون ایسے قروح کو خشک کرتی ہین جنکا علاج دشوار ہی اور گوشت زائد کو سڑا دیتی ہین **اعضاے سر** جوشاندہ جھاؤ کی پتی کا شراب مین بطور مضمضہ کے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور دانتون مین کیڑا لگنے اور سڑ جانے کو منع کرتا ہی خصوصاً جھاؤ کا پھل **اعضاے چشم** جھاؤ کا پھل قائم مقام مازو اور سوت کے امراض چشم مین ہی **اعضاے نفس وصدر** نفث دم یعنے تھوک اور کھنکار کی طرف سے جو چیز بدقت سے نکلتی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی خصوصاً جھاؤ کا پھل **اعضاے غذا** پتلی پتلی شاخین جھاؤ کی جو سرکہ مین گل گئی ہون اون کا لیپ تلی پر لگانا بہت نافع ہی۔ تلی کے مرض مین کسی شراب مین اسکی پتی یا پتلی پتلی شاخین استعمال کیجاتی ہین۔ تلی کے بیمارون کے واسطے اسکے شربت طرح طرح کے بناے جاتے ہین **اعضاے نفض** اسہال کہنہ کو مفید ہوتا ہی۔ اسکے جوشاندہ مین سیلان رحم کا آبزن کیا جاتا ہی۔ اور اسکے مغز کا حمول بھی اوسی مرض کو مفید ہی۔ جھاؤ کا پھل بھی اسی واسطے پلایا جاتا ہی **سموم** پھل اسکا رتیلا کے کاٹنے کو مفید ہوتا ہی

طراتیث بفتح طاے مہملہ و را و الف و کسر تاے مثلثہ اول وسکون یاے تحتانیہ اور آخر مین پھر تاے مثلثہ ہی **ماہیت** یہ ایک لکڑی ہی جسکے ٹکڑے پیچیدہ ایک انگل موٹے ہوتے ہین طول بہت کم ہی بعض مزہ مین قابض رنگ اغبر اوسکی مثل گلنار کے ہی کہتے ہین کہ بلاد بادیہ سے لائی جاتی ہی **خواص** قابض ہی **تمام اعضا** مین حرکت خون کو منع کرتی ہی **آلات مفاصل** جو مفاصل بسبب استرخا کے ڈھیلے ہوگئے ہون انکو قوی کردیتی ہی **اعضاے غذا** استرخاے معدہ اور جگر کو مفید ہی **اعضاے نفض** طبیعت کو بستہ کرتی ہی نزف دم کو بند کرتی ہی اور خون کی آمد جو پرانی ہو اور اغراس یعنے وہ رطوبت جو ہمراہ بچہ کے رحم سے نکلتی ہی پس اوسکو شیر گوسفند مین پکا کر پلانے سے بند کردیتی ہی **ابدال** بدل اوسکا نصف وزن اوسکے پوست بیضہ سوختہ جو چھلی ہوی ہو اور چھٹا حصہ اوسکے وزن کا مازو اور دسوان حصہ اوسکے وزن کا گوند

طلق بفتح طا و لام آخر مین قاف ہی اور جو لوگ لام کو ساکن پڑھتے ہین غلطی کرتے ہین ہان بکسر لام بھی ہوسکتا ہی ہندی مین اسکو ابرک کہتے ہین بعض لوگون نے کہا ہی کہ اسکے پلانے مین خطرہ ہی اسلیے کہ معدہ مین کنارے کنارے یا معدہ کے سوراخون مین چپٹ جاتا ہی اور حلق اور مری مین بھی لپٹ جاتا ہی۔ جب اسکے حلب یعنے وشیدہ کرنے کی حاجت ہو ایک کپڑے مین لپیٹ کر اسکے ساتھ برف کے ٹکڑے خواہ سنگ ریزہ رکھکر اتنا کوٹین کہ محلول ہوجاے اور اگر سنگریزہ رکھنا چاہین [illegible] ہوگا کہ اوسے پانی مین بھگولین۔ اگر کوئی آدمی اوسکا کپڑے مین ملنا چاہے لازم ہی کہ اوسی خرقہ مین رکھکر کسی شیشے مین رکھدین اور جو خاک اوس سے جھڑے اوسکو گوند کے پانی وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرے یہ طریقہ اوسکی غرض کے واسطے ہو وہی مترجم ابرک کے محلول کرنے کا طریقہ کتاب قرابادین مین لکھا جاے گا۔ اور اسکے محلول کرنے کے طریقے بھی بہت بکار آمد ہین ہمارے ملک مین گلروندھے کا ایک ایسا قوی پانی ہی جو بالخاصہ ابرک کو فوراً محلول کردیتا ہی کہ پانی ہوجاتا ہی عبیر کے بنانے والے اچھی طرح اسکو جانتے ہین **اختیار** تکلیس ابرک کی قوت زیادہ ہی اور لطیف بھی زیادہ ہی اور طریقہ تکلیس یعنے خاک کرنے کا اوپر مذکور ہوچکا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** قابض ہی خون کو بند کردیتا ہی نورہ مین استعمال کیا جاتا ہی جیسا فولس وغیرہ نے کہا ہی تاکہ تجفیف نورا کی زیادہ ہوجاے۔ آگ ابرک کو نہین جلا سکتی ہی بدون اون تدبیرون کے جو علم کیمیا مین اور خصوصاً فن اکسیر مین بیان کی جاتی ہین **اورام وبثور** پستان کے ورم اور مذاکیر یعنے آلات مردی کے ورم اور جو ورم پس گوش ہوتے ہین یا تمام ورم جو گوشت نرم کے مقامات پر ہوتے ہین ان سب کو ابتدا مین فائدہ کرتا ہی

اعضاے نفس نفث الدم کو آب بارتنگ کے ہمراہ پلانے سے بند کر دیتا ہی **اعضاے نفض** خون کی آمد جو رحم اور مقعد سے ہو اوسکو اہرک مغسول پلانے اور طلا کرنے سے بند کرتا ہی اور ذوسنطاریا کو نفع کرتا ہی

طحلب بضم طاے مہملہ وسکون حا وضم لام جسکو ہندی مین کائی کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی تالابون مین پانی کے اوپر بھی جمتی ہی اور زمین پر تالابون کے بھی جب پانی خشک ہوجاے کائی پڑجاتی ہی — اور دریا کی کائی مین قبض زیادہ ہی — پتھر پر کائی جمتی ہی جسکو خزاز الصخر کہتے ہین اوسکا ذکر ہم کرینگے **طبیعت** اسکی سرد تر **خواص** طلا کرنے سے ہر مقام کا خون بند کر دیتی ہی — اور دریا کی کائی مین یہ قوت زیادہ ہی **اورام وبثور** اورام گرم اور حمرہ اور نملہ پر لگائی جاتی ہی — اسی طرح وہ کائی جسکے دانہ گول گول مسور کے ایسے ہوتے ہین آرد جو کے ہمراہ اورام مذکورہ پر لگائی جاتی ہی **آلات مفاصل** نقرس گرم اور اوجاع مفاصل جو گرم ہون ان پر لگائی جاتی ہی — اور جب زیت کہنہ مین اسکو جوش دین اور مالش کرین اعصاب کو نرم کر دیتی ہی **اعضاے نفض** قیلۃ الامعا جس مین آنتین پھول جاتی ہین کائی کے ضماد کرنے سے اونکو لاغر کر دیتی ہی

طحال بکسر طاے مہملہ جسکو ہندی مین تلی کہتے ہین **اختیار** ہر ایک جانور کی تلی سے بہتر سور کی تلی ہی لیکن یہ بھی ردی الکیموس ہی **خواص** اس مین کسی قدر قبض ہی اور خون سوداوی پیدا کرتی ہی **اعضاے غذا** چونکہ کثیف ہی لہذا دیر مین ہضم ہوتی ہی

طالیسفر بفتح طاے مہملہ وکسر لام وسکون یاے تحتانیہ وسین مہملہ وفتح فا ورا ے مہملہ جسکو ہندی مین تالیسپتر کہتے ہین **ماہیت** یہ چھلکے ہین ہندوستان سے آتے ہین ان مین قبض ایسا ہوتا ہی کہ زبان کی گرفت کرتے ہین اور تیزی اور تھوڑی سی خوشبو بھی ہوتی ہی — جوہر ارضی اسمین زیادہ ہی اور جوہر لطیف کم ہی **طبیعت** جالینوس کے نزدیک ظاہر نہین ہوا کہ اسمین حرارت ہی یا برودت ایسی جو معتدبہ ہو — بعضون نے کہا ہی کہ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** تجفیف اور قبض اس مین دونون بشدت ہین اور تحلیل بھی ہی اور یہ دوا مرکب ہی بہت سے جواہر سے — اور ارضیت اس مین زیادہ ہی **اعضاے نفض** ذرب یعنے اسہال کہنہ اور قروح امعا اور نزف الدم جو رحم اور مقعد سے ہو اوسکو مفید ہی اور بواسیر کو بھی نفع کرتی ہی اور قروح بھر لاتی ہی —

طریفان ایک گھاس ہی جو ربیع مین پیدا ہوتی ہی تخم اسکا کسم کے بیج کے مشابہ ہوتا ہی جوشاندہ اسکا سانپ کے کاٹے ہوے مقام پر جسوقت ٹپکایا جاے درد ٹھہر جاتا ہی اور اگر کسی جوشاندہ کو عضو سلیم پر ٹپکائین ایسا درد پیدا کرتا ہی — جو سانپ کے کاٹنے سے ہوتا ہی —

طین مختوم بفتح میم وسکون خاے معجمہ وضم تاے فوقانی یہ ایک ولایتی مٹی ہی جس پر مہر کی ہوی ہوتی ہی **ماہیت** یہ مٹی تل احمر کی ایک مقام سے جسکا نام بحیرہ ہی لائی جاتی ہی بحیرہ اوس مقام کا نام اسواسطے رکھا گیا ہی کہ وہ زمین چکنی سبے گیاہ صاف سپاٹ ہی جس مین نہ کسی قسم کی گھاس ہی نہ پتھر ہی عجیب اس زمین کا حال اوسی شخص نے بیان کیا ہی جسنے بچشم خود دیکھا ہی — اس مٹی کو طین کاہنی بھی کہتے ہین یہ نام اسی کا اس واسطے رکھا گیا ہی کہ پہلے دنون مین سواے ایک عورت کے جو کاہنہ تھی اور کوی اسے نہ لاتا تھا — اور اسکو مغیرہ کاہنہ بھی کہتے ہین اسلیے کہ یہ سرخ مٹی ہی جسکو ارطمس خواہ ارطالیس نامے زن کاہنہ اسکو لاتی تھی اور شہر مین لاکر اس کو پانی مین مثل ستو کے گھولتی تھی اور خوب ہلا کر چھوڑ دیتی تھی کہ سیل وغیرہ پانی مین بہجاتا تھا اور خالص مٹی نیچے بیٹھ جاتی تھی پھر اوس پانی کو مع خس و خاشاک وغیرہ کے پھینک دیتی تھی اور جو چیز تہ نشین گاڑھی گاڑھی ہوتی ہی اوس مین سے بھی جسقدر مٹی چکنی چکنی ہوی ہوتی تھی اوسکو لیکر باقیماندہ کو الگ کر دیتی تھی اور اوس مٹی سے ایک گولہ مثل موم کے بنا کر اوسپر مہر کر دیتی تھی — دیسقوریدوس کے نزدیک یہ مٹی بحیرہ کے ایک غار سے نکالی جاتی ہی اور بعد دھونے کے اسکو خون بز کو بہی مین گوندھ کر قرص بنا لیتے ہین — کبھی اس مین آمیزش اور سیل بھی ایسا کر دیتے ہین جو کسی طرح نہین پہچانا جاتا **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جسکی بو سوبا کی سی ہو اور جب لعاب دہن سے اسکو بھگو کر ایسے مقام پر رکھین جہان سے خون نکلتا ہو فوراً بند کر دے اور زبان پر جب اسکو رکھین چپٹ جاے اور اگر کوی ٹکڑا اسکا زبان پر رکھا جاے بے چھڑاے نہ چھوٹے — فولس حکیم کہتا ہی کہ کوی دوا خون کی روکنے والی اس سے زیادہ قوی تر نہین ہی طین شاموس سے بھی زیادہ اس مین قوت ہی یہانتک اسکی قوت زیادہ ہی کہ اگر اعضا مین ورم گرم ہو خصوصًا وہ اعضا کہ جو نرم ہین وہ اس مٹی کی قوت کو برداشت نہین کر سکتے اور ایک قسم کی خشونت ان اعضا کو اس سے محسوس ہوتی ہی — یہ مٹی برودت پیدا کرتی ہی اور معزی ہی **اورام وبثور** ابتدائے اورام گرم مین نفع کرتی ہی **جراح وقروح** تازہ جراحات کو مندمل کر دیتی ہی اور جو قروح دشواری سے مندمل ہونے والے ہون اون مین گوشت بھر لاتی ہی — جلے ہوے مقام کو قرحہ پڑنے سے منع کرتی ہی اور اگر قرحہ پڑگیا ہو تو اوسکو اچھا کر دیتی ہی **آلات مفاصل** انتشار اندرونی کے پھٹ جانے سے بروقت

گر پڑنے کے اوپچے مقام سے حفاظت کرتی ہی اور اگر شکستگی اعضا میں پہونچی ہو تو اسکو درست کر دیتی ہی - مواد کی ریزش کو دونون ہاتھ اور پاؤن کی طرف روکتی ہی جسے اعضا کے سڑ جانے کو منع کرتی ہی **اعضاے سر** نزلہ کو منع کرتی ہی نقرس سے جو رطوبت بہتی ہو اور ناسور سے اوسکو روکتی ہی **اعضاے صدر** اندرونی اعضا کو کہ پہنچے جو صدمہ پہونچے اوسکی حفاظت کرتی ہی اور سل کو نفع کرتی ہی نفث الدم کو مفید ہی اور قرحہ خراب کو خشک کر دیتی ہی **اعضاے نفض** [illegible] امعا جو خبیث ہو جیسے کسی مادہ خبیث کے جہت سے خراش پیدا ہو گیا ہو اوسکو پلانے سے او حقنہ کرنے سے دونون طرح سے مفید ہی خصوصاً اگر پہلے ماء العسل سے حقنہ کیا گیا ہو جس مین نمک ملا ہو بعد اوسکے نمک پانی سے حقنہ کرین اوسکے بعد طین مختوم کا حقنہ کیا جاے **سموم** تمام سموم کا مقابلہ کرتی ہی اور تمام جانورون کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کی سمیت کا شراب ملا کر پلائی جاے یا سرکہ ملا کر لگائی جاے - خالص طین مختوم اگر پلائی جاے متلی ہوتے ہوتے قے ہو جاے گی اور زہر نکل آوے گا - خصوصاً اگر پہلے سے پلائی گئی ہو - جالینوس کہتا ہی دوا جو طین مختوم ملا کر بنائی جاتی ہی اسکا تجربہ ارنب بحری اور ذراریح سے کہ زہر مین بیٹھ گیا ہی یہ اثر دیکھا کہ فوراً براہ قے اوسکو نکال دیتی ہی - اور دیولس [illegible] کے کاٹنے مین شراب ملا کر اسکا تجربہ کیا ہی اور سانپ کے کاٹنے مین سرکہ ملا کر طین مختوم کو طلا کرکے اوسپر برگ اسقوردیون یا قنطوریون کو رکھا ہی

طین مطلق ہر قسم کی مٹی کی طبیعت یہ ہی کہ برودت پیدا کرتی ہی جو اوسکی طبیعت ہی وہ جلا پیدا کرتی ہی اور نیز دل ایسی زمین کا جسپر دھوپ زیادہ رہتی ہی ایسے ابدان کو جو ڈھیلے ہو گئے ہون خشک کر دیتا ہی اور اسکی تجفیف مین لذع نہین ہی اسلیے کہ اس مین تفریق نہین - اور اگر اسمین کوی چیز نہ ملے ہو سواے جلائی ہوئی مٹی کے جیسے اینٹ یا اون دیوارون کی مٹی جو دھوپ کی تیزی سے جل گئی ہون ایسی مٹی مین قوت محللہ بھی ہوتی ہی پھر اگر ایک مرتبہ دھو ڈالی جاے تجفیف معتدل پیدا کرے گی جو حرارت اور برودت مین لطیف ہو **زینت** ڈھیلے گوشت کو سخت کر دے گی **اورام وبثور** قیروطی ملا کر اورام اور صلابات پر لگائی جاتی ہی - **اعضاے غذا** جلی ہوی دھوپ کی مٹی استسقا اور تلی کے بیمارون کو پلائی جاتی ہی بس بخوبی نفع کرتی ہی اور استسقاء لحمی کو بالکل دور کر دیتی ہی

طین ارمنی یہ مٹی سرخ مائل بہ زردی ہوتی ہی بہت مشہور ہی اور آلائی جو ایک قسم ہی اسکی یہ فصل مین طین ارمنی کے قریب ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** خون کی آمد کو بند کر دیتی ہی اسلیے کہ تجفیف مین نہایت درجہ کی ہی **اورام وبثور** طاعون کے اورام کو پلانے اور طلا کرنے سے نفع کرتی ہی [illegible] اور [illegible] کو روکتی ہی **جراح وقروح** جراحات مین [illegible] **اعضاے راس** [illegible] نزلہ کو منع کرتی ہی اور قلاع کو منع کرتی ہی **اعضاے** [illegible] کو نفع کرتی ہی اسلیے کہ [illegible] - [illegible] نزدیک پیدا ہوا ہو اسکی بھی [illegible] دوا ہی **اعضاے نفض** قروح امعا اور اسہال اور [illegible] اور دبائی بیمارین [illegible] - [illegible] کو ارمنی پینے کی تھی کہ وہ اسکو [illegible] ہی کے پینے سے وباے عظیم سے نجات پائی [illegible] اوس مین کوی شراب [illegible] اور اس سے پہلے شربت مین اسکا اسکو بھی شرکت [illegible]

طین شاموس [illegible] مٹی بھی اوسکی ایک قسم ہی **ماہیت** جالینوس کہتا ہی کہ ہم سپید مٹی لی اوس قسم کا استعمال کرتے ہین جسکا نام کوکب شاموس ہی - اور مین کہتا ہون کہ بہت سے آدمی خیال کرتے ہین کہ یہ کوکب شاموس [illegible] طلق ہی جیلق کا تذکرہ ایسے لوگ جنکو یہ تحقیق سے ہی اس طرح پر کرتے ہین [illegible] سے بلاد یونان [illegible] **افعال وخواص** طین شاموس کو جالینوس [illegible] کہ خون کے بند کرنے مین مثل گل مختوم کے ہی اور بہت سے فوائد مین بھی اوسی کے مثل ہی طین شاموس مین جو ایک گل مختوم سے زیادہ ہی - دونون پستان [illegible] ورم [illegible] فائدہ کرتی ہی اسلیے کہ یہ سپک زیادہ ہی بلکہ سپکی اوسکی بہت بڑھی [illegible] اور لزوجت اسکی گل مختوم سے زیادہ ہی اور گل مختوم قوت مین اس سے بڑھی ہوی ہی **طبیعت** طین شاموس مین سپیدگی اور لزوجت ہی اور مغری ہی دھونے کی محتاج نہین ہی تبرید اس مین تھوڑی ہی اور تسکین زیادہ کرتی ہی **اورام وبثور** ابتدا مین اورام گرم کو بہ نسبت اور اقسام ورم کے زیادہ روکتی ہی اور جب نفع کرتی ہی تو اسمین خشونت ایسی نہین محسوس ہوتی جس سے تشنج پیدا ہو جیسے گل مختوم مین محسوس ہوتی ہی **جراح وقروح** چونکہ اس مین چپک زیادہ ہی لہذا قروح کو نفع نہین کرتی ہی خصوصاً اون قروح کو جو آگ کے جلنے سے پڑ گئے ہون جیسا گل مختوم کا فائدہ ہی **آلات مفاصل** ابتداے نقرس مین طلا کرنے سے نفع کرتی ہی **اورام وبثور** دونون پستان کے ورم کو اور جو ورم بیس گوشی ہوتے ہین

اون کو مفید ہی اعضاے نفض شگافتہ ہونے سے زخم کے جو خون جاری ہو خواہ او قسم کی آمد خون کی ہو اوسکو نفع کرتی ہی

طین ماکول جسکو طین خراسانی کہتے ہین اور نیشاپوری بھی اسیکا نام ہی **افعال وخواص** معدہ ڈالتی ہی مزاج کو فاسد کرتی ہی مگر فم معدہ کو قوی کردیتی ہی اور بدہضمی اور خرابی طعام کو رفع کرتی ہی باینہمہ مجھے پسند نہین ہی کہ یہ مٹی کہائی جاسے - قی کے روکنے مین اسکی خاصیت عجیب ہی - لیکن جو شخص مدعی ہی کہ یہ طیب نفس پیدا کرتی ہی پس یہ دعوی بنسبت اون لوگون کے صحیح ہو سکتا ہی جو اسکے مشتاق ہوتے ہین اور جنکو اس مٹی کہانے کی خواہش ہو جس طرح طیب نفس اون لوگون کو حاصل ہوتی ہی جو اپنی شہوت اور خواہش پر کامیاب ہو کر فرحت حاصل کرتے ہین

طین بلد المصطکی خواص اسکے یہ ہین کہ جالی ہی اور غسال ہی گوشت کو اوگا دیتی ہی جیسا لوگون نے کہا ہی -

طین قریطی اسکے افعال وخواص یہ ہین کہ ہوائیت اسمین زیادہ ہی اور جتنے اقسام مٹی کے اوپر مذکور ہو چکے ہین اونہین کے مشابہ ہی مگر قوت اسکی سب سے زیادہ ضعیف ہی اور بہلا بدون لذع کے کرتی ہی اور جو اس مین [illegible] ہوتی ہی - **اعضاے چشم** قروح چشم کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** تسہیل ولادت کرتی ہی بنا بر قول بعض لوگون کے اور حاملہ عورتون کو اسقاط سے بچاتی ہی جب اون کے بدن پر اسکی تعلیق کیجاسے -

طین قیمولیا الکبرقات یہ بھی کہریا مٹی ہی **خواص** یہ خالص مٹی اگر ملے اوسکے منافع بہت ہین اس مین تبرید اور تحلیل ہی اور دہونے کے بعد تحلیل کی قوت اسکی باطل ہو جاتی ہی **اورام** و**بثور** سرکہ ملا کر مقعد کے نیچے جو ورم ہوتے ہین اون پر لگائی جاتی ہی **جراح** و**قروح** ابتداے سوختگی آتش پر اگر لگائی جاسے قرحہ پڑنے سے منع کرتی ہی -

طین الکرم یہ مٹی سیاہ مثل کوئلے ہوتی ہی **خواص** مجفف ہی اور اسکی تجفیف مین کچھ لذع نہین کہ لذع پیدا ہو اور باینہمہ اسمین تہوڑی سی تحلیل بھی ہی

طین المغرہ یہ وہی سرخ مٹی ہی جسکا بیان طین مختوم مین بھی ہوا ہی **اختیار** بہتر وہی ہی جو بغداد سے آتی ہی اور صاف وپاک ہو کسی چیز کی آمیزش نہو سرخی رنگ کی گہری ہو **خواص** فولس نے کہا ہی کہ یہ مٹی افعال قبض اور تجفیف مین گل مختوم سے بہتر ہی **جراح** و**قروح** زخمون کو مندمل کردیتی ہی **اعضاے نفض** پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتی ہی - نیم برشت انڈا کہا کر جو اسکو سادہ ... کرتی ہی

معص اسہال کرتی ہی اور بہت فائدہ کرتی ہی

حرف یا

--- جو دوائین شروع ہوتی ہین حرف یا سے اون کا بیان

یبروح بفتح یا وسکون بائے موحدہ وضمہ را ے مہملہ وسکون واو آخر مین جیم ہی **ماہیت** لفاح بری کی جڑ ہی اور یہ جو ہی اور ہر ایک لفاح کی جڑ جو بڑی ہو مشابہ صورت مین آدمی کے ہوتی ہی اور اسی واسطے اسکا نام یبروح رکہا گیا ہی اسلیے کہ یبروح نام ایک بت کا ہی یعنے نام اوس نباتات کا ہی جو آدمی کی صورت پر ہو عام اس بات سے کہ جس معنے پر یہ لفظ دلالت کرتا ہی اوس معنی کا وجود ہو یا نہو اور جہت سے الفاظ ایسے ہین جو معانی غیر موجودہ پر دلالت کرتے ہین - صورت اوس یبروح کی جو پائی جاتی ہی یہ ہی کہ ایک لکڑی بہ رنگ اغبر ہوتی ہی جسکے ریشے جدا جدا اور بڑے بڑے مثل قسط کبیر کے ہوتے ہین اور ٹوٹنے مین اون کے دشوار نہین ہوتی **طبیعت** تیسرے درجہ مین سرد ہی اور یبوست اوسکی بہی تیسرے ہی درجہ تک پہنچتی ہی - اور اس مین تہوڑی سی حرارت بہی ہی جیسا بعض لوگ گمان کرتے ہین - مگر جڑ اسکی مجفف قوی ہی جڑ کا چہلکا ضعیف الاثر ہی اور پتی خشک وتر دونون طرح مستعمل ہوتی ہی پس نفع کرتی ہی - اور خود لفاح مین رطوبت ہی **خواص** مخدر ہی اور رطوبت اس مین دو طرح سے نکلتی ہی ایک تو وہ جو بطور آنسو کے خود بخود ٹپکتی ہی اور دوسری رطوبت وہ ہی جو نچوڑنے سے نکلتی ہی اور یہ دوسری رطوبت یعنے عصارہ اوسکا پہلی رطوبت یعنے آنسو سے قوی ہی - جس شخص کے کسی عضو خاص کا کاٹنے کا قصد ہو تین ابولوساست اسی دوا کا کسی شربت مین ملا کر اوسکو پلا دین تا کہ اوسکو سبات عارض ہو اور بے حس ہو جاے پس عضو کو کاٹ ڈالین - یہ بہی کہتے ہین کہ اگر اسکی جڑ مین چہ گہنٹے ہاتہی دانت کو جوش دین نرم ہو جاے گا اور اوس سے ہر چیز کا بنانا آسان ہو جاے گا **زینت** اسکے پتے سے ایکہفتہ برش کی مالش کیجاتی ہی پس زائل ہو جاتا ہی اور قرحہ نہین پڑتا خصوصا اگر ہر اپتا ملجاے - لفاح کا دودہ مرمش اور کلف کو بدون لذع کے قلع کرتا ہی **اورام** و**بثور** اورام صلب اور دبیلہ اور خنازیر پر اسکا استعمال کیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی - اور جب اسکی جڑ کو آہستہ آہستہ کوٹ کر سرکہ ملا کر حمرہ پر لگائین اوسکو دور کر دے گی **آلات مفاصل** آرد جو کے ہمراہ درد ہاے مفاصل کے واسطے مفید ہی **اعضاے سر** بیہوشی پیدا کرتی ہی نیند لاتی ہی شراب مین اگر اسکو ڈالدین نشہ تیز کر دیتی ہی کبہی اسکا حمول مقعدین کرتے ہین بہی

سبات پیدا ہوتا ہی سونگھنے سے بھی اسکے غشی پیدا ہوتی ہی یہ اثر اوسی لفاح کا ہی جسکا بیج پیلا ہوتا ہی اور جسمین ساق یا ڈالیان نہین ہوتی ہین اور اسی کو قسم نر کہتے ہین سوا اور مادہ قسم دوسری طرح کی ہی۔ بہت استعمال کرنا لفاح کا اور بہت سونگھنا اسکا سکتہ پیدا کرتا ہی خصوصاً اوس لفاح کا جو سپید ہو۔ بیداری مفرط کے دفع کے دور کرنے کے واسطے لفاح کا شربت بنایا جاتا ہی تاکہ یہ مرض دور ہوجاوے اور اس شربت بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ پوست بیخ لفاح تین من جو برابر ڈیڑھ سیر کے ہی اسکو ایک سطر لیطوس شراب شیرین مین جو برابر خم اوسط کے ہی بھگو کر شربت تیار کرتے ہین اور بقدر تین قوانسات جو برابر ساڑھے بارہ تولہ کے ہی پیتے ہین۔ کبھی اس طرح پر بھی یہ شربت بناتے ہین کہ پوست بیخ لفاح کو کسی شربت مین اسقدر جوش دیتے ہین کہ قوت لفاح کی اوس مین آجاوے پس بیہوش کرنے کے واسطے زیادہ مقدار اور سلانے کے واسطے کم مقدار پلاتے ہین۔ ایک قوم اطبانے ایسے بیہوش کے ہوش مین لانے کے واسطے یہ تدبیر تجویز کی ہی کہ بہت زیادہ ٹھنڈے پانی مین اوسکو بٹھاتے ہین تاکہ اوسکو افاقہ ہوجاوے اور مجھے گمان ایسا ہی کہ یہ تدبیر اسواسطے تجویز کی گئی ہی تاکہ حرارت یکجا ہوجاوے مترجم ابن ابی صادق نے لکھا ہی کہ برف کے حوض مین مفلوج کو ڈبو دیا حرارت باہر نکلنے سے سدہ کی تحلیل ہوگئی اور فالج کا مرض جاتا رہا **اعضائے چشم** آنسو اسکا درد شدید مین آنکھ کے سکون پیدا کرتا ہی۔ اور پتا اسکا بھی بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی **اعضائے غذا** آنسو اسکا ایک اوقیہ ماء العسل مین ملا کر پلانے سے قی کی راہ سے مرہ اور بلغم کا اخراج کرایا جاتا ہی جس طرح خربق کے پلانے سے بھی یہی اثر ہوتا ہی **اعضائے نفض** نصف اوبولوس جو برابر کے ہی اسکا آنسو حمول کیا جاتا ہی حیض اور ادرار کرتا ہی اور جنین کو نکال دیتا ہی۔ تخم لفاح رحم کو پاک کر دیتا ہی جسوقت پلایا جاوے۔ اور گندھک مین اسکو بے آگ دکھائے ہوئے عورت کو حمول کرائین تو نزف رحم کو قطع کر دے گا۔ لفاح کا دودھ بلغم اور مرہ کا مسہل ہی۔ اگر لڑکا غلطی سے لفاح کو تناول کر جاوے تو سستی اور سبات طاری ہونگے اور بسا اوقات اس سے لڑکا مرجاتا ہی **سموم** شہد اور زیت ملاکر نیش کے مقامات پر لگایا جاتا ہی یہ بھی کہا گیا ہی کہ یبروج اور خصوصاً وہ قسم اوسکی جو مشابہ اوس یبروج کے ہی جسکا پتا سپید ہوتا ہی فرق اسی قدر ہی کہ یہ پتا چھوٹا ہی پس یہی یبروج فادزہر اوس ملکوکا ہی جو سم قاتل ہی اور جو یبروج ایسی قاتل ہی اوسکے قاتل ہونے سے پہلے اور بعد تناول کے یہ اعراض پیدا ہوتے ہین اختناق رحم ہوتا ہی اور چہرہ سرخ ہوجاتا ہی اور آنکھین پتھرا جاتی ہین اور بدن پھول جاتا ہی جیسے مست آدمی کا حال ہو علاج اوسکا گھی اور شہد کھلانا اور قی کرانی۔

یبیون تافیسا کو کہتے ہین جو سداب کوہی کا گوند ہی

ینبوت بفتح یا و سکون نون و ضم بائے ابجد و سکون واو و آخر مین تائے قرشت ہی **ماہیت** یہ خرنوب نبطی ہی اور باب خائے معجمہ مین اسکا حال لکھا گیا ہی **طبیعت** برودت اور حرارت دونون کی آمیزش کی ہی اور یبوست دوسرے درجہ کی ہی **خواص** قوت اسکی یہ ہی کہ قبض بدون لذع کے پیدا کرتی ہی **اعضائے نفض** خلفہ کو منع کرتی ہی **سموم** جوشاندہ اسکا مخمورون کو قتل کرتا ہی

یاسمین جسکو ہندی مین چنبیلی کہتے ہین **طبیعت** سپید چنبیلی زرد چنبیلی سے زیادہ گرم ہی اور زرد چنبیلی ارغوانی سے حرارت مین زیادہ ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ جملہ اقسام اسکے دوسرے درجہ مین گرم خشک ہین **خواص** رطوبات کی تلطیف کرتی ہی اور مشائخ کو تیل اسکا نفع کرتا ہی **زینت** کلف کو دور کردیتی ہی تازہ ہو یا خشک ہو اور صفرا یعنی پیلیا اسکے زیادہ سونگھنے سے پیدا ہوتا ہی **آلات مفاصل** روغن اسکا امراض باردہ کو مفید ہی جیسے ہین ہو اور شیوخ کو فائدہ کم کرتا ہی **اعضائے سر** بو اسکی درد سر پیدا کرتی ہی اور عجیب طرفہ یہ بات ہی کہ جو درد سر بلغم لزج سے پیدا ہوا ہو اوسکو سونگھنے سے چنبیلی کے خوشبو دور بھی کردیتی ہی خالص روغن چنبیلی کو اوہر گرم مزاج آدمی سونگھے اور فوراً نکسیر جاری ہوجاتی ہی

یتوع بفتح یا و ضمہ تائے قرشت و سکون واو و آخر مین عین مہملہ ہی **ماہیت** جو نبات اور بوٹی شیردار ہو اور دودھ اوسکا گرم اور دست آور اور مقطع اور محرق ہو اوسکو یتوع کہتے ہین۔ اور مشہور سات نام کے یتوعات ہین عشر اور شبرم اور لاعیہ اور عرطنیثا اور ماہودانہ اور مازریون اور قنطافلون جسکی پانچ پتیان ہوتی ہین یہ ساتون یتوعات زہر قاتل ہین۔ بیشتر غرض طبیب کی متعلق انکے دودھ سے ہوتی ہی کبھی اور اقسام یتوع کے بھی ایسے دستیاب ہوتے ہین۔ جو ان ساتون مین داخل نہین ہین جیسے ایک قسم اذان الفار کی اور ایک قسم لبلاب کی اور ایک قسم فرفخ صحرائی وغیرہ کی۔ جب لبن یتوع بلاقید بولا جاوے مراد اوس سے شیر لاعیہ ہوگی اور شاید کہ یہ بھی مراد ہو جسکو تریاق فرادی اور بوسنجی کہتے ہین یہ بھی کہتے ہین کہ یتوع کی سات قسمین ہین سب سے زیادہ تیز وہ یتوع ہی جو نری ہی اور اوسکا نام خارافلیس رکھا گیا ہی اسکے بعد جو یتوع کی اور قسم ہی سب مادہ کہلاتی ہین۔ سب یتوعات سے قوی تر وہ قسم ہی جو آس کے مشابہ ہی اور اوسکو مورسینطیس کہتے ہین اور اسکے بعد یتوع صخری ہی جو پتھرون کے بیچ مین پیدا ہوتا ہی اوسکے بعد وہ یتوع ہی جو مشابہ نوصیر کے ہوتا ہی اور یہ چوڑی پتی کے نام سے مشہور ہی اوسکے بعد وہ یتوع ہی جو کہیرے کے مشابہ ہوتا ہی

اور اسکا نام قوقار بیباس رکھا جاتا ہی یعنے سروی شکل ہی اوسکے بعد یتوع ساحلی جسکو
بحری کہتے ہین اسلیے کہ وہ اونھین مقامات مین پیدا ہوتا ہی جو دریا سے قریب ہین - و مادہ
یہ اوسی حکیم نے کہا ہی کہ یتوع قوی تر وہی ہی جو تر ہو اور اوپر اوسکا ذکر ہوچکا ہی اور بحری
اوسکی ہوتی شاخین اوسکی پتلی ایک ہاتھ تک لانبی مائل بسرخی ایسے دودھ سے بھری
ہوتی ہین جس مین تیزی اور حدت ہی یہی شاخین زیتون کی ٹہنیون سے مشابہ ہوتی ہین
مگر لانبی زیادہ اور باریک ہوتی ہین اور ایسی زمین مین پیدا ہوتی ہین جو سخت اور کھردری
اور پہاڑی زمین ہو - مادہ قسم یتوع کی وہی ہی جسکا نام افعی رکھا گیا ہی اور جوزی
بھی اسکو کہتے ہین اور یہ بھی ہی کہ یہ بوٹی مشابہ اوس گیاہ کے ہوتی ہی جسکو خار اکبر کہتے
ہین - سرے اسکی پتیون کے خاردار ہوتی ہین اور جڑ سے اسکی شاخین بالشت بالشت
بھر لانبی نکلتی ہین - ایک سال اس مین پھل آتا ہی اور ایک سال نہین آتا ہی یہ پیڑ
بھی ایسا ہوتا ہی کہ اسمین لبن ہی اور احزوث کے مشابہ ہی مگر یہ قسم پہلی قسم سے قی
لانے مین کمتر قوت رکھتی ہی - مقام روئیدگی اسکا بھی وہی ہی جہان وہ قسم نر پیدا
ہوتی ہی - دریای قسم یتوع کی جسکو خشخاشی بھی کہتے ہین اوسکی شاخین ایک بالشت
طول لانی مائل بسرخی اور سیدھی کھڑی ہوتی ہین شمار مین پانچ یا چھ ہوتی ہین اون
شاخون پر چھوٹی چھوٹی پتیان باریک لانبی مشابہ السی کی پتیون کے ہوتی ہین
اور پھل اوسکا مٹر کی صورت پر ہوتا ہی اور پتی اوسکی سرے کی دوہری اور گول
ہوتی ہین پھول اوسکا سپید ہوتا ہی - اسی حکیم نے کہا ہی کہ ازین قبیل ایک یتوع
اور بھی ہی جسکو شمشش کہتے ہین وہ مثل حزفہ کے ہوتا ہی مگر اسکی پتی نہ زیادہ باریک اور
گول ہوتی ہی اسکی جڑون سے بہت سی شاخین سرخ سرخ دودھ بھری ہوی
نکلتی ہین اگر شمار کیجایئن تو چار یا پانچ ہونگی - اسکی شاخون کا حجم سویہ کی شاخون
کا سا ہوتا ہی انھین شاخون مین اسکا پھل بھی ہوتا ہی - مقام روئیدگی اس یتوع
کا ویرانہ اور گرد اگرد شہرون کے جو زمین ہی اکثر ایسے ہی مقام مین اوگتی ہی یتوع
کی وہ قسم جسکا نام سروی یعنے رکھا ہی اوس کی شاخ بقدر ایک بالشت خواہ
اوس سے بڑی طول مین ہوتی ہی اور برگ اوسکی مشابہ برگ سرو اور صنوبر کے
ہی مگر پتلی زیادہ ہوتی ہی اور رطوبت بھی اوس مین زیادہ ہی - صحرای یتوع جسکا نام
سنجری رکھا گیا ہی اوسکی پتی چھوٹی آس کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی اور مشابہ یتوع
ذکر کے اور یہ قسم ایسی ہی کہ اوپر کی طرف اس مین نمی زیادہ ہوتی ہی حجم اسکا بڑا
ہوتا ہی - یہان ایک اور یتوع کا بیان کیا جاتا ہی جو مشابہ کھیرے کے ہی اوسکی جڑ
اور پتی دونون مائیت کی مسہل ہین **اختیار** سب سے زیادہ قوی جو چیز ہو

یتوع مین ہی دودھ اوسکا پھر اوسکا بیج پھر اوسکی جڑ پھر اوسکی پتی - اور جب لبن یتوع
بلا قید بولا جاے اوس سے لاغیہ کا دودھ سمجھنا چاہیے **طبیعت** جوتھے درجہ مین
گرم خشک ہی یہ طبیعت دودھ کی ہی اور سواے دودھ کے اور اجزا یتوع کے دوسرے
درجہ سے تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی **خواص** قرحہ ڈالتی ہی قتال ہی - جب اسکا
دودھ کسی حوض مین ڈال دیا جاے جتنی مچھلیان اوس مین ہون سب مرکر اوپر
تیرنے لگین **زینت** توث اور سے اور خیلان اور جتنی اقسام کے گوشت زائد
ناخون کی طرف ہوتے ہین سب کو اوڑا دیتا ہی دودھ اوسکا ایسا تیز ہی کہ اگر بالون
پر لگایا جاے بالون کو تراش ڈالتا ہی خصوصا اگر دودھ کو لگا کر دھوپ مین بیٹھین
اور بعد گر جانے بالون کے جو اور بال نکلینگے کم زور ہونگے اور اگر مکرر یہی دودھ
اسی طرح بالون پر لگایا جاے پھر اوس مقام پر بال نہ جمینگے - کبھی اس دودھ کو
زیت مین ملاتے ہین تاکہ اوسکا ضرر کم ہوجاے اور اوسکی سمیت کی تیزی ٹوٹ جاے
اور بعد زیت ملانے کے بال مونڈنے کے واسطے استعمال کرتے ہین **اورام و
بثور** اسکی جڑین سرکہ ملاکر ضماد کرنے سے اون صلابات کی تحلیل کرتی ہی جو ناخون
کے گرد ہوتے ہین - اور رداد کو اوکھیڑ کر دور کردیتی ہین اور قروح متعفنہ اور اون
قروح کی جو سڑ گئے ہون اصلاح کرتی ہین جب ان جڑون کو قیروطی مین داخل کرکے
اور سوکھی کھجلی جو مادہ سوداوی سے ہو اور نار فارسی اور آکلہ اور غنغرانا جو ایک
ورم خاص ہی ان سب کو دور کردیتی ہین **اعضاے سر** دودھ اسکا اوس
دانت پر ٹپکایا جاتا ہی جو سڑ گیا ہو پس اوس دانت کو ریزہ ریزہ کرکے گرا دیتا ہی
اور بہتیرا اس دودھ کے ساتھ قطران بھی ملا دیتے ہین تاکہ قوت اس دودھ کی بڑھ
جاے اور بہتر یہ تدبیر ہی کہ جو مقام صحیح ہو اوسپر موم لگا دیا جاے تاکہ اس دودھ
کے ضرر سے بچا رہے بعد اوسکے پھر یہ دودھ اوس دانت مین ٹپکایا جاے - اگر
اسکی جڑ سرکہ مین جوش دیکر کلی کیجاے دانتون کا درد تھم جاتا ہی **اعضاے
چشم** دودھ اسکا ناخونہ کو نکال دیتا ہی اور دور کردیتا ہی **اعضاے نفض**
سے بواسیر کو گرا دیتا ہی اور بلغم اور مائیت کا اسہال کرتا ہی - اگر اسکے دودھ
کے دو یا تین قطرہ انجیر پر ٹپکا کر اوسکو سکھالین پھر اوس انجیر کو تناول کرین تو
مسہل ہوجاے گا اسی طرح اگر آرد جو مین یا روٹی مین اس دودھ کو ملاکر کھلائین
- اگر تنہا یہ دودھ پیا جاے اور کچھ اسمین ملانا مناسب ہی کہ قیروطی یا موم اور
شہد مین رکھکر اسکو تناول کرین تاکہ منھ اور حلق مین زخم نہ ڈالے - کبھی پتلی پتلی
شاخین تازہ یتوع کی لیکر کسی ٹھیکرے پر تھوڑا تھوڑا اوسے بریان کرکے پیستے ہین

اور بقدر دو کرسنہ آرد جو ملاکر اوس پر تھوڑا سا پانی ڈال کر پلاتے ہین اور بہری شلغم
اس واسطے دیتے ہین کہ سوختگی کا بد ضعیف ہو جاتی ہین — جو قسم اسکی بنام کرفنون
ہے وہ اوسکی شاخین سایہ مین سکھا کر اوسکے چھلکے اتار لیتے ہین اور بوزن نوکتہ
سے شراب کہنہ مین شبانہ روز بھگوکر چھان صاف کرتے ہین اور بلغم پلاتے ہین
پس ہوون اوجیت کے دست آتے ہین ابدال بدل اوسکا ماہیت اور طعم کے نکالنے
سے چندورن اوسکے برسا او دو ثلث وزن اوسکا کیپنی ہو

حرف کاف

سمین دوا دون کا شروع ہی حرف کاف سے ہے اونکا بیان

کافور — ماہیت اسکی مشہور ہے اور چند اصناف کا ہوتا ہے قیصوری اور ریاحی
اوسکے بعد آزاد اور اسفرک ہوتا ہے پتلا پتلا ہوتا ہی یا کبود ہوتا ہی وہ وہی ہی جس مین اسکی
لکڑی کے تنکے مشے ہوتے ہین — بعض آدمیون نے کہا ہے کہ اسکا درخت بہت بڑا
ہوتا ہے جسکے سایہ مین بہت سی خلقت آرام پاتی ہے — پس اوسکی طرف سوا ے کہ
بہت ساملوم کے سال بھر مین اور کسی وقت نہین پہونچتا ہی اور یہ درخت جنگلی اور دریائی
ہوتا ہے یہ بات بنا بر زعم اوس شخص کے ہے جسکا قول ابھی لکھا گیا ہے — لکڑی کو اسکی ہمنے
بھی اکثر دیکھا ہے کہ سپید اور بودی سبت ہوتی ہی اور سبک بھی ہوتی ہی اکثر اوسکے
اندر کے شگافون مین کسی قدر نشان جرم کافور کا پایا جاتا ہی **طبیعت** تیسرے
درجہ مین سرد خشک ہی **نفعیت** کافور کے استعمال سے پیری کے آثار بہت جلد
نمایان ہوجاتے ہین **اورام وبثور** اورام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے —
اعضاے سر سرکہ ملاکر ناس لینے سے نکسیر کو بند کردیتا ہی خواہ کچھ ہی جو ہارے کا
پانی ہو خواہ آس کا پانی یا بادروج کا پانی ملاکر — اور درد سر جو گرمی سے ہو اوسکو بھی نفع
کرتا ہی کہ جسکے ہمراہ تپ بھی ہو — بیداری مفرط پیدا کرتا ہے — گرم مزاج آدمیون کے
حواس کو قوی کرتا ہی قلاع کو بہت مفید ہی **اعضاے چشم** آشوب چشم جو گرمی سے ہو
اوسکی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی **اعضاے نفض** قاطع باہ ہی اور سنگ گردہ اور
سنگ مثانہ پیدا کرتا ہی خلفہ صفراوی کو بند کردیتا ہے

کندر بضم کاف وسکون نون وضم دال مہملہ آخر مین رائے مہملہ **ماہیت** اسکی
مشہور ہی اور اقسام کے گوندسے اسمین میل کردیتے ہین اور راتینج بھی اسمین ملادیتے
ہین — کندر کی خاصیت یہ ہی کہ آگ پر ڈالنے سے شعلہ دیتا ہی اور راتینج کو آگ پر
ڈالنے سے دھوان اوٹھتا ہی شعلہ نہین اوٹھتا ہی اسی طرح جس چیز کا میل کندر مین
ہو شعلہ نہین دیتی ہی — ایک قسم کندر کی ہندی مائل بسبزی ہوتی ہے اور ایک قسم کندر کی
گول ہوتی ہے جو بہت جلد دب جاتی ہی بعد اوسکو کسی سانچے مین رکھکر دباتے ہین کہ
گول ہو کر چپکنے لگتی ہے اسی واسطے جسوقت پرانا ہوجاتا ہی رنگ اسکا سرخ ہوجاتا
ہی — ایک قسم اسکی جیسہ دقی ہے جولین شکم شکل مستطیل کے ہی کندر کی کئی جزین قشر
ہین لبان جو شکل گوند کے ہوتا ہے اور دقاق جو شکل آٹے کے ہی اور قشار یعنی چھلکے اور
تراشے کی شکل پر ہوتا ہے اور دخان — اور اسکے درخت کے کل اجزا کا بھی استعمال
ہوتا ہی خصوصا اس درخت کے پتون کا اور ہر ایک چیز میل کرکے اوسکو خراب بھی
کردیتے ہین **اختیار** بہتر وہی ہی جو کندر نر ہو سپید اور مدحرج اندر سے دبق کی جو
ہو اور توڑنے سے اندر کا رنگ سنہری برآمد ہو **طبیعت** قشار کندر مجفف دوسرے
درجہ مین ہے اور برودت اسکی کندر سے کسی قدر زیادہ محسوس ہوتی ہی اور دوسرے
درجہ مین گرم ہے اور پہلے درجہ مین مجفف ہی اور پوست اوسکی مجفف ہے تیسرے درجہ
تک **افعال وخواص** کندر کی تجفیف قوی نہین ہے اور نہ اسمین قبض ہے اور اگر
ہو بھی تو ضعیف قبض ہی اور تجفیف قشار کندر مین ہے — کندر مین انضاج کی بھی قوت
ہی اور یہ قوت انضاج قشار کندر مین نہین ہے — حدت اور تیزی بھی قشار کندر مین
نہین ہے اور نہ لذع ہی ایسی جو گوشت مین محسوس ہو — خون کو بند کرتا ہی کثرت
استعمال اسکی خون کو جلادیتی ہی اور دخان کندر مین قبض اور تجفیف زیادہ ہی بعض
لوگون نے کہا ہی کہ سرخ رنگ کا کندر جلا زیادہ کرتا ہی بہ نسبت سپید کندر کے اور
دقاق کندر کی کیفیت کندر کی قوت سے زیادہ ضعیف ہے **زینت** شہد ملاکر برص کی
پر رکھا جاتا ہی پس اوسکو دور کردیتا ہی — قشور کندر یعنی اوسکے چھلکے اوسی طرح جلا دیتے ہین
واسطے اون نشانات کے جو قروح کے اچھے ہونے کے بعد رہجاتے ہین — سرکہ اور
زیت ملاکے اسکا لطوخ اوس داد کو فائدہ کرتا ہی جسکا نام مرکب ہی یہ وہ داد ہی
کہ جسکے عارض ہونے سے بدن مین دانہ مثل مسون کے پڑجاتے ہین اور اوس مادہ
کی حرکت جسوقت اندرون بدن ہوتی ہی ایک آواز جیسے چیونٹی کی محسوس ہوتی ہی
ایسا معلوم ہوتا ہی کہ جیسے چیونٹی چل رہی ہی بدن سنسناتا ہی **اورام وبثور** یعنی پھوڑیا
اور روغن گل ملاکر کندر اورام گرم پستان پر رکھا جاتا ہی اور اورام احشا کی تحلیل
کے واسطے جو ضمادات بنائے جاتے ہین اون مین بھی داخل کیا جاتا ہی **جراح و
قروح** زخمون کا اندمال اچھی طرح کرتا ہی خصوصا جو زخم تازہ ہون اور جراحات
خبیثہ کی خباثت کے پھیلنے کو روکتا ہی — واد پر بطخ کی چربی ملاکر لگایا جاتا ہی آگ کے
جلنے سے جو قروح پڑگئے ہون اون پر اور سردی کی وجہ سے جو بدن کے مقامات

پھٹ گئے ہون اون پہ سور کی چربی ملا کر لگایا جاتا ہی جو قرحہ آگ کے جلنے سے پڑ گئے
ہون اون کی اصلاح کر دیتا ہی **اعضاے سر** ذہن کو نفع کرتا ہی اور قوت دیتا
ہی اور بعض آدمی ایسے بھی ہین جو کندر کے خیساندہ کو نہار او ٹھکر پینے کا ہمیشہ حکم دیتے ہین
-زیادہ استعمال کرنا اسکا درد سر پیدا کرتا ہی - سرکو اس سے دھوتے ہین اور شیتر
نطرون ملا کر جب سرکو دھوتے ہین پس خراز یعنے بفا کو دور کر دیتا ہی سر کے قروح کو
خشک کر دیتا ہی - کان کے درد کے واسطے شراب ملا کر کان مین ٹپکایا جاتا ہی جب
زفت یا زیت یا دودھ مین ملا کر اسکا استعمال کرین کان کی نرم ہڈی کے ٹوٹ جانے
کو فائدہ کرتا ہی - جو خون حجابی نکسیر کا جاری ہوا وسکو روک دیتا ہی - کندر منجملہ اودیہ
نافعہ کے ہی ناک کے کوفتہ ہو جانے کے واسطے جس سے ناک کی ہڈی جو رچور ہو جاے
اعضاے چشم قروح چشم کو مندمل کر دیتا ہی اور اون مین گوشت بھر لاتا ہی اور
جو ورم کہنہ آنکھون مین ہو اون مین نضج پیدا کرتا ہی - دخان کندر ورم گرم چشم کو
نفع کرتا ہی اور آنکھ سے جو رطوبتین بہتی ہین اون کو بند کر دیتا ہی اور قروح ردیہ کا
اندمال کر دیتا ہی اور سرطان چشم کو زائل کر دیتا ہی **اعضاے صدر** جب قیولیا
روغن بادام ملا کر استعمال کیا جاے اون اورام گرم کو مفید ہوگا جو پستان مین اوس
عورت کے پیدا ہوتے ہین جسکو ابھی خون ولادت آرہا ہی - قصبہ ریہ کی دواؤن مین
بھی داخل کیا جاتا ہی **اعضاے غذائی** کو بند کر دیتا ہی اور قشار کندر معدہ کو قوی
کرتا ہی اور اوسکو مضبوط کرتا ہی - کندر سے معدہ کی تسخین بہت زیادہ ہوتی ہی اور
ہضم مین بھی اوسکا نفع زیادہ تر ہی - قشار کندر اوس معدہ کے اجزا کو فراہم کر دیتا
ہی جو بوجہ استرخا کے ڈھیلا ہو گیا ہو **اعضاے نفض** خلفہ کو بند کر دیتا ہی اور قرحہ
یعنے اسہال کہنہ کو اور رحم سے جو خون جاری ہو اور مقعد سے اوسکو روک دیتا ہی
ذوسنطاریا کو نفع کرتا ہی - جب اسکی بتی بنا کر مقعد مین رکھی جاے قروح خبیثہ جو مقعد
مین ہون اونکے پھیلنے کو منع کرتا ہی **حمیات** بلغمی تپون کو فائدہ کرتا ہی **سموم** اگر شراب کے
ہمراہ اسکو زیادہ پیا کرین قاتل ہوگا اسی طرح اگر سرکہ ملا کر پیین

کہربا ایک گوند ہی مثل سندروس کے اسکا توڑ زردی اور سپیدی مائل ہوتا ہی
اور شفافی بھی اسکی توڑ مین ہوتی ہی اور کبھی اسکا توڑ سرخی مائل ہوتا ہی سوکھی
گھاس اور تنکے کو اپنی طرف کھینچتا ہی اور اوٹھا لیتا ہی اسی واسطے زبان فارسی
مین اسکا نام کاہ ربا رکھا ہی یعنے سوکھی گھاس کو کھینچ لیتا ہی - کہربا مرکب ہی مائیت
سے جو فاتر نیم گرم ہی اور ارضیت سے اس مین خوب لطافت آگئی ہی - کہربا گوند
اوس درخت کا ہی جسکو جوز رومی کہتے ہین اور وہ درخت مرکب ہی جوہر ارضی لطیف

اور جوہر ہوائی سے جو طبیعت مین یابس ہی کہربا مین حرارت تھوڑی سی ہی اور خشکی
دوسرے درجہ کی ہی **افعال و خواص** قابض ہی خصوصاً خون کو بستہ کر دیتا
ہی کسی مقام کا خون کیون نہو - کہربا کی قوت مشابہ شگوفہ جوز کے ہی لیکن کہربا مین
برودت اوس سے زیادہ ہی **اورام و بثور** بعض لوگون نے کہا ہی کہ اورام گرم
پر اسکی تعلیق کیجاتی ہی پس نفع کرتا ہی **اعضاے سر** نکسیر کو بند کر دیتا ہی اور جو خون
سر سے پھیپھڑے پر گرتی ہین اون کو روکتا ہی **اعضاے نفس** خفقان کو نفع
کرتا ہی اگر نصف مثقال کہربا ہمراہ آب سرد کے پیا جاے اور نفث الدم کو خوب
روکتا ہی **اعضاے غذائی** کو بند کر دیتا ہی اور جو مواد خراب معدہ مین آتے
ہون اون کو منع کرتا ہی اور مصطگی ملا کر اگر کھایا جاے معدہ کو قوی کر دیتا ہی
اعضاے نفض رحم سے اور مقعد سے جو خون جاری ہو اوسکو بند کر دیتا ہی اور خلفہ
کو بند کرتا ہی اور پیچش کو فائدہ کرتا ہی

کمافیطوس جسکو ہندی مین گکروندھا کہتے ہین **ماہیت** پتلی پتلی شاخین
اور شگوفہ سرخ رنگ سیاہی مائل ہوتے ہین اور سبزی مائل باریک شگوفہ اسکا
مزہ مین تلخ ہوتا ہی اور تھوڑا سا قبض یعنے گرفتگی زبان بھی اوس مین ہوتی ہی اور
تیزی اتنی ہوتی ہی کہ تلخی سے کم ہی اتیا گکروندھے کا زمین پہ پھیلا ہوتا ہی اور سبار کی
پتی سے مشابہ ہوتا ہی مگر باریک زیادہ ہوتا ہی روغن دار اور چکنا زیادہ اور شگوفہ
بھی اسکے سبار سے زیادہ ہوتے ہین بہتر ارکی فصل مین پتا اسکا زرد ہوتا ہی
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم **اصح** تیسرے درجہ مین مجفف ہی **خواص** مفتح
ہی اور جلا بہت کرتا ہی جلا کرنا اعضاے باطنی کا اس مین زیادہ ہی بہ نسبت سخونت
پیدا کرنے کے اسمین قوت مسہلہ بھی ہی **اورام و بثور** صلابات پر لگایا جاتا ہی
خصوصاً پستان کی سختی پر اور نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہی **جراح و قروح** شہد مین
پیسکر اسکا ضماد جراحات اور قروح متعفن کو مندمل کر دیتا ہی **آلات مفاصل**
عرق النسا کو مفید ہی بعض اطبا کہتے ہین خصوصاً جب ماء العسل کے ساتھ پیا جاے
اور بعض کا قول ہی کہ اگر ہمراہ اور ومالی جو ایک قسم کی شراب گلسرخ اور شہد سے
بنائی جاتی ہی اوسکے ہمراہ گکروندھا چالیس روز استعمال کیا جاے عرق النسا کو
زائل کر دے گا - صلابت نقرس کی تحلیل کر دیتا ہی **اعضاے غذا** جگر کے سدہ
کی تفتیح کرتا ہی اور امراض جگر اور طحال کو نفع کرتا ہی اور یرقان سوداوی کو نافع
ہی اگر سات دن برابر پیا جاے **اعضاے نفض** سدہ ہاے رحم کی
تفتیح - ادرار اور ادرار بول کرتا ہی اگر پیشاب دشواری سے آتا ہو اوس دشواری کو دور

کردیتا ہی درد ہاے گردہ کو نفع کرتا ہی ۔ شہد ملاکر اسکا حمول کرنے سے رحم کو پاک
کردیتا ہی اگر دو مثقال لیکر دونے کو لیکر انجیر یا شہد ملاکر شیافات طیار کرین اس
شیافات کے رکھنے سے بلغم کا اخراج کافی طور پر ہوجاے گا **سموم** جس زہر کا دو لنٹ
نام ہی اوسکے ضرر سے نفع کرتا ہی **ابدال** بدل اوسکا نصف وزن اوسکے سیسالیوس
اور چہارم وزن اوسکے سلیخہ ہی مترجم میرے تجربہ مین بہت چند امراض کے واسطے اکسیر
آچکی ہی آتشک کا مریض جسکا تمام بدن پھوڑے اور پھنسیون سے آلودہ ہو اور لنگڑے
پڑگئے ہون کہ جنبش نہ کرسکتا ہو تین دن سے لیکر اکیس روز تک کے استعمال سے تندرست
ہوجاتا ہی اس طرح پر کہ ایک تولہ عصارہ برگ کماقیطوس اور دو تولہ شہد اور پاؤ بھر دودھ
ملاکر پلایا ہی ۔ اسی طرح استسقا کا مریض بھی اس سے اچھا ہوجاتا ہی ۔ اور ابتداے جذام مین
تنقیہ کے بعد بھی اسکا اثر بہت قوی پایا ہی

کمادریوس جسکو ہندی مین سنڈی کہتے ہین **ماہیت** ایک بیل ہی شاخین اور
پتیان پراگندہ ہوتی ہین بیل کی گندگی ریحانکے برابر ہوتی ہی اوس سے بڑی بھی اکل بیشتری ہوتی
ہین شاخ تازہ اسکی جسکا نام یونانیونکے نزدیک بلوط الارض ہی اسلیے کہ اسکی پتیان چھوٹی ہوتی
ہین کبھی برگ بلوط کے مشابہ ہوتی ہین سبز اوسکی مائل برنگ ارغوانی ہوتی ہی **اختیار**
واجب ہی کہ سنڈی کے دانہ دہر پر آمد ہون اور چن لیے جائین **طبیعت** جالینوس
لکھتا ہی کہ تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور گرمی پیدا کرنے کی قوت اسمین خشکی پیدا کرنے
سے زیادہ ہی **افعال وخواص** منضج اور مقطع ہی ملطف ہی اور اس مین تحلیل بدن
کی ہی **جراح وقروح** شہد ملاکر اگر اسکو تناول کرین قروح مزمنہ کا تنقیہ کرتی ہی
آلات مفاصل تازہ سنڈی یا اوسکا جوشاندہ اگر پیا جاے کو تشنج عضل کو مفید
ہی ۔ سنڈی کا شربت تشنج کو نفع کرتا ہی اور جسقدر پرانا ہو عمدہ ہوجاے گا **اعضاے**
چشم سنڈی کو پیسکر گولیان بناکر خشک کرلین اور قروح چشم مین اسکا استعمال کرین
اسی طرح جوشاندہ اسکا زیت مین طیار کرکے ۔ سنڈی کو پیسکر ناسور گوشہ چشم جسکو
غرب کہتے ہین اوس مین لگایا جاتا ہی **اعضاے نفس** پرانی کھانسی کو نفع کرتی
ہی **اعضاے غذا** تلی کے ورم کو مٹادیتی ہی اور یرقان سوداوی کو نفع
کرتی ہی ۔ سنڈی کا شربت بدہضمی کو زیادہ نفع کرتا ہی اور جسقدر پرانا ہو عمدہ ہوجاتا ہی اور
ابتدا استسقا مین بھی نفع کرتا ہی **اعضاے نفض** ادرار بول اور حیض کرتا ہی اور
جنین کو رحم سے نیچے اوتار لاتا ہی یعنے بآسانی جنین کا اخراج ہوجاتا ہی **سموم** ہوام
کے ڈنک مارنے پر سنڈی کا ضماد کیا جاتا ہی **ابدال** بدل اوسکا عروق تا فسیا
اور اسقولوقندریون بھی ہی ۔

کنزمانج جسکو ہندی مین مائین کہتے ہین **ماہیت** بجھاوکا پھل ہی اسکو بعضے طرفا کہ
لغت مین لکھا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد دوسرے درجہ مین خشک

کندش بضم کاف وسکون نون وضم دال مہملہ آخر مین شین مہملہ بھی ہی اور شین معجمہ بھی
جائز ہی ہندی مین اسکو نکچھکنی کہتے ہین **ماہیت** اکثر استعمال اسکی جڑ کا ہوتا ہی اور
یہ مشہور دوا ہی **طبیعت** تیسرے درجہ سے چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال**
وخواص جالی ہی منقی ہی قرحہ ڈالتی ہی تیزی لذع پیدا کرتی ہی قی کا ہیجان کرتی ہی
بلغم اور مرہ سودا کو قطع کردیتی ہی **زینت** برص کے داغ کو اور بہق کو منضج
اسود کو دور کردیتی ہی **اورام وبثور** سولھی کھجلی کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر**
نکچھکنی اون دواؤن مین داخل کیجاتی ہی جو کان کو صاف کردیتی ہی چرک گوش کو
نکال دیتی ہی ۔ نکچھکنی کے خواص مین یہ بات داخل ہی کہ دونون نتھون کے ریاح کی
تحلیل کردیتی ہی خشم یعنے وہ بیماری ناک کی جس مین بدبو خوشبو کا امتیاز نہین رہتا اسکو
نفع کرتی ہی ۔ ناک کی ہڈی جسکا مصفاة نام ہی اوسکے سدون کی تفتیح بقوت کرتی ہی
اعضاے غذا تلی کی بقوت پیدا کرتی ہی تلی کی سختی کو دور کردیتی ہی **اعضاے**
نفض مسہل ہی ادرار بول کرتی ہی اور حمول اسکا ادرار حیض کرتا ہی جنین کو نکالدیتی
ہی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی **ابدال** بدل اوسکا قی کرانے کے واسطے ہموزن او
جوز القی اور ثلث وزن اوسکا نقل ہی مترجم ہمارے ملک مین نکچھکنی اکثر ترائی
کی جگہ پیدا ہوتی ہی اور چھینک لانے کے واسطے جن امراض مین حاجت پڑتی ہی اسکا
استعمال بہت مجرب ہی قوت باہ کے واسطے بھی دودھ مین جوش دیکر استعمال اسکا
مجرب ہوچکا ہی اور ضعف معدہ جو بسبب رطوبت اور برودت کے ہو اوسمین بھی اسکا
استعمال ہمارے خاص تجربہ مین ہی ۔

کبابہ بفتح کاف وبہر دو باے مفتوح جسکو ہندی مین کباب چینی کہتے ہین اور قوت
اسکی مجیٹھ کی قوت سے مشابہ ہی لیکن لطافت اس مین زیادہ ہی **طبیعت** بعضون
نے کہا ہی کہ اس مین ہمراہ حرارت کے قوت سردہ بھی ہی اور در حقیقت کبابہ گرم
خشک دوسرے درجہ تک ہی **خواص** مفتح ہی اور لطیف ہی اور بیان تک اسکی
لطافت سنین پہونچی ہی کہ دارچینی کا بدل ہوجاے **جراح وقروح** منہ کے
مین جو قروح متعفن ہوگئے ہون اون کے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے سر**
علاج متعفن جو منہ مین ہو اوسکے اچھی دوا ہی **اعضاے نفس** کبابہ کو اگر منہ
مین رکھکر چوسین آواز کو صاف کرتا ہی **اعضاے غذا** تفتیح سدہ جگر کی بقوت
کرتا ہی **اعضاے نفض** مجاری بول کو پاک کردیتا ہی اور ریگ مثانہ وغیرہ

کو بذریعہ ادرار کے نکال دیتا ہی اور گردے کی پتھری اور مثانہ کی خارج کر دیتا ہی — سانپ کے چوسنے والے کا تھوک اگر مرد اپنے مقام خاص پر لگا کر شغول بجماع ہو عورت کو لذت ملتی ہی

کبریت بکسر کاف وسکون باے موحدہ جسکو ہندی مین گندھک کہتے ہین **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال وخواص** ملطف ہی اور جاذب ہی **زینت** برص کی دواؤن مین سے ہی خصوصاً جب تک اسکو آگ کی گرمی نہ پہونچے — اور جسوقت صمغ البطم سے ملا کر گندھک کا استعمال کیا جاے جو نشانات ناخون پر ہوتے ہین اون کو دور کر دیتی ہی — اور سرکہ مین پیسکر بہق پر لگائی جاتی ہی **اورام وبثور** وہ کھجلی جسمین قرحہ پڑگئے ہون اوسپر لگائی جاتی ہی اور داد کو صاف کر دیتی ہی خصوصاً اگر ہمراہ علک البطم کے لگائی جاے اور زیادہ تر اوسوقت خشک کھجلی کو مفید ہوتی ہی جب سرکہ اور نطرون کے ہمراہ بدن کو اس سے دھوڈالین — **آلات مفاصل** نطرون اور پانی ملا کر گندھک کو نقرس پر لگاتے ہین — گندھک کے دھونی دینے سے زکام بند ہو جاتا ہی — سرکہ اور شہد ملا کر کان مین اوسوقت ٹپکائی جاتی ہی جب چوٹ کے صدمے سے کان کی ہڈی کو کوئی صدمہ پہونچی ہو

کسیلا بفتح کاف وکسر سین مہملہ وسکون یاے تحتانیہ **ماہیت** یہ لکڑیان پتلی پتلی مثل مجیٹھ کے ہوتی ہین جن کے اوپر سیاہی آجاتی ہی **طبیعت** گرم تر پہلے درجہ تک ہی **خواص منصری** ہی تیز دواؤن کی قوت کو مثل گوند کے توڑ دیتی ہی **زینت** فربہی پیدا کرتی ہی —

کثیرا اسکو ہندی مین کتیرا کہتے ہین **ماہیت** یہ گوند ہی اوس درخت کا جسکو قتاد کہتے ہین **طبیعت** بارد مائل بہ یبوست ہی **خواص** اسکی قوت مثل گوند کی قوت کے ہی اور اسمین تجفیف ہی قریب گوند کی تجفیف کے **اعضاے چشم** سرمہ کے اقسام مین مثل گوند کے یہ بھی داخل کیا جاتا ہی

کمالیون یہ ایک قسم مازریون سیاہ کی ہی قتال ہی اسکو خامالیون بھی کہتے ہین اسکو ہمنے باب خاے معجمہ مین ذکر کیا ہی

کالکنج دوسرے کاف کو کسرہ بھی پڑھا جاتا ہی اور آخر مین جیم ہی ہندی مین اسکو تراج پوتنگ کہتے ہین **ماہیت** ایک گھاس ہی جسکی قوت مکو کے قریب ہی خصوصاً اوسکی پتی کی قوت **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد خشک ہی **جراح وقروح** اسکے عصارہ سے قروح کے ہر قسم کی خرابی کی حفاظت کیجاتی ہی اور نواصیر کی صلابت دور کر دیتی ہی اور کان کے قروح جو پیدا ہوے ہون اون کو زائل کر دیتی ہی **اعضاے نفس** ربو کو نفع کرتی ہی اور شدت تشنگی سے جو زبان باہر نکل آئی ہو اوسکو مفید ہی اور سانس کی آمد مین جو دشواری ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی **اعضاے غذا** یرقان کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفض** قروح مجاری بول کو اور حیض کو نفع کرتا ہی —

کمبکج بفتح کاف وکسر باے ابجد آخر مین جیم ہی جسکو ہندی مین جل ڈھل کہتے ہین چار قسم کی ہوتی ہی دیسقوریدوس کہتا ہی ایک قسم کی پتی دھنیان کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی مگر چوڑی زیادہ ہوتی ہی اور پتی مائل بسپیدی ہوتی ہی پھول اوسکا زرد ہوتا ہی کبھی بنفشی بھی ہوتا ہی بلندی اسکے جھاڑ کی دو ہاتھ تک ہوتی ہی جڑ اسکی پہنے موصلہ موٹا نہین ہوتا رنگ اسکی جڑ کا سپید اور اوس مین پتلی پتلی جڑین خربق کے مشابہ ہوتی ہین آب جاری کے کنارے اوگتی ہی — ایک قسم اسکی بڑی ہوتی ہی اوسکا موصلہ بہت لانبا ہوتا ہی پتیان اسکی لانبی ہوتی ہین اور طول مین کٹی ہوئی اسکا نام افرس بتقی ہی — تیسری قسم بہت چھوٹی جسکا رنگ سنہری ہوتا ہی چوتھی قسم تیسری کے مشابہ ہی مگر اوسکا پھول سپید دودھ کے رنگ کا ہوتا ہی **افعال وخواص** چارون قسم گرم ہین اور تیز قرحہ ڈالنے والی جلا بہت کرتی ہین قشار اوسکا جلد مین لذع پیدا کرتا ہی اور کھجلی اوسکے لگنے سے اوٹھتی ہی تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی **زینت** پتی اور شاخین اوسکی جب تک ہری رہین اگر برص پر لگائی جائین اور ناخون کی سپیدی پر اور بالخورہ پر سب کو دور کر دیتی ہین **اورام وبثور** تر کھجلی کو دور کر دیتی ہی اور مسون کی مسماری قسم اور گلٹیان جنکے لٹکنے سے ایذا ہوتی ہی اون کو اوکھاڑ دیتی ہی **جراح وقروح** اسکو جوش دیکر نیم گرم جو شاندہ کا سعفہ پر نطول کیا جاتا ہی بس نفع کرتا ہی **اعضاے سر** جل ڈھل کی جڑ خشک کر کے چھینک لانے کے واسطے ناس طیار کیا جاتا ہی اور دانت مین جو حس ہوتی ہی اوسکو بھی نفع کرتی ہی اگر اسکی جڑ پیسکر دانتون پر لگائی جاے

کنکرزد بفتح ہر دو کاف اور زاے معجمہ مکسورہ ہی آخر مین دال مہملہ یہ درخت کا گوند ہی جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی —

کوکو ہین **طبیعت** اسکی تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی —

کشت برکشت بفتح ہر دو کاف جسکو ہندی مین مروڑپھلی کہتے ہین **ماہیت** یہ لپٹے ہوے ڈوروان کے مثل چند ریشہ لکڑی کے ہوتے ہین جو گنتی مین اکثر پانچ ہوتے ہین اور ایک ہی جڑ پر لپٹی رہتی ہین رنگ اسکا سیاہی مائل ہوتا ہی زردی لیے ہوے مزہ کچھ ایسا زیادہ اسمین نہین ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ یہ وہی چیز ہی جسکو بدشکان کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکی قوت مثل قوت بدشکان کے ہی

اور یہی قول صحیح ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** لطیف ہی
تکمیل وارویہ وہی سرخس ہی جسکو ہم آگے بیان کرینگے

کشوث بضم کاف و ضم ثین معجمہ آخر مین ثاے مثلثہ ہی جسکو ہندی مین امل بیل اور
اکاس بیل کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک پتلی پتلی بیل ہی جو کانٹون پر اور درختون پر
لپٹتی ہی اور لیف کی کے مشابہ ہوتی ہی پتی اس مین نہین ہوتی پھول اسکے چھوٹے
چھوٹے سپید رنگ ہوتے ہین اسمین تلخی اور کسیلا پن ہوتا ہی اور غالب اسپر جوہر تلخ ہی
طبیعت تھوڑی سی اسمین گرمی ہی اوائل درجہ اول کی اور آخر دوم مین خشک
ہی علاوہ بران یہ ہی کہ اس مین متضاد قوتین بھی ہین **خواص** جو فضول کہ لطیف
ہین اون کو رگون سے نکال دیتی ہی اور معدہ پر گرانی پیدا کرتی ہی بسبب اسکے کہ
قابض ہی اور فضول کو رگون کے بیرون خارج کر دیتی ہی **اعضاے غذا** معدہ
کو قوی کرتی ہی خصوصًا اگر بریان کر کے استعمال کیجاے — اور اگر سرکہ ملاکر ملاوی
جاے ہچکی کو ٹھہرا دیتی ہی سدہ ہاے جگر اور معدہ کی تفتیح کرتی ہی معدہ اور جگر دونوں
کو قوت دیتی ہی — پانی اسکا یرقان کے واسطے عجیب دوا ہی عصارہ کشوث دقی
کا اگر سکنجبین شراب پر چھڑکا جاے پھر اوسکو پین معدہ ضعیف کو قوی کرتا ہی **اعضاے
نفض** جنین جو ابھی شکم مادر مین ہی اوسکے پیٹ سے چرک وغیرہ آلائش کو پاک
کر دیتی ہی اسلیے کہ رگون کا تنقیہ کرتی ہی — اور بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی تخم ذرہ
مفید ہی حمول اسکا نزف الدم کو روکتا ہی کشوث بریان قبض پیدا کرتی ہی اور جو رطوبت
رحم سے بہتی ہو اوسکو روک دیتی ہی — **حمیات** پرانی تپون کو تخم کشوث
اور آب کشوث فائدہ کرتا ہی —

کمون بفتح کاف و ضم میم مشدد جسکو ہندی مین زیرہ کہتے ہین **ماہیت** مشہور
ہی کرمانی بھی ہوتا ہی اور فارسی بھی اور شامی اور نبطی زیرہ کرمانی کا رنگ سیاہ
ہوتا ہی اور زیرہ فارسی زرد رنگ کا ہوتا ہی زیرہ فارسی کی قوت زیرہ شامی سے
زیادہ ہی — اور زیرہ نبطی ہر ایک مقام پر آسانی پایا جاتا ہی — جملہ اقسام زیرہ کے
صحرای اور بستانی ہوتے ہین اور صحرائی زیرہ کی تیزی زیادہ ہوتی ہی — صحرائی زیرہ
کی ایک قسم وہ بھی ہی جسکا بیج مشابہ سوسن کے بیج کے ہوتا ہی **اختیار** زیرہ کرمانی
کی قوت زیرہ فارسی سے زیادہ ہی اور زیرہ فارسی سواے کرمانی کے سب سے
زیادہ قوی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی —
افعال و خواص ریاح کو دفع کر دیتا ہی اور ریاح کی تحلیل کر دیتا ہی زیرہ میں
تقطیع او تجفیف او قبض بھی ہی **زینت** جب زیرہ کے پانی سے منہ دھوئین

چہرہ کو صاف کر دیتا ہی اسی طرح زیرہ کا چہرہ پر ملنا خواہ اور طرح پر استعمال کرنا
ایک اندازہ معین تک یہی فعل کرتا ہی پھر اگر اسکا استعمال بکثرت کیا جاے رنگت
بدن کی زرد کر دیتا ہی **اورام و بثور** رقیروطی یا زیت اور باقلہ کا آٹا ملاکر ورم
انثیین پر لگایا جاتا ہی بلکہ فقط زیت یا زیت اور شہد ملاکر **جراح و قروح** جراحات
کا اندمال کرتا ہی خصوصًا وہ زیرہ صحرای جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہی اور طریقہ
استعمال اسکا جراحات پر یہ ہی کہ اسکو زخمون کے اندر بھر دیتے ہین **اعضاے سر**
جب زیرہ کو سرکہ کے ساتھ پیسکر سونگھین نکسیر کو بند کر دیتا ہی اور اسی طرح اسی کی
بتی بنا کر ناک مین رکھین **اعضاے چشم** کبھی زیرہ کو چبا کر اوسمین زیت ملاکر
طرفہ چشم پر لگاتے ہین اور اوس خون کی ہلکی سرخی پر جو آنکھ کے نیچے جلد مین ہوتی
ہی بس نفع کرتا ہی — جب زیرہ کو مع نمک چبا کر لعاب دہن کھلی پر لگائین خواہ
سبل اور ناخونہ پر مگر پہلے کسی ناخون گیر وغیرہ سے دونوں کو چھیل ڈالا ہو تو آنکھون
کی پلکون کے چپکنے کو منع کریگا — صحرای زیرہ کا عصارہ بصارت مین جلا دیتا
ہی اور ڈھلکے کو روک دیتا ہی یونانی زبان مین اسکا نام قافوس ہی یعنے دفات
زیرہ اون ادویہ کا دیہ مین بھی پڑتا ہی جو آنکھون کے بال اوکھڑنے کے واسطے
بنائی جاتی ہین کہ پھر دوبارا اوکھاڑا ہوا بال نہ جمے **اعضاے نفس** پانی سے جو
سرکہ مین زیرہ داخل کر کے اگر پلائین عسر نفس کو فائدہ کریگا بموجب قول جالینوس
کے اور نفس انتصاب اور خفقان بارد کو بھی مفید ہی **اعضاے نفض** زیت
ملاکر ورم خصیہ پر لگایا جاتا ہی اور مبتیزر قیروطی ملاکر استعمال کیا جاتا ہی اور مبتیزر زیت
اور آرد باقلا کے ہمراہ اگر استعمال کیا جاے پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی خصوصًا زیرہ
صحرای — تقطیر البول کو مفید ہی اور خون کا پیشاب اگر آتا ہو اوسکو بھی فائدہ کرتا ہی —
اور مروڑہ او نفخ کو بھی — صحرای زیرہ کا عصارہ اگر ماء العسل مین پیسکر استعمال کرین
دست لائیگا — روفس حکیم کہتا ہی کہ زیرہ نبطی اسہال شکم کرتا ہی مگر زیرہ کرمانی مین قوت
اسہال کی نہین ہی بلکہ قبض پیدا کرتا ہی — لکڑی زیرہ صحرای کی پیشاب مین صفرت
کو اوتار لاتی ہی **سموم** شراب کے ہمراہ ہوام کے نیش کے زہر کی دوا ہی خصوصًا زیرہ
صحرای جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہی

کردیا بضم کاف و ضم راے مہملہ و سکون واو و یاے مفتوح جسکو شاہ زیرہ بھی
کہتے ہین **ماہیت** مشہور ہی اسکے احوال انیسون کے قریب ہین **طبیعت** دوم
درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** ریاح کو ہٹا دیتا ہی او خشکی پیدا کرتا ہی لطافت
اس مین زیرہ کی سی نہین ہی **اعضاے نفس** خفقان کو نفع کرتا ہی **اعضا**

اعضاے نفض کیڑون کو قتل کرتا ہی

کرسنہ بفتح کاف و راے مہملہ و سکون سین جسکو ہندی مین مٹر کہتے ہین **ماہیت** بعضون نے کہا ہی کہ چھوٹا دانہ ہی چنے سے چھوٹا ہوتا ہی مسور کے برابر مگر چپٹا نہین ہوتا بلکہ بیلدار ہوتا ہی رنگ اوسکا عبرت اور زردی کے بیچ بین ہی مزہ اوسکا نمک اور مسور کے مزہ سے مرکب ہی اسکے کھیت کو گاے چر لیتی ہی یا مراد یہ ہی کہ اسکا بھوسہ گاے کو کھلایا جاتا ہی — اور خوری نے گمان کیا ہی کہ اسکا دانہ شاہدانہ کے ہوتا ہی اور میرے نزدیک یہ بات ہی کہ دانہ وہی ہی جسکو ملک کہتے ہین جنگلی مٹر ہین بالخصوص یہ بات ہی کہ کبھی سپید مائل بزردی ہوتا ہی جیسا کہا گیا ہی اور کبھی سرخ ہوتا ہی — دیسقوریدوس کہتا ہی کہ اسکا درخت چھوٹا ہوتا ہی پتیان اسکی باریک ہوتی ہین اور بیج پر اسکے ایک ٹوپی سی چڑھی ہوتی ہی **طبیعت** گرم پہلے درجہ سے دوسرے درجہ تک ہی اور خشک تیسرے درجہ مین ہی **خواص** جالی ہی مفتح ہی اور خلط خراب پیدا کرتی ہی — اصلاح اسکی اوسی طرح پر کیجاتی ہی جیسے ترمس کی کیجاتی ہی — جو مٹر سپیدی مائل ہی اوسکی ردائت سرخ مٹر سے کم ہی — جب دو مرتبہ جوش دیا جاے اسکی قوت جلا باطل ہوجاتی ہی اور نفخ باقی رہتی ہی اوسوقت جسقدر غذائیت اس مین رہتی ہی اوس مین یبوست ہوتی ہی **زینت** بہق پر اسکا طلا کرنا بہت اچھا ہی اور کلف اور بہرش پر اور جو نشانات زخم وغیرہ کے ہون خصوصاً چیچک کے داغ — رنگ کو خوشنما کرتا ہی — مٹر کا ستو بنا کر جو لوگ دبلے ہوگئے ہون اون کو بقدر ایک بوزہ کے کھلایا جاتا ہی پس لاغری کو دور کردیتا ہی — جوشاندہ اسکا اوس شقاق پر جو سردی سے مقامات مین پھٹ گئے ہون گرایا جاتا ہی اور جو کھجلی اسی شقاق مین اوٹھتی ہی اوسکو مٹا دیتا ہی اندھوریون کو بھی نفع کرتا ہی **اورام و بثور** عموماً صلابات کو نرم کرتا ہی اور خاص کر صلابت پستان کو **جراح و قروح** شہد ملا کر قروح کو پاک کرتا ہی اور سعفہ کو نفع کرتا ہی قروح کے اون صلابات کو نرم کرتا ہی جنسے گوشت مردار ہوجاتا ہی اور جن قروح سے عضو بیکار ہوجاتا ہی — نار فارسی اور بثور شہدیہ کو بھی نفع کرتا ہی **اعضاے صدر** صلابت پستان کو نفع کرتا ہی اور نفث غلیظ کے نکلنے مین سہولت پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** مٹر کے زیادہ کھانے سے خون کا پیشاب آنے لگتا ہی اسلیے کہ ادرار اسکا قوی ہی اور طبیعت مین ایسے روانی پیدا کرتا ہی کہ دست آنے لگتے ہین — جب مٹر کو پیسکر سرکہ ملا کر تناول کرین دشواری بول کو نفع کرتا ہی اور ہیضہ اور مروڑے مین سکون پیدا کرتا ہی **سموم** سانپ کے کاٹے ہوے مقام پر شراب مین پیسکر اسکا ضماد کرتے ہین اور دیوانے کتے کے کاٹنے کے زخم پر اور روزہ دار یا فاقہ سے جو آدمی ہو اور کسیکو کاٹے اوسکے زخم پر

کراشنیز بضم کاف **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ اسکے احوال مثل جاوشیر یا جیرہ کے ہین مگر اوس سے بہت زیادہ قوی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال** مذیب ہی اور محلل ہی **اعضاے نفض** ادرار بول اور حیض کرتی ہی اور جنین کا اسقاط کردیتی ہی ایسی قوت سے جسکا نظیر نہین اور نہ اخراج اور اسہال ماہیت مین اس کا عدیل و نظیر ہی —

کرم دانہ بکسر کاف و سکون راے مہملہ **ماہیت** یہ ایک دانہ ہی جسکی طبیب لوگ بہت مدح کرتے ہین **اعضاے نفض** مقام نہانی زبان کو گرم کردیتا ہی اور ریاحی جو اسقاط مین پیدا ہوتا ہی اور مرہ صفرا کا مسہل ہی —

کوز کندم یہ وہی جوز جندم ہی **ماہیت** ایک چیز سیاہ ہی مثل اشنہ طلبینی کے اور رقیق ہوتا ہی اوسکا نام خرء الحمام یعنے کبوتر کی بیٹ ہی اور بغداد مین اسکا نام جوز جندم رکھا جاتا ہی **اختیار** بہتر وہی ہی جو بربری ہو اور رقیق ضعیف ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم تر ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ تھوڑی سی تبرید بھی کرتی ہی مگر یہ بات ثابت نہین **خواص** مخفف ہی اور حرارت کے بجھانے کی قوت اسمین ہی اور یہ بھی دعوی کیا گیا ہی کہ خون کی آمد کو بند کردیتا ہی — اسکے خواص سے یہ بھی ہی کہ اگر دس رطل شہد جو تخمیناً پانچ سیر ہوا اور تیس رطل یعنے پندرہ سیر پانی اور ایک کھلیچہ کندم جو اندازاً آدھ پاؤ کم دو سیر کے ہو اسکو لیکر خوب ہلائین اور برتن کا سر بند کرکے تھوڑی دیر صبر کرین فوراً شراب طیار ہوجاےگی **زینت** فربہی پیدا کرتی ہی **اعضاے نفض** منی کو زیادہ کرتی ہی —

کاؤ زبان ایک لکڑی کا نام ہی اور مجھے گمان ہی کہ یہ وہی لسان الثور ہی جسکو فلکی مین گاؤزبان کہتے ہین **افعال و خواص** تفریح پیدا کرتی ہی اور غم کو دور کرتی ہی

کلنز بکسر کاف و سکون لام و زاے معجمہ ہندی مین سیدہ لکری کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک ہندی لکڑی ہی جو ہمارے ملکون مین اکثر لائی جاتی ہی عجب نہین کہ سفاخت ہندی ہی ہو **آلات مفاصل** بہت بڑا نفع اسکا یہ ہی عضو کے ٹوٹ جانے اور کوفتہ ہونے اور اوتر جانے مین —

کاشم **طبیعت** اسکے بیج کی اور جڑ کی گرم ہی اور بیج اسکا گرمی اور خشکی تیسرے درجہ کی رکھتا ہی **خواص** ریاح کو ہٹا دیتا ہی اور تفتیح پیدا کرتا ہی — **اعضاے غذا** منفخ ہی ہاضم ہی نفخ کی تحلیل کردیتی ہی خصوصاً جو نفخ معدہ مین ہو اور معدہ کو قوی کردیتی ہی **اعضاے نفض** ایک درہم اسکا پلانے سے کیڑون کا اخراج بذریعہ اسہال

سکے ہو جاتا ہی اور کدہ دانہ بھی خارج ہو جاتے ہین تخم اسکا بقوت ادرار حیض کرتا ہی **سموم**
نیشدار جانوروں کے نیش کا زہر دور کر دیتی ہی

کماۃ بفتح کاف و میم جسکو ہندی مین کھمبی کہتے ہین **ماہیت** اسمین جوہر ارضی زیادہ
ہی اور جوہر مائی کم ہی اور دونون مین اجزاے ہوائی کی شرکت ہی تھوڑی سی لطافت
ہی مزہ اسمین کچھ نہین **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جو ریلی ہو سپید رنگ اور خراب بو آتی
نہ آتی ہو اور خشک ہو جانے کے بعد اسکی خرابی تازہ کماۃ سے بڑھ جاتی ہی جو کماۃ
پہلے چھلکے اوتار کر نمک پانی مین اوبالی جاے اور دوبارہ زیت اور مری اور مصالح گرم
اور حلتیت مین جوش دیجاے وہ بہت عمدہ ہوتی ہی — بہت خراب اسکے اقسام
وہی ہی جسکا فطر نام ہی خصوصا جو درختون کے نیچے یا خراب زمین مین اوگتی ہی **خواص**
غلیظ زیادہ ہی غذاے غلیظ سوداوی اس سے بنتی ہی اس خاصہ مین کوئی چیز اسکے
برابر نہین — تریاق اسکا شراب خالص اور مصالح گرم اور یہ بھی ہی کہ اوسکو اوبال کر
پھر اونھین چیزون مین جوش دین اب اس سے جو غذا پیدا ہوگی غلیظ ہوگی مگر ردی
اور خراب نہوگی مگر مزہ اس مین کچھ نہین ہی **آلات مفاصل** اسکے کھانے سے
فالج گرنے کا خوف ہوتا ہی **اعضاے سر** اسکے کھانے سے سکتہ پڑنے کا خوف ہی
اعضاے چشم مسلم کماۃ کا پانی نچوڑا ہوا آنکھ مین جلا کرتا ہی یہ اثر ہمارے نبی صلے اللہ
علیہ وآلہ سے مروی ہی اور زمانہ اسلام سے پیشتر کے طبیب مسیح وغیرہ نے بھی اسکا
اعتراف کیا ہی **اعضاے غذا** دیر ہضم ہی اور ثقیل ہی معدہ کو ایذا دیتی ہی کیموس
اسکا غلیظ بنتا ہی جالینوس نے ایک اور مقام پر کہا ہی کہ اسکا کیموس خراب نہین
ہوتا **اعضاے نفض** قولنج اور دشواری بول پیدا کرتی ہی

کبر بفتح کاف و سکون با و راے مہملہ **ماہیت** ایک پھل ہی اور اسکی جڑ بھی ہی
اور ایک پھل اس مین اور شل کھیرے کے ہوتا ہے جسکو کبر نہین کہتے ہین اور یہ پھل تند
اور تیز ایسا ہوتا ہی کہ اوسکو دوشاب انگور مین چھوڑ دیتے ہین پس غلیان اور جوش
سے اوسکو بچاتا ہی شل رائی کے سخت اسکی تلخ اور تیز ہوتی ہی ایک قسم اسکی قلزمی
ہی جسکے استعمال سے منھ مین چھالے پڑ جاتے ہین اور آبلہ اوٹھا دیتی ہی اور مسوڑھے
مین ورم پیدا کر دیتی ہی **اختیار** نہایت نافع جڑ اسمین پوست بیخ کبر ہی **طبیعت** جو کبر
گرم ملکون مین پیدا ہوتا ہی اوسکی حرارت بہت بڑھی ہوئی ہی اور جملہ اقسام کی طبیعت
مین حرارت اور یبوست دوسرے درجہ کی ہی **خواص محلل** ہی اور جلا زیادہ کرتی
ہی اور مفتح ہی جڑ اسکی تقطیع اور تلطیف کرتی ہی اور تنقیہ اور تفتیح کرتی ہی اور پوست
بیخ کبر مین تلخی اور تیزی ہی کسی قدر زبان کی گرفت کر دیتی ہی — اسکے پھل کی غذا

بہت کم ہی خصوصا جب اسکو نمک مین — اور تازہ پھل غذا مین خشک پھل سے زیادہ
ہی **اورام و بثور** بیخ کبر صلابات اور خنازیر کی تحلیل کر دیتی ہی اور اسمین ایسی چیزین
ملا دیتے ہین جو اسکی قوت کو توڑ ڈالے — اسکا پتا بھی اسی خاصیت مین مجرب ہو چکا
ہی اور اسکا پھول بھی یہی اثر رکھتا ہی **جراح و قروح** پوست بیخ کبر قروح خبیثہ
اور چرک آلودہ پر استعمال کیجاتی ہی **آلات مفاصل** پوست بیخ کبر عرق النسا
کو مفید ہی اور درد ورک کو بھی فائدہ کرتی ہی اور کبھی اسکے عصیر یعنے نچوڑے ہوے
پانی سے حقنہ کیا جاتا ہی وہ زیادہ نفع کرتا ہی — فالج اور خدر کو بھی فائدہ کرتی ہی اور
اعضا کو مضبوط کرتی ہی بسبب اسکے کہ اسمین قبض بھی ہی اور اسی سبب سے ہتک
جو عضل کے سرے اور سنج مین عارض ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر**
پوست بیخ کبر چبانے سے سر کی رطوبات کھنچ آتی ہین اور درد جو سردی سے اعصاب
سر مین پیدا ہوا اوسمین سکون آجاتا ہی — عصارہ اسکا کان کے کیڑون کے نکالنے
کے واسطے ٹپکایا جاتا ہی — کبھی جس دانت مین درد ہو اوسی دانت سے پوست بیخ
کبر کو کترتے ہین پس درد مین نفع پیدا ہوتا ہی خصوصا اگر تازہ جڑ ہو یا اوسکی تازہ
ہو — اسی طرح پوست بیخ کبر کو سرکہ مین جوش دیکر کلی کراتے ہین اور ایک مرتبہ
شراب مین جوش دیکر اور ایک مرتبہ سرکہ مین **اعضاے نفس** نمک سے پرورده
کیا ہوا کبر اصحاب ربو کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** طحال کے واسطے اور اسکی
صلابت کے واسطے پلانے سے اور ضماد کرنے سے آرد جو وغیرہ ملا کر بہت مفید ہی اور
پوست بیخ کبر اس نفع مین خاص ہی اکثر طحال سے جب مادہ غلیظ سوداوی کا استفراغ
کر دیتی ہی اوسکے بعد عافیت اور صحت پیدا ہوتی ہی **اعضاے نفض** اخلاط
خام غلیظ کا اسہال کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی بڑے کیڑے اور چھوٹے جو امعا
مین ہون اون کو قتل کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی نمک مین
جو پروردہ کی ہو اگر قبل طعام کھائی جاے دست لاتی ہی **سموم** یہ خود تریاق ہی

کشنیز یہ ایک چیز ہی جنس کماۃ سے گرد اندام بٹنے ہوے جثہ مین گردہ کے برابر مگر
مقدار زیادہ ہوتی ہی اور جس فصل مین کماۃ پیدا ہوتی ہی اور فطر کے اوگنے کا جو زمانہ
ہی اوس مین یہ بھی پیدا ہوتی ہی نہایت لذیذ ہوتی ہی ہمارے ملکون مین اور ایران
اور خراسان مین بھی اسکی کثرت ہوتی ہی — کبھی یہ شکایت نہین سنی گئی کہ اسنے کبھی کچھ
وہ مضرت پہونچائی ہو جو فطر اور کماۃ سے پہونچتی ہی جب اسکے مزہ کو کماۃ کے مزہ
سے قیاس کرین اسمین کسی قدر شیرینی پائی جاتی ہی **طبیعت** تمام اقسام کماۃ
اور فطر سے اسمین برودت کم ہی اور رطوبت غریبہ سے مع یبوست کے اسکا جوہر خالی ہی

ہو **خواص** حرارت کو بجھا دیتی ہو اور غلیظ ہو

کرفس بفتح کاف و را و سکون فا آخر سین مہملہ ہو جسکو ہندی زبان مین اجمود کہتے ہین

ماہیت پہاڑی بھی ہوتی ہو اور صحرائی بھی اور بستانی بھی اور ایک قسم وہ ہو جو پانی کے اندر اوگتی ہو اور پانی کے قریب بھی پیدا ہوتی ہو اور یہ قسم بستانی سے بڑی ہو اور اسکی قوت بستانی کے قریب ہو ــ ایک قسم اسکی وہ ہو جسکا نام سمیرنیون ہو اور یہ بستانی سے بڑی ہوتی ہو ساق اسکے مجوف یعنے اندر سے خالی مائل بسپیدی ہوتی ہو ــ کبھی بلاد کے اختلاف سے بھی اس مین اختلاف پیدا ہوتا ہو پس ایک قسم رومی ہوتی ہو اور اسی کی ایک قسم وہ ہو جو رومی نہین ہوتی ہو ــ ہر ایک پہاڑی کرفس فطر اسالیون نہین ہو بلکہ جو پتھر مین پیدا ہوتی ہو اوسکو فطر اسالیون کہتے ہین **خشخاش** زیادہ تر قوی کرفس رومی اور کرفس جبلی ہو **طبیعت** اول درجہ مین اسکی حرارت ہو اور دوسرے درجہ مین یبوست اور روفس حکیم کہتا ہو بستانی مین رطوبت زیادہ ہو تخم کرفس کی یبوست مین سب کو اتفاق ہو **افعال و خواص** نفخ کی محلل ہو سدہ کی تفتیح کرتی ہو مفتح ہو دردون کے اقسام مین تسکین پیدا کرتی ہو اور کرفس دشتی قرحہ ڈالتی ہو اور ایذا دیتی ہو اور مرگی اسکا سرد مزاج والون کے بہت موافق ہو **زینت** صحرائی کرفس بالخزہ اور ناخون کے پھٹ جانے کو مفید ہو اور سون پر لگائی جاتی ہو اور شقاق یعنے بدن کا پھٹ جانا جو سردی سے ہو اور سیر ــ اور کرفس بستانی نکہت کو پاکیزہ کرتی ہو **اورام** بلغمی اورام کی ابتدا مین تحلیل کر دیتی ہو اور سودا وی اورام سخت اور کرم کو خصوصًا وہ کرفس جسکا سمیرنیون نام ہو **آلات مفاصل** سمیرنیون کے تمام اجزا عرق النسا کو مفید ہین **جراح و قروح** صحرائی کرفس جسوقت اسکا ضماد کیا جاوے قرحہ ڈال دیتی ہو اور اسی واسطے مرکلی اور روادا اور جراحات کو فائدہ کرتی ہو یہانتک کہ پپڑی ڈال دیتی ہو خصوصًا جسکا نام سمیرنیون ہو **اعضاے سر** مرگی کے واسطے خراب چیز ہو اور مرگی والون کی مرگی کا ہیجان اس سے ہوتا ہو ــ کہا گیا ہو کہ اسکی جڑ کا لٹکانا گردن مین دانت کے درد کو نفع کرتا ہو مگر اسکے لٹکانے سے دانت ٹوٹ جاتا ہو **اعضاے چشم** کرفس بستانی آنکھ کے درد کے ضماد مین داخل کیجاتی ہو **اعضاے نفس** کھانسی کو فائدہ کرتی ہو خصوصًا جسکا نام سمیرنیون ہو اسی طرح ربو اور ضیق النفس اور عسر بول کو مفید ہو کرفس اور ادام بستانی جو گرم ہون اون کے ضماد مین داخل کیجاتے ہو **اعضاے غذا** جگر اور طحال کو نفع کرتی ہو اور ڈکار زیادہ لاتی ہو اس سبب سے کہ اسمین قوت تحلیل ریاح کی ہو اور جو زود ہضم اور سریع الانحدار نہین ہو ــ تخم کرفس متلی پیدا کرتا ہو اور قے لاتا ہو لیکن اگر بھون لیا جاوے اوسوقت اوس مین یہ ضرر باقی نہین رہتا ہو بعضون نے کہا ہو کہ جملہ اقسام کرفس کے معدہ کو مفید ہین اور روفس حکیم کہتا ہو کہ ایسا نہین بلکہ یہ کرفس بطرف معدہ کے اون زلوبات کو کھینچ لاتی ہو جو ردی اور تیز ہین اور اون رطوبات کو جنکی جہت سے کرفس معدہ مین دیر تک ٹھہرتی ہو اور متلی پیدا کرتی ہو لیکن کرفس رومی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہو ــ اور ابن ماسویہ کہتا ہو کہ اسکی مصلح یہ بھی تدبیر ہو کہ اسکو کاہو کے ساتھ کھاوین اسلیئے کہ کرفس کا ہو کی برودت کی تعدیل کر دیتی ہو اور یہ بھی اسکی اصلاح کا طریقہ ہو کہ بعد طعام کے اگر اسکو کھاوین تو بہتر ہوگی ــ تخم کرفس استسقا کو نفع کرتی ہو اور جگر کا تنقیہ کرتی ہو اور جگر کو گرم کر دیتی ہو **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہو حاملہ عورتون کے واسطے زبون ہو گردہ اور مثانہ اور رحم کا تمام اقسام کرفس کے تنقیہ کرتے ہین اور تمام اجزا کرفس کا یہی اثر ہو ــ تخم کرفس اور بیج کرفس مین قوت اسہال کی نہین ہو کرفس جبلی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہو اور کرفس عسر بول کو نافع ہو اور مشیمہ کو خارج کر دیتی ہو خصوصًا وہ قسم جسکا نام سمیرنیون ہو اور اگر ہمیشہ کھائی جاوے رحم مین رطوبت جری یعنے پتھر کو بھر دیتی ہو ــ بعض لوگون نے کہا ہو کرفس باہ کو ہیجان مین لاتی ہو تا اینکہ اوس شخص کا قول یہ ہو کہ دودھ پلانے والی عورت کو اسکے کھانے سے منع کرین تا کہ دودھ اوسکا بسبب ہیجان شہوت باہ کے بگڑ نجاوے کرفس رومی قولون اور مثانہ اور گردہ کے واسطے اچھی دوا ہو **سموم** کرفس اور سورنجوش دیکر اوس شخص کو قے کرائی جاتی ہو جسنے زہر تناول کیا ہو اور سیر جملہ اقسام کرفس سے اس واسطے زیادہ مناسب ہو ــ اگر کرفس کھانے والے کو عقرب ڈنک مارے اوسپر بڑی شدت گذرتی ہو کہ جانبری دشوار ہوتی ہو

کلیہ اسکو گردہ کہتے ہین **اختیار** بہتر سب جانورون کے گردہ مین گردہ بچہ بزکا ہو **طبیعت** گردہ کی مائل بہ یبوست ہو **خواص** خلط جو گردہ سے پیدا ہوتی ہو خراب ہوتی ہو سب گردون مین پسندیدہ تر بچہ بز کا گردہ ہو **اعضاے غذا** دیر مین ہضم ہوتا ہو اور بازہوست ہوتا ہو ــ

کرش بفتح کاف و کسر را و شین معجمہ اور کاف مکسور و راے ساکن بھی آئی ہو ہندی مین اوجھڑی کہتے ہین **خواص** غذا اسکی قلیل ہو کیموس خراب بنتا ہو اسی طرح اور جو چیزین احشا اور اوجھڑی ہین اگرچہ ہضم اونکا اچھی طرح پر ہوتا ہو ــ اوجھڑی کی غذا بہ نسبت پھیپھڑے کے زیادہ ہو پرندون کی پیٹ کی چیزین اگر ہضم ہوجاوین اون کی غذا افضل اور زیادہ ہوگی خصوصًا مرغابی اور مرغ خانگی کے شکم کی اوجھڑی وغیرہ **اعضاے غذا** دیر ہضم ہو ــ

کبد جسکو جگر اور کلیجی کہتے ہین **خواص** جو خلط جگر کے کھانے سے پیدا ہوتی ہو وہ غلیظ ہو
بہت اچھی غذا اوس بط کے جگر کی ہو جو فربہ ہو اور اوس مرغ کی جو خوب لیسار ہو۔
اعضاے سر گوسفند کا جگر اور خصوصًا پہاڑی بکری کا مرگی والے آدمی کے حقیقت
کو ظاہر کر دیتا ہو کہ جسوقت اسکو مرگی کا مریض کھاتا ہو مرگی کا دورہ پڑتا ہو چھپکلی کا جگر
اگر اون دانتون پر لگایا جاے جو سڑ گئے ہون درد مین سکون پیدا کرتا ہو **اعضاے**
چشم بکری کی کلیجی شبکوری کے واسطے کھلانے کے طور سے بھی فائدہ کرتی ہو اور آنکھ
مین لگانے سے بھی اور اوسکے بخارات جو بھوننے کے وقت اوٹھین اون پر آنکھون
کو جھکانے سے بھی فائدہ کرتی ہو **اعضاے غذا** بھیڑیے کی کلیجی ہر قسم کے درد کو
فائدہ کرتی ہو جالینوس کہتا ہو کہ مینے تو بھیڑیے کی کلیجی دواے اضافت مین داخل کی
پر اوسکا فائدہ کچھ زیادہ نہ پایا بہ نسبت اسکے کہ جب اسی دوا کو اس کلیجی سے خالی
بنایا تھا اور اسکو داخل نہین کیا تھا۔ کلیجی ابدہ ضعف کے رگون مین جو پہونچتی ہو سوا
فربہ بط کی جگر کے **سموم** دیوانے کتے کی کلیجی اوسکے کاٹنے کے علاج مین کھلائی جاتی ہو
پس نفع کرتی ہو یہ بھی بیان کیا گیا ہو کہ اسکے کھلانے کے بعد پانی دیکھنے سے ڈرنے
کی جو کیفیت مریض پر طاری ہوتی ہو جاتی رہتی ہو بہت سے ایسے لوگ جنکو ایسے
کتے نے کاٹا ہو بعد کھلانے ایسی کلیجی کے زندہ رہے مگر اور بھی تدابیر اقسام کے
علاج اون کے کئے گئے تھے۔

کرنب بضم کاف و راے ساکن وضم نون و با اور بفتح اول و دوم و سکون نون
بھی پڑھا گیا ہو **طبیعت** سپید قسم کی کرنب کی رطوبت پتی سے زیادہ ہو اور صحرائی
مین گرمی اور خشکی کی زیادتی ہو اور جملہ اقسام اسکے اول درجہ مین گرم اور دوسرے
مین خشک ہین۔ کرنب کی ایک قسم بستانی ہو اور ایک قسم دریائی ہو اور ایک قسم
صحرائی ہو اور ایک قسم کرنب آبی کہلاتی ہو۔ صحرائی کرنب مین تلخی اور حرارت زیادہ
ہو اور غذا سے جسم ہونا اوس سے نہایت بعید ہو جوشاندہ کرنب کی جڑ کا آب انار مین
طیار کرکے پاکیزہ اور بطور طلا اسکے درست ہو جاتا ہو جسکی غذا غلیظ ہوتی ہو خون کو غلیظ
کر دیتا ہو اور جب شعل منونات اور پہلے کے گرد مین ٹھہر جاتا ہو اور درد پیدا کرتا ہو اور
یہ درد منتقل ہوکر اودھر اودھر شل درد ریح کے سینہ ہٹتا ہو **افعال و خواص** منضج
ہو ملین ہو مجفف ہو خصوصًا جب اسکو جوش دیکر پہلا پانی پھینک دین۔ خاکستر مین
اسکے چوب کی تجفیف قوی ہو اور اوس مین ایک خاصیت اقسام درد کے تسکین
دینے کی ہو اور غذا اوسکی تھوڑی ہوتی ہو جو سوے کے غذا سے رطوبت زیادہ رکھتی ہو
اور جو خون اوسکا بنتا ہو خراب ہوتا ہو اگر کسی گوشت فربہ کے ساتھ پکائی جاے
یا مرغی کے گوشت کے ہمراہ اسکو پکائین تھوڑی سی جودت اسکی غذا مین آجاتی
ہو اور اسم دشنہ صحرائی اور دریائی اور بستانی اقسام کرنب کی صلابات کا
نضج کرتی ہین **جراح و قروح** اندمال پیدا کرتی ہو اور باد و بہنبہ کے پھیلنے کو منع
کرتی ہو سپیدی بیضہ ملاکر جلے ہوے مقام پر لگائی جاتی ہو **آلات مفاصل** رعشہ
کو نفع کرتی ہو اور کبھی پتے ملاکر نقرس پر لگائی جاتی ہو جوشاندہ کا اسکے نطول وجع
مفاصل پر کیا جاتا ہو **اعضاے سر** جوشاندہ اسکا اور تخم اسکا اگر کھلایا یا پلایا جاے
سستی اور سکر دیر مین پیدا ہوگی۔ خمار یعنی نشا کو نفع کرتی ہو جب اسکے عصارہ کا
ناس لیا جاے سر کو پاک صاف کر دیتی ہو اسکے خواص مین سے یہ بھی ہو کہ زبان کو
خشک کر دیتی ہو۔ نیند بھی پیدا کرتی ہو **اعضاے چشم** تاریکی بصارت مین پیدا
کرتی ہو اور اسکے ساتھ یہ بھی ہو کہ سرمون کے اجزا مین داخل کیجاتی ہو **اعضاے**
نفس غرغرہ اسکے نچوڑے ہوے پانی سے یا اسکے جوشاندہ سے بہ عن کنی ملاکر خوانیق
کے واسطے کیا جاتا ہو۔ کھانا اسکا آواز کو صاف کر دیتا ہو **اعضاے غذا** معدہ
کے واسطے خراب چیز ہو۔ نچوڑا ہوا پانی اسکا ہمراہ نبیذ کے طحال اور یرقان کو مفید ہو
سپید قسم اسکی دیر ہضم ہو **اعضاے نفض** ادرار بول اور حیض کرتی ہو اور تخم کرنب
آب ترمس کے ہمراہ کیڑون کو قتل کرتا ہو اور شگوفہ اسکا بھی ادرار حیض کرتا ہو ایضًا
اگر اسکا حمول کیا جاے یا اسکے عصارہ کا حمول آرد شیلم کے ہمراہ یا اسکے پھول کا حمول
کیا جاے جنین کو قتل کرے گا۔ اور اگر اسکے تخم کا حمول بعد جماع کے کیا جاے منی کو بگاڑ
دیگا تو اوسکا نطفہ نہ بنے گا۔ خاکستر اسکے جڑ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہو۔ سو دریائی
کرنب مائل چکنی اور تلخی ہو اسی واسطے طبیعت کو نرم کرتی ہو اور دست لاتی ہو خصوصًا
فربہ گوشت کے ہمراہ اگر کھائی جاے۔ برگ اسکا مثل برگ زراوند کے ایک ہی جڑ سے
اوگتا ہو **سموم** عصارہ اسکا شراب ملاکر نیش کے زہرون کو دور کر دیتا ہو اور دیوانے
کتے کے کاٹنے کو بھی مفید ہو۔

کراث بضم کاف و فتح را و الف و ثاے مثلثہ اور کاف کو فتح بھی ہو ہندی مین گندنا
کہتے ہین **ماہیت** شامی بھی ہوتا ہو اور نبطی بھی اور ایک قسم اوسکی جسکو کراث دشتی
کہتے ہین وہ درمیان گندنا اور لہسن کے ہو۔ گندنا کا دوا ہونا اور دوا کے طور پر اسکا
استعمال کرنا اچھا ہو بہ نسبت اسکے کہ اوسکو داخل طعام کرین اور قسم نبطی معالجات
مین زیادہ داخل کیجاتی ہو بہ نسبت شامی کے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہو
اور دوسرے درجہ مین خشک ہو طبیعت نبطی کی ہو اور صحرائی گندنا مین حرارت اور
یبوست زیادہ ہو اسی واسطے وہ سب سے زیادہ زبون ہو **زینت** شامی گندنا سے

ملا کر سون پر لگایا جاتا ہی دو روشنی کو زائل کر دیتا ہی **جراح و قروح** گندنا شامی نمک
ملا کر قروح خبیثہ کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی۔ اور صحرائی گندنا سے بدن مین قرحہ پڑ جاتے
ہین **اعضاے سر** نکسیر کو بند کر دیتا ہی تخم گندنا قطران ملا کر اسکے دھونی اوس دانت
کو دیتا ہی جسمین کیڑا لگ گیا ہو پس کیڑون کو قتل کرتا ہی اور گرا دیتا ہی۔ گندنا
کھانے سے درد سر پیدا ہوتا ہی اور برے برے خواب نظر آتے ہین۔ خاکستر کا اسکے
روغن گل اور سرکہ شراب ملا کر کان کے درد کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی اور گرانی
گوش کی بھی دوا ہی۔ گندنا مسوڑھے اور دانت کو خراب کر دیتا ہی اور اس سے ہل کر
اوکھڑ جاتا ہی خصوصاً گندنا شامی **اعضاے چشم** بصارت کو مضر ہی **اعضاے
نفس** گندنا آب جو ملا کر اوس ربو کو مفید ہی جو مادہ غلیظ سے پیدا ہوا ہو خصوصاً نبطی
خصوصاً ہمراہ شہد کے۔ پھیپھڑے کے ورم کو بھی مفید ہی اور اون مین نضج پیدا کرتا ہی
۔ تخم گندنا دو درہم اور اوسکے ہموزن حب الآس ملا کر نفث الدم کے واسطے دیا
جاتا ہی **اعضاے غذا** صحرائی گندنا معدہ کے واسطے ردی ہی اور یہ نسبت
بستانی کے زیادہ خراب ہی اسلیے کہ اس مین تلخی اور تیزی اور لذع اوس سے
زیادہ ہی۔ گندنا کے جملہ اقسام نفاخ ہین اس واسطے دو مرتبہ پانی مین ابال کر
پانی کو پھینک دیتے ہین تاکہ نفخ مین اسکے کمی آجاے اور ایذا اوسکی کم ہوجاے۔
روفس حکیم نے کہا ہی کہ کٹی ڈکار کو گندنا بند کر دیتا ہی او خلاصہ یہ ہی کہ گندنا دیر ہضم ہی **اعضاے
نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی خصوصاً نبطی صحرائی اور مثانہ اور گردہ جن مین
قرحہ پڑا ہو اون کو یہ دونون قسم مضر ہین۔ بواسیر کو اوبلے ہوے گندنا کھانے سے
اور ضماد کرنے سے نفع ہوتا ہی۔ محرک باہ ہی اسی طرح تخم گندنا جب بریان کیا جاے
۔ تخم گندنا مع حب الآس کے بریان کر کے پیچش کے واسطے دیا جاتا ہی اور وہ خون
جو مقعد سے آتا ہو اوسکے واسطے۔ گندنا کے ساگ کو پانی مین پکا کے اسکا آبزن
بھی اسی واسطے کیا جاے۔ گندنا رحم کے ملجانے کو بھی نفع کرتا ہی رحم کی صلابت
کو مفید ہی بوشاندہ بیخ گندنا کا جسکو بطور یخنی کے روغن پستہ طم یا روغن کنجد سے بگھار دیا
ہو قولنج کو نفع کرتا ہی۔ عصارہ خشک کیا ہوا اسی گندنا کا سفید اون چیزون کے ہی جو
خون کے دست لاتی ہین **سموم** عصارہ اسکا ماءالعسل کے ہمراہ ڈنک مارنے
کے زہر کو فائدہ کرتا ہی۔

کزبرہ بضم کاف وسکون زاے معجمہ و ضم باے موحدہ وفتح راے مہملہ آخر مین ہا
ہوز ہی اور کاف کو فتح بھی پڑھا گیا ہی ہندی مین اسکو دھنیان کہتے ہین دھنیان
تر و تازہ بھی ہوتی ہی اور خشک بھی ہوتی ہی جالینوس کہتا ہی کہ قوت اسکی مرکب ہی
اور غالب قوت اسمین ارضیت کی ہی اور کبھی مائیت فاترہ بھی اس مین غالب ہو جاتی
ہی اسمین کسی قدر کڑوا پن ہی بسبب قبض کے ہی۔ میرے نزدیک اسکی مائیت یقیناً
فاترہ نہین ہی ہان یہ ہو سکتا ہی کہ بسبب آمیزش جوہر حار لطیف کے کسی قدر حرارت اس
مائیت سے اس طرح ملتی ہو کہ بہت جلد اوس سے جدا بھی ہوجاے جنین کہتا ہی کہ جالینوس
نے دھنیان کی برودت سے غلطی کی ہی جبنے کہا ہی کہ اسمین برودت نہین ہی اور یہ قول
فقط بیراہ عناد حکیم دیسقوریدوس کے صادر ہوا ہی اور مین کہتا ہون کہ اسکی برودت
پر روفس حکیم اور ارکاغانس وغیرہ حکیم نے شہادت دی ہی **طبیعت** آخر درجہ اول
مین سرد ہی تا اول درجہ دوم اور یابس دوسرے درجہ کی ہی اور ابن جبت کے نزدیک
خشکی اسکی تیسرے درجہ تک کی ہی اور میرے نزدیک یبوست اسکی مائل باندک سختی
ہی اور جالینوس کے نزدیک تمام اجزا اسکے مائل بیبوست ہین پس شاید یہ تجویز جالینوس
کی اس لحاظ سے ہو کہ اسکا جوہر ایسا ہی جو لطیف ہی او تحلیل ہوجاتا ہی اور بروقت
کھانے پینے کے باقی نہین رہتا تو یہ بات واجب نہوتی کہ اسکے عصارہ کو جو شخص بکثرت
پی بوجہ شدت تبرید کے قتل کرتا ہی اصل تو یہی بات ہی کہ جو جزو گرم اس مین ہی
بروقت کھانے و پینے کے جلدی تحلیل ہوجاتا ہی اور جزو بارد رہجاتا ہی وہی قاتل
ہوتا ہی **افعال و خواص** اسمین قبض اور تخدیر ہی اور عصارہ اسکا دودھ کے
ہمراہ استعمال کرنے سے ہر ایک ضربان شدید مین تسکین پیدا کرتا ہی **اورام و بثور**
اورام گرم کو سپیدہ او سرکہ اور روغن گل ملا کر نفع کرتا ہی او شہد او سنتی کلان
ملا کر بثر او چھالے او نار فارسی کو مفید ہوتا ہی آرد باقلا ملا کر خواہ آرد جو یا آرد نخود ملا کر عصارہ
اسکا خنازیر پر لگایا جاتا ہی۔ جالینوس کہتا ہی کہ جب کشنیز کا عصارہ خنازیر کی تحلیل
کر دیتا ہی پھر سرد کیونکر ہو سکتا ہی اور ممکن ہی کہ جالینوس کے اس اعتراض کا جواب
دیا جاے کہ تحلیل خنازیر دھنیان بالخاصہ کرتی ہی یا یہ جواب دیا جاے کہ چونکہ دھنیان
مین ایک جوہر لطیف ہی جو خنازیر مین نفوذ کر جاتا ہی اور دور آتا ہی اور جو جزو اوسکا سرد
ہی وہ بغیر کثافت کے نفوذ نہین کرتا لہذا ضماد کرنے مین جزو حار کے تحلیل پیدا ہوتی
ہی او پلانے مین قضیہ برعکس ہی پینے کے بعد جزو حار کی تحلیل بسرعت ہوجاتی ہی
تو اوسکا اثر بھی مٹ جاتا ہی اور جزو بارد بوجہ غلاظت کے دیر تک باقی رہ کر اپنا
فعل کرتا ہی۔ اور یہ بھی کہا ہی جواب مین قول جالینوس کے کہ اگر کشنیز سرد نہوتی
تو حمرہ جو ورم گرم ہی اسکو فائدہ نکرتی اسلیے کہ حمرہ کی شفا اوسی چیز سے ہوتی ہی جو سرد
ہو یا خلط سوداوی یا بلغمی کی اوس مین آمیزش ہو **اعضاے سر** دوار یعنی
گھومنی بخار صفراوی یا بلغمی سے ہو اوسکو اور جو مرگی اسی خلط سے ہوتی ہو اوسکو دفع

کرتی ہے - دھنیان کی خاصیت ہو کہ سر کی طرف بخارات چڑھنے کو روکتی ہے اسی واسطے
کے بیمارون کے طعام مین داخل کیجاتی ہے - اور معدہ کے بخار کو بھی روکتی ہے - کثرت استعمال
اسکا ہری ہو یا خشک شدہ ہو اختلاف ذہن پیدا کرتا ہے - اور تازہ دھنیان نیند پیدا
کرتی ہے اور نکسیر کو روکتی ہے سوکھے دھنیان کا ذرور اور عصارہ کشنیز کا قلاع کو
نفع کرتا ہے **اعضائے چشم** ظلمت بصر پیدا کرتی ہے عصارہ کشنیز کے ٹپکانے سے کان
مین جو ضربان ہو اوس مین سکون پیدا کرتا ہے خصوصاً عورت کا دودھ ڈال کر اگر ٹپکایا
جاوے - برگ کشنیز کا اگر ضماد کیا جاوے سیلان مواد کو بطرف آنکھ کے روکتا ہے **اعضائے
نفس** خفقان گرم کو نفع کرتی ہے - دو درہم کشنیز جب آب بارتنگ ملا کر پلائی جاوے
نفث الدم کو بند کر دیتی ہے **اعضائے غذا** خود دیر ہضم مین ہوتی ہے اور معدہ محرور
کی تقویت کرتی ہے - کشنیز بریان قے کو منع کرتی ہے - یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعد طعام کے
جو کھٹی ڈکار آتی ہے اوسمین سکون پیدا کرتی ہے اگر یہ بات صحیح ہے تو اسکا سبب یہی ہوگا
کہ دھنیان بخار گرم کے اوٹھنے کو اور اوسکی حرکت کو منع کرتی ہے **اعضائے نفض**
تخم کشنیز بریان قبض پیدا کرتا ہے اور یہ بھی کہتے ہین کہ تخم کشنیز ہمراہ سکنجبین حیات یعنے
بڑے بڑے کیڑے جو پیٹ کے ہین اون کو قتل کرتا ہے کشنیز تر شہد اور زبیب کے ہمراہ
ورم گرم انثیین کو نفع کرتی ہے اور کشنیز تر اور خشک دونون قوت باہ کو توڑ دیتی
ہین اور نعوظ بھی کم ہو جاتا ہے اور منی مین خشکی پیدا کرتی ہے **سموم** عصارہ کشنیز تر
اگر چار اوقیہ جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے ہوا پیا جاوے سم قاتل ہے اس طرح پر
قتل کرتا ہے کہ غم اور غشی پیدا کرتا ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ زیادہ استعمال اسکا کسی
طور پر مناسب نہین بلکہ منع ہے -

کمثری بضم کاف وفتح میم مشدد و سکون ثاے مثلثہ وفتح راے مہملہ جسکو فارسی مین
امرود اور ہندی مین ناشپاتی کہتے ہین **ماہیت** اس مین ارضیت اور مائیت
ہے اور ہمارے شہرون مین ایک قسم ایسی ہوتی ہے جسکو شاہ امرود کہتے ہین یہ بہت
بڑا بڑا ہوتا ہے اور خوب گول ہوتا ہے چھلکا اسکا باریک رنگ بہت اچھا جیسے چاک
رہا ہے اور گویا کہ شربت قند یا شکر کو جما کر بستہ کر لیا ہے اسکے اجزا کی فراہمی فقط بستگی
کی وجہ سے ہے خلاطت جوہر اسمین نہین ہے اسکی نہایت پاکیزہ ہوتی ہے درخت سے
جسوقت ٹپکتا ہے یا زمین پر گرتا ہے مستعمل اور بے رونق ہو جاتا ہے نزاکت جوہر کی وجہ
سے یہ قسم امرود کی ایسی ہے جس مین کسی طرح کی مضرت نہین ہے جیسے اور اقسام
مین امرود کے ہوتی ہے **طبیعت** وہ امرود جو بنام کمثری چینی مشہور ہے پہلے درجہ
مین سرد ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے اور شاہ امرود معتدل ہے مگر رطوبت
بھی اوس مین ہے **افعال وخواص** بد اقسام امرود کے قابض ہین اور جیسے جوہر
کے تفاوت مین داخل ہین - امرود کبھی تھوڑی سی جلا بھی کرتا ہے اور خلط جو اوس
سے پیدا ہوتی ہے زیادہ ہوتی ہے اور بستگی اوس مین [illegible] ہوتی ہے یا اینکہ خلط محمود
پیدا ہوتی ہے بہ نسبت اوس خلط کے جو سیب سے پیدا ہوتی ہے بنا بر قول حکیم روفس
کے لیکن جو قسم شاہ امرود کی بلاد خراسان مین سوائے اور بلاد کے مشہور ہے وہ ملین
طبیعت ہے کیموس اوسکا بہت اچھا بنتا ہے جراحات و قروح زخمون کا اندمال کرتا
ہے خصوصاً امرود صحرائی جو خشک کر لیا گیا ہو **اعضائے غذا** معدہ کی دباغت
کرتا ہے اور امرود چینی خاص کر قوی معدہ ہے قاطع عطش و مسکن صفرا ہے **اعضائے
نفض** قبض شکم پیدا کرتا ہے خصوصاً خشک کیا ہوا امرود - امرود مین قولنج پیدا
کرنے کی خاصیت ہے لہذا واجب ہے کہ امرود کھانے کے بعد ماء العسل مصالح گرم
ملا کر پیا کرین - امرود کا رب خلفہ صفراوی کو نافع ہے **سموم** خاکستر اوس امرود
کی جو زیادہ قابض ہے اور دیر مین پکتا ہے [illegible] کا علاج ہے اور اگر اسی فطر کو امرود کے ساتھ
جوش دین اسکا ضرر کم ہو جاوے گا -

کراع بضم کاف وفتح راے مہملہ والف آخر مین عین مہملہ ہے ہندی مین پاچہ اور
پایا کہتے ہین یعنے جانورون کے ہاتھ پاؤن **افعال وخواص** جو کیموس اس
سے پیدا ہوتا ہے اوس مین لزوجت ہوتی ہے مگر غلیظ نہین ہوتا - لیکن یہ کیموس
محمود ہوتا ہے فضول اسمین کم ہوتے ہین **اعضائے صدر** گرم کھانسی کو خصوصاً
خشک جو ملا کر نفع کرتا ہے **اعضائے غذا** صالح الہضم ہے جید الکیموس مگر کیموس
مین لزوجت ہوتی ہے غلاظت نہین ہوتی - دلیل اسکی جودت ہضم پر یہ ہے کہ جب
اسکو اوبالتے ہین جلدی پھول جاتا ہے اور بہت جلدی پکانے مین گھل مل جاتا ہے -
مگر غذائیت اس مین زیادہ نہین ہے **اعضائے نفض** شکم کو نرم کر دیتا ہے
اوسی لزوجت کے سبب سے جو اسمین ہے

کلب جسکو ہندی مین کتا کہتے ہین **زینت** کتے کا پیشاب سون پر استعمال
کیا جاتا ہے جو لوگ اسکا دعوی کرتے ہین کہ اسکے دودھ سے بال سفید جاتے ہین
یا جو بال اوکھاڑ ڈالا جاوے اور اوس جگہ پر اسکو لگائین دوبارہ بال نہین جمتا ہے -
یہ دعوی بنا بر قول جالینوس کے باطل ہے اسلیے کہ جالینوس نے چند مقامات مین
اوس شخص کے قول کی تکذیب کی ہے جو کہتا ہے کہ کتے کا خون اوکھاڑے ہوئے بال
کے دوبارہ جمنے کو منع کرتا ہے **اعضائے نفض** جالینوس تکذیب کرتا ہے اوس
شخص کے قول کی جو کہتا ہے کہ خون کتے کا جنین کا اخراج کر دیتا ہے **سموم** ہو یانے کتے کا

اوسی کے کاٹنے سے جو زہر پیدا ہوتا ہی اوسکا تریاق ہی اور سہام ارمینہ کا بھی

کرم بفتح کاف وسکون را و میم فارسی مین تاک اور ہندی مین داکھ کا جھاڑ کہتے ہین انگور اسی کا پھل ہی **ماہیت** دیسقوریدوس کہتا ہی کہ انگور صحرائی اور پہاڑی کی بھی بیل پھیل ڈالیان ہوتی ہین مثل جملہ اقسام کرم کے اور پتی اوسکی بستانی انگور کی پتی کے مثل ہے بلکہ اوس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہین اور پھول اوسکا شعری یعنے بالون کے ایسے گچھے پھول مین ہوتے ہین اور پھل اوسکے مثل شاخ بارے انگور کے جو بروقت پختگی کے سرخ ہوجاتے ہین دانہ اسکا گول ہوتا ہی پتی اسکی ابتدا سے برآمد ہونے مین کہائی جاتی ہی **خواص** خاکستر چوب انگور ادویہ کاویہ مین پڑتی ہی روغن اسکا مثل روغن گل کے ہی لیکن طبیعت کے نرم کرنے کی قوت چوب انگور کے روغن مین مثل روغن گل کے نہین ہی عصیر کرم کا روغن مسکن ہی اور گرمی پیدا کرتا ہی شگوفہ کرم وحشی کا بشدت قبض پیدا کرتا ہی **زینت** آنسو کے طور پر جو پانی اوس درخت سے ٹپکتا ہی اون مسون پر لگایا جاتا ہی جن کا ثول نام ہی کرم وحشی کلف اور نمش مین جلا کرتا ہی اور چوب انگور غالبًا ضعیف العمل ہی اور صحرائی درخت انگور کا آنسو زیت ملا کر بیشتر مثل بورہ کے بال اوڑا ڈالتا ہی خصوصًا وہ آنسو اور رطوبت جو اسکے چوب تازہ کے جلاتے وقت ٹپکے – روغن چوب انگور جلا دہان سے قوی زیادہ ہی **جراح و قروح** آنسو چوب انگور صحرائی کا ترکھجلی اور داد کے واسطے اچھی دوا ہی پھل انگور وحشی کا زخمون کے ورم کو منع کرتا ہی **آلات مفاصل** خاکستر جلی ہوی اسکی لکڑی کی کہ پوست اوتر گیا ہو سرکہ ملا کر التواے عصب کو مفید ہی – خاکستر اسکی تیلی شاخون کی زیت ملا کر عضل کے پھٹ جانے پر اور مفاصل کے استرخا پر لگائی جاتی ہی – کبھی اسکی راکھ کا پانی سقطہ مین استعمال کیا جاتا ہی روغن اسکے عصیر کا درد ہاے مفاصل او عضل اور پٹھے کے دردون کے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے سر** پتیان اسکی اور پتلی پتلی ریشے درد سر حار کے دوا ہی – انگور سیاہ کی جڑ اور انگور صحرائی کی جڑ منجملہ ادویہ جالیہ گوش کے ہی اور منجملہ اون دواؤن کے ہی جو کری گوش کو مفید ہین – چھلکہ چوب انگور صحرائی کا سوٹھے کے خون کی آمد کو بند کردیتا ہی **اعضاے چشم** پتیان انگور کی آرد جو ملا کر آنکھ پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہین نزلہ کی آمد کو آنکھ مین بند کردیتا ہی **اعضاے نفس** عصارہ برگ انگور بستانی کا نفث الدم کو مفید ہی اسیطرح پھل انگور صحرائی کا پلانے سے فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** پتی اسکی اور ریشہ اسکے آرد جو کے ہمراہ ورم معدہ پر ضماد کیے جاتے ہین اور التہاب معدہ کی بھی اچھی دوا ہی – عصارہ اسکی پتی کا معدہ کے اوس درد کو مفید ہی جو حرارت سے ہو

کبھی انگور صحرائی کی جڑ پانی مین یا شراب ملا کر پلائی جاتی ہی تو استسقا کو نفع کرتی ہی اور پانی جو استسقا کا پیٹ مین بھر جاتا ہی اوسکو براہ دستون کے نکال دیتا ہی – صحرائی انگور کا پھل معدہ کے واسطے اچھی دوا ہی متلی اور کرب معدہ اور طعام جو ترش ہوجاتا ہو ان سب کو مفید ہی **اعضاے نفض** عصارہ برگ انگور ذو سنطاریا کو مفید ہی اور اوس درد معدہ کو جو حرارت سے ہو مفید ہی – وہ پانی انگور کا جو مثل آنسو کے نکلتا ہی اور مثل گوند کے چپکتا ہی کسی شربت مین ملا کر پلایا جاتا ہی پس پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی – جلی ہوئی اسکی لکڑی کی راکھ سرکہ ملا کر ہوا سیر پر اور فوطہ پر لگائی جاتی ہی – پھل اسکا معدہ کے واسطے اچھی دوا ہی ادرار کرتا ہی اور قابض ہی **سموم** جلی ہوئی اسکی لکڑی کی راکھ سانپ کے کاٹنے کا تریاق ہی

حرف لام

جن دواون کی ابتدا حرف لام سے ہی اونکا بیان

لاذن بفتح ذال معجمہ آخر مین نون ہی **ماہیت** یہ ایک رطوبت غلیظ ہی جو گوسفند وغیرہ کے بالون مین بروقت چرنے کے لپٹتی ہی جسوقت یہ جانور اوس درخت کے پاس چرنے جائین جسکا نام قلیوس ہی اوس درخت پر شبنم جب گرتی ہی اوس سے یہ رطوبت اوس پر جم جاے اس رطوبت مین وہ تری بھی ملی ہوئی ہوتی ہی جو قلیوس کی پتیون سے سترشح ہوتی ہی پھر جسوقت ان چرنے والے جانورون کے بال اوس درخت مین لگتے ہین یہ رطوبت اون بالون مین لپٹ جاتی ہی – شاید لاذن صاف اور پاکیزہ وہی ہو جو ان جانورون کی ڈاڑھی اور منھ کے قریب کے بالون مین لپٹتی ہی اور اون بالون مین اون جانورون کے جو زمین سے اونچے رہتے ہین اور خراب قسم اسکی وہ ہی جو ان جانورون کے سم سے لگجاتی ہی جس مین ریگ اور مٹی سے آمیزش ان جانورون کے چلنے پھرنے سے ہوجاتی ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو چکنی اور روغنی اور قبرسی ہو بو اوسکی پاکیزہ ہو رنگ اسکا مائل بہ زردی ہو زیت وغیرہ کی آمیزش اسمین کچھ نہو تیل مین بالکل گھل جاے اور گھلنے کے بعد کچھ ثفل باقی نرہے – سیاہ رنگ کی لاذن جو مثل قار کے ہو اچھی نہین ہی **طبیعت** آخر اول مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی جو لاذن بلاد جنوبی مین ہوتی ہی وہ بہت گرم ہی خوزی کا قول ہی کہ لاذن بارد اور قابض ہی اور یہ قول ٹھیک نہین ہی **خواص** آلام لطافت اس مین زیادہ ہی تھوڑا سا قبض ہی جو رطوبات غلیظہ اور بالزوجت ہین اون مین نفخ پیدا کرتی ہی اور باعتدال اون کی تحلیل پیدا کردیتی ہی – اسمین ایک

قوت جاذبہ الیسی ہو جس سے تسخین بھی کرتی ہو اور رگون کے منھ کو کھول دیتی ہو ۔ درد کی تسکین دینے والی دواؤن مین داخل ہو **زینت** بالون کو اوگالاتی ہو اور اون کو گھنا کردیتی ہو اور بالون مین کثرت پیدا کرتی ہو اور بالون کی حفاظت کرتی ہو خصوصاً ہمراہ روغن آس اور ہمراہ شراب کے یہ تاثیر اسمین بسبب اسی کے ہو کہ لاذن مین لطافت ہو پس اندر جلد کے نفوذ کرجاتی ہو اور تحلیل کرتی ہو اور جو فساد کی چیز گوشت کی سڑانے والی اور خراب کرنے والی ہو اوس سے جلد کو پاک کردیتی ہو ۔ اور یہ بھی سبب ہو کہ لاذن ۔۔۔ ہو پس جو مادہ لائق بالون کے بننے کے ہو اون کو اندر سے جذب کرلاتی ہو لیکن لاذن کی قوت اسی قدر ہو کہ ابتدائے صلع یعنے گنجہ سر کو نفع کرتی ہو اور ابتدائے مرض بال اوکھاڑنے کا اور بالون کے پراگندہ ہونے کا علاج اس سے کیا جاتا ہو اتنی قوت لاذن مین نہین ہو کہ بالخوره مین اسکا استعمال کیا جائے اسلیے کہ داء الثعلب کا مادہ بہت خراب ہوتا ہو اوس مادہ کی تحلیل کی قوت دوائے محلل سے بڑھ کر درکار ہو اور لطافت اور جلا کی قوت بھی اتنی قوت زیادہ چاہیے جو قبض کی قوت سے زیادہ ہو **جراح و قروح** جالینس قابطا مین بیان کیا ہو کہ لاذن اون زخمون کا اندمال کرتی ہو جن کا اندمال دشوار ہو ۔ **اعضائے سر** روغن گل ملاکر کان کے درد کے واسطے ٹپکائی جاتی ہو ۔ درد سر اور ضربان سر کے علاج مین داخل کیجاتی ہو **اعضائے صدر** کھانسی کو مفید ہو **اعضائے نفض** اورام رحم کی تحلیل کرتی ہو جب کسی فرزجہ مین رکھکر اوسکا حمول کیا جائے مرے ہوے بچہ کو اور مشیمہ کو نکال دیتی ہو جب اسکی دھونی ٹونٹی دار برتن کے ذریعہ سے کیجائے ۔ اور جب کسی شربت مین ملاکر پلائی جائے ۔ قبض شکم اور ادرار بول کرتی ہو اور ادرار حیض بھی

لفاح بضم لام و فتح فا آخر مین حائے حطی ہو **ماہیت** اسکی مشہور ہو اور یبروج کے بیان مین اسکو ہمنے بخوبی لکھدیا ہو **طبیعت** میرے نزدیک تو یہ تیسرے درجہ تک سرد ہو اور رطوبت ہو ۔

لبنی یہ وہی میعہ ہو جسکو میعہ سائلہ کہتے ہین اور عسل لبنی اصطرک ہو اسکو ایک درخت کا ہو جو مثل بہی کے ہوتا ہو اور باب اصطرک مین جو کچھ ہمکو کہنا تھا کہ چکے لیکن اب دوبارا پھر ہم کچھ لکھتے ہین اگرچہ خالی تکرار سے نہین ہو ۔ یہ بھی کہا گیا ہو کہ یہ روغن ایک درخت دوسرے کا ہو جو رومی ہوتا ہو **اختیار** بہترین اقسام اس میعہ کی جو بذات خود سیلان رکھتا ہو یعنے کوئی تر چیز ملنے سے اسمین سیلان نہوا ہو وہی قسم ہو جو مثل شہد کے اور چیپ دار مثل گوند کے اور خوشبو ہو رنگ اوسکا مائل بہ زردی ہو اور مثل سبوس کے سیاہ نہو ۔ کبھی اسی میعہ سائلہ کی ایک چیز مثل مرکی کے بنائی جاتی ہو

اور اون مین اور قسم کا تیل اور شہد ملاکر دھوپ مین اسکو ۔۔۔ خشک کرلیتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو **افعال و خواص** اسمین قوت منضجہ ہو اور قوت ملینہ زیادہ ہو اور تسخین اور تحلیل بھی کرتی ہو دھوان اسکا مثل دخان کندر کے ہو اور اسکی تدخین بھی ۔۔۔ ہو منفطر طبیعت کے ۔ روغن اسکا جو شام مین بنایا جاتا ہو تلیین شدید کرتا ہو **داء و آثار و بثور** گوشت مین جو صلابات عارض ہون اون کو نفع کرتی ہو پھنسیان تر ہون یا خشک ہون سب کو نفع کرتی ہو جبکہ ہمراہ روغنہائے مناسب کے لگائی جائے ۔ **جراح و قروح** تر کھجلی اور خشک کھجلی پر طلا کیجاتی ہو اور کھجلی پر طلا کرنا اس کا مفید ہو **آلات مفاصل** اعصاب کو قوی کرتی ہو مفاصل جو آپس مین درد آور ہو گئے ہون اون کو پلانے اور طلا کرنے دونون طرح سے فائدہ کرتی ہو ماندگی کے واسطے جو روغن بنائے جاتے ہین اون مین پڑتی ہو **اعضائے سر** یہ خشک ہو یا تر نزلہ کو بند کرتا ہو بطور دھونی کے جب استعمال اسکا کیا جائے زکام کے واسطے نہایت درجہ کی دوا ہو اس مین ایک ایسی بھی قوت ہو جو سبات یعنے نیند کی پیدا کرتی ہو خصوصاً اسکے روغن مین **اعضائے نفس** پرانی کھانسی اور بلغم کو نفع کرتی ہو اور حلق کے درد کو مفید ہو آواز گرفتہ کو صاف کردیتی ہو کہ وہ آواز کھلجاتی ہو اسکے ہمراہ تلیین شدید کی بھی اسمین قوت ہو یعنے حلق وغیرہ مین نرمی بھی پیدا کرتی ہو ۔ **اعضائے غذا** ہاضم ہو **اعضائے نفض** طبیعت کو نرم کرتی ہو اور ادرار بول کرتی ہو حیض کا ایسا ادرار کرتی ہو جو عمدہ قسم ادرار کی ہو یا جو قسم ادرار کی لائق اوس مریض کے ہو جسکو یہ پلائی جائے یا بطور حمول کے استعمال کیجائے صلابت رحم کو نرم کرتی ہو اور میعہ خشک قبض شکم پیدا کرتی ہو ۔ اگر میعہ خشک یا میعہ تر بقدر ایک مثقال کے ہمراہ بادام کے گوند کے استعمال کیا جائے اسہال بلغم پیدا کرتی ہو **ابدال** بدل اسکا عند بیدستر ہو اور دوچند میعہ کے جنبلی کا تیل ہو

لازورد اسکو لاجورد کہتے ہین **ماہیت** اسکی قوت مثل قوت لزاق الذہب کے ہو اور کسی قدر اوس سے ضعیف ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہو **خواص** اسمین ایک قوت ہو جسکے ذریعہ سے اوکھاڑنا اور سرد کردینا اشیا کا اس سے ظاہر ہوتا ہو اور ایک قوت عفونت پیدا کرنے کی بھی اسمین ہو اور جلا کی قوت اسمین تیزی کے ساتھ ہو اور تھوڑا سا قبض بھی اسمین ہو احراق کی بھی قوت ہو اور قرحہ بھی ڈالتی ہو **زینت** مسون کو گرادیتی ہو **اعضائے چشم** مقام روئیدگی پلکون کو خوشنما کردیتی ہو پلکون کے بال گھنے کردیتی ہو اور اس

مین یہ اعلیٰ درجہ کی دوا ہی بطور اوس خاصیت کے جو اسمین ہی اور بعض لوگ کہتے ہین
کہ اس اثر کا سبب یہ ہی کہ وہ اسہال لاتا ہی [illegible] ہوتے ہین اور
استفراغ کرتی ہی [illegible] قشر
[illegible] اور [illegible] رحم کو نرم
کرتی ہی سو اسکے [illegible] جو چیز ہوتی ہین [illegible] جسمین غلظت ہو
اور [illegible] اسہال [illegible] کو نفع کرتی ہی مقدار شربت اسکی چار قیراط سے
ایک درہم تک ہی [illegible]

لاک سبکو ہندی مین لاکھ کہتے ہین ماہیت بعض طبیبون نے سبکا نام قوس لکھا
ہی کہ لاکھ ایک لکڑی کا گوند ہی مشابہ مرکی کے جو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی اور واجب ہی کہ اسکا استعمال
باحتیاط کرین اور اس حکیم کے قول کی لوگون نے تکذیب کی ہی وہ کہتے ہین کہ یہ کہربا ہی
اور بعضون نے کہا ہی کہ یہ وہی لاکھ ہی مگر اکثر خصال مین کہربا کی قوت رکھتا ہی زینت
لاغری پیدا کرنے مین اسکی قوت شدید ہی اعضاے نفس خفقان کو نفع کرتی ہی
اعضاے غذا جگر کو نفع کرتی ہی اور قوت دیتی ہی یرقان اور استسقا اور
دردہاے جگر اور مثانہ کو نافع ہی۔

لاغیہ اسکا بیان کسی قدر لفظ یتوع مین ہو چکا ہی ماہیت یہ درخت سفنجی ہی
جسکے پھول خوشبو کم ہین شہد کی مکھی اسکو کھاتی ہی اور شاید یہ وہی درخت ہو جسکا
نام عزادۃ الفیلسوف ہی علاوہ برین مجھے ابتک اسکی کچھ تحقیق نہین ہوئی اور قوت
اسکی مناسب قوت فراسیون کے ہی مگر یہ فراسیون سے ضعیف ہی لاغیہ بھی یتوعات
مین سے ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ
چوتھے درجہ تک خشک ہی خواص اگر اسکا دودھ تھوڑا سا کسی ایسے تالاب مین
ڈال دین جسمین مچھلیان بھری ہون سب مچھلیان پانی کے اوپر آجاتی ہین اعضاے غذا
قی بقوت لاتی ہی اعضاے نفض استسقا کا پانی دستون کی راہ سے نکالدیتی ہی

لحیۃ التیس لغت عربی ہی طبیعت اس مین تھوڑی سی حرارت اور برودت
اتنی ہی کہ اوسکی حرارت کو کم کردیتی ہی شاید کہ یہ زیادہ سرد نہین ہی بلکہ برودت اوسکی
آخر درجہ اول کی ہی اور یبوست اوسکی زیادہ ہی تیسرے درجہ تک پہونچی ہی خواص
ایک حد تک قابض ہی اور عصارہ اسکی زیادہ قابض ہی تریاق مین اس واسطے ملائی
جاتی ہی کہ اعضا کو مضبوط کردے عصارہ لحیۃ التیس کا قبض مین تخم گل کے برابر
ہی جراح و قروح پتی اسکی خشک کی ہوئی اندمال کرتی ہی اور یہ خود اون قروح
کو فائدہ کرتا ہی جو پرانی ہون اور گلی اسکی ناشگفتہ ان سب باتون مین زیادہ قوی

ہی اعضاے سر پتی یا [illegible] کان کے میل کو صاف کردیتی
ہی اور تری کو خشک کردیتی ہین اور کری گوش کو [illegible] اعضاے صدر گلی
ناشگفتہ اسکی اور پتی اور جڑ ان [illegible] جو چیز [illegible] کہ ہمراہ پانی پلائی جاے پھیپھڑے کے
قروح کو نفع کرتی ہی عصارہ اسکا نفث الدم کو مفید ہی اعضاے غذا
معدہ کو قوی کرتی ہی معدہ پر ریزش مواد کو منع کرتی ہی خصوصا اسکا عصارہ۔
اعضاے نفض قروح امعا کے واسطے بہت قوی دوا ہی بطور پلانے کے
اور گلی ناشگفتہ اسکی خواہ اسکا عصارہ کہ وہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور رحم سے جو خون جاری ہی
اوسکو بھی لگانے سے اور پلانے سے فائدہ کرتی ہی

لوف بضم لام و سکون واو آخر فا ہے مغص ہی جسکو فارسی مین فیل گوش کہتے ہین
ماہیت ایک قسم سیدھی سیاہ ہوتی ہی اور ایک قسم پیچیدہ اور جو قسم پیچیدہ ہی اوسکی
گرمی اوس لوف سے زیادہ ہی جسکو لوف الحیہ کہتے ہین اور سیدھی قسم مین ارضیت زیادہ
ہی اسی واسطے اوس مین جلا گرہ دار لوف سے کم ہی اگرچہ دونون مین قوت جلا کی ہی
ویسقوریدوس کہتا ہی کہ پتی اسکی مشابہ برگ دراقیلون کے ہوتی ہی اور اوس سے چھوٹی
بھی ہوتی ہی بسبب اختلاف آثار کے جو اسمین ہین موصلا اسکی جڑ کا بقدر ایک بالشت کے
ہوتا ہی جڑ اسکی شکل بیخ دواے مذکور کے ہی مترجم ظاہرا دواے مذکور سے مراد دراقیلون
ہی اسلیے کہ اس جگہ اور کسی دوا کا ذکر نہین ہی مگر شیخ نے جو تصریح دراقیلون کے نہین
کی اس سے مترجم کو اشتباہ ہوتا ہی کہ اصل مترجم یونانی جسنے ویسقوریدوس کے کلام
کا ترجمہ کیا ہی اوسی کی عبارت مین یہ اضطراب واقع ہوا ہو متن جڑ اسکی بادون
کے دستہ سے مشابہ ہوتی ہی پھل اسکا زرد ہوتا ہی اور گرہ دار لوف خود زرد رنگ
ہوتی ہی گویا زیتونی رنگ کی ہی طبیعت سیدھی سیاہ لوف کی طبیعت آخر اول
مین گرم خشک ہی اور گرہ دار کی طبیعت آخر دوم مین گرم ہی۔ زیادہ تر قوی اسکی
بیخ مین اور زیادہ تر نفع اسکی جڑ مین ہی خواص مفتح سدون کی ہی اخلاط لزوجت
اور غلیظ کی تقطیع معتدل کرتی ہی۔ اور گرہ دار لوف ان سب خواص مین اقوی
ہی اور سب سے زیادہ تر قوی الاثر جو ان دونون مین ہی خصوصا سیدھی سیاہ لوف
مین وہ قوت ارضیہ ہی زینت گرہ دار لوف کی جڑ کلف اور بہق اور بہق اور بثور
کو جلا دیتی ہی خصوصا شہد کے ہمراہ اور شراب مین آلودہ کرکے اوس مقام پر لگائی
جاتی ہی جو سردی سے پھٹ گیا ہو اور رامس و بثور اور اورام کو نفع کرتی ہی جو
جلا کے محتاج ہین جراح و قروح جڑ اسکی اور خصوصا لوف گرہ دار کی حسب فتیلہ
بنا کر اون مرہمون مین پڑتی ہی جو قروح خبیثہ کے واسطے بنائے جاتے ہین۔ دوا [illegible]

[illegible] باقی ہو جراحات کی ... زیادہ ... کی ...

جسمین ... اس حسے زیادہ ہوتی ہو جراحات کو ... [illegible]

اندمال قروح اور نواصیر کے واسطے مرہم بنایا جاتا ہو اور اسکی جڑ ... [illegible]

کے واسطے بنائی جاتی ہین - اور پتی اسکی پھیپھڑے کی جراحت کے واسطے اچھی دوا

آلات مفاصل بیخ لوف گاے کا گوبر ملاکر نقرس پر اور عسل کے ست ... مقام پر لگائی جاتی ہو **اعضاے سر** ... خوشہ لوف لسانی کا کان کے درد کو نفع ہو اور اگر ناک مین ڈالا جاے روغن گل ملاکر ناک کے سڑنے کو اور قروح سرطانی کو جو ناک مین ہوتی ہین مفید ہو بلکہ خود سرطان کو بھی جو ناک مین ہوتا ہو فائدہ کرتا ہو اور زیادہ مناسب اسکے استعمال مین یہ ہو کہ کسی صورت ... دونون ... اس طرح پر رکھا جاے کہ جلد سے تعفون کے الگ رہے - **اعضاے چشم** لوف کی جڑ قوت چشم کو نفع کرتی ہو **اعضاے نفس** ... انتصاب نفس کو نفع کرتی ہو اسطرح پر کہ چند مرتبہ اوبالی جاے تاکہ ... زائل ہوجاے اور ... اسکے ... انتصاب نفس اور ربو کے ... مین کھلائی جاے - لوف کی جڑ بھی یہی فعل کرتی ہو لیکن ... تعلق ... ہو **اعضاے غذا** اسکے کھانے سے خلط غلیظ پیدا ہوتی ہو **اعضاے نفض** گرہ دار لوف ہمراہ شراب کے محرک باہ ہو اور گردہ کو پاک کردیتی ہو اور ربو اسپر کو نفع کرتی ہو - اور کہا گیا ہو کہ گرہ دار لوف کا پھل اگر تیس عدد لیکر ہمراہ سرکہ کے پانی ملاکر یا ہمراہ شراب کے استعمال کرین اسقاط جنین کردیتا ہو - اکثر اوقات حمول اسی کا بشکل بلوط بناکر مقام نہانی مین عورت کے رکھا جاتا ہو پس اسقاط کردیتا ہو - اور کبھی اسقاط ... بھی ہوجاتا ہو کہ لوف کو اوس وقت سونگھا ہین جب اسکے پھول ... پژمردگی ہو کبھی لوف ادرار بول بھی کرتی ہو **سموم** اگر لوف کے جڑ کی بدن پر مالش کرین سانپ کے کاٹنے سے امان ہوجاے گی -

لعبہ بربریہ یہ ایک چیز مثل سورنجان کے ہو اطراف افریقہ سے لائی جاتی ہو - سورنجان مین اسکا میل کردیتے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہو **اعضاے نفض** باہ کی محرک ہو -

لسان العصافیر جسکو ہندی مین اندر جو کہتے ہین **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہو اور پہلے درجہ مین تر ہو **خواص** ہتا ہین اسکی قبض ہو اور تنقیہ کی قوت ہو اور التحام یعنے گوشت پیدا کرنے کی قوت ہو **جراح و قروح** پتی اسکی اندمال قروح کرتی ہو اور قروح رطب مین گوشت پیدا کرتی ہو **آلات مفاصل** پتے اسکے سرکہ ملاکر عضل کے پاشش ... ہوجانے پر لگائی جاتی ہین **اعضاے نفس**

خفقان کو نفع [illegible]

بادین ہمراہ او ... [illegible]

[illegible]

... مرتبہ ... لسان الثور ... [illegible] مین قریب ... ہو اکل ہو برودت اور ... اسکی ... سوگ ... اسکی رطوبت کم ... [illegible] ... سے پیدا ہو **خواص** ... زبان ... ہو اور جو پھیک منہ مین اوٹھتی ہو اوسمین تسکین کردیتی ہو اور جو لسان الثور بیچی کے اثر رکھتی ہو مگر ضعیف ہو **اعضاے** ... [illegible] ... شراب ... فائدہ کرتی ہو اور ایک قوم ... ارسنی کے ... گرم کے پلاسترہ مین کھانسی کو بھی فائدہ کرتی ہو اور قصبہ ریہ کی خشونت کو بھی زائل کردیتی ہو خصوصاً جب ماء العسل یا شکر مین جوش دیا جاے ... **نفض** خلط سوداوی کا اسہال لطیف کرتی ہو

لسان الحمل جسکو بارتنگ کہتے ہین **ماہیت** اسکی دو قسمین ہین چھوٹی اور بڑی دیسقوریدوس کہتا ہو کہ اسکے اضلاع بہت سے ہوتے ہین سات ضلع تک کی بھی پتی ہوتی ہو اور بڑی قسم کی پتی بڑی ہوتی ہو اور چھوٹی قسم کی چھوٹی جوہر اسکا مائیت اور ارضیت سے مرکب ہو مائیت سے تبرید پیدا کرتی ہو اور ارضیت سے قبض اور تیبیس ان دونون قسمون مین زیادہ تر نافع وہی ہو جو بڑی ہو اور پھل اور جڑ کی طبیعت بھی قریب قریب پتی کے ہو مگر یہ دونون خشکی مین زیادہ ہین اور برودت مین کم **طبیعت** جڑ اسکی خشکی اور یبوست مین زیادہ ہو اور رطوبت مین کم اور برودت اوسکی اتنی نہین ہو کہ تخدیر تک پہونچے اور خشکی اتنی نہین ہو کہ لذع کے حد تک پہونچے اسی واسطے قروح کے واسطے یہ نہایت درجہ کی دوا ہو اسمین لطافت بھی ہو اور خصوصاً جب

خشک کیجاے بعضون کے رائے مین یہ سرد خشک دوسرے درجہ کی ہی خواص افعال
اسکی قابض ہی اور رادع ہی اور اسمین جو ایک تیزی ہی برودت سے سیلان خون
کو منع کرتی ہی خشکی اسکی اتنی نہین ہی کہ لذع پیدا کرے اسی وجہ سے زخمون
کے مندمل کرنے کے لائق ہی اور بہت بہتر اس کام کے واسطے ہی
تفتیح اسلیے ہی کہ جلا کی قوت رکہتی ہی — اسکی جڑ یعنی خنازیر کے گردن [illegible]
ہی اور رام و ... اور رام گرم کے واسطے جیسے ہی اور آگ کے جلے ہوے [illegible]
اور نملہ اور شری اور حمرہ کو بھی فائدہ کرتی ہی اور جو ورم کان کی جڑ مین ہون اونکو
اور خنازیر کو جراح و قروح قروح خبیثہ اور نار فارسی ان کے واسطے اچھی دوا
اور جو قروح کہ اون کا مادہ پھیلتا ہو اون کی دوا ہی اور [illegible]
کی اور یہ دوا ان تمام بیماریون مین [illegible]
ہی اور قیمولیا اور سپیدہ کے ہمراہ بھی نفع کرتی ہی اگر ... پر لگائی جاے آلات
مفاصل وداء الفیل پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی پس اوسکے بڑہنے کو نفع کرتی ہی اور
اوسکو بتلا کر دیتی ہی اعضاے سر کان کے درد جو حرارت سے ہون اونکو نفع
کرتی ہی اسکی جڑ کا جوشاندہ مضمضہ کرنے سے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور وہ شوربا
عدسی جو اسکا بنتا ہی اوس مین لسان الحمل ... جو سرگی کو نفع کرتا ہی —
جب اسکی پتیون کا عصارہ کان مین ٹپکایا جاے کان کے درد مین سکون پیدا
کرتا ہی جب اسکی جڑ کو چبائین یا اوسکے اوبلے ہوے پانی سے کلی کرین دانتون کے درد
مین سکون پیدا کریگا اسی طرح اسکی پتی کا پانی قلاع کو دور کر دیتا ہی اعضاے چشم
آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہی — جو شیافات کہ آشوب چشم کے واسطے بناے جاتے ہین
وہ اسی کے پانی مین گھولے جاتے ہین پس فائدہ کرتا ہی اعضاے نفس
اسکا نفث خونی کو فائدہ کرتا ہی اور عدسیہ غذا مین حقنہ کے بدلے داخل کیا جاتا ہی
ربو کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا جڑ اسکی اور تخم اسکا اور پتی اسکی جگر اور
گردہ کے سدون کے علاج مین داخل ہی اسکی غذائے عدسی پکائی جاتی ہی اور حقنہ
کے بدلے اسکو داخل کرتے ہین پس استسقا کو نفع کرتا ہی اعضاے نفض
قروح امعا کو نفع کرتا ہی اور اسہال مری کو جب اسکے بیج کو پلائین یا اسکے عصارہ سے
حقنہ کرین بواسیر کے خون کو روکتا ہی درد کے واسطے اسکی پتی کا شوربا ہمراہ طلا تمام
شراب کے پلایا جاتا ہی حمیات جو تپ تیسرے دن آوے جسکو غب کہتے ہین اور
سفید ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ غب کے واسطے اسکی تین جڑ ساتھ ... چار اوقیہ شراب
مین پانی ملا کر پلائین — اور ربع یعنی چوتھیے لرزہ اور بخار کے واسطے اسکی چار
جڑین اسی طرح پلائین سموم دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر
اسکو نمک ملا کر رکھتے ہین —

لسان حمل جسکو فارسی مین ... زبان کہتے ہین ماہیت یہ ایک جوہر مرکب ہی نرم
گوشت سے جس مین رگین اور پٹھے اعصاب ساتھ ہین اور جو خلط اسکے کھانے سے
پیدا ہوتی ہی اوس مین رطوبت ہی —

اسفیداج ... یہ ایک سفید پتھر ہی جسکو دہوبی کپڑے کے سپید کرنے کے واسطے
استعمال کرتے ہین پانی مین جلدی گھل جاتا ہی خواص عفونی ہی مجفف بدون
لذع کے ہی قابض ہی سیلان مادہ کو بطرف عضو کے منع کرتا ہی جراح و قروح
قروح اور ... کو نفع کرتا ہی خصوصا ... نرم اعضا مین ہون اعضاے
... چشم کو ... آنکھون کے قروح کی دواؤن مین داخل ہی
اعضاے نفس نفث الدم کی اچھی دوا ہی اعضاے نفض اسہال
کہنہ کو مفید ہی اور مثانہ کے درد کو اور ... کے روکنے کے واسطے اس کا حقنہ
کیا جاتا ہی بہت نافع ہوتا ہی —

لوبیا بضم لام و سکون باے موحدہ طبیعت سرخ لوبیا کی طبیعت مین زیادہ
گرمی ہی — ابن ماسویہ اور اسحاق بن حنین نے کہا ہی کہ سرد خشک ہی اور میرے نزدیک
یہ بات ہی کہ جرم اسکا یابس ہی اس مین رطوبت فضلیہ ہی اور مائل بحرارت ہی اور سرخ
لوبیا مین گرمی زیادہ ہی افعال و خواص مونگ کے نسبت ہضم بھی جلدی
ہوتی ہی اور فضلہ اسکا بھی جلد جاتا ہی اور اوس سے غذائیت مین کمتر نہین ہی
— یہ بھی کہا گیا ہی کہ اسمین نفخ کم ہوتا ہی اور اس قول مین نظر ہی صحیح یہ بات ہی کہ مونگ
سے اسمین نفخ زیادہ ہی اور غذائیت مین اوس سے کم نہین ہی مگر باقلا مین نفخ لوبیا
سے زیادہ ہی خلط جو لوبیا سے بنتی ہی بارطوبت اور بلغمی ہوتی ہی خواب پریشان
دکھلاتی ہی اعضاے نفس سینہ اور پھیپھڑے کے واسطے عمدہ چیز ہی اعضاے
غذا خلط غلیظ پیدا کرتی ہی اور رائی ملانے سے اسکا ضرر دفع ہو جاتا ہی اسی
طرح سرکہ نمک اور فلفل اور سعتر ملا کر اسکی اصلاح ہوتی ہی اور یہ بھی طریقہ اصلاح
ہی کہ نبیذ صلب اور مری کو ہمراہ سرکہ کے لوبیا کے کھانے کے بعد تناول کرین
جسمین رطوبت کم ہو اعضاے نفض ادرار حیض کرتی ہی خصوصا سرخ
لوبیا علی الخصوص روغن ناردین ملا کر

لوز بفتح لام و سکون واو و آخر مین زاے معجمہ ہی جسکو بادام کہتے ہین ماہیت
بادام کی دہنیت اخروٹ کی دہنیت سے کم ہی علاوہ بران بھی اسمین [illegible]

دہنیت زیادہ ہو کہ اوسی دہنیت کی وجہ سے اسکا مزہ تلخ ہوگیا ہے جیسے تیل کا سا چپچپا
ہو۔ اخروٹ بادام سے جلد منہضم ہوجاتا ہی اور بہت جلد [illegible] استحالہ [illegible] صفرا
ہوکے [illegible] بادام شیرین [illegible]
[illegible] عربی [illegible] طبیعت حرارت اور رطوبت [illegible] معتدل ہی مگر تھوڑی سی [illegible]
کی طرف اسکا میلان ہی اور بادام تلخ درجۂ دویم مین گرم خشک ہی **خواص** بادام
تلخ کا گوند قابض ہی اور سخونت پیدا کرتا ہی۔ اور تمام اقسام مین بادام کی جلا اور تنقیہ
کی قوت ہی اور تفتیح بھی ہی مگر بادام شیرین مین یہ قوتین بہ نسبت بادام تلخ کے ضعیف
ہین اسلیے کہ بادام تلخ الطف ہو اور بہت جلا پیدا کرنے والا ہی پس دراصل بادام تلخ
مفتح بالعرض ہی۔ یہ بھی کہا گیا ہو کہ اسمین قبض یقیناً نہین ہی اور غذائیت اسمین کم
ہی بادام تلخ کے خواص سے یہ ہو کہ لومڑی کو قتل کرڈالتا ہی بادام تلخ فقط دوا ہی غذا
نہین ہی اور بادام شیرین کی غذائیت بہت جید ہی مگر تھوڑی سی۔ روغن بادام
چرم بادام سے زیادہ تر سبک ہی **زینت** بادام تلخ کلف اور نمش پر اور نشانات
پر لگایا جاتا ہی اور سرخ بادہ وغیرہ پر اور چہرہ کی جھریری کو دور کرتا ہی بادام تلخ
کی جڑ کو اگر جوش دے کر کلف پر استعمال کرین دواے قوی ہی۔ بادام شیرین
کے کھانے سے فربہی پیدا ہوتی ہی **اورام و بثور** بادام تلخ ہمراہ کسی شربت
کے بتی کے واسطے اچھی دوا ہی **جراح و قروح** شہد ملا کر پھیلنے والے مادہ کے
قروح پر اور نملہ پر لگایا جاتا ہی اور شراب ملا کر سرکہ داد پر لگایا جاتا ہی۔ بادام
تلخ ان سب امراض کے علاج مین زیادہ نفع کرتا ہی **اعضاے سر** [illegible]
کے واسطے اور کان کے گونجنے کے واسطے اچھی دوا ہی خصوصاً روغن بادام تلخ [illegible]
تلخ کو پیس کر [illegible] بارہا تجربہ کیا ہی کہ روغن بادام تلخ مین اوسکا [illegible]
چند بیدستر ملا کر [illegible] گوش اور طنین کو فوراً فائدہ ہوتا ہی بلکہ مرض بالکل
دور ہو جاتا ہی **عین** جب سر کو بادام اور شراب سے دھوئین رطوبہ اور خراز کو پاک
کر دیتا ہی اور نیند پیدا کرتا ہی۔ اور اگر بادام تلخ کو شراب سے پہلے کھائین بیہوشی کو
منع کریگا خصوصاً پچاس عدد بادام تلخ کے۔ درخت بادام تلخ کا نرم نرم گوشہ [illegible]
کر اوس مین سرکہ اور روغن گل ملا کر پیشانی پر اسکا ضماد کیا جاے درد سر کے [illegible]
کو نفع کرے گا اسی طرح روغن بادام تلخ بھی یہی فائدہ کرتا ہی **اعضاے چشم**
بصارت کو قوت دیتا ہی **اعضاے نفس** بادام تلخ نشاستہ ملا کر نفث الدم
کے واسطے اچھی دوا ہی اور پرانی کھانسی اور ربو اور ذات الجنب کو فائدہ کرتا ہی
خصوصاً روغن بادام شیرین۔ بادام کا آٹا پیا ہوا کھانسی اور نفث الدم کو مفید ہی

اعضاے غذا سدہ ہاے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہی اور خصوصاً بادام تلخ
کہ یہ اون سدون کی تفتیح کرتا ہی جو گردون کے سرون مین پیدا ہوتی ہون اگر بادام
بادام مع پوست کے کھایا جاے معدہ کی تری کو چوس کر خشک کر دیتا ہی بادام دیر
منہضم ہوتا ہی بواسطہ اوس [illegible] پیدا ہوتا ہی جید ہوتی ہی غذائیت اسکی قلیل ہی شکم
[illegible] کے جب کھایا جاے جلدی منہضم ہوجاتا ہی اور جلدی معدہ سے اوتر جاتا ہی پیا ہوا
سفوف بادام کا ثقیل ہی صفرا کا ہیجان کر دیتا ہی بسبب اپنی حلاوت کے **اعضاے**
نفض سدہ ہاے گردہ کی تحلیل کرتا ہی اور روغن بادام تلخ گردہ اور مثانہ کو پاک
کر دیتا ہی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی خصوصاً جب [illegible] کے ساتھ پلایا جاے
اور بیشتر اگر ایرسا اور روغن گل ملا کر ضماد کرین جب بھی نفع کرتا ہی۔ درد
رحم کو اور رحم کے اورام گرم کو اور صلابت رحم اور اختناق رحم اور دشواری
آمد بول اور درد گردہ کو نفع کرتا ہی۔ [illegible] اسکے استعمال سے حیض کا ادرار
ہو جاتا ہی۔ بادام شیرین بسبب جلا [illegible] کرتا ہی۔ اور بادام تلخ
کا نفع اوس سے زیادہ ہی روغن بادام [illegible] سے زیادہ [illegible] ہی۔ **سموم**
دیوانے کتے کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی۔

لیمونیون یہ [illegible] کے لیمو کو کہتے ہین **خواص** پھل اسکا قابض اور یابس ہی
اعضاے نفض روانی شکم اور خون کی آمد کو نفع کرتا ہی کسی شراب مین
ملا کر پلانے سے اور اسی طرح حیض کی روانی کو بھی۔ مقدار شربت اسکی ایک
اوسوقن ہی کسی شراب مین ملا کر۔

لزاق الذہب شال ہی لحزاق الذہب **ماہیت** یہ نام اشق پر بھی بولا
جاتا ہی اور اسپر ہم کلام کر چکے ہین۔ اور کبھی اوس چیز پر اسکا اطلاق کرتے ہین
جو لڑکون کے پیشاب کو تانبے کے ہاون دستہ سے دھوپ مین اسقدر [illegible] پیسا
کہ بستہ ہو جاے۔ اور کبھی ایک قسم اسکی معدنی ہوتی ہی جو معدن مین اوس بخار سے
پیدا ہوتی ہی جو گرم مزاج کے پانی سے متحلل ہوکر پھر بستہ ہو جاتا ہی اور یہ وہی قسم ہی جسکو
[illegible] وقت بیان کرتے ہین **اختیار** بہتر وہی ہی جو صاف اور پاکیزہ ہو خصوصاً معدنی ہو
۔ اور بنا ہوا صنعتی زیادہ قوی اور زیادہ لطیف ہوتا ہی اوسکے بعد معدنی جسکو جلا
[illegible] **طبیعت** بہت گرم ہی اور باحدت ہی **خواص** جالی ہی قابض ہی سخونت
پیدا کرتا ہی عفونت پیدا کرتا ہی تھوڑی سی لذع بھی اسمین ہی محلل ہی تجفیف بقوت
کرتا ہی تحلیل اسکی بہ نسبت لذع کے شدید تر ہو اسی طرح تجفیف اسکی خراب گوشت
وغیرہ کو بدون لذع کثیر کے پگھلا دیتا ہی۔ صنعتی مین تجفیف زیادہ ہی اور لذع کم

اسلیے کہ لطافت اوسکی زیادہ ہو۔ جب سعدی کو جلاؤ لیکن اوسکی لطافت نہ جاتی رہے تو اوس
اون ابواب مین نفع اوسکا درجہ نہایت پر پہونچ جاتا ہی **جراح و قروح** گوشت
کو گھلا دیتا ہی جن زخمون کا اندمال دشوار ہو اونکی دوا ہے جید ہی **اعضاے غذا**
قولاتا ہی اور قبض پیدا کرتا ہی۔

لبلاب بفتح لام وسکون باے موحدہ آخر مین بھی باے موحدہ ہی جسکو عشق پیچا کہتے
مین **طبیعت** معتدل ہی مائل بقلیل حرارت و یبوست اور خوزی کے نزدیک یہ بات
ہی کہ یہ سرد ہی **خواص** محلل ہی تفتیح پیدا کرتا ہی جو قسم اسکی بنام حبل المساکین مشہور ہی
اوس مین ارضیت ہی جس سے قبض پیدا ہوتا ہی اور مائیت ہی جو ملین ہی اور حرارت
ناری ہی اور خشکی ایسی ہی جو اوسکی مائیت کو باطل کر دیتی ہی اور تنقیہ کی بھی قوت اسمین
ہی **زینت** بڑی قسم لبلاب کا دودھ بالون کو تراش ڈالتا ہی اور جون کو قتل کرتا
ہی **جراح و قروح** تازہ پتی حبل المساکین کی بڑے بڑے زخمون کی دوا ہی کہ انکا
اندمال کر دیتی ہی جب بطور مطبوخ کے کسی شراب مین جوش دیکر بلائی جاے اور
ضماد خصوصاً ہمراہ قیروطی کے آگ سے جلے ہوے مقام پر لگایا جاتا ہی اسی واسطے
یہ دوا بے نظیر ہی **اعضاے سر** نچوڑے ہوے پانی سے اوسکے [illegible]
اوس کان مین ٹپکاتے ہین جس مین درد ہو خصوصاً ہمراہ روغن گل کے بطور نقطور
اگر ورم گرم بھی کان مین ہو۔ اور یہ پرانے درد سر کو بھی نفع کرتا ہی۔ عصارہ اوسکا
اوس مادہ کو نفع کرتا ہی جو کان کی طرف کھنچکر آیا ہو اور زمانہ دراز اوس پر گذر گیا
ہو اور کانون کے اون قروح کو مفید ہی جو پرانے ہوگئے ہون **اعضاے نفض**
سینہ اور پھیپھڑے مین جو صدمہ سینے شگافتہ ہونے کا صدمہ پہونچا ہو اوسکی دوا
جید ہی اور ربو کو پاک صاف کر دیتا ہی **اعضاے غذا** سدہ باے جگر کی
کرتا ہی اور پتی اوسکی سرکہ ملا کر طحال کے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے نفض**
اب لبلاب صفراے محترقہ کا مسہل ہی اور اگر جوش نہ دیا جاے قوت اسکی زیادہ
رہیگی اور ایک قسم لبلاب کی بہت خراب ہی جسکے استعمال سے خون کے دست
آنے لگتے ہین **مترجم** ہمارے تجربہ مین عشق پیچا کی پتی ذات الجنب کے مرض مین بہت
مفید ہی اوقات اربعہ مین ہم استعمال کرتے ہین اور لڑکون کے ذات الجنب مین جسکو
ڈبہ یا پسلی کا مرض کہتے ہین اس پتی کے استعمال کے بعد کبھی ایسا اتفاق نہین ہوا
کہ وہ لڑکا اس مرض سے ہلاک ہوا ہو اور جیسے ہمکو یہ دوا ایک فقیر بنگالی سے ملی ہی
صدہا بچون کا علاج کر چکے ہین۔

لعاب جسکو ہندی مین تھوک کہتے ہین **خواص** اسکے مختلف ہین بسبب اختلاف
اور یہ اون اشخاص کے جنکا تھوک ہو مجملی خاصیت اسکی یہ ہی کہ اس مین قوت منضجہ
ہو **زینت** کلف اور نمش کو دور کر دیتا ہی اور جو نشان ہر دا کسی جگہ جم گیا ہو اوسکو
بھی زائل کر دیتا ہی **جراح و قروح** روزہ دار آدمی اور جو آدمی فاقہ سے ہو
اوسکا لعاب دہن نہار منھ کا کافور ملا کر داد کے اعضا پر لگایا جاتا ہی **اعضاے**
سمع روزہ دار کا لعاب جسوقت اوس کان مین ٹپکایا جاے جس مین کیڑون کی
ایذا ہو کیڑون کو قتل کر دیتا ہی اور اوسی وقت نکال دیتا ہی۔ **سموم** لعاب
سموم کا مقابلہ کرتا ہی اور جسوقت روزہ دار آدمی جو فاقہ سے ہو بچھو پر چند مرتبہ
تھوکے بچھو مر جاتا ہی۔

لبن بفتح لام و باے موحدہ جسکو ہندی مین دودھ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مرکب
تین جوہر سے ہی پانی ہی اور پنیر جسکو پنیر کہتے ہین اور چکنائی یہ چکنائی گاے کے دودھ
مین بکثرت ہوتی ہی اور اونٹنیون کے دودھ مین چکنائی اور پنیر کم ہوتا ہی
اور وہ پتلا بھی زیادہ ہوتا ہی اور مادہ خر کے دودھ مین بھی چکنائی کم ہی اور پتلا ہے
اور گوسفند کا دودھ معتدل ہی اور بھیڑ کا دودھ گاڑھا اور چکنا زیادہ ہوتا ہی اور بکری
کا دودھ بہت چکنا اور بہت گاڑھا ہوتا ہی اور رماک جو ایک قسم خاص اونٹنیون
کی براہ رنگ کے ہی اوسکا دودھ مثل عام قسم اونٹنیون کے پتلا پانی ایسا ہوتا ہی
اختیار آدمی کے واسطے جملہ اقسام دودھ مین بہتر عورتون کا دودھ ہی اور اسکے
بعد بہتر یہ ہی کہ پستان سے پیا جاے یا اوسی وقت پیا جاے اور گرمی اوسکی نہ موقوف
ہو اور پی لیا جاے اسمین بھی بہتر وہی دودھ ہی کہ بہت سپید ہو اور قوام مین برابر
اور یکسان ہو ناخون پہ جو اوسکا ایک قطرہ رکھین ٹھہرا رہے بہنے نہ پاے اور
حیوان کی جسکا یہ دودھ ہی اچھی مقام پر ہو اور اس دودھ مین کوئی مزہ اور قسم کا
مثل ترشی مائل یا تلخی لیے ہوے یا تیز جیسے مرچ کی تیزی ہوتی ہی اور کوئی بو خراب
اور ناگوار اس سے آتی ہو۔ واجب ہی کہ ادھر دودھ دوہا جاے اور فوراً اوسکا
استعمال کیا جاے قبل ازان کہ کچھ استحالہ پاوے اور اوس مین آنے پاوے جس
حیوان کے بچہ رہنے کا زمانہ آدمی کے حمل رہنے کے زمانہ سے زیادہ ہو یا کم ہو اوسکا
دودھ خراب ہی اسی واسطے مناسب ہی کہ جس حیوان کا بچہ انسان کے حمل کے زمانہ کے
قریب ہی جیسے گاے اوسکا دودھ آدمی کو پینا چاہیے **ماہیت** [illegible] جو دودھ
مین ہی وہ گرم ہی اور زبدیت جسکا مسکہ بنتا ہی مائل باعتدال ہی اگرچہ کسی قدر حرارت
بھی لیے ہوے ہی اور دودھ جو ترش ہوجاے وہ سرد خشک ہوتا ہی **خواص** [illegible]
اسکی ملطف ہی اور آلائش وغیرہ کے دھو ڈالنے کی بھی اس مین قوت ہی اور جراحت

کھانے کی بھی اس مین قوت ہی اور نفع بھی اول [illegible] اختلاط کو ہمیز
کی تعدیل کردیتا ہی اور بدن کو قوی کردیتا ہی [illegible] لوغر [illegible] اول [illegible]
دیتا ہی جب شہد کے ساتھ دودھ پیا جاتا ہی تو بطنی قروح کو اچھا اور [illegible]
ہی اور اون مین نضج پیدا کرتا ہی اور آلائش سے اون کو دھو ڈالتا ہی کیونکہ دودھ
اچھا بنتا ہی غذا اوسکی پوری ہی بچہ کو بڑھا دیتا ہی خصوصاً عورتون کا دودھ
چیز ہی جو قریب ہضم کے ہی مراد یہ ہی کہ اس مین خامی نہین ہی کیونکہ اسمین [illegible]
حالانکہ دودھ کی پیدائش خون سے ہی نہایت درجہ ہضم ہونے کے بعد کہ اوسپر ایک
قسم کا ہضم طاری ہو چکا ہی اور اوس خون کے تصفیہ کے بعد دوبارہ تصفیہ ہو کر
پیدا ہوا ہی بلکہ اب جس وقت اوسپر حرارت اچھی طور پر پہونچے گی اور معدہ کی گرمی
کو ہضم کرنا چاہیے گی سبب جلدی اوسکو خون معتدل کی طرف پھیر لاوے گی پس کیا اچھی
بات ہی جو حکیم روفس نے کہی ہی بعد اوسکے کہ اوسپر اعتراض کیا گیا تھا۔ اور جو دودھ
کسی قدر مائل بطرف برودت کے ہی لہذا طبعی مزاج والون کو ضرر کرتا ہی اسلیے
کی حرارت دودھ کو خون صحیح کی طرف پھیر لانے کی طاقت [illegible] نہین رکھتی
ہی اور قبل استحالہ پانی دودھ کے اوسکو اپنی طرف مین لاتی ہی اسلیے کہ دودھ کی
کیفیت خون کے قریب ہی اور اسی سبب سے جن لوگون کا مزاج گرم خشک ہی
اون کو دودھ فائدہ کرتا ہی بشرطیکہ اون کے معدہ مین صفرا موجود نہو۔ دودھ کے
اقسام کے واسطے ابدان انسان کو ایسی مناسبتین ہین جنکے اسباب دریافت
نہین ہو سکتے۔ جو شخص دودھ پیئے اوسکو واجب ہی کہ تھوڑی دیر سکون و آرام
مین بسر کرے تاکہ دودھ اوسکے معدہ مین خراب نہو جاوے اور حرکت اور تعب
کی گرمی سے ترش نہو جاوے مگر سونے کی اجازت دودھ پینے کے بعد نہین ہی یا
اور نہ اور غذا اون کے تناول کی جب تک دودھ معدہ سے نہ اوتر جاوے دودھ
کو ملاحیت سن رسیدہ آدمیون کے مزاج سے زیادہ ہی بہ نسبت جوان آدمیون
کے جنکا مزاج گرم ہی اسلیے کہ جوانان گرم مزاج کے معدہ مین دودھ کا استحالہ
صفرا کی طرف ہو جاتا ہی۔ دودھ مشائخ کو بھی فائدہ کرتا ہی بسبب ترطیب پیدا
کرنے کے اور سوکھی کھجلی بوجہ خشکی کے جو خاص کر مشائخ کے ابدان مین پیدا ہوتی ہی
اوسکو دور کردیتا ہی مگر واجب ہی کہ مشائخ کو شہد ملا کر دودھ پلایا جاوے تاکہ اسکے
ہضم ہونے پر اعانت ہو جاوے اکثر دودھ کا استعمال جب شروع کیا جاتا ہی پہلے
پہلے دست آتے ہین اور جو فضول اطراف امعا مین ہین اون کو نکال دیتا ہی بعد
اوسکے پھر بدن کی غذا ہی شروع کرتا ہی اور بدن مین پھیلتا ہی اور قبض پیدا کرتا ہی

[illegible] دودھ [illegible] اگرچہ کہ جوش [illegible] دیا ہوا دودھ مرکب دو جزء سے ہی ایک قو
[illegible] مائیت [illegible] اور دوسرا جزء جبن پیدا کرنے والا اسکی جنبیت
[illegible] دودھ [illegible] پیدا کرتا ہی [illegible] اوترتا ہی شہد اسکی
[illegible] کردیتا ہی [illegible] کثیف دودھ [illegible] بدن کی بناتا ہی۔ گھٹا دودھ خلط خام
ہی اور پکایا ہوا دودھ خصوصاً جو پکاتے پکاتے گاڑھا ہو جاتا ہی زیادہ قابض ہی۔
دودھ کی ہر ایک قسم سدے پیدا کرتی ہی خصوصاً جگر مین مگر اونٹنی کا دودھ یا اور
جانور جیسا دودھ مثل اونٹنی کے ہو چونکہ اس مین جنبیت کم ہی اور مائیت مین
اونٹنی وغیرہ کے دودھ کی جلائی قوت ہی لہذا سدہ نہین پیدا کرتا۔ اور دودھ
اون مواد کو جو [illegible] باطنہ پر گرتے ہین اور بسبب اپنی تیزی اور لذع کے
[illegible] اعضا کو ایذا دیتے ہین نفع کرتا ہی اسلیے کہ دودھ اون مواد کو ضعیف
کرتا ہی اس طرح پر کہ اون مواد کو دھو ڈالتا ہی اور اسکا دودھ پانی کے دھونے
سے فوقیت رکھتا ہی [illegible] اسلیے کہ دودھ کی مائیت مین جلائی قوت ہی وہ قوت
پانی مین نہین ہی اور [illegible] اس طرح پر کہ
اون مواد کو ایسی کیفیت کی طرف پھیر لاتا ہی جو عضو کی کیفیت کے مناسب
ہی [illegible] قوت [illegible] اور اوسکے ذریعہ سے درمیان عضو اندرونی
اور اخلاط خراب کے ایسی جھلی اوس عضو مین پیدا کرتا ہی کہ اب وہ خلط اس عضو کو
[illegible] نہین کرتی ہی تاکہ اوس مین سرایت کرے جیسے چکنے برتن مین تیز چیزین
خراب شدہ کچھ اثر نہین کرتی ہین۔ جن لوگون کے بدن سے خون کا سیلان کسی
عضو ان سے ہوتا ہی اون کو دودھ ضرر کرتا ہی۔ احشائے باطنی کو دودھ موافق
نہین ہی اور بکری کا دودھ بہ نسبت اور جانورون کے دودھ کے احشا کو زیادہ
ضرر کرتا ہی اسلیے کہ بکری اکثر وہی چیزین چرتی ہی جو قابض ہین۔ بھیڑ کا دودھ
بکری کے دودھ کے مخالف ہی اور غذا کے پسندیدہ نہین ہی اور التہاب پیدا کرنے
کی قوت اسمین ہی۔ دودھ اپنے جوہر اصلی مین سبب جلد استحالہ پانے والا ہی
خصوصاً بطرف حرارت کے اسکا استحالہ جلد ہو جاتا ہی۔ خراب دودھ سے بدتر بدن
کے واسطے کوئی چیز مضر نہین ہی۔ مادہ خر کا دودھ مائیت زیادہ رکھتا ہی اور
سور کا دودھ مائی بھی ہی اور ناپختہ ہی۔ فصل ربیع مین جو دودھ پیدا ہوتا ہی اوسکی
مائیت زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت اوس دودھ کے جو فصل صیف مین پیدا ہوا اسی طرح
اون جانورون کا دودھ جو گوشت نرا اور اون مقامون کی گھاس وغیرہ چرتے
ہین جہان پانی بھرا ہوا اسلیے کہ ربیع کی نباتات مین مائیت زیادہ ہوتی ہی۔

بنسبت ضعیف کے بناتات کے اور جسقدر ضعیف خریف کی طرف قریب ہوتی جاتی ہی دودھ مین غلظت بڑھتی جاتی ہی — بہت بہتر وہی دودھ ہی جو درمیان ایام فصل ربیع صیف کے پیدا ہو مگر اوسپر خوف اسکا ہوتا ہی کہ پینے کے بعد حرارت کی طرف مستحیل ہوجاوے اور ربیع مین اس بات کا خوف نہین ہوتا ہی — گاے کے دودھ مین گھی کی زیادتی ہوتی ہی اور بھیڑ کے دودھ مین پنیر بھی زیادہ ہوتا ہی اور گھی بھی — اور اونٹنیون کے دودھ مین جبنیت کم ہی اسکے بعد مادہ اسپ کے دودھ مین اوسکے بعد مادہ خرکے دودھ مین اسی واسطے مادہ خر کا دودھ معدہ مین جمکر پنیر نہین بنجاتا ہی اور اونٹنی کے دودھ مین نمکینی ہی اسلیے کہ وہ ترشی کو دوست رکھتی ہی اور اسکا دودھ سب دودھ کے اقسام سے بہتر ہی جو پایون مین اور باینہمہ یہ بھی کہا گیا ہی کہ اونٹنی کا دودھ معدہ مین اور اوسکے اجزاے شکم مین زیادہ ٹھہرتا ہی بہ نسبت اور جانورون کے دودھ کے یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ دودھ مین اختلاف بسبب اختلاف نوع حیوان کے ہوتا ہی اور بسبب اختلاف سن حیوان کے بھی اختلاف ہوتا ہی کہ چھوٹے سن کا جانور ہی یا زیادہ سن کا اور بسبب سختہ بدن کے بھی اختلاف ہوتا ہی کہ نرم گوشت کا جانور ہی یا سخت گوشت کا — فربہ جانور کا دودھ ہی یا دُبلے کا — سپید رنگ کا جانور ہی یا اور کسی رنگ کا — زیادہ ضعیف اور کمزور وہی دودھ ہی بنا بر قول اطبا کے جو سپید رنگ جانور کا ہو اور معدہ سے انحدار اوس دودھ کا بہت جلد ہوجاتا ہی **زینت** دودھ کا زیادہ استعمال کرنا بنا بر قول بعض طبیبون کے بدن مین جون پیدا کرتا ہی اور کچھ بعید نہین ہی کہ ایسا ہی ہو مگر بڑے بڑے داغ اور نشان جو جلد مین ہون اونکو دودھ کا طلا کرنا صاف کر دیتا ہی اور دودھ پینے سے رنگ کی خوبی پیدا ہوتی ہی لیکن اکثر اوقات وضح یعنے چھیپ پیدا کرتا ہی سواے اونٹنیون کے دودھ کے کہ اسمین چھیپ پیدا ہونے کا خوف کم ہی — اور جب دودھ شکر ملا کر پیا جاوے خوبی رنگ کی پیدا کرے گا خصوصاً عورتون کے رنگ مین اور فربہی بھی پیدا کرتا ہی تا اینکہ ماء الجبن گرم خشک مزاج والے کو بھی فربہ کر دیتا ہی اگر ایسے آدمی بسبب اپنے مزاج حار یابس کے لاغر ہوگئے ہون اون لوگون کے بدن مین فربہی پیدا کرنے کا سبب یہ ہی کہ ترطیب پیدا کرتا ہی پس بیشتر اخلاط خراب کو نکال دیتا ہی پس غذا اوس بدن کی درست ہوجاتی ہی اور جو دودھ بوجہ جباشت کے چکنا دہی بن گیا ہو وہ بہت جلد ان لوگون کو فربہ کر دیتا ہی — ماء الجبن کلف اور نشانات کو طلا کرنے سے زائل کر دیتا ہی اور کبھی پلانے سے بھی یہی نفع کرتا ہی **اورام و بثور** اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جن کے بدن مین اورام ردی اور دنبل اور ماشرا اور ترکھجلی اور سودا کھجلی ہو دودھ پینے سے اون کو آرام ہوجاتا ہی بشرطیکہ اون کے مزاج مین کوی ایسی چیز نہو جو دودھ کو فاسد کر دے اور اوسکو صفرا بنا دے جن لوگون کے بدن مین اورام باطنی ہین اون کو دودھ مضر ہی **جراح و قروح** دودھ قروح باطنیا کی اصلاح کرتا ہی کہ اون کی چرک اور آلائش کو دھو ڈالتا ہی اور صاف کر دیتا ہی اور اون کا تغریہ کرتا ہی اور اگر اون کے مزاج مین کوی مفسد چیز دودھ کے نہو اور نہ ایسی چیز ہو کہ دودھ کا استحالہ صفرا کی طرف کرے اوسوقت صاحبان قروح دودھ سے نفع پائینگے — ماء الجبن بلیلہ کے ہمراہ ترکھجلی کو مفید ہی **آلات مفاصل** جملہ اقسام کے دودھ پٹھون کو مضر ہین اور اون لوگون کو جن کو پٹھے کے امراض لاحق ہین خصوصاً سرد امراض پٹھے کے اگر ہون — **اعضاے سر** شیر تازہ نزلہ کو نفع کرتا ہی اون کو بند کر دیتا ہی اور نزلہ کی تیزی کو دور کر دیتا ہی حلق کے قروح کو مفید ہی — دودھ اوس نسیان کی اچھی دوا ہی جو خشکی سے پیدا ہو اور غم اور سودا کی بھی دواے جید ہی — دانتون کو دودھ ضرر پہونچاتا ہی اور اون کی جڑون کو کھا لیتا ہی اور اون مین گڑھا ڈال دیتا ہی اور اون کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہی خصوصاً اگر سرد مزاج کا دانت ہو اور مسوڑھے کو ڈھیلا کر دیتا ہی بلکہ واجب ہی بعد دودھ پینے کے شہد اور شراب سکنجبین کی کلی کیجائی مگر مادہ خر کا دودھ بنا بر قول اطبا کے اگر اوس سے کلی کیجاے دانتون اور مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہی — جن لوگون کے سر مین درد ہو اور جن کو دوار یعنے گھومنی کا مرض ہو اور جن کو طنین کا مرض ہو یعنے کان گونجتا ہو ایسے بیمارون کو دودھ موافق نہین آتا ہی خصوصاً دودھ پی کر سونا ان لوگون کو زیادہ مضر ہی — خلاصہ یہ ہی کہ جتنے آدمی ایسے ہین کہ جن کے اعضاے سر مین ضعف ہی اون کو دودھ ضرر کرتا ہی **اعضاے چشم** ظلمت بصر اور شبکوری پیدا کرتا ہی لیکن اگر دودھ آنکھ مین دوھا جاوے آشوب چشم کو نفع کرے گا اور اون تیز مواد کو جنکی ریزش آنکھ کی طرف ہی بھی مفید ہوگا اور خشونت یا روکھاپن جو آنکھ مین ہو اوسکو بھی دور کر دے گا — اسی طرح اگر سپیدی بیضہ اور روغن گل خام مین دودھ ملا کر آنکھ پر ڈالین — دودھ کا دوھنا آنکھ پر طرفہ چشم کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفس** مادہ خر کا دودھ کھانسی اور سل اور نفث الدم کو اوسی طرح سے مفید ہی جس طرح ہر ایک مرض کے بیان مین لکھا جاوے گا بھیڑ کا دودھ نفث الدم کو زیادہ نفع کرتا ہی — پھیپھڑے کے قروح کی دوا اون مین اور سل کی دواؤن مین دودھ داخل ہی دودھ کا مضمضہ اور غرغرہ خوانیق اور ذبحہ اور اورام لہاۃ لوزتین کو مفید ہی مگر جسکو خفقان رطوبت سے ہو اوسکو مضر ہی خون کی رطوبت سے

اونٹنیون کا دودھ ربو اور سپر کو فائدہ کرتا ہی سینہ کو بہ نسبت سر اور معدہ کے دودھ زیادہ موافق ہی **اعضاے غذا** دودھ جگر مین سدہ پیدا کرتا ہی ۔ ماء الجبن تلی کو فائدہ کرتا ہی شیر بز اور اونٹنی کا دودھ ہر طرح اور شیر مادہ خر استسقا کو فائدہ کرتا ہی اور یہی سب دودھ طحال کی سختی کو مفید ہین شیر بز ہمراہ روغن بید انجیر کے اندرونی صلابات کی دوا ہی معدہ مین نفخ پیدا کرتا ہی ۔ اور خصوصًا وہ دودھ جو بعد بچہ جننے کے فورًا دوہا جاے جسکو پیوسی کہتے ہین اور دونون قسم دودھ کی تحلیل اور دخانی ڈکار کو ہیجان مین لاتی ہین خصوصًا پیوسی جس شخص کے طحال مین یا جگر مین کچھ مرض ہو کہ جس مین تدبیر لطیف یعنے کمی غذا کی حاجت ہی اوسکو دودھ ضرر کرتا ہی سواے اونٹنی کے دودھ کے جو بہت سے امراض طحال اور جگر کو مفید ہی ۔ اونٹنی کا دودھ استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہی خصوصًا اگر نافہ عنبری کے ہمراہ پیا جاے اور غذا کی خواہش کو بڑھاتا ہی اور پیاس پیدا کرتا ہی کھٹا دودھ بہت دیر مین ہضم ہوتا ہی اور خلط خام اس سے پیدا ہوتی ہی مگر جو معدہ بر الطبیعت یا صفرا کے گرم ہو یا کسی سبب عارضی سے اوس مین حرارت آگئی ہو کھٹے دودھ کو ہضم بھی کر لیتا ہی اور نفع بھی پاتا ہی ۔ دخانی ڈکار مسکہ نکالنے کے بعد دودھ سے نہین آتی **اعضاے نفض** ماء الجبن صفراے محترقہ کا مسہل ہی اور افتیمون کے ساتھ سوداے محترقہ کا مسہل ہی ۔ دودھ سے پتھری پیدا ہوتی ہی ۔ دودھ جوش دیا ہوا اسقدر کہ اوسکی مائیت جاتی رہے قبض شکم پیدا کرتا ہی اور خون کی آمد جو دستون مین ہو اوسکو بند کرتا ہی ۔ اونٹنی کا دودھ اور اسیقی کرتا ہی ۔ چکادہی کا اسہال صفراوی کے واسطے اچھی چیز ہی ۔ شیر تازہ دوشیدہ کا زخم کے قروح کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہی ۔ شیر گوسپند قروح مثانہ کو مفید ہی ۔ دودھ سے تدارک جماع کے ضرر کا کیا جاتا ہی اور باہ کی قوت بڑھاتا ہی اسعا مین نفخ پیدا کرتا ہی ۔ ہر ایک دودھ جو غلیظ القوام ہو قولنج کو برانگیختہ کرتا ہی اور پتھری ڈال دیتا ہی خصوصًا وہی پیوسی ۔ دودھ سے ہیجان قوت جماع کا ہوتا ہی یہان تک کہ تر ترشح دودھ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور مائیت یعنے جغرات اون ابدان مین جو گرم مزاج ہین اس سبب سے کہ ترطیب پیدا کرتا ہی اور نفخ بھی کرتا ہی اور اکثر اوقات شکم کو نرم کر دیتا ہی خصوصًا مادہ اسپ کا دودھ اور اونٹنی کا اور مادہ خر کا پھر اوسکے بعد گاے کا دودھ پھر اوسکے بعد گوسپند کا دودھ اور جو دودھ کہ اوسکی مائیت کم ہو ۔ دودھ کبھی دست لاتا ہی اگر بکثرت پیا جاے کہ ہضم نہو اور نمک اسکی دست آور ہونے پر معین ہوتا ہی اور ماء الجبن کے مسہل ہونے پر بھی نمک اعانت کرتا ہی لیکن جوش کیا ہوا دودھ اور وہ دودھ کہ جس مین ٹھیکریان خواہ کنکریون وغیرہ کو جوش دیا ہو یا جس دودھ کو سنگ ریزہ اور لوہے کے پتھر گرم کرکے بجھانے سے گرم کیا ہو ایسا دودھ لامحالہ قبض پیدا کرتا ہی ۔ دودھ خراش امعا کو نفع کرتا ہی ۔ کھٹا دودھ پکانے کے بعد اسہال صفراوی اور دوسری کو نفع کرتا ہی ۔ اونٹنی کا دودھ بواسیر کو فائدہ کرتا ہی ۔ جسوقت دودھ کو مقعد کے ورم پر یا اوسکے قروح پر اور پیڑو کے ورم اور قروح کو اسی طرح استعمال کرین نفع کرےگا اور جو لذع ان اعضا مین پیدا ہوتی ہی اوس مین سکون پیدا کریگا **حمیات** شیر گوسپند اور شیر مادہ خر دق کی اچھی دوا ہی جیسا اپنے مقام مین اسکا بیان کیا جاےگا ۔ کھٹا دودھ اکثر حمیات دق کو دور کر دیتا ہی اگر بخوبی اسکا مسکہ نکال لیا جاے اور ایسا ہو کہ بخوبی ہضم ہو جاے ۔ تازہ دوہا ہوا دودھ اون حیوانات کا جن کا دودھ گاڑھا ہوتا ہی اکثر حمیات مین اوس سے پرہیز کیا جاتا ہی اور **سمیات** سینہ ہی کہ تپ کا مریض اوسکے گرد بیٹھ جاے سموم دودھ فائدہ کرتا ہی اور دودھ تالے کے پینے کے بعد اور تناول کرنب بحری اور شوکران اور بھنگ کے اور خصوصًا اوس شخص کو جسنے ذراریح اور خربق اور ثافسیا اور خانق النمر اور خانق الذئب کو تناول کیا ہو اور تمام زہریلی دوائین جو اکال ہین اور اندرونی اعضا مین عفونت پیدا کرنے والی ہین اون سبکو مفید ہی ۔ جو شخص بھنگ پیکر مست ہو گیا ہو دودھ پلانے سے اوسکی عقل درست ہو جاتی ہی

لحم بفتح لام و سکون حاے حطی گوشت کو کہتے ہین **اختیار** اچھی قسم گوشت کی بھیڑ کا گوشت ہی اور اوس سے مراد یہ ہی کہ اوس مین حرارت لطیف ہی اور جوان پٹھہ بکری کا اور چھوٹے چھوٹے بچہ ہاے گاو کہ ہضم بہت جلد ہوتے ہین اور غذا لطیف ہین اور گوشت بزغالہ مین فضول بہ نسبت حمل کے کم ہی اور جو بچہ کسی جانور کا دودھ پیتا ہوا ہو اور وہ دودھ اچھا بھی ہو اوسکا گوشت بھی عمدہ ہوتا ہی لیکن اگر خراب دودھ پیتا ہو اوسکا گوشت خراب ہی بڈھی بھیڑ کا گوشت اور اسیطرح دبلی بھیڑ کا بھی خراب ہی اور سیاہ بکری کا گوشت سبک ہی اور زیادہ لذیذ ہی اسیطرح اسکے نر کا گوشت اور نیز سرخ رنگ کوئی حیوان جو زیادہ فربہ ہو اور چھوٹا ہو اور جرّا ہو اوسکا گوشت بھی سبک ہوتا ہی اور گوسفند یکسالہ کا گوشت غذائیت مین کمی رکھتا ہی اور معدہ کے اوپر ٹھہرا رہتا ہی ۔ افضل گوشت کی وہی قسم ہی اور ہضم بھی وہی اچھی طرح ہوتی ہی جو ہڈی سے چھڑائی گئی ہو اور داہنے جانب کا گوشت بائین طرف کے گوشت سے زیادہ سبک ہی اور افضل ہی اور عضل کا اوسط اور زیادہ

جنکے بیچ گوشت اور پٹھے سے پاک ہو - نرم گوشت جسپر کوئی شبہ نہین ہے وہ بھی کبھی
لذیذ ہوتا ہے خصوصاً وہ گوشت نرم جسکی نرمی دودھ کی پیدائش کے واسطے کی گئی ہے
جیسے پستان کا گوشت یا اوسکی نرمی لعاب کے پیدا کرنے کے واسطے جیسے بیخ زبان
کا گوشت ایسے گوشت کی غذا اگر ہضم ہو جاے جید ہوتی ہے لیکن اکثر اوقات غدد
بلغمی اس سے بنتی ہے لیکن زیادہ غذائیت اسکی مثل کثرت غذائیت اور اقسام گوشت
کے نہین ہے بہت گوشت مثل کے ہان پستان کا گوشت اور خصیہ مرغہاے
خانگی کا گوشت کہ اسکی غذائیت زیادہ ہے - جودت مین کم وہ گوشت ہوتا ہے جسکی
خلقت مثل وعا اعصاب کے ہو جس سے کسی عضو کے بوجھ سنبھالنے کا کام لیا جاتا
ہو جیسے وہ گوشت جو درمیان رگہاے جگر وغیرہ کے بنا ہوتا ہے - دل کا گوشت اور
اوسکی جڑ کا گوشت جو مثل توشہ کے ہوتا ہے یہ بھی اسی قسم کا ہے - پستان کا گوشت بہت
اچھا ہے اور اگر دودھ بھی اون مین اوترآتا ہو زیادہ غلیظ ہو جاے گا - خصیون کا
گوشت اور اعضا کے گوشت سے بہت فضیلت رکھتا ہے - چڑیون کے گوشت مین
تیتر کا گوشت فضیلت رکھتا ہے اور مرغون کا گوشت لطیف زیادہ ہوتا ہے اور اسمین
زیادہ غذائیت گوشت کبک اور تیہو اور تیتر کے گوشت سے نہین ہوتی ہے - ہر ایک
حیوان کے مزاج مین یبوست ہے جب تک وہ چھوٹا رہے اوسکا گوشت اچھا ہے
بعد اوسکے بڑے ہو جانے کے مترجم یا مراد اس فقرہ سے یہ ہے کہ خشک مزاج حیوانات
سے چھوٹے قد کے حیوان کا گوشت بڑے قد کے حیوان کے گوشت سے اچھا ہوتا ہے
متن بزغالہ کا گوشت کہ یہ عمدہ ہے اور گوسفند کا گوشت بہت اچھا نہین ہے اور جو
خلط گوسپند کے گوشت سے پیدا ہوتی ہے بیشتر اوقات زیادہ خراب ہوتی ہے بہار مین
بکرا کسی طرح کا ہو اوسکا گوشت خراب ہوتا ہے درندہ جانورون کا گوشت اور حقیقی
آبی چڑیان بڑے قد کی ہین اور جن چڑیون کی گردنین بڑی بڑی ہین اور مور کے
اقسام کا گوشت اور خربان کا گوشت اور کبوتر دشتی کے اون اقسام کا گوشت
جو سخت جسم ہوتے ہین اور لوہے کا گوشت اکثر تو یہی ہے - کہ خلط غلیظ سوداوی پیدا
ان گوشتون سے ہوتی ہے یا ایسے خلط غلیظ کے جو مشابہ سودا کے ہین - گنجشک کے
جملہ اقسام کا گوشت خراب ہے اور چڑیون کے اون بازوون کا گوشت جو بہت
ریاضت کے گندہ ہو گئی ہون اون کا کیموس اچھا ہوتا ہے - وحشی جانورون مین
ہرن کا گوشت اچھا ہے مگر کسی قدر مائل بسوداویت ہوتا ہے - نصاری اور جو لوگ
ان کے ہم مشرب نہین وہ کہتے ہین کہ جنگلی سور کا گوشت جملہ اقسام صحرائی جانورون
کے گوشت سے اچھا ہوتا ہے اسلیے کہ یہ گوشت باوجود سبک ہونے کے ملیح ہوتا ہے

سور کی گوشت سے قوی غذا دیتا ہے اور غذائیت اسکی زیادہ بھی ہے اور زود ہضم
ہے اور خلط عاشرون مین ایسی پیدا کرتا ہے جو اچھی ہوتی ہے - واجب ہے کہ حیوان کے
حالات پر بھی نظر کیجاے کہ اوسکا سن اور چراگاہ اور ریاضت وغیرہ جن چیزون
کا لحاظ دودھ مین کیا جاتا ہے اور مذکور ہو چکا ہے اونھین کا لحاظ گوشت مین بھی کرنا چاہیے
طبیعت پرندے کا گوشت سب چوپایہ جانورون کے گوشت سے خشکی مین
زیادہ ہے - گاو کا گوشت گوسپند کے گوشت سے زیادہ یبوست رکھتا ہے اور گوسفند کا گوشت
بھیڑ کے گوشت سے خشک زیادہ ہے اور دیر مین ہضم ہوتا ہے اور بچہ شتر کا گوشت اسکی
غذا غلیظ ہے اور گرمی زیادہ پیدا کرتا ہے خرگوش کا گوشت گرم خشک ہے بڑی چڑیون
کا گوشت اور مرغابی کا گوشت اور خربان یعنے شوات نر کا گوشت غلیظ ہوتا ہے
- بط کا گوشت اور آبی چڑیون کے گوشت مین رطوبت زیادہ ہوتی ہے اور اسکے
قریب بٹیر کا گوشت رطوبت مین ہے - بعضون نے کہا ہے کہ ساہی کا گوشت رطوبت
پیدا کرنے والا ہے - گوشت اوس مقام کا جہان سخت چربی ہوتی ہے جیسے پیٹ کی
اوپر کا گوشت اور چیڑے کا گوشت گرم تر ہے **افعال وخواص گوشت** کی غذا
مقوی بدن ہے اور بہت قریب ہے اسباب کے کہ اسکا استحالہ خون کی طرف ہو پکایا
ہوا گوشت اور بھونا ہوا گوشت اسکی غذا اوبالی ہوے گوشت سے خشک زیادہ ہوتی
ہے اور اوبالے ہوے گوشت کی غذا مرطوب ہوتی ہے - جو گوشت مصالح گرم اور مرچ
وغیرہ کے ہمراہ پکایا جاے اوسکی قوت وہی ہے جو اون مصالح کی قوت ہے - پتلی چربی
جسکو پیہ کہتے ہین اور عام چربی تمام بدن کی ردی الغذا ہے اور غذائیت بھی اوسکی
کم ہے طعام کو معدہ کے اوپر طافی کرتی ہے یعنے معدہ کے اوپر تیرتی رہتی ہے اور نیچے
نہین اوترجاتی ہے چربی کی اتنی ہی مقدار طافی مناسب ہے جس سے لذت پیدا ہو
- نمک آلودہ گوشت اگرچہ اصلی گوشت کی رو سے رطوبت پیدا کرنے والا ہو مگر آخر
کو پھر اوسکی تجفیف مین ہر قسم کے گوشت سے زیادتی ہو جاتی ہے اور غذائیت اوسکی
قلیل ہوتی ہے - جس گوشت مین پتلی چربی ہو جسکو پیہ کہتے ہین وہ شکم کو نرم کر دیتا ہے
اور غذائیت بھی اس مین کم ہوتی ہے اور جلدی استحالہ اسکا دخانیت اور مرار
کی طرف ہو جاتا ہے اور جلدی ہی ہضم ہو جاتا ہے اور چیڑے کا گوشت ہر ایک عضو کے
گوشت سے زیادہ خراب ہے جس مین عروق چربی کی قسم ہوتی ہے ہضم بھی اچھی طرح
نہین ہوتا غذائیت بھی اسکی بری ہے اور یہ قسم چربی کی عام چربی سے گرم بھی زیادہ
ہے اور غذا اسپ اوسکی چربی سے غلیظ بھی زیادہ ہے - گاو کا گوشت اسکی غذا
زیادہ ہے اور غلیظ ہے اور سیاہ رنگ کا گوشت جیسے نیل گاؤ کا امراض سوداویہ

کرتا ہی بہتر گوشت عجاجیل یعنے گوسالہ کا ہی - خربوزہ کے چھلکے یا تربوز کے گاو گوشت کو
گلا دیتے ہین - بہتر زمانہ اسکے کھانے کا فصل ربیع اور گرمیون کی آمد کا زمانہ ہی نصاری
اور جو لوگ اون کے ہم مشرب ہین وہ کہتے ہین کہ اس گوشت مین باوجود غلاظت
کے ایسی لزوجت نہین ہی جیسے سور کے گوشت مین ہی اور نہ متانت یعنے استواری
قوام ہی سور کے بچون کا گوشت غذائیت اوسکی کم ہی اسلیے کہ تحلیل اوسمین زیادہ
ہی اور رطوبت بھی اوسکی شدید ہی - بط کا گوشت غذائیت زیادہ رکھتا ہی اور جودت
غذا مین مثل غذاے مرغ وغیرہ کے نہین ہی اور بط کے پوتے کا گوشت لذیذ ہوتا ہی
اور اوسکے جگر کا گوشت اچھا ہی اور کھانے مین بھی لذیذ ہی اور غذا اسکی اچھی بنتی ہی
- لشورہ کا گوشت کا سریاح ہی - بہت دور سٹر جانے سے وہی گوشت ہی جسمین
چربی کم ہو اور خشکی اوسپر غالب ہو بنظر اصلی خلقت کے **زینت** گاو گوشت
بہق پیدا کرتا ہی - چربی جنگلی گدھے کی اچھی چیز ہی کلف پر طلا کرنے کے واسطے اور چربی
طیار ربط کی بھی یہی اثر رکھتی ہی جلانے سے جو رطوبت حلزان کے گوشت کی ٹپکے بہق
پر طلا کیجاتی ہی اور مینڈک کے گوشت کی رطوبت بالخورہ پر لگائی جاتی ہی **اورام و بثور**
گاو گوشت سرطان پیدا کرتا ہی - اسی طرح اقسام گوشت کے جو غلیظ ہون اونکا
سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتی ہین **جراح و قروح** گاو گوشت ترکھلی اور داد
خراب پیدا کرتا ہی اسی طرح جو گوشت غلیظ ہو - جلانے سے جو پانی گوشت حمل کا
ٹپکے وہ اوسپر لگایا جاتا ہی - گاو گوشت جذام پیدا کرتا ہی اور داء الفیل اور دوالی کی
بھی اس سے کثرت ہوتی ہی اسی طرح اور گوشت جو غلیظ ہون اور سمین بھی اور جنگلی چوہے
کا گوشت ضماد اوس پٹھے کا ہی جو سخت ہو گیا ہو - شوربا گوشت خرگوش مین
مریض نقرس اور درد مفاصل کا بٹھایا جاتا ہی بس وہی فعل کرتا ہی جو شوربا لومڑی
کا کرتا ہی - نیولے کا گوشت درد ہاے مفاصل پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی جنگلی گدھے
کا گوشت روغن قسط ملا کر اچھی دوا مالش کی ہی پٹھے کے درد کے واسطے اور جو سلعے
غلیظ ایسے مقام پر ہون - سانپ کا گوشت جذام کے واسطے ویسا ہی مفید ہی
جیسا باب جذام مین بتفصیل لکھا جاے گا اور ساہی کا گوشت جذام کے واسطے
اچھی چیز ہی **اعضاے سر** گاو گوشت اور جملہ اقسام گوشت کے جو غلیظ ہون
وسواس پیدا کرتے ہین بسبب اوس تبخیر کے کہ ان مین ہی - نیولے کا گوشت
شراب ملا کر مرگی کے مریض کو پلایا جاتا ہی جسکا نفع ظاہر ہوتا ہی **اعضاے چشم**
بزمادہ کا گوشت جلا کر اوسکی راکھ سپیدی چشم پر لگائی جاتی ہی درندہ جانورون
کا گوشت اور جن جانورون کے پنجے مین گرفت کر کے شکار کرتے ہین اونکا گوشت نگاہ کو تیز کرتا

ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی **اعضاے صدر** سرطان نہری کا گوشت سل کے
بیمارون کو بہت مفید ہی نئے بچہ پرندون کا گوشت خوانیق کا ہیجان کر دیتا ہی مگر
اسکا بطور مخصوص کے ہو لیکن ایک غذاے خاص ہی **اعضاے غذا** بھنے
گوشت غلیظ اوپر مذکور ہو چکے سب طحال کو گندہ کر دیتے ہین مگر سختی گاو کی گوشت کے
سوکھے دھنیان اور زعفران ڈال کر کے سیلان مواد کو بطرف معدہ کے روکتی ہی
- لوے کا گوشت اکثر اسکا مذکور اون چیزون مین ہوتا ہی جن کے ضعف فساد مزاج
اور استسقا اور سدہ ہاے طحال جگر مین ہی اور بہتر یہ ہی کہ استسقا کے واسطے بطور قلیہ
کے بنایا جاوے تاکہ پیاس نہ بڑھاوے بعض آدمیون نے درندہ جانورون کے
گوشت کی مدح کی ہی اوس معدہ کے واسطے کہ جسمین برودت اور رطوبت ہو اور ضعف
اوس معدہ مین ہو بس ان کیفیات مین درندہ جانورون کا گوشت فائدہ کرے گا اور
جلدی ہضم ہو جانا اور معدہ سے اوتر جانا اور دیر مین ان دونون اوصاف کا ہونا یہ
دونون بسبب غلاظت اور رقت غذا کے نہین ہوتی اسلیے کہ صحرای سور اور خانگی
سور کا گوشت بنا بر قول اونہین لوگون کے جن کو اسکا تجربہ ہوا ہی بہت جلد ہضم ہوتا
ہی اور معدہ سے اوتر جاتا ہی اور غذاے قوی بالزوجت اور غلیظ ہی - گوشت بارہ سنگے
کا باوجودیکہ غلیظ ہی مگر بہت جلد معدہ سے اوتر جاتا ہی - ساہی کا گوشت سکنجبین
ملا کر استسقے کو نافع ہی - لوے کا گوشت سدہ ہاے جگر اور ضعف جگر اور فساد مزاج
کو اور جگر کے نفع کرتا ہی - اور استسقا کو بھی مفید ہی - درندون کا گوشت اور جنگلی
والے جانورون کا گوشت معدہ اوسکو نہین قبول کرتا **اعضاے نفض** گاو
گوشت صفراکی کشش کو بطرف امعا کے منع کرتا ہی - خرگوش کا گوشت بھنا ہوا قرحہ
امعا کو مفید ہی - ساہی کا گوشت سکھایا ہوا ہمراہ سکنجبین کے درد گردہ کو مفید ہی -
بڑھے مرغ کا شوربا قولنج اور امراض سوداوی کو مفید ہی - صحرای گدھے کی چربی
روغن قسط ملا کر اوس درد گردہ کو فائدہ کرتی ہی جو ریح غلیظ سے عارض ہوا ہو
- درندے جانور اور پنجہ مارنے والے جانورون کا گوشت بواسیر کو مفید ہی شتر مرغ
گاو گوشت کا بطور یخنی کے اسہال صفراوی کی اچھی غذا ہی کہ اوسکو بند کر دیتا ہی
اسی طرح اسکا قریص دھنیان اور سرکہ اور دیگر اقسام کی ترشی جو مشابہ سرکہ کے
ہو اور تھوڑی سی زعفران ملا کر - اسی طرح چڑیون کا گوشت بھنا ہوا اور بے بھنا
ہوا قبض پیدا کرتا ہی خصوصاً کبک اور تیہو کا گوشت اور ان سے زیادہ قوی لوا
اور چکاوک کا گوشت خصوصاً جب یہ اوبالے جائین اور یخنی انکی پھینک دیجاوے
- اونٹ کا گوشت ادرار بول کرتا ہی فربہ گوشت تلیین شکم بہ نسبت غیر فربہ کے زیادہ

کرتا ہی **حمیات** کا وا گوشت اور بارہ سنگھا اور سبز کوہی اور بڑی بڑی چڑیون کا گوشت
جو تھیا بخار اور لرزہ پیدا کرتا ہی **سموم** بیوے کا گوشت سکھایا ہوا شراب مین ڈال کر
سموم کو فائدہ کرتا ہی اور حلزون کا گوشت جلایا ہوا سانپ اور بچھو اور عقرب جرارہ
کے کاٹنے کو مفید ہی اور شراب ملا کر دیوانے کتے کے کاٹنے کو اور مینڈک کا گوشت دنبلک
مارنے کے زہر کو مفید ہی—

حرف میم

جن دواؤن کا نام حرف میم سے شروع ہی اونکا بیان

مسک بکسر میم و سکون سین مہملہ جسکو ہندی مین کستوری کہتے ہین **ماہیت**
یہ ناف ایک جانور کی ہی جو مثل ہرن کے ہوتا ہی بعینہ جسکے دو دانت سپید باریک
بلند اوپر کی طرف اوٹھے ہوے مثل سینگ کے ہوتی ہین **اختیار** بہتر قسم مسک
کی معدن کے لحاظ سے تبت کی مسک ہی بعضون نے کہا ہی بلکہ چین کی مسک بہتر
ہوتی ہی اوسکے بعد جرجیری کی اوسکے بعد ہندوستان کی اوسکے بعد دریای مشک
— اور اوس جانور کی چرائی کے لحاظ سے وہ اچھی ہی جو سنبل کو چرتا ہو اوسکے
بعد سنبل الطیب کو اوسکے بعد مر — اور رنگ کے لحاظ سے اچھی وہ مشک ہی جسکا
رنگ مثل بہی کے زرد ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور بعضون
کے نزدیک یبوست اوسکی زیادہ ہی **افعال و خواص** لطیف ہی اور مشک
بھی ہی **زینت** تبخیر پیدا کرتی ہی جسوقت کسی جوشاندہ مین پڑے **اعضاے سر**
مشک اور زعفران اور تھوڑا سا کافور ملا کر اگر ناس لیا جاے درد سر بارد کو
فائدہ کرے گا اور تنہا مشک کی ناس بھی مفید ہی اسلیے کہ اوس مین تحلیل کی قوت
ہی دماغ معتدل کے واسطے تقویت دیتی ہی **اعضاے چشم** آلہ کو قوی کر دیتی
ہی اور رطوبت چشم کو خشک کر دیتی ہی اور پتلی جھلی سپید جو آنکھ مین ہو اوسکو دور
کر دیتی ہی **اعضاے صدر** قلب کی تقویت اور تفریح کرتی ہی اور خفقان اور توحش
کو نفع کرتی ہی **سموم** تریاق سموم ہی خصوصاً بیش جسکو سنکھیا کہتے ہین

مصطکی مشہور دوا ہی **ماہیت** رومی مصطکی سپید ہوتی ہی اور قبطی سیاہی مائل
ہوتی ہی اور درخت اسکا اجزا مین تھوڑی سی مائیت اور بہت سی ارضیت
رکھتا ہی اور مصطکی مین لطافت اور نفع کندر سے زیادہ ہی **اختیار** بہتر وہی
مصطگی ہی جو سپید ہو چمکتی ہوے پاک صاف اور اصلاح خراب مصطکی کی اس
طرح پر کیجاتی ہی کہ اوسکو سرکہ مین چند روز بھگو دیتے ہین اور پھر نکال کر خشک
کر لیتے ہین پس اوسکی کثافت وغیرہ سب دور ہو جاتی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ
مین گرم خشک ہی اور اوسکی تسخین اور تجفیف کندر سے کمتر ہی — اور اسکی درخت
مین تبرید یا تسخین شدید نہین ہی خود مصطگی مین اوسکے درخت سے تسخین کی قوت زیادہ
ہی مترجم کہتا ہی کہ مین نے بمقام جمون ایسی مصطگی دیکھی جسکو درخت سے نکالے ہوے چند روز
گذرے تھے کہ ابھی بوجہ تازہ ہونے کے اونگلی مین دبانے سے دب جاتی تھی اور چپکتی
تھی وہان کچھ لی دریافت ہوا کہ دیودار کا درخت جسکو چیڑ کہتے ہین اوسی درخت کا
یہ گوند ہی اور اسکا کئی سو میل تک جنگل ریاست کشمیر مین لگا ہوا ہی جب درخت سے
یہ گوند چھڑایا جاتا ہی زردی مائل ہوتا ہی بیمارون پر اوسی تازہ مصطگی کا تجربہ بھی کیا
تو کچھ کمی اثر مین نہین پائی گئی **افعال و خواص** قابض ہی محلل ہی اور تمام
اجزا اسکے درخت کے قابض ہین — اجزاے درخت کی ترکیب جوہر اصلی من
سفترہ اور جوہر ارضی سے ہی اور اس درخت کی جڑین اور اون چیزون کے چھلکے
قائم بمقام اقاقیا اور ہوفسطیداس کے ہی اور اوسکا بدل ہی — اسی طرح اسکی پتی
کا عصارہ بھی ہی اور اوسکے پھل کا عصارہ بھی لیا جاتا ہی اوس مین قبض کی شدت
ہی — جالینوس کی راے مین اشبہ بحق یہی ہی کہ اسکے جمیع اجزا مین قبض کے ساتھ
تلیین بھی ہی اسی طرح مصطگی کی روغن جو بنائے جاتے ہین اون مین بھی قبض اور
تلیین دونون مین — قبطی مصطگی جو مائل بسیاہی ہوتی ہی اوسمین قبض کمتر ہی اور تجفیف
اوسمین زیادہ ہی لہذا اوسکا استعمال زیادہ مناسب ہی جسوقت تحلیل قوی کی حاجت
ہو — اور جس دوا مین قبض کے ہمراہ تلیین اور تجفیف ہو اوسکا اثر بدون اذیت
کے ہوتا ہی یہ مصطگی لطیف زیادہ ہی بسبب اپنی لطافت کے اور بسبب تلیین
اور اپنی حرارت رقیقہ کے بلغم کو پگھلا کر بہا دیتی ہی اور باوجود اس اثر کے مصطگی
کی حدت اور کثافت ہر ایک گوند سے کمتر ہی **زینت** منجن کی دواؤن مین پڑتی
ہی غمرہ یعنے اوسٹہ مین داخل کیجاتی ہی پس حسن کو جلد کے نمایان کرتے **اورام و**
بثور چونکہ اس مین قبض اور تلیین ہی لہذا اندرونی اعضا کے اورام کو نفع کرتی
ہی — سیاہی مائل قبطی مصطگی صلابات باطنی کو زیادہ موافق ہی اور یہی سیاہ قسم
اورام نملہ کو مفید ہی **جراح و قروح** عصارہ اسکا اور اسکی پتی کا جوشاندہ
ساعیہ یعنے پھیلنے والے اورام اور بثور کو پھیلنے سے منع کرتا ہی — روغن اسکے درخت
کا تر کھجلی کو نفع کرتا ہی بیاسنک کہ مواشی اور کتون کی کھجلی کو نفع کرتا ہی جوشاندہ
اسکی پتی کا اور اسکا عصارہ قروح پر ڈالا جاتا ہی پس گوشت اوگاتا ہی — اسی
طرح ٹوٹی ہوی ہڈیون پر اسکا ڈالنا اون کو ملا دیتا ہی اور درست کر دیتا ہی

اعضاے سر چبانا مصطکی کا سر سے بلغم کو کھینچ لاتا ہی اور سر سے بلغم کا تنقیہ کرتا ہی اسی طرح مصطکی کا مقصد یہی سر ہے کو مضبوط کر دیتا ہی اعضاے چشم پلکون کے بال اگر لوٹ گئے ہون اون کے سیدھے کرنے کے واسطے مصطکی کا قیمہ لگایا جاتا ہی اعضاے نفس کہانسی اور نفث الدم کو مفید ہی خصوصاً اسکی جڑ کا جوشاندہ اور جڑ اون کے پوست کا جوشاندہ اعضاے غذا معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہی اور اشتہا کو کھول دیتی ہی معدہ کو خوشبو کر دیتی ہی ڈکار بڑھاتی ہی بلغم جو معدہ میں ہو اوسکو گھلاتی ہی اور نفخ اور ورم معدہ اور جگر میں نفع پیدا کرتی ہی اعضاے نفض جگر اور امعا کو قوی کرتی ہی اور اوس ورم کو نفع کرتی ہی جوشاندہ اسکی جڑ کا اور اسکے پوست کا دستون کو اور زحیر کو نافع ہی سحج یعنے خراش امعا کو نفع کرتا ہی اور اسی طرح اسکی پتی کا جرم بھی اور جو خون رحم سے آتا ہو اور جملہ اقسام کے درد جو رحم مین ہون اور جو رطوبات خراب رحم سے نکلتے ہون اون کو اور رحم اور مقعد کے اونچے ہو جانے کو نفع کرتی ہی اسیطرح روغن اسکے درخت کا ادرار کرتا ہی

مُو بضم میم و واو اور میم کو فتحہ اور واو کو تشدید بھی پڑھتے ہین **ماہیت** چھوٹے چھوٹے محلف شکل کے برنگ خاریقون ہوتے ہین اور اسکا غبار بھی مائل بقبض اور تلخی ہوتا ہی جو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی زبان کو چھیلتا ہی اور چبانے مین گرمی پیدا کرتا ہی یہ ایک نبات کی جڑ ہی اور یہی جڑ مستعمل ہی اور بلاد مقدونیا مین بکثرت ملتی ہی **اختیار** بہتر وہی ہی جو صاف سپید پاکیزہ ہو اور روشن ہو اور خراب کی اصلاح سرکہ مین بھگو کر بعد چند روز کے خشک کر لینے سے ہو جاتی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور اسمین ایک رطوبت غریبہ ہی ناپختہ جس سے نفخ پیدا ہوتا ہی **خواص** لطیف ہی جلا زیادہ کرتی ہی مفتح ہی قوت مین سنبل الطیب کے مشابہ ہی مگر تسخین اور تقطیع مین زیادہ ہی **آلات مفاصل** پلانے سے اور طلا کرنے سے درد ہاے مفاصل کو نفع کرتی ہی **اعضاے سر** زیادہ استعمال اسکا درد سر پیدا کرتا ہی بسبب زیادتی اوس رطوبت کے جو اسمین موجود ہی اور اوس مین حدت بھی ہی **اعضاے غذا** جگر اور معدہ کو نفع کرتی ہی اور جو نفخ جگر یا معدہ مین ہو اوسکو مفید ہی **اعضاے نفض** عسر بول کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے نفع کرتی ہی اسی طرح درد ہاے مثانہ کو بھی اور جو فضول مثانہ مین محتقن ہو گئے ہون اون کو بھی فائدہ کرتی ہی حیض کا ادرار کرتا ہی اور تمام اقسام رحم کے درد کو نفع کرتی ہی یہان تک کہ اسکے پانی سے آبزن کرنا بھی مفید ہی — موضعے اور قرامر

اور نفخ کو بھی پیدا کرتا ہی —

ماذریون — **ماہیت** اصل ایک بڑا درخت شبیہ بہ نباتات کے قسم سے ہی اسکی دو قسمین ہوتی ہین ایک کی پتیان بڑی اور موٹی ہوتی ہین دوسرے کی پتیان چھوٹی اور گٹھی ہوتی ہین اور یہ قسم دونون مین بہت خراب ہی اور جو سیاہ قسم ہی وہ زہر قاتل ہی **اختیار** بہتر ماذریون وہی قسم ہی جسکی پتی بڑی ہو اور رنگ تیز زیتون کے مشابہ ہو اور نازک ہو لیکن چھوٹی پتی کی ماذریون اور جسکی پتی سیاہ ہو خراب ہی — کبھی ماذریون کا ضرر خل کے ذریعہ سے توڑ دیا جاتا ہی یعنے پتی کو خل مین تر کر کے استعمال کرتے ہین جیسا کہ بیان ہوا **طبیعت** چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** تیز ہی تنقیہ کرتی ہی مقشر ہی سوزش کرنے مین اسکے شدت ہی یا مراد یہ ہی کہ جلانے کے بعد اسکی شدت بڑھجاتی ہی **زینت** جملہ اقسام ماذریون کے بہق اور برص اور نمش پر طلا کیجاتی ہی خارج بدن پر اور کبھی اس مین گندھک بھی ملائی جاتی ہی اسمین بیماریون کے واسطے **جراح وقروح** تمام اقسام اسکے داد پر لگائے جاتے ہین اور ان قروح پر جو چرک آلودہ ہون شہد ملا کر یہ پپڑی کو گرا دیتا ہی اسلیے کہ اسمین ایک جوہر محلل اور اکال ہی اسیطرح ترکھجلی کو سکھا دیتا ہی **اعضاے سر** اسکے جوشاندہ سے مضمضہ کیا جاتا ہی خصوصاً سیاہ ماذریون کے جوشاندہ سے بس دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور کبھی تھوڑی سی ماذریون اور سیاہ مرچ موم کے ہمراہ اوس دانت پر رکھتے ہین جسمین درد ہوتا ہی **اعضاے غذا** ماذریون جگر کو بہت مضر ہی **اعضاے نفض** استسقا کا پانی براہ اسہال نکال دیتی ہی خصوصاً وہ ماذریون جو ایسے وقت توڑی جاے جب اس مین پھول آتا ہی — ماذریون کی حدت اس طرح بجھ توڑی جاتی ہی کہ اسکو سرکہ مین بھگو کر خشک کرلین بمقدار شربت بھگونے مین اسکے چہر درمی جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہی تین پاؤ پانی مین اتنا جوش دین کہ ایک چھٹانک آدھ سیر رہجاے بعد اوسکے چھان کر پلایا جاے — بڑے بڑے کیڑے اور کدو دانے کو بھی نکال دیتی ہی خصوصاً ایک اکسوناقن ماذریون کے فودنج کوہی کے جوشاندہ مین — کبھی اس ماذریون کے بائیس درہم جو برابر سوا چار تولے کے ہوے سات آٹھ تولہ شراب مین دو مہینے تک بھگو رکھتے ہین اور پھر صاف کر کے پھر دو مہینے تک بھگوتے ہین اور پھر صاف کر لیتے ہین اوسکے بعد اسی ماذریون کو لوگ مناسب استسقا کے واسطے اور خون ولادت کے تنقیہ کے واسطے پلاتے ہین — جوشاندہ ماذریون کا عسر بول جو بہت شدت کر رہا ہو اوسکو مفید ہی بعضون نے کہا ہی کہ

[illegible] کی اسہال ... جو ... اسکے [illegible]
ملا دیا جاوے - اور ... ایک مثقال ملا ہوا ہوا ... [illegible]
دو حبہ ہووے ... ملاکر اسی کے شیافات طیار کرتے ہیں - اور ... ملاکر ... پین
سے زردآب کا اخراج منظور ہو اور ادویہ مسہلہ بھی ملا دیجاتی ہیں اور اگر اس سے اسہال
سودا مطلوب ہو تب بھی یہی ترکیب کرنی چاہیے پس ادویہ مسہلہ سودا اسکے ہمراہ ملا کر
استعمال کیجاتی ہیں سموم ہوام کے نیش مارنے پر مازریون پلائی جاتی ہی کسی شراب ممتاز
کے ہمراہ - خصوصاً سیاہ قسم مازریون کی آٹا جو ملا کر زیت اور پانی میں گوندھ کر
گولیان وغیرہ طیار کرین اوسکے کھانے سے چوہا اور کتے اور سور مر جاتے ہین - جو
مازریون کہ سم قاتل ہی اوسکی مقدار دو درہم کرب اور قی اور اسہال کے ذریعہ
سے قتل کر دیتی ہی -

مرو بفتح میم و سکون رائے مہملہ جسکو ہندی مین کنوچہ کہتے ہین **ماہیت** ہندی لوگ
کہتے ہین کہ اسکی کئی قسمین ہوتی ہین ایک قسم کی بو پاکیزہ جسکو مرماحوز کہتے ہین وہ نہایت
گرم اور زیادہ خشک ہوتی ہی ایک قسم اسکی ہی جسمین بو کم ہوتی ہی جسکا نام سمو سا
ہی یہ گرم ہی تری کے ساتھ تیسری قسم اسکی سپید کنوچہ ہی جو معتدل ہوتا ہی اور اسمین
تفریح کی بھی قوت ہی اور مجھے گمان ہی کہ جو قسم تفریح پیدا کرتی ہی اوسکے قریب قریب
گاؤزبان ہی - چوتھی قسم اسکی جسکا نام مرماحوز ہی یہ گرم و خشک ہی اور ملطف ہی -
پانچوین قسم اسکی مشبہا ہی یہ سرد ہی جیسا کہا گیا ہی اور اسکو ہم آگے بیان کرین گے
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور پھر سب اقسام پنجگانہ ہر ایک
قسم کی طبیعت مین اختلاف بھی ہی **خواص** تمام اقسام اسکے ریاح کو پھیلا دیتے
ہین اور ملطف ہی اور محلل نفخ اور بلغم کی ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی کمین کے سبب کیونکہ
نہون **اعضائے سر** جس کان مین درد ہوتا ہی اوس مین دودھ ملا کر ٹپکائی
جاتی ہی اور کان کی خشکی کے واسطے بھی اسی طرح ٹپکاتے ہین - درد سر جو حرارت
سے ہو اوسکو نفع کرتی ہی اور جملہ اقسام مرو یعنے کنوچہ کے درد سر بارد کو نفع کرتے
ہین لیکن جو قسم خوشبو ہی اوس سے درد سر پیدا ہوتا ہی خصوصاً جب شراب پینے کے
بعد سونگھا جاوے **اعضائے غذا** بلغم کی معدہ سے تحلیل کرتی ہی اور معدہ کو
نفع کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی **اعضائے نفض** امعا کو تقویت
دیتی ہی اور تخم کنوچہ بریان کرکے خراش امعا اور دوسنطاریا کو نفع کرتا ہی اور
اگر بھونا نجاوے اسہال بلغم کرے گا

مرماحوز اسکی ماہیت مشہور ہی اسکا پھول غبرائل بسبزی ہوتا ہی اور اسکی

پاکیزہ جسمین عطریت ہوتی ہی **طبیعت** دمشقی نے کہا ہی کہ مرماحوز ... [illegible]
وہ نامرو سے زیادہ گرم اور زیادہ قوی ہی اور تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے
درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** ملطف ہی محلل ہی مسکن ریاح ہی
سدون کی تفتیح کرتی ہی کمین کے سدے کیونکہ نہون **اعضائے سر** بہت جلد
تسکین دیتی ہی جب شراب مین داخل کیجاوے لیکن جب شراب پینے پر اسکو سونگھیں
درد سر پیدا کرتی ہی مگر اسکے سونگھنے سے اور جوشاندہ کی بھاپ پر سر جھکانے سے
تمام بخارات اور صداع باردکی تحلیل ہوجاتی ہی اور اس تحلیل مین شیخ ارمنی کے مشابہ
ہی **اعضائے غذا** معدہ کو قوی کرتی ہی اور سدہ ہائے اعضائے اندرونی
کی تفتیح کرتی ہی اور رطوبت معدہ کو خشک کر دیتے ہی **اعضائے نفض**
امعا کی تقویت کرتی ہی -

مقل الیہود - اور **مقل المکی** مقل ہندی مین گوگل کو کہتے ہین **ماہیت**
مقل الیہود کی کئی قسمین ہین مقل صقلبے اور ایک قسم عربی وہ مقل رومی کے مغائر
ہی اور یہ دونون قسمین از قسم چیپ اور گوند کے ہین - مقل مکی پھل ایک درخت
کا ہی جسکا دوم نام ہی جو مشابہ درخت خرما کے ہوتا ہی **اختیار** بہتر دونون گوند
کی وہی قسم ہی جو کبود اور صاف اور تلخ لکڑیون سے پاک صاف پانی مین جلد
گھلنے والی خوشبو ہو - دھوان جو اسکا اوٹھتا ہی اوس مین عنبر کی بو آتی ہی مقل الیہود
جب پرانی ہوجائے اسکی تلئین کی قوت زائل ہوکر تجفیف کی قوت اس مین حاصل
ہی **طبیعت** مقل مکی سرد خشک ہی اور مقل الیہود اول درجہ کے آخر مین گرم
ہی اور ملین ہی خصوصاً مقل صقلوی اور مقل عربی مین کہ امتداد زمانہ تجفیف پیدا
کرتا ہی **خواص اور افعال** محلل ہی تا اینکہ خون بستہ کی بھی تحلیل کر دیتی ہی ملین
ہی تفتیح ہی کاسر ریاح ہی - اور مقل صقلبی مین تلئین بشدت ہی اور مقل عربی مین
یبوست زیادہ ہی لیکن تازہ قسم مین اسکی یبوست نہین ہی **اورام و بثور**
سخت اور سوداوی اورام کی تحلیل کرتی ہی خصوصاً جبکہ روزہ دار کے تھوک
مین گھول کر لگائی جاوے - اسی طرح جملہ اورام باردہ کی تحلیل کرتی ہی - اور
مقل مکی یعنے وہ قسم جسکے درخت مین پھل نہین آتا اور یہی مقل الیہود ہی خنازیر
کو دور کر دیتی ہی اور اسکا جوشاندہ اندرونی اورام اور صلابت ورم کی دوا ہی
جراح و قروح سرکہ ملا کر سعفہ پر لگائی جاتی ہی **آلات مفاصل** فسخ اعضا
کو فائدہ کرتی ہی اور تشنج اور صلابت عصب اور اوسمین گرہ پڑجانے کو مفید
ہی **اعضائے نفس و صدر** قصبہ ریہ کے اقسام درد اور اوسی کے اورام

کو نفع کرتی ہی اور پرانی کھانسی اور درد پہلو کو مفید ہی۔ مقل عربی اور انجیرہ اور حلتیت
کو فائدہ کرتی ہی اعضاے نفض بواسیر کو بلانے سے اور حصول کرنے اور جوش
دینے سے نفع کرتی ہی اور اوسکے خون کو بند کر دیتی ہی۔ اور سنگ گردہ کو نافع ہی
جب ادویہ مسہلہ مین ڈال کر پلائی جاوے خراش امعا کو مفید ہوگی۔ اور ادرار بول اور حیض
کرتی ہی۔ کبھی مقل مکی کی نسبت گمان کیا جاتا ہی کہ یہ بھی مدر ہی اور اسمین شک نہین ہی
کہ وہ قبض پیدا کرتی ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی۔ مقل عربی جو صاف اور سرخ
ہو جسوقت دو مثقال اوسکی پیکر ماء العسل ملا کر پی جاوے جنین کو نیچے اوتار لاوے گی۔
دونون قسم کے مقل اورۃ الماء کی تحلیل کرتے ہین۔ اور منہ رحم کا جو بند ہوگیا ہو اوسے
کھول دیتے ہین جنین کو نیچے اوتار لاتے ہین رحم کو پاک و صاف کر دیتے ہین۔
اورام مقعد اور انثیین کی تحلیل کر دیتے ہین سموم ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہی
میاہ جمع ماء کی ہی جسکو پانی کہتے ہین اختیار پانی کے اقسام فاضلہ اور محمودہ کو
ہمنے کتاب اول فن کلیات مین لکھ دیا ہی وہین سے اوسکو معلوم کرنا چاہیے۔ خراب
پانی وہی ہی جو ٹھہرے ہوے اور بستہ مین یا تالون کے گڑھون مین بھرے ہوے ہین
اور اون پر سنے قسم کے عفونت اور بو کا غلبہ ہوگیا ہی کدورت بھی اون مین ہو غلیظ جیسے
گاڑھے بھی ہین اور وزن مین بھاری ہین تحجر اور سنگی کی طرف بہت جلد مائل ہو جاتے
ہین اونکے اوپر ایک عجائب تہ سبزی وغیرہ کی پڑی ہو اور کوئی چیز پانی سے پیدا کا
ماہیت لکے اون پر جم گئی ہو مثل کائی وغیرہ کے یہی جاننا ضرور ہی کہ بوئی
پانی کے ضرر کا تدارک دودھ اور شراب غلیظ اور نشاستہ سے کیا جاتا ہی۔ اور شیرین
پانی کا تدارک شراب ریحانی رقیق سے کیا جاتا ہی اور عبیر اخام جیسے سنجد سے جو ایک
پھل ہی اور ہرے کھیرے سے اور اون ترکاریون سے جو دست آور ہین اور اورام
کرتے ہین۔ گاڑھے پانی جن مین کدورت ہو اونکے ضرر کا تدارک ملطفات سے کیا جاتا
ہی جیسے لہسن پیاز گندنا۔ شراب جو غلیظ ہو ایسے پانی کے اوپر اوسکے پینے سے
ان پانیون کا ضرر دور ہو جاتا ہی خصوصاً اگر انہین پانیون مین ملا کر اس شراب
کو پین جنکو خشونت پانی یا گاڑھے پانی کو کہتے ہین یا وہ تیز پانی جو بہت جلا کرتا ہو
اوسکو کہتے ہین اور کبھی آب خشن اوس پانی کو کہتے ہین کہ جس چیز کو اوس پانی سے
دھوئین اوسکو زیادہ صاف کر دے۔ تلخ پانی کی اصلاح شیرینی کے استعمال سے
کیجاتی ہی اور آب شور کی اصلاح خرنوب شامی اور حب الآس اور تخم اور
صندل اور آرد جو سے کیجاتی ہی۔ اور خراب پانی کسی قسم کا ہو سرکہ سے اوسکی
اصلاح ہو جاتی ہی طبیعت سمندر کا پانی تیز اور باحدت ہی اور بورقی پانی

تسخین اور تجفیف پیدا [illegible] انی اپنے کے
خواہ لوہے کے کان کے قریب [illegible]
اندرونی کو نفع کرتا ہی خواص سرد پانی اون لوگون کو مضر ہی جنکے بدن مین سدے
پڑے ہون لیکن سرد پانی مفید اون لوگون کو ہی جنکے بدن مین تخلخل اور ڈھیلا پن
ہو اور کسی قسم کی رطوبت اون کے بدن سے بہتی ہو اور وہ لوگ جنکے بدن مین سیلان
رطوبات سے کوئی مرض پیدا ہوا ہو اون کو بھی مفید ہی اور سرد پانی ہر ایک قوت
کو اپنے فعل پر قوی کرتا ہی بشرطیکہ اوسکی برودت [illegible] اعتدال [illegible] پہونچی مراد
قوت سے قوت ہاضمہ اور جاذبہ اور ماسکہ اور دافعہ ہی زینت دریاے
شور کا پانی بدن کے بہت جلنے کو جو سردی سے ہو فائدہ کرتا ہی قبل ازآنکہ
اوس شقاق مین قرحہ پڑگئے ہون اور جون کو قتل کرتا ہی اور جو خون جلد کے نیچے
بستہ ہوگیا ہو اوسکے تحلیل کر دیتا ہی۔ کبریتی پانی [illegible] اور برص کے واسطے اچھی
چیز ہی اورام و بثور کبریتی پانی اورام مفاصل اور صلابات کو اور جو بسے
نکلتے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی جراح و قروح جن زخمون مین گوشت پیدا
ہون آب خالص کا استعمال اون پر مضر ہی اس سبب سے کہ اون مین رطوبت
پیدا کرتا ہی اور خالص پانی کا استعمال قروح کے واسطے تدبیر ناجائز ہی۔ آب
دریا کا استعمال خشک اور تر کھجلی اور داد کو فائدہ کرتا ہی۔ کبریتی پانی بھی تر کھجلی
اور داد کو نہانے مین مفید ہی اسی طرح سعفہ کو بھی آلات مفاصل آب
دریا وغیرہ پٹھے کے امراض کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً جب اوس سے نہایا جاوے۔
جیسے رعشہ اور فالج اور خدر وغیرہ۔ کبریتی پانی بھی اسی طرح کا ہی اور تمام اقسام
درد مفاصل اور اوس پٹھے کے درد کو جس مین برودت آگئی ہو فائدہ کرتا ہی۔
اعضاے سر مرگی کے بیمار شیر گرم پانی سے نفع پاتے ہین اور آب گرم
اون کو ضرر ہوتا ہی۔ بخار آب دریا کا درد سر بارد کو نفع کرتا ہی نحاسی پانی منہ
کے اور کان کے امراض کو فائدہ کرتا ہی اعضاے چشم افتادہ زمین کا پانی
جس مین گھاس نہو آنکھ کو ضرر کرتا ہی اعضاے صدر بہت سرد پانی سینہ
کو مضر ہی علاوہ بران یہ بھی ہی کہ مطلق پانی کی رطوبت قصبہ ریہ کو مضر ہی بسبب
اوسی ترطیب کے جو پانی مین ہی اور قصبہ ریہ تجفیف کا محتاج ہی۔ نیم گرم پانی
اورام حلق اور لہاۃ اور سینہ کو مفید ہی۔ آب دریا کا نطول اورام پستان پر
کیا جاتا ہی۔ بورقی پانی بیشتر پھیپھڑے کو نفع کرتا ہی شبی پانی نفث الدم کو مفید
ہی حدیدی پانی طحال اور معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور اسیطرح نحاسی پانی ترب اسکے

ہوجاتا ہے غذا زیادہ سرد پانی ان لوگون کو جنکے بدن ...

دیتے ہین - آب دریا وغیرہ معدہ کے واسطے زبون ہی - بجائے آب ...

کو فائدہ کرتا ہی - اور برفی پانی کا پلانا بھی اسی طرح مفید ہی اور کبھی ...

کے معدہ رطب کو بھی فائدہ کرتا ہی - شبی پانی قے کو روکتا ہی اور نفع کرتا ہی استسقاء

سیاہ سمات پینے گرم چشمون کے پانی جو قابض ہون - کبریتی پانی طحال کے درد

کو مفید ہی اور جگر کے بھی ورم اور درد کو **اعضاے نفض** آب دریاے مغص

پینے مروڑ کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہی اور کبھی آب دریا پہلے پلایا جاتا ہی اوس سے

دست آجاتا ہی بعد اوسکے شوربا مرغ کا پلاتے ہین تاکہ سوزش جو دریاے شور کے

پانی پینے سے ہوئی ہی دست جاے اور شبی پانی اسقاط حمل کو روکتا ہی اور اجراے

حیض کو بھی - کبریتی پانی رحم کے دردون کو مفید ہی - بہت سرد پانی باہ کو مضر ہی

اور قبض شکم پیدا کرتا ہی اور منی کی حرکت اور اوسکے سیلان کو پھیلا دیتا ہی - شور پانی

دست لاتا ہی بعد اوسکے پھر قبض پیدا کرتا ہی بسبب اپنی تجفیف کے - جملہ اقسام

کے معدنی پانی پینے سے پیشاب اور حیض کے آنے مین دشواری پیدا ہوتی ہی اور دشواری

ولادت کی بھی اور اکثر اوقات معدنی پانی پینے کے دست آور ہین اور بعض اونکے اقسام

جیسے شبی پانی کبھی قبض بھی پیدا کرتے ہین اور کبھی قولنج بھی ان سے حادث ہوتا ہی

- حدیدی اور نحاسی پانی گردہ اور قولنج کے درد کو مناسب ہین - گدلا پانی

جس مین کدورت ہو گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا کرتا ہی - جس پانی مین لوہا

بجھایا جاے نفث الدم کو فائدہ کرتا ہی **حمیات** کبریتی پانی اور گرم چشمے کے

پانی اور آب ہاے بستہ جو دانتون اور بدبو اون مین لگی ہو حمیات پیدا کرتے

ہین - اور آب غلیظ کے پینے سے چوتھیا بخار پیدا ہوتا ہی **سموم** جس شخص کو

سانپ نے کاٹا ہو اور آب دریاے شور مین بیٹھے اوسکو نفع ہوگا اسیطرح تمام اون

جانورون کے کاٹنے سے جو زہریلے ہون

مرماز الراعی بکسر میم و سکون زاے معجمہ بعد اوسکے دونون راے مہملہ اور عین

مہملہ ہی **خواص** قوت مین اسکے جلاے شدید ہی اورام وبثور گرم اور انکی

تحلیل کرتا ہی **اعضاے غذا** جو اورام ڈھیلے اور ثقیل امعا مین ہون اونکو

فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** گردہ کی پتھری کو فائدہ کرتا ہی اور اوسکو

پارہ پارہ کر دیتا ہی - اسکا جوشاندہ اور اسکی جڑ قروح امعا کو نفع کرتی ہی

معاث بضم میم و فتح عین معجمہ و الف آخر مین ثاے مثلثہ ہی **ماہیت**

بعضون نے کہا ہی کہ یہ ریشہ درخت انار صحرائی کا ہی لیکن یہ قول اس خاصیت

... باہ کو مفید ہی اور باہ کی تحریک

کرتا ہی ... زینت ... ہی ...

خواص معتدل ... **زینت** ... **آلات مفاصل**

جب مفاصل کی کوفتگی اور ... اسکا ضماد کرین مفید ہوتا ہی

اور عصب کے سست ہونے کو بھی مفید ہی - نقرس اور تشنج کو فائدہ کرتا ہی اور شدید

اور صلابت مفاصل کی بھی اچھی دوا ہی **اعضاے نفض** حلق اور پھیپھڑے

کی صلابت کو نرم کرتا ہی **اعضاے نفض** محرک باہ ہی خصوصاً تنبیج اسکا

مرداسنج جسکو مرداسنگ کہتے ہین **ماہیت** تحقیق یہ بات ہی کہ مرداسنگ

سیاہ قلعی کو جلا کر بناتے ہین اور کبھی سیاہ قلعی کے سوا اور فلزات سے بھی بناتا ہی

اور کبھی اسکی اصلاح مین بہت کوشش کیجاتی ہی اس طرح پر کہ اوسکو سرکہ یا شراب

مین بھگا کر ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پھر اوسکو جلاتے ہین یا کسی سرخ کئے ہوئے کوئلے

کی آگ پر اسکو رکھکر جلاتے ہین اور جو کچھ چربی اور کثافت اوپر آتی ہی اوسکو جدا کرتے

ہین یا گیہون اور جو کے پانی مین اسکو پکاتے ہین اسقدر کہ گیہون اور جو پک کے

پھٹ جائین اور بعد پھٹ جانے کے گیہون خواہ جو کو اوس پانی سے الگ

کر دیتے ہین اور اوس پانی کو بھی گرا دیتے ہین اوسکے بعد خالص پانی مین اسکو

جوش دیتے ہین تاکہ یہ خالص ہو جاے اور کسی چیز کا میل اس مین باقی نرہے

اوسکے بعد جو چیز تہ نشین پانی مین رہجاے اوسکو نکال لیتے ہین اسی طرح کئی مرتبہ

اسکو صاف کرتے ہین پھر اوسکے بعد نمک سے اسکو صاف کرتے ہین چنانچہ کئی مرتبہ

اوسکا طریقہ ہم بیان کر چکے ہین - اور کبھی اور قسم کے اعمال اسکے بنانے مین کیے

جاتے ہین **طبیعت** جالینوس کے نزدیک یہ مائل بہ تجفیف ہی لیکن اسکا گرمی اور

سردی پیدا کرنا ضعیف ہی - اور سواے جالینوس کے اور لوگون کے نزدیک

مرداسنگ جیسا کہون مائل بہ برودت ہی اور مرداسنج مغسول ضرور بارد ہی

خواص قابض ہی مجفف ہی تھوڑی سی جلا کرتا ہی مع قبض اور تفریق کے اور

مادہ غلیظ کی تلطیف کرتا ہی قبض اور جلا اسکی تھوڑی ہی - مرداسنگ

مادہ ہی مرہمون کا اس سبب سے کہ اور ادویہ کو جمع کر دیتا ہی اور جن دواؤن

مین تحلیل کی قوت اور سڑا دینے کی قوت اور قبض کی بھی قوت زیادہ ہو ان تو تون

کو توڑ دیتا ہی **زینت** بدن کی بو اور بغل کی بو کو پاکیزہ کر دیتا ہی اور ران مین

جو خراش رگڑنے وغیرہ سے آجاے اوسکو منع کرتا ہی اور چھائین اور مردار خون

کے سیاہ نشانات کو صاف کر دیتا ہی خصوصاً مرداسنگ مغسول اور چیچک کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دیوانہ ہو جاتا ہے مثلاً [illegible]

جاتی ہو شربت اوسکو نفع کرتا ہو اعضاے تنفس مردار سنگ خسرون جو چیپ اور بہاسے سر کی دواؤن مین پڑتی ہو اور انکو جلا دیتی ہو اعضاے نقض انثیین کی آمد کو روکتا مقدار ربع مردار سنگ پلانی چاہیے واسطے کہ اسکے استعمال سے پیشاب بند ہو جاتا ہے ۔ ہمارے ملک کی عورتین لڑکون کو مردار سنگ کے مرض مین کھلاتی ہین اور اسہا مین لڑکون کے اکثر دست پیش کے ہون سب بھی ۔ اور کبھی مردار سنگ کو کوزہ پانی مین ڈال دیتے ہین کہ اوسکا ضرر کم ہو جاوے مسموم مردار سنگ زہر قاتل ہو اسکے کھانے سے پیشاب بند ہو جاتا ہو پیٹ پھول جاتا ہو اور بیڑو کے اوپر کی دونون جانب جنکو حالبین کہتے ہین وہ بھی پھول جاتے ہین زبان سپید ہو جاتی ہو گلا گھٹ کر آواز گلوگیر ہو جاتی ہو سانس مین تنگی پیدا ہوتی ہی ۔

مشکطرامشیع بکسر میم و سکون شین معجمہ و کسر کاف و فتح طاے مہملہ و راے مہملہ و الف کشیدہ و میم و شین معجمہ مکسورہ و سکون یا آخر مین عین مہملہ ہو ماہیت پتلی پتلی شاخین اور پتیان شاسفرم یا بسپا جنکی اوپر کی کلیسی کے مشابہ ہوتے ہین پہلے جب اوسکو زبان سے چکھین کچھ زیادہ مزہ اور بو نہین معلوم ہوتی ہو پھر تھوڑی دیر کے بعد محض تلخی زبان پر معلوم ہوتی ہو ۔ بیشتر اگر اسکی گلاس جگر کے بجاے دودھ کے خون اوس سے دوہا جاوے ۔ یہ پتی پودینہ کے قائم مقام ہو بلکہ اوس سے زیادہ قوی ہو اسکی دو قسمین ہوتی ہین ایک تو یہی مشکطرامشیع اور دوسری بنی ہوئی چھوٹی یہ بھی اصلی کے مشابہ ہوتی ہو مگر سب باتون مین اصلی مشکطرامشیع سے زیادہ ضعیف ہوتی ہو **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہو **اعضاے نفس** رطوبات لزجہ کو سینہ سے نکال دیتی ہو **اعضاے غذا** شربت مشکطرامشیع کا کرب اور غشی کو نافع ہو **اعضاے نفض** حیض کا بقوت ادرار کرتی ہو اور بول کا بھی یہانتک کہ خون کا پیشاب آجاتا ہو اور جنین کو پلانے اور دھونی دینے سے اور حمول کرنے سے نکال دیتی ہو شربت اسکا نفاس کے خون و ولادت کو جلد اوتار لاتا ہو

مرارہ بکسر میم اور دونون راے مہملہ مفتوح اون کے بیچ مین الف آخر مین

[illegible] اتفقیا جو پایہ [illegible] جانورون مین نسبت [illegible]

[illegible] جسکو پتہ کہتے ہین اوسکے ہر ایک کا پتہ اوسکے بعد

[illegible] جانورون مین اسلم ضرر سے مرغی اور تیتر اور کبک کا پتہ ہو اور سب چڑیون کا پتہ چو پایہ جانورون کے پتہ سے زیادہ قوی ہو حیثیت کہ مردار خوار چڑیون کو نسبت دیجاے طرف اس صفت کے کہ اونکے چلنے والی کونسی قسم ہو اور شکاری کونسی ہو مترجم جس طرح چوپایہ جانورون مین بعض جانور شکاری ہوتے ہین اور بعض شکاری نہین ہوتے اسی طرح چڑیون مین بھی دونون قسمین ہین شکاری چڑیان جیسے باز بہری شکرہ وغیرہ نہیں مراد ہو کہ جو چڑیان مردار خوار ہین اون مین شکاری چڑیان بھی ہین اور وہ بھی ہین جو شکاری نہین ہین **متن** اور جانورون کے جوارح اور اعضا کی طیور کے جوارح سے نسبت دیجاتی ہو یا مراد یہ ہو کہ شکاری چوپایون کے پتہ کی شکاری چڑیون کے پتہ سے نسبت دیجاتی ہو ۔ بہت قوی پتہ جن مین لذع بھی ہو شکاری چوپائے اور چڑیون کے ہین خصوصاً جو بڑے قد کے شکاری جانور ہون اور مختار اور پسندیدہ اون مین سے وہی پتہ ہو جسکا رنگ زرد براہ طبیعت کے ہو ۔ اور زنگاری اور لاجوردی رنگ کا پتہ خراب ہوتا ہو اسی طرح خالص رنگ کا پتہ ۔ ضعیف القوت سب پتون مین سور کا پتہ ہو اور پتہ اوس مچھلی کا جسکو شبوط کہتے ہین اور اوس مچھلی کا پتہ جسکا نام عقرب ہو بچھوہ کا پتہ چوپایہ جانورون کے پتہ سے قوی ہوتا ہو ۔ ادریسیوس کہتا ہو کہ پتہ کے دونون سرے مضبوط باندھکر اتنی دیر تک پانی مین جوش دین کہ جتنی دیر مین آدمی تین مرتبہ غذا کھاتا ہو بعد اوسکے نکالکر سایہ مین خشک کرین جب اوس مین تری نہ رہجاے اور حفاظت رکھین **طبیعت** کل اقسام پتے کے چوتھے درجہ تک گرم خشک ہو **افعال و خواص** سب پتے تیز باحدت ہوتے ہین اور سب تیز جلاے شدید ہوتی ہین اور ان قوتون کا اختلاف بحسب تر اور مادہ کے اور بحسب حال تشنگی اور گرسنگی اور سیر ہونے اور سیراب ہونے کے اور بحسب حال ریاضت اور محنت دوڑنے وغیرہ کے اور بحسب سکون و آرام مثلاً بندھے بندھے کھانے کے ہوتا ہو **زینت** جنگلی گدھے کا پتہ توتہ کو اوکھاڑ دیتا ہو اور اوسکا طلا کرنا نشانات پر فائدہ کرتا ہو **اورام و بثور** روم حمرہ کے مرہم مین پتہ داخل کیا جاتا ہو پس اوسکو روک دیتا ہو **جراح و قروح** جب پتہ نطرون اور آب انجیر اور طین قیمولیا مین ملاکر استعمال کیا جاوے اوس تر کھجلی کو فائدہ کرے گا جس پر زخم پڑ گئے ہون ۔ گاے کا پتہ اون مرہمون مین داخل کیا جاتا ہو جو زخمون کے گوشت

کوٹ کرنے والے ہین سواے تپ ہرہ کے اور ہلاک اون دردون کے جن مین شامہ ہو
- پہاڑی بکری کا پتہ اوس گوشت کو اوکھاڑ ڈالتا ہی جسکو لحم توتی کہتے ہین - قروح
کا حال پتون کے استعمال کرنے مین شناخت ہی کہ قوی اضعیف پتہ بحسب اوقات
قروح کے جدا جدا تجویز کیا جاتا ہی اور بحسب قروح کے چرک سے پاک ہونے اور
چرک آلودہ ہونے کے بھی - سیہ کا پتہ پٹھے کے زخمون کو سرد فصل مین باسب
اور تشنج اور کزاز جن کا خوف ایسے زخمون کی وجہ سے ہوتا ہی اوسکو منع کرتا ہی
آلات مفاصل پہاڑی بکری کا پتہ دار الفیل اور دوالی پر لگانے سے نفع
کرتا ہی اسی طرح جنگلی گدھے کا پتہ - اور سیہ کا پتہ اوس تشنج اور کزاز کو نفع
کرتا ہی جو پٹھے کے زخم سے سرد اوقات مین عارض ہوتا ہی **اعضاے سر**
بکری کا پتہ اور بیل کا پتہ جو کانون مین قروح تازہ ہون اون کو مفید ہی اور مرغ
مردار خوار کا پتہ زیت ملا کر اوس کان مین ٹپکایا جاتا ہی جس مین گرانی ہو اور اوس
کان مین کہ جس سے سنائی نہ دیتا ہو اور ہمراہ عصارہ کراث نبطی کے کان کے گونجنے
اور ثقل سماعت کے واسطے ٹپکایا جاتا ہی - بیل کا پتہ نطرون اور قیمولیا ملا کر خنازیر
کی دوا ہی کہ سر کو اس سے دھوتے ہین - یہ بھی کہا گیا ہی کہ تیہو کا پتہ اگر بطور لعوق
کے چاٹا جاے مرگی کو فائدہ کرے گا - اور گیدڑ کا پتہ لڑکون کے منہ مین جو قلاع
ہوتا ہی اوسکو فائدہ کرتا ہی جیسا لوگ کہتے ہین اور اوسکے چوسنے سے مرگی والے کو
فائدہ ہوتا ہی - سب قسم کے پتے خشم کو مفید ہین - یعنے جس بیماری مین خوشبو اور بدبو
کی تمیز نہین ہوتی کہ جو سدے ناک کی اوس ہڈی مین پڑجاتے ہین جسکا مصفاة نام
ہی اون کی تحلیل کردیتے ہین **اعضاے چشم** ہر ایک قسم کا پتہ تاریکی چشم کو فائدہ
کرتا ہی شکاری جانورونکے پتے خصوصًا لیکن خشک کرنے کے ابتداء نزول الماء
اور انتشار کو فائدہ کرتے ہین مگر انکا استعمال بدون تنقیہ خاص سر کے اور بدون
تنقیہ عام کل بدن کے جائز نہین - زیادہ نفع کرنے والا پتہ آنکھ کو چوپایہ جانورون
مین ہرن کا پتہ اور چڑیون مین چکور کا پتہ اور مچھلیون مین شبوط کا پتہ ہی اور مادہ
بز کا پتہ آنکھ مین جو جھلی پڑجاتی ہی یا رتوندھی کو مفید ہی خصوصًا پہاڑی مادہ بز کا -
اعضاے صدر بیل کا پتہ شہد ملا کر خناق کے مرض مین حنک یعنے جوڑنہ کی
ہڈی پر لگایا جاتا ہی اسی طرح کچھوہ کا پتہ **اعضاے نفض** بیل کا پتہ بواسیر
کے منہ کو کھول دیتا ہی - ہر ایک پتہ دست آور ہی تا اینکہ سور کا پتہ جب ناف
پر ملا جاے یا اوسکا حمول کیا جاے - بیل کا پتہ شہد ملا کر قروح مقعد پر طلا کیا
جاتا ہی اور اسی کا لطوخ درد رحم اور ورم رحم اور درد انثیین کیواسطے بنایا جاتا

ہی اور جو ورم کہ انثیین مین ہو اوسمین لگایا جاتا ہی **سموم** پہاڑی بکریونکا پتہ حیوانات کے
کاٹنے اور ڈنک مارنے کا تریاق ہی اسی طرح بیل کا پتہ

موم اسکی ماہیت یہ ہی کہ شہد مکھی کے چھتے مین جو خانہ مکھی انڈے اور بچے دینے کے
واسطے بناتی ہی صاف موم اوسی خانہ کی دیوار کے طور پر ہوتا ہی اور شہد اوسی مین
جمع کرتی ہی اور سیاہ خواہ میلا موم چرک اوسی شہد اور موم کا ہی **افعال و خواص**
ملین ہی اور قروح مین چرک بھر دیتا ہی اور بالعرض رطوبت پیدا کرتا ہی اسلیے کہ یہ
لسدار مادہ پیدا کرکے مسامات کو بند کردیتا ہی - موم جملہ اقسام مرہم کا مادہ ہی سب
مرہم بناے جائین یا گرم اور چیٹک اس مین تھوڑا سا نضج اور تھوڑی سی تحلیل
ہی جو بہت سی تحلیل شہد سے اسکو ملی ہی - سیاہ موم جو چرک اور میل اوسی چھتے کا
ہی اوس مین قوت جذب کی عمق بدن سے اشدت ہی کہ تنکلے کی نوک اور کانٹے
کو باہر کھینچ لاتا ہی اور لطافت اور تھوڑا سا تنقیہ اور پوری تلیین بھی اس مین ہی
اورام و بثور صلابت اورام کو نرم کردیتا ہی **جراح و قروح** خشک
پیپڑی مین نرمی پیدا کرتا ہی اور قروح مین چرک بھر دیتا ہی اور سیاہ موم تنکلے کی نوک
اور کانٹے کو اندر سے کھینچ لاتا ہی **آلات مفاصل** پٹھون کو نرم کردیتا ہی
اعضاے سر سیاہ موم سے چھینک پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ بو اسکی قوی ہی
اعضاے صدر سینہ کی خشونت کو نفع کرتا ہی طلا کرنے سے اور چاٹنے سے
خصوصًا اگر روغن بنفشہ مین گھل کر استعمال کیا جاتا ہی - دودھ کے بستہ ہوجانے کو
پستان مرضعہ مین منع کرتا ہی مجھے گمان ہے کہ یہ فائدہ موم کا جسکو یہ شخص کہہ رہا ہی
اس طرح پر ہوگا کہ موم کی چھوٹی چھوٹی گولیان باجرہ کے برابر بناکے دس عدد
کھلائی جائین **اعضاے نفض** دس گولیان موم کی چھوٹی چھوٹی باجرہ
کے برابر بعض اقسام کے ستو وغیرہ جو باجرہ کے ہون خواہ چاول کے ہون اونمین
ڈالکر قروح امعاکے واسطے پلائی جاتی ہین **سموم** کہا گیا ہی کہ موم زہر کو جذب
کرلیتا ہی اور جو زخم تیر کی گانسی زہر کے بجھے ہوے سے پڑجاے اوسپر طلا کیا جاتا ہی کہ
ضرر سم کا برطرف ہوجاتا ہی -

مغناطیس جسکو مقناطیس بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی پتھر ہی جو لوہے
کو جذب کرتا ہی اور جلانے کے بعد شادنہ یعنے شادنج ہوجاتا ہی اور اوسی کی
قوت اس مین ہوتی ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو سیاہ جو سرخی لیے ہو
اور خالص ہو کچھ میل اسمین نہو **خواص** جالی ہی منقی ہی **اعضاے نفض**
جو شخص لوہے کا برادہ کھا گیا ہو خواہ جسکے پیٹ مین خبث الحدید محتبس ہوگیا ہو

[illegible] جب کہ اپنے ہمراہ [illegible] کی طرف [illegible] سے بھی کہا گیا [illegible]

[illegible] مقناطیس [illegible] ابولوساجت [illegible]

[illegible] مقناطیس [illegible]

[illegible] خاصیت [illegible]

[illegible]

[illegible] اسکی [illegible] ہوتی ہیں

[illegible] اور [illegible] وسیاہ [illegible] اور دماغ کے [illegible]

[illegible] ایسی زبان ہیں [illegible] بھر سکتے ہیں اسلیے کہ [illegible]

[illegible] **طبیعت** [illegible] گرم اور تیسرے درجہ میں

خشک ہی **افعال و خواص** اس میں قبض ہی اور گرمی پیدا کرتی ہی اور تنقیح

[illegible] قوت ہی اور تحلیل اور جلا کی بھی قوت ہی اور اسکی [illegible] قوی ہی اگر [illegible]

خوب باریک [illegible] اسکی منفعت [illegible] **زینت** [illegible]

سرکہ میں ملا کر برص اور بہق اور بمش پر طلا کرین فائدہ کریگی — اور جو [illegible]

جلد کے نیچے [illegible] ہوں اونکی تحلیل کرتی ہی اور خون کو باریک کرتی ہی

اور اون [illegible] سیاہی ہی اور **راس و ثبور** [illegible] زیت یا تیل ملا کر استعمال کیجا

اور ورم سخت [illegible] کو نضج کرتی ہی اور [illegible] تحلیل کے

[illegible] پڑتی ہی اسلیے کہ [illegible] اور تحلیل کی قوت ہی

[illegible] زیت یا تیل ملا کر قروح میں گوشت پیدا لاتی ہی اور ہڑتال ملا کر

گوشت زائد کو کاٹ ڈالتی ہی **آلات مفاصل** عصب کے آخری سرے پر

مادہ [illegible] جمع ہو جاے اوسکی تحلیل کر دیتی ہی **اعضاء** [illegible] سے سرکہ کیا گیا ہی

کہ اگر [illegible] کی گردن پر لٹکائی جاے [illegible] خواب میں [illegible] گا —

اعضاے چشم آنکھ میں جلا کرتی ہی اور اوسکو قوی کرتی ہی جلاؤ [illegible] کے بعد استعمال

[illegible] لگائی جاے —

[illegible] بفتح میم و سکون عین معجمہ و کسر نون و سکون یاے [illegible] و فتح سین مہملہ [illegible]

[illegible] سب اقسام [illegible] سے بہتر ہی

[illegible] اسکی روشنائی ہی اختیار

[illegible] ہی جو وزن میں [illegible] سیاہی اوس میں گرمی

طبیعت [illegible] اسکے منفعت [illegible] روشنائی کے اسلیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنکھ میں [illegible]

[illegible] ملتوی [illegible] جاے

مرزنجوش بفتح میم و سکون را [illegible] بعد زاے معجمہ کو فتحہ اور نون کو ضمہ اور [illegible]

کو [illegible] اور واؤ ساکن [illegible] شین معجمہ [illegible] میں [illegible] کہتے ہیں

تیسرے درجہ میں گرم خشک ہی **افعال و خواص** لطیف ہی محلل ہی مفتح ہی اور [illegible]

میں اسکے تسخین کی قوت ہی جس میں لطافت اور حدت بھی ہی **زینت** اسکا پانی

مجھ [illegible] سینگی یعنی پچھنے میں بھر دیا جاتا ہی اور بعد پچھنے لگانے کے اوسی مقام پر اسی پانی

کو طلا بھی کرتے ہیں جس سے یہ فائدہ ہوتا ہی کہ جو سیاہی بعد حجامت کے اوس جگہ

پیدا ہوتی ہی اوسکو منع کرتا ہی — اور [illegible] مردا شہد ملا کر خونی [illegible]

پر لگایا جاتا ہی خصوصاً آنکھ میں اسی داغ مٹانے کے واسطے اور **راس و ثبور**

بلغمی اور ورم پر اسکو طلا کرتے ہیں **آلات مفاصل** قیروطی میں ڈالکر [illegible]

عصب پر طلا کیا جاتا ہی اور درد پشت اور ریح ران کے درد کو فائدہ کرتا ہی

اور شہد ملا کر بدن کی ماندگی اور تھکن کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی روغن [illegible]

بھی فالج کا ضماد ہی گردن کو جو بسبب فالج کے پیچھے کی طرف خواہ داہنے [illegible]

جھک جاتی ہی سیدھا کر دیتا ہی **اعضاے سر** دماغ کے سدون کی تفتیح کرتا ہی

اور شقیقے کو فائدہ کرتی ہی اور درد سر کو اور رطوبت سر کو اور درد سر سوداوی کو

اور ریاح غلیظہ کو جو سر میں ہو سب کو فائدہ کرتا ہی — کان کے درد کو اسکا نطول

بھی فائدہ کرتا ہی اور اسکے پانی ٹپکانے سے بھی فائدہ ہوتا ہی اور روئی اسکے روغن

میں ڈبو کر کان میں رکھی جاتی ہی پس کان کے بند ہونے کو فائدہ ہو جاتا ہی **اعضاے غذا** جوشاندہ اسکا استسقا کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکا

عسر بول اور مروڑے کو فائدہ کرتا ہی روغن اسکا تسخین اور تلطیف کرتا ہی اور [illegible]

رحم کا منھ اسقدر بند ہو گیا ہو کہ اوسکا انجام اختناق رحم کیطرف ہو جاے [illegible]

دیتا ہی **سموم** سرکہ ملا کر بچھو کے کاٹنے کا ضماد ہی

مویزج وہ ایک پہاڑی منقی ہی اسکا دانہ سیاہ ہوتا ہی جسکے پوست نازک مثل

سیاہ چنے کے ہوتی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہی **افعال و خواص**

محرق ہی اور اکال اور تیز اور تند **زینت** جوں کو قتل کرتا ہی خصوصاً ہڑتال ملا کر

اور ریاح و پیٹ کا اپھارہ [illegible] نفع کرتا ہی جمیع اقسام قروح میں انال ملاکر اور [illegible] اثر کرتی ہی
اور [illegible] پر ملا یا جاتا ہی **اعضاے سر** پایا جاتا ہی تاکہ بلغم اور رطوبت کو دور [illegible]
[illegible] اور سرکہ میں جوش دیکر اسکی کلی دانتون کے درد کے واسطے کیجاتی ہی
اور [illegible] کی رطوبت کو اور شہد ملاکر قلاع کے خراب قسم کو دور کر دیتا ہی **اعضاے**
غذا [illegible] کو [illegible] میں ملاکر پلایا جاتا ہی جس کیموس ابزج کا تنقیہ کر دیتا ہی
اعضاے نفض اسکے کھلانے پلانے مین خطرہ ہی اسلیے کہ مثانہ میں قرحہ
ڈال دیتا ہی اور اگر اسکی مصلح دوائین ملاکر مقدار معتدل پر استعمال کرین ان اعضا
کو پاک صاف کر دے گا —

موبیا ئی مشہور دوا ہی **ماہیت** اسکی قوت ایسی ہی جیسے کہ زفت اور قفر دونون
کی طبیعت ملکر طبیعت پیدا ہو مگر مومیائی نہایت کو پہونچ گئی ہی اور اسکے نفع میں
بہی زیادہ ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہی **خواص** لطیف اور محلل ہی
اور اورام و بثور بلغمی اورام کو فائدہ کرتی ہی **آلات مفاصل** کسی عضو کے اتر
جانے سے اور ٹوٹ جانے سے اور گر پڑنے اور چوٹ لگنے سے جو درد پیدا ہوان انکو
نفع کرتی ہی اور فالج اور لقوے کو بھی پلانے سے اور لطوخ لگانے سے اور
مالش کرنے سے **اعضاے سر** شقیقہ اور درد سر بارد اور صرع اور دوار کے
واسطے مومیائی کا سعوط آب مرزنجوش ملاکر کیا جاتا ہی مومیائی کی مقدار ایک جیسہ
ہوتی ہی اور کان کے درد مین بھی اسی طرح ٹپکائی جاتی ہی اور پارہ ملاکر بھی خواہ
روغن زنبق ملاکر اور کان سے جو پیپ بہتی ہو بقدر ایک جو کے مومیائی روغن گل
اور آب انگور خام ملاکر بتی تیار کرکے کان مین رکھی جاتی ہی اور ثقل زبان کیواسطے
ایک قیراط مومیائی صعتر فارسی کے جوشاندہ مین گھول کر — اور سبغیہ جو ایک قسم درد
کی ہی اور پرانے درد سر کے واسطے اور ایک جبہ مومیائی کا مع ایک حبہ جند بیدستر روغن
ناردین ملاکر سعوط کیا جاتا ہی **اعضاے نفس** پھیپھڑے سے جو خون آتا ہو اسکو
بند کر دیتی ہی اور سہر کو بھی تین جو کے مقدار مومیائی کی نبید جمہوری مین گھول کر اور ہنا
کے واسطے ایک قیراط مومیائی سکنجبین کے ساتھ مجرب ہی اور درد حلق کے واسطے
ایک قیراط رب توت کے ہمراہ یا سوس کے جوشاندہ کے ساتھ اور ایک طسوج آب عناب
ملاکر کھانسی کے واسطے جس مین آب جو اور سپستان بھی شریک ہو تین دن شمار
پلاکر — اور خفقان کے واسطے ایک قیراط آب زیرہ اور اجوائن اور کرویا کے ہمراہ
اعضاے غذا ضعف معدہ کے واسطے ایک قیراط آب زیرہ اور اجوائن
اور کرویا کے ساتھ — اسی طرح ہچکی کے واسطے جو بلغمی ہو — گر پڑنے سے چوٹ

جو [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] مومیائی [illegible]
وانہ زعفران آب مکوے سبز یا آب [illegible] ملاکر — [illegible]
جوشاندہ تخم کرفس مین [illegible] کے درد کے واسطے ایک قیراط مومیائی [illegible]
اعضاے نفض [illegible] اور مثانہ کے قروح کے واسطے [illegible] دوا ہی [illegible]
قیراط مومیائی دودھ کے ہمراہ پلائی جاتی ہی اگر اسمین [illegible] کسیقدر [illegible]
اگر مومیائی کا معمول کیا جاے پیشاب کی بیتابی کو فائدہ کرے گا [illegible]
کے واسطے دو سرخ مومیائی گوکھرو اور [illegible] کے جوشاندہ مین [illegible]
کاٹنے پر ایک قیراط مومیائی شراب خالص مین اور ڈنک کے مقام پر ایک قیراط
مومیائی روغن گل ملاکے لگائی جاتی ہی

مر بضم میم و تشدید را اسے مہلہ جسکو ہندی مین بول کہتے ہین **ماہیت** یہ گوند شاخ کا
ہوتا ہی اور اسمین میل بھی کیا جاتا ہی **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جسمین سپیدی اور
سرخی ہو اور لکڑیان چھوٹی چھوٹی اسکے درخت کی اوسمین ہوون پاکیزہ بو بھی
اسمین بعض بعض اقسام کے تنوعات ملا دیتے ہین پس زہر قاتل ہوجاتی ہی اور
جسکا میل اسمین ہوتا ہی اوسکا نام [illegible] ہی یہ ایک درخت زہریلا ہی **طبیعت**
دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** مفتح ہی سریع التحلیل کرتی
ہی اور اسمین قبض ہی اور تسخین کی اور تلیین بھی ہی [illegible] اور یہی کام [illegible]
ہی جس کام کا اسکا جوہر ہی مگر دخان مین تجفیف کی شدت ہی اور [illegible]
سخین ہی اور مثل دخان کندر کے ہی اور بڑی بڑی مفید دواؤن مین پڑتا ہی اسلیے کہ
منفعت اسکی بہت ہی ہر چیز کو عفونت سے منع کرتا ہی اسلیے مردہ [illegible]
ہی اور تغیر اور بدبو سے مردہ کو روکتا ہی اور بچے فضول کو خشک کر دیتا ہی [illegible]
لائی جاتی ہی اور اسمین تسخین اور انفضاج اور تلزین زیادہ ہوتی ہی [illegible]
روغن آس اور لاذن مین ملائی جاے بالون کی [illegible] اور انکے [illegible]
معین ہوگی اور قروح کے نشانات کو دور کر دیگی منہ کی بو کو پاکیزہ کرتی ہی [illegible]
اسکو شہد مین رکھین اور گندہ دہنی کو دور کر دیتی ہی اور شراب اور [illegible]
کے نیچے لگائی جاتی ہی پس گندہ بغل کو دور کرتی ہی — اور شہد اور [illegible] ملاکر [illegible]
لگائی جاتی ہی اور اورام و بثور اور [illegible] بلغمیہ کو نفع کرتی ہی [illegible] **لح و قروح**
قروح کا اندمال کرتی ہی اور جن ہڈیوں پر گوشت نہو ان پر گوشت [illegible]
اور کے اقسام پر استعمال کیجاتی ہی جن زخمون مین عفونت اور بدبو آگئی ہو اور گوشت
کر دیتی ہی **آلات مفاصل** گلہوے وغیرہ کا گوشت ملاکر عفونت آفت رسیدہ [illegible]

لٹکائی جاتی ہی غضروف نرم ہڈی کو کہتے ہین جیسے کان کی ہڈی وغیرہ **اعضاے سر**
جالینوس کہتا ہی کہ مر کی بو سونگھنے سے صحیح آدمی کے درد سر پیدا ہوتا ہی چہ جائیکہ جسکے درد سر
ہو وہ سونگھے اوسپر کیا گذرے گی مر کی ٹنچر ادویہ مرض اذن یعنے کان کے کوفتہ ہو جانے
کی دوا ہی خصوصاً ہمراہ شافیسا اور افیون اور جند بیدستر کے - اور سدر یعنے آنکھون کے
آگے اندھیرا پیدا کرتی ہی اور نیند لاتی ہی - شراب اور زیت ملا کر جب اسکی کلی کیجاتی دانتون
کو خوب مضبوط کرتی ہی اور اون کو قوت دیتی ہی اور مسوڑھے کو استوار کر دیتی ہی اور اونکی
رطوبت کو منع کرتا ہی - سر کے قروح پر اسکو چھڑکتے ہین پس اون کو خشک کر دیتی ہی -
جند بیدستر اور مامیثا اور افیون ملا کر کان کے قرحہ پر جو دور ہو کر رہا اور اوس مین پیپ پڑگئی
ہو استعمال کیجاتی ہی - دونون نتھنون کو مر سے آلودہ کر دیتے ہین پس پرانے نزلون
کو بند کر دیتی ہی - کبھی بوزن ایک دانگ مر چھینک کر اسکا ناس لیا جاتا ہی پس دماغ کو
صاف کر دیتی ہی **اعضاے چشم** قروح کے آثار جو آنکھ مین ہون اون کو دور کر دیتی
ہی اور قروح چشم کو بھر لاتی ہی اور سپیدی چشم کو دور کر دیتی ہی پپوٹون کی خشونت کو فنا
کرتی ہی جو مدہ آنکھ مین ہی اوسکی تحلیل کرتی ہی بدون لذع کے - کبھی ابتداے نزول الماء
مین اگر پانی رقیق ہو اور مر کا استعمال کیا جاے اوس پانی کی تحلیل کر دیتی ہی سر کے
اقسام مین داخل کرنے کے واسطے وہی مر قوی ہی جسمین میعہ مذکور کی آمیزش ہو
اعضاے نفس وصدر پرانی کھانسی جو تر ہو اوسکے واسطے اور ربو اور نفس
انتصاب اور دردہاے پہلو کے واسطے اچھی دوا ہی اور آواز کو صاف کر دیتی ہی اور
یہ سب فائدہ مر کا اس سبب سے ہی کہ اس مین جلاے لطیف ہی بدون خشونت پیدا
کرنے کے ہے لہذا مریض اسکو زبان کے نیچے دیر تک رکھ سکتا ہی اور پانی پیئے منھ مین
جو رطوبت اسکے رکھنے سے چھوٹے اوسکو اگر نگل جاے تو خشونت حلق کو فائدہ کرتی ہی
اعضاے غذا خالص مر استرخاء معدہ کو فائدہ کرتی ہی اور زرد پانی جو پیٹ
مین بھر جاتا ہی اوسکو اور نفخ معدہ کو **اعضاے نفض** ادرار حیض کرتی ہی خصوصاً
آب سداب اور آب افسنتین یا آب ترمس ملا کر اسکا حقنہ کرنا جنین کو اور چھوٹے کیڑون
اور کدو دانہ کو اپنی تلخی کی وجہ سے گرا دیتی ہی - منھ رحم کا جو بند ہو گیا ہو اوسکو نرم کر کے کھول
دیتی ہی بوزن ایک باقلاہ کے قروح امعا اور اسہال کے واسطے پلائی جاتی ہی **حمیات**
مروح سیاہ کے ہمراہ بوزن ایک باقلاہ کے اون تپون مین دیجاتی ہی جنکے ہمراہ لرزہ بھی
آتا ہو اگر باری سے دو گھنٹہ پہلے دیجاے لرزہ کو روک دے گی **سموم** بچھو کے کاٹنے کو
شراب ملا کر پلانے سے نفع کرتی ہی ابدال مر بدل اوسکا نصف وزن اوسکے قلقل ہی جیسا کہ
کہتے ہین مگر کچھ اسکی اصل نہین -

مران - ماہیت اسکی یہ ہی کہ ایک درخت کا پھل ہی اور کبھی اسکو بوقت نہایت
پکا ہونے کے کھاتے ہین **خواص** اسمین قبض ہی اور تجفیف قروح کرتا ہی -
اسکے جلا کر پانی ملا کر اوس تر کھلی پر لگاتے ہین جسمین قوبا پڑگئے ہون - اور
حال اسکی شدت قبض کا یہ ہی کہ اسکا پھل بڑے بڑے غلیظ جراحات کا اندمال کر دیتا ہی
سموم عصارہ اسکا شراب ملا کر اگر پیا جاے یا اوسکا ضماد کیا جاے سانپ کے
کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ اسکی لکڑی کا برادہ اگر ملایا جاے سم قاتل ہی
مامیثا بفتح میم و الف و کسر میم دوم و سکون یاے تحتانیہ و فتح ثاے مثلثہ **ماہیت**
یہ شل پلوطہ کے زرد رنگ مائل بسیاہی ہوتی ہی اور بہت آسانی سے ٹوٹ جاتی ہی
اس مین تلخی ہی اور جوہر مائی وارضی سے مرکب ہی برودت اسکی جوہر مائی کی زیادہ
نہین ہی بلکہ جیسے کنوئین کے پانی یا اون گڑھون کا پانی جو تالاب مین کھود کر نکلتا ہی یعنی
برودت ہی اصل اسکی ایک لکڑی ہی اور کھلی ہوئی مزہ مین تلخ نچوڑنے سے اوسکے
جو پانی نکلتا ہی اوسکا رنگ زعفرانی ہوتا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد خشک ہی
افعال وخواص قبض تا...ب کرتی ہی اور **اورام وبثور** اور اورام گرم جو غلیظ
ہون اون کو نفع کرتی ہی اور حمرہ جو قوی تھوا اور مقدار مین بڑا ہو اوسکو مفید ہی
اون ابدان کے حمرہ کو فائدہ کرتی ہی جو سخت ہون اور کم سن آدمیون کے بدن
خواہ نازک اندام جن کے ناز و نعمت مین بسر ہوتی ہی اونکو فائدہ نہین کرتی ہی اسلیے کہ
ایسے نازک ابدان مین افراط تجفیف کر کے ضرر پیدا کرتی ہی **اعضاے**
چشم آشوب چشم کے ابتدا مین اسکا استعمال اور دواون کے ساتھ کیا جاتا ہی
میعہ بکسر میم و سکون یاے تحتانیہ و فتح عین مہملہ آخر مین ہاے ہوز ہی **ماہیت**
طبیبون نے کہا ہی کہ تر قسم اسکی جسکو میعہ سائلہ کہتے ہین بطور گوند کے جمنسہ جابجا لائی
جاتی ہی اور ایک قسم اسکی وہ ہی جو کہ طبخ اور جوش دینے سے نکالی جاتی ہی - میعہ
سائلہ جو تازہ آتا ہی اوسکا رنگ زرد ہوتا ہی اور پرانا ہو جانے کے بعد مائل بہ سیاہی
ہو جاتا ہی اور وہ بہت افراط سے ملتا ہی - جو قسم میعہ کی مع پوست کے آتی ہی وہ سیاہ
ہوتی ہی اسلیے کہ وہ قسم اس درخت کی پوست کو پکا کر نکالی جاتی ہی پس پکانے کے
بعد جسقدر اوسکے سوکھنے سے رطوبت جدا ہوتی ہی وہی میعہ رطبہ ہی اور جو باقی رہجاتی
ہی شل ثفل کے وہ تجیر یعنے درمیانی چیز لکڑی کی ہی وہی میعہ یابسہ ہی **خواص** یعنے میعہ سائلہ
اور یابسہ دونون کی قوتون مین یہ بیان کیا ہی کہ اس مین قبض اور تجفیف ہی **اعضاے**
سر بعض لوگون نے کہا ہی کہ میعہ گرم خشک ہی دماغ سے رطوبت کو اوتار لاتی ہی اور
دماغ کو پاک صاف کر دیتی ہی اور یہ خاصیت مخالف اوس اثر کی ہی جسکا ہمکو تحقیق

اسلیے کہ یہ خود درد سر پیدا کرتی ہے **اعضاے غذا** معدہ اسیہ معدہ کی تری کو فائدہ
کرتی ہے **اعضاے نفض** قبض طبیعت پیدا کرتی ہے

محلب بفتح میم و سکون حاے مہملہ و فتح لام و باے موحدہ جسکو ہندی مین کہتے ہین **اختیار** اس درخت کی عمدہ قسم وہی ہے جو سپید ہو جسکی سپیدی مین چمک
ہوتی ہی اور ... بھی ہو **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہے اور یبوست
اسکی زیادہ نہین **افعال و خواص** جلا دینے شدید کرتی ہے لطیف ہے محلل ہے
... **آلات مفاصل** تہی گاہ اور پشت کے درد ون کی اچھی دوا ہے
اعضاے نفس غشی کو ماء العسل کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہے **اعضاے**
نفض ... اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو نفع کرتی ہے

مسفرہ بفتح میم ... جسکو ہندی مین گیرو کہتے ہین **اختیار** اچھی قسم
گیرو کی وہی ہے جو پانی مین چھوٹے اور جسامت اوسکی بڑھ جاے **طبیعت** پہلے
درجہ مین سرد ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے **خواص** اسمین تفرہ ہے اور قبض
ہے **اعضاے غذا** جگر کے استمام ورم کو مفید ہے اور قبض پیدا کرنے مین
گل مختوم سے اسکی قوت زیادہ ہے —

ماہودانہ یہ وہی چیز ہے جسکو حب الملوک کہتے ہین مگر جمالگوٹہ نہین ہے اسکا درخت
ہمارے ملکون مین بنام ... مشہور ہے پتیان اسکی چھوٹی پھلی کے مشابہ ہوتی
ہین طول مین ایک انگل اور پھل اسکے تین تین ہوتے ہین جیسے بڑی قسم ریٹھہ کی
اور کبھی زرد رنگ کا بھی ہوتا ہے اس مین ایک کلی بھی ہر پھل کے ساتھ ہوتی ہے ہر ایک
پھل مین اسکے تین دانہ ہوتے ہین سیاہ سیاہ **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ
کی ہے **آلات مفاصل** بسبب دست لانے کے استمام وجع مفاصل اور
نقرس اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے غذا** استسقا کو فائدہ کرتا ہے
اور ... کو بقوت کرا دیتا ہے اور معدہ کو موافق نہین ہے **اعضاے نفض** مثل
اور ... کے یہ بھی دست لاتا ہے بڈھے مرغ کے شوربے مین اسکی پتیان جو سبز
دیکھائی ہین پس قولنج کو نفع کرتا ہے اور ادرار کرتا ہے — جب اسکے سات یا چھہ دانہ
پیس کر گولی بنائین یا بے بنائے ہوے یونہین پھانک جائین اور اوسکے اوپر
سرد پانی ... اور بلغم کا مسہل ہے اور اکثر پندرہ دانہ بڑے بڑے اور بیس
چھوٹے پلائے جاتے ہین اگر ارادہ یہ ہو کہ مسہل پورا ہو جاے اور زیادہ دست
آوین جیسا کہ اسکے خوب اہتمام کرنا چاہیے اور اگر یہ منظور ہو کہ خفیف مسہل
ہو مسلم دانے نگل جائین —

مروشت بفتح میم و سکون ... کی ... ہے اسکی قوت اور منفعت مین کم ہے — اخوان ... بیان ... اسکے بارہ مین ہمکو نقل کرنا تھا کر چکے **خواص** منضج ہے ملین ہے **اعضاے غذا**
عجیب بدشواری ہضم ہونے کا ہے — اور معدہ کو مضر ہے مگر معدہ کی تقویت کرتی ہے
مشمش یہ ایک دانہ ہے بطم کے مشابہ تر کوتاہ ہوتا ہے مائل بزردی اور جب اسکی ...
وسیاہ خوشبو کا دھوان ہوتا ہے ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہے اور ... بیابانی
ہوتی ہین اور صحرائی بھی ہوتا ہے اور مصری بھی ہوتا ہے اسکی ... بیابانی ...
نہین ... **طبیعت** بستانی کی معتدل ہے اور صحرائی ...
گرم خشک ہے **خواص** بستانی جسکی تین پتی ہوتی ہے اوسمین تجفیف کی قوت ...
اور صحرائی اوس سے زیادہ قوی ہے

ملوخ — **ماہیت** یہ بھی ایک دواے شامی ہے اوس ملک مین اسی نام سے
مشہور ہے یہ ایک لکڑی مثل گرہ کے ہوتی ہے اسپر چھتیان پڑی ہوتی ہین کسی قدر سیاہی
مائل **آلات مفاصل** ایک درہم اسکی ... ماء العسل کے ...
کو فائدہ کرتی ہے —

مورد اسفرم آس بری کو کہتے ہین اور یہ بھی کہتے ہین کہ فارسی لفظ ہے
ماہیت پھول اور پتلی پتلی شاخین سبک مائل بہ تیرگی اور زردی ہوتی ہین
قوت اسکی مثل بادآورد کے ہے اور بعضون کے نزدیک ایک قسم اسکی زیادہ
مائل بہ سپیدی ہوتی ہے اور کبھی ایک قسم اسکی وہ ہے جو مائل بہ زردی ہوتی ہے —
ابن ماسہ کہتا ہے کہ یہی آس بری ہے اور لوگون نے کہا ہے کہ یہ ایک رومی لکڑی ہے
ماسویہ نے کہا ہے کہ یہ مثل بادآورد ہے خوزی کا قول ہے کہ یہ قوت مین ... کے قریب
ہے اور قبض مین اوس سے زیادہ ہے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے —
اعضاے سر مرگی اور دماغی رطوبات کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے غذا** معدہ
اور جگر کو قوی کرتی ہے گرنے سے جو چوٹ اندرونی اعضا مین لگی ہو اوسکو فائدہ کرتی ہے
اعضاے نفض **شرج** یعنے مقعد کے اوپر کے کیڑون کے واسطے اس کا
حمول کیا جاتا ہے تو کیڑون کو قتل کرتا ہے

ملیح یہ مثل عوسج کے ہوتی ہے پتی اسکی مشابہ زیتون کی پتی کے ہوتی ہے اور اوس سے
زیادہ چوڑی ہوتی ہے اور مثل ساگ کے کھائی جاتی ہے **خواص** اسمین نمکینی اور قبض ...
شامل رطوبت ہے اوسی سے نفخ پیدا ہوتا ہے **اعضاے صدر** ایک درہم اسکی
ماء العسل کے ہمراہ پلانے سے دودھ عورتون کا بڑھاتی ہے **اعضاے غذا** —

[illegible] یان بھی اسکی مانند [illegible] ہمراہ مروارید [illegible] پیدا کرتا ہی

مامیران — **ماہیت** اسکی شکل [illegible] گرہ دار [illegible] مائل بسیاہی [illegible]
[illegible] سی پیچیدگی [illegible] چھوٹی ہوتی ہی [illegible] اسکی ہلدی سے [illegible]
دوسرے درجہ کے آخر مین گرم خشک [illegible] **خواص** بڑی جلا کرنے والی
ہی اور منقی ہی **زینت** ناخون [illegible] اور [illegible] **اعضاے** [illegible]
اسکا سرکہ سے رطوبت کھینچ لانیکا [illegible] آنکھ کا تقشیر کردیتا [illegible]
[illegible] **اعضاے** [illegible] آنکھ کی سپیدی کو صاف کرتی [illegible]
[illegible] **اعضاے غذا** [illegible] قوت
[illegible] **اعضاے** [illegible]

ماہیزہرج [illegible] **ماہیت** یہ ایک درخت ہی شکل [illegible]
شبیہ ہے [illegible] رنگ مین اسکے [illegible] مائل [illegible]
بعض قومین اسکو [illegible] **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک
ہی **خواص** [illegible] پیلیان [illegible]
[illegible] **آلات** [illegible] اور عرق النسا کے درد کو فائدہ کرتی ہی
مفاصل کے [illegible] درد [illegible] اسہال [illegible]
کو [illegible] کردیتی ہی [illegible] داخل کرتی **اعضاے** [illegible]
[illegible]

ماش آخر مین شین [illegible] **خواص** اسکا جوہر [illegible]
قریب باقلے کے ہی [illegible] استعمال کا زمانہ گرمیون کی فصل مین ہی
طبیعت رطوبت اور یبوست [illegible] معتدل ہی [illegible]
معتدل ہی اور چھلکا [illegible] خشکی ہی [illegible] بھگونے مین کسیقدر [illegible]
سے قبض پیدا ہوتا ہی **خواص** [illegible] نفخ اتنا نہین ہی جتنا باقلہ مین ہی اگرچہ
اسی قدر نفخ اس مین ہی بلکہ اسکا نفخ [illegible] کے نفخ سے کمتر ہی — اور نہ باقلہ کے برابر
جلا کی قوت ہی اور [illegible] کے برابر [illegible] برودت ہی — اور اگر مونگ کے ساتھ
تھوڑی سی [illegible] ملادیجاے مونگ کی اصلاح ہوجاتی ہی **آلات مفاصل** [illegible]
کا ضماد اعضا کے درد کے واسطے کیا جاتا ہی خصوصاً طلاے انگوری اور شراب
مطبوخ اوس مین تھوڑی سی زعفران ملا کر رض اور فسخ جو دو قسم کے صدمے
وغیرہ پہ پہنچتے ہین اونکے واسطے بھی اسکا ضماد کیا جاتا ہی **اعضاے غذا** اسکا
اسکا اچھا ہوتا ہی خصوصاً مقشر مونگ کا کہ اسمین [illegible] نہین ہی مثل باقلہ کے اور

[illegible] **اعضاے** [illegible]
[illegible] ڈال کر [illegible]
[illegible] اور [illegible] سوکھ [illegible]
[illegible]

[illegible] **ماہیت** [illegible]
[illegible] اور [illegible] جس طرح [illegible]
[illegible] بالکل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] **ماہیت** [illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible] ہوی — یہ اسکی [illegible] ہوتی ہی [illegible]
[illegible] اور [illegible] سی خوشبو ہوتی ہی —

ملح [illegible] نام آخر مین جمالے حطلی [illegible] کہتے ہین **ماہیت** نمک [illegible]
[illegible] زبان کو [illegible] بورق کے قریب ہی جسکو [illegible]
[illegible] ایک قسم [illegible] ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی [illegible] سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] چمکتی ہوی شکل [illegible] ہوتی ہی اور ایک قسم [illegible]
شکل [illegible] کے [illegible] ہوتی ہی اور سیاہی اوسکی [illegible] روغن کی [illegible]
[illegible] جو اوس مین پڑے ہوتے ہین اون کی سیاہی ہی اور جب جلایا جا [illegible]
روغن اوڑجاے [illegible] چمکتا ہوا سپید ہوجاتا ہی — ایک قسم نمک کی [illegible]
جسکی سیاہی [illegible] کی وجہ سے نہین ہوتی ہی بلکہ اوسکی [illegible]
[illegible] نمک اور پانی مین پڑا اور گھل گیا [illegible] جلد نہین [illegible]
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور جسقدر نمک مین تلخی زیادہ [illegible]
زیادہ گرم ہوگا **خواص** جلا کرتا ہی محلل ہی اور قابض ہی مجفف ہی اس سبب سے
کہ اس مین تحلیل اور قبض کی قوت ہی اور سب خواص مین اسکے قبض کا فعل سبب [illegible]
ہی کا سر [illegible] ہی اور جلے ہوے نمک مین تجفیف اور تحلیل کی قوت زیادہ ہی — نمک [illegible]
کو منع کرتا ہی اور اخلاط کے غلیظ ہونے کو دفع کرتا ہی نمک کے اوپر [illegible]
پھول پھول [illegible] ہی جسکو عوام لوگ پھول کہتے ہین اور اس مین لطافت زیادہ ہوتی ہی

بہ نسبت نمک کے اور بہ نسبت نمک سوختہ کے اور غبار نمک کا بھی لطافت مین قریب
اسی پھول کے ہی اور یہ دونون تحلیل مین نمک سے زیادہ قوت رکھتے ہین اور قبض ان دونو
مین کم ہی اور یہی نمک اور نمک کھود کر نکالا جاتا ہی تحلیل کثیر کرتا ہی اور لطافت بھی اسکی
کم ہی ہان اگر مزہ اس مین کم ہو زیادہ شور نہو۔ کہ یہ نمک قابض اور محلل ہی بسبب
لطافت کے۔ کھودا ہوا نمک اگر چند مرتبہ دھویا جاے تو طبیعت بدن لذیذ کر دیگا
اور جو نمک بھربھرا ہوتا ہی اوس مین جلا زیادہ ہوتی ہی ... نمک سمرقندی ...
جاے اوسکی طبیعت بدل دیتا ہی ... مزاج کو ... اور ... مین
تحلیل زیادہ ہی اور جملہ اقسام کے نمک منجمد اخلاط کو پگھلا ...
زیادہ کرتا ہی زینت نمک سوختہ دانتون کی ...
اور سرخ چھین کسی جگہ کا ہو طلا کرنے سے نمک ... زائل ہو جاتا ہی۔ ...
نمک کا استعمال رنگ مین خوبی پیدا کرتا ہی اورام و بثور نمک اور شہد ...
دنبلون پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی اور قوبا اور شہد ملا کر نمک ... لگایا
جاتا ہی۔ نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہی جراحات و قروح ... گوشت زائد ہو اور ... کو
کھا جاتا ہی یعنے سڑا کر بہا دیتا ہی ... پڑ گئے ہون اور دردہ کو ... نافع کرتا ہی
نفع کرتا ہی۔ نمک کو سرکہ اور زیت مین ملا کر ... لگاتے ہین اور آگ کے پاس
بیٹھتے ہین تاکہ پسینہ نکل کر کھجلی مین کمی ہو جاے خصوصا اگر ... بلغمی سے کھجلی پیدا ہوئی
ہو۔ اور نمک کو زیت ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر لگاتے ہین کہ چھالا نہ پڑے
خصوصا بورقی اور افریقی نمک۔ بورہ کے جملہ اقسام مادہ کے ... کرنے اور خشک
کرنے مین نمک سے ملحق نہین کیے جاتے ہین اسلیے کہ نمک مین تحلیل زیادہ ہی
اوس مادہ کی جو رطوبت سے ہو پھر اوسکے بعد قبض و کشش کرتا ہی اور جو کچھ اجزا
عضو مین باقی رہگیا ہو اوسکو یکجا کر لیتا ہی آلات مفاصل آرد جو اور شہد کے
ہمراہ التواے عصب پر لگایا جاتا ہی اور نقرس پر ضماد کیا جاتا ہی اور زیت ملا کر
بدن کی ماندگی کے واسطے بدن پر اسکی مالش کیجاتی ہی اعضاے سر تجویف
اور نمک ملا کر سر کے پھنسیون پر لگاتے ہین اور اندرانی نمک ذہن کو تیز کرتا ہی
نمک ڈھیلے مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہی خصوصا اندرانی اور سرکہ ملا کر کان کے
درد کو بطور ضماد کے نفع کرتا ہی اعضاے چشم پلکون مین جو گوشت زائد ہو
اوسکو اور ناخونہ کو بہا دیتا ہی پھول نمک کا شبکوری اور سپیدی چشم کو مفید ہی
نمک زبیب اور شہد کے ہمراہ آنکھ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی پس خون کا
سرخ داغ جو آنکھ مین پڑگیا ہو اوسکی تحلیل کر دیتا ہی اعضاے نفس جبڑے

پر نمک نفطی اور شہد اور سرکہ ملا کر خناق کو فائدہ کرتا ہی اور جو ورم کوے مین اور
تالو کے نرم گوشت مین ہو اوسکو بھی فائدہ دیتا ہی نمک اندرانی اور ملح نفطی اور
تمام اقسام اسکے تھوڑی مین جو بلغم بالزوجت ہو اوسکو قطع کرتے ہین اعضاے غذا
نمک قے کرنے پر معین ہی خصوصا نفطی اور اندرانی اور جشنے و درد سر دی کی وجہ سے معدہ
مین ہون اون کو مفید ہی اعضاے نفض نمک کے جملہ اقسام ثقل کے نکلنے پر اور
طعام کے معدہ سے اوترجانے پر آسانی پیدا کرتے ہین اور ملح نفطی بلغم متعفن کو
گرا دیتا ہی اور مرہ سودا کو جرم نمک کا انتہائی دواؤ مستفرغ یا کی ہی اور ادویہ مسہل
کی اون کے فعل پر اعانت کرتا ہی کہ سودا اور رطوبات لزج کو اجزاے عضو سے نکالے
۔ اور قولنج کو بھی اور کبھی ... ملا کر مرہم ... بلغمی کو مفید ہین اسی طرح قولنج
اور شہد ملا کر قرحہ ذکر کو فائدہ کرتا ہی ورم نمک ... ملا کر بچھو کے کاٹے ہوے
کو فائدہ کرتا ہی اور قولنج کو بھی اور رزونا ... ملا کر عقرب یعنے کژدم کے ایک قسم خاص
کے کاٹنے کو مفید ہی اور سرکہ اور شہد ملا کر دواء ... اور ... زنبور کے کاٹنے پر اور
سکنجبین ملا کر افیون اور فطر قتال کی مضرت ... دور کرنے کے واسطے

ماء الجبن۔ ماء ... اسکی ... تاری ... اور ... ابیان خبازی کے
باب مین ہو چکا ... سرد ... سرد ... درجہ مین تر ہی
اعضاے غذا اسہال ... کرتی ہی۔

مشمش۔ بکسر اول اور دوم و ہر دو شین معجمہ زرد آلو کو کہتے ہین اختیار
عمدہ قسم اسکی ارمنی ہی کہ جلدی خراب نہین ہوتی اور جلدی ترش نہین ہوتی اگر
زرد آلو کھایا جاے ... یہ ہی کہ اوسکے بعد ایک ایک درہم مصطگی اور انیسون خالص
دو درہم شراب خالص مین یا نبیذ مشتی یا نبیذ شہد ملا کر پی جائین طبیعت دوسرے
درجہ مین سرد تر ہی اور اسکی گٹھلی کا تیل دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص
جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہی اوس مین عفونت بہت جلد آجاتی ہی اعضاے
غذا نفخ اسکا پس اس مین سکون پیدا کرتا ہی زرد آلو معدہ کو بہ نسبت شفتالو کے
زیادہ مناسب ہی ارمنی زرد آلو معدہ مین خراب نہین ہوتا اور نہ جلدی ترش ہوتا
ہی منجملہ اون چیزون کے جو اسکے ضرر کو روکتی ہین یہ ہی کہ اسکے بعد انیسون اور
مصطگی یا نبیذ زبیب مین ملا کر پئین اور سرد مزاج ہوا ہون کے واسطے خالص
شہد مین اعضاے نفض اسکی گٹھلی کا تیل بواسیر کو فائدہ کرتا ہی حمیات
تپون کو پیدا کرتی ہی۔ اسلیے کہ جلدی متعفن ہو جاتی ہی مگر تنقیہ معدہ حمیات
حادہ کو نہایت درجہ نفع کرتا ہی۔

موز بضم میم و سکون واو آخر میں زاے معجمہ ہے ہندی میں اسکو کیلا کہتے ہیں **خواص** تھوڑی سی غذا پیدا کرتا ہے اور ملین ہے اور زیادہ کیلہ کا استعمال سدہ پیدا کرتا ہے اور صفرا اور بلغم کی زیادتی کرتا ہے جیسا جسکا مزاج ہو **اعضاے صدر** حلق کی اور سینہ کی سوزش کو نفع کرتا ہے **اعضاے غذا** معدہ پر گرانی لاتا ہے اور زیادہ اوسکا کھانا معدہ پر بہت بوجھ ڈالتا ہے۔ واجب ہے کہ اوسکے کھانے کے بعد گرم مزاج کا آدمی سکنجبین بزوری اور سرد مزاج کا آدمی شہد کا استعمال کرے **اعضاے نفض** منی کو زیادہ کرتا ہے۔ اور گردہ کو موافق ہوتا ہے اور ادرار بول کرتا ہے۔

مخ بضم میم و خاے مشددہ ہڈی کے مغز کو اور مطلق بھیجہ کو کہتے ہیں **اختیار** بہت بہتر مغز بچہ گاؤ کا ہے اور اونٹ کا مغز اوسکے بعد بیل کا مغز ہے اسکے بعد بکری اوسکے بعد بھیڑ سے بھیجے پہاڑی بکریون کے اور شیر ان خصوصاً جو قسم اسکی اون کے بھیجے ہیں سب خشکی ہوتی ہے اور بھیجا خواہ مغز استخوان اطراف جیوانات کا چکنا ہوتا ہے **افعال و خواص** سبھی ملین ہے جالی ہے غذا اسے کثیر اس سے پیدا ہوتی ہے اگر بضم ہوجا **اورام و بثور** صلابات اور تحجر کے واسطے اچھی چیز ہے اور جو مغز استخوان مثل مغز گوسالہ اور اونٹ کے ہو وہ ایسا تسکین دیتا ہے ... ہڈی بکریون اور پہاڑی ... ہڈ کا ہوتا ہے اسلیے کہ یہ اقسام مغز استخوان کے خشک ہوتے ہیں ان مین کچھ خوبی نہین ہے **اعضاے غذا** معدہ کو کثافت سے بھر دیتا ہے اور اشتہا کو زائل کرتا ہے۔ واجب ہے کہ اسکو مصالح گرم اور خوشبو کی چیزون کے ہمراہ تناول کرین **اعضاے نفض** جو مغز استخوان کی عمدہ قسم ہے وہ رحم کے فرزجہ مین استعمال کیجاتی ہے پس رحم کی صلابت کو مفید ہوتی ہے **سموم** کہا گیا ہے کہ مغز استخوان سے ... پرملنے سے ہوام بھاگ جاتے ہین۔

مُرّی بضم میم و کسر راے مشدد آخر مین یاے حطی ہو فارسی مین اسکی آبکامہ ہے۔ **ماہیت و طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے ابن ماسویہ کہتا ہے کہ مچھلی سے جو مری بنائی جاوے اوسکی گرمی اور خشکی کمتر ہے بہ نسبت اوس مری کے جو جو سے بنائی جائے اور مین اس قول کی تصدیق نہین کرتا **افعال و خواص** اخلاط غلیظہ مین جلا پیدا کرتی ہے اور ملین ہے رطوبات کو پونچھ لیتی ہے اور اسمین قبض اور تنقیہ بلغم کی قوت ہے **زینت** نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے **جراح و قروح** جن قروح مین عفونت ہو اون کے واسطے اچھی چیز ہے۔ اور جو مری مچھلی اور نمکین گوشت سے بنائی جاوے جراحت خبیثہ کے پھیلنے کو روکتی ہے **آلات مفاصل** کو لیکے درد اور عرق النسا کو مفید ہے **اعضاے چشم** چیچک کے ابتداے زمانہ مین ...

سر کے آنکھ میں لگائی جاتی ہے پس آنکھون والے پرندے ... کرتی ہے **اعضاے غذا** رطوبت معدہ کو نفع کرتی ہے اور ... اعضا میں جو رطوبات ہون اون کو زائل کرتی ہے **اعضاے نفض** قولنج کے حقنے میں ڈالی جاتی ہے خصوصاً جو حقنہ عرق النسا کے واسطے تیار کیا جاوے **سموم** ہوام کے کاٹنے کو خصوصاً دیوانے کتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے۔

میبختج یہ ایک قسم کی گاڑھی شراب ہے **اعضاے نفس و صدر** سینہ کے رطوبات پر نکالنے کو معین ہوتی ہے اور وہ شراب خشخاش جسکا دیاقوزا نام ہے اوس ... فائدہ کے واسطے داخل کیجاتی ہے **اعضاے نفض** درد گردہ اور دردمثانہ کو مفید ہے۔

مصل بفتح میم و صاد مہملہ آخر مین لام ہے اسکو دوغ بھی کہتے ہیں **خواص** داء الفیل اور مادے کی رگون کے واسطے عمدہ چیز ہے اور جب فربہ گوشت کے ساتھ کھایا جاوے کسی قدر اسکی اصلاح ہو جاتی ہے **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے مضر ہے **اعضاے نفض** مقعد کے واسطے مضر ہے

حرف نون

جن دواؤن کی ابتدا حرف نون سے ہے اون کا بیان

نرجس بفتح نون و سکون راے مہملہ و کسر جیم آخر مین سین مہملہ ہے **خواص** بیخ نرگس کھود کر نکالی جاتی ہے اندرون بدن سے مادہ کو جذب کرتی ہے اور تجفیف اور جلا پیدا کرتی ہے اور چرک وغیرہ کو دھو ڈالتی ہے۔ روغن نرگس کا حال مثل چنبیلی کے تیل کے ہے لیکن ضعیف العمل ہے **زینت** بیخ نرگس کانٹے وغیرہ کو بدن سے نکال دیتی ہے خصوصاً آرد شیلم اور شہد ملا کر اور نرگس کا جرم کلف اور بہق کی جلا کرتا ہے خصوصاً اسکی جڑ سرکہ ملا کر۔ نرگس کی جڑ بالخورہ کو نفع کرتی ہے **اورام و بثور** نرگس کی جڑ شہد اور مشر ملا کر اون دبیلون کو شگافتہ کر دیتی ہے جن کا توڑنا دشوار ہو اور جن مین نضج پیدا ہونا بدقت ہوتا ہے۔ پٹھے کے اورام پر بھی اسکی جڑ کا ضماد کیا جاتا ہے **جراح و قروح** جراحات کو خشک کر دیتی ہے اور بخوبی اونکو ملا دیتی ہے یہان تک کہ اگر کوئی پردہ کٹ گیا ہو اوسکو بھی ملا دیتی ہے۔ اسکو پیسکر اور شہد ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر رکھتے ہین اور پٹھے کے جراحات پر اور اون قروح پر جو بہت گہرے ہون۔ اور اگر شہد اور مشر ملا کر اسکا استعمال کیا جاوے قروح کے چرک کا تنقیہ کرتی ہے **آلات مفاصل** روغن اسکا پٹھے کو نفع کرتا ہے۔ جڑ اسکی پٹھے کے ورم پر اور پٹھے مین جو گرہ پڑ جاتی ہے اون پر اوسکا ...

سفاقسل کے درد پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی اعضاے سر سدہ [illegible] دماغ کی تفتیح کرتی ہی اور جو درد سر رطوبت سے ہو اوسکو اور سوداوی درد سر کو نفع کرتی ہی اسی طرح روغن اسکا اور یہ روغن بہت مناسب ہی درد سر کے واسطے جن لوگون کے سر مین حرارت ہو اون کو اسکے استعمال سے درد سر ہوجاتا ہی **اعضاے صدر** روغن اسکا اورام سخت کی ماورا اورام باردہ جو حجاب مین ہون اون کی تحلیل کرتا ہی جسوقت اوسکی مالش سینہ پر کیجاے **اعضاے غذا** تخم نرگس اگر بعینہ کھا لیجاے تو قے کو ہیجان مین لاتی ہی اسی طرح ساقہ اوسکا **اعضاے نفض** رحم اور مثانہ کے درد کو نفع کرتی ہی جب چار درہم تخم جس ماء العسل کے ہمراہ پلائی جاے جنین کا اسقاط کردیتی ہی زندہ بچہ ہو یا مردہ — روغن اوسکا تخم کو رحم کے کھولنے ہی اور رحم کے درد کو فائدہ کرتی ہی —

ناردین سنبل کے بیان مین ذکر کیا گیا ہی کہ ناردین سنبل رومی کو کہتے ہین

نیل ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہی اور ایک قسم جنگلی صحرائی ہوتی ہی یہ بھی وہی فعل کرتی ہی جو بستانی کرتی ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** قابض ہی اور نزف کو منع کرتی ہی اور بستانی قسم نیل کی تجفیف قوی بدون لذع کے کرتی ہی اور جنگلی نیل مین حدت ہی اور اسکی تلیین مین شدت ہی مواد کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہی **زینت** کلف اور بہق کو صاف کردیتی ہی اور باد خورہ کو نفع کرتی ہی **اورام وبثور** جو ورم ڈھیلا ہو اوسکو بٹھا دیتی ہی اور خراب زخمون کو نفع کرتی ہی جو سخت اعضا مین ہون اور خلاصہ یہ ہی کہ ہر ورم کو زمانہ ابتدای مین نفع کرتی ہی نملہ اور حمرہ کو بھی مفید ہی آرد جو ملا کر ان اورام پر استعمال کیجاتی ہی **جراح وقروح** جو جراحات گرم سخت ابدان مین ہون اون کو بقوت تجفیف اپنی کے نفع کرتی ہی یہ خاصیت نیل بستانی کی ہی اور جنگلی نیل مین تیزی ہی کہ وہ متعفن قروح کے واسطے جید ہی اور عجیب فعل اوسمین کرتا ہی — اور نیل بستانی قروح کے علاج مین عمدہ ہی اسلیے کہ اوس مین حدت کم ہی اور پرانے قروح کو نفع کرتا ہی اور شہد کے ہمراہ میلکر آگ سے جلے ہوے مقام پر اور چیچک کے جراحات پر لگایا جاتا ہی اور کانٹے کو بدن کے اندر سے نکال لیتا ہی خصوصًا آرد شیلم ملا کر **اعضاے نفس** لڑکون کی اوس کھانسی کو جسکی شدت سے قے آجاتی ہی نفع کرتا ہی اور عصارہ اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہی پھیپھڑے کے قروح کو بھی مفید ہی شوصہ جو سوداوی ہو اوسکو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** طحال کو نفع کرتا ہی خصوصًا نیل صحرائی

نسرین بفتح نون وسکون سین مہملہ وکسر راے مہملہ وسکون یاے تحتانیہ آخر نون ہی جسکو ہندی مین سیوتی کہتے ہین **ماہیت** یہ مثل چنبیلی کے قوت مین ہی اور اوس سے زیادہ ضعیف ہی اور مثل نرگس کے ہی روغن اسکا قوت مین قریب روغن چنبیلی کے ہی مگر اوس سے اسکی قوت مین ضعف ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** جملہ اقسام سیوتی کے منقی ہین اور ملطف اور [illegible] اوسکا تلطیف سے خصوصیت رکھتا ہی **آلات مفاصل** پٹھے کی برودت کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** کان کے کیڑون کو قتل کرتی ہی اور کان کے گونجنے [illegible] کو نفع کرتی ہی دانتون کے درد کو مفید ہی اور جنگلی سیوتی پیسکر پیشانی پر لگائی جاتی ہی [illegible] اعضا [illegible] مین سکون پیدا کرتی ہی اور نتھنون مین جو پھنسی ہو اون کی تنقیح کرتی ہی **اعضاے نفس** ورم حلق اور لوزتین کو نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** اچار روغنی اسکی جب پلائی جاے تو قے مین تسکین پیدا کرتی ہی اور ہچکی بند کردیتی ہی خصوصًا جنگلی سیوتی

نمام یہ وہی سیسنبر ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہی اور اسی درجہ تک خشکی اسکی پہونچتی ہی جملہ عفونات کی مقاومت کرتی ہی کہ اونکو روکتی ہی اور دور کردیتی ہی **زینت** جوانین [illegible] کو قتل کرتی ہی **اورام وبثور** اورام سرد کو اور اوس ورم فلغمونی کو جسکی صلابت زیادہ ہو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** سرکہ مین جوش دیکر روغن گل ملا کر جب سر پر لگائی جاے نسیان کو فائدہ کرتی ہی اسی طرح اختلاط ذہن اور لیثارغوس اور قرانیطس کو اور سرکہ مین جوش دیکر ہمراہ روغن گل کے درد سر کے واسطے سر پر لگائی جاتی ہی بس نفع کرتی ہی اور صحرای نمام کی تپ سر پر اور پیشانی پر درد سر کے واسطے لگائی جاتی ہی بس نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** ہچکی کو مفید ہی اگر کسی شربت کے ہمراہ پلائی جاے اور نیز مین اسکے یہ قوت زیادہ ہی — ورم جگر بارد کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو مفید ہی اور جنین مردہ کو نکال دیتی ہی حیض اور بول کا ادرار کرتی ہی خصوصًا وہ قسم جو زمین سنگلاخ مین پیدا ہو یا صحرای ہو اگر کسی شراب کے ساتھ پلائی جاے تقطیر البول کو نفع کرے گی اور پتھری کو نکال دیگی شراب کے ہمراہ پلانے سے پھوڑے کو بھی فائدہ کرے گی **سموم** زنبور کے کاٹنے کے واسطے ضماد کیجاتی ہی کہ دو درہم نمام ہمراہ سکنجبین کے پلاتے ہین

نیلوفر لفظ معرب نیلوپل ہندی سے ہی **ماہیت** اکثر اوقات جالینوس نے اسکا نام کرنب الماء رکھتا ہی اور بیخ اسکا حب العروس نام رکھا گیا ہی [illegible]

کہتے ہین اور اس مین اختلاف بھی ہی۔ ہند کے نیلوفر کی جڑ جسکو ہند مین ... کہتے ہی اوسکا
زیادہ تر قوی وہی نیلوفر ہی جسکی جڑ سپید ہو کہ وہ سیاہ جڑ کے شمار میں ہی زیادہ قوی ہی
اور بیج اوسکا اسکے دانہ سے زیادہ تر قوی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر
ہی اور شربت نیلوفر مین حرارت بجھانے کی قوت زیادہ ہی اور ہندی نیلوفر کی طبیعت
مثل طبیعت بیروج کے ہی خواص شربت نیلوفر مین لطیف زیادہ ہی زینت نیلوفر
کی جڑ پانی مین پیسکر بہق پر لگائی جاتی ہی خصوصاً اوسکی جڑ اور زفت ملا کر بالخورہ پر لگائی
جاتی ہی خصوصاً نیلوفر سیاہ اور اوسی کی سیاہ جڑ اورام و بثور نیلوفر کی جڑ اور مرہم
کیسر اور روغن مین استعمال کرنی نفع کرتی ہی قروح تحقیق نیلوفر اور اوسکی جڑ قروح کے واسطے استعمال
کیجاتی ہی اعضاے سر ... پیدا کرتا ہی اور گرم دردسر جو صفراوی ہو اوس مین
سکون پیدا کرتا ہی مگر ضعف بھی لاتا ہی اعضاے نفس شربت نیلوفر کہنی اور
ہی کھانسی اور شوصہ کی اعضاے غذا اسکی جڑ ورم طحال کو پلانے سے
ضماد کرنے سے نفع کرتی ہی اعضاے نفض احتلام ... نہانے کی حاجت
ہو زیادہ ہو اوسکو کم کردیتا ہی اور قوت باہ کو توڑ دیتا ہی اگر ایک درہم نیلوفر شربت
خشخاش ملا کر پلایا جاے اور منی کو منجمد کرتا ہی بسبب اوس خاصیت کے جو اوس مین
ہی خصوصاً جڑ نیلوفر کی اور اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی اور عام قروح کو۔ نیلوفر کی جڑ
ضماد کے درد اور مثانہ کو فائدہ کرتی ہی۔ نیلوفر کا بیج ہر ایک اثر مین اعضاے نفض
کے زیادہ قوی ہوتا ہی اینکہ ترشح حیض کو بھی رد کرتا ہی اور زرد نیلوفر کی جڑ اور بیج
اوسکا اگر دودھ کے ہمراہ چند مرتبہ پلایا جاے سیلان رطوبت زخم جو کہنہ ہو گیا ہو اوسکو
نفع کرتا ہی اور شربت اوسکا نرمی شکم پیدا کرتا ہی حمیات شربت نیلوفر حمیات حادہ کی
حرارت کا تطفیہ بخوبی کردیتا ہی

نعناع بفتح نون و سکون عین مہملہ جسکو فارسی مین ہزار پا کہتے ہین یہ پودینہ کی
ایک قسم ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اس مین رطوبت فضلیہ ہی خواص
اس مین قوت مسخنہ قابضہ ہی نعناع نہایت لطیف ہی اون بقولات مین جو کھائی جاتی
ہین اس سے زیادہ لطافت جوہر کسی ساگ مین نہین ہی۔ اگر نعناع کی گڈیان دودھ
مین ڈال دیجائین دودھ جمنے نپاے گا اگر نعناع کا عصارہ سرکہ ملا کر پیا جاے اندرونی
اعضاے جو خون کا سیلان ہو اوسکو روک دیگا اورام و بثور آرد جو کے
ہمراہ دمامیل کا ضماد ہی اور بغور بیج اسکی برابری نہین کرسکتا ہی اسلیے کہ فودنج
مین عفونت نہین ہی اور تحلیل اور تسخین اور تجفیف مفرط ہی جو ایذا دیتی ہی اعضاے
سر پیشانی پر اسکا ضماد دردسر کے واسطے کیا جاتا ہی خصوصاً آرد جو کے ہمراہ

خشونت کے واسطے اسکی زبان پر مالش کرتے ہین پس خشونت دور ہو جاتی ہی عصارہ
اسکا ماء العسل ملا کر کان کے درد کے واسطے ٹپکایا جاتا ہی اعضاے صدر جو خون
جو اوپر اور نیچے کے اعضا سے جاری ہو اوسکو روک دیتا ہی۔ پستان مین جو خون بستہ
ہو گیا ہو یا اوسکے بستہ ہونے کا خوف ہو اسکا ضماد اوسکی بستگی کو منع کرتا ہی ورم پستان
مین سکون پیدا کرتا ہی اعضاے غذا معدہ کی تقویت کرتا ہی اور معدہ کو گرم
کردیتا ہی ہضم کو بڑھاتا ہی ہچکی مین سکون پیدا کرتا ہی قے بلغمی کو روکتا ہی یرقان کو
نفع کرتا ہی خصوصاً شربت نعناع اعضاے نفض باہ پر معین ہوتا ہی بسبب
اوس نفخ کے جو اس مین ہی بوجہ بستانی ہونے کے اور وہ نفخ فودنج مین نہین
ہی بسبب اسکے کہ اوعیہ منی کو سخت منبسط کردیتا ہی۔ کیڑون کو قتل کرتا ہی اور
اگر قبل جماع اسکا حمول کیا جاے عورت کے حاملہ ہونے کو منع کریگا اور اگر
اسکی چند گڈیان انار دانہ کے ہمراہ پی جائین ہیضہ مین سکون پیدا کریگا سموم دیوانے
کتے کے کاٹنے کو مفید ہی خصوصاً بیج اسکا

نارمشک بعض لوگ کہتے ہین کہ ناگیسر ہی ماہیت ... اور
اور بوندی کی شکل کی چیز ہوتی ہی مشابہ بسباسہ کے بلکہ اسکی رنگت مین سرخی اور
ہی زردی مائل ہی خوشبو ہی تھوڑا سا کسیلاپن بھی اس مین ہی قریب ناردین کے
قوت مین ہی اسکو ناغشت کہتے ہین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص
لطیف اور محلل ہی اعضاے غذا معدہ بارد اور جگر بارد کے واسطے اچھی
چیز ہی منفعت اسکی سنبل الطیب کی ہی ابدال بدل اوسکا چہارم وزن اوسکے ...
اور نصف وزن اوسکے بیتہ اور چھٹا حصہ اوسکے وزن کا سنبل الطیب ہی

نخالہ بضم نون گیہون کی بھوسی کو کہتے ہین طبیعت پہلے درجہ مین گرم خشک ہی
خواص اس مین جلا ہی اور تلیین اور تنقیہ زیادہ ہی لیکن سرکو ان اوصاف مین
نہین پہونچتی ہی اور بلغم اور ریاح کی تحلیل کرتی ہی اورام و بثور پرانے سرکہ
کے ہمراہ ابتداے ورم گرم پر لگائی جاتی ہی اور شراب ملا کر ورم گرم پستان پر
لگائی جاتی ہی بلغمی اور ریحی اورام کے مادہ کو پاشان کردیتی ہی جراح و قروح
پرانا سرکہ ملا کر گرما گرم اون قروح پر لگائی جاتی ہی جو ترکھجلی سے پڑ گئے ہون
اعضاے نفس و صدر سینہ کو نرم کرتی ہی بسبب اسکے کہ اس مین جلا ہی
خصوصاً اگر اسکا حریرہ شکر اور روغن بادام ملا کر پیا جاے۔ شراب مین بھگو کر
اگر استعمال کیجاے ورم پستان کو مفید ہی اعضاے نفض امعا کی تحریک
کرتی ہی دفع کرنے اور نکال دینے پر اوس چیز کے جو امعا مین موجود ہو اور زحیر

اسکا حسب وقت ہو جاے شکم کو نرم کرتا ہی **سموم** بچھو اور سانپ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی بطور ضماد کے ۔۔

نشارہ بضم نون و فتح شین معجمہ آخر مین راے مہملہ کے بعد ہاے ہوز ہی ہندی مین چھیلن اور برادہ کو کہتے ہین **طبیعت** جس درخت کا چھیلن ہی اوسی کے خواص اس مین ہوتے ہین سڑا ہوا چھیلن منقی ہی اور اوس مین تحلیل اور تجفیف بھی ہی اگر درخت کے کھوکھلے مین بھرا ہوا ہو **جراح و قروح** سڑی ہوی لکڑی کا چھیلن یا برادہ جراحات کا اندمال کرتا ہی خصوصًا وہ برادہ جو ایسے درخت پر ہو جسکی خاصیت مین قبض ہی جیسے بعض اقسام شوک کے یعنے جن جھاڑیون مین کانٹے ہوتے ہین بعد اوسکے اوسی برادہ کو اوسکے ہم وزن افسنتین ملا کر شراب مین بھگو کر جلا کر ۔ اور پیس ڈالین اس ترکیب کے بعد اگر اوسکو قروح خبیثہ پر چھڑکین نفع کریگا

نشا بفتح نون و شین معجمہ جسکو نشاستہ کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد خشک ہی **خواص** اس مین تقویت اور تلیین ہی ۔ واجب ہی کہ پہلے نشاستہ کو جب بنایا جاے سفید پانی مین جوش دین **زینت** زعفران ملا کر چھائین پر لگانے سے اوسکو دور کر دیتا ہی **قروح** اونکا اندمال کرتا ہی اور اون کو درست کر دیتا ہی **اعضاے چشم** جس قسم کا سیلان مواد جو آنکھ کی طرف ہو اوسکو روکتا ہی **اعضاے نفس و صدر** سینہ کو نرم کرتا ہی اور جو حریرہ وغیرہ اس سے بنایا جاے اوسکا پینا سینہ پر نزلہ گرنے کو منع کرتا ہی **اعضاے نفض** تنہا نشاستہ اور مسور ملا کر کبھی قبض پیدا کرتا ہی ۔ اور اسہال صفراوی کو منع کرتا ہی ۔

نرینقس بفتح نون و سکون راے مہملہ و کسر نسے قرشت و سکون یاے حطی و ضم قاف و سین مہملہ **ماہیت** یہ دوا گرم ہی اور اسکے جوف مین ہرا سفر ہوتا ہی جو بڑا قبض کرنے والا ہی اور ریت کے ہمراہ پسینہ کا ادرار کرتا ہی **اعضاے سر** دونون نتھنون مین جب اسکو پیسکر پھونک دیتے ہین نکسیر کو بند کر دیتا ہی **اعضاے نفس و صدر** سفر اسکا جو تازہ ہو جو رطوبت وغیرہ سینہ مین جمع ہوتے ہین اوسکو تھوک اور کھنکار کے ذریعہ سے نکال دیتا ہی **اعضاے نفض** سفر اسکا اسہال کہنہ کو بند کر دیتا ہی **سموم** جب شراب مین پیسکر پلایا جاے سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی

نانخواہ جسکو اجوائن کہتے ہین **ماہیت** اس مین تھوڑی سی تلخی اور سوزش ہی **اختیار** زیادہ نافع اور سفید بیج اسکا ہی بہ نسبت جملہ اجزا اس نبات کے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** سدون کی تفتیح کرتی ہی اور اس مین تجفیف کے ہمراہ تلیین بھی ہی **زینت** اجوائن کا کھانا اور بدن پر اوسکا طلا کرنا رنگ زرد کر دیتا ہی ۔ اور بہق اور برص مین بھی پڑتی ہی ۔ شہد مین پیس کر اسکا ضماد سرخ لیچھن پر جو خون کا داغ ہی لگایا جاتا ہی کسی مقام پر کیون نہو **اعضاے نفس** سینہ سے جو ریم اور پیپ آتی ہو اوسکو روکتی ہی اور اولٹی پلٹی سانس آنے کو بھی منع کرتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کو رطوبت کے بھیگ جانے سے منع کرتی ہی اور متلی مین سکون پیدا کرتی ہی ۔ سرد جگر اور سرد معدہ کی اچھی دوا ہی **اعضاے نفض** شراب کے ساتھ پلائی جاتی ہی تب ادرار کرتی ہی عسر بول کو دور کر دیتی ہی اور پتھری کو نکال ڈالتی ہی اور تجربہ سے ہی کہ اجوائن گردہ اور مثانہ کو پاک صاف کر دیتی ہی اور ریاح کو اور مروڑے کو فائدہ کرتی ہی ۔ رحم کو اسکی دھونی راتینج ملا کر دیجاتی ہی پس اوسکا تنقیہ کر دیتی ہی **حمیات** [illegible] **سموم** جوشاندہ اسکا بچھو کے کاٹے ہوے مقام پر ڈالا جاتا ہی پس درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور ہوام کے کاٹنے کیواسطے پلائی جاتی ہی

نطرون یہ وہی بورہ ارمنی ہی جسکا بیان اوپر ہو چکا ہی

نورہ بضم نون و فتح واو و راے مہملہ جسکو ہندی مین چونہ کہتے ہین **ماہیت** [illegible] جتنے اجسام پتھر کے اقسام سے ہین یا اینٹ اور ٹھیکرے کے اقسام سے ہین اونکو جلا کر خاک بنتی ہی اوسی کو چونہ کہتے ہین ۔ جس چونہ کو پانی نہ پہونچا ہو وہ احراق پیدا کرتا ہی اور ایک آب رسیدہ اگر دو تین دن بھیگا ہوا رہے اب اوسکی سوزش دور ہو جاتی ہی بلکہ فقط گرمی پیدا کرتا ہی ۔ ایک مغسول گرمی سردی مین معتدل ہی اور خشک ہی **خواص** نفث الدم کو قطع کرتا ہی اور دھویا ہوا چونہ تجفیف بدون لذع کرتا ہی ۔ چونہ کو جب روغنی چیزون مین جوش دین **قروح** مین تفتیح پیدا کریگا اور گوشت زائد کو سڑا کر بہا دیگا ۔ دھویا ہوا چونہ زخمون کا اندمال کرتا ہی اور آگ سے جلنے کو بہت فائدہ کرتا ہی

نرشیان دارو **ماہیت** اسکی نسبت گمان ہی کہ اہل عرب نے لفظ مین تصحیف کی ہی یعنے لفظ کو غلط کر دیا ہی اصل مین یہ لفظ برسیان دارو بفتح باے موحدہ ہی اسکے سرے پر شین ہی اور یہ دوا اصطی الراعی ہی

نخل بفتح نون و سکون خاے معجمہ یہ چھوہارے کا درخت ہی اور تمام اجزا اسکے قابض ہین اور اسکا تمر کے لغت مین بیان ہو چکا ہی

نشادر بضم نون اسکو ہندی مین نوسادر کہتے ہین **اختیار** عمدہ قسم نوسادر کی وہ ہی جسکا رنگ صاف چمکتا ہو اور مثل بلور کے ہو **طبیعت** [illegible]

مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** ملطف ہی غلیظ چیزون کو گھلا دیتی ہی **اعضاے چشم** آنکھ مین جو سپیدی پڑجاتی ہی اوسکو مفید ہی **اعضاے نفض** کو انکے گیا ہوا اوسکو اوٹھا دیتا ہی اور خوانیق کو فائدہ کرتا ہی **مترجم** میرے تجربہ مین نوشادر مطلوب آنکھ کے سخت امراض کو مفید ہو چکا ہی سرخی چشم جو ٹھہر گئی ہو اور ضعف بصارت جو غلبہ برودت سے عارض ہوا ہو اسقدر کہ بالکل نہ دیکھتا ہو اوسکو بھی دور کرتا ہی سہل طریقہ اسکے حل کرنے کا یہ ہی کہ پھکنے مین بھر کر منھ اوسکا دورے سے باندھ کر اسکا کھلا رہے کہ زیادہ سے زیادہ آدھا پھکنا اور کم سے کم تہائی خالی رہے پھر اوسکو کھولتے ہوے پانی مین دو پہر سے لیکر تین پہر جوش دین کہ محلول ہو جائیگا دین اوسکے نکالین کثافت اور میل نیچے بیٹھ جاے گی اور صاف پانی وہی بکار آمد ہی سلائی ڈبو کر آنکھ مین لگایا جاتا ہی اور جسقدر جلد فائدہ منظور ہو مکرر حل کرین

نحاس بضم نون وفتح حاے حطی آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین تانبا کہتے ہین **ماہیت** ایک قسم تانبے کی سرخ مائل بزردی ہوتی ہی جسکو قبرسی کہتے ہین یہ قسم بہت عمدہ ہی اور ایک قسم نہایت سرخ ہوتی ہی اور ایک قسم سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہی اور ایک قسم نحاس کی وہ ہی جسکو طالیقون کہتے ہین - جلا ہوا تانبا بہت تیز ہوتا ہی اس مین قبض بھی ہی کہ زبان کو پکڑتا ہی جب اسکو ترکیب خاص سے دھو ڈالین کیا اچھی دوا ہوگی نرم اجساد مین پپڑی ڈالنے کی اور بدون دھوے ہوے سخت اجسام کے واسطے یہی اثر کرتی ہی **اختیار** زہرہ نحاس یعنے وہ چیز جو بطور پھول کے اوپر آجاتی ہی نہایت لطیف ہی کہ تانبے سے اوسکی لطافت زیادہ ہی **طبیعت** جلا ہوا تانبا قبض اور حدت رکھتا ہی اور اندمال بھی پیدا کرتا ہی - ایک جھوٹھی بات یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ اگر طالیقون نامی تانبے کے ہو چنے سے بال اوکھاڑے جائین دوبارہ بال اوگنے کو منع کرتا ہی **زینت** بالون کو سیاہ کر دیتا ہی **جراح وقروح** جن قروح کا مادہ خبیث ہی اور دور تک پھیلتا ہی اون کو مندمل کر دیتا ہی اور اوس مادہ کے پھیلنے کو روکتا ہی گوشت زائد کو سڑا کر بہا دیتا ہی - اور دھویا ہوا تانبے کا کشتہ جراحات کو مندمل کرتا ہی یہ بھی کہا گیا ہی کہ اگر اوسکو شہد ملا کر طلا کرین جو قروح کہ سخت ہین اور متعفن ہین جنکی بالائی مین تریچی ہو گئی ہین اور ابدان سخت مین وہ قروح پڑ گئے ہین اون کو درست کر دیتا ہی **اعضاے چشم** بصارت کو تیز کرتا ہی اور پلکون کی صلابت کو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** اگر ہمراہ ادویہ کے جو ایک شراب گل سرخ اور شہد سے بنائی جاتی ہی پلایا جاے زرد آب کو دستون کی طرف سے نکال دیتا ہی

اور اگر چہرے پر اسکا لیپ لگائین قی کو ہیجان مین لاتا ہی - مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ تک ہی جو پونے سات ماشہ ہوا مائیت ہر قسم کی بدون ایذا کے نکال دیتا ہی سموم تانبے کے برتن مین کوئی ایسی چیز نہ رکھنی چاہیے جو نمکین ہو یا تلخ ہو یا جس مین چکنائی ہو [illegible] اقسام اور گوشت کے اقسام اور کھٹی چیز اور میٹھی چیز اور ایسے برتن [illegible] مین کوئی چیز اسی قسم کی رکھی گئی ہو کھانا پینا چاہیے - اسلیے کہ یہ سب چیزین ایسی ہین کہ تانبے مین کساو پیدا کرتی ہین جس سے زنگار بنجاتا ہی اور زنگار ضرور سم قاتل ہی -

نفط بکسر نون وسکون فا آخر مین طاے مہملہ ہی **ماہیت** سپید قسم اسکی بہ شمعون [illegible] اور سیاہ قسم اسکی وہ صاف قار یا بل وغیرہ کی ہی **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **خواص** لطیف بہت زیادہ ہی اور خصوصاً جو ہی نفط سپید او محلل ہی مادہ غلیظ کو گھلا دیتی ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی **آلات مفاصل** دونون کولون کے درد اور دیگر مفاصل کے درد کو منع کرتی ہی خصوصاً سپید قسم اسکی بطور طلا کرنے کے **اعضاے سر** نفط کبود جس کان مین سردی سے درد ہو اوس کان کو نفع کرتی ہی **اعضاے چشم** سپیدی چشم کو اور جو پانی آنکھ مین اوترا ہو اوسکو نفط سیاہ اور نفط سپید دونون فائدہ کرتی ہین **اعضاے نفس وصدر** ربو اور پرانی کھانسی کو مفید ہی اس طرح پر کہ تھوڑی سی مقدار اسکی آب گرم ملا کر پلائی جاتی ہی **اعضاے نفض** مروڑے کو اور ریاح کو تسکین دیتی ہی اور جسیا فتیلا اسکا بنا کر رکھا جاے چھوٹے کیڑون کو پیٹ کے قتل کرتی ہی خصوصاً نفط سیاہ - اور ہر ایک قسم نفط کی بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور ریاح مثانہ کو توڑ دیتی ہی اور رحم کی برودت کو سموم جملہ اقسام کی بمیت جو ڈنک مارنے سے ہوتی ہی اوسکو طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہی

نبق بفتح نون وسکون باے موحدہ آخر مین قاف ہی ہندی مین بیر کہتے ہین **طبیعت** تر اور خشک ہیر دونون مین تجفیف اور تلطیف ہی اور یہی دونون اثر اس درخت کے تمام اجزا مین ہین - بیر کی لکڑی کے دھوین مین قبض شدید ہی **افعال وخواص** قابض ہی خصوصاً پہلا ہوا آٹا اسکا **زینت** بالون کو گرنے سے منع کرتا ہی اور بالون کو دراز کرتا ہی اور بالون کو مضبوط کر دیتا ہی اور اون کو نرم کر دیتا ہی - بیر کے درخت مین گوند ہوتا ہی جو ابریشم کے کاٹنے سے جو تمام بدن مین پہنچ جاتے ہین اون کو اور خراز یعنے بفا کو دور کر دیتا ہی بالون کو سرخ کر دیتا ہی **اورام** بیر کی پتی ورم گرم کو نرم کر دیتی ہی اور اوسکی تحلیل

کردیتی ہی اعضاے سر بیر کے درخت کا گوند جزاز یعنے بفا کو دور کردیتا ہی اس
طرح پر کہ اس بتی کو پانی مین جوش دیکر نہائین اعضاے نفس بیر کی بتی زبو
کو نافع کرتی ہی اور پھیپھڑے کے امراض کو اعضاے غذا بیر مقوی معدہ ہی
اعضاے نفض طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی اجزاے حقیقی بکثرت وقت پر ہو یا
بے وقت، دونون کو نفع کرتا ہی اور قروح امعا کو خصوصاً بیر کا آٹا بھونا ہوا اور جو اسہال
اسباب ... معدہ کے ہو اوسکو نفع کرتا ہی۔ بیر کے درخت کے اجزاے پانی مین جوش دیکر
حقنہ بھی کیا جاتا ہی اور پلایا بھی جاتا ہی انھین امراض کے واسطے اور سیلان رحم کے
واسطے تازہ بیر کا حکم یہی ہی کہ جس بہی اور زعرور اور سیب اور امرود سے مشابہ ہی
اوسی کی خاصیت اس مین ہی اسلیے کہ مقدار معتدل اسکی اگر کھائی جاے
قبض پیدا کرتی ہی۔ اور مقدار کثیر جو کہ ہضم نہین ہوتی ہی لہذا معدہ اور ہضم
کو برانگیختہ کرتی ہی۔

نوی بفتح نون وفتح واو آخر مین الف مقصورہ ہی جسکو ہندی مین گٹھلی کہتے ہین
خواص اس مین قبض اور تجفیف ہی **قروح** جلی ہوی گٹھلی قروح خبیثہ کو نفع کرتی
ہی **اعضاے چشم** گٹھلی کو جلا کر بجھالیتے ہین اور پھر دھونے کے بعد سرمہ کے
اجزا مین ملاے تو توتیا کے داخل کیجاتی ہی پلکون کو خوشنما کردیتی ہی اور بال پلکون کے
اوگاتی ہی ہمراہ ناردین کے اور قروح چشم کے واسطے بھی اچھی دوا ہی اور پپوٹون کے
بال اوگانے کی بھی اس مین خاصیت ہی

نجم بفتح نون وسکون جیم جس گھاس مین ڈالیان ہون اوسکو عربی مین نجم کہتے ہین
جسکی ہندی بیل ہی **جراحات** جن زخمون سے خون جاری ہو اون پر چسپان
کردیجاتی ہی **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکا پتھری کو نکال دیتا ہی اور تخم اسکا
ادرار اور قبض پیدا کرتا ہی۔

نیطافلی یہ ایک یتوع ہی یعنے ایسی چیز ہی زہریلی جس مین دودھ بھی ہوتا ہی جسکا
نام بیخ بیرگ رکھاگیا ہی **خواص** تجفیف اسکی قوی ہی کہ جس مین حدت اور سوزش
اور لذع نہین ہوتی جس مقام سے کوی رطوبت خون وغیرہ کی جاری ہو اسکا
ضماد کیا جاتا ہی پس اوسکو روک دیتی ہی **اورام و بثور** ردیہ اور خنازیر اور
صلابات بلغمی اور سبھری پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی **جراح و قروح** اسکی جڑ
کا جوشاندہ جن قروح کا مادہ پھیلتا ہی اوسکو مفید ہی اور سرکہ مین جوش دیکر ملتی ہی وا
ہی اور چہرہ اور داحس یعنے سبھری اور تر کھجلی کو مفید ہی **آلات مفاصل**
مفاصل کے درد اور عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اور رقیلہ کو پلانے اور ضماد کرنے سے
مفید ہی **اعضاے سر** اسکی جڑ کا جوشاندہ اوس دانت کو مفید ہی جس مین درد
ہوتا ہو جسوقت اوسکی کلی کیجاے اور قلاع کو بھی فائدہ کرتا ہی سپتی اسکی شراب
کے ساتھ سرکی کو فائدہ کرتی ہی کہ تیس دن برابر پلائی جاتی ہی **اعضاے نفس**
خشونت حلق کے واسطے اسکے جوشاندہ سے غرغرہ کیا جاتا ہی اور اسکی جڑ کا عصارہ
پھیپھڑے کے درد کی دوا ہی **اعضاے غذا** عصارہ اسکی جڑ کا درد جگر اور طحال
کو فائدہ کرتا ہی جب چند روز ہمراہ نمک اور شہد کے مقدار تین ابولوس ات پلایا جاے
اعضاے نفض اسکی جڑ اسہال اور قروح امعا اور ریو اسیر کو مفید ہی اعضاے
جوشاندہ اسکی جڑ کا **حمیات** ہی اسکی بردو مال کے ہمراہ یا اور کسی شراب لذیذ کے
ہمراہ چوتھیا بخار اور باری کی تپ کو مفید ہی **سموم** عصارہ اسکی جڑ کا سم قاتل ہی

نجاسم بضم نون وفتح حاے حطی آخر مین میم ہی یہ ایک چڑیا کی قسم ہی بعض اطبا
اسکے گوشت کی بہت کچھ تعریف کرتے ہین **طبیعت** بعض اطبا نے ذکر کیا ہی
کہ اسکا گوشت گرم ہی اور چکنا ہی طعام کو خوش آیند کردیتا ہی جسم کو قوی کرتا ہی
اور اوسکی اصلاح کردیتا ہی اور مین کہتا ہون کہ یہ بدمزہ گوشت ہی اور غلیظ ہی
ہضم نہین ہوتا **اعضاے نفض** باہ کو زیادہ کرتا ہی

حرف سین مہملہ

جو دوائین حرف سین مہملہ سے شروع ہین اونکا بیان

سعد بضم سین مہملہ وسکون عین و دال مہملہ جسکو ہندی مین ناگرموتھا کہتے ہین۔
ماہیت یہ ایک نبات کی جڑ ہی گرد دار اور وہ نبات گندنا اور زرع کے بھی
مشابہ ہوتی ہی مگر زیادہ پتلی اور لانبی ہی اور اکثر بلاد مین ہوتی ہی عمدہ قسم اسکی سعدی
کوفی ہی اور یہ بیان کیا گیا ہی کہ ہندی ناگرموتھا استعمال کرنے سے بال کم ہوجاتے
ہین اور بالون کو تراش ڈالتا ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو کثیف اور
وزنی ہو اور شکل سے ٹوٹتے لکڑیان اوسکی چھوٹی چھوٹی ہون بو اوسکی معطر
تیزی اوس مین زیادہ ہو **افعال وخواص** اس مین تھوڑا سا قبض ہی اور
تجفیف بدون لذع کے ہی اور تفتیح کی قوت ہی یہان تک کہ رگون کے منھ کو
کھول دیتا ہی ریاح کو منتشر کردیتا ہی خون کو جاری کردیتا ہی اور مرہمون مین داخل کیا جاتا ہی
زینت رنگ کو خوشنما کردیتا ہی نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی اور ہندی ناگرموتھا بعض
لوگ کہتے ہین بالون کو تراش ڈالتا ہی **اورام و بثور** دشوار [illegible]
اندمال مظنون ہوتا ناگرموتھا اون کا اندمال کردیتا ہی جو بثور کہ اون مین تیزی زیادہ ہو

اور جن مین مادہ سفر رہا ہو اوسکو اچھا کر دیتا ہی **آلات مفاصل** ناگرموتھ ہمراہ روغن حب الخضرا یعنی بن کے درد نیگا دکو مفید ہی اور پشت کو مضبوط کرتا ہی زیادہ استعمال ناگرموتھا کا جذام پیدا کرتا ہی **اعضاے سر** ناک کے اور منھ کے سرطان کو فائدہ کرتا ہی اور قلاع اور استرخا رانثہ یعنی مسوڑھے کے ڈھیلے ہونے کو فائدہ کرتا ہی اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو گرم کر دیتا ہی **اعضاے نفض** پتھری کو نکال دیتا ہی بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی جس شخص کو تقطیر البول اور ضعف مثانہ ہو اوسکو بہت فائدہ کرتا ہی اور مثانہ کی برودت مین اسکی منفعت زیادہ ہی اور یہی فعل گردہ کے ساتھ بھی کرتا ہی رحم کی برودت کو بھی بہت فائدہ کرتا ہی اور بواسیر کو نفع کرتا ہی **حمیات** عفونت سے جو تپ پیدا ہوتی ہین اونکو فائدہ کرتا ہی

سندروس بفتح سین و سکون نون و فتح دال مہملہ و راے مہملہ مضموم و سکون واو آخر مین سین مہملہ جسکو ہندی مین چندر روس کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک گوند ہی جسکا رنگ زعفرانی مائل ہوتا ہی مشابہ کہربا کے ہی لوگ کہتے ہین کہ درخت ساج یعنی ساگون کا گوند ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** اس مین قبض ہی اور خون بند کرنے کی خاصیت ہی کشتی لڑنے والے اسکا استعمال اسواسطے کرتے ہین کہ اون کے بدن ہلکی رہے اور قوت بڑھے اور کشتی لڑنے مین سانس نہ پھولے **زینت** لاغر کرنے کی اسمین قوت زیادہ ہی اگر تین ربع درہم یعنے ڈیڑھ ماشہ ہمراہ سکنجبین اور پانی کے پلائی جاے **قروح** بواسیر کو خشک کر دیتی ہی جب اسکی دھونی دیجاے **اعضاے سر** دھوان اسکا نوازل کو منع کرتا ہی اور اوسکی منفعت تسکین مین دانتون کے درد کی بہت بڑی ہی کہ اوسکے برابر کوی دوا نہین مسوڑھے کی بھی درستی کر دیتا ہی **اعضاے نفس** خفقان کو بھی مثل کہربا کے مفید ہی اور نزف الدم کو روکتا ہی ربو جو رطوبت سے ہو اوسکو بوجہ تجفیف کے فائدہ کرتا ہی اسی واسطے کشتی گیر اسکا استعمال کرتے ہین کہ اون کی سانس نہ پھولے **اعضاے غذا** آنتی کے بیمار کو پلائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** اسہال کہنہ کو اور دھوان اسکا بواسیر کو فائدہ کرتا ہی۔

سرخس بفتح سین مہملہ و سکون را و فتح خاے معجمہ آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین کیل دارو اور بسوہرا دبکھرلج کہتے ہین **ماہیت** اسکا نام کیل دارو ہی شکل اسکی ایسی ہی کہ جیسے جڑون کے گیسے ٹکڑے یا ہم پیوستہ اور لٹکے ہوئے اور اون پر چھلکے اودھر کے ہوے ہوتے ہین ایک قسم اسکی نر ہی اور ایک مادہ اور نر قسم کی قوت زیادہ ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** تجفیف بدون لذع کے کرتا ہی اور اس مین تلخی اور قبض ہی **جراح** زخمون کا اندمال کرتا ہی **اعضاے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی خصوصاً شراب العسل کے ہمراہ مقدار شربت اوسکی چار مثقال ہی سقمونیا یا خربق ملا کر دیا جاے ہی کہ اسکے استعمال سے پہلے تھوڑی سی مقدار ثوم کی کھائی جاے اس طرح جنین کو بھی قتل کر دیتا ہی۔

سافرج ذال اور جیم سے پڑھا گیا ہی جسکو تیجر کہتے ہین **ماہیت** قوت مین ابوالسیل کے قریب ہی مگر اس مین نرمی زیادہ ہی یہ پتیان اور شاخین مثل تلسی کے ہوتی ہین اور اسکا پھول کھد رہا ہوا ہوتا ہی ہندوستان کے شہرون مین پیدا ہوتا ہی ایسے موقع پر جہان پانی جمع ہو کر ٹھہرتا ہی اور زمین اوس مقام کی گرم ہوتی ہی پس یہ نبات پانی کے اوپر اس طرح بر آجاتی ہی جیسے وہ پتی جسکو عدس الماء کہتے ہین اور یہ پتی پانی کے اوپر پڑی ہوئی ہی کسی جڑ سے اسکو تعلق نہین کبھی اس پتی پر اوسی پانی کے اوپر ایک ڈورا لپیٹ دیتے ہین اوسی جگہ پر وہ خشک ہوجاتی ہی اکثر بعضے لوگون نے یہ بھی توہم کیا ہی کہ یہ برگ ناردین ہندی ہی بسبب مشابہت اسکے ناردین سے قوت مین۔ اسکے روغن مین اقحوان اور روغن زعفران کی قوت ہی بلکہ اسکا رنگ قوی زیادہ ہی **اختیار** بہتر وہی بہتر ہی جو تازہ ہو اور سپیدی مائل ہو اور ریزہ ریزہ نہو اوسکی کہل ہوی ناردین سے ہو اوپر پھپھوندی پر نہ لگی ہو نمکین نہو اور تلخی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** جب کپڑون کی تہ مین رکھدیا جاے جھینگر وغیرہ کیڑون کے لگنے سے بچاے گی **زینت** اگر زبان کے نیچے رکھکر چوسین نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی **اورام و بثور** گلاب مین اسکو بکا کر ورم گرم پر بعد پیسنے کے لگاتے ہین اور تنہا سواے ورم گرم کے اور سب اورام کی اچھی دوا ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو بنسبت ناردین کے یہ زیادہ نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** ادرار بول بنسبت ناردین کے زیادہ کرتی ہی **ابدال** بدل اوسکا ساليسترا اور سنبل الطیب ہموزن اوسکے ہی

سولان بفتح سین مہملہ و سکون واو **ماہیت** یہ دوا رومی ہی **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **خواص** جلد کو جلاتی ہی **اعضاے سر** جب چقندر کے پانی مین ایک رتی اسکو ملا کر ناک مین ٹپکائین لقوے کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے چشم** پلکون کے ورم کی تحلیل کرتی ہی جو بعد چیچک کے ہون اوسکو

سفید ہی اور جتنے ورم آنکھ کو عارض ہوتے ہین اون سبکو فائدہ کرتی ہی

سرو بفتح سین وسکون راے مہملہ آخرمین واو ہی **ماہیت** اسکے مزہ مین
تیزی تھوڑی سی ہی اور حدت ہی اور تلخی بہت سی ہی اور بکبکا پن تلخی سے بھی زیادہ ہی
اور حدت اسکی اسقدر ہی کہ اندر جلد کے گھس جاتی ہی اور قبض کو بدون لذع کے اندر پہونچاتی
ہی اور تمام اوسمیتہ کے اس بات مین مخالف ہی کہ یہ جذب نہین کرتی **طبیعت**
پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور بعض لوگون نے گمان کیا ہی
کہ یہ بہت سرد ہی اور حکم کیا ہی کہ قوت اسکی مرکب ہی اور حرارت اس مین اتنی ہی کہ اوسکی
قوت قابضہ کو اعضا کے اندر تک پہونچا دیتی ہی **افعال و خواص** [illegible] ہی اسکی
اور پھل اسکا قابض ہی اور اس مین تحلیل کی قوت ہی جس سے رطوبات کی تحلیل کرتی ہی
پھل اسکا اسکی پتی سے ہر امر مین زیادہ قوی ہی اور [illegible] مین چھپا دینے کی بھی قوت ہی
اور خون کی آمد کو بند کرتا ہی یہان تک کہ عفونت کو بھی دور کرتا ہی **جراح و قروح**
پتی اسکی اور شاخین تپلی تپلی اور پھل اسکا جسوقت کہ یہ تر و تازہ ہو اور نرم ہون
اون زخمون کا اندمال کرتے ہین جو سخت اعضا مین ہین اور نملہ اور حمرہ کو نفع
کرتے ہین خصوصا آرد جو کے ہمراہ **زینت** جسوقت سرکہ مین ترمس ملا کر اس کو
جوش دین اور ناخون پر طلا کرین جو نشانات ناخون مین ہون اون کو دور کر دیتا ہی
اور سبق کو بھی زائل کر دیتا ہی **آلات مفاصل** جوز السرو اور سرو کی پتی بطور
ضماد کے فتق کو مفید ہی اور آرد جو ملا کر حمرہ وغیرہ کو مفید ہی اور اعصاب کو قوی
کر دیتی ہی اور قیلہ کو سکھا دیتی ہی جب بطور ضماد کے لگائی جاے جس مقام پر استرخا
اور ڈھیلا پن آگیا ہو اوسکو مضبوط اور قوی کر دیتی ہی **اعضاے سر** جوز السرو
کو ہمراہ انجیر کے جب نرم نرم کوٹین اور ایک بتی بنا کر ناک مین رکھین جو گوشت زائد
ناک مین بڑھ گیا ہو اوسکو دور کر دیتی ہی جوشاندہ اسکا سرکہ مین بنانے سے دانت
کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے نفس** جوز السرو ہمراہ شراب کے
نفث الدم کو مفید ہی اور سانس کے دشواری سے آنے کو اور نفس انتصاب
اور پرانی کھانسی کو اسی طرح جوشاندہ اوسکا **اعضاے غذا** معدہ کی تقویت
کرتا ہی اپنے قبض کی وجہ سے **اعضاے نفض** سرو کی پتی طلا نام شراب کے
ہمراہ پلانے سے دشواری بول کو نفع ہوتا ہی اور جو فضول بطرف مثانہ کے سیلان
کرتے ہین اونکو ایضا قروح امعا کو بھی مفید ہی **ابدال** نصف وزن اوسکے پوست
انار اور ہموزن اوسکے انزروت سرخ اوسکا بدل ہی

سقوردیون یہ وہی اسقوردیون ہی **ماہیت** ثوم دشتی بہت چھوٹا
ثوم بستانی سے ہوتا ہی اس مین پتیان ہوتی ہین اور لانبی ڈالیان ہین یہ سپید پھول
اور اسکا پورا بیان ثوم کے باب مین کیا گیا ہی **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم
خشک ہی **افعال و خواص** لطیف ہی مفتح ہی بہت جلا کرنے والی ہی **جراح
و قروح** بڑے بڑے زخم جنکا مادہ خبیث ہی اون کا اندمال کرتی ہی آلات مفاصل [illegible]
فسخ عضل کی [illegible]

سک بضم سین [illegible] ماہیت اسکی [illegible]
عصارہ آملہ سے جو [illegible] آدمی عصارہ [illegible] خام
اور خرما رسیدہ [illegible] جس طرح رامک کو بھی اس طرح بناتے ہین
طبیعت [illegible] اس کی طبیعت پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی
اور جسکو خوشبو ڈال کے بناتے ہین اوسکی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی
افعال و خواص قابض ہی مقوی احشا ہی اور خوشبو سک مین تفتیح اور تحلیل ہی
آلات مفاصل [illegible] درد کو مفید ہی [illegible]
[illegible] زیادہ کرتی ہی اور طبیعت مین قبض پیدا کرتی ہی [illegible]
[illegible] مین **خواص** [illegible]
[illegible] اصلاح ہو جاتی ہی اور [illegible] پھل اور کانٹے وغیرہ
کو بدن سے نکال دیتا ہی دریائی کیکڑا زیادہ لطیف ہی **زینت** خاکستر اسکی سردی
سے پاؤن کے پھٹ جانے کو فائدہ کرتی ہی اور جلا ہوا سرطان بہق اور کلف
کی دواؤن مین پڑتا ہی **اورام** سرطان نہری سخت اور درشت ورم کی تحلیل
کرتا ہی جب اوسپر رکھا جاے **اعضاے صدر** گوشت اوسکا سل کو فائدہ
کرتا ہی خصوصا ماده خر کے دودھ کے ہمراہ شوربا اوسکا بھی اوسی طرح مفید ہی
اعضاے نفض خاکستر اوسکی شقاق مقعد کو مفید ہی **سموم** بچھو اور رتیلا
کے کاٹنے کو ضماد کرنے سے اور کھانے سے فائدہ کرتا ہی اور خاکستر اسکی شہد ملا کر
پلانے سے دیوانے کتے کے کاٹنے کو مفید ہی کبھی جنطیانا ملا کر اسکی ایک دوا بنائی
جاتی ہی دیوانے کتے کے کاٹنے کے واسطے اور یہ دوا مشہور ہی اور اس معالجہ کی کیفیت
باب سوم کتاب چہارم مین معلوم ہوگی یہ بھی گمان کیا گیا ہی کہ سرطان نہری مع بادروج
کے جسوقت بچھو کے پاس رکھا جاے بچھو مر جاتا ہی

سرطان بحری جسوقت ہم سرطان بحری کا لفظ بولین اوس سے مراد ہماری
یہ نہین ہوتی ہی کہ کوئی قسم دریائی کیکڑہ کی کیون نہو بلکہ مراد اوس سے ایک قسم خاص
ہی جسکا بدن سخت مثل پتھر کے ہوتا ہی **خواص** یہ سرطان سوختہ تمام جلی ہوئی [illegible]

لطیف زیادہ ہی زرنیخ جلا ہوا سرطان دانتون مین جلا پیدا کرتا ہی اور کلف اور نمش
کو دور کرتا ہی **قروح** تخفیف قروح کرتا اور ترپھلی کو نفع کرتا ہی **اعضاے چشم**
خون کی آمد کو بند کرتا ہی اور نمک ملا کر آنکھ کے ناخونہ کو دور کرتا ہی اسکا ایک شیافت
بنا کر اوس سے تر خارش پلکون کے کھیلاتے ہین

سدر بکسر سین مہملہ و سکون دال مہملہ آخر مین راے مہملہ ہی جسکو بیر کا درخت کہتے ہین
ماہیت اسکے احوال کا بیان ہمنے نبق کے لغت مین کر دیا ہی

سورنجان بضم سین مہملہ و سکون واو و کسر راے مہملہ و سکون نون و فتح جیم و الف
و نون جسکو ہندی مین بربری کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک جڑ ہی اس مین پھول سپید
اور زرد ہوتا ہی اس پھول کی کلی کھلنے کا وہی زمانہ ہی جن دنون مین پہاڑی پھول
کھلتے ہین اور اونچے اونچے ٹیلون کی کلیان چٹکتی ہین پتی اسکی زمین پر پھیلتی ہی **انتخاب**
اچھی قسم وہی ہی جو اندر اور باہر سپید ہو توڑا اوسکا سخت ہو اور سرخ و سیاہ دونون
قسم خراب ہین **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی اس مین رطوبت فضلیہ
ہی بعضون نے خیال کیا ہی کہ سپید قسم مین حرارت لطیف ہی اور دیگر اقسام مین [illegible]
قوی ہی اسلیے کہ اگر قوی حرارت نہوتی تو دست نہ لاتا اور لوگون کا یہ خیال ہی کہ اگر یہ
گرم ہوتا قروح مین لذع پیدا کرتا حالانکہ اس مین لذع یقیناً نہین ہی۔ پھر دوسری
جماعت نے کہا ہی کہ اس مین حرارت زیادہ ہی **خواص** اس مین قوت مسہلہ ہی
ہمراہ قبض کے **جراح** سپید قسم اسکی جراحات کہنہ کی اچھی دوا ہی **آلات مفاصل**
نقرس کو نفع کرتا ہی اور ضماد لگانے کے ساتھ ہی درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور اگر اسکا
ضماد بکثرت لگایا جاوے ورم کو سخت اور متحجر کر دیتا ہی یہ سب سفید تریاق ہی۔ تمام
اوجاع مفاصل کے واسطے خصوصاً بروقت نزلہ اوترنے کے **اعضاے غذا**
معدہ کے واسطے خراب چیز ہی کہ اوسکو ضعیف کر دیتا ہی اور سرخ اور سیاہ دونون
قسم سورنجان کی دواے مسہل کو معدہ مین حبس کر دیتی ہین اور آفت عظیم بطرف
معدہ کے کھینچ لاتی ہین **اعضاے نفض** اس مین قوت مسہلہ ہی اور باہ کو
زیادہ کرتا ہی خصوصاً ہمراہ زنجبیل اور فودنج اور زیرہ کے **سموم** سرخ اور سیاہ
سورنجان سم قاتل ہی **ابدال** بدلہ اوسکا درد مفاصل مین ہموزن اوسکے ہندی کی
پتی اور نصف وزن اوسکا مقل ازرق

سراج قطرب یہ ایک نبات قریب زوفا کے ہی **انتخاب** استعمال کے
قابل دوا مین تخم اسکا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ
مین خشک ہی یہ طبیعت تخم کی ہی اور خود یہ نبات آخر دوم مین گرم ہی **خواص**
مفتح ہی اور غالب اسکے اوپر قبض کی قوت ہی نزف کو بند کر دیتی ہی کسی مقام کا کیون
نہو **قروح** کو مندمل کرتی ہی **اعضاے** [illegible] جب اسکا ضماد کیا جاتا ہی نکسیر کو بند
کر دیتا ہی **اعضاے نفس** نفث الدم کو نفع کرتا ہی **اعضاے نفض** حقنہ
کرنے سے امعا کے قروح کو نفع کرتا ہی

سائح الحیۃ سانپ کی کینچل کو کہتے ہین اسکا بیان حیۃ کے لغت مین ہو چکا ہی

ساذوران پہلے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** خون کی
آمد کو بند کر دیتا ہی **زینت** بالون کے اوگنے کا [illegible] خاصیت [illegible] کرتا ہی **ابدال** بدل
اوسکا ہموزن اوسکے فیلزہرج اور تہائی اوسکے لک ہی

سوسن بیخ سوسن جسکو ایرسا کہتے ہین اوسکا بیان اوپر ہو چکا ہی اب یہی سوسن
بستانی اوس مین ارضیت لطیف ہی جسنے تلخی کا اکتساب کیا ہی اور اوس مین مائیت
معتدل مزاج بھی ہی **طبیعت** سوسن سپید بستانی جو بنام سوسن آزاد مشہور ہی
ہی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور صحرائی ایرسا مین تسخین اور تجفیف زیادہ
ہی **خواص** بیخ سوسن مین جلا زیادہ ہی اور تجفیف باعتدال کرتی ہی اور روغن
مین اوسکے لطافت زیادہ ہی اسلیے کہ پھول اوسکا زیادہ لطیف ہی اور روغن
اوسکے پھول کا تحلیل اور تلیین کی قوت بشدت رکھتا ہی اور کوئی خوشبو اوس مین
پڑے یا نہ پڑے اور ایرسا اون تمام خواص مین اقوی ہی اور بااینہمہ اوصاف کے
قابض بھی ہی اور اوس سے اقسام درد اور عفونات کو شفا حاصل ہوتی ہی **زینت**
کلف اور نمش کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً جڑ اوسکی اور چہرہ کو پاک کرتی ہی دھونے کے
ذریعہ سے اور اوس مین چمک پیدا کرتی ہی اور اوسکی بدنمائی کو دور کر دیتی ہی۔
اورام و بثور اگر سوسن کی پتی اور بیخ کو نرم نرم کوٹ کر شراب کے ساتھ
ضماد تیار کرین اور چہرہ پر رکھین فائدہ کرے گا اسی طرح یہی ضماد اورام بلغمیہ پر
جو خام ہون اور ترپھلی پر جس مین قرحہ پڑگئے ہون اور پھڑیون کے۔ ساتھ پیپ
اور مقعد پر رکھنے سے فائدہ کرتا ہی خصوصاً اگر اس مین اور دوائین ملائی جائین
جراح و قروح بیخ سوسن گرم پانی سے جلجانے کو فائدہ کرتی ہی اسلیے کہ
مجفف ہی اور تجفیف کے ہمراہ جلا کی قوت بھی اس مین باعتدال ہی اور سپید
سوسن کی پتی جوش دیکر اور اندمال زخم کا بھی کرتی ہی اور بہتر یہ ہی کہ اسکا استعمال
روغن گل کے ساتھ ہو۔ ایرسا وغیرہ کا عصارہ سرکہ اور شہد کو پانی مین ملا کر
تانبے کے برتن مین جوش دیا جاتا ہی پرانے قروح کے واسطے اور زخمون کیواسطے
بھی۔ سوسن بستانی سب اون سے اچھی ہی واسطے گرم پانی سے جلجانے کے

آلات مفاصل پٹھے کے کٹ جانے کے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے سر** جوشاندہ سوسن کی جڑ کا بنا کر اسکی داتون کے درد کے واسطے کلی کیجاتی ہی خصوصاً صحرائی قسم سوسن کی اور روغن اسکا سر کے قروح کو موافق ہی اور جو خشبوسی سر مین اوڑتی ہی اوسکو فائدہ کرتا ہی اور اگر کان مین ٹپکایا جاے کان کے گونجنے مین سکون پیدا کریگا **اعضاے نفس** بیخ سوسن نفس انتصاب کو مفید ہی خصوصاً وہ بیخ سوسن جسکا ایرسا نام ہی **اعضاے غذا** طحال کو فائدہ کرتی ہی معدہ کیواسطے خراب چیز ہی خصوصاً اسکا روغن **اعضاے نفض** روغن اسکا محلل ہی مفتح ہی صلابت رحم کو نرم کردیتا ہی پلایا جاے خواہ اسکی ناشش کیجاے اسی طرح سوسن کی جڑ اگر روغن گل مین جوش دیجاے اور اسکا حقنہ رحم مین سوسن دوالے بے نظیر ہی اور اسی طرح روغن ایرسا اوجنین کا اخراج کرتی ہی اور مقعد کو نفع کرتی ہی۔ اگر سوسن کی جڑ تنہا سرکہ مین جوش دیجاے خواہ بزرالبنج اور گیہون کا آٹا ملا کر سرکہ مین جوش دیجاے اسکا استعمال انثیین کے اورام گرم کو نفع دیتا ہی اور اون کی شدت مین سکون پیدا کرتا ہی۔ اگر روغن سوسن بقدر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر سوا چار تولہ کے تخمیناً ہی تناول کرین دست لائیگا اور جن لوگون کو حصر ادرار بول کا مرض ہو اون کو فائدہ کریگا روغن ایرسا بواسیر کے منہ کو کھول دیتا ہی اور رایسطی سوسن کی جڑ کسی قسم کی ہو سموم ہوام کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی خصوصاً اسکا عصارہ شراب سن اور سوسن کے بیج کا پلانا تمام اقسام کے نیش کے زہرون کی دوا ہی روغن اسکا تریاق کشنیز اور بھنگ اور فطر کا ہی

سعتر بفتح سین وسکون عین مہملہ وفتح تاے فوقانیہ آخر مین راے مہملہ ہی ماہیت سعتر قوت مین مثل حاشا کے ہی اور شراب اسکی مثل شراب حاشا کے **اختیار** زیادہ قوی سعتر صحرائی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** محلل ہی ریاح وغیرہ کو پھیلا دیتی ہی ملطف ہی **آلات مفاصل** دونون کولون کے درد کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** سعتر کے چبانے سے دانت کے درد مین آرام ہوجاتا ہی اور جو سوڑھا ڈھیلا ہوگیا ہو اوسکو اپنی قوت محرقہ سے اچھا کردیتی ہی **اعضاے نفس وصدر** روغن اسکا سینہ اور پھیپھڑے کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** جگر اور معدہ کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** بول اور خون کا ادرار کرتی ہی اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کردیتی ہی

سیساليوس جسکو کاشم رومی بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ انجدان رومی ہی اور انجدان کے مشابہ بھی ہی لیکن پتی اوسکی کسیقدر لانبی ہوتی ہی اور سپیدی اسکی اسپر غالب ہی **طبیعت**

دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** محلل ہی [illegible] ریاح وغیرہ کو پھیلا دیتی ہی اور اسی طرح جڑ اسکی اور بیج اسکا درد [illegible] اعضاے باطنی [illegible] ہو اسکو چھا دیتا ہی [illegible] کا سبب کھلائی جاتی [illegible] شراب مین ڈالی کے جب اسکو پیئے [illegible] سردی [illegible] کرتی ہی [illegible] سفر کی سردی جو مسافرون کو پہونچتی ہی خصوصاً [illegible] **آلات مفاصل** پٹھے کے درد کو کسی قسم کا کیون نہو مفید ہی [illegible]

اعضاے نفس وصدر [illegible] کو مفید ہی خصوصاً اسکی جڑ اور بیج [illegible] پھیپھڑے [illegible] بطور لعوق [illegible] کو پاک کردیتا ہی **اعضاے غذا** [illegible] پیدا کرتی ہی اور [illegible] خصوصاً اسکی جڑ [illegible] ہضم کرتی ہی اور معدہ کیواسطے اچھی دوا ہی **اعضاے نفض** نفخ [illegible] کو فائدہ [illegible] تمام حیوانات [illegible] عسر بول [illegible] کرتی ہی اختناق رحم کی دوا ہی اور [illegible] اس [illegible] اور بیج اسکا اگر [illegible] جو برابر ڈیڑھ ماشہ کے ہی ہمراہ سکنجبین کے [illegible] کو [illegible] ہی

وسیساليوس [illegible] کہ ہر ایک مرض کو مفید ہی

سوس بضم سین وسکون واو اسکی جڑ کو ہندی مین [illegible] کہتے ہین **طبیعت** اسکی جسکو [illegible] کہتے ہین معتدل ہی پھر اگر اسکی ماہیت کا [illegible] کسی طرف خیال کیا جاے مائل بحرارت اور رطوبت ہوگی **افعال و خواص** عصارہ اسکا سر پر ٹپکایا جاتا ہی اور اسی طرح جڑ اسکی چبانا عصارہ اسکا زخمون کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے چشم** جڑ اسکی ناخونہ کو مفید ہی اور عصارہ اسکا اس [illegible] زیادہ قوی ہی **اعضاے نفس** قصبۂ ریہ کو نرم کرتی ہی اور اوسکا تنقیہ کرتی ہی اور ریہ اور حلق کو نفع کرتی ہی آواز کو صاف کرتی ہی اور عصارہ اسکا ان فوائد سے زیادہ قوت رکھتا ہی **اعضاے غذا** پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی بسبب اپنی رطوبت کے اور اسی طرح التہاب معدہ کو مفید ہی **اعضاے نفض** پیشاب کی چبنک کو مفید ہی اور گردہ اور مثانہ کے قروح کو اور جرب مثانہ کو فائدہ کرتی ہی **حمیات** پرانی تپون کو فائدہ کرتی ہی

سبج بضم سین وفتح راے مہملہ جسکو ہندی مین سیندور کہتے ہین **ماہیت**

سماق کی قوت سے اسکی قوت قریب ہے بلکہ اوس سے زیادہ قوی ہے **طبیعت** سرد خشک ہے **خواص** قابض ہے آہن برادت سپیدہ کی ہے مگر لطافت مین اوس سے بہت زیادہ ہے جملہ اقسام کے نزف کو روکتا ہے **جراح و قروح** قیروطی مین داخل کرکے آگ کے جلے ہوئے مقام پر رکھا جاتا ہے **اعضاے نفض** نزف الدم کو بقوت منع کرتا ہے

سقمونیا بضم سین وسکون قاف وضم میم جسکو محمودہ بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ عصارہ ہے ایک قسم کے ابلاب کا ہے اسکی قوت تین برس تک رہتی ہے **اختیار** زبان پر جلد کاٹنے والا اور کبود مائل بسپیدی جیسے سیب کا ٹکڑا ملنے سے آتا ہو جب پانی مین جلد حل ہو جاتی ہو اور گھلنے کے بعد پانی کو مثل دودھ کے کردے - بہتر اوسکا استعمال یہ ہے کہ سیب مین بریان کرے اور آب کرفس ملائین تاکہ اوسکا ضرر جاتا رہے - اور جو سغانی قسم اسکی نہایت خراب ہے کبھی اصلاح سقمونیا کی اس طرح پر کیجاتی ہے کہ سقمونیا کو ایک چھوٹے سے سیب مین رکھکر آٹے کی لوئی مین اوس سیب کو پکاتے ہین اور اسی طرح اسکو بریان کرتے ہین اور یہ بھی اسکی اصلاح ہے کہ انیسون اور دوقو ملاکر اور روغن بادام سے چرب کرین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے اور گرمی اسکی یبوست سے بڑھی ہوئی ہے **خواص** اس مین جلا اور تحلیل کی قوت ہے اور معدہ اور جگر کی دشمن ہے **زینت** بہق اور برص اور کلف کو پاک صاف کردیتی ہے **جراح و قروح** جب شہد اور زیت مین پکا کر زخمون پر اسکا ضماد کیا جاوے اون کی تحلیل کردیتی ہے **بثور** سرکہ ملاکر اوس کھیلی پر لگائی جاتی ہے جو بہت قرحے پڑگئے ہون **آلات مفاصل** سرکہ اور آٹا ملاکر وجع مفاصل اور کولہے کے درد پر لگائی جاتی ہے **اعضاے سر** جڑ اسکی اور اسکی جڑ کا عصارہ پرانے دردسر پر سرکہ اور روغن گل ملاکر لگایا جاتا ہے - اور خود سقمونیا کو اگر سرکہ اور روغن گل ملاکر اوس شخص کے سر پر لگائین جسکو پرانا دردسر ہو تو نفع ہوگی **اعضاے صدر** قلب کو ایذا دیتی ہے **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو بہت مضر ہے اور اسکی شدت بریان کرنے سے اور تخم کرفس ملانے سے ٹوٹ جاتی ہے سقمونیا کرب اور متلی پیدا کرتی ہے اور اشتہاے طعام کو ساقط کرتی ہے اور پیاس کی بھڑک پیدا کرتی ہے **اعضاے نفض** صفرا کا بقوت اسہال کرتی ہے اور اختلاف سے شہرون کے اسکا فعل بھی مختلف ہوتا ہے یہان تک کہ مینے بعض کتب اطبا مین خود مطالعہ کیا ہے کہ اسکی مقدار شربت وزن کثیر سے تجویز کی ہے اسکو سفوف اسقاط کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے - بیخ اسکی درخت کے اگر ایک درہمی جو تخمیناً ساڑھے تین ماشہ ہوئی پلائی جاوے اسہال مرہ اور بلغم کرے گی بعض طبیبون نے بیان کیا ہے کہ سقمونیا جسوقت مقدار زیادہ سے کھلائی جاسکے جو نصف درہم ہے یعنے قریب کرتی ہے بعد اوسکے کرب اور متلی پیدا کرتی ہے اور غشیان اور پسینہ نکلتا ہے بعد اوسکے کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ بافراط دست آنے لگتے ہین اور یہ اسہال آدمی کو قتل کرتا ہے - اور بعضون نے کہا ہے کہ پرانی سقمونیا کی جسوقت مقدار قلیل تناول کیجاے ادرار کرے گی دست نہ لاوے گی بلانا سقمونیا کا ایلوے کے ساتھ اس ضرر کو کم کرتا ہے اسی طرح ترس اور نمک اور اون بزور کے ساتھ جو خوشبو ہین سبب کسی تدبیر کے مین ملاکر اسکا معمول کیا جاوے جنین کو قتل کرتی ہے **سموم** بچھو کے کاٹنے کو پلانے اور لیپ دونون طرح سے نفع کرتی ہے

سکبینج بفتح سین وسکون کاف وکسر بامو حدہ وسکون یاے تحتانیہ وفتح نون وجیم جسکو ہندی مین کندل کہتے ہین **ماہیت** یہ ایسی درخت کا گوند ہے جس درخت مین کچھ فائدہ نہین بلکہ اوسکے گوند ہی مین منفعت ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بروزہ کی ایک قسم ہوتی ہے جو صورت بدل کر سکبینج ہوجاتی ہے **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو زیادہ کثیف ہووے اوسکے اجزا سمٹے ہوئے بچا ہون اور صاف ہو اندر اوسکے سرخی کی جھلک پیدا ہو اور باہر سے سپیدی مائل ہو پانی مین جلدی گھلجاے جس طرح بیروزہ ملی ہوئی جلد گھلتی ہے اگرچہ مشابہ سپید بیروزہ کے ہو اچھی قسم سکبینج کی اصفہانی ہے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہے دوسرے درجہ مین خشک ہے **خواص** محلل ہے ملطف ہے ریاح کو پراگندہ کردیتی ہے مسقط ہے جالی ہے **آلات مفاصل** فالج کو نفع کرتی ہے اور مفصل یعنے جوڑ اور جوڑون کے اترنے یعنے رد دون کے ہٹنے یعنے پھٹ جانے کو نفع کرتی ہے - اور جو مادہ دونون کولون مین ہو اوسکو حقنہ کرنے سے اور پلانے سے ہمراہ حقنون کے نکال دیتی ہے - [illegible] اور اقسام وجع مفاصل کے جو بارد ہون **اعضاے سر** درد سر بارد اور رطوبتی کو دور کردیتی ہے مرگی کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے چشم** تاریکی چشم کو بطور سرمہ لگانے کے دور کردیتی ہے اور پلکون کے موٹے ہوجانے کو اور اون نشانات کو جو آنکھ مین پڑگئے ہون سکبینج نہایت عمدہ دوا ہے پانی اوتر آنے کی آنکھ مین - اگر سرکہ کے ہمراہ سکبینج کو پیسکر شیرہ چشم پر لگائین اوسکو دور کردے گی **اعضاے صدر** سینہ کے درد اور پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہے اور پرانی کھانسی کو آب سداب جو ہری پتی سے نچوڑا گیا ہو اوس مین ساڑھے تیرہ ماشہ سکبینج ملاکے سو تنفس کے واسطے پلاتے ہین سکبینج سینہ کو بھی بقوت پاک کردیتی ہے اور جو اخلاط خام سینہ مین بھرے ہون اون کو نکال دیتی ہے **اعضاے غذا** استسقا کو مفید ہے

اور زرداب کو نکال دیتی ہی **اعضاے نفض** قولنج کو بطور حقنہ کے اور بطور پلانے کے نفع کرتی ہی اور مردوسرے کو بھی فائدہ کرتی ہی پتھری کو نکال دیتی ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی ہمیشہ احتباس درد کو فائدہ کرتی ہی اور اگر اسکو روغن کے ہمراہ پلائی جاے اور ارحیض کرتی ہی اور جنین کو قتل کرتی ہی شکم کو نرم کرتی ہی اور یہ فعل اوسکا بہ نرمی اور آسانی ہوتا ہی خلط بالزوجت کا اخراج کرتی ہی **حمیات** دورہ بھی جو تپین آتی ہین اونکو نفع کرتی ہی **سموم** شراب ملاکر ہوام کے ڈنک مارنے کو فائدہ کرتی ہی اور جملہ اقسام کے زہر کو مفید ہی اسکا فعل تریاقی ہیر وزہ کے فعل سے بہت قوی ہی اور بھی بطور لطوخ کے بھی ان سب سموم کو مفید ہوتی ہی

سقولوقندریون **ماہیت** اسکی کہتے ہین کہ یہ ایک ایسی گھاس ہی جو سنگلاخ زمین مین پیدا ہوتی ہی جوبات پر سایہ بہت ہو اور ایک قوم نے کہا ہی کہ یہ قسم اسقیل کی ہی اور بھی اسکے علاوہ اسکی نسبت کہا گیا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** لطیف ہی محلل ہی اس مین یاد حرارت نہین ہی **اعضاے غذا** طحال کو عجیب قسم کا نفع کرتی ہی اور اگر ایسی سکنجبین کے ہمراہ تناول کیجاے جس مین اسکی پتی کو جیا لیس روز تک بدل بدل کر سرکہ مین جوش دیا ہو مراد یہ ہی کہ پتی جیالیس روز تک بدل بدل کر اوسی سرکہ مین جوش دیجاے اور پھر اوسکی سکنجبین طیار کیجاے ورم طحال کو بالکل دور کردیگی ہچکی اور یرقان کو بھی نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی ۔ یہ بھی کہا گیا ہی کہ اگر عورت کے بدن مین تعلیق کریگی حاملہ ہونے کو منع کریگی

سعالی بضم سین مہملہ وفتح عین مہملہ والف ولام مکسور جسکو شیشتہ اسعال بھی کہتے ہین جسکے معنے یہ ہوے کہ کھانسی کی لکڑی **ماہیت** یہ مرکب ہی جوہر گرم اور جوہر مائی سے **طبیعت** گرم ہی اور تیزی اس مین باعتدال ہی **اورام وبثور** یہ اسکی دبیلات کو شگافتہ کرتی ہی اور تحلیل اونکی زمانہ استعداد مین کرتی ہی اور تازہ پتی ایسے ورم مین نضج پیدا کرتی ہی جو نضج نپاتے ہون جیسا خراج **وقروح** تازہ پتی اسکی اوس خارش کو دور کرتی ہی جس مین قروح پیدا ہون **اعضاے چشم** بصارت کے تیز کرنے والی دواؤن مین اسکی پتی داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفس** کہتے ہین کہ یہ نہایت مفید دوا کھانسی کی ہی اور نفس انتصابی کو یہانتک کہ اسکی دو دولی پینے سے بھی نفع ہوتا ہی

سیسارون یہ لکڑی اوس درخت کی ہی جسکے مدین کلونجی پیدا ہوتی ہی اور نکی

تلخی اور قبض ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** اسمین تحلیل ہی اور تھوڑا سا قبض ہی **اعضاے غذا** اسکی جڑ کا جوشاندہ معدہ کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اسکی جڑ کا جوشاندہ ادرار کرتا ہی

سیسر بکسر سین مہملہ وسکون یا **ماہیت** یہ وہی قرۃ العین ہی جسکو فارسی مین کنگر کہتے ہین بندھے ہوے پانی مین مثل تالاب وغیرہ کے پیدا ہوتی ہی اور اسمین عطریت ہی باب القاف مین اسکا پورا بیان کیا جاے گا **اعضاے نفض** جوش دیکر اوسکے جوش دیے ہوے پتھری کو فائدہ کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی ۔ اور دوسنطاریا کو مفید ہی

سوقسطون بعض لوگون نے کہا ہی کہ یہ حی العالم ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ ایک قسم کا سیب ہی جس مین بو نہین ہوتی اور بھی اقوال مختلف اسکی نسبت مین ہین اور یہ دو قسم کی ہوتی ہی ایک قسم اسکی صخری ہی جو سنگلاخ زمین مین پیدا ہوتی ہی اور دوسری غیر صخری ہی **طبیعت** غالب اسکی طبیعت پر سردی اور خشکی ہی اور اوس مین ایک رطوبت گرم معتدل بھی ہی او اس مین کچھ نہین کسیقدر شیرینی ہی لعاب کوشش کرتی ہی ۔ دیکھین جو گوشت کی بوٹیان الگ الگ پڑی ہون اون کے اجزا اور ریشون کو یکجا کرکے گلا دیتی ہی **آلات مفاصل** جوشاندہ اسکا اعصاب اور عضل کے بیچ مین خواہ کنارون پر ہو کو فنگی کا صدمہ پہونچا ہو فائدہ کرتا ہی اور رطوبات کو گاڑھا کرکے گوشت نجانے کی صورت مین کردیتا ہی **اعضاے نفس** خشونت حلق کو فائدہ کرتا ہی اور نفث الدم کو منع کرتا ہی اور ماء العسل کے ہمراہ پھیپھڑے کو صاف کردیتا ہی **اعضاے نفض** قروح امعا کو اور سحج یعنے خراش امعا کو اور فتق مائی اور گردون کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور اجراے حیض کو بند کردیتا ہی

سماق سین کو ضمہ اور فتحہ دو نون پڑھا گیا ہی آخر مین قاف ہی **ماہیت** یہ پھل دانہ دانہ سا ہوتا ہی ایک قسم اسکی خراسانی ہی اور ایک قسم اسکی شامی ہی جو خراسانی سے چھوٹی ہوتی ہی سرخ رنگ سور کی شکل پر اقاقیا اور گل سرخ حسن کام مین آتا ہی یہ بھی اوسی کام مین آتا ہی جس وقت پانی مین اسکو پکائین اور پھر اوسکے قوام کو مثل شہد کے گاڑھا کرڈالین وہی کام دیگا جو حضض یعنے رسوت کام دیتی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** قابض ہی مقوی ہی سدے پیدا کرتا ہی اور سرکہ اوس سے زیادہ لطیف ہی نزف خون وغیرہ کو منع کرتا ہی یہان تک کہ ایک قوم نے

کرتا ہو کہ اسکا لٹکنا مانع نزف ہو صفرا کی ریزش جو احشاے اندرونی کی طرف ہو
اوسکو بھی روکتا ہو **زینت** دباغت کرنے والے جس سماق کا استعمال کرتے ہین اوسکے
جوشاندہ بالون کو سیاہ کردیتا ہو **اورام** چوٹ لگنے کے مقام پر اسکا ضماد کرنے سے
ورم نہین آنے دیتا ہو اور سبزی جو چوٹ کے داغ پر آجاتی ہو اوسکو منع کرتا ہو سیمرچی
کو نفع کرتا ہو اور ورم کے بڑھنے کو روکتا ہو **جراح و قروح** مادہ بہنے کے پھیلنے کو
منع کرتا ہو **آلات مفاصل** جوشاندہ کا اسکے نطول اوس مقام پر کرتے ہین
جو چوٹ لگنے سے کچل جاوے پس ورم نہین آنے دیتا **اعضاے سر** کان مین
چرک پڑنے کو منع کرتا ہو سماق کا گوند اگر کرم خوردہ دانت کے گڑھے مین بھر دیا
جاوے درد کو ٹھہرا دیتا ہو **اعضاے غذا** معدہ کی دباغت کرتا ہو اور مقوی
معدہ ہو پیاس مین سکون پیدا کرتا ہو اور ترش ہونے کی وجہ سے شہی بھی ہو
یعنے اشتہا بڑھاتا ہو صفراوی متلی مین سکون پیدا کرتا ہو **اعضاے نفض**
قابض ہو سیلان حیض [illegible] کرتا ہو اور نزف رطوبات کو اور خراش اسعا کو نفع
کرتا ہو اور دوسنطاریا اور سیلان رحم [illegible] اور بواسیر مین اسکا حقنہ دیا جاتا ہو
سلق بکسر سین وسکون لام بزبان فارسی چقندر کو کہتے ہین **ماہیت** اسکی دو قسمین ہوتی
ہین ایک تو سیاہ ہو زیادہ سبز ہونے کی وجہ سے اور یہی مشہور ہو **طبیعت** بعضون
کے نزدیک پہلے درجہ مین گرم خشک ہو اور حقیقت امر مین یہ مرکب القوی ہو اور
بعضون کے نزدیک سرد ہو اور اس مین کچھ شک نہین ہو کہ اسکی جڑ مین رطوبت ہو
افعال و خواص چقندر مین بورقیت ہو جس سے تحلیل کرتا ہو اور اس مین
تحلیل اور تفتیح کی قوت تحلیل سے زیادہ ہو اور تلیین کی قوت ہو اور سیاہ چقندر
مین قبض ہو خصوصاً مسور کے ہمراہ اور جو بورقیت اوس مین ہو اوسی سے تحلیل کا
اثر ہوتا ہو اور بورقیت اس مین ہو اوس سے قبض پیدا ہوتا ہو سپید چقندر کے تمام
اقسام ردی الکیموس ہین اور تمام اقسام مین اسکی غذائیت کم ہو **ثقل و نقول**
زینت ضماد اسکا اور جوشاندہ اسکی پتی کا بروت سے جو بدن
پھٹ گیا ہو اوسکو فائدہ کرتا ہو اور بالخورہ کو مفید ہو اور کلف کو فائدہ کرتا ہو
جسوقت اسکی پتی کا ضماد کیا جاوے کہ پہلے جائین کو نطرون سے دھو لین
اور سر کو اسکا نچوڑا ہوا پانی اوکھاڑ دیتا ہو اور جون کو قتل کرتا ہو **اورام**
و بثور چقندر اوبالا ہوا بطور ضماد کے اورام پر لگایا جاتا ہو پس اون کی تحلیل
کر دیتا ہو اور اون کے مادہ مین تفتیح پیدا کرتا ہو اور توتہ کو اسکا ضماد مفید ہو کہ
اون کی تحلیل کر دیتا ہو **جراح و قروح** برگ چقندر لگا کر آگ سے جلنے کی آبلہ

دوا ہو اور داد کے اقسام پر شہد کے ساتھ اسکا طلا کیا جاتا ہو **اعضاے سر**
چقندر کے پانی کا ناس تازہ کرکے یعنے کلنگ کو ملا کر لیا جاتا ہو پس لقوہ کو دور
کر دیتا ہو اور ناک کے قروح کو فائدہ کرتا ہو چقندر کا پانی نیم گرم کان مین ٹپکایا
جاتا ہو پس کان کے درد مین سکون پیدا کرتا ہو چقندر کے پانی سے جب سر کو دھو
ہین سر کی بھوسی کو اوڑا دیتا ہو **اعضاے غذا** چقندر کی جڑ معدہ کے واسطے
خراب چیز ہو اور متلی پیدا کرتی ہو اور اگرچہ ضرر اوسکی بورقیت سے ہوتا ہو جس سے
لذع کا اثر ظاہر ہوتا ہو کیموس بھی اسکا خراب بنتا ہو معدہ کو آلائش سے اسقدر
دھو ڈالتا ہو کہ جو معدہ قوی الحس ہو اوس مین لذع پیدا ہوتی ہو غذا چقندر کی
بہت تھوڑی بنتی ہو جگر کے سدون کی تفتیح ملوخیا سے زیادہ کرتا ہو خصوصاً رائی
اور سرکہ ملا کر اسی طرح سدہ ہاے طحال کی تفتیح کرتا ہو واجب ہو کہ اسکو مرّی
اور مصالح گرم کے ہمراہ تناول کرین **اعضاے نفض** کہتے ہین کہ سیاہ چقندر
کی ایک قسم ایسی ہو جو طبیعت مین بستگی پیدا کرتی ہو خصوصاً مسور کے ہمراہ پکا کر
سرخ چقندر ملین طبیعت ہو خصوصاً ہمراہ مسور کے اور رشیک تمام اقسام چقندر
کے جسوقت آبجوش انکا پھینک دیا جاوے اور پکا کر بطور آش کے پی لیے جاوین
قبض طبیعت پیدا کرینگے چقندر کا حقنہ اخراج ثقل کے واسطے کیا جاتا ہو اور
تمام اقسام اسکے نفخ اور قراقر اور مروڑہ پیدا کرتے ہین جسوقت چقندر مصالح
گرم اور مری کے ساتھ کھایا جاوے قولنج کی اچھی دوا ہو
سذاب بضم سین مہملہ و فتح ذال مشدد و آخر مین بے ہو جسکو ہندی مین تتلی کہتے
ہین **ماہیت** جنگلی تتلی کی سیاہی حرمل سے زیادہ ہوتی ہو **اختیار** نہایت
اچھی اسکی وہی قسم ہو جو بستانی ہو اور انجیر کے درخت کے پاس پیدا ہوئی ہو
طبیعت تر و تازہ سداب دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو اور سوکھ جانیکے
بعد تیسرے درجہ مین گرم خشک ہو اور جنگلی سداب خشک ہو جانے کے بعد چوتھے
درجہ مین گرم خشک ہو **افعال و خواص** مقطع ہو محلل ہو ریاح کو بہت پھیلا
دیتی ہو رگون کا تنقیہ کر دیتی ہو قرحہ ڈالتی ہو **زینت** نطرون ملا کر بہق سپید
پر لگائی جاتی ہو اور سون پر اور توث پر اور برص اور پیاز کے ہوکھو دیتی ہو بالخورہ
کو نفع کرتی ہو **اورام و بثور** سداب صحرائی کو خوب کوٹ کر نمک ملا کر کسی
مقام پر ضماد کرین اوس جگہ ورم گرم پیدا کر دے گی اور اگر حلق کے غدود پر
یا بغل کے خنازیر پر اسکا طلا کرین اون کو تحلیل کر دے گی اور گوند اسکا اس
بارہ مین زیادہ تر قوی ہو **جراح و قروح** داد کے اقسام پر شہد اور کسی ملا کر

سداب لگائی جاتی ہے اور سرکہ اور سپیدہ ملا کر نملہ اور حمرہ پر اسکا لیپ لگاتے ہین پس
دونون ورم کہنہ کو زائل کر دیتی ہے **آلات مفاصل** فالج اور عرق النسا کو اور
اوجاع مفاصل کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے ہمراہ شہد کے نفع کرتی ہے **اعضاے**
سر لہسن اور پیاز کی بو کھو دیتی ہے اور آٹے کے ہمراہ درد سر کہنہ مین اسکا ضماد کیا
جاتا ہے اور کبھی اسکا [illegible] سرکہ کے ہمراہ ناک مین نکسیر کے بند کرنے کے واسطے
کیا جاتا ہے پس نکسیر کو روک دیتا ہے - عصارہ اسکا جسکو انار کے چھلکے مین گرم کیا ہو
کان مین ٹپکایا جاتا ہے کان کی آلایش کو صاف کر دیتا ہے اور کان کے درد اور طنین
اور دوی مین [illegible] اور کان کے کیڑون کو قتل کر ڈالتا ہے سر کے قروح
[illegible] **اعضاے چشم** بصارت مین تیزی پیدا کرتی ہے خصوصاً
[illegible] اور شہد کو ملا کر سرمہ کے طور پر آنکھ مین لگایا
[illegible] آٹا ملا کر آنکھ کے ضربان پر لگایا جاتا ہے
اعضاے نفس وصدر سداب تازہ کا جوشاندہ خشک سویا کے ہمراہ
درد سینہ اور [illegible] بطبق شہادت روفس حکیم کے **اعضاے غذا**
سداب کا ضماد [illegible] اور جس شربت مین سداب
کو جوش دیا ہو [illegible] اسکے پھول کو ایک درہم سے لیکر دو درہم
تک ہلیلے ہچکی کے واسطے کھلاتے ہین فوراً ہچکی ٹھہر جائیگی سداب غذا کو خوب ہضم کرتی
ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور طحال کو نفع کرتی ہے **اعضاے**
نفض منی کو خشک کر دیتی ہے اور اوسکی تقطیع کرتی ہے اور شہوت کو ساقط کرتی
ہے اور دونون قسم اسکی لینتی طبیعت پیدا کرتی ہین اور مروڑے مین سکون پیدا
کرتی ہین اور زیت ملا کر اسکا حقنہ دردہاے قولنج کے واسطے کیا جاتا ہے اور
شہد ملا کر قروح مقعد پر رکھی جاتی ہے اور زیت کے ساتھ اسکو پکا کر چھوٹے چھوٹے
کیڑون کے واسطے کھلاتے ہین - سداب کی دونون قسمین فضول بدن کو بذریعہ
ادرار کے نکال دیتی ہین اسی واسطے قبض شکم پیدا کرتی ہین - برگ غار کے ہمراہ
سداب کو پیسکر ورم انثیین پر لگاتے ہین **حمیات** اسکے کھانے سے لرزہ جاتا
رہتا ہے اور اسکے روغن کے مالش کرنے سے **سموم** جملہ سموم کا مقابلہ کرتی ہے
جس شخص کو خوف مسموم ہو جانے کا یا کسی جانور کے ڈنک مارنے کا ہو اوسکو
چاہیے کہ اسکی بیخ کو ایک درہم معہ برگ سداب کے کسی شراب کے ہمراہ
تناول کرے خصوصاً اگر انجیر اور اخروٹ کے ساتھ کوٹ کر اسکو کھائین زیادہ
کھانا سداب صحرای کا قاتل ہے

سقنقور یہ دریای نیل کی گوہ ہے مصر مین شکار کیجاتی ہے اور یہ بھی گمان کرتے ہین
کہ تمساح صحرای کا بچہ ہے **اختیار** بہتر اور سفید تر اس جانور کے اعضا مین وہی چیز
ہین جو گردہ کے قریب سے نکالی جاتی ہین **اعضاے نفض** باہ کو اسقدر برانگیختہ کرتی ہے
کہ بدون پلانے حریرہ کا ہو اور سو کے آدمی کو تاب باقی نہین رہتی

سپستان لکہ سین جسکو ہندی مین لسوڑا کہتے ہین **طبیعت** گویا کہ معتدل
ہے **خواص** لین ہے **اعضاے صدر** سینہ اور حلق کی تلیین کرتا ہے **اعضاے**
غذا پیاس مین تسکین دیتا ہے خصوصاً لسوڑا کا نیج ہمراہ ترنجبین کے **اعضاے نفض**
شکم کو نرم کرتا ہے -

سماق جسکو ہندی مین سمبوا کہتے ہین ماہیت یہ وہی قطعت ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین
سرد ہے اور بعضون کے نزدیک معتدل ہے

سام ابرص جسکو ہندی مین چھپکلی کہتے ہین **زینت** کانٹا جو بدن مین گڑ گیا
ہو یا تنکا کی نوک اوسکو کچل کر بطور ضماد کے لگاتے ہین پس ان سب کو باہر کھینچ لاتی
ہے اور مساری مسون پر بھی اسی طرح لگاتی ہین پس اون کو اکھاڑ دیتی ہے
اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر چھپکلی کو خشک کر کے زیت ملا کر گنجہ سر پر لگاے بال
اوگالاتی ہے **خواص** چھپکلی کا پیشاب اور خون لڑکون کے فتق کے واسطے
عجیب النفع ہے اور جسوقت چھپکلی کو جوش دیکر اوس مین لڑکے کو بٹھائین
یا کبھی چھپکلی کے پیشاب اور خون مین تھوڑی سی مشک ملا کر لڑکے کے ناف پر
ٹپکاتے ہین پس فتق کو بہت فائدہ کرتا ہے **اعضاے سر** کہتے ہین چھپکلی کا جگر
اگلے دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہے **سموم** چھپکلی کا پیٹ چاک کر کے
بچھو کے کاٹنے کے مقام رکھتے ہین **مترجم** حکماے ہند کے تجربہ مین چھپکلی کا کوڑہ
جذام کے واسطے نہایت مفید و مشہور ہے لکھتے ہین کہ ایک چھپکلی کسی کپڑے
مین لپیٹ کر ماش کی کھچڑی مین اوسکو دم بخت کرین بعد اوسکے اوس کپڑے
کو باہر پھینک دین اور بوزن کھچڑی کے گھی ملا کر مجذوم کو کھلا دین اور پانی
کی جگہ پر جب پیاس لگے گھی پلاوین ایک دن اور نہایت تین دن مین قلب
ماہیت بدن کا ہو جاے گا مجکو بڑے بڑے آزمودہ کار اور معتبر خاندانی
اطبا سے یہ دوا پہونچی ہے مگر بخوف سمیت اوس جانور کی جسارت ہمکو
نہین ہو سکتی ہے -

سلحفاة جسکو کچھوا کہتے ہین **اعضاے سر** صحرای کچھوے کا خون جنا برترایل
بعض طبیبون کے مرگی کو فائدہ کرتا ہے جب ناک کی طرف سے چڑھایا جاے -

[illegible] قولنج کو فائدہ کرتا ہی اور مرگی کے بیمار کے نتھنون مین ٹپکایا جاتا ہی —
اعضائے نفس اندا بچھوے کا لڑکون کی کھانسی کو مفید ہی اور تیل اسکا بطور لطوخ
کے خناق پر لگایا جاتا ہی **سموم** صحرائی بچھوے کا خون پتے کے ہوام کے کاٹنے کو مفید ہی اور
جس شخص نے ستیوحات مین سے کوئی چیز کھالی ہو اسکو بھی

سمانی بضم سین و فتح میم و الف جسکو ہندی مین بٹیر کہتے ہین **آلات مفاصل**
بٹیر کے گوشت کھانے سے تمدد اور تشنج پڑنے کا خوف ہوتا ہی اس سبب سے
کہ یہ خربق کو کھاتی ہی اور فقط یہی سبب اس خوف کا نہین بلکہ سبب اس خوف کا یہ ہی
کہ بٹیر کے جوہر جسمانی مین یہی قوت ہی اور مجھے گمان ہی کہ بٹیر بسبب مناسبت مزاج
کے اپنی غذا خربق تجویز کرتی ہی

سکر بضم سین و کاف مشدد مفتوح و رائے مہملہ ہندی مین شکر اور بورا اور کھانڈ اور
چینی بہت سے نام ہین **ماہیت** گنا اور اوسکی طبیعت بھی وہی ہی جو شکر کی ہی
اور تلیین کی قوت اس مین شکر سے زیادہ ہی **طبیعت** نہایت درجہ کی برودت
احتمالی شکر طبرزد کہلاتا ہی جسکو قند کہتے ہین اور وہ نہایت لطیف قسم شکر کی ہی
اور سجلی طبیعت اقسام شکر کی یہ ہی کہ درجہ اول مین گرم ہی اور رطوبت بھی اسکی
پہلے درجہ کی ہی اور جسقدر پرانی ہو مائل بہ یبوست درجہ اول کی ہوگی **خواص**
تلیین بہت جلا کرتی ہی فضول معدہ وغیرہ کو دھو ڈالتی ہی اور شکر سلیمانی
مین تلیین زیادہ ہی خصوصاً قند مین بلکہ شیرہ یا رس گنے اور شکر کا جلا اور تنقیہ
شہد سے کم نہین ہی اور جسقدر شکر پرانی ہوگی لطیف زیادہ ہوجاے گی **اعضائے**
چشم مصری اور قند کی ڈلی جوش گوند کے بنائی جائے اور آنکھ مین بھری جائے
جلا سے چشم کرتی ہی **اعضائے نفس** و صدر سینہ کو نرم کردیتی ہی اور
خشونت سینہ کی دور کردیتی ہی **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی
سوائے اوس معدہ کے جس مین صفرا پیدا ہوتا ہی کہ ایسے معدہ کو مضر ہی اسلیے
کہ مستحیل بصفرا ہوجاتی ہی — شکر تفتیح سدہ ون کی بھی کرتی ہی کسیقدر پیاس پیدا کرنے
کی بھی اس مین قوت ہی مگر نہ اتنی جتنی شہد مین ہی خصوصاً پرانی شکر مین — پرانی شکر
ایسا خون پیدا کرتی ہی جس مین ردیئے ترکیب زیادہ ہوتی ہی اور معدہ کے بلغم کو
جلا کرتی ہی — گنے وغیرہ مین ذکر کرنے پر مدد دینے کی بھی قوت ہی **اعضائے نفض**
[illegible] لاتی ہی خصوصاً وہ اوجھلی گردہ کے مقام پر مثل نمک کے کوئی چیز جم گئی ہو
اور سلی شکر ضرور دست آور ہی — شکر سلیمانی اور سرخ شکر مین تلیین کی قوت
زیادہ ہی — کبھی نفخ بھی کرتی ہی اور نفخ مین سکون پیدا کرتی ہی اور روغن بادام

ہمراہ قولنج کو نفع کرتی ہی —

سکر العشر — ماہیت اسکی یہ ہی کہ مدار کے درخت پر شبنم کی مثل نمک کی کنکریان
سی اور اس مین شیرینی کے ہمراہ کسیقدر نمکینی اور تلخی بھی ہی ایک قسم اسکی بیاض
اور سفید ہوتی ہی اور ایک قسم جاتی مائل بسیاہی ہوتی ہی **خواص** بڑی جلا کرنیوالی
ہی ہمراہ کسیقدر نمکینی کے جو اس مین ہی **اعضائے چشم** بصارت کو تیز کردیتی
ہی **اعضائے نفس** سینے کو مفید ہی **اعضائے غذا** اونٹنی کے دودھ
کے ہمراہ استسقا کو نفع کرتی ہی اور یہ شکر مثل دیگر اقسام شکر کے پیاس نہین پیدا
کرتی ہی اس واسطے کہ شیرینی اسمین کم ہی اور معدہ اور جگر کیواسطے بہت اچھی چیز ہی
اعضائے نفض گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتی ہی

سمن بفتح سین و سکون میم و نون جسکو ہندی مین گھی کہتے ہین یہ بھی وہی فعل کرتا
ہی جو مسکہ کرتا ہی نضج دینے مین اور ڈھیلا کرنے مین اعضا کے اور تلیین مسکہ سے
زیادہ گھی مین قوت ہی — ناظر کتاب ہذا کو چاہیے کہ جو کچھ زبد کے لغت حرف زائے معجمہ
مین ہم لکھ چکے ہین اوسکو پڑھ کر جو کچھ اب ہم لکھتے ہین اوس پر بڑھالے **طبیعت**
پہلے درجہ مین گرم تر ہی **خواص** منضج ہی محلل ہی اور یہ دونون فعل اوسمین بدرجہ
[illegible] کرتا ہی جو سختی اور نرمی مین متوسط ہین اور نرم ابدان مین اور سخت ابدان مین
یہ فعل اسکا نہین ہوتا اور اورام و بثور مادہ مین ورم کے نضج پیدا کردیتا ہی
خصوصاً اون اورام مین جو کانون کے قریب ہون اور پھر بالتخصیص لڑکے اور عورتون کے
اورام مین اور ایسا نضج سمت مین کے اورام مین نہین کرسکتا **اعضائے سر** جو اورام بس
گوشت نرم اور ابدان مین ہون اونمین نضج پیدا کرتا ہی **اعضائے صدر** سینہ کو نرم کردیتا ہی اور
فضول سینہ مین جو ہین اونکو پکا دیتا ہی خصوصاً شہد و شکر اور بادام تلخ ملاکر **اعضائے نفض**
بادام ملاکر کبھی طبیعت کو بستہ کردیتا ہی بسبب اوس قبض کے جو گھی مین ہی
اور گھی دست لاتا ہی **سموم** جتنے زہر کھانے مین سنے ہین سب کا تریاق ہی

سنبل بضم سین و سکون نون و ضم بائے موحدہ **ماہیت** سنبل کی دو قسمین ہین
ایک سنبل الطیب جسکو بالچھڑ کہتے ہین اور سنبل العصافیر بھی ہی اور سنبل ناردین بھی
اسی کو کہتے ہین اور سنبل رومی اور سنبل اقلیطی سنبل ہندی اور سوری سے زیادہ
ضعیف ہی کل خصائل مین سوائے خاصیت ادرار کے اور سنبل اقلیطی کی قوت
قریب سنبل سوری کے ہی اور درخت اسکا چھوٹا ہوتا ہی جسکو مع جڑ کے مٹی تک اکھاڑ
لیتے ہین اور پھر مٹی سے اس لکڑی کو نکال لیتے ہین — کبھی ایک اور نبات سے
اس مین میل بھی کردیتے ہین جو اسی کے مطابق ہوتی ہی اور فرق دونون مین کی

کہ بہ نباتات نکالا گیا ہو اسکی بو ناگوار ہوتی ہی ناردین کی ایک قسم پہاڑی ہی جسکی
بیخ گل کے ہوتی ہی اور اسی طرح شاخین اوسکی مگر یہ شاخین زرد زرد چکنی ہوتی ہین
اور ان مین کانٹے نہین ہوتے اور بہت سی جڑین ہوتی ہین جو شمار مین دو یا دو سے زیادہ ہوتی ہین
اور ان مین ساق ہوتی ہی نہ پھول **اختیار** دیسقوریدوس کہتا ہی کہ بہتر قسم سنبل الطیب
کی وہ ہی جو نئی ہو اور زرد اور زردی مائل خوشبو شکل ناگرموتہ کے ہو اور چھال
سنبل کی قسم زبان کو کاٹتی یا چھیلتی ہی اور یہ وہی قسم ہی جسکو سوری کہتے ہین اور سنبل
ہندی کم زور اور طولانی ہوتی ہی اور خوشہ اوس مین زیادہ ہوتے ہین اور سنبل
اونکے لپٹے ہوئے ہر اوسکی کسیقدر ناگوار ملنے سے جلدی ٹوٹ جاتی ہی اور تمام لیف یا بون
اوسکی ملنے سے پاشان ہو جاتی ہی ایک غبار سیاہ اوس سے جھڑتا ہی جو مقدار مین زیادہ
ہوتا ہی اور سنبل اس مین اس طرح پر کیا جاتا ہی کہ پہلے اسکو گرم پانی مین بھگو کر جوش
دیتے ہین پھر اثمد یعنے سنگ سرمہ ملا کر بازارون مین فروخت کرنے مین اسکے سنگین
ہونے پر اسکی سپیدی اور روکھاپن اور اسکا ضعف قوت اور مزہ اور بو کا کم
ہونا دلالت کرتا ہی سنبل سیاہ جو ہندی ہو بہتر ہی سرخ سنبل سے اور سنبل ناردین
کی بہتر قسم وہی ہی جو تازہ اور پاکیزہ بو ہو جڑون کی اوس مین اکثرت ہو اور ریشہ
اوسکے بھرے ہوئے ہون اور ملنے سے ژولیدہ نہو جاوے جس سنبل الطیب
کی مٹھی سپیدی مائل ہو خصوصاً اگر مٹھی کے بیچ مین سپیدی ہو وہ کسی کام کی نہین ہی
علی الخصوص کہ اوسکی بو خراب ہو کہ پیپ کی ایسی سڑی ہوئی بو اوس مین آتی ہو
طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** مفتح
ہی محلل ہی اور سنبل ہندی مین قبض کی زیادتی ہی اور حرارت کم ہی بلکہ خفیف سی حرارت
ہی پہلے جب بھگوئی جاتی ہی اور جو اثر اس مین پانی کا چھوٹتا ہی اوسکا مزہ پھیکا ہو
ہی بعد اوسکے اوس مین گرمی اور تیزی مرچ کی سی پیدا ہوتی ہی ایک قسم سنبل الطیب
کی ایسی ہی کہ اوسکا سفوف اگر چھڑکا جاوے پسینہ کی زیادہ آنے کو روکتا ہی سنبل
جو سنبل الطیب کی جڑ کے پاس نکلتی ہی بات دھونے کے واسطے بکار آمد ہی اور خوشبو
بھی ہوتی ہی اور اورام کی تحلیل کرتی ہی **اعضاے سر** نوازل کو منع کرتی ہی
اور دماغ کی مقوی ہی **اعضاے چشم** پپوٹون کی بال جھڑ پلکون کو جما دیتی
ہی جسوقت سرمون کے ادویہ مین داخل کیجاوے یا اسکو پیسکر پلکون پر اوس
سلائی کو پھیر دین جسمین پسی ہوئی سنبل الطیب بھری ہو سنبل ناردین میرے
گمان مین اس اثر مین زیادہ قوت رکھتی ہی **اعضاے نفس وصدر**
جملہ اقسام سنبل الطیب کے خفقان کو فائدہ کرتے ہین اور سینہ اور پھیپھڑیکا
تنقیہ کرتی ہین اور اون اعضا کی طرف ریزش مواد کو روکتی ہین **اعضاے غذا**
سدہ ہاے جگر او معدہ کی تفتیح کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی اور ہر ایک قسم
سنبل الطیب کی یرقان کو فائدہ کرتی ہی اور مواد کی ریزش کو بطرف معدہ کے
روکتی ہی اور معدہ کی لذع مین سکون پیدا کرتی ہی جسوقت کوئی قسم سنبل کی ہمراہ
شراب کے پی جاوے طحال کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** ہر ایک قسم
سنبل کی ادرار کرتی ہی اور سنبل اقلیطی اس باب مین زیادہ قوی ہی اسلیے کہ اوسکی
سخونت زیادہ ہی اور قبض کمتر ہی سنبل الطیب کے جوشاندہ سے ورم رحم کو فائدہ
ہوتا ہی اگر اسکے جوشاندہ مین آبزن کیا جاوے اور گردہ کے اقسام درد کو بھی فائدہ
کرتی ہی اور امعا کی طرف سیلان مواد کو روکتی ہی اور رحم مین ایک نئی خاصیت ہی
کہ اگر رحم سے خون بافراط جاری ہو اوسکو بند کر دیتا ہی

سلیخہ بفتح سین وکسر لام وسکون یاے تحتانیہ وفتح خاے معجمہ آخر مین ہاے ہوز
ہی جسکو ہندی مین تج کہتے ہین **ماہیت** اسکی چند قسمین ہین ایک قسم اسکی
سرخ رنگ خوش ذائقہ خوشبو ہوتی ہی۔ ایک قسم اس کی اوس کا مزہ
مشابہ سداب کے مزہ کے ہوتا ہی۔ ایک قسم سیاہ ہی بنفشی رنگ جسکی بو
گلاب کی سی ہوتی ہی ایک قسم سیاہ ایسی ہی جسکی بو ناگوار اور چھلکے پتلے اور چپٹے ہون
ایک قسم اسکی سپیدی مائل جسکی بو گندنا کے ہوتی ہی۔ اور ایک قسم اسکی جسکی پتی
لپٹی ہوئی شکل نے کے ہوتی ہی جسکا سوراخ باریک ہوتا ہی اور اوس مین ایک
چیز مشابہ سلیخہ کے پائی جاتی ہی جو شکل بدل کر دارچینی ہو جاتی ہی بعض طبیبون نے
ذکر کیا ہی کہ دارچینی کے درخت پر سلیخہ اوسی صفت کی پائی جاتی ہی اور بعضی سلیخہ
دارچینی کے قریب ہوتی ہی سلیخہ اپنی قوت مین دارچینی ضعیف سے مشابہ ہی اور
بہتر اسکی وہ قسم ہی جو دارچینی سے ملحق کیجاتی ہی **اختیار** بہتر قسم اسکی وہی ہی جو
سرخ رنگ اور صاف اور چکنی ہو لابی لکڑی کی اور سوراخ دار لکڑی شکل نے کے
جو ہو اوس کا سوراخ چھوٹا ہو اور سمٹی ہوئی مستلی یعنے بھری لکڑی کہ پھوکی
نہ ہو بو اوسکی پاکیزہ ہو زبان پر لذع پیدا کرے اور زبان کو سمیٹے سیاہ قسم اسکی
خراب ہوتی ہی اور دوا مین بکار آمد اسکے ریشہ اور ڈالی ہی اور اسکے بنے ہوئے
پارچہ مین کچھ منفعت نہین ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** مواد
غلیظہ کی تحلیل کرتی ہی اور اسمین تھوڑا سا قبض ہمراہ تیزی کے ہی جو زیادہ ہی
اور لطافت بھی اس مین زیادہ ہی اور تقطیع اس مین بوجہ اوسی تیزی کے ہی
اور اپنے قبض کے سبب سے ادویہ کی قوت قابضہ میمعین ہوتی ہی اور اپنی تحلیل

کی قوت سے اور یہ مسہل کی اعانت کرتی ہی پھر چونکہ اسمین تحلیل اور قبض اور لطافت موجود ہی لہذا اعضاے بدن کی تقویت کرتی ہی **اورام و بثور** احشا اندرونی کے اورام گرم اور سرد کی تحلیل کرتی ہی **جراح و قروح** شہد ملا کر شوربیچ بیر طلا کیجاتی ہی **اعضاے چشم** آنکھ کی دواؤن مین پڑتی ہی اس سبب سے کہ اسمین قبض کے ہمراہ تحلیل کے بھی قوت ہی **اعضاے صدر** سینہ کو نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** شربت اسکا جگر کو مفید ہی اور جس شربت مین تج پڑتی ہی معدہ کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی خصوصا وہ احتباس بول اور حیض جو بسبب اخلاط غلیظہ کے پیدا ہوا ہو گردہ اور مثانہ کے درد کو فائدہ کرتی ہی - اگر اسکے جوشاندہ مین آبزن کرین رحم کی پھیلن کو فائدہ کرے گی اور اسی طرح دخان اسکا اور شربت اسکا اور جس شربت مین تج داخل کیجاے دشواری ول کے واسطے مفید ہوجاتا ہی - بعض طبیبون کو گمان ہوا ہی کہ سلیخہ اسقاط حمل کر دیتی ہی **سموم** سانپ کی سمیت دور کرنے کے واسطے پلای جاتی ہی

سویق بفتح سین مہملہ و کسر واو و سکون یاے تحتانی آخر مین قاف ہی اسکو فارسی مین ستو کہتے ہین **ماہیت** گیہون اور جو کے مقام پر بیان کی گئی ہی **اعضاے صدر** سینہ کو نفع کرتا ہی

سمسم بفتح سین و سکون میم و کسر سین مہملہ دوم آخر مین میم ہی فارسی مین کنجد اور ہندی تل کہتے ہین **ماہیت** جتنے دانون مین تیل نکلتا ہی سب سے زیادہ اسمین نکلتا ہی اور اسی سبب سے تل بہت جلد بسہولت بگڑ جاتا ہی اور بدمزہ ہوجاتا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکے تیل مین کچھ نفع نہین ہی سواے اسکے کہ اصحاب سودا کے بدن مین گرمی پیدا کرتا ہی اور اون کے بدن کی ترطیب کر دیتا ہی - ازہولت بھی ایک قسم تل کی ہی جسکا مزہ خراب ہوتا ہی **اختیار** جرم کنجد کا اوسکے روغن سے زیادہ تر قوی ہی **طبیعت** اوسط درجہ اول مین گرم ہی اور آخر اول مین تر ہی **خواص** معری ہی ملین ہی سخونت باعتدال پیدا کرتا ہی اسی طرح روغن اسکا اور جوشاندہ اسکے جرم کا تل مین قوت ارخا بھی ہی یعنے بدن کو ڈھیلا کر دیتا ہی اور روغن مین اسکے غلظ بھی ہی کنجد بریان مین ضرر کم ہی **زینت** چوٹ کے لگنے کے مقام پر جو نیلا داغ پڑ جاتا ہی اور جو خون بستہ ہوجاے اوسکی تحلیل کر دیتا ہی بدن کے پھٹ جانے کو مفید ہی اور سوداوی امراض کے بیمارون کے بدن پر جو خشونت یعنے کھردراپن پیدا ہوتا ہی اوسکو پینے سے اور طلا کرنے سے مفید ہی - نیز فربہی لاتا ہی خصوصا بھوسی نکال لینے کے بعد اور بالون کو دراز کرتا ہی خصوصا اسکی درخت اور پتیون کا نچوڑا ہوا پانی اور بالون کو نرم کر دیتا ہی - سر مین جو کپکی سفائی یا خشکی پیدا ہوجاتی ہین جنکو ابریہ کہتے ہین اون کو دور کر دیتا ہی - روغن کنجد مین جب اس کو جوش دین بالون کی گرنے سے حفاظت کرتا ہی اور اون کو مضبوط کر دیتا ہی اور سخت کر دیتا ہی **اورام و بثور** اورام گرم کی تحلیل کر دیتا ہی **جراح و قروح** آگ کے جلے ہوے مقام پر تل کو پیسکر لگاتے ہین روغن کنجد پینے سے ملتہبی کھجلی دور ہوجاتی ہی اور وہ کھجلی جو مادہ خون سے پیدا ہوی ہو خصوصا جب جوشاندہ ایلوے کا اور آب سویز کلان کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاے - **آلات مفاصل** پٹھون کے گندہ ہوجانے کے واسطے اسکا ضماد لیا جاتا ہی **اعضاے سر** اگر روغن کنجد مین کسی قدر عطر گل سرخ کا دیا جاے صداع احتراقی کو نفع کرتا ہی یعنے اوس درد سر کو جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہو اور عصارہ اسکے درخت کا ابریہ کو دور کرتا ہی **اعضاے چشم** آنکھ مین جو کچھ پیدا ہو یا ورم آجاے اوسپر لگایا جاتا ہی **اعضاے نفس** ضیق النفس اور ربو کی اچھی دوا ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہی متلی پیدا کرتا ہی اشتہا کو ساقط کرتا ہی اسکے کھانے سے بہت جلد پیٹ بھر جاتا ہی اور آسودگی آجاتی ہی اگر اسکو شہد کے ساتھ کھائین اسکا ضرر جاتا رہیگا اور دیر مین ہضم ہوگا اور معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہی اور احشا کو - بھونے ہوئے تل کا ضرر بہت کم ہی اور غذا اوسکی روغن دار زیادہ ہوتی ہی اسمین پیاس پیدا کرنے کی بھی قوت ہی اگر چھلکے سمیت تل کو کھائین ہضم ہوکر بہت جلد معدہ سے اوتر جاتا ہی اور کنجد مقشر دیر مین اوترتا ہی **اعضاے نفض** قولون کو جو ایک آنت کا نام ہی بہت فائدہ کرتا ہی اور جوشاندہ کنجد کا حیض کے جاری کر دینے مین بہت قوی ہی تا اینکہ جنین کو ساقط کر دیتا ہی جب اسی تل کو بریان کرکے تخم خشخاش اور تخم کتان ملا کر مقدار مناسب پر کھائین منی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی **سموم** جس سانپ کا نام مقرنہ ہی اوسکے کاٹنے سے فائدہ کرتا ہی

سمک بفتح سین مہملہ و میم آخر مین کاف ہی مچھلی کو کہتے ہین **اختیار** افضل مچھلی کی وہی قسم ہی جسکا قد بہت بڑا نہو اور نہ اوسکا گوشت سخت ہو اور نہ بسبب خشکی کے بسبب خشکی کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتی ہو اور نہ اوس مین چکنائی ہو اور مزہ اوسکا لذیذ ہو اسلیے کہ لذیذ مچھلی مناسب غذا ہی اور جو مچھلی کہ اوسمین چکنائی ہو مگر زیادہ نہو اور نہ بہت غلیظ ہو اور نہ چرب ہو اور نہ اوسمین تیزی مثل مرچ کے ہو وہ بھی اچھی ہی اور وہ بھی مچھلی کہ پانی سے نکلنے کے بعد جلدی سڑ جاے سخت گوشت مچھلی

کی وہی قسم پسندیدہ ہی جو چھوٹے قد کی ہو اور ڈھیلے گوشت یا نرم گوشت کی ہو یہی مچھلی پسندیدہ ہی جو ایک حد مین تک بڑی ہو سخت گوشت کی مچھلی نمک سود بہتر ہی اس شرط سے کہ تازہ پکڑکے کھائی جاے۔ مچھلی کے اقسام مین عمدہ اور بہتر کی یہ تفصیل ہی کہ شباط نام کی مچھلی سب سے بہتر ہی۔ اوسکے بعد بنی اور تلج بحری اسمین بھی کچھ خوف نہین ہی۔ اور شبت۔ اور شیم دونون غلیظ گوشت ہین۔ اور کنوش اور مارماہی بہت عمدہ ہی۔ اور عرسول کی جودت بہت زیادہ ہی۔ مچھلی کی جگہ رہنے کی اس راہ سے عمدگی کی یہ تفصیل ذیل ہی۔ سب سے بہتر وہ مچھلی ہی جو ایسی جگہ پائی جاے جہان پتھر ہو اوسکے بعد ریتل زمین کی اور پانی کے اقسام مین اوس پانی کی مچھلی جو میٹھا ہو اور چشمہ جاری مین بہ رہا ہو جسمین کدورت اور خس وخاشاک نہو اور نہ اوس چشمہ کی زمین کسی گرم چیز کے کان ہو مثل گندھک وغیرہ کے اور نہ وہ پانی گندے نالے کا ہو اور نہ سڑی ہوی گڑھیا کی مچھلی اور نہ چھوٹی چھوٹی ندیان اور چھوڑان جو بڑے بڑے دریاؤن کی بشرطیکہ بڑے دریا سے اون مین پانی نہ آتا ہو اور نہ خود ان چھوٹی ندیون مین چشمے ہون۔ دریای مچھلی بہت اچھی ہی لطیف ہی پاکیزہ ہی اور اوس مین بھی بہت اچھی وہ مچھلی ہی جو سواے دریا یا بھنور کے جہان پانی چکر کھاتا ہی اور کہین نہ پائی جاے۔ جو مچھلی ایسے کھلے ہوے پانی مین جاگزین ہوتی ہی اور جسمین ہوا کے تھپیڑے زیادہ لگتے ہون بہتر ہی بہ نسبت اوس مچھلی کے جو ایسے پانی مین رہے جو بستہ ہو۔ دریای مچھلی عمدہ ہی گوشت اسکا پاکیزہ ہوتا ہی خصوصاً اگر اس مچھلی کے رہنے کی جگہ دریا مین پتھریلی خواہ ریتل زمین ہو۔ دریا کے بھنور کی مچھلی کو ریاضت بہت کرنی پڑتی ہی اور جو مچھلی دریاے شور سے چھوٹی چھوٹی ندیون مین آتی ہی جن کا پانی میٹھا ہی اور عرض مین اوسکے چڑھتی ہی وہ بھی لطیف ہی اور بہت ریاضت کرنے والی ہی۔ غذا مچھلی کی اچھی اور بری کرنے والی اوسکی **تفصیل** یہ ہی کہ جو مچھلی گھاس اور اچھی نباتات کی جڑین کھاتی ہو بہتر ہی ایسی مچھلی سے جسکی غذا اور گندہ چیزین ہون جو شہر کی موریون کی راہ سے دریا مین پہونچتی ہین خواہ اوس نبات کی جڑون کو کھاتی ہو جو دراصل خراب اور زبون ہی اگرچہ اور علامات کی راہ سے یہ مچھلی نہایت پاکیزہ ہو مگر خرابی غذا کی نظر سے ساری لطافت اسکی فنا ہوجاے گی۔ مچھلی کے کھانے اور غذا تجویز کرنے مین عمدہ طریقہ یہ ہی کہ مچھلی کا اسفیدباج یعنے شوربا بناکر کھائین اوسکے بعد وہ مچھلی جو ماہی توے پر بھونی جاے لیکن بعضے بھونی ہوی مچھلی جو آگ پر بجنسہ بھون لیتے ہیں یہ اونھین لوگون کے لائق ہی جن کے معدہ قوی ہین اور باایمہ مچھلی مین مسالح گرم بھی ملایا جاے۔ بھونی ہوی مچھلی مین غذائیت زیادہ ہی اور پیٹ مین معدہ سے اوترتی ہی اور کچی ہوی مچھلی اسکے خلاف ہی یعنے غذائیت اسمین کم ہی اور معدہ سے جلد اوترجاتی ہی مچھلی کے پکانے کا طریقہ عمدہ یہی ہی کہ پہلے پانی مین پکائین جب کھولنے لگے اوس مین تیل ڈالین۔ شور مچھلی اوسکے کھانے کی خوبی یہی ہی کہ تازہ کھائی جاے پھر وہ مچھلی جسکے نمک سود کرنے کا زمانہ تھوڑا ہی گذرا ہی بہتر ایسی مچھلی کی وہی قسم ہی جو سرکہ اور مسالح گرم چھڑک چھڑک کر کچلی گئی ہو جسطرح کباب پر مسالہ بناتے ہین۔ جو پانی کہ اوس مین نمکین مچھلی اوبالی جاتی ہی خصوصاً دریای مچھلی اوس پانی مین تنقیہ کی قوت زیادہ ہوتی ہی اور حقنہ ہاے محقنہ مین وہ پانی پڑتا ہی۔ **طبیعت** ہر ایک مچھلی کی طبیعت سرد تر ہی لیکن بعضی مچھلی بہ نسبت بعض مچھلی کے گرم ہی بنظر مزاج خاص اوسی مچھلی کے جیسے کوسج یعنے کوسہ اور جری یعنے کچیا مچھلی اور مارماہی اور مالح یعنے شور مچھلی گرم خشک ہی اور جسقدر مچھلی پرانی ہوجاے یعنے جسقدر شکار کرنے کے بعد دیر مین کھائی جاے گرمی اور خشکی بڑھ جاتی ہی نمک سود مچھلی اکثر احوال مین مری کے مشابہ ہی **خواص** تازی مچھلی بلغم مائی پیدا کرتی ہی اور اعصاب کو ڈھیلا کردیتی ہی سواے اوس معدہ کے جو نہایت گرم ہو اور کسی معدہ کو نہین موافق آتی ہی خون جو مچھلی سے پیدا ہوتا ہی مائل برقت ہوتا ہی کھال اوس مچھلی کی جسکا نام سقناس اطراف بیت المقدس مین مشہور ہی اگر اوسکی جلد کی راکھ چوپاؤن کی آنکھ مین چھڑکی جاے اونکے آنکھ کی سپیدی کو دور کردے گی شور مچھلی چبھی ہوی نوک کو بدن سے نکال دیتی ہی خصوصاً جسکا نام سیری ہی **قروح** سیماریس نام مچھلی کا سر جلایا ہوا اگر چھڑکا جاے قروح مین گوشت زائد پیدا ہوا اسکو دور کردیتا ہی اور قروح کے سڑنے کو اور اون کے مادہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہی اور مسون کو اور توت کو اوکھاڑ دیتا ہی۔ شور مچھلی قروح متعفنہ کو نفع کرتی ہی اور اونکی آلائش کو دھو ڈالتی ہی۔ صحنا اور سمکات یہ دونون قسمین بھی قروح متعفن کی دوا ہین جیسا آیا **آلات مفاصل** شور مچھلی کی جوارش سے اگر چند مرتبہ عمل کرین یعنے حقنہ دین کولے کے درد کو فائدہ کرے گا شور مچھلی تازہ کھانے سے اعصاب ڈھیلے ہوجاتے ہین **اعضاے سر** وہ چھوٹی مچھلی جسکا نام اہل شام اور مصر مصیر رکھتے ہین جب اوسکے آبجوش خواہ مزی سے قلاع خبیث کا مریض کلی کرے نفع کرے گا۔ رعادہ نامی مچھلی جب زندہ ہو جسوقت مرگی کے بیمار کے سر کے قریب لائی جاے جو مرگی کے دورے مین پڑا ہو اور بیہوش ہو اوسکو اپنے سر مین درد محسوس ہوگا **اعضاے چشم** سقنانون نامی مچھلی سے اون پلکون کے پلٹے ہوے بال کھولے جاتے ہین جنہین مچھلی ہو بس نفع کرتا ہی اور جلائی

ہوی کھال بھی اسکی آنکھون کی دوامین پڑتی ہی اور اگر اسکا سرمہ لگایا جاے نمک ملاکر تو خوشہ کو دور کرتا ہی سطر یقلا مچھلی کا کھانا آنکھون مین غشاوہ پیدا کرتا ہی یعنے آنکھون مین تیلی پڑجاتی ہی بلکہ تمام مچھلیون کا یہی خاصہ ہی **اعضاے نفس** جری نامی مچھلی تازہ قصبہ ریہ کو پاک کردیتی ہی اور آواز کو صاف کرتی ہی اور اسی طرح نمک سود مچھلی - نمک سود مچھلیون کے سر سکھاے ہوے کوتے کے ورم کو مفید ہین - سر یشم ماہی احشاے اندرونی مین ڈالا جاتا ہی پس نفث الدم کو روکتا ہی **اعضاے نفض** جو صلہ سنالون کا شکم کو نرم کرتا ہی مگر خود دشواری سے ہضم ہوتا ہی گوشت جری نامی مچھلی کا ملین شکم ہی اسی طرح ہر ایک مچھلی کا شوربا ملین شکم ہی - نمک سود مچھلیون کے سر خشک بھنے ہوے شقاق مقعد کے واسطے جید ہین - کوسج نامی مچھلی خصوصًا اور دینک اور مارماہی اور جری اور فرسین یہ سب باہ کو زیادہ کرتی ہین اور جو تازہ مچھلی گرم گرم کھای جاے وہ بھی **سموم** نمکین سماوس مچھلی کا سر جلا ہوا دیوانے کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہی اور بچھو کے کاٹنے پر اسیطرح ہر ایک مچھلی اور اوسکا شوربا جملہ اقسام سموم کو جو کھانے پینے مین آگئے ہون فائدہ کرتا ہی - جس مچھلی کا نام اہوطاوس ہی البتہ اگر اوسکا شوربا پلایا جاے اور چند مرتبہ حلی الاتصال اوس مقام پر ڈالا جاے جہان پر اوس سانپ نے کاٹا ہو جسکا مقرنہ نام ہی فائدہ کریگا اور دیوانے کتے کے کاٹنے کو بھی مفید ہی

سیفیدولیوں بفتح سین مہملہ وکسر فا وسکون یاے مثناۃ یونانی دوا ہی - **اورام وبثور** سداب کے ہمراہ نملہ پر لگای جاتی ہی **جراح و قروح** - سداب کے ہمراہ نواسیر پر لگای جاتی ہی **اعضاے سر** سبات کے مریض کو اسکی دھونی دیجاتی ہی اور زیت ملاکر فرانیطس اور لیثارغوس کی بیمار کے سر پر ملی جاتی ہی اور اسکی تربتی کا رنگ جس کان سے چرک آتی ہو اوسمین ٹپکایا جاتا ہی درد کے واسطے بھی یہ نہایت مفید ہی **اعضاے نفس** عسر نفس اور ربو کو مفید ہی **اعضاے غذا** جز اسکی جگر کے دردون کو نفع کرتی ہی اور یرقان کو مفید ہی **اعضاے نفض** مسہل بلغم ہی اور اختناق رحم کو فائدہ کرتا ہی

سفرجل بفتح سین مہملہ بہی کو کہتے ہین **ماہیت** اگر بہی کے شاخون کی راکھ اور اسکی پتیون کی راکھ دھو ڈالی جاے اثر مین شل توتیا کے ہوجائیگی اور بہی کا رب اپنے ذائقہ پر باقی رہتا ہی خراب نہین ہوتا ہی اسلیے کہ اس مین قبض کثیر اور کھلا ہوا ہی اور سیب کا رب ترش ہوجاتا ہی اس سبب سے کہ اسمین رطوبت مائی ہی جو برودت پیدا کرتی ہی **اختیار** بربان کی ہوی بہی بہت سبک ہوجاتی ہی اور نفع بھی اوسکا زیادہ ہوتا ہی - اور بریان کرنے کا طریقہ یہ ہی کہ بہی مین گڑھا کرکے بیج نکال ڈالین اور شہد اوسکے اندر بھر دین پھر اوسپر آٹا حکمت کرکے خاکستر گرم مین رکھدین **طبیعت** آخر اول مین سرد ہی اور اول دوم مین خشک ہی **خواص** قابض ہی مقوی ہی اور پھول اوسکا قابض ہی اسی طرح عصارہ اسکا اور میٹھی بہی مین قبض کم ہی بہیدانہ ملین بلا قبض ہی اور سیلان فضول کو بطرف احشا کے منع کرتا ہی **زینت** پسینہ کی آمد کو بند کرتی ہی اور روغن اسکا سرخی سے جو بدن پھٹ گیا ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی **اورام وبثور** روغن اسکا نملہ کو فائدہ کرتا ہی **جراح و قروح** روغن اسکا قروح حریہ یعنے ایک خاص قسم قروح کو فائدہ کرتا ہی **آلات مفاصل** زیادہ کھانا بہی کا پٹھے مین درد پیدا کرتا ہی **اعضاے چشم** بھنی ہوی بہی آنکھ کے ورم گرم پر رکھی جاتی ہی - **اعضاے نفس** عصارہ اسکا انتصاب نفس اور ربو کو فائدہ کرتا ہی اور نفث الدم کو روکتا ہی اور بہیدانہ خشونت حلق کو فائدہ کرتا ہی اور قصبہ ریہ کو نرم کرتا ہی اور بہیدانہ قصبہ ریہ کی یبوست کو مبدل برطوبت کردیتا ہی **اعضاے غذا** قے کو اور خمار کو نفع کرتا ہی اور پیاس مین تسکین پیدا کرتا ہی اور جو معدہ کہ فضول کی قابلیت اوس مین زیادہ ہو اوسکو شربت بہی اور اسکا خیسانده اور حریرہ قوی کردیتا ہی - شراب پینے کے بعد بہی کھانے سے خمار نہین چڑھنے پاتا ہی بہی کا شربت واسطے قوی کرنے اوس اشتہا کے جو بالکل ساقط ہوگئی ہو تیار کیا جاتا ہی اور جو بہی کے پانی کو شراب انگوری ملاکر تیار کرتے ہین معدہ کو تقویت دیتی ہی اور قے بلغمی کو منع کرتی ہی **اعضاے نفض** ادرار کرتا ہی اور بعض لوگون نے کہا ہی کہ قوت ادرار اس مین بالعرض ہی کہ تابع اسکے قبض کے ہی - شہد مین جوش کی ہوی بہی ادرار شدید کرتی ہی لیکن یہ بہی کبھی دستلاتی ہی اور قبض نہین کرتی اور قبض اور مروڑا پیدا کرتی ہی اور دوسنطاریا کو نفع کرتی ہی اور نزف الدم کو بند کردیتی ہی حرقت بول کو فائدہ کرتی ہی جسوقت اسکا عصارہ یا اسکا روغن نائزہ مین ٹپکایا جاے - روغن اسکا گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہی - جب کھانیکے بعد کھایا جاے دست لاتا ہی تا اینکہ اگر زیادہ بہی کی کھانے کے اوپر کھائین غذاے خام کو قبل ہضم ہونے کے نکال دیتا ہی اسکے جو شاندہ کا حقنہ اور مقعد اور رحم کے اونچے ہوجانیکے واسطے کیا جاتا ہی

سقند اسقند حرل سپید کو کہتے ہین **طبیعت** اسکی تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** تیز ہی **سموم** جملہ سموم کو نفع کرتی ہی

سموم یون یہ کرفس صحرای اور کرفس جبلی ہے اسکا بیان ہو چکا ہے

حرف العین

جو دوائین حرف عین سے شروع ہین اونکا بیان

عرعر بفتح ہر دو عین مہملہ و سکون راے مہملہ اول **ماہیت** یہ سرو کوہی ہے ایک قسم اسکی چھوٹی ہوتی ہے اور ایک بڑی **طبیعت** مائل بحرارت و یبوست ہے اور بیج اسکا پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک **خواص** مسخن ہے ملطف ہے ریاح کو پھیلا دیتی ہے اسکے پھل مین باینہمہ اوصاف قبض بھی ہے اور تمام اجزاے درخت مین اسکے قبض بہین ہے **آلات مفاصل** عضل کے سرے کی ٹوٹ جانے کی اچھی دوا ہے **اعضاے نفس** سینہ کے درد کے واسطے اچھی دوا ہے اور کھانسی کی **اعضاے غذا** معدہ کو پاک کرتی ہے اور معدہ والن کی تنقیح کرتی ہے معدہ کے واسطے اور معدہ کی تنقیح کے واسطے مفید ہے **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے اختناق رحم اور رحم کے اقسام درد کیواسطے بہت مفید ہے **سموم** ہوام کے ڈنک مارنے کو مفید ہوتی ہے اور دھونی اسکی کسی چیز کی کیون نہو۔ اور اسکے درخت کے کسی چیز کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہے

عصا الراعی بفتح عین و صاد مہملہ جسکو ہندی مین لال ساگ کہتے ہین دوسرا گیاہ بھی اسی کا نام ہے **ماہیت** بطباطیبی ہے تر اور مادہ دونون قسم کا ہوتا ہے اور نر کی قوت زیادہ ہے **خواص** اس مین قبض ہے لیکن جز مائی اس مین زیادہ اور چونکہ نزلون کے ہٹانے اور ردع کرنے مین زیادہ قوی ہے لہذا تمام حالات مین کیا جاتا ہے کہ مجفف ہے اور اسی تجفیف کی وجہ سے نزف کو منع کرتا ہے **اورام و بثور** قلغموقی اور حمرہ اور نملہ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہے لال ساگ اورام قروح اور ورم رحم کو زیادہ فائدہ کرتا ہے **جراح و قروح** تازہ زخمون کا اندمال کر دیتا ہے **اعضاے سر** عصارہ اسکا کان کے کیڑون کو قتل کرتا ہے اور قروح گوشت کو خشک کر دیتا ہے **اعضاے نفس** پانی اسکا نفث الدم کو نفع کرتا ہے **اعضاے غذا** التہاب معدہ پر سرد کرکے لگایا جاتا ہے **اعضاے نفض** خون کی آمد جو رحم سے ہو اوسکو روکتا ہے اور قروح امعا کو اچھا کر دیتا ہے دیسقوریدوس کہتا ہے کہ لال ساگ ادرار بول کرتا ہے اور جسکا پیشاب رک رک کر آتا ہو اوسکو فائدہ کرتا ہے

عبیران خواص اسکے یہ ہین کہ محلل ہے **اعضاے سر** سرد بیماریون کو جو دماغ مین ہون نفع کرتا ہے اور برودت سے جو زکام ہو اوسکو فائدہ کرتا ہے **اعضاے چشم** پانی اسکا بصارت کو تیز کرتا ہے

علک چپکی ہوی رطوبت منجمد کو ندو غیرہ کو کہتے ہین **ماہیت** اسکا بیان معنی علک الانباط اور راتینج مین کیا ہے اور اسکے علاوہ اور مقامون مین بھی اسکا بیان کیا جاتا ہے جیسا موقع اور مناسب ہو **طبیعت** علک الانباط گرم ہے اوسکے بعد علک السرو اوسکے بعد راتینج **خواص** محلل ہے اور راتینج اور علک السرو کی تحلیل کی قوت علک الانباط سے زیادہ نہین ہے اگرچہ یہ دونون علک الانباط سے زیادہ گرم ہین۔

عرطینثا جسکو ادریوس بھی کہتے ہین **ماہیت** جڑ اسکی مستعمل ہے اور اوسی کو بخور مریم کہتے ہین اور اوسکا بیان کچھ ہم کر چکے ہین دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اسکی نوع برگ بھی ہوتی ہین جیسے سینے کے بوٹے کی پتی اسکی کرنب کی پتی سے مشابہ ہے اور جڑ اسکی سیاہ ہوتی ہے شل بیخ نفت کے اور یہ صفت اسکی ایسی نہین ہے کہ اس زمانہ مین ہم شناخت کر سکین اسلیے کہ جو عرطینثا ہمارے زمانہ مین مشہور ہے وہ چند کاٹے لگے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین کہ جنکی جڑ سپید ہوتی ہے اور پشمینہ کو اوس سے دھوتے ہین اور اب جو خواص ہم بیان کرینگے وہ اسمین ہوتے ہین کچھ بعید نہین ہے کہ یہ غلطی اوس مترجم سے واقع ہوی ہو جسنے یونانی زبان سے عربی زبان مین ترجمہ کیا ہو **خواص** مقطع ہے محلل ہے **آلات مفاصل** دونون کولے کی درد کی بہت اچھی دوا ہے **اعضاے سر** پیاس بہت پیدا کرتی ہے خشم کی بیماری جس سے خوشبو بدبو کا استشمام نہین ہوتا اوسکے سدے کو کھول دیتی ہے اور مصفاۃ نامی ناک کی ہڈی کے سدون کو **اعضاے غذا** ہچکی کو ٹال دیتی ہے **اعضاے نفض** جنین ہر قسم کا گرا دیتی ہے **سموم** جو شاندہ اسکا ڈنک مارنے کے زخم پر گرایا جاتا ہے اور پلایا بھی جاتا ہے **ابدال** بدل اوسکا بچہ کے گرانے مین اور زہر کی منفعت مین ہموزن اوسکے زراوند طویل اور حب اترج اور فودنج ہے

عصفر جسکو ہندی مین کسم کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے **افعال و خواص** اسمین قبض معتدل ہمراہ انفتاح کے ہے **زینت** کلف اور بہق کو صاف کر دیتا ہے **جراح و قروح** سرکہ ملا کر داد پر لگایا جاتا ہے **اعضاے سر** عصفر صحرای کا شہد ملا کر جب لعوق بنایا جاے لڑکون کے قلاع کو نفع کریگا

عنصل بضم عین و سکون نون اسکو اسقیل بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ دوا بھی

تصلب الفؤاد [illegible] ہوتا ہی پھول اسکا سیاہی مائل ہی
طبیعت [illegible] افعال و خواص مقطع بلاد
اس میں [illegible] تریشت [illegible] شہد ملاکے یا لہوزہ اور دوا المسک
[illegible] اعضاے سر [illegible] میں نشوونت پیدا کرتا ہی اور حلق کے گوشت
[illegible] بیٹا ہی [illegible] اور کثر احد وسے میں پیدا ہوتا ہی اور
[illegible] بہت فائدہ کرتا ہی

عاقرقرحا بفتح عین [illegible] اور دونون قاف [illegible] ماہیت اکثر جو
[illegible] نباتات کی مستعمل ہوتی ہی وہ جڑ اسکی ہوتی ہی **اختیار** بہتر وہی ہی جو تیز ہو
[illegible] پیدا کرتی ہو اور [illegible] نصف انگشت کے قریب ہو
طبیعت [illegible] آدمی کہ جسکے قول [illegible] ہی اوسنے کہا ہی کہ عاقرقرحا
سرد اور [illegible] دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی
افعال و خواص [illegible] بلغم کو [illegible] اور قوت اسمین احراق کی
ہی پسینہ کو جاری کردیتا ہی [illegible] ملاکر [illegible] بدن پر **آلات مفاصل**
عاقرقرحا کی مالش [illegible] اور اسکے روغن کی **اعصاب**
کے استرخاسے [illegible] اور کزاز کی پیدائش کو جسکے بدن مین
پیدا ہوتی ہو منع کرتی ہی **اعضاے سر** ناک کی ہڈی جسکا سعفاۃ نام ہی
اوس مین جو [illegible] اور خشم کی بیماری جو ناک مین ہوتی ہی اور خوشبو اور
بدبو کا امتیاز نہین [illegible] اوسکے سدون کی بندش کو تفتیح کرتا ہی خصوصاً اگر بسبب
برودت کے پیدا ہوئے ہون - سرکہ اسکا جسمین جوش دیا گیا ہو دانتون کو مضبوط کردیتا ہی اگر
اس طرح پر بنایا جاوے کہ عاقرقرحا کو سرکہ مین جوش دین اور سرکہ کو تھوڑی دیر
تک منہ مین بھرے رہین **حمیات** اگر عاقرقرحا کو پیس کر زیت ملاکر قبل نوبت
یعنے باری سے پہلے بدن پر ملین لرزہ کو روک دیتا ہی تپ کے ساتھ لرزہ
ہو یا خالی تپ سے ہو -

عنب الثعلب جسکو ہندی مین مکو کہتے ہین **اختیار** مکو کی وہی قسم قابل استعمال
کے ہی جسکی پتی سبز ہو اور پھل [illegible] مکو پانچ طرح کی ہوتی ہی **طبیعت**
پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور جو قسم مکو کی مخدر ہی جسکو
جنگلی مکو کہتے ہین وہ دوسرے درجہ مین سرد خشک ہی **افعال و خواص**
بستانی مکو کا قبض پیدا کرتا ہی اور ایک قسم اسکی مخدر ہی کہ نیند پیدا کرتی ہی
اور اپنے اوصاف مین انگورون کے مشابہ ہی مگر انگورون سے اسکا فعل ضعیف ہی
اور ایک قسم اسکی حمقاتل ہی اور اورام و بثور اور اورام گرم پر ضماد اسکا جید ہی
ظاہری ورم ہو وہ بالخاصیت اور آب عنب الثعلب اندرونی اورام گرم کیواسطے
پیا جاتا ہی اور سپیدہ اور روغن گل ملاکر حمرہ اور نملہ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی
- مکو کی جڑ کے ریشے **تجفیف** قوی کرتی ہین **اعضاے سر** مکو جو مخدر ہی اوسکے
بارہ دانے سے زیادہ اگر استعمال کیجائین جنون پیدا کرتے ہین اور اگر اوسکے پانی
سے غرغرہ کیا جاوے زبان کے ورم کو فائدہ کرتا ہی اور اگر اوسکی جڑون کے ریشے
کو شراب ملاکر پی جائین نیند پیدا ہوگی - مکو کو جب خوب باریک کوٹین اور اوسکا
ضماد کرین درد سر زائل کردیگا - اور کان کی جڑ کے ورم کو اور حجاب دماغ
کے ورم کی تحلیل کردیگی مکو کا پانی ٹپکانے سے کان کے درد کو فائدہ ہوتا ہی
اعضاے چشم ناصور گوشہ چشم جو شگافتہ ہوگیا ہو اوسکو اچھا کردیتی ہی مکو کی
ہر قسم کا رانگ تا اینکہ جو قسم اسکی مسموم اور مخدر ہی اوسکا بھی رانگ اگر سلائی
ڈبو کر آنکھ مین لگایا جاوے قوت باصرہ کو قوی کرتا ہی **اعضاے نفض** مخدر
مکو کا بیج ادرار بول کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ کو پاک کردیتا ہی اور جملہ اقسام مکو کے
اگر بطور حمول کے استعمال کیے جائین اجراے حیض کو بند کردیتا ہی مکو منجملہ ان
چیزون کے ہی جو برودت پیدا کرتی ہی اور احتلام کو منع کرتی ہین **سموم** ایک قسم
مکو کی جو علاوہ کا کنج کے ہی اور بستانی بھی نہین ہی اور سوائے اوس قسم کے
جسکو ہمنے مخدر لکھا ہی اگر ڈیڑھ تولہ اسکو کھالین قتل کردے گی اور ڈیڑھ تولہ سے
کم جنون پیدا کرتی ہی اور جتنے فائدہ مکو کے بیان ہو چکے اوسمین کچھ نہین سوائے اوس
فائدہ کے جو ضماد کرنیکا مذکور ہوا ہی

عنبر بفتح عین مہملہ و سکون نون و فتح باے موحدہ آخر مین راے مہملہ ہی **ماہیت**
عنبر کی نسبت جو گمان صحیح کیا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ دریاے شور کے ایک چشمہ سے نکلتا
ہی اور نکلنا اسکا بطور رتیج کے ہی یعنے رستا ہی اور یہ جو کہتے ہین کہ عنبر کف دریا ہی
یا کسی چوپایہ کا گوبر ہی بعید القیاس ہی **اختیار** بہتر وہی عنبر ہی جسکے رنگ مین
سیاہی سپیدی ملی ہو اوسکی قوی ہو اور رسلا سطلی ہو اوسکے بعد وہ عنبر جو کبود
ہو اوسکے بعد زرد رنگ کا عنبر اور سیاہ رنگ کا عنبر نہایت خراب ہوتا ہی -
جس مین چونہ اور موم اور لاذن کی آمیزش کیجاتی ہی اور ہندی عنبر کی سیاہ قسم
ہی خراب ہو اکثر اوس مچھلی کے پیٹ مین پائی جاتی ہی جو اسکو کھاتی ہی اور مرجاتی
ہی **طبیعت** گرم خشک ہی اور شاید گرمی اسکی دوسرے درجہ مین ہو اور خشکی
پہلے درجہ مین ہی **خواص** مشائخ کو بسبب تسخین لطیف کے فائدہ کرتی ہی زیست

ہند کی ایک قسم وہ ہی جس سے ہاتھ کو رنگتے ہین اور اوس مین صلاحیت اس بات کی
ہی کہ عصاب کا اثر جو پہنچے ہین وست پیدا کرتی ہی اعضاے سر دماغ اور حواس کو فائدہ
کرتا ہی اعضاے صدر قلب کو نفع کرتا ہی

عود جسکو ہندی مین اگر کہتے ہین اختیار اچھی قسم عود کی وہی ہی جو مندلی ہو اور مندلی
شہرون ست ہندوستان کے آتی ہو بنا برراے ایک قوم کے پھر اوسکے بعد وہ
قسم ہی جسکو عود ہندی کہتے ہین اور وہ پہاڑی ہی اور مندلی پر اسکو فضیلت یہ ہی
کہ جوئین نہین پیدا کرتا اور کپڑون کو بہت خوشبو کر دیتا ہی - بعض آدمی ایسے ہین جو
مندلی اور عمدہ قسم عود مین فرق نہین کرتے عمدہ قسم اگر کی ایک ہندوزی شی ہی جو
ہند کے نیچے زمین سے آتا ہی اوسکے بعد عود قماری ہی اور یہ بھی ہند کی نیچی زمین کا ہی
اور ایک قسم اسکی عود صنفی ہی اور وہ ایک قسم سقالی کی ہی اور اوسکے بعد عود قاقلی
اور عود بری اور عود قطعی اور صینی جسکا نام قسمور رکھا جاتا ہی اور وہ تر ہوتی ہی اور
شیرین اور اس سے گھٹ کر عود جلای اور قطای اور عود مانطاقی ہی اور عود
بواطی اور مرایطاق ہی - اور مندلی عموماً اچھی ہوتی ہی عود قماری کی بہتر وہی قسم
ہی جو سیاہ ہو اور سپیدی سے خالی ہو اور وزنی ہو اور سخت ہو پانی اوس مین بیٹھ
ہو اور گندہ ہو جسمین سپیدی ہو آگ پر دیر تک ٹھہری رہے ایک قوم عود سیاہ
کو عود کبود پر فضیلت دیتے ہین اور عود سمندوری کی بہتر قسم وہی ہی جو کبود ہو
وزنی ہو سخت ہو اور پانی اوس مین بیٹھ جاوے اور گندہ ہو آگ پر زیادہ ٹھہرے
خلاصہ یہ ہی کہ افضل عود کی وہی قسم ہی جو پانی مین زیادہ ڈوبتی ہو اور جو قسم عود کی
پانی کے اوپر تیرتی رہے جس مین کچھ جان اور روح نہو خراب ہوتی ہی عود کی
لکڑی درختون کی جسکو اوکھاڑ کر زمین مین دفن کیجاتی ہین تا اسکی لکڑی سڑ کر گر جاتی
ہی اور قشر بھی جدا ہو جاتا ہی اور عود خالص باقی رہجاتی ہی طبیعت میرے گمان
مین دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص لطیف ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی
کاسر ریاح ہی رطوبت زاید کو دور کر دیتی ہی احشاے اندرونی کو تقویت دیتی ہی
اور تمام اعضا کو اس بات سے منع کرتی ہی کہ ریزش مواد کی اون کی طرف ہو
زینت عود کو چبانا نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی آلات مفاصل اعصاب کو قوی
کرتی ہی اور اونکو چکناہٹ اور لزوجت لطیف کا فائدہ پہونچاتی ہی اعضاے سر
دماغ کو بہت فائدہ کرتی ہی اور حواس کی تقویت کرتی ہی اعضاے صدر
مقوی قلب ہی اور قلب کی تفریح بھی کرتی ہی اعضاے غذا اگر ڈیڑھ درہم
عود تناول کیجاے بدبو رطوبت معدہ کو دور کرتی ہی اور معدہ اور جگر کو قوی
کرتی ہی اعضاے نفض اسمین ایک قوت ہی جس سے طبیعت مین پختگی پیدا ہوتی ہی اور
ذوسنطاریا کو نفع کرتی ہی - خصوصاً عود کی وہ قسم جسکو سورادی کہتے ہین

عروق الصباغین مجیٹھ یا ہلدی کو کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ تک
گرم خشک ہی خواص اسمین جلاے قوی ہی اعضاے سر اسکا چبانا
دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہی اعضاے چشم عصارہ اسکا بصارت
کے تیز کرنے مین بہت فائدہ کرتا ہی اور حدقہ چشم کے سامنے جسقدر پانی یا سپیدی
ہو سب کو جلا کر دیتا ہی اعضاے غذا جو یرقان سدے کی وجہ سے عارض ہو
اوسکو نفع کرتی ہی خصوصاً انیسون اور شراب سپید کے ہمراہ

عناب بضم عین مہملہ و فتح نون مشدد و آخر مین باے ابجد ہی اختیار اچھا عناب
وہی ہی جسکے دانے بڑے بڑے ہون طبیعت پہلے درجہ تک سرد ہی اور رطوبت
اور یبوست مین معتدل ہی اور تھوڑی سی رطوبت کی طرف مائل ہی خواص
خون مین جو گرمی سے حدت آگئی ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور مجھے گمان ہی کہ یہ اثر
اسکا اس سبب سے ہی کہ خون کو گاڑھا کر دیتا ہی اور اوس مین لزوجت پیدا کرتا
ہی اور یہ جو گمان کیا جاتا ہی کہ عناب مصفی خون ہی اور اوسکی کثافت کو دھو ڈالتا
ہی یہ ایسا گمان ہی کہ میرا میلان خاطر اسکی طرف نہین ہی عناب مین غذائیت
کم ہی اور جتنی ہی وہ بھی دشواری سے ہضم ہوتی ہی - عناب کے بارہ مین بہت درست
وہی قول ہی جو حکیم جالینوس نے کہا ہی کہ مینے عناب مین کوئی اثر نہین پایا حفظ صحت
کا نہ کسی مرض کے دور کرنے کا ہان اتنی بات عناب مین ضرور پائی ہی کہ بدشواری
ہضم ہوتا ہی اور غذائیت اس مین کم ہی اعضاے صدر سینہ اور پھیپھڑے کو
نفع کرتا ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی دیر مین ہضم ہوتا
ہی اعضاے نفض ایک قوم نے محض گمان اور قیاس سے کہا ہی کہ عناب
درد گردہ اور مثانہ کو مفید ہی

عفص بفتح عین و فا آخر مین صاد مہملہ ہی جسکو ہندی مین مازو کہتے ہین اختیار
اچھا مازو وہی ہی جو خام ہو اور وزنی ہو اور سخت ہو اور جس مازو کا رنگ اشقر
ہو اور نرم ہو اوسمین قوت کم ہوتی ہی مازو کو آگ کی چنگاری پر رکھکر جلاتے ہین
طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص
قبض اسکا شدید ہی اور رطوبات کو سیلان سے منع کرتا ہی اور جوہر ارضی جو اسکا
ہی وہ بارد ہی زینت مازو کا پانی بالون کو سیاہ کرتا ہی اور جو پانی مازو کے دھونے
مین بیکار آتا ہی وہ بھی بالون کو سیاہ کرتا ہی جراح و قروح سرکہ ملا کر اوسکے

اجتماع پر لگایا جاتا ہی پس اوسکو ورم کردیتا ہی اگر پیا ہوا مازو گوشت زائد پر چھڑکا جاوے
اوسکو سیاہ دیتا ہی **اعضاے غذا** جو رطوبات فاسد مسوڑھے اور زبان کی طرف آتی ہین
اون کی آمد کو منع کرتا ہی قلاع کو نفع کرتا ہی خصوصاً لڑکون کے قلاع کو اور خصوصاً اگر
اس مین سرکہ بھی ملایا جاوے جسوقت سڑے ہوے دانتون پر استعمال کیا جاوے
نفع کرتا ہی **اعضاے نفض** پسا ہوا مازو دانت پر چھڑکتے ہین اور آنت کے قروح
کے واسطے اسکو پلاتے ہین اور پرانے اسہال کیواسطے اور اسی طرح فائدہ کرتا ہی جبکہ
غذاؤن مین اسکو داخل کرین

علیق بضم عین مہملہ وفتح لام مشدد وسکون یاے تحتانیہ آخر مین قاف ہی **ماہیت**
بعضون نے کہا ہی کہ یہ عوسج ہی اور ایک قسم اسکی علیق الکلب ہی جسکا پھل شل [illegible]
کے ہوتا ہی اور اوسکے اندر صوف بھرا ہوا ہوتا ہی **اختیار** عصارہ اسکا جو آفتاب
کی گرمی مین خشک کرنے سے جم گیا ہو زیادہ قوی ہی **طبیعت** سرد خشک ہی اور
پھل اسکا جو پک گیا ہو اوس مین کسی قدر حرارت ہی **افعال و خواص** قابض ہی
مجفف ہی کہ تمام اجزا اسکے خشکی پیدا کرتے ہین اور پتی اسکی اس [illegible]
کسیقدر رطوبت ہوتی ہی **زینت** جوشاندہ اسکی شاخون کا جو پتیون کے بالون کو
رنگ دیتا ہی **اورام و بثور** اسکی پتی کا ضماد نملہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہی اور قروح
پر بھی وہ ضماد بہت خوب ہی اور خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہی وہ [illegible] ہی
اگر پتی اور پھل دونون خشک کر لیے جائین تو ظاہر بظاہر قبض کرتے ہین اسی طرح
اسکا علیق کی جڑ مین لطافت ہمراہ قبض کے ہی اور اسی واسطے پتھری کو ریزہ ریزہ
کردیتا ہی **جراح و قروح** سر مین جو قروح ہون اون کو فائدہ کرتا ہی اور جراحات
کا اندمال کرتا ہی **اعضاے سر** جسوقت اسکی پتیان چبائی جائین مسوڑھون کو
مضبوط کرتا ہی اور قلاع کو زائل کردیتا ہی اسی طرح پھل اسکا جو پک گیا ہو عصارہ
اسکے پھل اور پتی کا منہ کے درد جو گرم مادہ سے ہون اون کو دور کردیتا ہی اور
پتی اسکی سر کے قروح کو اچھا کردیتی ہی زیادہ کھانا عوسج کے پھل کا درد سر پیدا
کرتا ہی **اعضاے چشم** آنکھون کے بڑھ جانے اور اونچے ہوجانے کو فائدہ
کرتا ہی **اعضاے نفس** تمام اجزا اسکے نفث الدم کو فائدہ کرتے ہین
اعضاے غذا اسکی پتی کا ضماد اوس معدہ ضعیف پر کرتے ہین جو قابل ہوا
کے ہو پس اوس معدہ کو قوی کردیتا ہی **اعضاے نفض** قبض شکم پیدا کرتا ہی
اور علیق الکلب جسوقت اوسکے پھل سے وہ صوف اور روغن نہین ہوا وس مین [illegible]
ہوتی ہین اور اوس کو پانی مین جوش دین یہ جوشاندہ قبض شکم پیدا کرتا ہی اور [illegible]

سیلان رطوبتہ کو بند کردیتا ہی [illegible] مواد کو بند کردیتا ہی [illegible] جسکے واسطے [illegible]
اور بچے [illegible] ہون جن [illegible] [illegible]
علیق [illegible] اوسکا پھل [illegible] [illegible]
پارہ کرتا ہی بسبب اوس لطافت کے [illegible] دانتون کے [illegible]
[illegible]

عوسج [illegible] پس عوسج [illegible] **اورام و بثور**
تمام اورام [illegible] ضماد کے نفع کرتے ہین

عنکبوت بفتح عین وسکون نون آخر مین تاے [illegible] ہندی مین مکڑی [illegible]
جراح و قروح مکڑی کا جالا خون [illegible] بند [illegible] جسوقت زخم پر رکھا جاے
مکڑی کو جوش دیکر اگر اوس پانی کو زخم پر گرائین خون کو بند کردیتا ہی جسوقت مکڑی کا
جالا قروح [illegible] پر رکھا جاوے اون کو سڑنے سے منع کرتا ہی **اعضاے سر**
جسوقت سپید مکڑی کا جالا جو غلیظ اور گندہ ہو [illegible] روغن گل مین جوش دیا جاوے
[illegible] [illegible] بعضون نے کہا ہی
کہ مکڑی کا جالا [illegible] بعض مرہمون مین ملا کر پیشانی اور کنپٹیون پر [illegible]
[illegible] ایک قوم نے گمان کیا ہی کہ سپید جالا
[illegible] کسی کھال مین باندھ کر [illegible] کی گردن مین [illegible]
[illegible] کردیتا ہی [illegible] پیدا [illegible] کان اور
[illegible] حکماے ہند اسکو [illegible] کے واسطے [illegible] گولی بنا کر
کھلاتے ہین اور میرے ایک دوست حکیم سید برکت علیخان جو [illegible]
ہین اونہون نے اسکا کاجل اس طرح پر تیار کیا کہ بہت سی کثافت صاف کرکے
کپڑے مین لپیٹ کر ایک بتی بنائی اور روغن زرد مین اوس بتی کو روشن کرکے
کاجل تیار کیا بار ہا مینے بھی تجربہ کیا ہی کہ اس کاجل کو آنکھ مین لگانے سے بیداری
صفرا کا مرض کیسا ہی سخت ہو فوراً مریض کو نیند آجاتی ہی اور حماے غب مین
اگر تنقیہ خلط کا بخوبی ہوگیا ہو اور حدت صفرا کی کم کردی گئی ہو اور باری سے پیشتر
ایک گھنٹہ اس کاجل کو آنکھون مین لگادین یقیناً لرزہ بھی نہین آتا اور تپ بھی نہین [illegible]
اور بدون تنقیہ اور تعدیل خلط کے دس آدمیون مین چھ آدمی کا لرزہ اور بخار تو ضرور [illegible]
اون کے استعمال سے جاتا رہتا ہی

عدس بفتح عین و دال مہملہ آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین مسور کہتے ہین
ماہیت مسور کی ایک قسم کھائی جاتی ہی اور وہی مشہور ہی اور ایک قسم مسور کی

صحرائی ہو وہ خراب ہوتی ہو اور یہی مسور تلخ ہوتی ہو اور اسکی گرمی بخوبی ظاہر ہوتی
ہو اور اس مین یبوست اور تھوڑا سا قبض ہو اور بنا بر قول بسیقوریدوس کے یہ
گھاس لابنی ہوتی ہو اور شاخین اسکی اونچی اور گتھی شگوفون کا رنگ مثل سیب کے پتیان
اسکی لابنی اور پتلی ہین انمین کسی قدر خشونت ہوتی ہو اور سپیدی مائل ہوتی ہین **انتخاب**
بہتر قسم مسور کی وہی ہو جو بہت جلد پک جاے اور گل جاے اور یہ وہی قسم ہو جو
سپید اور چوڑی ہوتی ہو کہ جسوقت پانی مین ڈالی جاے سیاہ نہو جاے اور جبکہ
کہ پکانے مین اسکے بہت سی جوش دیجائے کہ خوب گل جاے **طبیعت** جالینوس
کہتا ہو کہ مسور یا تو حرارت اور یبوست مین معتدل ہو یا کسی قدر مائل بحرارت ہو اور
اسی سبب سے بروقت کھانے کے اس سے تبرید نہین ہوتی اور نہ معدہ مین جب تک
رہے اور نہ جب معدہ سے اوتر جاے اس سے برودت حاصل ہوتی ہو **خواص**
نفاخ ہو اور قوت قابضہ اور قوت جالیہ سے مرکب ہو کھانے کے بعد برے برے
خواب دکھلاتی ہو مسور کے چھلکے مین قبض بہت ہو اور تمام اجزا مین اسکے نفخ کی
کثرت ہو خون کو غلیظ کر دیتی ہو کہ پھر رگون مین نہین دوڑتا پیشاب اور حیض کو کم کر دیتی
ہو اس تغلیظ کے سبب سے خلط سوداوی اس سے پیدا ہوتی ہو اور امراض سوداوی
بھی پیدا کرتی ہو ۔ چقندر کشک جو بر اثر مین اسکے مخالف ہوتا ہو اور جب ان دونون
کو ملا کر کھائین غذاے جیدہ بنتی ہو کہ شاید یہ غذا بہتر سب غذاؤن سے ہو مگر واجب ہو
کہ کشک جو کسی قدر مسور سے کم ہو ۔ مسور چقندر ملا کر بھی اچھی غذا دیتی ہو اسلیے
کہ یہ دونون بھی ایک دوسرے کی ضد ہین تمام احوال مین پس یہ دونون ملکر معتدل
ہو جاتی ہین اور انمین صعتر اور فودنج بھی داخل کیجاتی ہو ۔ بہت بُری غذا مسور
کی وہ ہو جو ماہی نمک سود ملا کر پکائی جاے واجب ہو کہ ایک آدمی کے خورش
کے واسطے جسقدر مسور پکائی جاے سات من پانی جو تخمیناً سات سیر ہندوستانی ہو
ڈالا جاے اور خوب جوش دیتے دیتے گلا ڈالی جاے ۔ سرکہ مین مسور کو پکا کر اسکا
ضماد کرین خنازیر اور اورام سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتی ہو ۔ مسور مین باوجود
ردع کے مادہ کے جمع کرنے کی خاصیت بھی ہو ۔ زیادہ کھانا مسور کا سرطان اور
اورام سخت پیدا کرتا ہو جسکا سقیروس نام ہو **جراح و قروح** جسوقت سرکہ
مین جوش دیجاے گہرے قروح مین گوشت بھر لاتی ہو اور خبیث مادہ قروح کا دور
کر دیتی ہو کہ پھر ان مین چرک کم نکلتا ہو اور اگر قروح میٹھے بڑے ہون تو ایسی
چیز ملا دینی چاہیے جن مین قبض کی زیادتی ہو جیسے پوست انار وغیرہ ۔ آب دریائی
شور کے ہمراہ اکلہ اور ذبلہ اور حمرہ اور داء الشقاق کو جو سردی سے عارض ہو فائدہ
کرتی ہو **آلات مفاصل** اعصاب کے واسطے خراب چیز ہو اور اگر سویق بھنے مسور کے
ہمراہ نقرس پر ضماد کیجاے نفع کرے گی مسور کے زیادہ کھانے سے جذام پیدا ہوتی
ہو **اعضاے چشم** جو شخص مسور زیادہ کھاے گا اوسکی آنکھون مین تاریکی آجاے گی
بسبب مسور کے تجفیف شدید کے جب مسور کو ہمراہ اکلیل الملک اور بہی اور
روغن گل کے ضماد کرین ورم گرم چشم کو دور کر دے گی ۔ **اعضاے صدر**
آب دریاے شور مین اسکو پکا کر ورم پستان کے اوس قسم پر لگاتے ہین جو خون
اور دودھ کے پستان مین جمع ہونے سے پیدا ہون **اعضاے غذا** بدشواری
ہضم ہوتی ہو معدہ کے واسطے خراب چیز ہو نفخ پیدا کرتی ہو ثقیل ہو ۔ اگر تیس دانہ مسور
کے چھیل کر نگل جائین استرخاء معدہ کو جیسا لوگ کہتے ہین فائدہ کرے گی ۔ جائز
نہین کہ مسور مین مٹھائی ملائی جاے اسلیے کہ مٹھائی ملانے سے جگر مین بہت سدے
پیدا کرتی ہو ۔ ایک عجیب بات مسور کے بارہ مین یہ بھی بیان کیجاتی ہو کہ استسقا
کو نفع کرتی ہو اور شاید اگر اوسکی کچھ اصل ہو تو استسقاے رطوبی کو بسبب تجفیف
کے فائدہ کرے گی **اعضاے نفض** جسوقت چھلکے اوتاری ہوئی مسور پکائی جاے
قبض شکم پیدا کرے گی اور مع پوست جب پانی مین پکائی جاے اور وہ پانی
پھینک دیا جاے یہی پہلا پانی اسہال شکم کرتا ہو اور یہی مسور جو مع چھلکے پکائی
گئی ہو اور اوسکا پہلا پانی پھینک دیا گیا ہو اوس مین بہ نسبت مسور کے چھلکے کے
قبض کی زیادتی ہو اور جسوقت کاسنی اور بارتنگ اور چقندر کے ساتھ پکائی جاے
قبض اسکا بڑھ جائیگا اور چقندر جسکو بسبب زیادہ سبزی کے چقندر سیاہ کہتے ہین
اوسکے ساتھ پکائی جاے یا گل سرخ یا کسی اور قابض کے ساتھ پکائی جاے
مگر پہلے اچھی طرح اسکو اوبال لیا ہو جب بھی قبض کرے گی ورنہ اسہال کی تحریک
کرے گی ۔ اکلیل الملک اور بہی اور روغن گل ملا کر مسور کا ضماد ورم مقعد پر لگایا
جاتا ہو اگر ورم بڑھا ہوا ہو پھر مسور مین ایسی چیز ملانی چاہیے جس مین قبض بہت ہو
صحرائی مسور جو تلخ ہو خون کے دست لاتی ہو ۔ ہر قسم کی مسور بول اور حیض مین
کمی کر دیتی ہو بسبب غلیظ کر دینے خون کے پس واجب ہو کہ جسکے بول مین کوئی آفت
قطرہ قطرہ پیشاب آنیکی ہو وہ مسور کے پاس نجاے ۔ تلخ مسور بول اور حیض دونون کو
ادرار لاتی ہو اور دونون کا ادرار کرتی ہو

عسل بفتح عین و سکون سین مہملہ آخر مین لام ہو جسکو شہد کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک شبنم
آنکھون سے پوشیدہ پھولون پر گرتی ہو اور پھول کے علاوہ اور چیزون پر بھی اسکو
شہد کی مکھی چن لیتی ہو اور شبنم کی ماہیت یہ ہو کہ ایک بخار زمین سے اوپر کو اوٹھتا ہو اور جم

اور جو بیچ درمیان آسمان و زمین کے یہ بخار لطیف پاتا ہی اور پختہ ہو کر ایک شیرہ سا ہو جاتا ہی
اور رات کو گاڑھا ہو کر پھولون وغیرہ پر ٹپکر گرتا ہی کبھی شہد بسبب اپنی پوری صورت
پر قصران کے پہاڑون پر گرتا ہی اور اسکا مزاج اوسی قدر ثابت ہوتا ہی جیسے مختلف
درخت اور پتھرون پر یہ پایا جاتا ہی جو قسم اسکی بظاہر محسوس ہوتی ہی اوسکو تو آدمی خود
ان مقامات سے نکال لاتے ہین اور جو اسکی قسم مخفی اور پوشیدہ ہی اوسکو شہد کی مکھی اپنے
چھتے مین جمع کرتی ہی اور مجھے گمان اس بات کا ہی کہ جسقدر شہد کی مکھی اسمین تدبیر اور
تصرف کرتی ہی اوس تصرف کو بھی شہد مین تاثیر قوی ہی شہد کی مکھی اسکو اسواسطے
لیجاتی ہی تاکہ اپنی غذا وقت موجود ہین اوسی وقت کرے اور جسقدر بچے اوسکے
غذا کے واسطے ذخیرہ قرار دے شہد کی ایک قسم تیز اور زہریلی ہی **اختیار**
بہتر قسم شہد کی وہی ہی جسکی شیرینی صاف ہو بو پاکیزہ ہو مائل تیزی کی طرف
اور رنگ مین سرخی مائل قوام مین گاڑھا پتلا نہو اور نہ ایسا بالزوجت ہو کہ ہاتھ
مین لینے سے اوسمین چپچپاہٹ پیدا ہو جسکا تار نہ ٹوٹے اور بہت جلد مل جاتا ہی
اوسکے بعد گرمیونکا اور جاڑونکا شہد خراب طبیعت رکھتا ہی

عسل النحل یعنے مکھی کا شہد دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور ریّ کا شہد دو
شہد طبرزدی پہلے درجہ مین گرم ہی اور خشک نہین ہی اور جائز ہی کہ اسمین [illegible]
پہلے درجہ کی ہو **خواص** اس مین جلا کی قوت ہی اور رگون کے منھ کو کھول دیتا
ہی رطوبات کو اندرون بدن سے کھینچ لاتا ہی ہر قسم کی گوشت کی عفونت اور
فساد کو منع کرتا ہی **زینت** شہد کو بدن مین لگانے سے جوئین جو پڑتی ہین اور
جیسے جسقدر یا چیلڑ پڑتے ہین اون دونون کو قتل کرتا ہی اور قنبیط کے [illegible]
کا لطوخ ہی خصوصاً جو شہد کڑوا ہو گیا ہو اور نمک کے ساتھ اوس چوٹ کے جو [illegible]
کھلاتی ہی **قروح** جن قروح مین چرک بھری ہو اور گہرے ہون اون کو صاف کر دیتا ہی
اور پکایا ہوا شہد اسقدر کہ گاڑھا ہو جاوے زخمہائے تازہ کو ملا دیتا ہی اور اگر سوئیلا کر
لگایا جاوے داد کو اچھا کر دیتا ہی **اعضائے سر** نمک اندرانی ملا کر کان مین نیم گرم
ٹپکایا جاوے پس اوسکو صاف کر دیتا ہی اور کان کے قروح کو پاک کرتا ہی اور اون
قروح کو خشک کر دیتا ہی اور سماعت کو قوی کرتا ہی اور شہد کی تیز قسم جس مین سمیت
ہی اوسکے سونگھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہی پس اوسکے کھانے کا کیا مذکور ہی **اعضائے
چشم** تاریکی بصر کو جلا کرتا ہی **اعضائے نفس** چہرے پر اسکا ملنا اور اسکے
سے غرغرہ کرنا خوانیق اور ورم لوزتین کو اچھا کر دیتا ہی **اعضائے غذا**
ماء العسل معدہ کی تقویت کرتا ہی اور اشتہا بڑھاتا ہی **اعضائے نفض**

[illegible] مین شہد کا کف نہ نکالا گیا
ہو نفخ پیدا کرتا ہی اور اسہال [illegible] اگر شہد کا کف نکالا ہوا لیا ہو اس اثر مین کمی
ہوجاتی ہی اور پکایا ہوا شہد [illegible] کسی طرح کی تحریک نہین کرتا بلکہ بعض اوقات
قبض پیدا کرتا ہی اور [illegible] مین جنکا مزاج صفراوی ہی اور زیادہ غذا دیتا ہی
پانی مین پکایا ہوا شہد [illegible] اور ادرار کرتا ہی اب مین کہتا ہون کہ شہد اور ماء العسل
اگر غذا ایک ماندہ کرے [illegible] انکو ہی تو قبض پیدا کرینگے اور اگر طبیعت مین
[illegible] لائین گے **سموم**
اگر شہد کو گرم کرے روغن گل ملا کر [illegible] ہوام کے ڈنک مارنے اور افیون کے
پینے کو نفع کرے گا اور شہد کا چاٹنا دیوانے کتے کے کاٹنے کا علاج ہی اور فطر قتال
کے کھانے کا اور پکایا ہوا شہد سموم کو نافع ہی اور شہد [illegible] زہر کی سمیت
سے نجات دیتا ہی تیز قسم شہد کا جسکے سونگھنے سے چھینک آئے اوسکے کھانے سے
[illegible] علاج اور [illegible] مچھلی کا کھانا اور شراب
اور نوبانی پینا اور [illegible]

عشر بضم عین و فتح شین معجمہ و آخر مین راے مہملہ ہی جسکو ہندی مین مدار اور آکھ
کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت اعرابی یمانی ہی اور یہ بھی ایک قسم یتوعات
کی ہی حکایت کی گئی ہی کہ ایک قسم مدار کی ایسی ہوتی ہی جسکے سایہ مین بیٹھنے سے آدمی
مرجاتا ہی **طبیعت** گرم خشک ہی اور گرمی اسکی تیسرے درجہ تک اور خشکی
چوتھی درجہ تک ہی **افعال و خواص** اس مین قبض معتدل ہی **قروح** طلا
کرنے سے سعفہ کو اور داد کو فائدہ کرتا ہی **اعضائے سر** شہد ملا کر قلاع پر
طلا کیا جاتا ہی جو لڑکون کے منھ مین ہو پس اوسکو دور کر دیتا ہی **اعضائے نفض**
روانی شکم پیدا کرتا اور امعا کو ضعیف کر دیتا ہی **سموم** ایک قسم اسکی ایسی ہی
کہ جسکے سایہ مین آدمی بیٹھے اوسکو ضرر کرتا ہی اور کبھی وہ آدمی مر بھی جاتا ہی چاہیے
کہ اوس سے پرہیز کرین مدار کا دودھ اگر ساڑھے دس ماشہ کوئی شخص کھا جاے
دو دن مین قتل کرتا ہی اس طرح پر کہ جگر اور پھیپھڑے کے ٹکڑے ٹکڑے کٹکر گرتے ہین

عقرب بفتح عین و سکون قاف و فتح راے مہملہ آخر مین باے ابجد ہی بچھو کو
کہتے ہین **اعضائے سر** زینت العقارب جسکی ترکیب بنانے کی زینت کے
بیان مین گذر چکی ہی کان کے درد کو بہت فائدہ کرتا ہی

عظام بکسر عین و فتح ظاے معجمہ آخر مین میم ہی ہڈیون کو کہتے ہین **افعال و خواص**
جلی ہوئی ہڈیان مجفف ہین **زینت** کہا گیا ہی کہ سور کا قصبہ قدم جسوقت [illegible]

برص پر طلا کیا جاتا ہے نفع کرتا ہے آلات مفاصل کہا گیا ہے کہ آدمی کی ہڈی
وجع مفاصل کو فائدہ کرتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ آدمی کی ہڈی
کردیتی ہے جالینوس نے کہا کہ ایک شخص ... بیمارون کو آدمی کی ہڈی
کرتا تھا پس اون کی سرگی دور ہو جاتی تھی اس بات کو ... ایک
یا یہ مراد ہے کہ اس شخص نے علاج کرنے والے نے اپنے ہی تجربہ سے پایا تھا
غذا کہا گیا ہے کہ کعب خنزیر اور کعب ... بکری ... ملا کر ...
اعضاے نفض کہتے ہین کہ ... بکری کا کعب ... کرتا ... کی
پنڈلی جلی ہوئی نفث الدم کو بند کردیتی ہے اور روانی شکم کو

عنب بکسر عین و فتح نون آخر مین باے موحدہ انگور کو کہتے ہین **افضل** انگور سیاہ انگور سب سے اچھا ہے اگرچہ دونو ... انگور ... صفات مین ...
مثلاً ساخت قوام اور رقت جرم اور شیرینی ... مین اور جو انگور کہ ... توڑنے
کے بعد دو تین دن رکھا رہے بہتر ہے بہ نسبت تازہ توڑے ہوئے انگور کے **طبیعت**
انگور کا چھلکا سرد خشک ہے اور دیر ہضم ہے اور ... انگور ... گرم تر ہے اور تخم
اسکا سرد خشک ہے **خواص** تازہ توڑا ہوا انگور نفخ پیدا کرتا ہے ... خوشہ مین لٹکا ہوا
اتنی دیر تک کہ چھلکے مین اوسکے جھریان پڑ جائین غذا ... اور بدن کی تقویت
کرتا ہے اور اوسکی غذا مشابہ انجیر کی غذا کی ہے کہ اسمین خرابی کم ہے اور غذائیت زیادہ
ہے اگرچہ غذائیت مین انجیر سے کم ہے پختہ انگور مین ضرر کم ہے بہ نسبت ناپختہ کے جسوقت
انگور ہضم ہو اوسکی غذا خام اور ناپختہ بنتی ہے اور ... انگور کی غذا اوسکے نچوڑے
ہوے پانی سے زیادہ ہوتی ہے لیکن نچوڑے ہوے پانی کی غذا کا نفوذ جلدی ہوجاتا ہے
اور معدہ سے جلدی اوتر جاتی ہے۔ نیم خام انگور جو کھٹا ہو اوسکے میٹھے ہونے کی امید
اس طرح پر کیجاتی ہے کہ خوشہ سمیت اوسکو لٹکا دین اور ترش انگور کی قسم مین میٹھے
ہونے کی امید اس طرح پر نہین ہوتی زبیب جو سوکھا ہوا انگور ہے اوسکو جگر اور معدہ
سے نہایت موافقت ہے **اعضاے نفض** انگور اور زبیب دونون کا جرم
انتون کے درد کے واسطے جید ہے اور زبیب گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہے انگور تازہ توڑا ہوا
تحریک شکم کرتا ہے اور نفخ پیدا کرتا ہے اور ہر ایک قسم کا انگور جسمین ... اور اسمین شیرہ باقی
ہو مثانہ کو ضرر کرتا ہے

عرق بفتح عین و راے مہملہ آخر مین قاف ہے پسینہ کو کہتے ہین **ماہیت** پسینہ
وہی پانی ہے جو خون مین ہوتا ہے اس پانی مین صدید مراری ملتا ہے اور بہتر سبب
یہ ہے کہ اوسی پسینہ کا استعمال کرین جو ابھی خشک نہوا ہو بلکہ اوسمین رطوبت باقی ہو

پسینہ کا نفع ... دل ... زیادہ ہے اسلیے کہ پسینہ مین فضلہ اوس رطوبت اور تری کا
ہوتا ہے ... ہضم ... باقی رہجاتا ہے اور بول مین فضلہ ہضم دوم کا ہوتا ہے **خواص**
بول ... زیادہ ... تنقیح ہے اور اسکے خواص مین اختلاف بسبب اختلاف حیوانات
... اور ... کی قوت کچھ تھوڑی نہین ہے **اورام** **کشتی گیرون** کا پسینہ
... حنا ملا کر ... ورم کو فائدہ کرتا ہے جسکو بد کہتے ہین بلکہ اوس ورم کی تحلیل
کرتا ہے ... کشتی گیرون کا روغن حنا ملا کر ورم **پستان** پر لگایا جاتا ہے
... تحلیل کردیتا ہے اور ... روغن گل ملا کر دودھ جو چھاتی مین بستہ ہوگیا ہو اوسکو
بہت فائدہ کرتا ہے

عروق ... عین ... کسرا ... و سکون ... آخر مین راے مہملہ ہے **ماہیت** عروق کبیر اور عروق صغیر
یہ دونون ... ہیں کبیر و صغیر ہین

حرف فاے سعفص

جن دواؤن کا نام حرف فاے موحدہ سے شروع ہے اونکا بیان

فضہ بکسر فا و فتحہ ضاد و شد و آخر مین ہاے ہوز ہے چاندی کو کہتے ہین **طبیعت**
... کرتی ہے اور تجفیف پیدا کرتی ہے یعنے سرد خشک ہے **افعال و خواص**
... چاندی کا سب ... ہے اور اوس مین جذب اور تجفیف کی بھی قوت ہے
اور جسوقت چاندی کا چھیلن یا اسکے اوپر کی جھلی جو چرخ دینے سے اوپر آجاتی ہے
اوس مین اور دوائین شریک کرین رطوبت بالزوجت کو فائق کرسکتی۔
جراح و قروح تر اور خشک کھجلی کے واسطے سب مفید ہے **اعضاے سر**
سحالہ اسکا بخر اور گندہ دہنی کو مفید ہے جب اور دواؤن کے ساتھ ملایا جاے
اعضاے نفس سحالہ چاندی کا اور دواؤن کے ساتھ خفقان
کو بہت نفع کرتا ہے۔

فلنجمشک جسکو فرنجمشک بھی کہتے ہین اور ہندی مین رام تلسی اور ... اسکا
نام ہے اور فیلمان بھی ہے۔ اور یہ مرزنجوش اور نمام سے زیادہ تر معتدل ہے
اور بوست بھی اس مین کم ہے **اعضاے سر** دماغ او ... جو سدہ
پڑگیا ہو اوسکی تفتیح کرتی ہے سونگھانے سے اور طلا کرنے سے **اعضاے**
نفس خفقان جو بلغم اور سوداے قلب مین عارض ہو اوسکو کھانے سے نفع
کرتی ہے **اعضاے نفض** ... اسیر کو نفع کرتی ہے

فانیذ جسکو ہندی مین قند کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم تر ہے خصوصاً سپید قند کہ

کہ اوسکی رطوبت زیادہ ہو **خواص** [illegible] خلط کی [illegible] **اعضاے نفض** [illegible]
کھانسی کیواسطے اچھی [illegible] اور شوصہ [illegible] نافع ہوتا ہی

فو بفتح فا جسکو ہندی مین چھال [illegible] اوسکا [illegible]
اور شاخون کے مشابہ ہوتی ہی [illegible]
زیادہ لانبی اور چکنی اور نرم اور گندہ [illegible] ہی اور [illegible]
ہوتا ہی رنگت اوسکی ارغوانی تمام [illegible] اور پھول اوسکا
مثل نرگس کے پھول کے بلکہ [illegible] پیدا ہوتا ہی [illegible] بنفشی رنگ کا
جھلک سی معلوم ہوتی ہی اوسکی [illegible]
جڑ مین عطریت اور خوشبو [illegible] سنبل کے مشابہ [illegible]
طبیعت اسکی جڑ مین قوت [illegible]
فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفض** [illegible] کرتی ہی
یا جوش دیکر پی جائے [illegible] ادرار کرتی ہی اور اس مین [illegible]
اور رومی کے زیادہ ہی مثل [illegible] ایک درخت [illegible]

فوفل بضم فا و سکون واو و فتح فا دوم و لام [illegible] کو عربی مین [illegible]
ہندی مین سپاری یا چھالیا کہتے ہین **طبیعت** اسکی قوت [illegible]
قریب ہی **افعال و خواص** [illegible] پیدا کرتی ہی اور [illegible]
و بثور ہی اور ورم گرم اور غلیظ ہونے کو [illegible]
آنکھ مین التہاب اور سوزش ہو اوسکو نافع ہی

فوۃ الصباغین جسکو ہندی مین مجیٹھ کہتے ہین **ماہیت** مزہ اسکا کڑوا ہوتا ہی
خواص جلا باعتدال کرتی ہی **قروح** سرکہ ملا کر [illegible] اجسام پر لگائی جاتی ہی
پس اونکو اچھا کر دیتی ہی اور شہد سرکہ ملاکر بہق سپید پر لگائی جاتی ہی اوسے بھی اچھا
کر دیتی ہی اور جلد کے ہر ایک نشان کو دور کر دیتی ہی **آلات تناسل** ماء القرطم
کے ہمراہ پلانے سے عرق النسا اور فالج اور اوس فالج کو جسکے ہمراہ حس مین بھی کوئی
آفت پہونچی ہو فائدہ کرتی ہی – اور ایک درہم سکنجبین کے ہمراہ دو درہم [illegible] کے ایک
قدح نبیذ مین ملا کر ضربہ اور سقطہ کے واسطے پلائی جاتی ہی **اعضاے غذا**
پھل اسکا ہمراہ سکنجبین کے ورم طحال کے واسطے پلایا جاتا ہی اور جگر اور طحال کا
تنقیہ کر دیتی ہی اور اون کے سددون کی تفتیح کرتی ہی اور [illegible] اسکا ہمراہ [illegible]
ہی **اعضاے نفض** بول کا ادرار سخت کرتی ہی تا اینکہ خون کا پیشاب
آنے لگتا ہی جو شخص اسکو پیئے اوسپر واجب ہی کہ ہر روز نہا لیا کرے – جب اسکا

[illegible] بعض کا ادرار کرتی ہی اور جنین کو نیچے اوتار لاتی ہی مرہم شافین اسکی ورق
[illegible] کا شقہ کو مفید ہی

[illegible] کا بیان [illegible] ہو چکا ہی

فل [illegible] و تشدید لام **ماہیت** [illegible] واسے ہندی [illegible] اور شوہ [illegible]
اور اسکی قوت مثل یبروج اور لفاح کی قوت کے ہی **اعضاے سر** اگر اسکا
[illegible] سر کو نفع کرتا

فلنجہ **طبیعت** اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی

فنجنکشت [illegible] فا و سکون نون [illegible] آخر مین با ہے جو زیرہ جسکو فارسی مین کیا
[illegible] کتا دہ کہتے ہین **ماہیت** ایک دانہ چنے کے مشابہ ہوتا ہی اسکا بیج اور [illegible]
مثل [illegible] ہوتا ہی اور اسکے جوف مین ایک سیاہ دانہ مثل شہدانج کے نکلتا ہی
[illegible] **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و**
خواص اس مین تحلیل کی اور [illegible] کی قوت ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر
[illegible] کی اصلاح کے واسطے جو دوائین بنائی جاتی ہین اون مین داخل کیجاتی ہی
اور بعض غذاؤن مین جو خرابی برودت سے ہو اوسکو دفع کرتی ہی **اعضاے نفض** اسہال
[illegible] کو دفع کرتی ہی اور قبض شکم پیدا کرتی ہی

فلفل [illegible] و فا و سکون لام اول جسکو ہندی مین کالی مرچ کہتے ہین
ماہیت بالینوس کہتا ہی کہ سب سے پہلے جو چیز اس درخت مین نکلتی ہی وہ دار فلفل
ہی جسکو ہندی مین پیپل کہتے ہین بعد اوسکے مرچ کے دانے جدا جدا ہو جاتے ہین وہ
اسی واسطے دارفلفل کی رطوبت زیادہ ہی اور یہی سبب ہی کہ زبان کو چھیلتی ہی
اور سوزش پیدا کرتی ہی پہلے ہی مرتبہ چکھنے کے تھوڑی دیر کے بعد سبز اسکی
قسط سیاہ کے مشابہ ہوتی ہی – تیزی اسکی بہت زیادہ ہی اور سپید مرچ کی حرارت
اور رطوبت ضعیف ہی اور ایک قوم اسکا اولٹا بیان کرتے ہین وہ کہتے ہین
کہ سیاہ مرچ تو زیادہ سوکھ گئی پس اسکی قوت جذب ساقط ہو گئے اور سپید مرچ
مین قوت جذب کی اس وجہ سے باقی ہی کہ وہ زیادہ خشک نہین ہوئی ہی **طبیعت**
چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال و خواص** اس مین جذب اور تحلیل اور
جلا کی قوت ہی اور زبیب کے ہمراہ چبانے سے بلغم کو اوکھاڑ دیتی ہی بلغم لزج کی
پوری پوری بیخ کنی کرتی ہی – مرچ بھی درد کی تسکین دینے والی دواؤن مین داخل ہی
اور پٹھے کو گرم کر دیتی ہی اور صحیح آدمیون کو بھی موافق ہوتی ہی **زینت** نطرون
کے ہمراہ بہق کی اچھی طرح جلا کر دیتی ہی اور بدن کی لاغری بھی نطرون کے ہمراہ پیدا کر

داورام وبثور رفت ملائیتہ [illegible] آلات مفاصل [illegible]
اور مفاصلات [illegible] اعضائے
سرسرکہ ملا کر دانتون کو [illegible]
[illegible] کرتی ہے اعضائے صدر [illegible]
کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور شہد کے ہمراہ [illegible] نفع کرتی
اور سینہ کو پاک کرتی ہے اعضائے غذا [illegible] اشتہا پیدا کرتی
تازہ ورق غار کے ہمراہ پلانے سے نفخ اور [illegible] کو فائدہ کرتی ہے اور سرکہ ملا کر
پلانے سے اور لگانے سے ورم طحال کے واسطے اچھی دوا ہے اور سپید مرچ معدہ کے واسطے
بہت مناسب ہے اور اوسکی تقویت زیادہ کرتی ہے اور دار فلفل طعام [illegible]
نیچے اوتار دیتی ہے اعضائے نفض ادرار بول کرتی ہے اور حیض کو
اوتار لاتی ہے۔ اور بعد جماع کے اگر مرچ کھائی جائے نطفہ کو بہا دیتی ہے اور فعل
اسکا بثبوت ہوتا ہے جبکہ زیادہ مقدار مرچ کی کھائی جائے اور تھوڑی مقدار مرچ
کی اگر بعد جماع کے کھائی جائے تو حمل رہنے پر معین ہوتی ہے اور نطفہ کو ٹھہرا دیتی ہے
بخلاف سقمونیا کے۔ مرچ سیاہ منی مین تجفیف پیدا کرتی ہے اور اوسکو فنا کردیتی ہے
لیکن دار فلفل بسبب اپنی رطوبت فضلیہ کے باہ کو زیادہ کرتی ہے اور جسوقت ورق غار
تازہ کے ہمراہ پلائی جائے مرفوزہ کو فائدہ کرتی ہے حمیات روغن مین پیسکر مرچ
بدن پر ملی جاتی ہے پس لرزہ کو نفع کرتی ہے سموم سپید مرچ تریاق کی [illegible]
پڑتی ہے اور اسی طرح دار فلفل بھی کھلانے سے ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہے تیل کے
ہمراہ طلا کرنے سے بھی مفید ہے

فلفلمویہ جسکو ہندی مین پیپلا مور کہتے ہین **ماہیت** کہتے ہین کہ یہ سیاہ مرچ
کی جڑ ہے **افعال وخواص** کہتے ہین کہ اسکی خاصیت سے ہے کہ سرد قسم کے
درد کو نفع کرتی ہے اور تشنج کو نفع شدید پہونچاتی ہے **آلات مفاصل** نقرس
کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** قولنج اور ریاح باردہ کو بالخاصیت
فائدہ کرتی ہے۔

فسوریقون ایک قسم کی پھٹکری ہے **خواص** قلقطار یعنے سبز پھٹکری سے
اسکی تجفیف زیادہ ہے باوجودیکہ لذع اس مین کم ہے پس یہ لطیف زیادہ ہے **قروح**
ترکھجلی کو دور کردیتی ہے

فلفل الماء۔ **ماہیت** اسکی یہ ہے کہ ایک لکڑی ہے پتی سمیت مثل ساگ کے
ہوتی ہے پانی مین پیدا ہوتی ہے اور پانی کے قریب جس جگہ پانی کا اثر رہتا ہو وہان
پیدا ہوتی ہے اکثر اوصاف مین اسکو مرچ سے مشابہت ہے مگر تیزی اور حرارت
مرچ کی سی اسمین نہین ہے **افعال وخواص** اسخان اور گرم کرنا اعضائے بدنی کا بطور
کافی ہے مگر فلفل سے اسخان اسکا کم ہے

فاشرا جسکو فارسی مین ہزار جشان کہتے ہین یعنے ہزار شاخ اس مین ہوتی ہین
ماہیت یہ وہی ہزار جشان ہے اور کرمۃ البیضاء بھی اسی کو کہتے ہین **طبیعت**
تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے **خواص** گرم ہے تیزی جلا کرتی ہے تجفیف تلطیف
کرتی ہے اور تسخین باعتدال پیدا کرتی ہے **زینت** بیخ فاشرا شراب اور میتھی ملا کر طلا
بدن کی جلا بہت شدید کرتی ہے اور اوسکا تنقیہ چرک وغیرہ سے اور تصفیہ کردیتی ہے
اور جھائین اور سیاہ دھبے جو زخمون کے بعد رہجاتے ہین اون کو دور کردیتی ہے
اسی طرح اگر زیت مین اسقدر پکائی جاوے کہ خوب گھل جاوے اور جوون کا
یا چیپت جو آنکھ کے نیچے ہو اوسکو دور کردیتی ہے **اورام وبثور** فاشرا کی
جڑ مسون کو اور بثور لبنیہ کو اوکھاڑ دیتی ہے اور شراب ملا کر بسہری کی جلن مین
سکون پیدا کرتی ہے سخت ورم کی تحلیل کردیتی ہے اور دبیلہ کو شگافتہ کردیتی ہے
جب تیس دن برابر ہر روز تین ابولوسات سرکہ ملا کر پی جاوے ورم طحال کی
تحلیل کردیتی ہے۔ ایضاً انجیر ملا کر طحال پر لگائی جاتی ہے اور بسہری کی جلن مین سکون
پیدا کرتی ہے اگر شراب مین پیسکر اسکا ضماد کرین۔ بیخ فاشرا نمک ملا کر خراب زخم
پر لگائی جاتی ہے اور جو مرہم گوشت کے دبانے کے واسطے بنائے جاتے ہین اون مین
داخل کیجاتی ہے۔ پھل اسکا اوس ترکھجلی کے واسطے مفید ہے جس مین قرحہ پڑگئے ہون
کہ اوسکو کھجلی پر لگا دیتے ہین اور تقشر جلد کو بھی اسی طرح فائدہ کرتا ہے یعنے کھال کا اوکھڑنا
آلات مفاصل بیخ فاشرا شراب ملا کر ہڈیون کی کرچین نکال دیتی ہے اور ایک
درخمی روزانہ یہی جڑ فالج کے واسطے پلائی جاتی ہے اور عضل کے سرے ٹوٹ
جانے کے واسطے بطور طلا کے اور پینے مین بھی مفید ہے **اعضائے سر** ایک
درخمی اسکی ہر روز اگر پلائی جاوے مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور سدر کو یعنے جسمین سیاہ پیرا
آنکھون کے تلے اندھیرا آجاتا ہے۔ اور کبھی کبھی اوسکے استعمال سے عقل مین فتور
تخلیط کا آجاتا ہے **اعضائے نفس** کبھی فاشرا اور شہد سے لعوق بنایا جاتا ہے
اون بیمارون کے واسطے جو خناق مین گرفتار ہون اور جن کی سانس مین کچھ فساد
آگیا ہو اور کھانسی اور درد پہلو کے واسطے۔ اگر اسکا عصارہ گندم پختہ کے ہمراہ
تناول کیا جاوے دودھ کو زیادہ کردیتا ہے **اعضائے غذا** جالینوس نے کہا
کہ اسکے اطراف کا کھانا جسوقت کہ تازی کونپلین پھوٹی ہون معدہ کو نفع کرتا ہے

بسبب قبض اور تیزی کے جو ہمراہ تھوڑی سی تلخی اور سوزش کے [illegible]
مین کہتا ہون کہ یہ بھی اوس مین ہی اور کھائی جاے اور ادرار بول کرتی ہے اور [illegible]
ہو فاشرا کی جڑ ایک درخمی پلائی جنین کو قتل کرتی ہے اور جب [illegible]
نکال دیتی ہے اور رحم کو پاک کرتی ہے اگر اسکے ہمراہ [illegible]
مسہل بلغم ہے۔ فاشرا الطحال کے اودیہ جیدہ مین سے ہے [illegible]
کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہے اسی طرح تمام ہوام کے ڈنک مارنے [illegible] مفید ہے بدل
بدل اوسکا ہیوفون اوسکے درونج اور دوتہائی وزن اوسکا بسبا سہ ہے

فاشرستین جسکا ترجمہ یہ ہے کہ ساٹھ بیماریون کو دور کرتی ہے **ماہیت** یہ ایک قسم فاشرا کی ہے جسکی پتی مثل بڑے لبلاب کی پتی کے ہوتی ہے جڑ اسکی اوپر سے کالی اور اندر سے زرد ہوتی ہے **افعال و خواص** تمام افعال مین مثل فاشرا کے ہے مگر قوت مین اوس سے کسیقدر ضعیف ہے **آلات مفاصل** فالج کو بھی فائدہ کرتی ہے **اعضاے سر** اسکے اندر کا گودا شروع بیماری مین جب اسکی کلی جوش دیکر کھایا جاے مرگی کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے صدر** سینہ کا تنقیہ کرتی ہے **اعضاے نفض** کا بھی اسکا ابتداے آدھ رگ مین جب کھایا جاے ادرار بول اور حیض کا کرے گا۔

فربیون اسکو فرفیون بھی کہتے ہین **ماہیت** ایک تیز گوند ہے باحدت اسکی قوت تین یا چار برس کے بعد بدل جاتی ہے اور پرانا ہوکر اسکا رنگ میگون اور زردی مائل ہوجاتا ہے اور روغن زیت مین بسبب دشواری سے گھلتا ہے اور اگر یہی گوند تازہ ہے اوسکے اوصاف پہلے فرفیون کے مخالف ہوتے ہین سب باتون مین۔ بعضون نے کہا ہے کہ اسکی قوت کی حفاظت مدت باے دراز تک اس طرح ہوسکتی ہے کہ اسکو باقلاے مقشر کے ہمراہ کسی برتن مین رکھدین **اختیار** بہتر وہی ہے جو نیا ہو اور رنگ اوسکا میگون مائل بزردی ہو مین اوسکے حدت ہو اور تیزی اوسکی زیادہ ہو اور جو فربیون ان اوصاف سے خالی ہو اوس مین انزروت اور گوند کا میل ہوتا ہے۔ **خواص** جالی ہے اور اوس مین ایک قوت لطیف ہے جس سے سوزش پیدا ہوتی ہے اور جلا بھی اوسی قوت سے کرتا ہے اور نئی فربیون مین اسخان کی قوت حلتیت سے زیادہ ہے حالانکہ حلتیت سے زیادہ کسی گوند مین اسخان کی زیادتی نہین ہے **آلات مفاصل** بعض اقسام کے شربت جو خوشبو دواون سے بناے جاتے ہین اونمین فربیون بھی پڑتی ہے پس عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے۔ فربیون کے چھلکے جس وقت نکالی جاے اوسی وقت اوتار دینی ہے مگر واجب ہے کہ ہڈی کے گرد جو گوشت ہے

اور جس [illegible] اوکر کرا جاے جس قیروطی مین روغن بھی پڑا ہو اور نیم گرم [illegible] ریشہ مین جو رقا ہو فربیون کی مالش لیپالی ہو اور ترتیب [illegible] سے **چشم** اگر فربیون کو بطور سرمہ کے لگائین آنکھ مین جلاتی [illegible] مین سوزش رہتی ہے اسی واسطے اسمین شہد ملا لیتے ہین [illegible] ت کو جو آنکھ کی جلا کے واسطے مروج ہین **اعضاے نفض** زرد [illegible] لی ہے اور گردہ کی برودت کو اور صاحبان قولنج کو۔ قدر شربت اسکی [illegible] بزور کے جو خوشبو ہین ماء العسل ملا کر مثل ابولوسات جو بڑا پیسا جاتا ہے تین [illegible] سے نے کہا ہے کہ فربیون زخم کا منہ اسقدر شدت ملادیتی ہے کہ اگر جنین کے گرانے والی دوائین مستعمل ہون اون کے اثر کو جنین کے گرانے [illegible] منع [illegible]تی ہے۔ بلغم بالزوجت جو دونوت کولون مین پیوستہ ہوگیا ہو اور جما گیا ہو اور سکون دستون کی راہ سے نکال دیتی ہے اور ریشت اور امعا کا بلغم بھی اسی طرح نکال دیتی ہے جیسا لوگون نے کہا ہے **سموم** بعض لوگ کہتے ہین کہ جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو یا کسی اور ایسے زہریلے جانور نے ڈنک مارا ہو اوسکے سر کی جلد چاک کرین یہانتک کہ قحف یعنے سر کی ہڈی کھلجاے اور اس گوند کو یعنے فربیون کو چاک شدہ مقام پر رکھکر ٹانکے لگادین تو اوس شخص کو سمیت کی کچھ آفت نہ پہونچے گی۔ تین درہم فربیون اگر ایک مرتبہ کھائی جاے تین دن کی مدت مین آدمی کو [illegible] اوسکی آنتون مین قرحہ ڈال کر قتل کرتی ہے

فراسالیون بفتح فا وسکون تاے مہملہ وفتح راے الف کشیدہ وکسر لام وضم یاے مثناۃ وسکون واو آخر مین نون ہے اسکا بیان باب کرفس مین ہوچکا ہے

فاغیہ مہندی کے باب مین اسکا بیان ہوچکا ہے

فیلزہرج اسکی ماہیت یہ ہے کہ رسوت کا درخت ہے پھل اسکا مثل فلفل کے ہوتا ہے کبھی زرشک ملاکر فیلزہرج سے رسوت بنائی جاتی ہے اور خصوص اعرابی اور ایک قسم کی چیز ہے۔ فیلزہرج کی قوت اوسی رسوت کے قریب ہے جو اس سے بنائی جاتی ہے اور کسی قدر اوس سے ضعیف ہے **زینت** طلا کرنے سے بالون کو قوی کرتی ہے **اعضاے غذا** اسکی شاخین سرکہ مین جوش دیکر تلی کے بڑھجانے کے واسطے پلائی جاتی ہین پس بدرجہ کمال نفع کرتی ہے اسی طرح یرقان کے واسطے بھی مفید ہے **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکی شاخون کا ادرار حیض کرتا ہے اسی طرح خود فیلزہرج اور اگر اسکا پھل بوزن مثقال یعنے مناسب کے پلایا جاے [illegible] کا بکثرت مسہل ہوجاے گا۔

فراسیون جسکو کراث جبلی بھی کہتے ہیں **ماہیت** بلدی مزہ بیمزہ تلخ ہوتی ہی
طبیعت حکیم ارساسیوس نے کہا ہی کہ اسکی گرمی اور خشکی تیسری میں ہی اور سواے
اس حکیم کے اور لوگون نے اسکو تیسرے درجہ مین گرم اور دوسری درجہ مین خشک کہا ہی
خواص مفتح ہی جلا کرتی ہی غلیظ رطوبات کو پگھلا دیتی ہی محلل ہی تقطیع کرتی ہی **اعضاے**
سر عصارہ اسکا پرانے کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور کان کو صاف کر دیتا ہی اور
سماعت کی راہون کو کھول دیتا ہی اور پرانا ریم جو کان مین ہو اوسکو دور کر دیتا ہی
اعضاے چشم عصارہ اسکا شہد ملا کر بصارت کی تیز کرنے کے واسطے مفید
ہی **اعضاے نفس** سینہ اور پھیپھڑے کو بذریعہ نفث یعنے تھوک اور کھنکھار
کے پاک کر دیتی ہی **اعضاے غذا** جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہی
اعضاے نفض خون حیض کو نیچے اوتار لاتی ہی اور رحم کو پاک کر دیتی ہی **سموم**
نمک ملا کر اسکا ضماد دیوانہ کتے کے کاٹنے پر لگاتا ہی

فودنج بضم فا و سکون واو و فتح دال مہملہ و فتح نون و جیم معرب پودنہ کا ہی **ماہیت**
ایک قسم اسکی نہری ہوتی ہی اور ایک قسم پہاڑی جسکا مزہ زوفا کے مشابہ ہوتا ہی اور بستانی
اسکی بھی زوفا کے مشابہ ہوتی ہی — اور ایک قسم اسکی جسکا نام جلاہنجون ہی اور ایک
قسم اوسکی جسکا نام فودنج النیس ہی اور اوسکی قوت بھی مثل اور اقسام کی قوت کی حریف
یعنے تیز ہی اور اسکی شربت کی قوت مثل قوت شربت حاشا کے ہی — فودنج کا لطیف
ہی اور پہاڑی قسم اسکی نہری سے زیادہ قوت رکھتی ہی **خواص** ملطف ہی اور اسکی
تلطیف قوی ہی اسلیے کہ اس مین حدت اور تلخی ہی خصوصًا فودنج صحرائی مین اور سائیدہ
فودنج جلد کو سرخ کر دیتی ہی اور قرحہ ڈال دیتی ہی اور سب تنہا فودنج پلائی جاے
پسینہ کا ادرار کرتی ہی اور تسخین شدید پیدا کرتی ہی اور اندرون بدن سے جذب
کرتی ہی اور تخفیف و تقطیع کرتی ہی اور گرمی بہت پیدا کرتی ہی **زینت** فودنج
کو جوش دیکر خصوصًا تازہ فودنج کو اگر شراب مین جوش دیکر ضماد کرین سیاہ نشانات
کو بدن سے دور کر دیتی ہی اور جو دھبہ خون کا آنکھ کے نیچے پڑ جاتا ہی اوسکو مٹا دیتی ہی
جراح و قروح فودنج کوہی عضو کے ٹوٹ جانے اور شگافتہ ہونے کو فائدہ
کرتی ہی — فودنج کوہی کے آبجوش سے خشک اور تر کھجلی کے واسطے نہاتے ہین
آلات مفاصل اسکے جوشاندہ کا پینا عضل کے کوفتہ ہوجانے کو فائدہ کرتا ہی
جو کوفتگی اوس گوشت مین پہونچی ہو جو عضل سے علاقہ رکھتا ہی یا اطراف عضل
مین پہونچی ہو — کبھی فودنج کا ضماد عرق النسا کے درد پر لگایا جاتا ہی پس جلد کو
جلا دیتی ہی اور مزاج عضل کا بدل دیتی ہی اور مادہ کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہی

جس وقت فودنج کا استعمال تنہا کیا جاے بعد ماء انجبین کے چند روز پے در پے بلاناغہ
دار الفیل اور دوالی کو فائدہ کریگی — اور فودنج جو بنام جلیجون مشہور ہی جس وقت
پلائی جاے تشنج کو فائدہ کرتی ہی اور نقرس کے واسطے اسی کا طلا کیا جاتا ہی اور بسبب
بوجہ سرخ کر دینے جلد کے نفع کرتی ہی — فودنج کا پینا جذام کو فائدہ کرتا ہی اور یہ فائدہ
فقط تحلیل کی وجہ سے نہین ہی بلکہ تقطیع اور تلطیف فودنج کی بھی اسکا سبب ہی
اعضاے سر کان کے کیڑون کو قتل کرتی ہی اور درد سر پیدا کرنے کی بھی
اس مین قوت ہی — فودنج کوہی منہ کے قروح کو فائدہ کرتی ہی اور فضول کو دونون
نتھنون کی طرف سے گرا دیتی ہی اور جلی ہوی فودنج کی وہ قسم جسکا جلاہنجون نام
ہی مسوڑھے کو مضبوط کر دیتی ہی **اعضاے نفس** جوشاندہ اسکا انتصاب نفس
کو فائدہ کرتا ہی — اور یہ قوی دوا ہی کہ اخلاط غلیظہ بالزوجت کو سینہ اور پھیپھڑے سے
نکال دیتی ہی خصوصًا اگر انجیر کے ساتھ کھائی جاے اور پسلیون کے درد کو فائدہ
کرتی ہی اور فودنج کوہی اس اثر مین زیادہ قوی ہی اور جلاہنجون بھی بسبب فعل کرنے
ہی — جلاہنجون پر سرکہ چھڑکا جاتا ہی اور بہت جلد اور تھوڑے زمانہ سرکہ چھڑکنے کے
اوسکو لیکر جس آدمی کو غش آیا ہو اوسکو سونگھاتے ہین پس ہوش مین آجاتا ہی اور
فودنج النیس خفقان کو نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** قلت اشتہا اور ضعف معدہ
کو فائدہ کرتی ہی خصوصًا فودنج کوہی اور ہچکی آنے کو بند کر دیتی ہی اور بخارات [illegible]
کو فائدہ کرتی ہی بسبب اپنی جلا اور تلطیف کے سوداوی یرقان ہو یا صفراوی
اور اسی طرح جوشاندہ اسکا — کبھی فودنج کوہی کے آبجوش سے یرقان کے مریض
مین نہلاتے ہین پس یرقان کو ہٹا دیتی ہی — اگر اسکو انجیر کے ساتھ کھائین استسقا
کو فائدہ کرتی ہی فودنج کوہی اشتہاے طعام بڑھاتی ہی — مطلقًا اسکا استسقا کو
فائدہ کرتا ہی — اور جلاہنجون تلی مین سکون پیدا کر دیتی ہی — فودنج کوہی قیروطی مین
ڈال کر طحال پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی پس اسکو گھٹا دیتی ہی اسی طرح
فودنج النیس بھی یہی اثر کرتی ہی — فودنج کی منفعت خفقان معدی اور کبر [illegible]
اور تلی مین زیادہ ہی **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکا ادرار بول کرتا ہی اور
مروڑے کو اور ہیضہ کو فائدہ کرتا ہی اور اگر مسلّم اسکو کوٹ ڈالین یا جوش دین
اور شہد ملا کر پین جنین کو قتل کرتی ہی اور ادرار حیض کرتی ہی کبھی بلغم کو بھی دور کرتی
ہی اور بعض طبیبون نے کہا ہی کہ فودنج اہلی قاطع باہ ہی خصوصًا فودنج صحرائی اور
احتلام کو منع کرتی ہی فودنج صحرائی دست آور ہی مگر اسکی دست آوری اچھی طرح
ہوتی ہی جو مناسب بحال طبیعت ہو اور رحم کو نفع کرتی ہی اور چھوٹے چھوٹے کیڑون کو

فعل کرتی ہے خصوصاً فودنج صحرای - اور فودنج کوہی مرار سیاہ کی مسہل ہے بمقدار شربت اٹھارہ قیراط ہو تخمیناً سوا دو ماشہ ہوا جلاب کے ہمراہ اور اس فعل کو کبھی فودنج صحرای بھی کرتی ہے - اور یہ سب فعل اوسوقت قوی ہوجاتے ہین جبکہ فودنج مین سرکہ اور تھوڑی سی سقمونیا ملای جاوے اور تدبیر صائب یہ ہے کہ پہلے فودنج کو بھگوکر اوس سرکہ مین جسمین نمک اور پانی ملا ہو بعد اوسکے پلائین جو قسم فودنج کی بنام جبلا مجنون مشہور ہے فضول سوداوی کا براہ بول اخراج کردیتی ہے - اور فودنج صحرای بھی یہی سب افعال کرتی ہے **حمیات** جوشاندہ فودنج کا لرزہ کو مفید ہے اسی طرح مالش اوس روغن کی جسمین فودنج کو جوش دیا ہو **سموم** اگر فودنج کو پئین یا اوسکا ضماد کرین نیش زنی ہوام کو مفید ہے اور اس بارہ مین فودنج کا طلا کرنا فائدہ مین قریب داغ دینے کے ہے اور اگر جانورون کے کاٹنے سے پہلے شراب ملا کر اسکو پئین سموم قتالہ کے زہر کو نفع کرتی ہے فودنج کی پتی کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہے اور اگر یہ پتی بچھائی جاوے جب بھی یہی فعل کرتی ہے فودنج صحرای بچھو کے کاٹنے کو مفید ہے اور فودنج کوہی اگر اوسکا سلاقہ ہمراہ جوشاندہ کے پیا جاوے درندہ جانورون کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے **فائدہ** یہ ایک ترکی دوا ہے سموم شوکران کے زہر کو اور ہوام کے کاٹنے کو سرد پانی کے ہمراہ پلانے سے نفع کرتی ہے - اسی طرح دستور ہے کہ کھانے کو مفید ہے اکثر زہرون کو

فاوانیا اہل مغرب اسکو عود الصلیب بھی کہتے ہین **ماہیت** نر اور مادہ دو نوع طرح کی ہوتی ہے اور نر کی شناخت یہ ہے کہ سپید جڑین ہوتی ہین بشکل انگلیون کے ہوتی ہین پھیلتے مین زمین مین پھیلتی ہین - اور مادہ قسم فاوانیا کی جڑین گرد فراہم شدہ اور بہت سے شعبہ جڑ مین نکلے ہوے اور شاخون مین بھی اسی طرح کثرت اور انبوہ نظر آتا ہے **طبیعت** گرم ہے مگر زیادہ گرمی نہین ہے **افعال و خواص** اسمین تجفیف ہے اور قبض ہے اور تحلیل کے اور تلطیف اور تقطیع اور جلا بھی ہے اور جب ایک ساعت چبائی جاوے چبانے کے بعد تیزی اور گرفت زبان کی پیدا کرتی ہے **زینت** سیاہ نشان جلد کے صاف کردیتی ہے **آلات مفاصل** نقرس کو مفید ہے **اعضاے سر** مرگی کو مفید ہے یہانتک کہ اوسکا لٹکانا مرگی کو مفید ہے اور اوسکے لٹکانے کا تجربہ مرگی کے بیمار پر جب کیا گیا ہے طبیبون نے اسکو مرگی کے روکنے مین اسقدر موثر پایا کہ جب تک یہ بیمار کے بدن مین لٹکی رہتی تھی دورہ نہین ہوتا تھا اور جب اسکو الگ کرلیا پھر دورہ شروع ہوجاتا تھا اس تجربہ کو بیوذی نے بیان کیا ہے - فاوانیا کے پھل کی دھونی لینے سے مجنون اور مصروع کو فائدہ ہوتا ہے اور اون کے مرض کو دور کردیتی ہے اسی طرح جب اسکا پھل گلقند کے ہمراہ پلایا جاوے بخوبی نفع کرتا ہے مین کہتا ہون کہ یہ شاید پھل فاوانیاے رومی کی ایک قسم ہوا اسلیے کہ جو ہمارے ملک مین ہندوستان سے آتی ہے اوسکو کچھ زیادہ اثر اس باب مین نہین ہے - اور پندرہ دانہ اسکے بیج کے رب مار العسل یا شراب کے ساتھ پلاے جاتے ہین کابوس کو نفع کرنے مین **اعضاے غذا** جب پکاے شربتون کے ہمراہ فاوانیا کو جوش دیکر پلائین جو سودا کہ معدہ پر ریزش کررہے ہون اونکو منع کرتی ہے اور طبیعت مین حبس پیدا کرتی ہے اور بیج اسکا معدہ کو قوی کرتا ہے اور معدہ کے درد مین سکون پیدا کرتی ہے اور معدہ کی لذع مین سکون ہوجاتا ہے اور فاوانیا کی جڑ یرقان کو فائدہ کرتی ہے اور سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتی ہے **اعضاے نفض** جب اسکو شراب اور مدرات ملا کر پئین خون حیض مین حرکت پیدا کرتی ہے اور اسکے پینے سے ادرار بول بھی ہوتا ہے - جب اسکے بیج کے پندرہ دانہ شراب یا مار العسل مین ملا کر پئین اختناق رحم کو فائدہ کرتی ہے اور اگر پندرہ دانہ اسکے شراب مین ڈال کر پئین نزف الدم کو قطع کردیتی ہے اور اگر وہ عورت جسکو بعد ولادت آرہا ہو اسکی جڑ سے بقدر ایک لوزہ کے پلائی جاوے فضول نفاس سے اوس عورت کو پاک کردیگی اوسی طرح پر فضول کا ادرار ہوجاویگا - اسکی جڑ بقدر ایک لوزہ کے درد گردہ و مثانہ کو فائدہ کرتی ہے اور جوشاندہ اوسکا شراب مین قبض شکم پیدا کرتا ہے اور ادرار کرتا ہے

فرنج یہ وہی چیز ہے جسکا بیان بقلۃ الحمقا کے لغت مین ہوچکا ہے

فطر بکسر فا و طاے مہملہ ساکن آخر مین راے مہملہ ہے اسکو ہندی مین چھتہ کہتے ہین **ماہیت** یہ نبات برسات مین دیوارون وغیرہ کی جڑ مین اوگتی ہے شکل اسکی جیسے نصف انڈا اولٹا ہوا **اختیار** بہتر اسکی وہی قسم ہے جو بنام قلاعی مشہور ہے کہ اوسکے کھانے سے کوی آدمی نہین مرا مگر اوسکے کھانے سے ہیضہ کی ایذا پہونچتی ہے جب اوسکو خشک کرنے کے بعد استعمال کرین اوسکی خرابی کم ہوجاتی ہے **طبیعت** آخر سوم مین گرم ہے اور اسی کے قریب اس مین رطوبت بھی ہے خلط غلیظ اور خراب پیدا کرتی ہے **اصلاح** اوسکی یہ ہے کہ تازہ امرود یا خشک امرود اور فودنج کوہی کے ہمراہ اسکو اوبال لین اور اسکے کھانے کے بعد نبیذ قوی کو پی جائین **اعضاے سر** خدر اور سکتہ پیدا کرتی ہے **اعضاے نفس** جو شخص اسکے کھانے سے مرے اختناق مین گرفتار ہوتا ہے خصوصاً اوس قسم کے کھانے سے جو قاتل ہے **اعضاے غذا** جو شخص اسکے کھانے سے مرے

یہ عفونت مین گرفتار رہتا ہے اگر بکثرت اسکا استعمال کرے۔ فطر بدشواری ہضم ہوتی ہے اور ثقیل الغذا ہے جو قسم اسکی قاتل ہے اوس سے غشی عارض ہوتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ نکلتا ہے **اعضاے نفض** سے سر بول پیدا کرتی ہے **سموم** ایک قسم اسکی جو زہر قاتل ہے وہ سب وہ جو ایسی زمین سے اوگتی ہے جہان لوہا یا اور مردار چیزین پڑی ہوئی ہون و عفونت اور بدبو کی چیزین اوس مقام پر ہون یا نزدیک سوراخ حیوانات کے ہو کے یا اون درختون کے نزدیک جنکی خاصیت مین رداءت ہے کیونکہ فطر اون کے قریب اوگتے اوسکو خراب کردین مثل درخت زیتون کے۔ فطر سمی کی علامت یہ ہے کہ اوسکے اوپر ایک رطوبت بالزوجت اور متعفن ہوتی ہے اور تغیر اور تعفن اوسپر بسرعت جلد آجاتا ہے اور جو اوسکو کھاے اوسکو ضیق النفس اور غشی عارض ہوتی ہے اور علاج اوسکا مقطعات پلانے سے اور سکنجبین ہمراہ قے کے اور کبھی فطر کے کھانیکے بعد فوراً آدمی مرجاتا ہے [illegible]۔

فجل بضم فا و سکون جیم و لام جسکو ہندی مین مولی کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک شے مشہور ہے اسکے سب اجزا مین سے زیادہ تر قوت اسکے بیج مین ہے اوسکے بعد پتا اسکا مولی کا پتہ اوسکے بعد مولی کا جرم اور روغن ترب مثل رینڈی کے تیل کے ہے لیکن مولی کے تیل مین حرارت اوس سے زیادہ ہے جنگلی مولی تمام اوصاف مین مثل بستانی مولی کے ہے لیکن جنگلی مولی کی قوت زیادہ ہے **اختیار** زیادہ تر قوی مولی کا بیج ہے اور بالی ہوی مولی مین غذائیت زیادہ ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین حار رطب ہے اور مولی کا بیج تیسرے درجہ مین گرم ہے **افعال و خواص** مولد ریاح ہے لیکن مولی کا بیج ریاح کی تحلیل کردیتا ہے اور اس مین لطیف قوت ہے خصوصاً مولی کے بیج مین اور جنگلی مولی مین التہاب پیدا کرنے کی قوت ہے اور بالی ہوی مولی کی غذائیت زیادہ ہے [illegible] کہ دوائیت اوسکی اوسکی [illegible] سے جدا ہوجاتی ہے مولی کی غذا غلیظ اور تھوڑی ہوتی ہے اور [illegible] اسکا بہت جلد متعفن ہوجاتا ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ اس مین سفریت بہت ہے اور جب مولی کا پتہ جو فصل ربیع مین پیدا ہوتی ہے اگر اوبال کر زیت اور مری کے ساتھ کھایا جاوے زیادہ غذا دیگا بہ نسبت مولی کی جڑ کے **زینت** اگر مولی مین آب شلغم ملا کر بجوزہ پر لگائین بال اوگا دیگی اور اگر شہد ملا کر اسکا ضماد کرین تو قروح خبیثہ اور قروح لبنہ کو جو [illegible] اوکھاڑ دے گی مولی کا بیج سرکہ ملا کر غرغرہ کیا قرحہ کو تمام و کمال مٹادیتا ہے اسی طرح داد پر ملا جاتا ہے **آلات مفاصل** مولی کا بیج مفاصل کے دردون اور جلد کو دور کردیتا ہے اور درد مفاصل کیواسطے بھی اچھی چیز ہے **اعضاے سر** مولی سر کو اور دانتون کو اور [illegible] مضر ہے [illegible] ہے اور مولی کا عصارہ اور اسکا روغن کان مین جو ہوا بھر گئی ہو اوسکو [illegible] مفید ہے **اعضاے چشم** آنکھ کو مضر ہے لیکن اگر اسکا پانی آنکھ مین ٹپکایا جاے جلا پیدا کرتا ہے اور جو نشان کہ رگ کے نیچے پڑ جاتے ہین اون کو دور کرتا ہے [illegible] ماسویہ نے کہا ہے کہ مولی کی پتی کا پانی بصارت کو تیز کرتا ہے **اعضاے تنفس** [illegible] جوشاندہ اسکا پرانی کھانسی مین پلانے کے لایق ہے اور جو کیموس غلیظ سینے مین پیدا ہوا اوسکی اصلاح کرتا ہے مولی اوس اختناق کو فایدہ کرتی ہے جو فطر قتال کے کھانے سے عارض ہو اور اگر سکنجبین ملا کر جوش دیکر پیا جاے [illegible] اختناق کو فایدہ ہوگا اور اس مین باوجود اس فایدہ کے حلق کی مضرت بھی ہے مولی دودھ کو بھی بڑھاتی ہے **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے [illegible] کرتی ہے اور بعد طعام کے اگر مولی کھائی جاوے شکم کو نرم کردیتی ہے اور غذا کو ہضم کردیتی ہے اور قبل کھانے کے اگر مولی کھائی جاوے غذا کو معدہ کی اوپر [illegible] اور اوسکو قعر معدہ مین بخوبی ٹھہرنے نہین دیتی اسی واسطے قے کرنا آسان ہوتا ہے خصوصاً مولی کا چھلکہ سکنجبین ملا کر اور [illegible] کو مولی کا ضماد مفید ہے مولی کا بیج سرکہ ملا کر اچھی طرح قے کرا دیتا ہے اور ورم طحال کی تحلیل کردیتا ہے ابن ماسویہ نے کہا ہے کہ اگر مولی بعد طعام کے کھائی جاوے غذا کو ہضم کردیتی ہے خصوصاً مولی کا پتہ۔ مولی کے پتے کا پانی جگر کے سددون کی تفتیح کرتا ہے اور یرقان کو دور کردیتا ہے بعضون نے کہا ہے کہ مولی کا پتہ ہاضم ہے اور مولی کا جرم ثقل پیدا کرتا ہے اور مولی کا بیج نفخ کی تحلیل کرتا ہے اور طعام کے نگلنے مین سہولت پیدا کرتا ہے اور اشتہا کو بڑھاتا ہے درد جگر کو دور کرتا ہے اور پانی اسکا استسقا کیواسطے اچھی چیز ہے **سموم** سانپ کے کاٹنے کی مفید دوا ہے اور شراب ملا کر اوس سانپ کے کاٹنے کو مفید ہے جسکا سقنقور نام ہے مولی کا بیج بھی سموم اور ہوام کو نفع کرتا ہے اور اگر مولی کو چاک کرکے بچھو پر رکھین بچھو مرجاے گا اور مولی کا پانی بھی اس بات مین تجربہ ہوچکا ہے بس زیادہ قوی پایا گیا اگر بچھو اوس شخص کو کاٹے جسنے مولی کھائی ہو کچھ ضرر نہو۔

فستق بضم فا و سکون سین پستہ کو کہتے ہین **طبیعت** کہتے ہین کہ اخروٹ سے زیادہ اسمین گرمی ہے اور یہ گرمی اخروٹ سے دو مرتبہ کم جسمین رطوبت ہے اور بعضون نے خیال کیا ہے کہ یہ سرد ہے اور خشک [illegible] **خواص** سدہ کا جگر کی تفتیح کرتا ہے بسبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور اس مین [illegible]

بھی ہی غذائیت اسکی تھوڑی ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے عمدہ بیپہ ہی
خصوصًا شامی پستہ جو حب صنوبر کے مشابہ ہوتا ہی اسلیے کہ اس میں تلخی کے ہمراہ کچھ
سدہ ہائے جگر کی تفتیح کرتا ہی بسبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور خاص جگر کو نفع کرتا ہی
اسنا فذ غذا یعنے جن راہون سے غذا آتی جاتی ہی اون کو کھول دیتا ہی پستہ کا مغز
اوس درد جگر کو فائدہ کرتا ہی جو رطوبت اور غلاظت سے پیدا ہو ایک کہنے والے
کا یہ بھی قول ہی کہ بیضے پستہ مین معدہ کے واسطے نہ زیادہ مضرت پائی اور نہ منفعت
اور مین کہتا ہون بلکہ پستہ متلی کو اور معدہ کے تقلب یعنے اولٹ پلٹ کو فائدہ کرتا ہی
اور معدہ مین قوت پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** نہ ملین ہی نہ قابض سموم ہوام کے
کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی خصوصًا شراب قوی مین پلاکر

فاقس بفتح فا و سین و الف و کسر فاے دوم آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین کھشل کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک جانور ہی مثل قراد کے ہی یعنے چچیری اور کتی کے ملک شام مین مشہور ہی تخت اور چارپائی وغیرہ مین پیدا ہوتا ہی اور شاید یہ وہی جانور ہو جو ہمارے ملک مین بنام کھٹمل مشہور ہی **اعضاے نفس** سرکہ اور شراب ملاکر پیا جاوے حلق مین اگر جونک پھنسی ہو اوسکو نکال دیگا **اعضاے نفض** اگر اسکو سونگھائین تو اختناق رحم کو نفع کریگا اور مریضہ ہوش مین آجاوے گی اور اگر اسکو پیسکر ذکر کے سوراخ مین رکھین عسر بول کو دور کردے گا **حمیات** اگر سات عدد کھٹمل لیکر باقلا مین بھر کر قبل شروع ہونے نوبت کے نگل جائین جوتھیا لرزہ اور بخار کو نفع کرے گا **سموم** اگر کھٹمل تنہا یا بدون باقلا کے نگل جائین ہوام کے کاٹنے سے نفع کریگا

فار آخر مین راے مہملہ ہی ہندی مین چوہے کو کہتے ہین **زینت** چوہے کا خون مسون کو گرا دیتا ہی اور چوہے کی مینگنی ما بحورہ پر لگانے سے نفع کرتی ہی خصوصًا اگر شہد ملا کے لگائی جاوے اور اس سے بھی زیادہ حب نفع کرتی ہی کہ جلی ہوی مینگنی سرکہ ملا کر لگائی جاوے **اعضاے سر** اگر چوہے کو بھون کر خشک کر ڈالین اور تھوڑی مقدار اوسکی لڑکے کو کھلا دین منہ سے جو لعاب زیادہ جاتا ہو اوسکو بند کردے گا **اعضاے نفض** اگر چوہے کی مینگنی کندر اور لوبانی ملاکر پلا دین پتھری کو ریزہ ریزہ کردے گا پھر اگر اسکا حمول شافہ بنا کر لین لڑکے کے پیٹ کو جاری کرے گا اور اگر اسکو پانی مین جوش دیکر اوسی پانی مین آبزن کرین عسر بول کو نفع کریگا **سموم** اکثر آدمی اس قول پر متفق ہین کہ اگر اسکا پیٹ چاک کرکے بچھو کے ڈنک لگا رہنے کے مقام پر رکھین نفع کریگا۔

فرس بفتح فا و راے مہملہ آخر مین سین مہملہ ہی ہندی مین گھوڑا اسکو کہتے ہین **خواص** گھوڑے کی لید وہی اثر رکھتی ہی جو گدھے کی لید رکھتی ہی **اورام و بثور** جلد مصر یعنے بچہ اسپ کے جلا کر اگر پانی ملا کر بثور پر طلا کرین اون کو سمیٹ دیتا ہی یعنے اون کا مادہ خشک ہوجاتا ہی یا اون کے مادہ کو متفرق کر دیتا ہی۔ **اعضاے سر** کہتے ہین کہ سواری کے گھوڑے کی لید اگر کوٹ کر سرکہ ملا کر پلائی جاوے درد سر کو دور کردیتی ہی **اعضاے نفض** گھوڑ بچہ کا پستہ بالخصوص سہال کہنہ اور قروح امعا اور ذرب کو نافع ہی

فیلافیوس ایک گھاس ہی **ماہیت** یہ بجوہر مریم ہی عرطیثا کی ایک قسم ہی **خواص** قوت اسکی تنقیہ کرنے والی بسبب جلا اور تقطیع کے ہی اور مفتح اور محلل ہی پسینہ بھی زیادہ لاتی ہی اگر اوسکی جڑ پلائی جاوے اور ادرار کرتی ہی **زینت** اگر تین ہی مثقال اسکو مگر تین مثقال سے زیادہ نہین طلا یا ماء القراطون پانی ملا کر پلائین یرقان کو دور کردے گی اور اسکے پلانے کے بعد واجب ہی کہ لیٹ رہین اور بہت سے کپڑے اوڑھ لین تاکہ خوب پسینہ نکلے برنگ مرہ یعنے زرد ہو جسم اسکی جلد کو صاف کر دیتی ہی اور چھائین کو دور کرتی ہی جوشاندہ اسکا اوس شقاق کو نفع کرتا ہی جو برودت سے عارض ہو اور اسی طرح جوزیت کہ اسکی جڑ کو خالی کرکے اوس مین بھر کر خاکستر گرم پر رکھکر گرم کیا جاتا ہی **اورام و بثور** اسکی جڑ کلیسیون کو دور کردیتی ہی اور اسکا عصارہ صلابات اور دوحال اور خنازیر کی تحلیل کرتا ہی اور جراحات تر ہون یا خشک ہون اور حصف یعنے گرمی دانہ کو فائدہ کرتا ہی **جراحات و قروح** اگر اسکی جڑ سرکہ یا شہد مین ملا کر یا تنہا استعمال کیجاوے جراحات کو اچھا کرتی ہی بشرطیکہ کہنہ نہو گئے ہون ۔ اور اگر اسکا جوشاندہ سر پر ڈالا جاوے سر کے قروح کو فائدہ کرتا ہی **آلات مفاصل** التواے عصب اور نقرس کو بطور ضماد کے فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** اگر شراب مین داخل کیجاوے مستی بے اندازہ پیدا کرتی ہی کبھی اسکے پانی سے دماغ کے صاف کرنے کے واسطے ناس لیجاتی ہی اور اگر اسکا جوشاندہ سر پر ڈالا جاوے اون قروح کو فائدہ کرتی ہی جو سر مین ہین اور درد سر بارد مین سکون پیدا کرتی ہی **اعضاے چشم** اسکا پانی شہد ملا کر اگر آنکھ مین لگایا جاوے جو پانی آنکھ مین اوترا ہو اوسکو فائدہ کرے گا اور ضعف بصارت کو مفید ہی اسی طرح اگر اس پانی سے ناس لین **اعضاے نفس** بعض آدمی اسکی جڑ ربو کے بیمار کو پلاتے ہین **اعضاے غذا** سرکہ ملا کر تلی پر اسکا لیپ کیا جاتا ہی **اعضاے نفض** جسوقت اسکو اور دمالی کے ہمراہ پین مسہل بلغم ہوگی اور

کیموس مائی کو نکالنے کی حیض کا ادرار پلانے اور حمول کرنے سے بھی کرتی ہے اور بعضون نے
کہا ہے کہ فقط اسکے اوپر چلنے سے اسقاط کرتی ہے اگر عورت کی گردن یا بازو پر مضبوط
باندھی جاوے حمل کو منع کرتی ہے اور حمول اسکا صوف کے ذریعہ سے اسہال شکم
بند کرنے کے واسطے کیا جاتا ہے اور اسی طرح اگر ناف اور مراق اور پیڑو پر اسکو
لگائین طبیعت کو نرم کرتی ہے اور جنین کو گرا دیتی ہے یہ دوا جنین کو بقوت قتل کرتی ہے
اور عصارہ اسکا قتل جنین مین زیادہ قوی ہے اور اگر اسکا پانی سرکہ ملا کر اوس مقعد
پر رکھین جو اونچی ہو گئی ہو اوسکو اندر کی طرف پھیر لیجاوے گی عصارہ اسکا اون
رگون کا منہ کھول دیتا ہے جو مقعد مین ہین اور جڑ اسکی پلانے اور حمول کرنے سے
ادرار حیض کرتی ہے۔ اگر اسکی جڑ پانچ درہم شہد ملا کر پلائے جاوے مسہل قوی ہے مقدار
شربت چار درمی ہے جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے **سموم** شراب ملا کر دوا
قتالہ اور سموم کے واسطے پلائی جاتی ہے خصوصًا ارنب بحری کے دفع سمیت مین

فقاع معجم فا فتح قاف مشدد آخر مین عین مہملہ ہے جسکو ہندی مین [illegible] کہتے ہین
اختیار بہتر وہی فقاع ہے جو خمیر جواری یعنے میدہ کی روٹی اور پودینہ اور کرفس
کو سڑا کر بنایا گیا ہو اسلیے کہ جو فقاع خمیر مطبوخ سے بنائی جاتی ہے ویسی اچھی
نہین ہوتی جیسے گوندھے ہوے آٹے کی لوئی سے بنائی جاوے **افعال و خواص**
نفاخ ہے اخلاط ردی پیدا کرتی ہے لہذا اسکی خراب مستی ہے اسکا ضرر جاندار
حیوانی کو اسقدر ہے کہ اگر ہاتھی دانت اس مین بھگویا جاوے اوسکو نرم ایسا
کر دیتی ہے کہ پھر اوس سے جو چاہین بنالین جو فقاع خمیر جواری اور کرفس اور پودینہ
سے بنائی جاتی ہے پس اوسکا جیسا ہوتا ہے اور گرم مزاج والون کو مفید ہے
آلات مفاصل پٹھے کو بہت ضرر کرتی ہے **اعضاے سر** [illegible]
دماغ کو مضر ہے **اعضاے غذا** گرم معدہ کے واسطے بہتر غذا ہے **اعضاے**
نفض [illegible] فقاع ادرار بول کرتی ہے۔ اور مثانہ اور گردہ
کو ضرر پہنچاتی ہے

قفور لیقون یہ دوا تر کھجلی کے واسطے بنائی جاتی ہے مرداسنگ اور دو چند اوس
[illegible] کو بہت پرانے سرکہ مین خوب پیسکر نئی برتن مین خواہ لوہے
[illegible] کرکے گولیان مٹی چالیس دن اوسکو گوبر مین دفن کر دیتے
خواص [illegible] اس مین تجفیف زیادہ ہے باوجودیکہ لذع اس مین بہت کم ہے
[illegible] لطافت زیادہ [illegible] **جراح و قروح** تر کھجلی کو دور
کر دیتی ہے اور خشک کو بھی۔

حرف صاد

صاد مہملہ سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

صندل جسکو ہندی مین چندن کہتے ہین **اختیار** جالینوس اور ابن ماسویہ
کہتا ہے کہ صندل سرخ کی قوت زیادہ ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سپید صندل زیادہ
قوی ہے **طبیعت** آخر درجہ دوم تا درجہ سوم سرد ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے
خواص مادہ کی کشش کو منع کرتا ہے خاص کر سرخ صندل **اورام** گرم اورام
کی تحلیل کرتا ہے خصوصًا صندل سرخ اور چہرہ پر طلا کیا جاتا ہے **اعضاے سر**
درد سر کو مفید ہے **اعضاے صدر** جو خفقان پتون مین عارض ہوتا ہے اوسکو
پلانے اور طلا کرنے سے نفع کرتا ہے **اعضاے غذا** معدہ گرم کے ضعف کو
طلا کرنے سے نفع کرتا ہے اور پلانے سے بھی **حمیات** گرم تپونکو نفع کرتا ہے خصوصًا اسکی قسم سپید

صدف بفتح صاد و دال مہملہ آخر فاے سعفص ہے ہندی مین سیپ کہتے ہین
خواص صحرائی صدف کا گوشت اگر پیسکر ران پر اگر لگایا جاوے بقوت تجفیف
کرتا ہے جلی ہوئی سیپ جسکا رنگ بنفشی ہو اوس مین [illegible] پیدا کرنے اور جلا کرنے کی
قوت ہے اور اوسکی قوت جلی ہوئی [illegible] کی ہے اور تمام اجزا مین سیپ کی [illegible]
کو بعین اندر سے کھینچ لینے کی قوت ہے جب [illegible] اوسکا استعمال کیا جاوے **زینت**
سب پرت سیپی کے اور سب چھلکے اوسکے جسوقت جلا ڈالے جائین بہت کی جلا کرتے ہین
اور اسی طرح سے جلی ہوئی صدف سیپی کے [illegible] کو جذب کر لیتی ہے اگرچہ بڑی نوک کیون نہو
بنفشی رنگ کی سیپ جسوقت زیت مین پکائی جاوے اور پھر وہی روغن [illegible]
بالون مین لگایا جاوے بالون کو گرنے سے محفوظ رکھے گی **اورام و بثور** [illegible]
کا لعاب جسم جسکو صدیہ بھی کہتے ہین کندر اور صبر اور مر ملا کر جب شہد کے قوام
مین ہو جاوے اور اسکو اون اورام پر لگائین جو کانون کی جڑ مین ہوتا ہے اون مین
خشکی پیدا کرے گا اگرچہ اون اورام مین اور اورام کے اندر تک رطوبت سمائی
ہو مگر یہ دوا جب بھی شفا دیگی **جراح و قروح** جلی ہوئی وہ سیپ جسکا رنگ
بنفشی ہو قروح مین جلا پیدا کرتی ہے اور اون کو پاک کر دیتی ہے اور [illegible]
کر دیتی ہے اور صدف سوختہ نمک ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر چھڑکی جاوے
اور اتنی دیر اوسے رہنے دین کہ خشک ہو جاوے نفع کریگی اور ہر ایک طرح کی
جلی ہوئی سیپ تر کھجلی کو نفع کرتی ہے۔ اور صدف مع اپنے گوشت کے جراحات
کو مفید ہے خصوصًا وہ زخم جو پٹھے پر ہون اور طریقہ استعمال کا یہ ہے کہ صدف کو [illegible]

اور مر کے ساتھ پیس کر لگاتے ہیں اور جماعات میں پیکر جاتی ہے اسی طرح غبار سنگ
آسیا کے ساتھ پیکر استعمال کیجاتی ہے جالینوس نے مسلم لکھوتکی کہ بعد … اسکا ہی تجربہ
کیا ہے آلات مفاصل نقرس کے ورم اور نقرس … پر …
چیکر ضماد کیجاے سے مفید ہوتی ہے اور اسی طرح … اور ام … کے لگائی جاتی ہے
اعضاے سر نفشتی رنگ کی سیپ جلاکر اسکا منجن دانتون مین جلا پیدا کرتا ہے
خصوصا اگر نمک کے ساتھ جلائی جاے۔ اور اگر سیپ کو بجنسہ سرکہ مین پیس کر … لگائیں تو
روک دیتی ہے اعضاے چشم جسوقت … ہر ایک سیپی کے بیچ گوشت کے
دھوکر سرمہ مین داخل کیے جائین پلکون کی گندگی اور سپیدی چشم یعنی جھلی کو گھلا دیتی
ہے جسوقت گوشت اوس سیپ کا جسکا نام طلیس کہ مشہور ہے جلاکر اور قطران ملاکر
بھنوں اور پلکون پر لگائین زیادہ بال اوگنے نہ پائینگے - جو رطوبت …
ہوتی ہے وہ پلکون کے اوس بال کو چپکا دیتی ہے جو اولٹ گیا ہو … کی …
…کا ابھی بیان ہوا ہے بقول بعض لوگون کے اگر اوسکو پیشانی پر طلا کرین جو
مواد آنکھ کی طرف ریزش کرتے ہون اون کو روک دیگی اور پلکون کے بالون
کو بھی چپکا دیگی اعضاے غذا گوشت اوس صدف کا جسکا نام قرد قیشر
مشہور ہے معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے اور صدف کے گوشت نا پختہ اور پختے …
درد معدہ مین سکون پیدا کرتے ہین نفشتی رنگ کی صدف جسوقت سرکہ مین پیسکر
پلائی جاے طحال کو لاغر کر دیتی ہے اور جسوقت استسقا ہو تو صدف کا ضماد کیا جاے
… اوس مین کمی ہوگی نہ چھوٹے گی اور مناسب ہے کہ جب تک خود بخود …
نکلے چھٹائی نہ جاے - صحرائی صدف اس بارہ مین قوی ہے اسلیے کہ اوسمین
تجفیف زیادہ ہے اعضاے نفض نفشتی رنگ کی صدف کا گوشت ملین طبیعت
نہین ہے اور جس صدف کا شاسطالس نام ہے اگر تازہ کھائی جاے ملین شکم کی ہوگی
خصوصا اگر اسکا شوربا کھایا جاے اسی طرح چھوٹی چھوٹی سیپ کا شوربا بھی ملین
ہے نفشتی رنگ کی صدف سے اگر دھونی اون عورتون کو دیجاے جنکو اختناق
رحم ہے نفع کرے گی اور یہ دھونی مشیمہ کو بھی نکال دیتی ہے جس صدف کی بو معطر
ہو اوسکی دھونی اور صدف بابلی قلزمی جو ساحل اور کنارے دریا پر ہوتی ہے اوسکی
دھونی بھی اختناق رحم کو مفید ہے اور مرگی والون کو ہر وقت دورے کے بھی یہ
دھونی ہوش مین لاتی ہے اور اوس صدف کی دھونی جس مین جند بیدستر کی بو
آتی ہے صدف کا حول اور … بھی کرتا ہے - اسی شخص نے لکھا ہے کہ جو صدف
بنام … مشہور ہے اگر اوسی مسلم جلاکر … کستر … پیدا …

ملائی جاے اور یہ استعمال اون قروح کو فائدہ کرے گا جو … پیدا ہون جب تک
وہ قروح تازہ ہین اور اون مین عفونت نہین آئی ہے اور یہ نفع اسکا …
اوزن اس دوا … خاکستر صدف …
ایک جزو سب ملاکر طعام پر چھڑک دین اور شراب مین ملانے سے بھی یہ دو استفادہ دیتی ہے مسموم
گوشت صدف کا دیوانہ کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتا ہے

صمغ بفتح صاد و میم آخر مین غین معجمہ ہے جسکو ہندی مین گوند کہتے ہین اختیار بہتر
وہی گوند ہے جو عربی ہو اور صاف ہو اور الگرچیون کے … اوس مین … ہون
طبیعت گوند کے تمام گرم ہین افعال و خواص قابض ہے عربی
ہے ہمراہ تجفیف اور تقویت کے اور اقاقیا کا گوند زیادہ تر قوی ہے اسی واسطے
تریاق مین پڑتا ہے اعضاے نفس کھانسی جو گرمی سے ہو اوسمین نرمی پیدا کرتا ہے
اور رئیہ کے قروح کے ضرر کو دفع کرتا ہے - آواز کو صاف کرتا ہے اعضاے غذا
معدہ کو بہت قوی کرتا ہے -

صابون مشہور چیز ہے خواص قرحہ ڈالتا ہے عفونت پیدا کرتا ہے اعضاے نفض
قولنج کو کھول دیتا ہے اور مقام کا مسہل ہے

صحنا بفتح صاد و سکون حاے مہملہ و فتح نون فارسی اسکی ماہیانہ ہے خواص بہت
جلا کرتی ہے اور مخفیف ہے خلط ردی پیدا کرتی ہے اور … اور شور کھجلی اور خشک
کھجلی پیدا کرتی ہے آلات مفاصل وجع الورک بلغمی کو مفید ہے اعضاے سر
جو گندہ دہنی بسبب معدہ اور فساد معدہ کے پیدا ہوئی ہو اوسکو دور کرتی ہے اعضاے غذا
رطوبت معدہ کی جلا کر دیتی ہے اور اوسکو خشک کر دیتی ہے

صنوبر بفتح صاد و نون و سکون واؤ و باے موحدہ آخر مین راے مہملہ ہے ماہیت
حب صنوبر مین جو کچھ ہمکو کہنا تھا باب الحا مین لکھ چکے ہین اب ہمارا ارادہ ہے کہ صنوبر
کے درخت کے کل اجزا مین اسوقت کلام کرین طبیعت صنوبر کی بون جسکو
داڑھی بھی کہتے ہین جو بڑی بڑی ہوتی ہے اوس مین قوت زیادہ ہے اور وہ داڑھی
صنوبر کی جسکا نام قوتی ہے زیادہ ضعیف ہے خواص صنوبر کی بون مین قبض کثیر
ہے اور جو کیڑے اس مین نکلتے ہین اون مین قوت زراریح کی ہے جراح و قروح
صنوبر کی بون اون قروح کو فائدہ کرتی ہے جو جلنے سے پیدا ہون اور صنوبر مین قوت
اندمال کرنے کی ہے اور اسکی بون مین قبض اسقدر ہے کہ اگر خراش پر بطور ضماد کے
لگایا جاے شفا دے گی صنوبر کا ریشہ کا ذرور گرم پانی سے جلنے کو نفع کرتا ہے اور
اسکی پتی مین الزاق … چسپان کرنے کی قوت ہے کہ زخمون کے منہ کو بھی کا ذرور

چسپان کردیتا ہی صنوبر کی دہن ہر مقام پر چوٹ لگی ہو اوسکو درست کردیتی ہی اور زخم
کے منھ کا اندمال کردیتی ہی اور اسکی پتی اس کام کے زیادہ لائق ہی اس سبب سے
کہ اوس مین رطوبت زیادہ ہی **اعضاے سر** غرغرہ پوست صنوبر کے جوشاندہ کا
بہت سا بلغم کھینچ لاتا ہی اور سلاقہ اسکے ریشہ کا سرکہ ملا کر قابل اسکے ہی کہ دانتون کے
درد کے واسطے اوس سے کلی کیجائے اور جب اسکو سرکہ مین ڈال کر اوس سے کلی اور
غرغرہ کرین بہت سا بلغم نکل پڑتے اور اتار دیتی ہی **اعضاے چشم** دہوان اسکا
پلکون کے بال پریشان ہونے کو نفع کرتا ہی اور کوئے کے سڑ جانے کو **اعضاے نفس**
دانہ اسکا پرانی کھانسی کو مفید ہی **اعضاے غذا** پوست اسکے اور پتی اسکی
جسوقت پی جاوے درد جگر کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** جب صنوبر حبس شکم
کرتی ہی اور پھل اسکا تخم تیار کرکے ہمراہ طلا نامے شراب کے ساتھ پینے سے ادرار کرتا ہی
اور قروح گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہی اور ریشہ اسکا روانی شکم بند کرتا ہی **سموم** سبز کیڑے
جو صنوبر مین ہوتے ہین تریاق ایکی قوت مین ہین

صبر بکسر صاد و سکون باے موحدہ جسکو ہندی مین ایلوا کہتے ہین **ماہیت** یہ نچوڑا
ہوا عرق خشک کر لیا جاتا ہی رنگ اسکا سرخی اور سبزی کے بیچ مین ہوتا ہی ایک قسم
اسکی سقوطری ہی اور ایک قسم اسکی عربی ہی اور ایک قسم سمجانی ہی ایک قوم نے کہا ہی
کہ اسکا درخت مثل راسن کے ہوتا ہی اور اسکی کچھ اصل نہین ہی **اختیار** بہتر اسکی قسم
سقوطری ہی جسکے پانی کا رنگ زعفرانی ہوتا ہی اور بو اسکی مثل مر کے ہی بقاص یعنے
درخشان ہوتی ہی جرم اسکا زود شکن ہی اور سنگریزہ وغیرہ سے پاک ہوتا ہی اور صبر عربی
اوس سے گھٹا ہوا ہی زردی مین اور روزنی ہونے مین اور چمک مین مگر لزوجیت ہی اور
سختی اسمین زیادہ ہی اور سمجانی خراب اور بدبو جسکے چھلکے اور پرت گید کیلئے اور سر
مین زردی اس مین بالکل نہین اور اسمین چمک ہوتی ہی ایلوا پرانا ہو کر سیاہ ہو جاتا ہی
طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہی اور خشکی اوسی درجہ کی ہی اور بعضون نے
کہا ہی کہ تیسرے درجہ کا گرم خشک ہی اور یہ بات صحیح نہین **افعال و خواص**
قوت اوسکی قابض ہی اور مجفف بدن ہی نیند پیدا کرتا ہی اور رہنمائی ایلوے کے
منافع زیادہ ہین کہ تجفیف بدون لذع کے کرتا ہی اور اوس مین تھوڑا سا قبض بھی ہی
اور لذع اوسکا اتنا کم ہی کہ خراب جراحات مین بھی لذع نہین کرتا **زینت** شہد
ملا کر چوٹ کے نشانون پر لگایا جاتا ہی اور سبھری مین جو گڑھا پڑ گیا ہو اوسکا اندمال
کرتا ہی اور شراب ملا کر بالون پر لگایا جاتا ہی کہ اون کے گرنے کو منع کرتا ہی **اورام
و بثور** بد اندام اور بول کے مقام پر جو ورم ہون اون کو نفع کرتا ہی خصوصاً اورام

اور مقعد کے جو زبان کے دونون طرف مین ہوتے اگر شراب اور شہد ملا کر استعمال کیا جاے
جراحات جن قروح کا اندمال دشوار ہی اون کا اندمال کرتا ہی خصوصاً جو قروح پاخانے
اور پیشاب اور ناک اور منھ مین ہون اور نواصیر کو مفید ہی **آلات مفاصل**
اوجاع مفاصل کو نفع کرتا ہی **اعضاے سر** جو فضول صفراوی سر مین ہون اونکا
تنقیہ کرتا ہی جبکہ پیشانی پر طلا کیا جاے اور درد سر مین روغن گل ملا کر کنپٹی پر لگایا جاتا
ہی پس درد سر کو نافع ہوتا ہی اور دور کر دیتا ہی ناک اور منھ کے قروح کو فائدہ کرتا ہی
ایلوا اون دواؤن مین داخل ہی جو کان کے کوفتہ ہو جانے کو فائدہ کرتے ہین کہ جو عضل
زبان کے دونون جانب مین ہین اون کو شراب ملا کر اور شہد ملا کر طلا کرنے سے نفع
کرتا ہی **طب قدیم** مین یہ بیان ہوا ہی کہ صبر مسہل سودا ہی اور مالیخولیا کو فائدہ کرتا ہی
اور صبر فارسی عقل کا تصفیہ کرتا ہی اور قلب کی قوت کو تیز کرتا ہی یعنے دل کی روحانی
قوت کو **اعضاے چشم** آنکھ کے قروح کو اور آنکھ کی ترکھجلی کو اور آنکھ کی ہر قسم کے
درد کو اور کوے کے سوکھی کھجلی کو نفع کرتا ہی اور آنکھ کی رطوبات کو خشک کر دیتا ہی **اعضاے
غذا** فضول صفراوی اور بلغمی جو معدہ مین ہون اون کا تنقیہ کرتا ہی جسوقت مقدار ڈیڑھ
پانی یا نیم گرم پانی کے ساتھ بقدر دو ملعقہ یعنے چمچے کے پیا جاوے اور اشتہا جو باطل
ہو گئی ہو یا خراب ہو گئی ہو اوسکو پھیر لاتا ہی اور کوے مین جو سوزش اور التہاب
معدہ کے خلط صفراوی اور تلخی کی وجہ سے پیدا ہو اوسکی اصلاح کرتا ہی کبھی ایلوا صبح
اور شام بقدر دس حبہ یعنے سوا ماشہ کے لیتے مصلح دواؤن مین جوش دیکر پیا جاتا ہی
پس اسہال شکم کرتا ہی اور طعام کو فاسد نہین کرتا اور کبھی دردہاے معدہ مین بھی ایک
روز کے استعمال سے نفع کرتا ہی سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی مگر ایلوا جگر کو مضر بھی ہی
اور یرقان کو بسبب دست لانے کے دور کرتا ہی **اعضاے نفض** ڈیڑھ درہمی
صبر کی آب گرم کے ہمراہ مسہل ہی اور تین درہمی سے تنقیہ کامل ہو جاتا ہی اور
مقدار معتدل اسکی دو درہمی ہمراہ ماء العسل کے صفرا اور بلغم کا اسہال کرتی ہی
اگر صبر اور ادویہ مسہلہ مین داخل کیا جاے اون دواؤن مین جو معدہ کا ضرر ہوتا ہی
دفع کرتا ہی صبر معدہ کا مصلح ہی اور صبر مغسول مین قوت اسہال کی کم ہی لیکن معدہ
کے واسطے وہ زیادہ نافع ہی صبر مین شہد ملانے سے اوسکی قوت مسہلہ کم ہو جاتی ہی
یہان تک کہ بطور جذب کے اسہال نہین کرتا بلکہ جس خلط کو پاتا ہی اور اوس سے ملتا ہی
اوسی کو نکال دیتا ہی علاوہ یہ ہی کہ صبر خالص کی قوت بدن مین دور تک نہین پہنچتی
بلکہ جگر سے آگے نہین بڑھنے دیتی صبر جسوقت تناول کیا جاے کرب اور ضرر
پیدا کرتا ہی اور اسکی قوت معدہ کی نرم جھلیون مین باقی رہجاتی ہی ایک [illegible]

ایلوے کا سرد خون میں پینا اندیشہ کی بات ہے اور کبھی ایلوے سے خون کے دست آتے
ہیں کسی قسم کا ایلوا کیوں نہو کبھی صبر شراب شیرین میں ملا کر بواسیر کے ادبھے اور بچھے ہوئے
اور مقعد کے شگافتہ اور پھٹے ہوئے مقام پر ڈالا جاتا ہے پس خون کی آمد اون سے
ہوا اوسکو روک دیتا ہے - پیش وبس ہو ورم مقامات سنانی میں ہون شراب اور شہد ملا کر
صبر کے طلا کرنے سے دور ہو جاتی ہیں **نقص** اگر ایلوا سردی کے ایام میں پیا جاے
— خون کے دست آنے کا خوف ہوگا **ابدال** بدل صبر کا دو چند وزن اوسکے ریوند

صوف بضم صاد مہملہ جسکو فارسی میں پشم اور ہندی میں بال یا اون کہتے ہیں **جراح و قروح**
جلا ہوا صوف قروح اور گوشت زائد کو مفید ہے

صدید الحدید جسکو ریم آہن کہتے ہیں **افعال و خواص** اس میں تبرید اور
قبض ہے **اعضاے نقص** عورتون کے بدن سے جو خون اور رطوبت جاری ہو
اوسکو بہت نفع کرتا ہے -

صفراغون جسکو ہندی میں ممولا اور کھنجن کہتے ہیں **ماہیت** یہ ایک چڑیا ہے جسکا
نام فرنگی زبانین بھی صفراغون ہے **نقص** دیسقوریدوس نے کہا ہے کہ جیسا اس طائر کا
پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے -

صرصر بضم ہر دو صاد مہملہ و سکون راے مہملہ اول اور دونون صاد کو فتحہ بھی پڑھا
ہے جسکو ہندی میں جھینگا کہتے ہیں **اعضاے سر** اگر جھینگا کو ریت میں بھون دیں
اور خوب اوسی میں ملکر نچوڑ لیں اوسکے بعد پھر اوسی زیت کو جوش دیں اور کان میں ٹپکائیں
کان کا درد اور ضربان کو کھو دیگا

صفصاص نسخہ موجودہ میں آخر میں صاد مہملہ لکھا ہے اور دراصل یہ لفظ صفصاف ہے
بید سادہ کی ایک قسم ہے اسکا بیان خلاف کے لغت میں کیا جائیگا

حرف قاف

جو دوائیں حرف قاف سے شروع ہیں اونکا بیان

قرنفل بفتح قاف و راے مہملہ و سکون نون و ضم فاے موحدہ آخر میں لام ہے
ہندی میں لونگ کہتے ہیں **ماہیت** لونگ پھولدار شکل چنبیلی کے ہوتی ہے مگر اسکا
رنگ سیاہ ہوتا ہے اور ایک قسم لونگ کی شکل زیتون کے گٹھلی کے ہوتی ہے اور اوس سے
زیادہ لامبی اور سیاہی میں شدید لونگ ایک درخت کا پھل ہے جو ہندوستان کے
کسی جزیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور اسکے گوند کی قوت شکل ملک البطم کے ہے اور خشبیاس
لونگ کی وہی قسم ہے جو مشابہ سوکھی ہوئی گٹھلی کے ہو اور شیرین ہو اوسکی پہچان

طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **زینت** نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے **اعضاے چشم**
ابصار کو تیز کرتی ہے - اور غشاوہ یعنی آنکھ کی جھلی کو دور کر دیتی ہے **اعضاے غذا**
معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہے اور قے اور متلی کو نفع کرتی ہے

قاقلہ دوسرا قاف مضموم ہے ہندی میں الائچی کو کہتے ہیں **ماہیت** بڑی الائچی
شکل سیاہ چنے کے ہوتی ہے وہ بات سے چھلکے کے اندر سے سپید دانے نکلتے ہیں جو شکل
کبابہ کے زبان کو جلاتے ہیں اور اون میں لطافت ہوتی ہے اور چھوٹی الائچی کی خوشبو
کے برابر وہ بھی خوشبو ہوتی ہے **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے **افعال
و خواص** تسخین کے ہمراہ اس میں قبض بھی ہے خصوصاً اوس الائچی میں جسکے اوپر
ایک گھنڈی یا نوک سی نکلی ہوتی ہے خصوصیت بڑی الائچی میں **اعضاے غذا** متلی
اور قے کو آب مصطگی اور آب انار کے ہمراہ مفید ہے

قرفۃ الطیب قرفہ بکسر اول چھلکے کو کہتے ہیں **ماہیت** قرفۂ قرنفل کے موٹے
چھلکے ہوتے ہیں رنگ اون کا تج کا ہوتا ہے اور مزہ لونگ کا مگر شیرینی ان میں مثل اسکے
کے نہیں ہوتی اگرچہ لونگ سے شیرینی میں زیادہ ہے مگر افعال میں لونگ سے زیادہ ضعیف ہے
طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے

قرفۃ الدارصینی جسکو ہندی میں تج کہتے ہیں **ماہیت** کہتے ہیں کہ وہی دارچینی
ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اور قسم ہے تج مشابہ دارچینی کے ہوتا ہے ایک قسم تج کی سخت
نہیں ہوتی ہے اور ایک قسم پر اسکی چھتیاں ہوتی ہے اور لکیریں پڑی ہوئی ہوتی ہیں
اور ایک قسم اسکی سپید ہوتی ہے ایک قسم اسکی ایسی ہے کہ بہت جلد ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے
تج دارچینی سے بہت زیادہ ضعیف ہوتی ہے اور دارچینی کے بیان میں اسکا ذکر ہو چکا
ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے

قردمانا بکسر قاف و سکون را اور ضمہ اور فتحہ بھی قاف کو پڑھا گیا ہے اور دال
مہملہ مکسور ہے یہ صحرائی کرویا ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص**
جلد کو سرخ کر دیتی ہے اور اس میں قوت ہے کہ غلیظ اخلاط کو پگھلا دیتی ہے اور بنظر
خاصیت کے اعضاے باطنی کی تقویت کرتی ہے **جراح و قروح** ترکھجلی
اور داد کو سرکہ ملا کر طلا کرنے سے مفید ہے **آلات مفاصل** پٹھے کے امراض
کو مفید ہے اور کولے کا درد جو بلغم سے ہو اور فالج کو اور عضل کے درد کو فائدہ کرتی ہے
اعضاے سر مرگی کو پانی کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہے **اعضاے**
سینہ کو پاک کرتی ہے کھانسی میں سکون پیدا کرتی ہے **اعضاے نفض** مزخ کے
فائدہ کرتی ہے اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہے اور شراب ملا کر دو

کو اور شاری آدبول کو اور ایک درہمی اوسکی پوست بیخ غار کے ہمراہ پتھری کے واسطے
پلائی جاتی ہے دھوان اوسکا جنین کو قتل کرتا ہے سموم بچھو اور تمام ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے بدلا
بدل اوسکا حرمل یا اذخر ہے۔

قصب بفتح قاف وصاد جسکو ہندی مین سرکنڈا اور نل اور بانس اور بانسی کہتے ہین
طبیعت قصب کی طبیعت مین تبرید شدید ہے اور خاکستر اسکی گرم ہے **افعال و**
خواص اسکی جڑ مین تھوڑی سی جلا بدون حدت کے ہے اور پتی مین بھی اسکی یہی
خاصیت ہے **زینت** چھلکے اسکے اور جڑ اسکی بالخصوص کو مفید ہے اور اقسام چرک کو جلا
کرتی ہے اور جڑ اسکی پیاز دشتی ملا کر تنکلے وغیرہ کی نوک بدن سے کھینچ لیتی ہے **اورام**
تازی پتی اسکی حمرہ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **آلات مفاصل** پٹھے کے
اینٹھ جانے کو مفید ہے **اعضاے سر** پھول اسکا اگر کان مین ڈالا جاے بہرا پن
پیدا کرتا ہے اور اسقدر چپک جاتا ہے کہ پھر نہین نکلتا **اعضاے نفض** بول و حیض کا ادرار
کرتی ہے سموم بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے

قصب الذریرہ جسکو ہندی مین چرائتہ کہتے ہین **اختیار** بہتر قسم اسکی وہ
ہے جو یاقوتی رنگ ہو اور جڑین اوسکی قریب قریب ہون اور بہت سی نوکین باریک
اوسکے گرد لپٹی ہون اور لکڑی کے خول کے اندر ایک چیز مثل مکڑی کے جالے
کے بھری ہوتی ہے چبانے مین اسکے سوزش پیدا ہوتی ہے پسا ہوا چرائتہ خوشبو
مائل بزردی اور سپیدی ہوتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے
خواص ملطف ہے اور تھوڑا سا قبض مع سوزش کے رکھتا ہے جرم مین اسکے
ارضیت اور ہوائیت ہے ان دونون مین آمیزش بخوبی ہوگئی ہے اور تجفیف اسمین
زیادہ ہے اس مین ایک جوہر لطیف بھی ہے جس طرح جملہ افاویہ یعنے خوشبو چیزین دار
ہوتا ہے **زینت** مردار خون کی تیرگی کو نفع کرتا ہے **اورام و بثور** اورام
کی تحلیل کرتا ہے **آلات مفاصل** عضل کے سرے پھٹ جانے کو مفید ہے۔
اعضاے چشم بصارت کی جلا کرتا ہے **اعضاے نفس** کسی ٹوٹے
برتن مین اسکو سلگا کر دھوان اسکا حلق مین پہونچاتے ہین پس کھانسی کو فقط
اسی کا دھوان فائدہ کرتا ہے یا صمغ البطم ملا کر دھونی دیتے ہین **اعضاے غذا**
ورم جگر اور معدہ کو شہد اور تخم کرفس ملا کر مفید ہے۔ چرائتہ پیاس کو جو استسقا
مین ہوتی ہے فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفض** حیض اور بول کا ادرار کرتا ہے
چرائتہ ہمراہ تخم کرفس کے گردہ کو مفید ہے اور تقطیر بول کو اور جوشاندہ اسکا پلانے
سے اور آبزن کرنے سے درد رحم کو نفع کرتا ہے اور شہد اور تخم کرفس ملا کر رحم کے

دردون کو نفع کرتا ہے۔

قنطوریون بفتح قاف وسکون نون وضم طاے مہملہ **ماہیت** دو قسم کی ہوتی
ہے چھوٹی اور بڑی اور دونون قسم آخر ربیع مین پیدا ہوتی ہین اور پتی اسکی مثل چھوہارے
کی پتی کے ہوتی ہے اور گندہ قسم کی اسکی شاخین سپید اور زرد اور اون کے سرون پر
سبزی اور سار اور جنت اسکا مثل اوس سہنک کے ہوتا ہے جسکے جھاڑو بنتی ہے مقدار
شربت اسکی تپ کے بیمار کے واسطے دو درہم تک ہے اور چھوٹے قنطوریون کی لکڑی
مشابہ فوذنج کوہی کے ہوتی ہے اور مثل ہیوفاریقون کے۔ اور پتی اسکی مشابہ سداب
کی پتی کے ہے عصارہ اسکا تازی پتی سے بھی بنایا جاتا ہے اور سوکھی پتی کو اتنا
جوش دیکر کہ پانی کا اثر اوس مین آجاے اور قوت اوسکی نچوڑنے سے نکل آوے اوسکے
بعد قوام درست کر لیتے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال**
وخواص اس مین جلا اور قبض اور تیزی اور کسی قدر شیرینی ہے اور مجففیت بدون
لذع کے ہے یہ بھی کہتے ہین کہ اگر اسکو گوشت کی بوٹیون کے ساتھ جوش دین سب
بوٹیون کو جمع کر کے ایک لوتھڑا سا دیتا ہے **جراح وقروح** تازے جراحات کا
تنقیہ کر دیتا ہے اور اون پر پپڑی جما دیتا ہے اگر قروح پرانے اور خشک ہون مرہم
مین داخل کرنے سے بواسیر کا اور پرانے قروح کا جو گہرے ہون اونکا اندمال
کرتا ہے اور جراحات خراب کا کبھی قنطوریون کو ناسور کے اندر بھر دیتے ہین اور پٹی سے
باندھ دیتے ہین پس اون کی اصلاح کرتا ہے **آلات مفاصل** عضل کے پھٹ جانے
کو اور اوس مین پیپ پڑ جانے کو مفید ہے۔ قنطوریون دقیق کا حقنہ خاص کر عرق النسا
اور پٹھے کے درد اور پٹھے کے کوفتہ ہو جانے کو مفید ہے بلکہ قنطوریون دقیق ان سب
باتون مین نہایت مفید ہے پھر اگر اسکے پلانے سے کسی قدر دست مین خون آجاے
ان امراض مین اسکا نفع زیادہ ہوگا کبھی اسکے خاکستر سے پانی ملا کر انھین بیماریون
کے واسطے حقنہ کرتے ہین **اعضاے نفس** نفث الدم کو بسبب اپنے قبض
کے منع کرتی ہے اور غلیظ اور دقیق دونون قسم کی قنطوریون عسر نفس کو فائدہ کرتی
ہے دو درہم اسکو شراب کے ہمراہ ذات الجنب بارد اور نفث الدم کے واسطے پلاتے ہین
اعضاے غذا سدہ ہاے جگر اور سختی طحال کو نفع کرتا ہے **اعضاے نفض**
حیض کا ادرار کرتی ہے اور جنین کو خارج کر دیتی ہے کیڑون کو قتل کرتی ہے بول کا ادرار
کرتی ہے اور دو درہم اسکی مروڑے کو اور زخم کے درد کو شفا دیتی ہے اور قولنج کو نفع
کرتی ہے اور قنطوریون صغیر کا جوشاندہ بلغم اور خام کے ساتھ صفرا کا بھی اسہال
کرتا ہے۔ اور جب زیادہ دست آتے ہین تو اسہال خونی عارض ہوتا ہے خصوصاً

قسطلو ریون) دقیقوس ہے۔

قرطم بضم قاف و سکون رائے مہملہ وضم طائے و میم ہندی مین کڑ اور کسم کا بیج کہتے ہین
ماہیت ایک قسم اسکی بستانی ہی اور ایک قسم صحرائی **طبیعت** صحرائی قرطم دوسرے
درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اور مشہور یہ ہی کہ پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے
مین خشک ہی **خواص** اسکا روغن اونگن کے روغن کے قریب ہی لیکن قرطم اوس
روغن سے ضعیف ہی۔ قرطم بھی اون چیزون مین داخل ہی جس سے دودھ کا پنیر بن جاتا ہی
سا اور دودھ کا پانی جدا ہوجاتا ہی۔ اور مسیح نے گمان کیا ہی کہ قرطم بستہ دودھ کی تحلیل
کردیتا ہی اور پتلے دودھ کو بستہ کرکے پنیر بنا دیتی ہی قرطم مین غذائیت کی بہت کمی ہی
اعضائے نفس سینہ کو پاک کرتی ہی اور آواز کو صاف کرتی ہی معدہ کے واسطے خراب
چیز ہی دودھ کو معدہ مین پنیر بنا دیتی ہی **اعضائے نفض** قولنج کو فائدہ کرتی ہی اور
بلغم سوختہ کی مسہل ہی سبوت انجیر یا شہد ملا کر کھایا جائے باہ کو فائدہ کرتی ہی۔
بستانی قرطم کا روغن طبیعت مین روانی پیدا کرتا ہی۔ کبھی اس سے مسہل اس طور پر
طیار کیا جاتا ہی کہ مغز حب القرطم کسی شوربا وغیرہ مین داخل کرکے کھلاتے ہین یا اسکے
مغز اور مغز بادام اور شہد سے مرکب کرکے گولی تیار کرتے ہین اور مقدار شربت
اسکی چار درہمی جو برابر چودہ ماشہ کے ہی یہ مقدار اوس گولی کی ہی جو مغز قرطم سے
بنائی جائے۔ اگر مغز قرطم اور قسط اور بادام سے تین ابولوسات جو برابر سوا تین
ماشہ کے ہی اور افیمون اور بنظرون ہرایک سے ایک درہمی یعنے ساڑھے تین ماشہ
لیجائے اور انجیر خشک اور شہد ملا کر ایک جوزہ یا دو جوزہ بنا کر کھائی جائے مائیت
کا اسہال کرے گی۔ کبھی اسکی ریوڑی بھی اسی غرض سے طیار کرتے ہین طریقہ بنانے کا
یہ ہی کہ بادام شیرین اور افیمون اور شہد مطبوخ مین مغز قرطم کو ملا کر ریوڑی بناتے ہین
اور چند مرتبہ قبل غذائے شب کے اسکو کھاتے ہین کبھی مغز قرطم تازہ بتیس درہم ایک رطل
یعنے تخمیناً آدھ سیر گرم پانی مین دس درہم قند سپید پسا ہوا ملا کر تناول کرتے ہین
پس اسہال بلغم کرتی ہی **سموم** قرطم صحرائی یا اوسکا پھل دونون الگ الگ یا دونون
ملا کر شراب کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے کے واسطے پلایا جاتا ہی بعض آدمی اس بات کی
بھی مدعی ہین کہ جسکو بچھو نے کاٹا ہو اگر قرطم صحرائی کو یا اوسکے پھل کو اپنے منہ مین
رکھلے درد اوسکو معلوم نہو گا پھر جب منہ سے گرا دے گا درد پلٹ آئے گا۔
یعنے پھر معلوم ہوگا۔

قطران بفتح قاف و کسر طائے و رائے مہملہ بالف کشیدہ آخر مین نون ہی **ماہیت**
یہ آنسو اوس درخت کا ہی جسکا نام شربین ہی اسکے دخان کی قوت مثل دخان
ہی اس مین سے ایک روغن نکلتا ہی جسکو صوف کے ذریعہ سے جدا کرلیتے ہین جس طرح زفت کا
روغن بھی جدا کیا جاتا ہی **طبیعت** چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** مردہ کی
لاش بگڑنے اور خراب ہونے سے حفاظت کرتا ہی اور جلد کو سرخ کردیتا ہی اور دماغ
ہی **زینت** جون اور لیکھ کو نفع کرتا ہی اور اون دونون کو قتل کرتا ہی
کے جون وغیرہ کو **جراح و قروح** ڈھیلے گوشت کو مضبوط کردیتا ہی اور خارش کھجلی کو فائدہ
کرتا ہی تا اینکہ حیوانات کی کھجلی کو مفید ہی خصوصا اسکا روغن چوپایہ جانورون کی کھجلی اور
کتون کی اور اونٹ کی کھجلی کو **آلات مفاصل** عضل کے سرے کے پھٹنے
عضل مین خون اور پیپ کے جمع ہونے کو مفید ہی اور پھاٹنے سے
اکھاڑنے سے داء الفیل اور دوالی کو مفید ہی **اعضائے سر** بہت بڑی چیز ہی
درد سر بلغمی کے واسطے تسکین دینے جب قطران کا طلا سر پر کیا جائے کان مین ٹپکانے سے
کیڑون کو قتل کرتا ہی اور آب زوفا ملا کر دوی اور طنین کو مفید ہی اور دانت کے درد
کے واسطے بھی آب زوفا ملا کر ٹپکایا جاتا ہی پس درد کو ٹھہرا دیتا ہی۔ سرکے جو
کرم خوردہ دانت کو بھی نفع کرتا ہی **اعضائے چشم** آنکھ مین جلا کرتا ہی قروح کے
نشانات جو آنکھ مین ہون اون کو دور کرتا ہی **اعضائے نفس وصدر** رئتین پر
ورم لوزتین اور اون کے درد کے واسطے طلا کیا جاتا ہی اور اگر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر ساڑھے
چار تولہ کے ہو چاٹا جائے پھیپھڑے کے قروح کو دور کردیتا ہی پرانی کھانسی کو فائدہ
کرتا ہی پھل اسکے درخت کا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی **اعضائے نفض** آنتون
کے کیڑون کو قتل کرتا ہی خصوصا اگر اسکا حقنہ کیا جائے سب کیڑون کو قتل کرتا ہی
حیض کا ادرار کرتا ہی جنین کو قتل کرتا ہی منی کو خراب کردیتا ہی اگر قبل جماع کے اسکو
نازہ مین پھونک کر بھر دین عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہی پھل اسکے درخت
کا جسکا شربین نام ہی معدہ کے واسطے زبون ہی اور تقطیر البول کو نفع کرتا ہی **سموم**
جس سانپ کا سقرنہ نام ہی اوسکے کاٹنے کے مقام پر ضماد کیا جاتا ہی۔ ارنب بحری
کے دفع سمیت کے واسطے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلایا جاتا ہی۔ اونٹ کی
چربی مین اسکو پگھلا کے بدن پر اسکی مالش کرتے ہین۔ پس ہوام بدن
کے پاس نہین آنے پاتے۔

قسط بضم قاف و سکون سین مہملہ آخر مین طائے مہملہ ہی جسکو ہندی مین کٹ یا کوٹ
کہتے ہین **ماہیت** اسکی تین قسمین ہین ایک عربی ہی وہ سپید سبک خوشبو ہوتی ہی دوسری
ہندی وہ سیاہ اور سبک ہوتی ہی تیسری تلخ اور بھاری قسم اسکی شامی کہلاتی ہی
جسکا نام قرنفلی ہی اور ان سب قسمون مین ناقص وہی قسم ہی جسکی بو ایلوے کی سی ہو

اور ائل یا باہی ہوا اور قسط شامی ان سب قسمون مین زیادہ بہتر ہوتا ہی شماشے پوئی
ہر اور بو اسکی کھلی ہوئی ہوتی ہی ... قسم مین کبھی سخت سخت جڑین ہیں اس کی ملاوٹ بھی
ہین اور بعضوں نے زبان کو کاٹتی ہی اور ... اس مین تیز بو ہوتی ہی **اختیار** بہتر وہی قسط
ہی جو سپید اور ... ہو اور ... ٹھوس ہو سڑی گھنی نہ ہو چکنی ہوئی ہو اور اوس مین اوسکی بو
زبان کو چھیلتی ہو اور ... بو پھیلائی ہو اوسکے بعد قسط ہندی جو سیاہ و سبک ہی
اور قسط شامی جو سیاہ ہو اور اس مین بہتر وہ ہی جو دریائی ہو اور چھلکا اوسکا پتلا ہی
طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** اس مین ایک کیفیت تلخی کی ہی اور تیزی اور گرمی اور سوزش
بھی ہی تا انکہ قرحہ ڈال دیتی ہی اور جس عضو کو حاجت گرمی پہونچانے کی ہو اوسکو
نفع کرتی ہی اور اندرون عضو سے خلط باہر کھینچ لاتی ہی **زینت** جلد کی چھائین کو
دور کردیتی ہی جب بطور بطوخ کے پانی اور شہد ملا کر لگائی جاے **جراح وقروح**
اسمین قرحہ ڈالنے کی خاصیت ہی اور قسط تلخ قروح سر کو خشک کردیتی ہی **آلات مفاصل** استرخاے عصب کو نفع کرتی ہی اور تشنج عضل کی اچھی دوا ہی اور
عرق النسا کو بطور ضماد کے فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** لیثارغوس کو نفع
کرتی ہی **اعضاے صدر** سینہ کے درد کو مفید ہی **اعضاے نفض**
پلانے سے ادرار حیض کرتی ہی اور روئی کے برتن مین دھونی دینے سے بھی فائدہ
کرتی ہی اور جنین کو قتل کرتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی کدو دانہ اور چھوٹے کیڑون کو قتل کرتی
ہی باہ کی قوت بڑھاتی ہی رحم کے سدہ کے واسطے آب حمول جید ہی اسلیئے کہ جسم ... درد
درد کو پلانے سے اور آبزن کرنے سے نفع کرتی ہی اور طبیعت کی تحریک کرتی ہی جب شراب
کے ساتھ پلائی جاے باہ پر قوت بڑھانے کا اسکے یہی سبب ہی کہ اس مین رطوبت
فضلیہ ہی جو نفخ پیدا کرتی ہی **حمیات** اگر بدن پر اسکا بطوخ زیت ملا کر لگایا جاے
لرزہ کو فائدہ کرتی ہی **سموم** تمام ہوام کے کاٹنے کو سانپ ہو یا کوئی اور جانور زہریلا
ہو فائدہ کرتی ہی جب شراب اور افسنتین ملا کر پلائی جاے **ابدال** بدل اوسکا نصف وزن
اوسکے عاقرقرحا ہی۔

قرقوما کہتے ہین کہ یہ روغن زعفران کا درد ہی **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جسکی بو پاکیزہ
ہو اور روشن ہو اور سیاہ ہو اور اسمین لکڑی کے ٹکڑے نہ پڑے ہون جب پانی مین گھولا
جاے اوسکو زعفرانی کردے اور جب چبایا جاے دانتون کو زیادہ رنگین کردے کہ وہ
رنگ ... ہو **افعال** سخن ہو **اعضاے چشم** آنکھون مین تیرگی پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** ادرار بول کرتا ہی۔

قنہ بکسر قاف و فتح نون بارزد کو کہتے ہین جسکی ہندی بیروزہ ہی اسکی دو قسمین ہوتی
ہین ایک تر یا بری پھولی ہوئی اسکا وزن سبک ہوتا ہی اور سپید زیادہ ہوتی ہی دوسری
قسم کثیف اور بھاری **اختیار** بہتر دونون مین وہی قسم ہی جو کثیف زیادہ ہو **طبیعت**
دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص**
قوت اسکی ملین ہی محلل ہی ریاح کو پراگندہ کرتا ہی گوشت کو خراب کردیتا ہی تسخین اور
التہاب پیدا کرنے کی اور جذب اور تقلیل کی اس مین قوت ہی **زینت** بثور صدید
کو اوکھاڑ ڈالتا ہی **اورام وبثور** خنازیر کو نفع کرتا ہی **جراح وقروح** قروح
پر سرکہ ملا کر لگایا جاتا ہی **آلات مفاصل** ماندگی اور تھکن کو اور کزاز کو اور
تشنج عضل کو مفید ہی **اعضاے سر** درد سر اور مرگی کو فائدہ کرتا ہی اور جو مرگی
کے بیمار نے اسکو سونگھا اور چیت اگیا آنکھون کے نیچے اندھیرا آنا جسکو سدر کہتے ہین
اسکو بھی نفع کرتا ہی دانت کے درد کو اور سڑے ہوے دانت کو بھی فائدہ کرتا ہی کان کی
جو سردی سے درد ہو اوس کو مفید ہی اور اوس کے ورم اور اوفنین ورم کے درد کو
بے اذیت فائدہ کرتا ہی اور یہ فائدہ اوسوقت ہی کہ جب روغن سوسن مین اسکو گھول کر
نیمگرم کان مین ٹپکائین **اعضاے نفس** ربو اور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہی
اعضاے نفض بقوت ادرار حیض کرتا ہی اور جنین کو نکال دیتا ہی اور اوسکا اسقاط
کردیتا ہی جب بطور حمول کے استعمال کیا جاے اور شراب کے ہمراہ پلانے سے اختناق
رحم کو نفع کرتا ہی عسر بول کو دور کرتا ہی **سموم** بیروزہ اوس زہر کا تریاق ہی جس مین
سہام ادویہ بوجہاے جاتے ہین جب شراب ملا کر پلایا جاے اور سانپ اور بچھو کے
زہرون کا بھی تریاق ہی اور دھوان اسکا ہوام کو بھگا دیتا ہی جب اسکو بدن مین
ملین ملنے والے کے بدن کے پاس ہوام نجاوینگے اور جب بیروزہ کو سفید لیمون
اور زیت ملا کر بدن پر لگادین جو قسم ہوام کی اوس بدن کے قریب جاے گی
مرجاے گی بیروزہ مقابلہ ہر ایک زہر کا کرتا ہی مگر اسکا مقابلہ سکبینج کے مقابلہ سے کم ہی

قنبیل بکسر قاف و سکون نون کسیلا کو کہتے ہین **ماہیت** یہ دانہ اور زیج خاکستری
رنگ کے ہوتے ہین انکے اوپر رنگ مین سرخی ہوتی ہین وہ سرخی ورس یعنے اور
دانہ کی کہ اوسکی سرخی زعفرانی ہی۔ اسکی سرخی سے کم ہوتی ہی **طبیعت** تیسرے
درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** ابن ماسویہ کہتا ہی کہ اس مین قبض شدید ہی **اعضاے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی اور نکال دیتا ہی

قفر الیہود قفر بفتح قاف و سکون فا اوس رطوبت کو کہتے ہین جو پہاڑون وغیرہ
سے نکل کے منجمد ہوجاے اور بعض قسم اسکی وہ ہی کہ صاف ہو کر پانی کے چشمون مین

رہجاتی ہی اور وہ سیاہ وخراب مشابہ زفت کے ہوتی ہی وہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے وزن مین
سبک ہوتے ہین کہ جسوقت چبائی جاوے اوس مین مزہ قار کا معلوم ہوتا ہی مگر یہ ٹکڑے
بودے ہوتے ہین کہ ملنے سے بکھر جاتے ہین **اختیار** بہتر وہی ہی کہ جسکا رنگ نفشی ہو اور
چمکدار ہو کہ اوسکی چمک قوی ہو وزنی ہو- لیکن سیاہ جسکے آلودہ خراب قسم ہی
طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** قوت اسکی زفت کی قوت کے
قریب ہی اور اعضا کو قوی کر دیتی ہی اور خون منجمد کو گھلا دیتی ہی پیٹ مین جسوقت اسکو پئین
زینت اگر بطور لطوخ کے لگائی جاوے ناخون کی سپیدی کو دور کر دیتی ہی **اورام**
وبثور خنازیر مین نضج پیدا کرتی ہی **جراح و قروح** داد پر اور زخمون کے ورم
پر طلا کیجاتی ہی پس نفع کرتی ہی **مفاصل** نقرس کا ضماد ہی اور عرق النسا پر طلا
کیجاتی ہی **اعضائے نفس** کھانسی اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہی
اور نفث یعنے بلغم خواہ مدہ کے نکالنے پر اعانت کرتی ہی ورم لوزتین اور خناق
کو فائدہ کرتی ہی **اعضائے نفض** صلابت رحم کو نفع کرتی ہی جب اسکے یا
اسکے دخان کا حمول کیا جاوے رحم کے اونچے ہونے اور بیٹھ جانے کو نفع کرتی ہی
رحم کے درد کو مفید ہی- اور جب اسکا حقنہ آب جو ملا کر کیا جاوے- سوء [illegible]
کو نہایت نفع کرتی ہی-

اقلیمیا الذہب یہ سونے کا میل یا دخان ہی **اختیار** اچھی قسم اسکی وہی ہی
جو رنگ مین سنہری اور شکل مین عنقودی یعنے مثل خوشہ انگور کے چھوٹے چھوٹے دانے
باہم پیوستہ ہون خاکستری رنگ جو سونے کی تازی راکھ کا ہوتا ہی اس مین ہو اور
پرت اسکی غلیظ تہ بتہ ہون **طبیعت** حرارت برودت مین معتدل ہی اور خشکی مین
تیسرے درجہ تک ہی **خواص** اقلیمیائے ذہبی اور اسکی قسم دھوئی ہوئی اقلیمیائے
فضہ سے زیادہ تر لطیف ہی اور اس مین تجفیف اور جلا ہی **جراح و قروح**
جراحات مین گوشت بھر لاتی ہی اور اون کے چرک کو پاک کر دیتی ہی اور اونکے
زائد گوشت کو کھا جاتی ہی اور قروح خبیثہ کا اندمال کر دیتی ہی **اعضائے چشم**
سپیدی چشم کو اور ابتدائے نزول الماء کو فائدہ کرتی ہی اور آنکھ کو قوت دیتی ہی

اقلیمیا الفضہ کبھی اقلیمیا سونے اور چاندی سے بنائی جاتی ہی اور کبھی تانبے سے
اور مارقشیشا سے اور بہرحال اقلیمیا وہ ثقل خواہ میل ہی جو دھات کے چرخ دینے
کے وقت اوپر آجاتا ہی یا دخان ہی جو دھات سے نکلتا ہی اور جو چیز دھات کے چرخ
دینے کے وقت نیچے بیٹھ جاتی ہی وہ صفائی یعنے پرت پرت ہوتی ہی **طبیعت**
اقلیمیائے فضہ اقلیمیائے ذہب کی طبیعت مین قریب ہی اور برودت مین ادنی

زیادہ ہی **خواص** اسمین تجفیف اور جلا باعتدال بدون لذع کے ہی خصوصاً
اگر دھوئی ہوئی ہو مراہم مین داخل کرنے کے لائق زیادہ ہی اور جلا اسکی معتدل
بدن مین ہوتی ہی اور سخت بدن مین نہین ہوتی یعنے جس بدن کا گوشت سخت ہو
جراح و قروح ترکھلی اور اون قروح کو جنکا اندمال دشوار ہو اور قروح رطبہ کو مرہم مین
داخل کرنے سے اور چھڑکنے سے فائدہ کرتی ہی

قلقند سبز پھٹکری کو کہتے ہین **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **خواص**
مجفف ہی صلابت پیدا کرتی ہی تکثیف بدن کرتی ہی یعنے مسامات کو بند کر دیتی ہی
اکال ہی اس مین قبض اور احراق کی قوت ہی **جراح و قروح** ناک کی نواسیر
کو فائدہ کرتی ہی **اعضائے سر** نکسیر کے خون کو بند کر دیتی ہی اور اگر اسکو پانی مین
گھول کر ایک قطرہ ناک مین ٹپکایا جاوے سر کو فضول اور مواد سے پاک کر دیتی ہی
خود سبز پھٹکری منجملہ اون دواؤن کے ہی جو کان کو پاک کر دیتی ہین اور برودت
سے جو درد کان مین ہو اوسکو نفع کرتی ہی کان کے کیڑون کو قتل کرتی ہی **اعضائے نفض**
ایک درہم اوسکی شہد کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ دور کر دیتی ہی **سموم**
فطر یعنے چھتر کے ضرر کو دور کر دیتی ہی

قلقطار زرد پھٹکری کو کہتے ہین **ماہیت** جالینوس نے کہا ہی کہ سپید پھٹکری سے
زرد پھٹکری خود بخود بنجاتی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال**
وخواص اس مین احراق شدید ہی اور جسقدر خون کا سیلان بدن سے ہو اوسکے
روکنے کی قوت ہی اور تجفیف پیدا کرتی ہی اور جلانے کے بعد اس مین تجفیف زیادہ
ہوجاتی ہی اور لذع بہت کم ہوتی ہی اس مین ہمراہ قبض کثیر کے حرارت بڑھی ہوئی ہی
اورام و بثور آب کشنیز سبز ملا کر نملہ اور حمرہ پر طلا کیجاتی ہی اور نملہ خبیثہ اور ساعیہ
پر بطور ذرور کے چھڑکی جاتی ہی گوشت زائد کو جلا دیتی ہی- پپڑی اور خشک ریشہ
پیدا کرتی ہی **اعضائے سر** نکسیر کو فائدہ کرتی ہی اور مسوڑھے کے ورم کو اور
ورم تغانغ یعنے بن کام کے ورم کو **اعضائے چشم** سرمہ کے اقسام مین
جلا کرنے اور پلکون کی گندگی کو باریک کرنے کے واسطے داخل کیجاتی ہی **اعضائے
نفض** نزف رحم کو منع کرتی ہی-

قابری جسکو فارسی مین برغشت کہتے ہین- اور عربی مین حلول بھی کہتے ہین
طبیعت گرم پہلے درجہ مین ہی **خواص** لطیف ہی جلا زیادہ کرتی ہی مقطع ہی
قولس کہتا ہی کہ سودا پیدا کرتی ہی خصوصاً اگر نمک آلودہ کر لی گئی ہو **زینت**
کلف اور بہق کو جلا دیتی ہی اور در حقیقت وضح کے واسطے کھاتے ہین اور ضماد

کرنے مین بہت مفید چیز ہی - کہ اسکے شورتی دونون دور کر دیتی ہی - اور یہ وہ خاصیت ہی جسکو
سب خوب پہچانتے ہین **جراح و قروح** جب اسکی پتی کا ضماد کیا جاوے - پتان
کے قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہی **اعضاے سر** اسکی جڑ کے پانی سے جب ناس لیا جاے
دماغ کے رطوبات غلیظہ کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفس** سینہ پھیپڑے کے سدون
کی تفتیح کرتی ہی - اور پھیپڑے کا تنقیہ کر دیتی ہی **اعضاے غذا** جگر اور طحال کے
سدون کی تفتیح کر دیتی ہی **اعضاے نفض** پانی اسکا طبیعت کو نرم کرتا ہی -
بواسیر کا بھی ضماد اس سے کیا جاتا ہی - اور مسوڑے کو دور کرتی ہی - صلابت رحم کی تحلیل
کرتی ہی - کیموسات غلیظہ کا اخراج کرتی ہی **سموم** جملہ ہوام کے کاٹنے کا ضماد
اس سے کیا جاتا ہی -

قیسوس اسکی تین قسمین ہین سیاہ سپید سرخ اور سب قسمین اسکی تیز اور قابض ہین
اور بڑی حدت اسکی اوس قسم کی ہی - جسکا نام لاذن نام رکھا جاتا ہی - قیسوس در اصل
یہی لاذن ہی - خواہ اور کوئی چیز ہی - اسلیئے کہ یہ دونون احوال مین قریب قریب ہین -
طبیعت مائل بحرارت ہی - اور اکثر اسکے بعض اقسام مین برودت بھی ہوتی ہی - اور
لاذن فی نفسہ آخر دوم مین گرم ہی - **خواص** سمجھنے کہ مضر ہی - اور اس مین قبض کی قوت ہی
کہ تشقیق ہی خصوصاً اسکی پتی مین - اور پھول مین اسکے طبیعت کے بستہ کرنے کی قوت ہی
جو قسم اسکی شناخت مین اچھی ہی اور جسکا نام لاذن مشہور ہی - اوس مین تفتیح کی قوت ہی - اور
رگون کے منھ کی تسخین کی - اور ملین بھی ہی **زینت** آنسو جو اسکے درخت سے ٹپکتا ہی
جون کو قتل کرتا ہی - خصوصاً بالون کی جون کو - اور نئے بال پیدا کرتا ہی - اگر لاذن کسی
شراب مین ملا کر قروح کے نشان پر لگائی جاوے اون نشانات کی بدنمائی کو دور کر دیتی
ہی - اور اگر شراب اور مر روغن آس ملا کر لگائی جاوے بالون کے زیادہ گرنے کو منع
کرتی ہی - مگر اس مین اتنی قوت نہین ہی کہ بالخورہ کو نفع کرے - کیلئے کہ تحلیل اسمین کم ہی
جراح و قروح جوشاندہ اسکا شراب مین بنا کر قروح کو بہت نفع کرتا ہی - اور اسکا
ضماد کیا جاتا ہی پس مادہ خبیثہ کے پھیلنے اور دوڑنے کو منع کرتی ہی - اسکی قیروطی آگ سے
جلنے کے واسطے بنائی جاتی ہی **آلات مفاصل** پٹھے کو مضر ہی **اعضاے سر**
جب اسکا نچوڑا ہوا پانی مع روغن ایرسا اور شہد اور نطرون کے سعوط کیا جاوے پرانے
درد سر کو زائل کر دیتی ہی - اور جب اسکی سیاہ پتی کے سرون کا عصارہ لیکر انار کے چھلکون
مین گرم کیا جاوے اور اوس کان مین ٹپکایا جاوے جو جانب مخالف پر اوس کان کے
واقع ہو جس مین درد ہی - مثلاً اگر داہنے کان مین درد ہو بائین کان مین ٹپکایا جاوے
نفع کرے گا - پانی کا اسکے سعوط جید سر کے تنقیہ کے واسطے کیا جاتا ہی اور ناک سے جو
کسی قسم کی رطوبت کا سیلان مدت سے ہوتا ہو اوسکو بھی دور کر دیتا ہی - اور ناک کے قروح
خشک کر دیتا ہی **اعضاے غذا** جب تازہ قیسوس کا ضماد سرکہ ملا کر تلی پر کیا جاوے
فائدہ کرے گا **اعضاے نفض** جسوقت اسکی اتنی مقدار جو تین انگلیون سے اوٹھ آوے
شراب مین استعمال کیجاوے ذوسنطاریا کو نفع کرے گی اور روز دو مرتبہ پلائی جاوے
- جب اسکی تازہ پتی اور اسکے سرون کا ضماد کیا جاوے حیض کا ادرار کرے گا اور اگر اسکی
دھونی بقدر ایک درمی کے اسوقت لیجاوے جب عورت حیض سے پاک ہوتی ہی عورت
کے حاملہ ہونے کو منع کرے گا - اور جب جڑ اسکی جسوقت اسکا حمول پتلے سرے کیطرف
سے کیا جاوے ادرار حیض کرتی ہی اور جنین کا اخراج کرتی ہی لاذن کی دھونی مشیمہ
کے واسطے کی جاتی ہی پس اسکو گرا دیتی ہی - اور پھول اسکا طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی
سموم جب اسکی جڑون کو سرکہ اور شراب کے ہمراہ پلائین رتیلہ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی

قیقنس یہ ایک گوند بدمزہ بلاد روم سے آتا ہی اور بعضون کو خیال ہوا ہی کہ سندروس
یہی ہی - مگر یہ بات ثابت نہین ہوتی کبھی اس گوند کی دھونی مر اور سپید ملا کر لی جاتی ہی
خواص اس مین تھوڑا سا تفریح ہی **زینت** قروح کے نشانون کو بہت جلد صاف
کر دیتا ہی - اور آنتین لاغر کر دینے کی بھی قوت ہی اگر ہر روز تین ربع درہم پینے پودنے کے
ہمراہ سکنجبین کے پلایا جاوے **اعضاے سر** دانتون کے درد کے دور کرنے مین اور
مسوڑھے کے کٹ کٹ کے گرنے مین اسکے برابر کوئی دوا نہین ہی **اعضاے چشم**
بصارت کو تیز کرتا ہی **اعضاے نفس** ربو کو ماء العسل کے ہمراہ نفع کرتا ہی - اور
کشتی لڑنے والے بھی اسکا استعمال کرتے ہین کہ سانس نہ پھولے **اعضاے غذا**
جب تین دن برابر ہمراہ سکنجبین کے پیا جاوے تلی کو زیادہ گھٹا دیتا ہی **اعضاے نفض**
ماء العسل کے ساتھ پینے سے ادرار حیض کرتا ہی

قطن بضم قاف روئی کو کہتے ہین **خواص** بنولہ مسخن اور ملین ہی **اعضاے صدر**
بنولہ سینہ کے واسطے بہت اچھی چیز ہی کھانسی کو مفید ہی **اعضاے نفض**
بنولہ ملین شکم ہی اور کپاس کی پتی کا نچوڑا ہوا پانی لڑکون کے اسہال کو نفع کرتا ہی

قنب بکسر قاف و فتح نون مشدد آخر مین باے موحدہ ہی بھانگ کے درخت کو کہتے ہین
خواص بیج اسکا ریاح کو منتشر کر دیتا ہی - اور مجفف ہی - دشواری سے ہضم ہوتا
ہی - خلط اسکی خراب منی ہی - گرمی پیدا کرنے مین قوی ہی - سینکے ہوئے بھنگ مین ضرر
کم ہی - اور سکنجبین شکری اسکے ضرر سے نفع دیتی ہی **اورام و بثور** صحرائی بھنگ کی
جڑون کا ضماد اورام گرم اور جمرہ پر کیا جاتا ہی **اعضاے سر** عصارہ اسکا اور
اسکا روغن کان کے درد کو مفید ہی - اسکی پتی کے عصارے سے سر کو دھوتے ہین پس بڑے

فائدہ کرتا ہے یعنے سر مین جو نوکین اور کانٹے سے مسامات مین پڑجاتے ہین۔ بھنگ کا بیج درد سر پیدا کرتا ہے بسبب اسکے کہ سخونت پیدا کرنے کی اور بخار اوٹھانے کی اوس مین قوت شدید ہے **اعضاے غذا** تخم اسکا دشواری سے ہضم ہوتا ہے۔ معدہ کیواسطے خراب چیز ہے **اعضاے نفض** چھلکون کو اسکے اگر زیادہ استعمال کرین منی کی تقطیع کرتا ہے یعنے اوسکی لزوجت کو کم کردیتا ہے۔

قتاد یہ ایک درخت ہے جسکے گوند کا کثیرا نام ہے۔ اسکا بیان باب الکاف مین ہوچکا ہے **طبیعت** اسکی سرد و خشک ہے۔

قلی بفتح قاف و لام بالف کشیدہ سجی کو کہتے ہین **طبیعت** گرم ہے محرق ہے اخلاط اور جلد کو جلا دیتی ہے اور سب جلا کرنے والی ہے۔ **الکال** ہے **نمک** سے جملہ **افعال** مین قوی تر ہے **زینت** بہق کو فائدہ کرتی ہے۔ **قروح** تر کھجلی کو فائدہ کرتی ہے اور گوشت زائد کو سڑا دیتی ہے۔

قیمولیا بکسر قاف و سکون یا و ضم میم و سکون واو **ماہیت** اسکی ہے ترمثل نرم پتھر کے سپید سپید براق اور خوشبو ہوتی ہین۔ مزہ اسکا مثل کافور کے ہوتا ہے۔ اور ایک قسم اسکی وہ ہے جس مین چمک نہین ہوتی۔ اور ہر ایک قسم اسکی ملنے سے بہت جلد گھل جاتی ہے **جراح و قروح** آگ سے جلنے کو خصوصاً جلتے ہوے پانی اور سرکہ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہے۔ جلی ہوی قیمولیا اور دھلی ہوی اون **قروح** کو مفید ہے جنکا اندمال دشوار ہے

قلقاس بفتح ہر دو قاف آخر مین سین مہملہ ہے۔ ہندی مین اروی کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک نبات ہے جسکو اشنان یعنے سجی کے درخت سے مشابہت ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم خشک ہے **خواص** اسمین لیس دار چکنی کے ہمراہ قبض ہے۔ اور اجزا اصلی سخت کے خواص مین قشا بھین مین تھوڑا سا قبض بھی اس مین ہے **اعضاے سر** دودھ اسکو جوش دیکر غرغرہ کیا جاتا ہے خواہ اسکا نمک بنا کر دودھ مین ڈال کر اس سے غرغرہ کیا جاتا ہے **اعضاے غذا** زرد آب کو براہ دستون کے نکال دیتی ہے خصوصاً اسکا بیج اور اسکی پتی کا عصارہ اور تھوڑی مقدار دینی چاہیے تاکہ ضعف نہ لاے **اعضاے نفض** ادرار بول کرتی ہے۔ اور تولید منی کرتی ہے **خلط** صفراوی دبلغمی کی مسہل ہے۔ مقدار شربت اسکی ثلث رطل سے دو ثلث رطل تک ہے یعنے تیرہ تولہ سے چھبیس تولہ تک ہے۔

قرطاس بکسر قاف و سکون را مہملہ آخر مین سین ہے کاغذ کو کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم دوسرے درجہ مین خشک ہے **افعال و خواص** جلا ہوا کاغذ نزف الدم کو منع کرتا ہے **جراح** جلا ہوا کاغذ سفقہ کو منع کرتا ہے **اعضاے سر** جلا ہوا کاغذ نکسیر کو بند کردیتا ہے۔

قیسوم بفتح قاف و سکون یا و ضم سین مہملہ جسکو برنجاسف اور گندنا بھی کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہے **خواص** لطیف ہے تلخ ہے اسمین انفیت اور تلطیف ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ پھول اسکا افسنتین سے زیادہ موثر ہے۔ اس مین تقطیع بھی ہے **زینت** جلا ہوا قیسوم بالخورہ کو فائدہ کرتا ہے۔ خصوصاً ہمراہ تخم سیداً انجیر یا ہمراہ روغن ترب کے۔ جس داڑھی کے بال دیر مین اوگتے ہون اگر قیسون کو بعض روغنہاے مفتحہ ملا کر داڑھی کے مقام پر ملا جاے نفع کرے گا۔ اور سوزش کے گوشت کو نمیت دیتا ہے **اورام و بثور** اورام بلغمیہ کی تحلیل کرتا ہے۔ اگر اسکو بہی کے ہمراہ جوش دین اون اورام کی تحلیل کرے کا جنکی تحلیل مین دشواری ہے **جراح و قروح** زخمہاے تازہ کو موافق نہین ہے بلکہ اون مین لذع پیدا کرتا ہے **آلات مفاصل** جوشاندہ اسکا عضل کے سرے کے پھٹجانے کو اور عرق النسا کو نہ جسکے صحت مین دشواری ہو فائدہ کرتا ہے **اعضاے سر** جب زیت مین پکایا جاے سر کو گرم کردیتا ہے اور اوسکی برودت کو دور کرتا ہے **اعضاے نفس** جوشاندہ اسکا نفس انتصابی مین جو دشواری ہو یعنے کھڑے اور سیدھے وقت جو سانس مین دشواری ہو اوسکو نفع کرتا ہے اور انفع جوشاندہ اسکے شگوفہ کا ہے **اعضاے غذا** جب زیت مین اسکو جوش دین معدہ کو گرم کرتا ہے اور اسکی برودت کو دور کردیتا ہے **اعضاے نفض** ادرار حیض کرتا ہے اور جنین کو نکال دیتا ہے۔ اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتا ہے۔ روغن اسکا گرم کیا ہوا رحم کے منھ ملجانے کو نفع کرتا ہے۔ اور دشواری کو بھی مفید ہے **حمیات** جب کسی تیل کے ہمراہ اسکی مالش کیجاے لرزہ کو نفع کرتا ہے **سموم** جب کسی شراب کے ہمراہ پلایا جاے سموم کی سمیت سے نفع دیتا ہے اور جب اسکا بچھونا یا فرش بچھایا جاے ہوام کو پاس سے بھگا دیتا ہے۔

قاتل الذئب یعنے بھیڑیے کی مارنے والی پتی **ماہیت** اسکی توشاق النمر کی قوت کے مشابہ ہے مگر یہ پتی خاص بھیڑیون کے لیے ہے۔

قاتل الکلب یعنے کتے کے مارنے والی ہے **اعضاے سر** نکسیر جاری کرتی ہے **اعضاے نفس** منھ کیطرف سے آدمی خون تھوکنے لگتا ہے۔ کتون کو بہت جلد قتل کرتی ہے اور آدمیون مین نکسیر اور نفث الدم پیدا کرتی ہے

قطف بفتح قاف و طاے مہملہ جسکو ہندی مین پالک کہتے ہین **ماہیت** یہ بھی ایک قسم کا بتھوا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ تک سرد ہے اور رطوبت دوسرے درجہ کی رکھتا ہے **خواص** تخم پالک مین قوت ملینہ ہے اصحاب صفرا کے واسطے

قرۃ العین بضم قاف و فتح رائے مشدد جسکا ترجمہ فارسی مین کنکر آبی ہے ہوا ہر نبات ہے
یہ ہر چیز انار ہر اور اسکو کرفس الماء بھی کہتے ہین بو مین اسکی عطریت ہر اور سندھے ہوئے
پانی مین یہ پیدا ہوتی ہر **افعال و خواص** سخن ہر محلل ہر **اعضائے نفض**
حیض کا اور بول کا ادرار کرتی ہر اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہر کچی کھائی جائے
خواہ جوش دیکر۔ اور قروح امعا کو نفع کرتی ہر

قرع بفتح قاف و سکون رائے مہملہ و عین مہملہ فارسی مین کدو ہندی مین لوکی کہتے ہین
طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر ہر **خواص** او بالا ہوا کدو تھوڑی غذا دیتا ہر
اور معدہ سے جلدی اتر جاتا ہر اور اگر ہضم ہونے سے پہلے فاسد ہو جائے کدو سے
خلط ردی نہین پیدا ہوتی ہر۔ اگر معدہ مین کوئی خلط ردی ہو اوسکے ملجانے سے کدو
بھی فاسد ہو جاتا ہر مثل اور فواکہ کے یہ بھی دیر تک نہین ٹھہرے گا۔ جو خلط کدو سے بنتی ہر پھیکی
ہوتی ہر مگر یہ کہ اسپر وہ چیز غالب ہو جائے جو اس مین ملا کر کھائی گئی ہو۔ اگر یہی ملا کر
کدو کھایا جائے اوسکے خلط محمود بنی گی۔ اور مجملی یہ بات ہر کہ صفراوی مزاج کے واسطے
پسندیدہ غذا ہر اسی طرح آب انگور خام اور آب انار ملا کر کدو کی خلط محمود ہوتی ہر لیکن
قولون کا ضرر پیدا ہوتا ہر۔ کدو کے خاصیت سے یہ بات ہر کہ جس چیز کے ساتھ کھایا جائے
اوسی کے ہمرنگ غذا بنجاتا ہر۔ اگر رائی او نمک کے ساتھ کھایا جائے فقط شور پیدا کریگا
اور اگر کسی چیز قابض کے ہمراہ کھایا جائے خلط قابض پیدا کرے گا۔ اور خلاصہ بات
ہر کہ اصحاب سودا اور بلغم کو مضر ہر اور صفراوی مزاج والے کو مفید ہر مربی کدو کا دوا مین
داخل نہین ہر اور نہ کوئی اثر تبرید او ترطیب کا کرتا ہر بلکہ بیشتر اوسکا استعمال لذت اور
ذائقہ زبان کے واسطے ہوتا ہر **اعضائے سر** عصارہ کدو کا حرارت سے جو
درد کان مین ہو اوسکو نفع کرتا ہر خصوصًا روغن ملا کر۔ اور اورام دماغی اور سرسام
کو نفع کرتا ہر۔ حلق کے درد کو بھی کدو فائدہ کرتا ہر **اعضائے نفس** ستو اسکا
کھانسی کو اور سینہ کے درد کو بشرطیکہ یہ دونون حرارت سے ہون فائدہ کرتا ہر **اعضائے**
غذا جوشاندہ اسکا معدہ کے فضول گرم کو نفع کرتا ہر اور پھیلا کر ان کو معدہ سے
نکال دیتا ہر اسی طرح جو شراب یا شربت کدو کو اندر بھر کر رکھا جائے اور پھر استعمال
کیا جائے کدو کے عصارہ کا سعوط دانتون کے درد کے واسطے کیا جاتا ہر۔ کدو معدہ
کی تری پیدا کرتا ہر اور پیاس کو دور کر دیتا ہر۔ کدو سے خام معدہ کو نہایت مضر ہر
یہان تک کہ پورے جوان اور نوجوان آدمی کے معدہ کو بھی مضر ہر۔ اور جو ضرر
کدو کے کھانے سے معدہ کو پہونچے سوائے قی کرانے کے اور اوسکی کچھ دوا نہین ہر
مضرت کدو کی قولون کو سخت پہونچتی ہر **اعضائے نفض** آب کدو جسوقت
شہد ڈال کر لگایا جائے اور اوس مین نطرون داخل کیجائے شکم کو نرم کر دے گا
اسی طرح اگر کدو کو بھوننے کی غرض سے آگ مین توپ دین پھر نکال کر نچوڑین اور پانی
کو جوش دین اور آب شکر پیئین۔ کدو کی مضرت امعا کو اور خاص امعاء قولون کو زیادہ
پہونچتی ہر **حمیات** تپون کو نفع کرتا ہر۔

قثاء بکسر قاف و فتح ثائے مثلثہ و الف ممدودہ ککڑی کو کہتے ہین **اختیار** ککڑی کا بیج
کھیرے کے بیج سے افضل ہر اور زیادہ لطیف ککڑی کا وہی بیج ہر جو پکی ککڑی سے نکالا جائے
طبیعت دوسرے درجہ تک سرد تر ہر **خواص** حرارت مین او خلط صفرا مین
تسکین دیتا ہر مگر کیموس اسکا خراب بنتا ہر جس مین عفونت کی استعداد زیادہ ہوتی ہر اور
اون تپون کو ککڑی ہیجان مین لاتی ہر جنکا ازالہ دشوار ہوتا ہر۔ خربوزہ ککڑی سے زیادہ
اور بہت جلد فاسد ہو جاتا ہر پختہ ککڑی مین جلا کی قوت ہر اور کھیرے کا بخوبی ہضم ہو جانا
بہت دور ہر۔ رگون مین خام اور غیر منہضم چلا جاتا ہر اور حمیات مزمنہ پیدا کرتا ہر
اجوائن اسکی مضرت کو دور کرتی ہر۔ یا اینکہ معدہ مین التہاب بشدت ہو اور ام و بثور
ککڑی کا پتہ شہد ملا کر بلغمی تپ پر لگایا جاتا ہر بس نفع کرتا ہر **اعضائے سر** جس شخص کو
حرارت سے غشی عارض ہو ککڑی سونگھنے سے ہوش مین آجاتا ہر **اعضائے غذا**
پیاس مین سکون پیدا کرتی ہر معدہ کے واسطے اچھی غذا ہر مگر عیب یہی ہر کہ بخوبی
ہضم نہین ہوتی۔ اگر ککڑی کی جڑ چند ابو لوسات اور دمالی کے ہمراہ پلائی جائے
خلط رقیق کی قی ہو جائے گی۔ **اعضائے نفض** اس مین ادرار او تلیین کی قوت
ہر۔ اور اعضائے تناسل کے درد کو مفید ہر۔ اور مثانہ کو بھی مفید ہر۔ تربوز سے اسکا
ادرار کم ہر **سموم** دیوانے کتے کے کاٹنے کو بیتا فائدہ کرتا ہر

قثاء الحمار جسکو جنگلی کریلا کہتے ہین اور کڑوی ککڑی بھی یہی ہر۔ اسکا عصارہ اس طور پر
بنایا جاتا ہر کہ آخر فصل گرما مین جب اسکا پھل زرد ہو جائے کسی کپڑے مین باندھ کر
لٹکا دیتے ہین تاکہ اوسکا پانی بہ کر نکل آئے پھر اوس پانی کو چھاڑ کر کسی خوشبو مٹی مین
ملا کر خاکستر گرم مین اوسکو خشک کرتے ہین اور پھر کسی تختی پر سایہ مین اوسکو رکھدیتے
ہین **اختیار** بہتر پھل اسکا وہی ہر جو زرد ہو اور سپید قد کا ہو جیسے ککڑی سیدھی
ہوتی ہر۔ اور تلخی اوسکی پوری ہو۔ اور عصارہ اسکا بہتر وہ ہر جو سپید اور چکنا اور
سبک ہو او عنصل کے مشابہ ہو اور سال بھر کا زمانہ اوسپر گذر گیا ہو **طبیعت** تیسرے
درجہ مین گرم خشک ہر **افعال و خواص** لطیف ہر محلل ہر اور جڑ اسکی اور پتی اور
پھل اسکا جلا اور تحلیل کرتا ہر اور تخفیف کی قوت اسکے چھلکے مین زیادہ ہر اور اسکی
پتی کا عصارہ دونون کی قوت ایک سی ہر **زینت** اسکا عصارہ یا اسکی جڑ اور پتی

عصارہ یرقان کو مفید ہے۔ ق۔ وائیکا جو خشک کر کے پیسا گیا ہو اون سیاہ نشانون کو
دور کر دیتا ہے جو زخمون کے اندمال کے بعد باقی رہجاتے ہیں اور بہرہ کے ثآلیل کو صاف کر دیتا ہے
اورام و بثور جب اسکی جڑ آرد جو ملا کر ضماد طیار کرین ہر ایک ورم بلغمی کو تحلیل
کر دیتا ہے۔ قثار الحمار دوحیلہ اور جراحات کو شگافتہ کر دیتا ہے خصوصًا ہمراہ صمغ البطم کے اور
خصوصًا اسکا عصارہ **جراح و قروح** جب اسکو خشک کر کے ترکھجلی اور داد پر چھڑکین
دونون کو نفع کرے گا **آلات۔ مفاصل** مفاصل کے درد کو نفع کرتا ہے اور جوشاندہ کا
اسکے حقنہ عرق النسا کو نافع ہے۔ سرکہ ملا کر نقرس پر ضماد کیا جاتا ہے **اعضائے سر**
پھنسیون غلیظ مادہ سے پیدا ہوا ہو اسکو اسکا سعوط دودھ ملا کر دور کر دیتا ہے۔ اور اگر
دودھ ملا کر نتھنے مین لگایا جائے سبب سے فضول کو ناک کی طرف سے نکال دیتا ہے۔
بیضہ جو ایک قسم کا درد سر ہے اسکو بھی نفع کرتا ہے اور پرانے درد سر کو مفید ہے اور عصارہ
اسکی پتی کا اسکے جرم کے عصارہ سے ضعیف ہے۔ جب کان مین اسکا عصارہ ٹپکایا جائے
درد مین سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے نفس** اسکے عصارہ سے مسہل دیا اور
کو بہت فائدہ کرتا ہے جسکی سانس کی آمد و شد مین خرابی واقع ہو۔ جنہون نے اسکو
مین شہد اور زیت ملا کر لگاتے ہین **اعضائے غذا استسقے** کے بہت نکالتا ہے
طبعی کے منفعت عجیب کرتا ہے جو بہ دن ضرر کے ہوتی ہے۔ سبب اسکی جڑ سے بقدر ڈیڑھ
ابولوس جو برابر سوا ماشہ کے ہو پایا جاے۔ جب بقدر نصف رطل یعنی قریب باؤ سیر
تر کے ہوا اسکو دو قسط شراب مین جو برابر پانچ سیر کے ہو اور تین روز پڑی رہے
مین ابولوسات سے پانچ ابولوسات تک پیتین نفع کرے گی۔ سبب اسکی جڑ سے ڈیڑھ
ابولوس اور اسکے چھلکے سے چار درم اکسونافن کے تناول کرین بلغم اور مرہ صفرا کو بطور
قے کے نکال دیتا ہے۔ اور ماء العسل کے ہمراہ بھی اسکو پیتے ہین پس نفع بین کرتا ہے۔ اور
حیض اور بول کا بسہولت ادرار کرتا ہے کچھ ایذا اور ضرر معدہ کو نہین پہونچاتا ہے۔ اسکے مسہل
لینے کی عمدہ ایک یہ بھی تدبیر ہے کہ عصارہ مین اسکے دو چند وزن نمک ملا کر مٹر کے برابر گولیان
بنالین۔ اور پانی کے گھونٹ سے ایک ایک گولی اوتار جائین۔ قے کرنے کا اسکے ذریعہ
سے یہ طریقہ کہ اسکو پانی مین گھول کر زبان کی جڑ مین اور قریب بیخ زبان کے تھوڑا سا
لگادین۔ اور اگر خواہش یہ ہو کہ جلدی قے آجاے اور بقوت یعنی زور سے قے ہو جاے
تو اس ترکیب کو روغن زیت یا روغن سوسن مین گھول کر بیخ زبان پر لگائین۔ سیر
اگر بے اندازہ قے ہونے لگے۔ جسنے اس دوا کا استعمال کیا ہو اسکو کوئی شربت روغن
زیت ملا کر پلایا جاے کہ اس سے فورًا قے مین سکون ہو جاتا ہے۔ اور اگر یہ تدبیر کارگر نہو
تو اسکو ٹھنڈے پانی اور سرکہ مین گھولکر پلانا چاہیے **اعضائے نفض** بلغم اور خون کی

مسہل ہے۔ اور اسکا عصارہ رکے ہوے پیشاب کو جاری کر دیتا ہے۔ اور مشیمہ بچہ کو بھی گرا دیتا ہے
اور حمول کرنے سے جنین کو خراب کر دیتا ہے۔

قرن بفتح قاف و سکون راے مہملہ و نون شاخ یعنی سینگ کو کہتے ہین **اعضائے جلد** ہکے
پارہ سنگے اور بکری کا جلا ہوا اونمین ملنے سے بقوت جلا کرتا ہے اور سوختہ کو
مضبوط کر دیتا ہے۔ اور دانت اور سوڑھے کے درد کو جو ہیجان مین ہو ٹھہرا دیتا ہے۔ بلکہ
ان دونون کے جلانے مین یہ شرط ہے کہ اسقدر جلائی جائین کہ سپید ہو جائین **اعضائے**
چشم شاخ گوزن سوختہ جو سپید ہو گئی ہو مثل دُھلے ہوے نمک کے آنکھ مین مادہ کے
آنے کو روکتا ہے۔ **اعضائے نفس** شاخ گوزن مذکور جو ترکیب خاص سے
دھوئی بھی گئی ہو نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** جگر کو سُدہ اور معدہ کو
نہین ہے اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** شاخ گوزن سوختہ اوس شخص کو فائدہ
کرتی ہے جسکو دوسنطاریا کا مرض ہے۔

قریص یہ وہی چیز ہے جسکو الجز مسیعنی اونگن کہتے ہین۔

قطاۃ بفتح قاف و طاے مہملہ جمع قطا کی ہے جسکو ہندی مین لوا کہتے ہین **طبیعت**
حرارت اسکی ضعیف ہے اور یبوست شدید ہے **افعال و خواص** مولد سودا ہے
اعضائے غذا استسقے کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** سوانی شکم کو نفع کرتا ہے

قوابض جمع قابضہ کی ہے جسکو ہندی مین تیجری کہتے ہین **خواص** چڑیون کا سنگدانہ
غذائے کثیر دیتا ہے۔ اور مرغ کا سنگدانہ بھی جلدی ہضم نہین ہوتا ہے **اعضائے غذا**
اطبا گمان کرتے ہین کہ پوست اندرونی سنگدانہ کی مجفف ہے۔ فم معدہ اور اسکے
درد کے واسطے نفع کرتی ہے۔ اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ خصوصًا پوست سنگدانہ مرغ کی
قوت مذکور بہت زیادہ ہے۔

قوقی دو نون قاف ہین **ماہیت** یہ ایک دریائی جانور ہے جسکی قوت اوس حیوان کے
قریب ہے جسکو جند بیدستر کہتے ہین **اعضائے سر** گوشت اس کا اور مرگی و رعشہ
رحم کو فائدہ کرتا ہے اور درد رحم کو۔

قنفذ بضم قاف و سکون نون پھر قاف کو ضمہ ہے ہندی مین ساہی کو کہتے ہین **ماہیت**
جنگلی ساہی تو مشہور ہے اور پہاڑی ساہی کو دلدل کہتے ہین اسکے کانٹے مثل تیر کے
لمبے ہوتے ہین اسکی طبیعت بھی جنگلی ساہی کے قریب ہے۔ دریائی ساہی ایک قسم
کی مچھلی ہوتی ہے جسکا چھلکا مثل سیب کے ہوتا ہے **افعال و خواص** ساہی کی جڑ
انتشار اندرونی کی طرف مواد کی ریزش کو منع کرتی ہے۔ اور اسی طرح اسکا جگر خشک
۔ اور صحرائی اور دریائی ساہی کو جلا کر اونکی راکھ مین ملانا ترکیب کی قوت ہے

نمک صحرائی ساہی کا دار الفیل کو منع کرتا ہی اور گوشت [illegible] ساہی کا جذام کو رد کرتا ہی
بسبب شدت تحلیل اور تجفیف کے جو اوسمین ہی اور جلایا ہوا کہ [illegible] صحرائی قنفذ کا گوشت [illegible]
اطلاخ کرنے سے بالخورہ کو فائدہ کرتا ہی اورام و بثور [illegible] قنفذ کی کھال [illegible]
کی دواؤن مین پڑتی ہی — اور گوشت اوسکا خنازیر کو بہت نفع کرتا ہی جراحات و قروح
ساہی کی کھال کی راکھ چرک آلودہ قروح کو مفید ہی — اور گوشت زائد کو دور کردیتی ہی
— اور گوشت اوسکا خنازیر کو اور سخت گرہیں جو گلے مین پڑتی ہین اون کو دور
کردیتا ہی آلات مفاصل جنگلی ساہی کا گوشت نمک سود فالج اور تشنج اور [illegible] کے
جملہ امراض اور دار الفیل کو نفع کرتا ہی اعضاے نفس و [illegible] جنگلی ساہی کا
گوشت سل کو نفع کرتا ہی اعضاے غذا جنگلی ساہی کا گوشت سود [illegible]
اعضا کو مفید ہی — اور نمک سودہ گوشت سکنجبین ملا کر استسقا کے واسطے اچھی غذا ہی
— اور جگر اسکا دھوپ مین کسی کپڑے پر رکھکے سکھا کر بھی یہی فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض
دریائی ساہی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی ملین شکم ہی اور ادرار کرتی ہی اور جنگلی ساہی کا گوشت
نمک ملا ہوا ہی ہمراہ سکنجبین کے درد گردہ کو فائدہ کرتا ہی صحرائی قنفذ کا گوشت مناسب
غذا اوس لڑکے کی ہی جسکو بول فی الفراش کا مرض ہو یعنے بستر پر اوسکا پیشاب
نکل جاتا ہو یہان تک کہ اگر اوس گوشت کے کھانے مین بہت دن گذر جائین تو شاید
بول کا مرض پیدا کرے گا حمیات جنگلی ساہی کا گوشت [illegible] کو فائدہ کرتا ہی سموم
ساہی کا گوشت ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی —

قبج بفتح قاف و سکون با موحدہ آخر مین جیم ہی ہندی مین چکور کہتے ہین ماہیت
یہ ایک مشہور پرند ہی طیہوج اسکے صفات مین شریک ہی خواص چکور کا گوشت نہایت
لطیف ہی ہر گوشت کی نسبت زینت چکور کا گوشت فربہی پیدا کرتا ہی اعضاے صدر
چکور کا گوشت فواد یا فم معدہ کی جلا کرتا ہی اعضاے غذا اسکا گوشت استسقا کو
فائدہ کرتا ہی اور معدہ کو مفید ہی اعضاے نفض اسکا گوشت سبک ہی اور [illegible] کی
طبیعت مین پیدا کرتا ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی —

قنبرہ بضم قاف و سکون نون و ضم باے موحدہ و فتح راے مہملہ و ہا چنڈول(?) کو کہتے ہین اعضاے
غذا اگر بخوبی ہضم ہو جاوے غذاے کثیر اس سے بنتی ہی لیکن یہ خود دیر ہضم ہی

قضم قریش جسکا بیان فیوت کے لغت مین ہو چکا ہی اعضاے نفض قروح گردہ
اور مثانہ کے واسطے جید ہی

قلت بضم قاف و سکون لام و تا مثناۃ ہندی مین کلتھی کہتے ہین ماہیت یہ
ہندی موٹھ ہی مثل السی کے ہوتی ہی اور کسی قدر اوس سے بڑی تیرگی مائل طبیعت
دوسرے درجہ مین سرد پہلے درجہ مین تر ہی اعضاے غذا ہچکی دور کردیتی ہی
اعضاے نفض گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی — اور مسہلی(?)
شکم کی اچھی دوا ہی —

قیشور یہ وہی نمک ہی جسکا بیان ملح البحر مین ہو چکا ہی

قت یہ وہی اسفست ہی یعنے رطبہ اور یہ گل دواب کی چراگاہ کی گھاس ہی آلات
مفاصل روغن اسکا رعشہ کے واسطے بہت مفید چیز ہی کہ اوسکو دور کردیتا ہی

حرف راے مہملہ

جو دوائین حرف را سے شروع ہین اونکا بیان

ریحان جسکو ہندی مین نازبو کہتے ہین اعضاے نفض بواسیر کو بہت
نفع کرتی ہی —

ریحان سلیمان جسکو حبسفرم بھی کہتے ہین ماہیت یہ ایک نبات ہی جو اصفہان
کے پہاڑون مین پائی جاتی ہی تازہ سویہ کے مشابہ ہوتی ہی کہتے ہین کہ پتی اسکی
کی پتی کے مشابہ ہی اور شگوفہ اسکا چھوٹا درختون پر مثل عشق پیچان کے لپٹی ہی شاید دو قول
قول اسکے اختلاف جنس کی وجہ سے ہون اور یہ بھی احتمال ہی کہ پہلے قسم دوم سے اشارہ
طرف اوس پتی کے ہو جسکو حبسفرم کہتے ہین اسلیے کہ تمام لوگون کو یہی خیال ہی کہ یہ ریحان سلیمانی ہو
خواص لطیف ہی مجفف ہی اورام سرکہ ملا کر حمرہ پر لگائی جاتی ہی جس سے نفع کرتی ہی
— اورام بلغمیہ پر بھی طلا کیجاتی ہی قروح سرکہ ملا کر قروح پر لگائی جاتی ہی جنکا مادہ
دوڑتا ہو آلات مفاصل نقرس پر طلا کیجاتی ہی اور نفع کرتی ہی اور یہ نفع بطور
خاصیت کے ہی اعضاے سر لقوہ کو نفع کرتی ہی اعضاے نفض
روغن گل ملا کر درد رحم کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہی سموم بچھو کے کاٹے ہوے
مقام پر طلا کیجاتی ہی —

رعی الابل جسکا ترجمہ ہندی مین یہ ہی اونٹ کے چرنے کی گھاس ماہیت
اسکی دانے مثل حب الآس کے ہوتے ہین اور اوسی کے قریب قریب ہین لیکن
تیرگی مین اوس سے زیادہ اور سبز اوسکا رنگ اور مزہ مین مسور(?) [illegible] کے مشابہ ہی
اور تھوڑی سی شیرینی بھی اسمین ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ
مین تر ہی افعال و خواص لطیف ہی جو اونٹ اسکو چرتا ہی اوسکو ہوام کا نیش
مضر نہین ہوتا اور نہ سانپ کے کاٹنے کا زہر اوسپر اثر کرتا ہی اسلیے کہ اس گھاس کے
چرنے سے اوسکے بدن مین تریاقیت پیدا ہو جاتی ہی اعضاے نفض اسکی شاخ

جوشاندہ بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مشیمہ کو خارج کر دیتا ہی - اور جو کھجلی عورت کے
اندام نہانی مین عارض ہو اوسمین سکون پیدا کرتا ہی جب اس سے غسل کیا جاوے اور
تخم اسکا ہوام کے ڈنک مارنے کے ضرر سے شفا دیتا ہی **زینت** جوشاندہ اسکا
بالون کو بالکل سیاہ کر دیتا ہی -

رتہ یہ بندق ہندی یعنے ریٹھہ ہی اور یہ پھل بندق کے حجم مین ہوتا ہی - اور
اگر ایک پھل سے دوسرے پھل کو رگڑین کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی ہی اور اسکو توڑنے سے
اندر سے گری مثل ناریل کے نکلتی ہی **طبیعت** گرم خشک ہی **اورام** کنٹھمالے پر
سرکہ مین پیسکر طلا کیا جاتا ہی **قروح** تر اور خشک کھجلی کو نفع کرتا ہی **آلات مفاصل**
پشت مین جو ریاح سردی اکٹھے ہوئے ہون اونکو توڑ دیتا ہی **اعضاے سر** لقوہ مین
اسکا سعوط کیا جاتا ہی پس نفع زیادہ کرتا ہی - اسی طرح شقیقے اور دیگر اقسام کے
درد سر مین اسکا سعوط نفع دیتا ہی - اور یہی سعوط سدر اور صرع اور جنون اور مالیخولیا
کو بھی مفید ہی - ایک مرتبہ اسکے سعوط کا تجربہ لقوے مین تین دن تک برابر کیا گیا تھا
ہر وقت ناس لینے کے دونون نتھنون سے رطوبت اور بہت سا بلغم نکلتا تھا پس لقوہ
جاتا رہا - اور تین ہی دن اسکا استعمال ہوا اور واجب ہی کہ جب لقوے کا مریض اس
ناس کا استعمال کرے خانہ تاریک مین ہر وقت رہا کرے - ریح خام کو بھی نفع کرتا ہی
اعضاے چشم پانی جو آنکھ مین اوترا ہو اوسکو اس پھل کے سرمہ لگانے سے نفع
ہوتا ہی خصوصا اسکے چھوٹے پھل کا عصارہ اگر آنکھ مین لگایا جاوے - ریح سبل اور
غشاوہ کو بطور سعوط کے مرزنجوش کے پانی مین پیسکر نفع کرتا ہی - اور سنگ سرمہ
کے ہمراہ اوس پھل کو پیسکر پھول یعنے کرئے چشم مین لگاتے ہین **اعضاے نفس**
اسکی جڑ ہموزن دو درہم شراب مین ملاکر ذات الجنب بارد اور ربو اور پرانی کھانسی
اور نفث الدم جو سینہ سے ہو - ان سب بیماریون کو بسبب اپنے قبض کے نفع
کرتا ہی **اعضاے نفض** بیضہ کو نفع کرتا ہی - اور دو درہم اسکو واسطے سدہ
کے اور درد رحم کے پلانے سے شفا حاصل ہوتی ہی - اسکی چھیلن کا فرزجہ جب بطور
حمول کے اوٹھایا جاوے اور ادرار حیض کرتا ہی - اور جنین کو نکال دیتا ہی - اسی طرح
اسکا عصارہ مرہ سودا اور بلغم اور رباہیت اور صفرا کا تمام بدن سے مسہل ہی - بدون
اکراہ طبیعت کے تا اینکہ برص اور یرقان اور کلف وغیرہ بھی دور کر دیتا ہی - اور
قولنج کو کھول دیتا ہی - مقدار شربت اسکی تین کرسہ کسی شراب شیرین یا سکنجبین کے
ہمراہ پلای جاتی ہی اور فطراسالیون وقوہ اور سقمونیا کے ہمراہ دیجاتی ہی اور ہر ایک
دوائے مذکور کی تقویت کرتی ہی جب اوسمین ملای جاتی - اسکی ہر ایک درخمی
کے ساتھ تین اوقیہ ... یا بالائی چاہیے اور پیشتر اسکے دو درہم لیکر گوشت بز
اور گوشت کے بعد کی شراب یا شیرہ یا سکنجبین مین ڈالکر مدت تک رہنے دیتے ہین
بعد اوسکے اس شراب یا سکنجبین کو نرش دیتے ہین یعنے اوس شراب مین جسمین
دوا بھیگ چکی ہو - اور اوس ... گوشت مرغ ملاکر خوب پکاتے ہین
اور اس شوربا کو سقمونیا ملاکر پلاتے ہین **تمیات** جو جیسے لرزہ کو باہتون کو مفید ہی
سموم بچھو اور رتیلا جانور کے ڈنک کا تریاق ہی - اور جتنی کوشش سے ممکن
ہو اسکے اوپر کا چھلکا ... لیکر جس مقام پر ڈنک مارنے کا زخم ہو
یا شگاف ہو اوس مین بھر دین -

ریوند بکسر راے مہملہ وسکون یاے مثناۃ وفتح واو وسکون نون آخر مین دال
مہملہ ہی - اسکو ترکی بھی کہتے ہین **اختیار** کبھی اس مین آمیزش اسطرح کی
کیجاتی ہی کہ اسکو جوش دیتے ہین اور اسکی مائیت کو لے لیتے ہین اسکا عصارہ
خشک کر ڈالتے ہین اور وہ ریوند کہ جو بعد جوش دینے کے رہا تھا اوسکو جداگانہ
خشک کرتے ہین وہ اپنی اصلی صورت پر بنا رہتا ہی مگر اتنا فرق ہوجاتا ہی کہ جوش
دینے کے بعد اسکا جرم کثیف ہوجاتا ہی اور سمٹ کر سخت ہوجاتا ہی اور قبض
بھی بڑھجاتا ہی - اور خالص ریوند جسکو جوش ندیا ہووے اوسکا جوہر متخلخل یعنے
پولا ہوتا ہی اور قبض بھی اوسمین کم ہوتا ہی چبانے مین زعفرانی رنگ ہوجاتا ہی
خواص جرم اسکے درخت کا مائیت اور ہوائیت سے ملا ہوا ہی اور ارضیت
اسکی وہ ہی جسمین تلخی ہی وہ ناریت سے پیدا ہوتی ہی اسی طرح اسکی نرمی اور قبض
بھی ارضیت اور ناریت سے پیدا ہوے ہین ایضا اسکے قبض مین ارضیت ہی
بلکہ اسکا نفع قبض کرنے مین اور اسکے فعل کے تمام ہونے مین کیفیت ارضیت کے
ہی - خالص ریوند مین قبض کمتر ہی **زینت** جو نشان جلد پر باقی ہون اون کو
نفع کرتی ہی جسوقت سرکہ ملاکر طلا کیجاوے اور وہ نون یہ دوائین دیر تک ان پر
لگی رہین **اورام** بعض رطوبات کے ہمراہ گرم اورام پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی
قروح سرکہ ملاکر اوپر طلا کیجاتی ہی **آلات مفاصل** سقطہ اور ضربہ کو مفید
ہی - اس اثر مین خوزی کمتا ہی - مقدار شربت اسکی طلا نام شراب مین جس مین
پانی بھی ملا ہو دو درہم ہی اور جس شخص کے عضل مین تشنج کا صدمہ پہونچا ہو اگر
اوسکو شراب ریحانی ملاکر پلای جاوے - اور اسی طرح اگر اسکے تیل کے مالش
عضل کے درد دن کے واسطے کیجاوے نفع کرتی ہی - اور عضل کے امتداد سے
کھنچ جانے کو بھی فائدہ کرتی ہی - اور فتق عضل کو بھی مفید ہی **اعضاے نفس**

ربو اور نفث الدم کو فائدہ کرتی ہی اعضاے غذا جگر اور معدہ کو اور دونون کے ضعف کو اور دونون کے درد کو اور باطنی اعضا کے درد کو اور ہچکی کو فائدہ کرتی ہی اور عشق کو اعضاے باطنی کے اور طحال کو لاغر کردیتی ہی اعضاے نفض ذرب پیٹ استعمال کمہ اور مروڑہ اور قطرہ و سلسلہ پیاا ور درد گردہ اور مثانہ اور رحم کے درد اور رحم سے جو خون جاری ہو اُن سب کو فائدہ کرتی ہی حمیات پرانی تپین جو ہر وقت بی زہر اور دوسرے سے جو تپین آتی ہون اُن دونون کو فائدہ کرتی ہی سموم ہوام کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے جو زہر پیدا ہوا وسکو فائدہ کرتی ہی اور مقدار شربت اسکی وہی ہی جو غاریقون سکے ہی۔

رازیانج جسکی فارسی رازیانہ اور بادیان اور ہندی سونف ہی **ماہیت** اسکا بیج شکل مین انیسون کے مشابہ ہوتا ہی۔ اور بڑے بیج کی سونف کی قوت صحرائی سونف کے قریب ہی مگر اوس سے ضعیف ہی۔ اور بڑی قسم صحرائی سے اسکی قوت زیادہ ہی **طبیعت** جنگلی سونف مین حرارت اور خشکی زیادہ ہی جو قریب تیسرے درجہ کے ہی۔ اور بستانی کی حرارت دوسرے درجہ مین ہی **خواص** سدون کی تفتیح کرتی ہی **اعضاے چشم** بصارت کو تیز کرتی ہی خصوصاً کو زہ اسکا اور ابتدا نزول الماء کو نفع کرتی ہی ہر وقت پانی اوترنے کے۔ اور معتبر طبیبوں کے نزدیک یہ بات ثابت ہی کہ ہوام تخم رازیانہ تازہ اسواسطے چرلیتے ہین تاکہ اونکی بصارت تیز ہوجاے اور خصوصاً بڑے سانپ اپنی آنکھ کو اوس سے کھجلاتے ہین جب بعد جاڑون کی فصل کے اپنے سوراخون سے نکلتے ہین تاکہ اونکی آنکھ مین روشنی آجاے **اعضاے صدر** تر و تازہ رازیانہ کے کھانے سے دودھ کی افزائش ہوتی ہی خصوصاً بستانی رازیانہ سے **اعضاے غذا** جب سرد پانی کے ساتھ پی جاے متلی کو اور التہاب معدہ کو نفع کرتی ہی ہضم دیر مین ہوتی ہی اور غذا اسکی خراب ہی **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور صحرای سونف بالخصوص اور پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی۔ اور صحرای اور نہری سونف مین گردہ اور مثانہ کی منفعت ہی۔ اور خصوصاً صحرای سونف تقطیر البول کو نفع کرتی ہی۔ اور زچہ کو خون ولادت سے پاک کردیتی ہی **سنبج** رازیانہ جب تخم رازیانہ کے ساتھ کھای جاے قبض شکم پیدا کرتی ہی **حمیات** پرانی تپون کو فائدہ کرتی ہی اور آب سرد کے ہمراہ اگر حمیات مین پلائی جاے متلی کو اور التہاب معدہ کو جو تپ مین ہو نفع کرتی ہی **سموم** جوشاندہ اسکا شراب مین ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی اور بیخ رازیانہ کوٹ کر پانی ملا کر دیوانہ کتے کے کاٹے ہوے مقام پر طلا کیجاتی ہی پس نفع کرتی ہی

رامک رے کو فتحہ اور میم کو بھی زبر ہی **ماہیت** یہ مازو کا عصارہ ہی **طبیعت** سرد خشک ہی **خواص** قابض ہی لطیف ہی طبیعت مین بستگی پیدا کرتا ہی۔ ریزش مواد کو منع کرتا ہی۔ حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کی تقویت کرتا ہی۔ جب آس کے پانی کے ساتھ پیا جاے **اعضاے نفض** طبیعت مین بستگی پیدا کرتا ہی۔

ریباج **طبیعت** اسکی تیسرے درجہ تک گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی۔ **خواص** سخت بدن مین گوشت کو اوگالاتی ہی مگر نرم ابدان مین ایذا کو ہیجان مین لاتا ہی کبھی قروح اسکے استعمال سے اچھے ہوجاتے ہین جبکہ عروق او گلنار وغیرہ کے ساتھ استعمال کیا جاے۔

راسن سین مہملہ کو بھی فتحہ ہی اور آخر مین نون ہی اور اسکو زنجبیل شامی بھی کہتے ہین ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہی۔ اور ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہی جسکا ہر ایک پتا ایک بالشت سے لیکر ایک ہاتھ تک لانبا چوڑا زمین پر شل نمام کے بچھا ہوتا ہی۔ اور شکل مین سور کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی۔ اسکے جمیع اجزا مین جڑ کی منفعت زیادہ ہی **اختیار** اسکی شراب کی قوت اپنی افعال مین قوی ہی اور افضل ہی۔ اور مری اسکی سرکہ مین بنانے سے اوسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہی یا یہ مطلب ہی کہ راسن کو سرکہ مین پروردہ کرنے سے اوسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہی اور اسمین رطوبت فضلیہ ہی۔ اسی سبب سے بدن مین تسخین بمجرد ملاقات پیدا نہین کرتی **خواص** جملہ اقسام کے آلام اور درد جو سردی سے ہون اور ہیجان ریاح اور نفخ کو فائدہ کرتی ہی۔ اس مین جلد کے سرخ کرنے کی بھی قوت ہی اور جلا کی بھی قوت پوری ہی **آلات مفاصل** عرق النسا اور وجع مفاصل کو فائدہ کرتی ہی۔ اور جڑ اسکی اور پتہ اسکا بھی بطور ضماد کے دردہاے باردہ کو نفع کرتا ہی اور عضل کے سردون کے ہچکانے کو **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتی ہی مگر شقیقہ بلغمیہ کو زائل بھی کردیتی ہی خصوصاً جب اسکا سر پر ترشح دیا جاے **اعضاے نفس** شہد کے ہمراہ چاٹنے سے نفث پر معین ہوتی ہی۔ اسکا فعل جید ہوجاتا ہی جب اون لعوقات مین داخل کیجاے تو سینہ کے تنقیہ کے واسطے بنای جاتی ہی۔ راسن بھی مفرح دوا ہی اور قلب کی تقویت کرتی ہی۔ کبھی اسکی شراب اس طرح پر بناتے ہین کہ پچاس مثقال جو برابر اوقیہ تولہ کے ہو اور اسکو چھ ہیولوسات شیرہ انگور مین جو برابر سوا تین ماشہ کے ہو ملا کر تین مہینے تک رکھکر استعمال کرتے ہین پس سینہ اور پھیپھڑے کو پاک کردیتا ہی **اعضاے نفض**

اسکی جڑ کا جوشاندہ ادرار بول اور حیض کرتا ہے۔ خصوصاً شراب اسکے جڑ کی۔ جو شخص اسکے استعمال کی عادت کرے اوسکو ہر وقت پیشاب کرنے کی حاجت ہوگی سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے خصوصاً راسن مصری۔

رماد بفتح رائے مہملہ آخر مین دال مہملہ ہے راکھ کو کہتے ہین **خواص** راکھ ہر چیز کی جلا کرتی ہے اور مجفف ہے۔ اگرچہ بسبب اختلاف اون اجسام کے جنکی راکھ بنائی جاتی ہے یہ دونون اثر کم و بیش ہوتے ہین۔ مگر دھو ڈالنے سے جلا اس راکھ کی کم ہو جاتی ہے۔ اور تفریہ کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مجفف بدون لذع کے ہو جاتی ہے۔ راکھ کا پانی اون دواؤن مین سے ہے جو عفونت پیدا کرتی ہین۔ اور سب سے زیادہ تر قوی چوب انجیر اور یتوع کی راکھ ہے۔ قوت جلا ہر ایک راکھ کے پانی اور بیوست سب راکھ کی پانیون سے ان دونون راکھ کے پانی مین زیادہ ہے۔ اور بازریون کی راکھ بھی بڑی جلا کرنے والی ہے۔ اور عفونت پیدا کرتی ہے۔ اور قابض لکڑی کی راکھ مثل بلوط وغیرہ کے قروح کے خون کو بند کر دیتی ہے۔ اور عضا یعنے گوسپند کے شاخ بریدہ کی راکھ ترکھلی اور درد پر طلا کیجاتی ہے **اعضاے چشم** بازریون کی راکھ بصارت مین تیزی پیدا کرتی ہے **اعضاے نفس** بازریون کی راکھ کا پانی ربو کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً ہمراہ دوا ر الحلو الطیب کے۔

رجل الجراد زرنب کو کہتے ہین جسکو ہندی مین برہمی بھی کہتے ہین۔ اور یتی کو اوسکی تالیسپتر کہتے ہین ماہیت اسکی قائم مقام بقلہ یمانیہ کے ہے **اعضاے نفض** اسکے کھانے سے سل کو نفع ہوتا ہے **حمیات** جوشاندہ اسکا وہی نفع کرتا ہے جو سرتق کا جوشاندہ حمیات مطبقہ اور تریطاوس اور ربع مین کرتا ہے

رجل الغراب جسکو کاگ چونگی کہنا چاہیے **اعضاے نفض** اس بیتی کی جڑ اگر جوش دیکر پی جاوے اسہال کہنہ کو فائدہ کرتی ہے۔ اور رفولس حکیم وغیرہ نے کہا ہے کہ قولنج کو بھی نفع کرتی ہے اور سورنجان کا عمل بلا مضرت کرتی ہے۔

رمان بضم را و فتح میم مشدد انار کو کہتے ہین **طبیعت** میٹھا انار پہلے درجہ مین سرد ہے اور اسی درجہ مین تر ہے اور کھٹا انار دوسرے درجہ مین سرد خشک ہے **خواص** کھٹا انار صفراشکن ہے اور سیلان فضول کو احشار اندرونی کیطرف سے منع کرتا ہے خصوصاً شربت اوسکا اور تمام اقسام مین انار کے تا اینکہ قشر انار مین بھی قوت جلا کے ہمراہ قبض کی ہے **زینت** انار کا بیج شہد مین پیسکر پھبری پر لگایا جاتا ہے **جراح و قروح** انار کا بیج شہد مین پیسکر قروح خبیثہ پر طلا کیا جاتا ہے۔ اور انار کے پھونڈی خراجات پر لگائی جاتی ہے۔

خصوصاً جب سینہ کے بعد زیادہ فائدہ کرتی ہے۔ گلنار زخمون کو ملا دیتا ہے بسبب اپنی مدربت کے۔ میٹھا انار مین تری اور جملہ اقسام انار کے غذائیت کم رکھتے ہین۔ اور باوجود کمی کے غذا اوسکی جید بھی ہے۔ الغرض انار کا نفع معدہ کے واسطے بہ نسبت سیب کے زیادہ ہوتا ہے اور بہت سی اسکا نفع زیادہ ہے۔ لیکن کھانا اسکا معدہ کے واسطے خراب چیز ہے۔ زیادہ تر قابض انار کی اجزا مین اوسکی بونڈی ہے۔ اور سب قسم انار کے بیج قابض ہین میٹھا ہو یا نہو۔ انار دانہ شہد مین پیسکر کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے جو اندر کان کے ہو انار دانہ کٹا ہوا شہد ملا کر طلا کرنے سے قلاع کو نفع کرتا ہے۔ اگر چھوٹے انار کو جو میٹھا ہو شراب مین جوش دیکر سلم کوٹیکر اور اوسکا ضماد کان مین کرین۔ کان کے ورم کو پوری منفعت ہوگی۔ شربت انار اور رب انار خمار کو نفع کرتا ہے۔ اور خاص کر ترش انار کا رب۔ **اعضاے چشم** ترش انار کا عصارہ ناخونہ کو فائدہ کرتا ہے۔ **اعضاے نفس** کھٹا انار حلق مین خشونت پیدا کرتا ہے اور سینہ مین بھی۔ اور میٹھا انار حلق اور سینہ کو نرم کر دیتا ہے۔ اور سینہ کو تقویت دیتا ہے۔ اگر انار دانہ کو آب باران کے ساتھ پیکین نفث الدم کو روکتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کا انار فواد یا فم معدہ کی جلا کرتا ہے۔ **اعضاے غذا** میخوش انار التہاب معدہ کو نفع کرتا ہے۔ اور میٹھا انار معدہ کو اسواسطے موافق ہے کہ اوس مین قبض لطیف ہے۔ اور ترش انار معدہ کو مضر ہے اور بالیقین انار دانہ ہر قسم کا معدہ کے واسطے خراب چیز ہے کہ محرق ہے ایسے سوزندہ ہے انار کا ستو حاملہ عورتون کی اشتہا مین خوبی پیدا کرتا ہے۔ اور اسی طرح رب انار خصوصاً ترش انار کا رب۔ تپ کا بیمار اگر بعد غذا کے انار کو چوسے اور صعود بخار کو معدہ سے منع کرے اس سے بہتر یہ ہے کہ غذا سے پہلے انار کھالے تاکہ معدہ سے پہنچے جو مواد ہین اونکو معدہ کی طرف آنے سے باز رکھے **اعضاے نفض** کھٹے انار مین ادرار بول زیادہ ہے میٹھے انار سے اور دونون قسم کے انار ادرار کرتے ہین اور انار دانہ شہد ملا کر قروح معدہ کو نفع کرتا ہے۔ اور انار دانہ ترش معدہ اور اسہال کو مضر ہے۔ انار دانہ کا ستو اسہال صفراوی کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ انار کی جڑ کے چھلکے نبیذ کے ہمراہ چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتے ہین۔ جبکہ ہم چھلکون کا کوٹ کر پیا جاوے یا چھلکے نبیذ مین جوش دیکر پیے جائین۔ **حمیات** میخوش انار تپون کو فائدہ کرتا ہے اور التہاب معدہ کو مفید ہے۔ شیرین انار اکثر تپ کے بیمارون کو مضر ہوتا ہے۔

ریباس بکسر راے مہملہ و سکون یاے مثناۃ تحتانی و باے موحدہ مفتوح آخر مین

سیسین ہے۔ اسکو جنگاری بھی کہتے ہیں ماہیت اسمین قوت تحلیل اترنج او ر زیرہ ہم کی ہے لیکن ترس نیہو ا واکو رخبار کی قوت اسمین ہے طبیعت سرد خشک دوسرے درجہ میں ہے خواص حرارت اور تمدد دیتا ہے حدت ذہن کو دفع کرتا ہے براءت میں سکون پیدا کرتا ہے اورام و بثور رطاعون کو نفع کرتا ہے اعضاے چشم بصارت کو تیز کرتا ہے جب اسکے تصارف کو بطور سرمہ کے لگائین اعضاے نفض اسہال کو نفع کرتا ہے حمیات حمیات حمیہ اور جدری او رطاعون کو نفع کرتا ہے

ریہ بکسر راے مہملہ و فتح یاے مشناۃ آخر مین اسے ہونا ہے۔ پھیپھڑے کو کہتے ہیں خواص غذا اسکی قلیل ہے مائل بطرف بلغم کے ہوتی ہے۔ اور میرے نزدیک اسمین نظر ہے جراح و قروح پر خنالہ کا پھیپھڑا اگر گرما گرم ضماد کیا جاے۔ موزے کی رگڑ سے جو زخم پاون مین ہوتا ہے اوسکو اچھا کرتا ہے اعضاے غذا ہضم ہو نیمین اسکے آسانی ہوتی ہے اعضاے نفض شکم مین قبض پیدا کرتا ہے

رخمہ بفتح را جسکو ہندی مین گد اور بہر کیلا کہتے ہیں اعضاے سر گدکا پتہ نچوڑکر روغن بنفشہ ملاکر درد شقیقہ کے جانب مخالف کے نتھنے مین ٹپکایا جاتا ہے اور اسیطرح جس کان مین درد ہوا اوسکے مقابل کے کان مین ٹپکایا جاتا ہے۔ اور لڑکون کو اسکا ناس دیا جاتا ہے یا اون کے کان مین ٹپکایا جاتا ہے جب اونکو ریح الصبیان کی بیماری ہو جسکو ہندی مین جھبوگا کہتے ہیں اعضاے چشم آب سرد مین گدکا پتہ پیسکر آنکھ کی سپیدی کے واسطے بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہے اعضاے نفض کہتے ہیں کہ گدکی بیٹ کی دھونی اسقاط جنین کرتی ہے سموم ابن بطریق کہتا ہے کہ اسکا پتہ شیشے کے برتن مین رکھکر سایہ مین خشک کرین اور جسطرف سانپ نے کاٹا ہو اسکے خواہ بائین اوسے آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین۔ اور مین اس خاصیت کے صحیح ہونے کا قائل نہین ہون بعض طبیبون نے اور تجربہ بھی اسکے بچھو اور سانپ اور زنبور کی سمیت مین ذکر کیے ہین جنسے نفع پہونچا ہے۔ اور مجھے گمان ہے کہ وہ تجربے بطور رلطوخ کے ہوے ہون گے۔

رصاص بفتح راے مہملہ اور دو نون صاد مہملہ ہین رانگے کو کہتے ہین ماہیت اسرب کے بیان مین بہت کچھ ہم کہہ چکے ہین اور یہ وہی رصاص ہے جسکو قلعی کہتے ہین لیکن اسکے سپیدہ کا حال اور اوسکے بنانے کے طریقے اس سب کو ہم قرابادین مین لکھینگے اختیار لطیف وہی قلعی ہے جو جلاکر سپیدہ بنگئی ہو مگر جلاتے وقت اسکی بوسے بچنا چاہیے طبیعت سرد تر ہے خواص جلی ہوی قلعی مین تلیین اور تحلیل اور تلطیف کی قوت ہے۔ اور خون کی تقطیع کرتی ہے اور سپیدہ اسکا مفری ہے اور برودت پیدا کرتا ہے۔ اور قوت اسکی جلے ہوے مستقیم کی قوت کے برابر ہے۔ اور چرک قلعی کا جسکو خبث الرصاص کہتے ہین وہ قوت مثل قلعی سوختہ کے ہے اورام و بثور اگر کسی شراب وغیرہ مین یا اوعصارہ بارد مین اسکو محلول کرکے لگائین اورام کو فائدہ کرتی ہے جراح و قروح قروح خبیثہ کو اور اون قروح کو جنکا مادہ پھیلتا ہے نفع کرتی ہے۔ اور سپیدہ قروح کو بھر دیتا ہے۔ اور اون مین تغریہ پیدا کرتا ہے سموم جب سپیدہ قلعی دریائی بچھو اور دریائی اژدھے کے کاٹنے کے مقام پر لگایا جاے۔ فائدہ کریگا۔ سوا جب ہے کہ قلعی کے جلاتے وقت اسکی بو سے بچین

رعادہ بضم راے یہ ایک قسم مچھلی کی ہے اعضاے سر کہتے ہین کہ اگر اس مچھلی کو درد سر کے بیمار کے سر پر رکھین درد سر جاتا رہیگا۔ جالینوس کہتا ہے کہ شفا اس مچھلی کا میرے گمان مین اوسوقت ہے جب زندہ سر پر رکھی جاے اور میں نے بھی اس مچھلی کو جومینے بیمار کے سر پر رکھا یہ اثر نپایا

ریتاج بکسر راے مہملہ یہ ایک قسم کا پتھر ہے جو سرطان کے مشابہ ہوتا ہے طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر ہے۔ خواص رطوبت کو پونچھ لیتا ہے اور جلا کرتا ہے اور اسکی قوت قریب سرطان کے ہے اعضاے چشم آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہے

روبیان بضم راے مہملہ جسکو ہندی مین جھینگا کہتے ہین خواص غذا اسکی عمدہ ہے اور نمک ملی ہوی پرانی جھینگا مچھلی خلط سودا پیدا کرتی ہے اعضاے نفض منی کو زیادہ کرتی ہے۔

رطبیہ بفتح راے مہملہ و سکون طا رے یہ ایک قسم کا میوہ ہے جسکو ترکی زبان مین لوبچہ کہتے ہین۔ اور خشک کو اسکے عربی مین قست کہتے ہین اور اسکا ادپر ذکر بھی بخوبی ہو چکا ہے۔

ریتاہ یہ بھی ایک مچھلی ہے طبیعت ابن ماسویہ کہتا ہے کہ یہ جھینگا مچھلی سے گرم ہے اعضاے نفض باہ کو برانگیختہ کرتی ہے

حرف شین معجمہ

جو دوائین حرف شین سے شروع ہین اونکا بیان

شقائق النعمان جسکو فارسی مین لالہ کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہے اور خشک خواص بہت جلا کرتی ہے اور محلل ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ جلا کرتی ہے اور چرک وغیرہ کو دھو ڈالتی ہے مجذاب ہے مفتح ہے زینت

لالہ بالون کو سیاہ کرتا ہی جب پوست اخروٹ ملا کر لگایا جاے - اور جب اسکا پتہ اور اسکی شاخین بجنسہ استعمال کیجائین - یا اوسکو پکا کر استعمال کرین بالون کو خوشنما کردیتی ہین - **اورام وبثور** جوش دیکر اون اورام پر طلا کیجاتی ہی جو سخت سوداوی خون سے اور استفراغ اسکے ذریعہ سے بسبب دنبلون کے کیا جاتا ہی - اور اون بثور کا جو حرارت سے پیدا ہوے ہون **جراح وقروح** مالہ خشک کیا ہوا اون قروح کو فائدہ کرتا ہی جنمین چرک بھرے ہون - اور اون قروح کا اندمال کردیتا ہی اور پوست اوترنے کو بدن سے فائدہ کرتا ہی قروح کا تنقیہ کرتا ہی - اور پوست اوترنے کو بہت مفید ہی اور بھی اوس خارش کو جو متقرح ہو **اعضاے سر** عصارہ اسکا بطور سعوط کے واسطے تنقیہ دماغ کے مفید ہی - اور جڑ اسکی چبانے سے رطوبات سر کے جذب کیجاتی ہین **اعضاے چشم** عصارہ اسکا تاریکی بصر کو نافع ہی اور سپیدی چشم کو اور قروح کے جو نشانات آنکھ مین ہون اونکو فائدہ کرتا ہی - اور جس وقت طلا اسکا ہمراہ شراب کے جوش دیکر اسکا ضماد کیا جاے اور ورم سخت کو اطراف چشم سے دور کردیتی ہی **اعضاے صدر** اگر اسکی پتی اور شاخون کو گیاہ کے ہمراہ جوش دیکر کھایا جاے دودھ کا ادرار کردیتا ہی **اعضاے نفض** ادرار حیض کرتی ہی -

شہدانج یہ بیج بھانگ کے درخت مین پیدا ہوتا ہی اور قنب کے بیان مین ہم کچھ لکھ چکے ہین بس واجب ہی کہ دونون مقام کے مضامین کو ناظر کتاب ہذا ملاحظہ کرے شہدانج کی ایک قسم بستانی ہی جو مشہور ہی - اور ایک قسم اسکی صحرائی ہی جسکی نسبت یہ ہی کہ شہدانج صحرائی ایک درخت ہی جو ویران زمینون مین پیدا ہوتا ہی ایک بالشت کے قدر اونچا ہوتا ہی - اور پتی پر اسکے سپیدی غالب ہوتی ہی - اور پھل اسکا مرچ سیاہ کے مشابہ ہوتا ہی - اور حب اسکا یعنے پھل کے اندر جو دانے نکلتے ہین مثل حب سمنہ کے ہی - اوس دانے کو دبانے سے تیل نچڑتا ہی - حب سمنہ کے بارہ مین کلام کر چکے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** ریاح کی تحلیل کرتا ہی - اور تجفیف بقوت کرتا ہی - خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہی قلیل اور خراب پیدا ہوتی ہی **اورام وبثور** قنب صحرائی سے جب اوسکی جڑون کو لیکر جوشدہ کرین اوسکے بعد اورام گرم کے اون مقامات پر ضماد کرین جو سخت ہوگئے ہون اور جنمین کیموسات لاحجہ یعنے وہ کیموس جو چپک ہو بھرے ہون یہ ضماد اون اورام گرم مین سکون پیدا کرے گا - اور اونکے سخت مقامات کی تحلیل کردیگا **اعضاے سر** بسبب اپنی حرارت کے درد سر پیدا کرتا ہی - اور عصارہ اسکا بطور قطور کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی جو سدے سے یا رطوبت سے ہو - اسی طرح اسکا روغن بھی فائدہ کرتا ہی

پتی اسکی خمار یعنے سر کی بناکو اچھی طرح اوتار دیتی ہی **اعضاے چشم** تاریکی بصر پیدا کرتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کو مضر ہی **اعضاے نفض** منی اور دودھ مین خشکی پیدا کرتا ہی - اور شہدانج صحرائی منی دور کرتا ہی - اور نصف رطل اسکا جوشاندہ پانی لسبتگی طبیعت کو کھول دیتا ہی - اور بلغم اور صفرا کا اسہال دستون مین کرتا ہی اور قائم مقام سقمونیا کے ہی -

شاہترج اسکو شہتر کہتے ہین **اختیار** اچھا شہترہ وہی ہی جو سبز اور تازہ اور تلخ ہو **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** خون کو صاف کردیتا ہی اور سدون کی تفتیح کرتا ہی - اور اس مین دوا ہی باین نظر کہ مزہ مین اسکے قبض ہی کہ زبان کو مٹیا ہی - اور تلخی مزہ کی سبب سے حرارت بھی اسمین ہی - اسی طرح تخم شہترا کی بھی کیفیت یہی ہی **قروح** خشک اور ترکھجلی کے واسطے پلایا جاتا ہی **اعضاے سر** سوڑھے کو مضبوط کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کو قوی کرتا ہی اور جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی **اعضاے نفض** ملین طبیعت ہی اور ادرار بول کرتا ہی - مقدار شربت اسکی دس درہم سے نصف رطل تک اور دو ثلث رطل تک ہمراہ شکر کے ہی - یہ مقدار ہرے شہترے کی تھی - اور خشک یعنے سوکھا ہوا شہترہ ہمراہ اور دواون کے جوشاندہ مین دس درہم تک پڑتا ہی اور پسا ہوا شہترا تین درہم سے سات درہم تک **ابدال** ترکھجلی اور برائی جو خون سے ہو اسکا نصف وزن اوسکے شاہترے کی ہی -

شیطرج کبسر شین جسکو ہندی مین چیت لکڑی کہتے ہین **ماہیت** شیطرج ہندی لکڑی کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اور پتلے پتلے ہوتے ہین - اور چھلکے مثل لونگ کے چھلکا تو زائل بسرخی اور سیاہی ہوتا ہی - شیطرج پرانے دیوارون مین اوگتی ہی - اور اوس مقام پر جہان برف لگی ہو - پتی اسکی مثل حرف یعنے ہالم کی پتی کے ہوتی ہی - شیطرج گرمیون مین پیدا ہوتی ہی - پتیان اسمین بہت ہوتی ہین - اور پتی چھوٹی چھوٹی ہوتے ہوتے اسقدر چھوٹی ہوجاتی ہی کہ نظر نہین آتی - شیطرج مین کسی قسم کی بو نہین ہی - اور مثل ہالم کے ہی - اور اسکا مزہ اور بو تر دہالک کے مشابہ ہی اور قوت بھی اسکی وہی قوت ہی **طبیعت** آخر دوم مین گرم خشک ہی **خواص** جلد یعنے تری اور قرحہ ڈالتی ہی **زینت** سرکہ ملا کر بہق سپید اور برص پر طلا کرنے سے نفع کرتی ہی **قروح** بدن کی کھال اودھڑنے پر اور ترکھجلی پر سرکہ ملا کر لگانے سے دونون کو دور کردیتی ہی **آلات مفاصل** درد مفاصل کے واسطے پلائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** اکل

طلا کیجاتی ہی پس اوسکو گھٹا دیتی ہی **اعضاے نفض** جس شخص کے مثانہ مین
درد ہو اس شیطرج کی جڑ اوسکے کان مین ٹپکانے سے سکون پیدا کرتی ہی جیسا کہا گیا ہی

ابدال بدل اسکا مجیٹھ ہی۔

شیلم بفتح شین معجمہ و سکون یا و فتح لام فارسی اسکی گندم دیوانہ ہی **طبیعت**
جالینوس کی تجویز کرتا ہی کہ اول درجہ مین گرم ہو **خواص** لطیف ہی سبب جلا کرتی ہی
ہی **زینت** گندھک کے ساتھ بہق پر طلا کرنے سے نفع کرتا ہی **اورام و بثور**
اورام اور خنازیر کی تحلیل کرتی ہی جب تخم کتان کے ساتھ لگائی جاے اور اون کو
شگافتہ کرتی ہی۔ اور بیخ کبوتر اور تخم کتان ملا کر اورام کو شگافتہ کردیتی ہی **جراح**
و قروح جو درد گندم دیوانہ ہمراہ گیہون کے پیسکر قروح پر لگایا جاتا ہی اور خشک
پیسکر قروح پر چھڑکا بھی جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اور دواوسکے اقسام پر طلا کیا جاتا ہی
۔ کبھی سولی کے چھلکے مین پیسکر بھی قروح پر ضماد کیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی **آلات**
مفاصل گندم دیوانہ کی جڑ ما الیقراطون مین جوش دیکر عرق النسا پر ضماد کیجاتی ہی
اعضاے سر نشہ اور سستی پیدا کرتا ہی اور اعضاے سر مین سدے ڈال دیتا ہی
اعضاے نفض جب اسکی دھونی دیجاے خصوصاً جو ملا کر تو حمل
کے ٹھہرانے پر ضرور معین ہوگی۔

شیح بکسر اول و سکون یا و شناہ فارسی مین درمنہ کہتے ہین **ماہیت** شیح کی دو قسمین
ہین ایک کیلی غباردار ہوتی ہی کہ جسکی پتی سرو کی پتی کے مشابہ ہی اور اسکی لکڑی میں
جوف ہوتا ہی۔ اسکا استعمال فقط دھونی دینے مین ہوتا ہی۔ دوسری قسم اسکی
وہ ہی جسکی پتی مثل جھاؤ کی پتی کے ہوتی ہی۔ کبھی ایک تیسری قسم اور بھی اسکی پائی جاتی
ہی جسکا نام سرسون ارمنی زرد رنگ کی ہوتی ہی اسکو افسنتین دریائی کہتے ہین
اختیار بہتر اسکی وہی قسم ہی جو ارمنی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے
درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** تمام اصناف اسکے مقطع اور محلل ریاح
ہین اور اس مین قبض بھی ہی جو افسنتین کے قبض سے کمتر ہی۔ اور تسخین اسکی افسنتین
کی تسخین سے زیادہ ہی۔ اور تلخی اسکی بھی اوسکی تلخی سے زیادہ ہی۔ اور اسمین ملاحت
بھی ہی یعنے مزہ اسکا کسیقدر نمکین ہی **زینت** خاکستر اسکی زیت یا روغن بادام ملا کر
بالخورہ کے واسطے طلا کرنے سے نافع ہی اور روغن اسکا اوس ڈاڑھی کے بال
نکال لاتا ہی جو دیر مین نکلتے ہون **اورام و بثور** اقسام اورام و دماسیل کو
سکون پیدا کرتی ہی **جراح و قروح** اونکو منع کرتی ہی **اعضاے سر**
درد سر پیدا کرتی ہی **اعضاے چشم** اسکے پانی سے آنکھ کو آشوب چشم مین دھونے سے

پس آشوب کو دور کر دیتی ہی **اعضاے نفس** عسر نفس کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے**
غذا معدہ کو مضر ہی۔ خصوصاً تیسری قسم جسکا نام سرسون ارمنی ہی **اعضاے نفض**
چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہی اور ان دونون کو قتل کرتی ہی۔ اور حیض
اور بول کا ادرار کرتی ہی۔ اور اس فعل مین [illegible]
لرزہ مین جو سردی معلوم ہوتی ہی اسکو نفع کرتی ہی **سموم** بچھو اور رتیلا اور دیگر سموم کو
شنجار بشین معجمہ مفتوحہ و سکون نون و فتح جیم اسکو ابو خلسا بھی کہتے ہین **ماہیت**
یہ وہی حشیش الحمار ہی جسکی پتی مثل کاہو کی پتی کے ہوتی ہی جسمین بار مہین تیز اور
چھوٹے کانٹے ہوتے ہین رنگ اسکا سیاہی مائل اور گرمیون مین اسکی لکڑیون کا
رنگ مثل خون کے سرخ ہو جاتا ہی۔ اور اسقدر سرخ ہوتا ہی کہ اوسکی چھونے سے
ہاتھ سرخ ہو جاتے ہین **اختیار** سب سے ضعیف اوسکے اجزا مین پتی اوسکی ہی
طبیعت پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** جس
قسم کا نام ابوخلسا ہی وہ قابض ہی کہ اوس مین تلخی ہی اور جسکا نام قلوسی ہی اوسمین
قبض شدید ہی کہ زبان کو زیادہ گرفت کرتی ہی۔ اور جسکا نام اقولوس ہی اوسکا
قبض دونون سے بڑھا ہوا ہی۔ اور تیزی بھی زیادہ ہی۔ اور جس قسم کا کچھ نام نہین
وہ بھی سب باتون مین اقولوس کے قریب ہی۔ اور جملہ اقسام مین اسکے قبض اور
تجفیف ہی۔ جب کسی روغن مین اسکو ملا کر بدن پر مالش کرین پسینہ لاتی ہی **زینت**
بہق اور یرقان کو اسکا طلا کرنا نفع کرتا ہی **اورام** خنازیر پر چربی ملا کر اسکا ضماد
کیا جاتا ہی اور جلد کے تقشر پر طلا کیجاتی ہی۔ آرد جو ملا کر چہرہ پر لگائی جاتی ہی خصوصاً
وہ قسم جسکا قابوس نام ہی **جراح و قروح** اندمال قروح کرتی ہی جب فتیلہ
مین داخل کر کے اسکا استعمال کرین **اعضاے سر** کان کے درد کے واسطے
نہایت مفید ہی **اعضاے غذا** پلانے سے یرقان کو نفع کرتی ہی خصوصاً وہ
قسم جسکو ابو قلس کہتے ہین۔ اور یہ قسم طحال کے درد کو بھی بہت فائدہ کرتی ہی
پوست اسکا معدہ کی دباغت کرتا ہی یعنے جرم کو مضبوط کرتا ہی **اعضاے نفض**
جب ڈیڑھ مثقال اسکو ہمراہ قردمانا یا زوفا یا مالم کے پلائین چھوٹے کیڑے اور
کدو دانہ کو نکال دیتی ہی خصوصاً وہ قسم جسکا کچھ نام نہین۔ اور جس قسم کا نام ابو قلس ہی
وہ درد گردہ کو نافع ہی **سموم** جس قسم کا نام اقتوس ہی سانپ کے کاٹنے کو بہت
فائدہ کرتا ہی اگر اسکا ضماد کیا جاے یا پلائی جاے۔ اور جس قسم کا کچھ نام نہین ہی وہ
بھی اس اثر مین اسی کے قریب ہی۔

شیل بضم شین و تشدید لام **ماہیت** یہ ایک دواے ہندی ہی زنجبیل سے مشابہ

ہوتی ہے طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے خواص تازہ قابض ہے نفخ
ریاح شکن ہے شہد کی آمیزش سے تحلیل اسکی عجیب ہے اور لطیف بنتی ہے آلات مثانہ
پتھے کو سفیدی اور فسخ کے ہمراہ لاتا ہے [illegible]

شوکران بفتح شین وسکون واو وفتح کاف وراے مہملہ والف ونون ماہیت
دیسقوریدوس کہتا ہے کہ ساق اس نبات کی مثل ساق رازیانہ ہوتی ہے اور پتا اسکا
کھیرے کی پتی کے مشابہ ہے اور پھول اسکا سپید اور تخم اسکا مثل انیسون کے اور
روفس نے کہا ہے کہ پتی اسکی مثل سیبروج کی پتی کے ہوتی ہے اور زرد ہوتی ہے
جسکی زردی زیادہ ہوتی ہے جڑ اسکی پتلی ہوتی ہے پھول اسمین نہین ہوتا تخم اسکا
برنگ اجوائن کے ہوتا ہے مگر چھوٹا اسمین مزہ اور بو نہین ہوتی اور بیچ مین لعاب
ہوتا ہے۔ مسیح کہتا ہے کہ یہ بیش کی ایک قسم ہے۔ اور اچھی بات نہین کہی۔ مین کہتا ہون
کہ ایک لفظ یونانی زبان مین قورنیون کا وارد ہوا ہے اسکا ترجمہ شوکران سے
کیا گیا ہے اور کبھی اسی کا ترجمہ بیش سے بھی کیا گیا ہے اور جو اعراض بیش کے ہین
وہ اسی قورنیون کی طرف منسوب کئے گئے لہذا طبیبون کو شوکران کے بیان مین
اختلاف رہا ہے طبیعت سرد خشک تیسرے درجہ مین اور چوتھے درجہ تک ہے
خواص نزف الدم کو روکتی ہے خون کا انجماد کرتی ہے مخدر ہے زینت جب
کسی مقام سے بال اوکھاڑ کر اسکو طلا کرین سردی اسکی دوبارہ اوس مقام پر
بال اوگنے کو منع کرے گی۔ باکرہ عورتون کے پستان پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے تو اونکے
بڑے ہونے کو منع کرتی ہے اورام و بثور عصارہ اسکا نملہ اور حمرہ مین سکون
پیدا کرتا ہے آلات مفاصل نقرس گرم پر اسکو طلا کرتے ہین اعضاے سر
کان کے رطوبات کی اچھی دوا ہے اعضاے چشم عصارہ اسکا آنکھ کے درد مین
استعمال کیا جاتا ہے اعضاے صدر پستان پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے پس
بڑی ہونے نہین پاتی اور دودھ کے بہت بے اندازہ ہونے کو بھی اور خود بخود
پستان سے دودھ بہنے کو بھی منع کرتی ہے اعضاے نفض حیض کو بند کرتی ہے
اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہے۔ اور خصیہ پر اسکا ضماد کرتے ہین تو بڑھنے نہین پاتا
اعضاے منی پر اسکی مالش کرنے سے احتلام رک جاتا ہے سموم یہ زہر قاتل ہے اسکا
علاج شراب خالص سے کیا جاتا ہے۔

شقاقل بفتح شین ودو قاف اول قاف کو فتحہ اور دوسرے کو ضمہ ہے اسکو ہندی مین
ستاور کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم مائل برطوبت ہے خواص [illegible]
ملین ہے اور شقاقل مربی کی قوت مثل گاجر کے ہے اعضاے نفض شہوت باہ کو برانگیختہ

کرتی ہے [illegible]
شجر فاسر ہیم [illegible] ایک قسم
[illegible] کرتی ہے
اعضاے چشم [illegible]

شہدانج اور شاہدانج [illegible] طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک
ہے خواص [illegible] رکھے جاوے
[illegible] آلات [illegible] کو طلا کرتے
[illegible] اعضاے سر
سبب اسکے پانی کا سعوط [illegible] کرتی ہے۔ اور لقوہ اور مرگی کو
بھی شراب ملا کر پلانے سے مفید ہے اعضاے غذا رطوبات معدہ کو نفع کرتی
ہے اور لڑکون کے [illegible] جب اون کے سرون کے نیچے
رکھی جاے جیسا لوگون نے [illegible] اعضاے نفض ریاح
رحم کے واسطے مفید ہے۔

شب دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اس نبات کی بہت سی قسمین ہین اور علاج طبی مین
اون اقسام سے فقط تین قسمین بکار آمد ہین۔ ایک مشقق دوسری رطب تیسری
مدحرج مشقق وہی شب یمانی ہے وہ سپید مائل بزردی ہوتی ہے قابض ہے اور اسمین
ترشی بھی ہے گویا کہ وہ شگوفہ شب ہے۔ ایک قسم حجری بھی اسکی ہوتی ہے جسمین وقت
چکھنے کے قبض یعنے گرفتگی زبان نہین ہوتی۔ وہ از قبیل شب نہین ہے طبیعت
تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے خواص اسمین [illegible] سیلان مادہ اور تجفیف کی قوت ہے
اور خونی ہر ایک روانگی کو اور سیلان فضول کے جمیع اقسام کو منع کرتی ہے اور فضول
کے انصباب کو بھی روکتی ہے اور قبض اسکا بازآورد کے قبض سے بہت زیادہ ہے خصوصا
اسکے چھلکے مین اور اسکی جڑ مین۔ اور اسی سبب سے یہ دونون بازآورد سے ہر ایک فعل
مین قوی زیادہ ہین زینت آب زفت کے ہمراہ بفا پر لگائی جاتی ہے اور جوون کے
قتل کرنے کے واسطے اور بغل کی بو کے دور کرنے کے واسطے جراح و قروح
دردی شراب کے ہموزن شب کو بے نمک اون قروح کے واسطے استعمال کرتے ہین
جنکا اندمال دشوار ہو۔ اور نمک ہموزن شب کے ملا کر اکلہ اور آگ سے جلے ہوے
مقام پر لگاتے ہین۔

شکاعی بضم شین وآخر مین الف مقصورہ ہے افعال و خواص قبض اسکا بازآورد
کے قبض سے زیادہ ہے خصوصا اسکے چھلکے اور جڑ کا قبض اور اسی طرح یہ دونون

فعل مین باز آور دے قوی ہین - **اعضاے سر** جوشاندہ اسکے اگر کلی کیجاے دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہے - شکاعی اور اسکی جڑ اور اسکا پھل کوے کے ورم کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکی جڑ کا نزف الدم کو نفع کرتا ہے - اور شکاعی بطور حمول کے اور بطور آبزن کے بھی مفید ہے واسطے ورم مقعد کے جب استعمال کیا جاے **حمیات** پرانی تپون کو خصوصا لڑکون کی تپون کو فائدہ کرتا ہے -

شونیز بضم شین و سکون واو و کسر نون و سکون یا آخر مین زاے معجمہ ہے شونیز کو کلونجی کہتے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے **خواص** تیز ہے اور بلغم کو قطع کرتی ہے اور جلا کرتی ہے [illegible] **زینت** جو مسے ثالول ہون یعنے اولٹ گئے ہون اونکو اور ثیلان یعنے ملون کو دور کر دیتی ہے اور بہق اور برص کو خاص کر **اورام و بثور** سرکہ ملا کر بثور لبنیہ پر لگائی جاتی ہے اور اورام بلغمی اور سخت اورام کی تحلیل کرتی ہے **قروح** سرکہ ملا کر قروح بلغمی پر اور اوس ترکھجلی پر جسمین قرحہ پڑ گئے ہون لگائی جاتی ہے **اعضاے سر** زکام کو فائدہ کرتی ہے خصوصا اگر کلونجی کو بھون کر پارچہ کتان کی پوٹلی مین باندھ کر سونگھین جس شخص کے سر مین درد سردی سے ہو جس طرف درد ہو اوسی طرف لگائی جاتی ہے - جب اسکو سرکہ مین ایک شب بھگو کر صبح کو پیسین اور ایسے بیمار کے پاس لائین جو پرانے اختلام درد سر مین گرفتار ہو یا لقوے مین اور اس کلونجی کو ناک مین چڑھاے فائدہ کریگی - کلونجی اون دوا دون مین داخل ہے جو ناک کی ہڈی مصفاۃ کے سددون کی پوری تفتیح کرتی ہے - اور جوشاندہ اسکا سرکہ مین ملا کر دانتون کے درد کو نفع کرتا ہے اسکو جوش دیکے کلی کرنا بھی یہی فائدہ کرتا ہے خصوصا صنوبر کی لکڑی ملا کر جب جوش دی جاے **اعضاے چشم** اگر کلونجی کو پیسکر روغن ایرسا ملا کر سعوط کیا جاے ابتداء نزول الماء کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے نفس** نطرون کے ہمراہ انتصاب النفس کو نفع کرتی ہے **اعضاے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہے اگرچہ ناف پر بطور طلا استعمال کیجاے اور اگر چند روز یونہین مستعمل رہے تو ادرار حیض کرتی ہے - اور شہد اور گرم پانی ملا کر مثانہ اور گردہ کی پتھری کے واسطے پلائی جاتی ہے **حمیات** بلغمی اور سوداوی تپون کو دور کرتی ہے **سموم** دھوان اسکا ہوام کو بھگا دیتا ہے اور ایک قوم نے گمان کیا ہے کہ زیادہ کھانا اسکا قاتل ہے - جب ایک درمی اسکی پلائی جاے رتیلا کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے مترجم نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ ہچکی کا مرض کلونجی کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے جب اسکو مکھن کے ساتھ کھایا جاے خاص شہر لکھنؤ مین بعض ایسے بیمار کو جو تپ شدید کے بعد فواق جیسی مرض مین مبتلا ہوا تھا اور اطباء موجودین نے اوسکو جواب دیدیا تھا ہچکی بھی اسقدر تلخ اور متواتر تھی کہ سانس لینی اوسکو دشوار تھی اوسکا علاج مینے کلونجی اور مسکہ سے کیا اور اتنا موثر پایا کہ حلق سے اوترنے کے بعد پھر ہچکی نہین آئی اور مریض کو فوراً شفا ہو گئی اس مریض کا نام وارو غہ احمد علی ساکن بیحیا گنج تھا اور اس معالجہ کو اوسکے جاننے پہچاننے والے سب جانتے ہین

شبت بکسر شین و فتح باے موحدہ آخر مین تاے مثناۃ ہے سندی مین سوئے کہتے ہین **طبیعت** گرمی اسکی دوسرے اور تیسرے درجہ کے درمیان مین ہے اور خشکی اسکی اول و دوم کے بیچ مین ہے اور جلانے کے بعد دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو جاتی ہے **خواص** اخلاط باردہ کا منضج ہے اور سردی سے جو درد ہوا اون مین سکون پیدا کرتی ہے - ریاح کو منتشر کر دیتا ہے - اسیطرح روغن اسکا اسمین تلیین کی پوری قوت ہے - او مزاج اسکا قریب اوس دوا کے منضج کے ہے جو تفتیح بھی کرتی ہے - مگر اسمین گرمی زیادہ ہے - اور ہرا سویہ نضج بشدت کرتا ہے - اور خشک سویہ مین تحلیل کی قوت زیادہ ہے **اورام** مین نضج پیدا کرتا ہے **قروح** سویہ کی راکھ ڈھیلے اور نرم قروح کو فائدہ کرتی ہے **آلات مفاصل** روغن اسکا پٹھے کے درد کو اور جس عضو کا مزاج مناسب پٹھے کے ہے اوسکو فائدہ کرتا ہے **اعضاے سر** نیند پیدا کرتا ہے - خصوصاً روغن اسکا - اور عصارہ اسکی پتی کا کان کے درد سوداوی کو فائدہ کرتا ہے - اور کان کے رطوبت کی خشکی کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے چشم** ہمیشہ کھانا سویہ کا ضعف بصارت پیدا کرتا ہے **اعضاے نفس** سویہ کا ساگ اور سویہ کا بیج دودھ کو زیادہ کرتا ہے - خصوصا ایسے حریرہ وغیرہ کے ہمراہ جسمین دودھ زیادہ مقدار کا شریک ہو **اعضاے غذا** ہچکی اوس امتلا کی وجہ سے آتی ہو جو طعام کے معدہ کے اوپر اوپر ٹھہرے رہنے سے عارض ہوتا ہے اوسکے ہچکی کو فائدہ کرتا ہے - جالینوس کہتا ہے کہ سویہ معدہ کو مضر ہے - اور سویہ مین قی لانے کی قوت ہے **اعضاے نفض** مروڑے کو فائدہ کرتا ہے اور قی کی تقطیع کرتا ہے جب اسکا حقنہ دیا جاے یا اسکے بیج کو جوش دیکر آبزن کیا جاے بیج اسکا اوس بواسیر کو جسکے مسے اونچے نیچے ہو گئے ہون کاٹ کر گرا دیتا ہے خاکستر اسکی مقعد اور ذکر کے قروح کے واسطے جید ہے -

شمع موم کو کہتے ہین اور موم کے بیان مین ہم اسکو لکہ چکے ہین **اعضاے نفض**
باہ کو زیادہ کرتاہی اور ادرار کرتاہی۔

شبرم بضم شین و سکون بائے موحدہ وضم رائے مہملہ ادرار اول اور سوم کو
کسرہ بھی پڑھا گیاہی ماہیت یہ نبات باغون مین اوگتی ہی اسکی سنے خواہ لکڑی
پتلی پتلی اور گچھیدار ہوتی ہین۔ اور پتی اسکی مثل طرخون کی پتی کے ہوتی ہین۔
جسقدر مین اندازہ کرسکتاہون۔ اور نرم ہوتی ہین اختیار عمدہ قسم اسکی
وہی ہی جو سبک ہو مائل بسرخی جیسے لپٹی ہوئی چھلی۔ لمبا یعنے ریشے اوسکے
باریک ہون۔ اور جو قسم ایسی ہو کہ اوسمین دو قصب یعنے دوہری ڈنڈی ہو
اور ریشے اوسکے سبک ہون اور گندہ ہو سرخی اوسکی کم ہو اور جو قسم کہ سخت ہو
اور اوس مین ڈھیرے دوڑے سے پڑے ہون خراب ہوتی ہی۔ اور فارس سے
جو قسم آتی ہی وہ بھی خراب ہی اوسکا استعمال جائز نہین۔ اور کوئی چیز اوسکا قائم
استعمال کے نہین **طبیعت** جنین کہتاہی کہ اول دوم مین گرم ہی اور آخر سوم
مین خشک ہی لیکن دودھ اوسکا دونون کیفیت حرارت اور برودت مین
پوراہی بلکہ چوتھے درجہ مین **افعال وخواص** اسمین قبض اور حدت ہی اور
شہد کی رگون کو شگافتہ کرنے کی قوت ہی۔ اور ایک ضرر ایساہی جسکی وجہ سے
اوسکا استعمال ترک ہوگیاہی۔ اور اگر اوسکی اصلاح بھی کردی جائے جب
بھی اوس سے انتفاع نہین ہوتا چنانچہ اپنے مقام پر اسکا بیان کیا گیاہی
اور خلاصہ یہ ہی کہ یہ مضر پیٹ ہی خصوصا گرم مزاج والون کو **اعضاے سر**
دودھ اسکا دانت کے اوکھاڑنے پر اعانت کرتاہی **اعضاے غذا**
معدہ اور جگر کو مضر ہی۔ استسقے کے علاج مین پلایا جاتاہی مگر واجب ہی کہ
پہلے تین دن آبھاے کاسنی سبز اور رازیانہ اور کوین اسکو بھگوین بعد اوسکے
خشک کرکے تھوڑا سا ہندی اور تربد اور بلیلہ اور صبر ملاکر قرص بنالین
کہ اسکا نفع قوی ہوجائیگا **اعضاے نفض** سودا اور بلغم اور رطوبات کا
مسہل ہی اور قدیم زمانے مین مسہلات مین اسکا استعمال کیا جاتا تھا جب اسکا
ضرر بہ نسبت باہ اور منی کے دیکھا گیا اور مقعد کے رگ کو شگافتہ کرنیکا ضرر
بھی پایا گیا پس اسکا استعمال متروک ہوگیا۔ اصلاح کرنے کے بعد اسکا نفع
مگر نا اس سبب سے ہی کہ اسکو سلیپے کوٹے ہوے شیر تازہ مین شبانہ روز
بھگوتے ہین اور چند مرتبہ یہی ترکیب کیجاتی ہی اور یہ ترکیب ایسی ہی کہ اوسکی
قوت کو ضعیف کردیتی ہی اور قلع مادہ اور اخلاط خراب کی جو اوسمین قوت ہی
اوسکو باطل کردیتی ہی۔ لہذا اوسکا استعمال بے سود ہوجاتاہی۔ جو شخص
اسکے استعمال مین مضطر اور بیچارہ ہوجاے اوسکو چاہیے کہ انیسون اور
رازیانہ اور زیرہ اسمین ملاے۔ مقدار شربت اسکی ایک دانگ سے جو برابر
چھ رتی کے ہوتاہی چار دانگ یعنے تین ماشہ تک اور یہ سب حال اسکی لکڑی
کا بیان ہوا لیکن دودھ اسکا اوس مین کسی طرح کی خوبی نہین ہی اور نہ مین اسکا
پلانا تجویز کرتاہون۔ جب اسکی لکڑی کی استعمال سے دست زیادہ آئین ٹھنڈے
پانی مین بیٹھنے سے دست بند ہوجاینگے۔ اگر قولنج کے واسطے اسکو پلائین تو
چاہیے کہ اشق اور مقل اور سکبینج تھوڑی سی سنگین بھیڑے کی جسکی صفت قولنج
کے بیان مین کی گئی ہی ملالین **حمیات** چونکہ اسکے استعمال سے تپین
پیدا ہوتی تھین لہذا ترک کردیا گیا۔ **سموم** دو درہم یعنے سات ماشے
اسکی مقدار سم قاتل ہی۔

شلجم یہ دہی لغت ہی جسکا بیان اوپر ہوچکاہی

شادنج یہ ایک پتھر سرخ رنگ ہی کبھی تو معدن مین پایا جاتاہی اور کبھی بعض اجسام
کے جلانے مین اسکا عمدہ طریقہ ہوتاہی کہ شادنج نکل آتاہی یعنے شادنج کے
افعال اوس سے ظاہر ہوتے ہین اختیار اچھی وہی قسم ہی جو بہت جلد
ریزہ ریزہ ہوجاے ڈلی اوسکی ہموار ہو اور سخت اوس مین چرک وغیرہ کی
آمیزش نہو۔ اور اس مین رگین سی نمودار ہون **طبیعت** بے دھویا ہوا
شادنج پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور دھویا ہوا
دوسرے درجہ تک سرد ہی جسقدر اسکے دھونے مین کوشش کیجاے
افعال وخواص اوسمین قبض شدید ہی اور جسوقت پانی مین گھولا جاے
تا اینکہ محلول ہوجاے اوسوقت ظہور اس قوت کا بخوبی ہوتاہی کہ چرک نہین
ہوتا اور قوت اسکی مانع فضول وغیرہ کی ہی۔ کسی قدر اسمین گرمی پیدا کرنیکی
بھی قوت ہی۔ تلطیف بھی کرتی ہی اور تجفیف پوری کرتی ہی بعض لوگون نے گمان کیا
کہ اسمین قوت مارقشیشا کی ہی۔ مگر یبوست اسکی بڑھی ہوی ہی۔ اور حرارت
اس مین کم ہی بدون تلطیف اور جلاء کے **قروح** میسکرمثل زردرسے گوشت
زائد پر چھڑکی جاتی ہی اوسکو گلا دیتے ہی **اعضاے چشم** آنکھ کے قروح کا
جلا کردیتی ہی اور اون کا اندمال کرتی ہی جب ہمراہ سپیدی بیضہ کے استعمال
کیجاے اور تنہا شادنج اگر لگائی جاے پلکون کی خشونت کو نفع کرتی ہی۔
پھر اگر آنکھ مین ورم گرم ہون پہلے پانی کے ہمراہ استعمال کیجاے گی۔

تپلی تپلی بعد اوسکے رفتہ رفتہ گاڑھی کرکے لگائی جائے گی یا خشک مثل غبار کے پیسکر گوشت زائد پر چھڑکی جائے گی۔ کبھی شادنج قروح چشم کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** شراب کے ہمراہ عسر بول کے واسطے مفید ہے اور جس عورت کا حیض ہمیشہ جاری رہتا ہو اوسکو بھی اسی طرح فائدہ کرتی ہے۔ اور شادنج منی کے بے اندازہ نکلنے کو بھی بند کردیتی ہے۔

شعر الغول غین معجمہ کو پیش ہے اور آخر میں لام ہے **ماہیت** یہ ایک نبات ہے جو کہ جڑون کے ریشہ سمیت اوکھاڑ لیجاتی ہے۔ رنگت اسکی سرخی اور سیاہی کے بیچ میں ہے۔ اور رگین اسکی اور اوپر کی شفیان خوب پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اور اونمین شگاف بھی ہوتے ہیں **طبیعت** گرم خشک ہے **اعضائے نفس وصدر** پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کردیتی ہے۔

شابابک اور اسکو شابابج بھی کہتے ہیں **ماہیت** یہ قیعون کے مشابہ ہوتی ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **اعضائے سر** مرگی کو نفع کرتا ہے اور لعاب کو قطع کردیتا ہے خصوصاً لڑکون کے منھ سے جو نکلتا ہے۔

ابدال بدل اوسکا مرگی وغیرہ کے منفعت میں مرزنجوش ہے۔

شبرمن یہ قطران کا درخت ہے جسکا بیان لفظ قطران میں ہمنے کیا ہے اب ہم اسوقت اسکے وہ افعال وخواص ہم بیان کرتے ہیں جو درخت سے متعلق ہیں۔ یہ درخت صنوبر کی قسم سے ہے اور پھل اسکا مثل سرو کے پھل کے ہوتا ہے مگر اوس سے چھوٹا ہوتا ہے اور اوسمین کانٹے ہوتے ہیں۔ اور یہ درخت لانبا بھی ہوتا ہے اور چھوٹا بھی ہوتا ہے **خواص** اس درخت کے چھلکے میں قبض کی قوت ہے **اعضائے سر** جو شخص اسکے پھل کا زیادہ استعمال کرے۔ وہ دردسر میں گرفتار ہوگا بسبب گرمی پیدا کرنے کے اور بسبب شدت معدہ کے کہ اوسمین لذع پیدا کرتا ہے۔ جب سرکہ میں جوش دیکر اسکی پتی کو کلی کرائی جائے دانتون کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے صدر** پھل اسکا کھانسی کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** پھل اسکا معدہ کے واسطے خراب چیز ہے اوسمین لذع پیدا کرتا ہے۔ لیکن جگر کو مفید ہے **اعضائے نفض** پھل اسکا تقطیر البول کو مفید ہے۔ اور اگر فلفل کے ہمراہ پیا جائے ادرار بول کریگا اور اگر اسکے چھلکے کی دھونی دیجاتی ہے جنین کا اخراج کرے گی۔ اور مشیمہ کو نکال دیتی ہے اور اگر پلائی جائے رو لنے شکم بند کرے گی۔ اور کبھی پیشاب بھی بند کردیتا ہے **سموم** پھل اسکا ہمراہ شراب کے ارنب کی ~~~~ سمیت دور کرنے کے واسطے پلایا جاتا ہے۔ اور اگر اونٹ کی چربی ملاکر بدن پر ملا جائے ہوام قریب بدن کے نہ آئینگے

شعیر بفتح شین معجمہ آخر مین رائے مہملہ ہے جسکو ہندی مین جو کہتے ہین۔ یہ مشہور چیز ہے اور سلت بھوسی نکالے ہوئے جو کو کہتے ہین یا وہ جو کہ جسمین قدرتی خلقت سے بھوسی نہین ہوتی ہے۔ اوسکا فعل قریب فعل ~~~~ کے ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد خشک ہے **افعال وخواص** اسمین جلا کی قوت ہے۔ اور غذائیت اسکی گیہون کی غذائیت سے کم ہے۔ اور آب جو کی قوت جو کے ستو سے زیادہ ہے۔ اور دونون حدت اخلاط کو توڑتی ہین۔ پانی اوس جو کا جسکا سلت نام ہے رطوبت زیادہ رکھتا ہے۔ اور ہر قسم کا آبجو نضج پیدا کرتا ہے **زینت** کلف پر بطور طلاکے لگایا جاتا ہے۔ گرم کرکے **اورام وبثور** زفت اور راتینج ملاکر جو کا لیپ گاڑھا پکاکر اورام سخت پر ضماد کیا جاتا ہے۔ اور کشک جو تنہا مثل میری کے اورام گرم پر لگائی جاتی ہے **قروح** اگر پرانے سرکے مین اسکو پکاکر اول کھجلی پر لگائین جسمین قرحے پڑگئے ہون زائل کردیتا ہے **آلات مفاصل** بہی کے ہمراہ سرکہ مین پکاکر نقرس پر ضماد کیا جاتا ہے۔ اور جو مواد بہکر مفاصل مین آتے ہون اونکی آمد کو روکتا ہے **اعضائے نفس وصدر** سینے کے امراض کو مفید ہے۔ اور جب تخم رازیانہ کے ساتھ پیا جائے دودھ کو زیادہ کرتا ہے۔ آرد جو اور اکلیل الملک اور پوست خشخاش ملاکر پہلو کے درد پر لگایا جاتا ہے **اعضائے غذا** آب جو معدہ کے واسطے خراب چیز ہے **اعضائے نفض** ستو جو کا روانی شکم کو روکتا ہے۔ اور اسی طرح جوشاندہ جو کے ستو کا۔ اور کشک جو ادرار بول کرتا ہے۔ اور کشک گندم کا پانی اور ادرار شدید کرتا ہے **حمیات** آب جو تبرید اور ترطیب حمیات کی کرتا ہے۔ گرم پیتون کا فائدہ اوسوقت ہے جب سافج ہو یعنے خالی جو کا پانی۔ اور سرد پیتون مین کرفس اور رازیانہ ملاکر جو کا پانی ترطیب کرتا ہے ایضاً جو کو انجیر ملاکر اگر جوش دین مالی قراطون کے ہمراہ تپ ہائے بلغمی مین پلایا جاتا ہے۔

شحم بفتح شین معجمہ وسکون ہائے حطی ہندی مین چربی کہتے ہین۔ نر جانور کی چربی مین گرمی اور خشکی زیادہ ہے۔ اور بدھیا کیا ہوا نر اوسکی چربی کی گرمی اور خشکی بعد نر جانور کے ہے۔ اور مسن جانور کی چربی سب سے زیادہ

ہوتی ہے **خواص** بط کی چربی لطیف زیادہ ہوتی ہے - اور مرغیون کی چربی سے زیادہ ہوتی ہے - اور مرغ کی چربی درمیانی ہے - بارہ سنگھے کے چربی مین گرمی زیادہ ہے - گاے کی چربی شیر اور گوسفند کی چربی کے بیچ مین ہے اور ریچھ کی چربی کے بیچ مین ہے - ریچھ کی چربی بھی لطیف ہے اور ان جمیع اقسام مین نر کی چربی قوی زیادہ ہے - اور سن جانور کی چربی ان مین سے زیادہ ہے - بکری کی چربی یا بھیڑ کی چربی مین قبض کی زیادتی ہے - نر بکری کی چربی مین تحلیل زیادہ ہے **زینت** ریچھ کی چربی اور مرغابی کی چربی بالخورہ کو مفید ہے - گدھے کی چربی جلد کے نشانات پر لگای جاتی ہے - مرغابی کی چربی چہرہ اور مونھ کے پھٹجانے کو نفع کرتا ہے اور رام و بثور ... کی چربی اورام کو مفید ہے - شیر کی چربی اورام سخت کی تحلیل کرتی ہے **قروح** سور کی چربی آگ کے جلے ہوے مقام پر فائدہ کرتی ہے **اعضاے سر** مرغابی کی چربی کان کے درد مین سکون پیدا کرتی ہے - لومڑی کی چربی اوس درد کو بہت مفید ہے - مرغی کی چربی زبان کی خشونت کو نفع کرتی ہے **آلات مفاصل** اونٹ کی چربی تشنج کو مفید ہے **اعضاے چشم** مچھلی کی چربی آنکھ مین جو پانی اوتر آیا ہو اوسکو فائدہ کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے - جب شہد کے ساتھ لگای جاے - سانپ کی چربی جو تازہ ہو پرانی نہو آنکھ کی جھلی اور آنکھ کے پانی کو فائدہ کرتی ہے - اور اسواسطے لگای جاتی ہے کہ جو بال پلک سے اوکھاڑ گیا ہو دوبارا نجمے **اعضاے نفض** گوسفند کی چربی آنتون کی لذع کو فائدہ کرتی ہے اگر اوسکا استعمال کیا جاے اور آنتون کے قروح کو بھی نفع کرتی ہے - بھیڑ کی چربی قروح امعا کے علاج مین زیادہ قوی ہے بہ نسبت سور کی چربی کے - اور یہ فائدہ بھیڑ کی چربی مین اس سبب سے ہے کہ بہت جلد جم جاتی ہے - لیکن سور کی چربی مین تسکین لذع کا فائدہ زیادہ ہے - کوہان شتر یعنے اونٹ کے پٹھے پر کا سفید گوشت بواسیر کو نفع کرتا ہے - اور جملہ اقسام کی چربیان جیسے مرغ وغیرہ کی چربی رحم کے درد کو مفید ہے - اور پرانے چربی ان دردون کو مضر ہے - اسی طرح مرغابی کی چربی رحم کو نفع کرتی ہے **سموم** سور کی چربی ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے - اور ہاتھی اور اونٹ کی چربی جب بدن پر ملی جاے ہوام بھاگ جاتے ہین - اور گوسفند کی چربی ذراریح کے پینے کو نفع کرتی ہے -

شعر بکسرہ شین و سکون عین آخر مین راے مہملہ ہے ہندی مین بال کو کہتے ہین **خواص** جلے ہوے بال سخن اور مجفف لقبوت ہین **زینت** جلے ہوے بال دانتون مین جلا کردیتے ہین - اور پانی جو بال کا ٹپکانے سے قرع انبیق وغیرہ مین نکلتا ہے اسکے لگانے سے بال جلدی نکل آتے ہین **قروح** جلے ہوے بال چرک آلودہ اور ڈھیلے قروح مین تجفیف لقبوت پیدا کرتے ہین **اعضاے سر** جلے ہوے بال دانتون مین جلا پیدا کرتے ہین **سموم** آدمی کے بال سرکہ مین ملا کر دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر لگائے جاتے ہین

شققوریون یونانی دوا ہے **طبیعت** قوت اسکی گرم ہے **خواص** عصارہ اسکا اقسام درد کے واسطے پلایا جاتا ہے **زینت** تازہ شققوریون شراب ملا کر بہق پر طلا کیجاتی ہے **قروح** پرانے قروح مین چسپیدگی پیدا کرتی ہے اور گوشت زائد پر چھڑکی جاتی ہے **آلات مفاصل** سرکہ ملا کر پرانے نقرس پر طلا کیجاتی ہے - اور درد پشت کے واسطے اسکی قیروطی بنائی جاتی ہے **اعضاے نفس** حلوے کے اقسام اور میٹھی چیزین ملا کے اسکا لعوق کھانسی کے واسطے تیار کیا جاتا ہے **اعضاے غذا** دو درہم اسکو اور دو مالی کے ہمراہ لذع معدہ کے واسطے پلاتے ہین **اعضاے نفض** دو درہم اسکی اور دو مالی کے ہمراہ ذوسنطاریا اور عسر بول کو مفید ہے **جیب رحم** اسکو بطور حمول کے استعمال کرین اور حیض کرتی ہے

شجرۃ البق اسکو فارسی مین درخت پشہ کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی دردار ہے جسکا بیان حرف دال مین ہوچکا ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد خشک ہے **زینت** کھال اودھڑتے مین جو کھال کے چھلکے چھلکے اوترتے ہون سرکہ ملا کر اسکو طلا کرتے ہین - اور ریشہ اسکے جراحات پر لگاے جاتے ہین پس زخمون کا اندمال کردیتے ہین -

شوکۃ بیضاء یہ وہی بادآورد ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد و خشک ہے **آلات مفاصل** اسکا جوشاندہ نقرس کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے غذا** استرخاے معدہ کو مفید ہے -

شوکہ یہودیہ **طبیعت** اسکی گرم ہے **خواص** لطیف اور محلل ہے **آلات مفاصل** کزاز کو نفع کرتی ہے **اعضاے سر** دانتون کے درد کے واسطے اسکی کلی کیجاتی ہے **اعضاے نفس** نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے

شوکہ مصریہ **طبیعت** اسکی سرد ہے پہلے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ کی ہے **خواص** مجفف ہے نزلکی اقسام کی قاطع ہے - **جراح و قروح**

جڑ اسکی اور خصوصاً اسکا بیج بشدت اندمال کرتا ہے اعضاے غذا ورم معدہ کو نہایت مفید ہے اعضاے صدر ورم حلق کو مفید ہے

حرف تاے قرشت

اس حرف سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

تمر ہندی جسکو ہندی مین املی کہتے ہین **اختیار** عمدہ قسم املی کی وہی ہے جو نئی اور تازہ ہو پرانی نہوی ہو کہ بالکل خشک ہوجاے اور اوسکے اوپر پھپھوندیا اور طرحکی خراب چھلی نہ آگئی ہو۔ ترشی اوسکی کھلی ہوی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد خشک ہے **خواص** مسہل ہے آلو بخارا سے اسمین لطافت زیادہ ہے اور رطوبت بھی اسمین بہ نسبت اوسکے کم ہے **اعضاے غذا** قے کو اور پیاس کو جو تپون مین ہو فائدہ کرتی ہے اور ڈھیلے معدہ کو سمیٹ دیتی ہے یعنے جو معدہ قے کرتے کرتے ڈھیلا ہوگیا ہو **اعضاے نفض** صفرا کی مسہل ہے مقدار شربت اسکی جوشاندہ سے قریب نصف رطل کے ہے جو تخمیناً اونیس تولہ ہوا **حمیات** تپ کہنہ (?) دورہ مقرر ہوا در جن تپون مین غشی اور کرب عارض ہوتا ہو اونکو فائدہ کرتی ہے۔ خصوصاً اگر حاجت طبیعت کے نرم کرنے کی ہو

تودری جسکو ہندی مین تودری کہتے ہین **ماہیت** دیسقوریدوس کہتا ہے کہ یہ گھاس ایسی ہے جسکی پتی فراسیون کی پتی سے مشابہ ہے۔ اور جڑ اسکی جو کو ریولی ہی آدھے ہاتھ لانبی اسمین بونڈیان جنین لانبی سیاہ بیج بھرے ہوتے ہین اور یہی قسم تودری کے اجزا مین مستعمل ہے صحرائی تودری کے بیج ہوتے ہین۔ **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہے اور پہلے درجہ مین تر ہے۔ **خواص** اسمین ایک قسم کی سوزش ایسی ہے جیسے ہالم مین ہوتی ہے۔ اور اس مین تفتیح بھی ہے **اورام و بثور** جو سرطان متقرح نہوا ہو اوسکو پانی اور شہد ملا کر طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہے اور تمام اقسام کے ورم سخت پر لگانے سے مفید ہے اور تہبیج یعنے بھبری پر بھی ضماد کیجاتی ہے **آلات مفاصل** نقرس کی صلابت پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے **اعضاے سر** کان کی جڑ کے ورم پر لگانے سے نفع کرتی ہے **اعضاے چشم** اگر شہد ملا کر آنکھ مین لگائین قروح چشم کو پاک کر دیتی ہے **اعضاے نفس** جب لعوق کی دوا اون مین داخل کیجاے اخلاط کے نکال دینے پر تھوک اور کھنکھار کے ذریعہ سے فائدہ کرتی ہے مگر پہلے اسکو پانی مین بھگو کر جوش دے لین یا کسی کلھیا مین ڈالکر گندھے ہوے آٹے کے بیچ مین اسکو رکھکر بھون ڈالین **اعضاے نفض** باہ کی زیادتی کا نفع کرتی ہے خصوصاً اگر اسکو شراب مین جوش دین۔

تنوب اسکی ماہیت یہ ہے کہ یہ ایکدرخت مشہور ہے اور رقوق (?) اسی کی ایک قسم ہے اور قضم قریش اسکے درخت کا بیج ہے۔ اور زفت صحرائی اسی سے بنائی جاتی ہے **خواص** اسکا بیج جسکو قضم قریش کہتے ہین اوسمین قوت قابضہ ہے اور گرمی پیدا کرنے کی لطیف قوت اوسمین ہے۔ **اورام** پتی اس درخت کی اورام گرم پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** جب پتی اور اسکے بیج کو مرغابی کی چربی اور مردا سنج اور رو فاق کندر ملا کر لگائین قروح ظاہری کو نفع کرے گی۔ اور جب اسکو موم اور روغن آس ملا کر استعمال کرین اون قروح کو نفع کرے گی۔ جو نرم بدن مین ہون اور تمام قروح گرم کو اور تازہ قروح کو۔ چھلکا اسکا زخمون کو مفید ہے جب بطور ذرور کے چھڑکا جاے۔ اور اگر اسکی پتی تازہ زخمون پر لگائی جاے اونکے فاسد ہونے کو اور بگڑ جانے کو منع کرے گی **اعضاے سر** اسکی کلی اور اسکے جوشاندہ کی کلی خصوصاً سرکہ مین جوش دیکر دانتون کے درد کو مفید ہے۔ کبھی اسکی لکڑی کو پھاڑ کر سرکہ مین اسی واسطے جوش دیتے ہین **اعضاے چشم** دخان اسکا سرمہ مین داخل کیا جاتا ہے **اعضاے نفس** تخم اسکا جسکو قضم قریش کہتے ہین سینہ سے رطوبات وغیرہ کے نکالنے پر معین ہوتا ہے۔ تنوب کا گوند پرانی کھانسی کو بہت مفید ہے۔ اور وہ بھی ایک قسم زفت کی ہے **اعضاے غذا** ایک مثقال اسکی ماء العسل کے ہمراہ اوس جگر کو فائدہ کرتی ہے جسمین کوی آفت پہونچی ہو۔ **اعضاے نفض** اگر پیا جاے قبض طبیعت پیدا کرتا ہے اور پیشاب کو روک دیتا ہے۔

ترنجبین یہ شبنم ہے اکثر خراسان اور ماوراء النہر مین گرتی ہے۔ اور ہمارے ملک مین اکثر یہ شبنم اوس درخت پر گرتی ہے جو کانٹے سے بھرا ہوا درخت ہوتا ہے جسکو حاج کہتے ہین۔ اور خار شتر بھی اوسی کا نام ہے **اختیار** بہتر وہی ہے جو تازہ اور سپید ہو **طبیعت** معتدل مائل بحرارت ہے **افعال و خواص** مین ہے جلا بخوبی کرتی ہے **اعضاے نفس و صدر** کھانسی کو نفع کرتی ہے اور سینہ کو نرم کرتی ہے **اعضاے غذا** پیاس مین سکون پیدا کرتی ہے **اعضاے نفض** اسہال صفرا بنرمی کرتی ہے۔ اور یہ اسہال اسکا بنظر ایک خاصیت کے ہے جو اسمین ہے۔ مقدار شربت اسکی دس مثقال سے بیس مثقال تک یعنے

پونے چار تولے سے ساڑھے سات تولہ تک ہی

توتیا اصل توتیا کی یہ ہی کہ جسوقت تانبے کو اون پتھرون سے صاف کرتے ہین اور اوس آنک سے جدا کرتے ہین جو معدن مین تانبے سے ملا ہوتا ہی - اوسوقت جو دھوان اوٹھتا ہی اوسی دخان کا نام توتیا ہی - اور کبھی اس دخان کے ساتھ اقلیمیا بھی صعود کرتی ہی - پس اوس سے تصعید کیا ہوا توتیا بہت عمدہ ہوتا ہی - اور ریت جیسے جو چیز اس اوڑانے مین نیچے بیٹھتی ہی - اوسکا قلیمیا نام ہی - اور سقوردیون بھی اوسی کو کہتے ہین - توتیا سپید بھی ہوتی ہی اور زرد بھی اور سبز بھی اور مائل بسبزی بھی ہوتی ہی اور توتیاے ہندی عصارہ توتیا کا ہی - یعنے توتیا کی دھونی مین جو پانی گرتا ہی - اوسکے نیچے جو درد جمع ہوتا ہی وہی توتیاے ہندی ہی - اور یہی سقوردیون بھی ہی - سقوردیون اور توتیا مین فرق یہ ہی کہ توتیا جسوقت آگ پر رکھی جاے اوڑتی ہی - اور سقوردیون نیچے اون برتنون کے بیٹھتی ہی جسمین تانبے کو پگھلاتے ہین - اس سقوردیون کی نسبت تانبے سے وہی ہے جو اقلیمیا کو تانبے سے ہی - اور اگر اسمین سے کوئی چیز اوڑتی ہی وہی توتیا ہوتی ہی **اختیار** بہتر وہی توتیا ہے جو سپید ہو اور اوڑتی ہو اوسکے بعد جو سبک اور زرد ہو اوسکے بعد جسکا رنگ پستئی کرمانی ہو - اور جملہ اقسام مین جو زیادہ تروتازہ ہو وہی سب سے بہتر ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** مجفف بدون لذع کے ہے - اور دھلی ہوی توتیا تمام مجفف دواؤن سے بہتر ہی **زینت** گندہ بغلی کو دور کردیتی ہی **قروح** توتیاے مغسول قروح کو نفع کرتی ہی - یہان تک کہ قروح سرطانیہ کو بھی فائدہ کرتی ہی **اعضاے چشم** آنکھ کے درد کو نفع کرتی ہی - اور جو فضول خبیث کہ آنکھ مین محتقن ہوگئے ہون - اور آنکھ کی رگون مین ہوکر طبقات مین پہونچ رہے ہون اونکو منع کرتی ہی خصوصاً توتیاے مغسول **اعضاے نفض** قروح مقعد اور مذاکیر اور اونکے اورام کو نفع کرتی ہی -

تنکار بفتح تا آخر مین راے مہملہ ہی ہندی مین سہاگہ کہتے ہین **ماہیت** معدنی بھی ہوتا ہی اور مصنوعی بھی - اور یہ بھی کہتے ہین کہ لجام الذہب یہی ہی **اعضاے سر** دانت کی درد کو اور دانت کے سڑجانے کو فائدہ کرتا ہی - اور یہ فائدہ بنظر خاصیت کے ہی

تشمیزج بفتح تاے مثناة وسکون شین وکسر میم وسکون یا و فتح زاے معجمہ آخر مین جیم ہی ہندی مین چاکسو کہتے ہین **طبیعت** گرم خشک ہی **خواص** قابض بقوت ہی -

ترمس بضم تا وسکون را وضمہ وکسر میم آخر مین سین مہملہ ہے اسکو باقلاے مصری بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ دانے چوڑے چپٹے ہوتے ہین مزے مین تلخ بیچ مین دانے کے گڑھا سا پڑا ہوا یہی باقلاے مصری ہی **اختیار** جنگلی جاکسو تمام افعال مین قوی ہوتا ہی مگر اوسکا دانہ چھوٹا ہوتا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** جب ترمس مین تلخی ہو جلا کرتا ہی اور تحلیل بدون لذع کرتا ہی - جالینوس کہتا ہی کہ جس ترمس سے تلخی نکالی گئی ہو وہ غلیظ ہوجاتا ہی - اور کچھ دور نہین ہی کہ سخری ہو اور جلا اوسمین باقی نہ رہے - خلاصہ یہ ہی کہ وہ ردی ہی اور دیر مین ہضم ہوتا ہی - اور رگون مین خامی پیدا کرتا ہی جب بخوبی ہضم نہو اور خوشبو ترمس کثیر الغذا ہی بشرطیکہ خوب پکایا گیا ہو - پھر اوسوقت ہضم ہوجاتا ہی - اور اوسکی خلط خراب نہین ہی - اسمین یبوست اور لزوجت پیدا کرنے کی قوت ہی اور یہ قوت جب ہوتی ہی کہ اوسے بھگو کر اتنی دیر رہنے دین کہ اوسکی تلخی جاتی رہے بعد اوسکے مثل آٹے کے پیس لین - خلاصہ یہ ہی کہ ترمس کا دوا کے طور پر استعمال کرنا بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ غذا بنایا جاے **زینت** بالون کو باریک کردیتی ہی - اور کلف اور بہق اور نشانات کو اور خون کے دھبے کو دور کردیتی ہی - اور دانے جو بدن مین ہون اون کو مٹا دیتی ہی - جلد کی جلا کرتی ہی خصوصاً اگر آب باران مین پکاے جاے خوب گل جاے - استعمال اسکے جوشاندہ کا بطور نطول کے برص کو فائدہ کرتا ہی اور اورام و بثور چہرے پر جو بثور ہون اون کو اور قروح اور اورام گرم اور خنازیر اور صلابات کو فائدہ کرتا ہی سرکہ اور شہد ملاکر - یا جو چیز مناسب بدن کے ہو اوسکو ملا کر لگائی جاتی ہی جوشاندہ اسکا جب غانغرایا پر ٹپکایا جاے اوسکے فساد کو منع کرے گا **جراح و قروح** ترکھجلی کو فائدہ کرتا ہی تا اینکہ مازریون سیاہ کی جڑ ملاکر مواشی کی کھجلی کو فائدہ کرتا ہی - اور آکلہ اور حصف اور قروح خبیثہ کو بھی نفع کرتا ہی - ترمس کا آٹا آرد جو ملاکر زخمون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی - اور نار فارسی کو نفع کرتا ہی **آلات مفاصل** اسکا ضماد عرق النسا پر لگایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی **اعضاے سر** آٹا اسکا سرکہ ملاکر سر کے قروح جو تر ہون اونکو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتا ہی خصوصاً جب سرکہ اور شہد مین پکایا جاے - اور اگر شہد مین سداب اور فلفل ملاکر جوش دیا جاے تب زیادہ تفتیح کرے گا جب ترمس مین تلخی ہو تلی مین سکون پیدا کرتا ہی - اور اشتہا کو کھول دیتا ہی

لیکن جس کی تلخی پکانے وغیرہ کے ذریعہ سے نکال دی گئی ہو اوسکے انقوزہ مین گرانی
ہوتی ہی **اعضاے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہی جوش
کرکے پلائی جاے۔ یا ناف پر اسکا لیپ لگایا جاے یا شہد مین پیکر چٹائی جاے
یا سرکہ مین پیکر یا پانی ملاکر پلائی جاے۔ عورتون کے بدن مین جو مخصوص درد
ہوتے ہین اونکو بھی نفع کرتی ہی۔ اور حیض کا ادرار کرتی ہی۔ اور سداب اور
فلفل ملاکر جنین کا اخراج کرتی ہی پلائی جاے یا حمول کیجاے۔ اور کبھی اسکا
حمول مُر اور شہد ملاکر بھی اسی غرض سے کیا جاتا ہی۔ چھوٹے کیڑون کو بھی
پلانے سے ہمراہ شہد اور سرکہ کے نکال دیتی ہی۔ لیکن شیرینی مین پروردہ کیا ہوا اسکا
بنا برقول بعض اطبا کے نہ دست آور ہے نہ قابض ہی

تنین بحری بکسر تا و نون مشدد و سکون یا و راے اژدہی کو کہتے ہین۔
افعال جالینوس کہتا ہی کہ اسکا پیٹ چاک کر کے اسکے کاٹے ہوے مقام
پر رکھا جاتا ہی بس نفع کرتا ہی اسی ضرر سے وہ حیوان جسکا ظن لیتا ہی کہ اوسکا پیٹ چاک
کرکے جان پر تنین بحری نے کاٹا ہو رکھتے ہین۔

تمساح بکسر اول و سکون میم و فتح سین مہملہ و الف آخر مین حاے حطی ہی
مگرمچھ کو کہتے ہین۔ **اعضاے چشم** سگینی اسکی آنکھ کی سپیدی کو فائدہ کرتی
ہی **سموم** چربی اسکی اسی کے کاٹے ہوے مقام پر لگائی جاتی ہی بس درد
مین فوراً سکون ہوتا ہی۔

تانبول۔ **طبیعت** اسکی سرد درجہ اول کی ہی اور خشک درجہ دوم مین
خواص قابض ہی مجفف ہی **اعضاے سر** مسوڑھے کی جڑونکو مضبوط کرتا ہی اسیواسطے
اہل ہند ہمیشہ اسکو کھایا کرتے ہین۔

تافیثا جسکو تافیشا بھی کہتے ہین۔

تفاح بضم تا و فتح فاے مشددہ و الف آخر مین حاے حطی ہی۔ سیب کو
کہتے ہین۔ **اختیار** بہتر سیب کی وہ قسم ہی جو بستانی ہو۔ اور پھیکا سیب بدمزہ
خراب ہی اور اوسمین کچھ منفعت نہین ہی۔ اور نہ اوس سے کوئی فعل ہوتا ہی۔
سواے اوس فعل کے جو اس ذائقہ کی نظر سے اوس سے خصوصیت رکھتا ہی
۔ اسی طرح کچا سیب بھی خراب چیز ہی **طبیعت** پھیکے اور بدمزہ سیب مین
برودت اور رطوبت زیادہ ہی اسلیے کہ اوسمین مائیت ہی اور بکٹھا اور کھٹا سیب
سرد اور غلیظ ہی اور میٹھے سیب مین مائیت ہی مائل بحرارت ہوتا ہی بہ نسبت اور
سیبون کے اگرچہ غالب اوسپر بھی برودت ہی مگر اوس برودت مین بہ نسبت اقسام کو
اختلاف ہوتا ہی اسی طرح سیب کی پتی اور درخت کی بھی برودت مختلف ہوتی ہی
مگر مجملاً یہی ہی کہ سیب کی اصلی اور ذاتی اجزا مین رطوبت فضلیہ باردہ ہی۔ اور
شاید جو قسم سیب کی زیادہ میٹھی ہی حرارت مین معتدل ہو یا مائل باعتدال ہو
افعال و خواص سیب مین فضول کے منع کرنے کی قوت ہی خصوصاً اوس سیب
کی پتی مین اور خود سیب مین نفخ ہی خصوصاً جو شیرین ہو۔ میٹھا اور بکٹھے سیب
مین مائیت اور ارضیت اور میٹھے سیب مین مائیت ہی اور پھیکے سیب مین زیادہ
مائیت ہی۔ جہانتک اوسکی رطوبت فضلیہ باقی رہے۔ اور اسی واسطے اسکے
عصارہ مین جلدی جوش آجاتا ہی۔ اور شہد اسکے عصارہ کی حفاظت کرتا ہی
اور میٹھے اور بکٹھے سیب سے خلط ارضی پیدا ہوتی ہی۔ اور ترش اور خام سیب
عفونتین پیدا کرتا ہی اور حمیات کو اپنی خلط کی خاصیت کی وجہ سے اور اپنی خامی
کی وجہ سے اور اس سبب سے کہ عفونت کو قبول کرلیتا ہی۔ اور ترش سیب
کی خلط سیب قابض کے خلط سے زیادہ لطیف ہوتی ہی۔ سیب وغیرہ کی شراب
یا شربت جب پرانا ہوجاے بہتر ہی بہ نسبت تازہ شراب یا شربت کے اسلیے
کہ بخارات خراب کی بعد کہنگی کے اوس سے تحلیل ہوجاتی ہی **اورام و بثور**
سیب کی پتی اور اسکا عصارہ اورام گرم کو فائدہ کرتا ہی **جراح و قروح**
سیب کی پتی اور اوسکا ریشہ اندمال قروح کرتا ہی۔ اسی طرح سیب قابض کا
عصارہ **آلات مفاصل** ہمیشہ سیب کا کھانا پٹھون مین درد پیدا کرتا ہی خصوصاً
جو سیب ربیع مین پیدا ہوتا ہی **اعضاے صدر** مقوی قلب ہی خصوصاً
وہ سیب شامی جو خوشبو ہو اور وہ سیب شیرین جو خوشبو ہو۔ اور ترش سیب
جسمین عطریت ہو اور اگر قلب مین غم بسبب حرارت کے ہو بہت بڑا نفع کریگا
۔ اور سیب کا ستو بھی یہی فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ ضعیف کی
تقویت کرتا ہی۔ اور سیب قابض اوس ضعف معدہ کو نفع کرتا ہی جو حرارت
اور رطوبت سے ہو اسی طرح بکٹھا اور کھٹا سیب ضعف معدہ کو اوسوقت
نفع کرتا ہی۔ جسوقت معدہ مین کوئی خلط غلیظ ایسی ہو جو زیادہ سرد نہو
۔ بھونا ہوا سیب آٹے کی ٹکیا مین بند کرکے قلت اشتہا کو مفید ہی اور سیب کا
ستو معدہ کو قوی کرتا ہی۔ اور قی کو روکتا ہی **اعضاے نفض** سیب شیرین
اور سیب ترش جب معدہ مین کوئی خلط غلیظ پائے اکثر براز کی طرف اوتار
دیتا ہی اور اگر معدہ خالی ہو قبض پیدا کرتا ہی۔ آٹے مین بھنا ہوا سیب کیڑون
کو فائدہ کرتا ہی۔ اور ذوسنطاریا کو اور زیادہ ترمناسب ذوسنطاریا کو بکٹھا

سیاہ درد اوسکا سعتر ہو۔ ہان اگر شکر کی تلیین اوسپر غالب ہوجاے اوسوقت
مفید ہوگا حمیات کبھی سیب کے پانی سے بہت سی تپین پیدا ہوتی ہین کیونکہ
کہ اسکی خلط خام بنتی ہی سموم خود سیب اکثر سموم کو نافع ہی۔ اور اسی طرح
اسکی پتی کا عصارہ۔

تربد بفتح تا و سکون رائے مہملہ و ضم باے موحدہ آخر مین دال مہملہ ہی جسکو ہندی مین
نسوت کہتے ہین اور بانگ بیتر اور بدارہ بھی اسی کا نام ہی اختیار بہتر وہی قسم
ہی جسکی لکڑی سپید ہو کہ باہر سے دیکھنے مین بھی سپید نظر آوے اور اندر سے چیرنے پر
بھی سپید نکلے۔ شکل اوسکی ایسی ہو جیسے باریک نے کے پور ہوتے ہین جلکی
ہوا اور جلدی ٹوٹ جاتی ہو غلیظ اور گندہ نہ ہو۔ کبھی یہ لکڑی گھن جاتی ہی پس
اسکی قوت ضعیف ہوجاتی ہی۔ اور بہت ہلکی ہو اور جسمین سوراخ سوراخ سے
ہون وہ بھی ضعیف ہوتی ہی۔ تربد کی اصلاح یہ ہی کہ اوسکے اوپر کا چھلکا
جو سیاہی مائل ہوتا ہے چھیل ڈالا جاے یہان تک کہ سپید جرم باقی رہجاے
اور الکحتا اسکو پیسکر روغن بادام ملا کر الکھا کرلین خواص اسکے استعمال
سے خشکی اور یبوست بدن مین پیدا ہوتی ہی اسلیئے کہ رطوبات رقیق کو نکالدیتا
ہی۔ اور اسی سبب سے روغن بادام کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہی
کہ خشکی کم پیدا کرے آلات مفاصل امراض عصب کو مفید ہی اعصاب کے
نفض بلغم کثیر کا اخراج کرتا ہی اور کسی قدر اخلاط محترقہ کو بھی تھوڑا تھوڑا نکالتا
ہی یہ بات جب ہی جب پیسکر استعمال کیا جاے لیکن جوش دینے کے بعد یہ
معاملہ بالعکس ہوتا ہی یعنے اخلاط محترقہ کو زیادہ نکالتا ہی اور بلغم کو کم نکالتا
ہی۔ ماسرجویہ کہتا ہی کہ اخلاط غلیظہ بلزوجت کو نکالتا ہی اور بعضون نے
کہا ہی کہ خام کا استعمال دونون کولون سے کرتا ہی۔ اور صحیح یہ بات ہی کہ
بلغم رقیق کا اخراج کرتا ہی۔ اور اگر زنجبیل سے اسکو قوت دیجاے خواہ اور
کوئی ایسی چیز سے جسکی حدت قوی ہو بلغم غلیظ اور خام کا بھی اخراج کرتا ہی
لیکن تنہا تربد غلیظ کا اخراج نہین کرتا ہی۔ مگر یہ کہ خلط غلیظ کو معدہ اور
امعا مین ڈوبا ہوا پاے مقدار شربت اسکی دو درہم تک ہی۔ اور جوشاندہ
مین جوش کرکے چار درہم تک۔

تین بکسر تاے مثناۃ و سکون یا و کسر نون جسکو ہندی مین انجیر کہتے ہین
انجیر کی بذات خود اور طبیعت ہی اور اوسکے پتون کی اور طبیعت ہی اور دودھ
مین اسکے وہی قوت ہی جو زہر میلے دودھ مین ہوتی ہی۔ جب انجیر کی پتی
بنائی جائین اوسوقت انجیر صحرائی کی شاخین لیکر اونکے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے کرکے کچل کر اونکا پانی نکالا جاتا ہی اور اسی کا عصارہ تیار ہوتا ہی
جس طرح اور سب لکڑیون کا عصارہ اسی طور سے بنایا جاتا ہی دوشاب انجیر
کا مشابہ شہد کے ہوتا ہی تمام افعال مین اختیار سب سے عمدہ قسم انجیر
کی وہی ہی جو سپید ہو اوسکے بعد سرخ اوسکے بعد سیاہ اور جو انجیر زیادہ
پختہ ہوگیا ہو وہ سب سے بہتر ہی۔ اور اوسکی کیفیت یہ ہی کہ شاید ضرر کرے
۔ اور انجیر خشک اپنے افعال مین محمود ہی لیکن جو جون اوس سے پیدا ہوتا ہی
وہ اچھا نہین ہوتا۔ اسی واسطے اسکے کھانے سے جون پڑجاتی ہین۔
ہان اگر اخروٹ کے ساتھ کھایا جاے اسکا کیموس جید ہوجاے گا۔
اور بعد اخروٹ کے پھر بادام کے ساتھ۔ سبک ترین اقسام انجیر کی
طبیعت تازہ و تر انجیر مین تھوڑی سی حرارت ہی اور قوت دوائی اسمین
کم ہی اور مائیت زیادہ ہی۔ کچا انجیر جلا زیادہ کرتا ہی۔ اور مائل برودت
ہے مگر دودھ مین کچے انجیر کی یہ خاصیت نہین ہی۔ اور سوکھا انجیر
خام پہلے درجہ مین گرم ہی اور آخر اول مین خشک ہی خواص لطیف ہی اور
اگر سوکھا ہوا ہو۔ خصوصاً اگر مزہ مین اوسکے تیزی ہو اور جلا اوسکی قوی ہی
اور منضج محلل ہی اور موٹا انجیر بڑے دانہ کا انضاج کی قوت زیادہ رکھتا
ہی اور اسمین تغریہ اور تقطیع اور تلطیف بھی ہی۔ صحرائی انجیر سبک یا ہی
۔ اور تقطیع اور تلطیف مین اسکے شدت ہی۔ انجیر کی غذا دہی تمام فواکہ
سے زیادہ ہی اور تنضیج بھی اسکا شدید ہی۔ قریب اسکے ہی کہ کچھ مضرت نہ پہونچے
اور اسمین تنضیج بھی ہی۔ اور بیشتر جو انجیر تر حریف اور خشک ہوتا ہی اوسکی
شدت جلا قرحہ ڈالنے کی حد تک پہونچ جاتی ہی تا اینکہ اوسکی سوکھی پتی جب
بیخ مازریون سیاہ کے ساتھ جوش کیجاے۔ بہائم کی ترکھجلی کا علاج اوس سے
کیا جاتا ہی عصارہ انجیر کی پتی کا نہایت قوی اور جلا پیدا کرتا ہی کہ وہ بھی قوی ہوتی
ہی۔ انجیر کے تلیین اسدرجہ تک پہونچے ہی کہ عفونت ہاے بدنی کو بطرف جلد کے
دفع کردیتا ہی۔ اور پسینہ نکال دیتا ہی۔ انجیر کے کھانے مین تسکین حرارت ہوتی ہی
اسی سبب سے کہ پورا ملین ہی جیسا مجھے گمان ہی۔ انجیر خشک بھی عفونت کو
بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہی اور پسینہ لاتا ہی۔ انجیر کا دودھ پھیلے ہو
خون اور دودھ جو رقیق ہوگئے ہون اون کو منجمد کرتا ہی۔ اور منجمد کو پگھلا کر
قوام درست کرتا ہی۔ انجیر تازہ سے بہت جلد غذا بنجاتی ہی۔ اور بہت جلد

اور بدن مین نافذ ہو جاتا ہی — انجیر کی غذا اگرچہ لسبتگی اور فراہمی مین مثل غذاے گوشت
اور حبوب یعنے اون غلون کے ہی جو دانون مین شمار کئے گئے ہین نہین ہی تو بھی اسکی
غذا جملہ فواکہ سے زیادہ لسبتگی اور فراہمی اجزا رکھتی ہی — انجیر کے شاخون سے عصارہ
کی قوت قبل ازان کہ شاخون مین پتیان نکل آئین قریب اسکے دودھ کی قوت ہی
انجیر کی لکڑی کی راکھ جب لیکر پانی مین بھگوئے جاتے اوس پانی کو پیٹ مین جو
دودھ بستہ ہو گیا ہو اوسکے واسطے پلاتے ہین — اور بلوط کی لکڑی کی راکھ بھی اسکے
قریب افعال مین ہی — انجیر کی شراب لطیف ہی خلط ردی پیدا کرتی ہی — انجیر کی
شاخون مین اسقدر لطافت ہی کہ اگر گوشت مین پکتے وقت ڈال دی جائین اسکو
گلا دیتی ہی — انجیر کی وہ قسم جسکا جمیز نام ہی اوس مین قوت جاذبہ ہی کہ اندر فضول
بدن سے کھینچ لاتی ہی — اور جس مادہ کو کھینچ لائے اوسکی تحلیل بھی کر دیتی ہی
— زینت انجیر خام تل اور مسون پر اور بہق پر بطور طلا اور ضماد کے لگایا
جاتا ہی — اسی طرح انجیر کا پتہ بھی ہی — انجیر کے کھانے سے اوس خراب رنگ
کی اصلاح ہو جاتی ہی جو بسبب امراض کے بدنما ہو گیا ہو — اور رام گرم اور ام
جو ڈھیلے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی اور دنبل مین نضج پیدا کرتا ہی خصوصاً ایرسا
اور نطرون اور چونہ ملا کر — اور پوست انار ملا کر انجیر سہری پر لگایا جاتا ہی —
اور جس قسم کو جمیز کہتے ہین اوسکا دودھ اون اورام کو مفید ہی جنکی تحلیل مین
دشواری ہو — اور غنازیر اور عضلہ یعنے کبھی خواہ پیچیدگی عصب کی بھی تحلیل
کر دیتا ہی اسی طرح جمیز کا جوشاندہ اور توش کو بھی نفع کرتا ہی — خصوصاً جمیز کا
جوشاندہ — عصارہ برگ انجیر گدنے کے داغ کو زائل کر دیتا ہی — اور قیروطی
مین داخل کرکے سردی سے جو بدن پھٹ گیا ہو اوس پر لگایا جاتا ہی اسیطرح
انجیر کا دودھ بھی ان جملہ خواص مین ہی — انجیر سے جو فربہی پیدا ہوتی ہی جلد
جاتی رہتی ہی — انجیر کھانے سے جون بھی پڑ جاتی ہین بعضے کہتے ہین کہ انجیر سے جو
انجیر سے جون پڑتی ہین کہ خلط فاسد پیدا کرتا ہی — اور بعضے کہتے ہین کہ انجیر
بہت جلد اوس خلط کو بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہی جس سے حیوان یا
جانداز جسم پیدا ہوتا ہی — اورام و بثور سخت ورم پر جمیز کو جوش دیکر
آرد جو ملا کر ضماد کرتے ہین — اور کچا انجیر اسی قسم کا جسکا جمیز نام ہی بہق پر
لگایا جاتا ہی — اور دنبلون مین نضج پیدا کرتا ہی — اور تر انجیر حصف پیدا
کرتا ہی جسوقت استعمال کیا جاے اور جوشاندہ انجیر کا ورم حلق اور ورم
بیخ گوش کے واسطے مع پوست انار کے بطور غرغرہ کے استعمال کیا جا

ہی — اور بہری کے واسطے قند ملا کر — سوکھا انجیر ورم جگر اور ورم طحال کو
بسبب اپنی شیرینی کے مضر ہی — لیکن اگر ورم جگر یا طحال سخت ہو گیا اور اوس مین سدہ آ
لگی ہو اوسوقت نہ مضر ہوگا اور نہ مفید ہان اگر ادویہ ملطفہ محللہ انجیر کے ساتھ ملا
جائین زیادہ نفع کرے گا — جمیز مین قوت تحلیل اون اورام کی زیادہ ہی جنکی
تحلیل دشوار ہو جراح و قروح عصارہ برگ انجیر قرحہ ڈالتا ہی — جوشاندہ
اسکا رائی کا کف ملا کر خشک کھجلی پر لگایا جاتا ہی — انجیر کی پتی داد کو نفع کرتی
ہی — اور پتی پر لگائی جاتی ہی — اور اون قروح پر جن مین رطوبات غلیظہ
بھرے ہون — خاکستر چوب انجیر کا پانی جو لیکر راکھ ڈالکر بنایا گیا ہو اکال کو
— اور اون قروح کو صاف کر دیتا ہی جن مین بوجہ گندگی کے عفونت آگئی ہو
— اور اگر اسکا استعمال انار کے چھلکون کے ساتھ کیا جاے بہری کو اچھا
کر دیتا ہی اور قلقند کے ہمراہ دونون پنڈلیون کے قروح جو خبیث ہون
اونکو مفید ہی — جمیز کا دودھ جراحات مین چسپیدگی پیدا کرتا ہی آلات مفاصل
انجیر خام مین اور اسکی کے ہمراہ برگ خشخاش ملا کر ہڈیون سے جو چھلکے و ریزے
ہون اوس پر لگایا جاتا ہی — خاکستر چوب انجیر کا پانی لیکر پٹھے کے درد پر ٹپکایا جاتا
— اور ڈیڑھ اوقیہ جو برابر سوا چار تولہ کے ہی پلایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی
اعضاے سر تازہ انجیر اور خشک انجیر دونون مرگی کو مفید ہین اور
جوشاندہ اسکا رائی کا بھین اوٹھا کر کان مین ٹپکایا جاتا ہی جب طنین کا مرض
او بھین ہو — اور انجیر کا دودھ اور عصارہ اسکی ہری شاخون کا قبل ازانکہ
اوس مین پتیا پھوٹے اگر سڑے ہوے کرم خوردہ دانت پر رکھا جاے فائدہ
کرتا ہی — انجیر کا استعمال اون اورام کو نفع کرتا ہی جو کان کے نیچے پیدا ہوتے
— انجیر خام کا دودھ سے قروح سر کے اچھے ہو جاتے ہین اعضاے چشم
انجیر کا دودھ شہد ملا کر تازی کھجلی جو آنکھ مین پڑی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی —
اور ابتداء نزول الماء کو اور طبقات چشم کے غلیظ ہو جانے کو — انجیر کی پتی
پلکون کی کھجلی کے واسطے ملی جاتی ہی اعضاے نفس و صدر انجیر تر اور
خشک دونون خشونت حلق کو فائدہ کرتے ہین — اور سینہ کو اور قصبہ ریہ کو
مفید ہین — انجیر کی شراب یا شربت دودھ کو زیادہ کرتا ہی اور اسی طرح
پرانی کھانسی اور سینہ کے درد کو فائدہ کرتا ہی — اور قصبہ ریہ کے ورم کو اور
خود ریہ کے ورم کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا جگر اور طحال کے سدون
کی تفتیح کرتا ہی — جالینوس کہتا ہی کہ انجیر تازہ معدہ کے واسطے خراب چیز ہی

اور انجیر خشک معدہ کے واسطے بہترین ہی۔ اور جب انجیر مزی کے ساتھ کھایا جاے
فضول معدہ کو پاک کردیتا ہی۔ اور جو پیاس بلغم شور کے سبب سے ہو اوسکو
قطع کردیتا ہی۔ اور خود انجیر کے کھانے سے پیاس کی زیادتی ہوتی ہی۔ استسقا
کو مفید ہی خصوصًا ہمراہ افسنتین کے اسی طرح شراب انجیر پینے سے معدہ کو نفع
ہوتا ہی۔ اور جو اشتہا کھانے کے بوقت یا زیادہ پیدا ہوجاتی ہی۔ انجیر
بہت جلد معدہ سے اوترجاتا ہی اور نفوذ بھی اسکا بہت جلد ہوجاتا ہی۔ اسلئے
کہ اسمین قوت جلا کی ہی۔ خشک انجیر اوس جگر اور طحال کو مضر ہی جسمین ورم ہو
۔ اور یہ ضرر بھی اسی جلا کی وجہ سے ہی۔ پھر اگر ورم جگر یا طحال کا دیر تک رہا
ہو اور سخت ہوگیا ہو مضرت ہوگا نہ فائدہ کریگا۔ نہار منھ انجیر کھانے کی خاصیت
عجیب ہی کہ مجاری غذا کی تفتیح کرتا ہی خصوصًا اگر بادام یا اخروٹ کے ساتھ
کھایا جاوے علاوہ یہ بات ہی کہ اسکی غذائیت اخروٹ کے ساتھ زیادہ ہی
بہ نسبت بادام کے پھر اگر انجیر اشیاء مغلظہ کے ساتھ کھایا جاوے اوسوقت
اسکا ضرر بہت بڑھ جاتا ہی۔ جمیز معدہ کے واسطے بہت خراب چیز ہی۔
غذائیت بھی اسکی کم ہے مگر صلابت طحال یعنے جو سختی مشابہ ورم کے ہوتی
ہی اوسکو مفید ہی۔ اگر ہمراہ اشق کے یا اسی کے دودھ مین پیسکر ضماد کیا
جاوے تمام اقسام انجیر کے اوسوقت مضر ہوتے ہین جبکہ سیلان مواد کا
بطرف معدہ اور امعا کے ہو اعضاے نفض گردہ اور مثانہ کو
خشک اور تر انجیر فائدہ کرتا ہی اور پیشاب کے روکنے پر قدرت بڑھاتا ہی
۔ اور اگر سیلان مواد کا آنتون کی طرف ہو اوسوقت اسکا کھانا مناسب
نہین عصارہ برگ انجیر مقعد کی رگون کے منھ کو کھول دیتا ہی۔ انجیر تازہ ملین
ہی تھوڑا سا اسہال بھی کرتا ہی خصوصًا اگر کٹے ہوے بادام کے ساتھ کھایا جاے
۔ اسی طرح صلابت رحم کو بھی مفید ہوتا ہی ایضًا اگر نطرون اور قرطم ملاکر
قبل غذا کے استعمال کیا جاوے جب بھی صلابت رحم کو مفید ہوگا۔ انجیر کا
دودھ انڈے کی زردی ملاکر حمول کرنے سے رحم کو پاک کرتا ہی اور حیض کا
ادرار کرتا ہی۔ اور رحم کے ضماد مین میتھی کے ہمراہ داخل کیا جاتا ہی۔ اور [illegible]
کے حقنہ مین لعاب ملاکر استعمال کیا جاتا ہی۔ انجیر اور خصوصًا انجیر کا دودھ
ریگ گردہ کو نکال دیتا ہی۔ اگر ماء الجبن اسطرح بنایا جاوے کہ دودھ مین
چند قطرے انجیر کے دودھ کے ٹپکائین اور انجیر کی لکڑی سے تھوڑی دیر
ہلاتے رہین ایسا ماء الجبن دست لانے مین اور گردہ کے تنقیہ مین بہت

قوی ہوتا ہی انجیر کی لکڑی کی راکھ کا پانی جو مکرر بنایا گیا ہو بموجب طریقہ مذکورہ
بالا اوس شخص کو شفا دیتا ہی جسکو اسہال اور دو سنطاریا کا ہو۔ جب بقدر
ڈیڑہ اوقیہ کے جو برابر چار تولہ سات ماشہ کے ہی پلایا جاوے اور دونون مرض
مین اس پانی کو زیت ملاکر حقنہ کرتے ہین۔ شراب انجیر ادرار اور تلئین کرتی ہی
اور بسبب قوت جلا کے معدہ سے اور پیٹ سے جلدی اوترجاتی ہی۔ اور نفوذ
بھی اسکا بہت جلد ہوتا ہی سموم انجیر کے دودھ کی مالش بچھو کے کاٹنے کو
فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح رتیلا کے کاٹنے سے کچا انجیر یا اسکا ہرا پتا دیوانے
کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اسی طرح سرکے کے ساتھ پیسکر [illegible]
کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہی۔ انجیر کی لکڑی کی راکھ جب مکرر تیار کیجاوے رتیلا کے
کاٹنے کے واسطے پلانے سے اور ملنے سے فائدہ کرتی ہی جمیز اکثر اقسام کے
ڈنک مارنے والے حیوانات کے زہرون کو پلانے سے مفید ہی۔

توت جسکو ہندی مین توت کہتے ہین ماہیت توت کی دو قسمین ہین ایک
قسم فرصاد جو میٹھی ہوتی ہی۔ یہ قائم مقام انجیر کے ہی تفتیح پیدا کرنے مین
مگر غذا شہتوت کی بہت خراب ہی۔ اور کمتر غذا پیدا ہوتی ہی۔ اور بہت
فساد اس غذا مین ہوتا ہی۔ اور معدہ کے واسطے نہایت ردی ہی۔ اور
تمام اوصاف اور حالات انجیر کے اسمین ہین لیکن انجیر سے بر اثر مین اسکو
کمی ہی۔ جو توت بیجوش ہوتا ہی جسکو توت شامی کہتے ہین۔ چاہیے کہ اسوقت
ہم اسی مین کلام کرین۔ بیجوش توت جب تک کچا رہے اور سوکھا لیا
جاوے قائم مقام سماق شامی کے ہوتا ہی **طبیعت** میٹھا توت گرم تر
اور کھٹا توت جو شامی کہلاتا ہی مائل بہ برودت اور رطوبت ہی۔ **افعال
و خواص** اسمین قبض اور تبرید ہی عصارہ توت کا قابض ہی خصوصًا اگر تانبے
کے برتن مین پکایا جاوے اور سیلان مواد کو طرف اعضا کے منع کرتا ہی
خصوصًا اگر کچے توت کا عصارہ لیا جاوے۔ کچا شہتوت مثل سماق کے ہوتا ہی
زینت جب شہتوت کی پتی اور انگور اور انجیر سیاہ کی پتی آب باران مین
جوش دیکر بالون پر لگائین بالون کو سیاہ کردیگا **اورام و بثور** کھٹا
شہتوت منھ کے ورم اور حلق کے ورم کو منع کرتا ہی۔ اور شہتوت کی پتی دہن
اور خوانیق کو مفید ہی۔ **جراح** کھٹا شہتوت خشک کیا ہوا قروح خبیثہ کو
بھی مفید ہی اور اوسکا عصارہ بھی مفید ہی **اعضاے سر** کھٹے شہتوت
کا رب منھ کے چھالون کو مفید ہی۔ اور جوشاندہ شہتوت کی جڑ کا دانتون

کی جڑون کو ڈھیلا کر دیتا ہی - ترش قسم کے شہتوت کی پتی کا عصارہ آوس انت کے واسطے اچھی دوا ہی جس مین درد ہو رہا ہو اعضاے غذا معدہ کے واسطے مضر ہی اور اوسمین فساد پیدا کرتا ہی خصوصاً جس توت کا نام فرصاد ہی - اور اگر یہی فرصاد جلدی معدہ مین بگڑ نجاے پھر مضر نہین ہوتا - واجب ہی کہ ہر ایک قسم شہتوت کی طعام سے پہلے تناول کیجاے اور وہی شخص اسکو کھاے جسکے معدہ مین کوئی فساد پہلے سے نہو - توت شامی معدہ صفراوی کو ضرر نہین کرتا اور نہ اوسمین کسی قسم کی خرابی ہی - جو معدہ کو موافق نہو جیسے کہ فرصاد مین ہی - اوسمین ردارت تھوڑی سی ہی مگر کم ہی اور غذا اسکی تھوڑی ہوتی ہی - اشتہاے طعام پیدا کرتا ہی اور طعام کو جلدی پھسلا کر نکال دیتا ہی - خلاصہ یہ ہی کہ معدہ سے اسکا انحدار جلدی ہوتا ہی اور آنتون سے دیر مین اترتا ہی اعضاے نفض پکھا توت نمک ملایا ہوا جب خشک کرکے استعمال کیا جاے حبس شکم پیدا کرتا ہی اور ذوسنطاریا کو نفع کرتا ہی - شہتوت کے درخت سے جو پانی مثل آنسو کے ٹپکے اوسمین قوت مسہلہ ہی - اور شیر یا بون جو شہتوت کے درخت مین لٹکتے ہین اوسمین تنقیہ اور اسہال کی قوت ہی - اور اسہال کی قوت بسبب تنقیہ کے زیادہ ہی - میٹھے شہتوت مین معدہ سے جلدی اوترجانے کی خاصیت یا تو اوسکی رطوبت کے سبب سے ہی یا وہ تیزی اور حرارت جو اوسمین آمیز ہو رہی ہی اوسکے سبب سے - حکیم ارجیجانس کہتا ہی کہ شہتوت کا نکلنا بدن سے دیر مین ہوتا ہی - اور ادرار کرتا ہی - اور میرے گمان مین یہ قول کھٹے شہتوت کی نسبت ہی - اور باوجودیکہ شہتوت مین طبیعت مسہلہ ہی تاہم اسہال کہنہ اور امعا کے قروح کو منع کرتا ہی - خصوصاً سکھایا ہوا شہتوت تمام اقسام مین شہتوت کے ادرار بول کی قوت ہی - اور توت شامی اگرچہ معدہ سے جلدی نکل آتا ہی مگر امعا مین دیر تک ٹھہرتا ہی سموم شہتوت کے درخت کے پوست شوکران کا تریاق ہی اور جسوقت شہتوت کی پتی کے عصارہ سے بقدر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر چار تولہ سات ماشہ کے ہی پلایا جاے رتیلے کے کاٹنے کو مفید ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہی بسبب لزوجت اور نفخ کے جو اسمین ہے

ترنجی یہ وہی الوسون ہی جسکا ذکر باب الف مین ہو چکا ہی -

توبال چھوٹے چھوٹے ریزے دھات کے جو بروقت پگھلانے اور جرخ دینے کے الگ ہوتے ہین اوسی کو توبال کہتے ہین سب سے زیادہ قوی لوہے کا توبال ہی اوسکے بعد تانبے کا اور یہ وہ چیز ہی جب دھات کو چرخ دینے کے بعد ہتھوڑے اور گھن پر ٹھونک کے بڑھاتے ہین اوس سے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اجزا گرتے ہین ہر ایک توبال کا دھات مختلف ہی اور ہر ایک کا بیان پہلے ہو چکا ہی

حرف تاے مثلثہ

حرف ثاے سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان -

ثوم بضم ثا و سکون واو لہسن کو کہتے ہین ماہیت بستانی بھی ہوتا ہی جو مشہور ہی اور ایک قسم اسکی کراثی ہوتی ہی - اور صحرائی لہسن مین تلخی اور قبض ہوتا ہی اور اسی کا نام الجیہ ہی - اور ثوم کراثی مرکب القوۃ ہی - لہسن اور گندنا کی قوت سے **طبیعت** گرمی اور خشکی دوسرے درجے سے لیکر چوتھے درجے تک پیدا کرتا ہی - اور صحرائی لہسن مین اس سے بھی زیادہ گرمی اور خشکی ہے **خواص** لہسن ہی نفخ کی تحلیل شدید کرتا ہی مقرح ہی جلد کو جلا دیتا ہی پانی مین جو خرابی بحبت تغیر کے آجاے اوسکو دور کر دیتا ہی **زینت** فو تنج کو ہی کے جوشاندہ کے ہمراہ پینے سے جون اور چلیر وغیرہ کو قتل کرتا ہی - اور انھین دونون پر اسکی راکھ کی مالش کیجاتی ہی - جب شہد مین میسکر بہق اور خون کے سرخ داغ یا لہسن پر لگائین نفع کرتا ہی - جو با لخورہ مادہ متعفن سے پیدا ہوتا ہو اوسکو نفع کرتا ہی **اورام و بثور** اندرونی دبیلون کی تنقیح کرتا ہی - اور لہسن کی راکھ دبیلون پر لگائی جاتی ہی **جراح و قروح** جلد مین قرحہ ڈالتا ہی - لہسن کی راکھ شہد ملا کر داد پر اور تر کھجلی پر جسمین قرحہ پڑ گئے ہون لگائی جاتی ہی - صحرائی لہسن اون زخمون مین جو پیدگی پیدا کرتا ہی جنکا مادہ خبیث ہو جسوقت تازہ لہسن اون پر رکھا جاے - **آلات مفاصل** جسوقت لہسن کا حقنہ دیا جاے عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ اسہال مادہ دموی اور اخلاط صفراوی کا کرتا ہی **اعضاے سر** لہسن درد سر پیدا کرتا ہی اور جوشاندہ لہسن کا اور بھنا ہوا لہسن دانتون کی درد مین سکون پیدا کرتا ہی - لہسن کے جوشاندہ سے کلی کرنی بھی یہی نفع کرتی ہی خصوصاً جب اسمین کندر ملا یا جاے **اعضاے چشم** بصارت ضعف پیدا کرتا ہی - اور آنکھون مین شور اور ردانہ نکال دیتا ہی **اعضاے** جوشاندہ اوسکا حلق کو صاف کرتا ہی - اور پرانی کھانسی کو ... جو درد سینہ

بسبب برودت کے ہوا اوسکو نفع کرتا ہی - جونک جو حلق مین چپک گئی ہو اوسکو نکال
دیتا ہی - اعضاے غذا معدہ مین جب دودھ کا پنیر بنجاتا ہو اوسکو نفع
کرتا ہی یہ مراد ہی کہ پنیر خوردنی مین جو ضرر ہے اوسکو دور کرتا ہی اوسکا لہسن
کا وہ جوشاندہ جسکو قوم نصاری لہسن اور زیتون اور جو سے بنیگا تیار ملا کر بنا
کرتے ہین اعضاے نفض جب لہسن کی پتی اور شاخ کے جوشاندہ مین
وزن کیا جاسے ادرار بول اور حیض کریگا اور مشیمہ کو خارج کر دیگا اور
اسی طرح اگر اسکا حمول کیا جاسے خواہ پلایا جاسے اور یہی اثر اوس طعام کا ہی
ہی جسکو نصرانی بناتا ہی جسکا ذکر ابھی ہو چکا ہی کہ یہی بہت نافع ہی - جب لہسن
بمقدار دو درمی یعنے سات ماشہ کے کوٹ کر ہمراہ ماء العسل کے پلایا جاسے
بلغم کا اخراج کریگا اور کیڑون کو بھی نکال دیگا اور اس مین طبیعت کے اطلاق
کی بھی قوت ہی یعنے دست آور ہی خرابی باہ مین اسکے فعل کی کیفیت ہی کہ بسبب
شدت تجفیف اور تحلیل کے کبھی باہ کو مضر ہوتا ہی پھر اگر پانی مین اسکو یہان تک
جوش دین کہ اسکی حدت پانی مین بالکل آجاسے کچھ بعید نہین ہی کہ اب اوباسے
ہوے لہسن مین جو کسیقدر حرارت باقی رہ گئی ہی وہ تجفیف پیدا نکرے اور
اس سے مادہ منی پیدا ہو اور یہ بھی اثر اوسمین ہو جاسے کہ مواد بلغمی کو جو ابھار
بلغمی مین بطرف ریاح کے بدل دے اور چونکہ حدت اب اس مین رہی سہی
اون ریاح کو پراگندہ نکرسکے اور جب یہ ریاح رگون مین درآئین کچھ
دور نہین کہ معین شہوت باہ ہون سموم ہوام کے کاٹنے سے اور سانپ کے
کاٹنے سے مفید ہی جب کسی شراب مین ملا کر پلایا جاسے اسکا تجربہ کیا
ہی - اور اسی طرح دیوانہ کتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے - جبوقت
لہسن اور برگ انجیر اور زیرہ کا ضماد موضالی کے کاٹنے کے مقام پر
کیا جاسے نفع کریگا -

ترمون اسکے بیج کی طبیعت مین حرارت قوی ہی اعضاے نفض
ادرار کرتا ہی اور جنین مردہ کا اخراج کرتا ہی اور خون اور اخلاط صفراوی
کا کلیہ اخراج بذریعہ اسہال کر دیتا ہی مقدار شربت اسکی نصف درہم ہی اور کیڑون
کو نکال دیتا ہے -

تیل بکسر تا و سکون یا آخر مین لام مہملہ ہی جسکو بید گیاہ بھی کہتے ہین ماہیت
لیتے ہین یہ وہی بید گیاہ ہی **طبیعت** سرد خشک اول درجہ مین ہی خصوصا
وہ قسم جو سیاہ ہو **افعال و خواص** قوت اسکی قابض ہی اور اس مین تیغ

جمی ہی اور اسکا عصارہ ہوا وکی شامل ہو بطرف اشیا اندرونی کے نفع کرتا
ہی **جراح و قروح** تازہ جراحات کو نفع کرتا ہی جب اوپر اوسکا لگایا جاسے -
اور خصوصا اسکی بیخ اس مین قوت مندمل کرنے کی بہی ہی اعضاے سر
تمام اقسام کے نزلون کو منع کرتا ہی اعضاے چشم عصارہ اسکا جب آب
اور شہد مین جوش دیا جاسے - لیکن ہر ایک ان مین سے ہموزن ہو آنکھ کی
عمدہ دوا مین پڑتا ہی - اور اسکے بنانے مین تفصیل یہ ہی کہ عصارہ اسکا لیکر
او نصف اوسکے مر اور ثلث وزن اوسکے فلفل اور اسی قدر کندر ان سبکو
ملا کر کسی تانبے کے ڈبہ مین رکھ چھوڑین یہ دوا بہت عمدہ ہی اعضاے غذا
اسکی جڑ اور اسکے بیج مروڑے کو اور دشواری بول کو نفع کرتے ہین اور قے
کو روکتی ہین اور جو مادہ معدہ کی طرف کھنچتا ہو اوسکو منع کرتے ہین اور خلاصہ
یہ ہی کہ اسکا بیج معدہ کے لیے بطرح اچھا ہی اعضاے نفض تخم اسکا
بطور لعوق کے ادرار کرتا ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی - اسلیے کہ اسمین
پوست بیخ تلخی کے ہی - اور اسی طرح اسکی جڑ مروڑے اور دشواری بول کو
نفع کرتی ہی - اور جوشاندہ اسکا قروح مثانہ کو مفید ہی -

ثفل بضم ثا و سکون فا آخر مین لام ہی جو چیز تر چیزون کے ظروف مین نیچے
بیٹھ جاسے اوسکو ثفل کہتے ہین **اختیار** سب سے بہتر ثفل روغن زعفران
کا ہی جو وزنی ہو **طبیعت** ثفل عصیر زیت کا حرارت کے درجہ اول مین ہی
خواص ہمنے اوپر بیان کیا ہی کہ ثفل روغن زعفران کا زبان اور دانتون
کو ایسا رنگ دیتا ہی کہ چند گھنٹہ تک رنگ باقی رہتا ہی مترجم چند گھنٹہ رنگ
باقی رہنے کی قید اوپر نہین لگائی یہان یا تو مصنف نے سہوا ذکر کیا ہی یا
غلطی ناسخ سے اوپر یہ لفظ چھوٹ گئی **قروح** ثفل عصیر زیت کا اون قروح کا
اندمال کرتا ہی جو خشک بدن مین عارض ہون -

ثلج بفتح ثا و سکون لام و جیم برف کو کہتے ہین **خواص** ٹھنڈے کے واسطے
خراب چیز ہی اور اوس شخص کے واسطے جسکے بدن مین اخلاط سرد پیدا ہوے
ہون **اعضاے سر** آب برف دانت کے اوس درد کو سکون دیتا ہے
جو گرمی سے پیدا ہوا ہو **آلات مفاصل** برف پٹھے کو مضر ہی اسلیے کہ بخارات
گرم جو پٹھے مین جاری ہوتے ہین اون کو منع کرتی ہی - اور اون کو تحلیل سے
روکتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کو مضر ہی خصوصا اوس معدہ کو جسمین اخلاط
سرد پیدا ہوتے ہین - برف سے کبھی پیاس بھی زیادہ لگتی ہی اسلیے کہ حرارت کو

معدہ مین اکٹھا کردیتی ہے۔

ثعلب بفتح اول وسکون عین مہملہ وفتح لام آخر مین بائے موحدہ ہی لومڑی کو کہتے ہین

خواص اس مین تحلیل کی قوت ہے اور پوست اسکی جملہ حیوانات کے پوست سے زیادہ گرم ہی جس سے مرطوب مزاج آدمیون کو نفع ہوتا ہے اس سبب سے کہ تحلیل کرتی ہی **اعضاے مفاصل** جب لومڑی کو پانی مین پکاکر اوس پانی کا نطول اون مفاصل پر کیا جاسے جن مین درد ہوتا ہو بہت نفع کریگا اسی طرح جب زیت مین اسکو پکائین جسوقت زندہ ہو واجب ہی کہ اس آبزن مین دیرتک مریض کو بٹھلائین — اور بعد استفراغ مادہ کے اور بعد تنقیہ کے ایسا آبزن کرین تو اپنی قوت جذب اور تحلیل سے کسی خلط خراب کو مفاصل کی طرف کھینچ لاے گا — اوسوقت بدن کا استفراغ ہوجاسے اور یہ آبزان کرین اور بعد آبزن کے پھر استفراغ بدن کا کیا جاسے البتہ کوی مادہ بطرف بدن کے نہ کھینچے گا — اور اگر ایسا نا کسی قدر کھینچیگا تو خفیف ہوگا — اسی طرح لومڑی کی چربی بہت سے مادہ کو جذب کرتی ہی — اور جتنی مقدار جذب کرتی ہے وہ زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت اوس مقدار کے جسکی تحلیل کرے — اور یہ اثر اوسکا اوسوقت ہوتا ہی کہ جب زیت مین زندہ لومڑی پکای جاسے یا ذبح کرکے جوش دیجاسے جو طریقہ ان دونون مین سے کرکے وہ زیت مفاصل پر لگایا جاسے مفاصل کے پانی کو جذب کرے گا —

اعضاے سر لومڑی کی چربی جب کانین ٹپکای جاسے درد مین سکون پیدا کرتی ہی **اعضاے نفس** لومڑی کا پھیپھڑ اسکھایا ہوا ربو کے بیمار کو بہت نافع ہی — اور مقدار شربت اوسکی ایک درہم ہی —

تافسیا ۔ سداب صحرای کا گوند ہی **اختیار** سوائے تازہ تافسیا کے اور کوئی قسم اسکی نہین نفع کرتی اب جب سال بھر کا زمانہ اسپر گذر جاسے ضعیف ہوجاتا اور کچھ نفع نہین کرتا — اسلیے کہ جو رطوبات اس مین ہین اون سب کی تحلیل ہوجاتی ہی پھر اسکی یہ کیفیت ہوتی ہی کہ اگر آگ پر اسکو رکھین — گھنٹے بھر کے بعد جلتا ہی — تافسیا ایسی دوا ہی کہ اندرون بدن سے ایسا جذب شدید کرتا ہی جس مین درشتی ہوتی ہی لیکن اس جذب کا ظہور بعد مدت کے ہوتا ہی بسبب اوسی مانع کے جو رطوبت فضلیہ کا اس مین ہے **طبیعت** بہت گرم ہی اور محرق ہی — گرمی پیدا کرنے کی اسمین بہت قوت ہے اور خشکی پیدا کرنے کی اور اسمین ایک رطوبت فضلیہ غریبہ ہی وہ اسی کے سبب سے فوراً لذع نہین پیدا کرتا جو اصل تنقیہ کرتا ہی سہل ہے منضج ہی اور ورم کو شگافتہ کرتا ہی اور بسبب رطوبت فضلیہ کے احراق اسکا بعد ایک ساعت کے ظاہر ہوتا ہی — اندرون بدن سے مادہ کو بشدت اور درشتی جذب کرتا ہی — مگر لذع کی کیفیت اسکے لگانے کے بعد فوراً ظاہر نہین ہوتی بسبب اوسی رطوبت فضلیہ کے — تافسیا کا نظیر نہین ہے مزاج کے بدل دینے مین بطرف حرارت کے **زینت** بالون کو اوگا لاتا ہی — اور بالخورہ کو زیادہ نفع کرتا ہی اور اس اثر مین تافسیا کا نظیر کم پایا جاتا ہی — اور ہم نے اسکے استعمال کا طریقہ بالخورہ کے بیان مین لکھا ہی — خون [illegible] دھبہ جو پڑجاتا ہی اوسکو بھی نفع کرتا ہی اور ایک گھنٹہ سے زیادہ اوسپر لگا رہنا چاہیے اسی طرح اور نشانات کو اور کلف اور برص کو بھی فائدہ کرتی ہی **آلات مفاصل** استرخا اور نقرس پر اور اون مفاصل پر جنکو سردی پہونچ گئی ہو ملا جاتا ہی اور عرق النسا کے واسطے اسکا حقنہ کیا جاتا ہی **اعضاے نفس** پیپ کے تھوکنے کو اور عسر نفس کو فائدہ کرتا ہی جنین کی وجہ سے جو رحم مین درد ہوتا ہی اوسکو مفید ہی — خصوصاً اگر یہ درد پرانا ہوگیا ہو تو اسکو طلا کرنے سے اور ضماد کرنے سے اور اسکیے ذریعہ سے استفراغ کرنے سے فائدہ کرتا ہی فضول کے نکالنے پر منھ کی طرف سے اعانت کرتا ہی — جب اسکو طلا کرین بلطافت اور کمی مقدار کے اسکو لعوق مین داخل کرکے چاٹین **اعضاے نفض** اسکی جڑ مین اور چھلکون مین اور اسکے درخت سے جو رطوبت بطور آنسو کے ٹپکتی ہے اوس مین اسہال کی قوت ہی **حمیات** اسکے درخت کے چھلکون سے تین درخمی اور اسکے عصارہ سے تین ابولوسات اور اسکے آنسو سے ایک درخمی کا استعمال کیا جاتا ہی اور جب اس سے زیادہ مقدار لیجاسے ضرر کرے گی **ابدال** بدل اوسکا دو ثلث وزن اوسکے کتیرا بموزن مالم کو ملاکر —

حرف خاے معجمہ

سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

خشخاش جسکو ہندی مین پوستہ کہتے ہین **ماہیت** خشخاش کی چند قسمین ہوتی ہین بستانی اور صحرائی اسی طرح ایک قسم اسکی سیاہ بھی ہوتی ہی اور ایک قسم خشخاش مقرن ہی — اور وہ دریای ہوتی ہی — اور اسکا پھل گھوما ہوا سر اوسکا جھکا ہوا ہوتا ہی — اور ایک قسم اسکی خشخاش زبدی ہرقلی ہی **اختیار** بہتر اور بے ضرر خشخاش سپید ہی اور واجب ہی کہ خشخاش کے سرے اور بوڈی تازہ ہرقسم کی کوٹ کر قرص بنا لیے جائین اور باحتیاط رکھ چھوڑے جائین کہ بوقت حاجت

استعمال کیا جاتا ہے طبیعت خشخاش بستانی کی سرد خشک درجہ دوم مین ہے اور خشخاش سیاہ سرد خشک تیسرے درجہ مین ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ چوتھے درجہ تک سرد خشک ہے افعال و خواص جملہ اصناف خشخاش کی برودت پیدا کرتی ہے اور غذا اوسکی مضر نہیں ہے اور خشخاش سیاہ تغلیظ اور تحفیف پیدا کرتی ہے - اور خشخاش بحری کہ وہی خشخاش مقرن ہے جسکا پھل کج ہوتا ہے کبھی یا حقی مثل پھل کے ہوتی ہے جالی ہے مقطع ہے - اور جلا سے شدید پیدا کرتی ہے - اور خشخاش صحرائی کا پھول قروح کے نشانات کو صاف کر دیتا ہے سوا آماس کے قروح کے نشانات کے اور اورام و بثور سوا خشخاش بحری کے جراحات و قروح خشخاش زبدی کا گوشت زائد کو بسبب اپنی جلا کے اور اسکے اسطرح پھول خشخاش مقرن کا بھی اثر و کرتا ہے اور اسی طرح ہوتی ہیں اوسکے واسطے بسبب اپنی جلا کے بکار آتا ہے خشخاش بحری کا ضماد زیت ملا کر قروح پر لگایا جاتا ہے اور اونکو دور کر دیتا ہے آلات مفاصل خشخاش بحری مع دودھ کے نقرس پر طلا کیجاتی ہے پس اوسکو نفع کرتی ہے جب خشخاش صحرائی کی جڑ پانی مین اتنی پکائی جاوے کہ آدھا پانی جل جاوے اسکے پلانے سے عرق النسا کو فائدہ ہوتا ہے اعضاے سر نیند پیدا کرتی ہے خصوصاً خشخاش سیاہ کہ یہ مخدر بھی ہے اور ایک فتیلہ مین آلودہ کر کے استعمال کیجاوے پس نیند پیدا کرتی ہے نزلہ کو بھی کرتی ہے جس شخص کو بیداری مفرط کا مرض ہو جب اپنی پیشانی پر اسکو لگاوے نفع کرتی ہے اسی طرح اگر اسکے جوشاندہ کا نطول کرے - خشخاش زبدی کے تخم سے جب قے کیجاوے اس طرح پر کہ ماء العسل کے ہمراہ ایک اکسوفون پلائی جاوے مرگی کے بیمارون کو فائدہ ہوگا - روغن خشخاش مع روغن گل جسوقت سر پر اسکی مالش کیجاوے درد سر کو مفید ہوگا علاوہ یہ ہے کہ جہانتک ممکن ہو اسکے استعمال سے بچنا چاہیے کبھی اسکا جوشاندہ اوس کان مین ٹپکایا جاتا ہے جس مین ایذا شدید ہو پس درد مین سکون ہو جاتا ہے اعضاے چشم قشر خشخاش کی آنکھ مین جب درد شدید ہو بنظر اس ضرورت کے استعمال کیجاوے مگر اس مین خطرہ بھی ہے جیسا کہ افیون کے بیان مین کہا ہے اعضاے نفس کھانسی اور گرم نزلے جو سینہ پر گرتے ہین اور نفث الدم کو فائدہ کرتا ہے اور اسکا لعوق بھی بنایا جاتا ہے جو انھین امراض کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً جبکہ

اوسمین اقاقیا و عصارہ لحیۃ التیس ملایا جاوے - ابن ماسویہ کہتا ہے کہ تخم خشخاش سیاہ نفث الدم کو فائدہ کرتا ہے - مگر پوست خشخاش اوسکا اثر ظاہری تو یہی ہے کہ نفث مین دشواری پیدا کرتا ہے - اور بعض اشخاص نے تخم خشخاش کے نفث مین سہولت پیدا کرتے ہین اعضاے غذا رطوبات معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور خشخاش بحری جسکا نام قرن ہے جب اوسکے چوبک پانی مین پکائی جاوے تا اسکا نصف پانی جل جاوے اوسے جگر کو نفع کرے گی اور اوس شخص کو کہ جسکے اندرونی اعضا مین ایک غلیظ موجود ہو - تخم خشخاش زبدی سے قے ہو جاتی ہے - اور کہتے ہین کہ تخم خشخاش ... کو ... اعضاے نفض تخم خشخاش ... اور سیاہ جسوقت نرم نرم کوٹ کر شراب سیاہ مین ... پلایا جاوے اسہال شکم کو بند کرتی ہے اور اینھہ اسکی طبیعت قوت ماسکہ سے خالی نہین ہے - جو پانی مین گرنے سے ... ہوتی ہے جو شانہ جو بخوبی جوش دیا گیا ہو جب اوس سے حقنہ کیا جاوے تو دوسنطاریا کو مفید ہے - اور جب تخم خشخاش ماء العسل کیساتھ پلایا جاوے طبیعت کو نرم کرتا ہے اور جسوقت خشخاش زبدی سے بقدر ایک اکسوبافون کے ماء العسل کے ساتھ قے ... تخم خشخاش زبدی سے بلغم اور خام کا اسہال ہوتا ہے - اور اسی طرح تخم خشخاش مصری کو خشک پیسکر ریوڑی اور اطریہ یعنے سوئیون پر چھڑکتے ہین اور تخم خشخاش بستانی کا شہد کے ہمراہ منی کو زیادہ کرتا ہے

خطمی جسکو ہندی مین خیرو کہتے ہین ماہیت ایک قسم اسکی وہ ہے جسکا پھول سپید اور سرخ ہوتا ہے اور سرخ پھول کی خطمی مین جلا زیادہ ہے یونانی زبان مین جو اسکا نام ہے وہ مشتق ہے ایسی لفظ سے جسکے معنے کثیر المنافع کے ہین یعنے اسمین بہت سے فائدہ ہین طبیعت گرم باعتدال ہے خواص اسمین تلیین ہے اور نضج دینے کی قوت ہے اور سخت اعضا کو ڈھیلے کر دینے کی اور تحلیل بھی ہے اور تخم خطمی اور خطمی کی جڑ کی قوت وہی ہے جو خطمی مین ہے اور تجفیف مین خطمی کی جڑ اور اسکا بیج قوی اور زیادہ لطیف ہے زیت سے کہ ملا کر بہق پر طلا کیجاتی ہے اور بعد طلا کرنے کے دھوپ مین بیٹھتے ہین - تخم خطمی اس بارے مین قوی ہے اورام و بثور اور ورم کی تسکین کرتی ہے اور اونکے پھٹنے کو منع کرتی ہے اور اورام دموی کی تحلیل کرتی ہے جراحات مین نضج پیدا کرتی ہے اور ورم پھیلے ہوے ہین اون کو نفع کرتی ہے - اور خنازیر کو مفید ہے شحم البط کے ہمراہ اسکا حمول کرنے سے صلابت رحم کو نفع کرتا ہے - اور زیت کے ہمراہ ملا کر خنازیر پر لگائی جاتی ہے آلات مفاصل درد مفاصل مین سکون پیدا کرتی ہے

خصوصاً ابلے کی چربی ملا کر اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے اور ارتعاش یعنے بدن کی کپکپی اور رعشہ کو فائدہ کرتی ہے — درمیان میں عضل کے جو پھٹ جانے کا صدمہ پہونچے اور تمدد اعصاب کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے سر** جب خطمی کا ضماد کیا جاے جو ورم کہ کان کے نرم گوشت میں ہوتے ہیں اون کو نفع کرتی ہے **اعضاے چشم** نفخہ اور تہبیج جو پلکوں میں ہوا اوسکی تحلیل کرتی ہے **اعضاے نفس** گرم کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور نفث میں سہولت پیدا کرتی ہے اور نفث الدم کو بسبب اپنی قوت قابضہ کے منع کرتی ہے اور برگ خطمی اورام پستان کو نفع کرتی ہے اور ضماد میں ذات الجنب اور ذات الریہ کے داخل کیجاتی ہے **اعضاے غذا** خطمی کا گوند سینہ میں سکون پیدا کرتا ہے **اعضاے نفض** پوست خطمی کی جڑ کا جوشاندہ مثانہ کی سوزش کو اور انتڑیوں کی سوزش کو اور ورم کو بھی مفید ہے — اسی طرح برگ خطمی بھی یہی اثر رکھتی ہے — اور جو اسہال کہ خراب ہو اوسکو بھی اسی طرح مفید ہے خطمی کا تخم صمغ البطن ملا کر صلابت رحم کے واسطے بطور حمول کے استعمال کیا جاتا ہے اور رحم کے ملیانے اور سیدہ ہونے کے واسطے — اسی طرح اسکا جوشاندہ نفاس کو پاک کر دیتا ہے خطمی کی جڑ کا جوشاندہ شراب میں ملا کر پلایا جاے عسر البول اور پتھری کو فائدہ کرتا ہے اور پتھری کو بھی مفید ہے خصوصاً تخم خطمی — خطمی کا گوند حبس شکم کرتا ہے **سموم** جس وقت خطمی سرکہ اور زیت ملا کر طلا کیجاے ہوام کے مضرت کو فائدہ کریگا جو شخص اسکا سرکہ اور پانی ملا کر شہد کی مکھی کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے اور یہ نفع سیر کے اندازہ میں طلا کرنے سے ہے —

خردل بفتح خا و سکون را و فتح دال آخر میں لام ہے ہندی میں رائی کہتے ہیں **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** بلغم کو قطع کرتی ہے اور روغن اسکا مولی کے روغن سے زیادہ گرم ہے اور اسکے دھوئیں سے ہوام بھاگ جاتے ہیں اور جنگلی رائی خلط خراب پیدا کرتی ہے رائی میں جلا اور تحلیل کی بھی قوت ہے — آدمی اکثر مقامات پر رائی کی پتی اور جڑوں کو پکا کر کھاتے ہیں جسکو کاندر کا ساگ بولتے ہیں **زینت** چہرہ کو صاف کرتی ہے اور نیلا دہبہ یا لسن اور خون مردہ کے نشان کو زائل کر دیتی ہے — جنگلی رائی کا ضماد بہت عمدہ ہے اور زبان کو خشک کر دیتا ہے با نخورہ کو نفع کرتا ہے اور اورام و بثور گرم اور اورام اور جو قروح پرانا ہو اوسکی تحلیل کر دیتا ہے اور گندھک ملا کر خارش پر لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** خارش کی بخیلی اور درد کو فائدہ کرتی ہے **آلات مفاصل** عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے سر** رطوبت سر کا تنقیہ کرتی ہے اور جس شخص کو مرض لیثا غورس کا ہو اوسکے سر پر ضماد کیجاتی ہے — رائی کا نچوڑا ہوا پانی کان کے درد اور دانت کے درد کے واسطے ٹپکایا جاتا ہے — اسی طرح اسکا تیل بھی خصوصاً جب اسمین سینگ کو جوش دین — رائی بھی منجملہ اون دواؤن کے ہے جو مصفاۃ نامی ناک کی ہڈی کے سدون کی تفتیح کرتی ہے بعض طبیبون نے کہا ہے کہ اگر نہار منہ رائی کھائی جاے فہم کو تیز کرتی ہے **اعضاے چشم** آنکھ کی کھجلی اور پلکون کی خشونت کے واسطے جو سرمے ہیں اون میں پڑتی ہے **اعضاے نفس** اگر رائی کو کوٹ کر ماء العسل کے ہمراہ پیئیں پرانی خشونت کو سینہ سے دور کر دیتی ہے **اعضاے غذا** آنتوں کو کشادہ کرتی ہے اور مسہل بنائی جاتی ہے — **اعضاے نفض** اختناق رحم کو فائدہ کرتی ہے باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے — **حمیات** دورے سے جو تپین آتی ہون اونکو اور پرانی تپون کو نفع کرتی ہے

خصی الثعلب بضم خا معجمہ و سکون صاد مہملہ اسکو سدبرگ بھی کہتے ہیں **ماہیت** یہ جڑ اسکی سخت اور میٹھی ہوتی ہے **طبیعت** گرم تر اول درجہ میں ہے اور اسمین رطوبت فضلیہ ہے **آلات مفاصل** تشنج اور تمدد جو بدن کے پٹھوں کے اعصاب میں ہون اون کو اور فالج کو نفع کرتی ہے **اعضاے نفض** باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے — اور باہ پر اعانت کرتی ہے خصوصاً شراب کے ہمراہ اور قائم مقام سقنقور کے ہے —

خصی الکلب یہ بھی مثل خصی الثعلب کے ہوتی ہے — اور اسکی دو قسمین ہوتی ہیں ایک تو چھوٹی ہوتی ہیں اور اوسمین دو زوج ہوتے ہیں ایک چوڑا نیچے اور ایک چوڑا اوپر ایک اون میں کا ڈھیلا اور نرم اور دوسرا بھرا ہوا سخت ہوتا ہے — دوسرے قسم اسکی بڑی ہوتی ہے **خواص** بڑی قسم میں رطوبت فضلیہ ہے اور اورام بلغمی اور اورام کی تحلیل کر دیتی ہے **قروح** جرب وغیرہ سے قروح کو پاک کرتی ہے — اور نملہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہے **قروح خبیثہ** جن میں آکل پیدا ہو گیا ہو اون کا اندمال کرتی ہے **اعضاے سر** قلاع کو نفع کرتا ہے **اعضاے نفض** جب آدمی اسکی چھوٹی قسم کو کھاے خاص قطرات اوسکا بڑھجاتا ہے — اور اگر عورت چھوٹی قسم کو کھاے تو لڑکی پیدا ہوجاے گی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ دوا جب تک تر اور تازہ ہے قوت جماع کو زیادہ کرتی ہے — اور خشک ہوجانے کے بعد اس قوت کو قطع کرتا ہے

- ان دونون قسمون مین یہی اثر ہی کہ ہر ایک قسم دوسرے کے فعل کو باطل کرتی ہی اور یہ سب فوائد بڑی اور چھوٹی قسمون کے لوگون نے کیے ہین -

خصیہ بضم خاء معجمہ و سکون صاد مہملہ و یاے مفتوحہ آخر مین ہاے ہوز ہے **ماہیت** یہ عضو نرم گوشت کی قسم سے ہی **اختیار** بہترین اقسام خصیہ کی وہی ہی جس جانور کے خصیہ ہر ایک اوصاف مین جید ہو اور وہ جانور جوان بھی ہو اور بڑے بڑے خصیہ جیسے پہاڑی بکرے وغیرہ کے جنکا قد بڑا ہی اور خصیہ شیران کا ہضم نہین ہوتے کسی جانور کا خصیہ مثل خصیہ ہاے مرغ کے نہین ہوتا خصوصًا جو مرغ فربہ ہون اور ان کے خصیہ بھی فربہ ہون کہ یہ سبت اچھی چیز ہی **خواص** خصیہ کی غذا مین وہ جودت نہین ہی جو ثدیین یعنے دونون پستان کے کھانے مین ہی سواے خصیہ ہاے مرغ فربہ کے کہ اسکی غذا جید ہوتی ہی اور بہت کم بھی ہوتی ہی اور جملہ اقسام خصیہ کے جسوقت ہضم ہوجائین خصوصًا وہ قسم کہ بدشواری ہضم ہوتی ہو اوس سے فضلے کثیر بنے گی **اعضاے غذا** اکثر اقسام خصیہ کے بدشواری ہضم ہوتے ہین اور غذائیت اونمین زیادہ ہوتی ہی خصوصًا جو جانور بڑا ہو اور گوشت اوسکا غلیظ ہو -

خربق اسود جسکو ہندی مین سیاہ کٹکی کہتے ہین **ماہیت** سیاہ کٹکی کی یہ شکل ہی کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نوکدار ہوتے ہین اور تیزی اون مین بہ نسبت سپید کٹکی کے زیادہ ہوتی ہی اور جو لوگ اسکو درخت سے چنتے ہین اسکے ضرر سے اپنی حفاظت اور بچاؤ لہسن کے کھانے اور شراب کے پینے سے کرتے ہین اور یہ اسکا شاخ خیار کی بیخ کے ہوتا ہی جسمین سیاہی خیار کے پتہ سے زیادہ ہوتی ہی ٹہنی اسکی پیڑی اور رنگ مین بنفشئی شکل مثل خوشہ انگور کے اوسمین پھل ہوتے ہین اور پتلی پتلی رنگین سیاہ ایکہی جڑ سے مثل پیاز کے دونون سرون سے نکلتے ہین اور انھین چیزون کا استعمال بھی کیا جاتا ہی - مقام روئیدگی اس نبات کا خشک زمین ہی جسمین تیزی ہو **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جو بنی اور پرانی کے بیچ مین ہو اور موٹی اور باریک کی درمیانی ہو رنگ اوسکا خاکستری توڑنے سے بہت جلد ٹوٹ جاے گٹھین یعنے گندہ ہو کہ جسکے اندر مثل عنکبوت کے جالے کے کوی چیز نظر آئے مزہ اوسکا تیز ہو - زبان کو چھیلتی ہو - اور سب سے بہتر اسکی وہی قسم ہی کہ پتلی پتلی لکڑیان جو اسکی جڑ کے پاس ہین اون کو لیکر تھوڑا پانی لگا کر اوسکا چھلکا اوتارلین اور اون چھلکون کو لیکر سایہ مین خشک کرلین اور پھر پیسکر چھاننے کے بعد استعمال کرین - مقدار شربت اسکی تین کرات ہی اور بہتر یہ ہی کہ اسکا استعمال

ہمراہ دو قوا و قطرا سالیون کے ایک درخمی تک کیا جاے **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال و خواص** محلل ہی اور ملطف ہے اور جلا کرنے مین قوی ہی تا اینکہ مردار گوشت کو سڑا دیتی ہی - اور اگر انگور کے درخت کی جڑ کے قریب پیدا ہو اسکی شراب کی قوت مسہلہ ہوجاے گی - منجملہ خواص خربق کے یہ بھی ہی کہ بدن کو اپنے مزاج سے بدل دیتی ہی اور بہت اچھا مزاج جیسا حالت جوانی مین ہوتا ہی ویسا پیدا کرتی ہی اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ جس شخص نے خربق سفید پی لی ہو اوسکو قے نہ آے اور نہ دست آئین مگر اتنا ضرور ہوگا کہ جو فعل دواے مقیی کا بعد قے کے ہوتا ہی وہ اس سے ضرور ظاہر ہوگا جو فعل دواے مسہل کا ہوتا ہی وہ ظاہر ہوگا - موافق آثار خربق کے مردون کے واسطے اور اون عورتون کے واسطے جو مردانہ مزاج ہین اور قوی لوگون کے واسطے اور جوانون کے واسطے اور اون لوگون کے واسطے جنکے بدن مین تروتازگی اور خون کی زیادتی ہو العرض ایسے ہی ابدان کو خربق زیادہ موافق آتی ہی اور جو لوگ ڈرپوک نرم بدن ہین اونکو موافق نہین ہوتی - موافق ہونا خربق کا ماہ نیسان مین زیادہ ہی بعد اوسکے تشرین مین جو ایک مہینہ رومی ہی - لیکن واجب ہی کہ خربق کے استعمال سے پہلے تین دن ایسی چیزون کے کھانے اور پینے سے پرہیز کرین جو غلیظ ہون اور یہ بھی چاہیے کہ اسکے استعمال سے پہلے کھیل کود اور سرود راگ و ناچ گانے کی طرف توجہ کرین اور بعد غذاے شب کے دو مرتبہ قے کرائین خواہ تین مرتبہ بعد اسکے خربق کا استعمال کیا جاے **زینت** سرکہ ملا کر بہق پر لگائی جاتی ہی اسی طرح وضح پر اسی طرح خربق سپید بھی اور مسون کو گرادیتی ہی - اور جس شخص کو سپید داغ کا مرض ہو اوسکو خربق سے استفراغ کرنا مفید ہی اور یہی حال خربق سپید کا ہی **اورام و بثور** تر کھجلی اور داد پر سرکہ ملا کر سپید اور سیاہ خربق کے دودھ کو طلا کرتے ہین پس دونون کو فائدہ کرتا ہی - اور تقشر جلد پر بھی طلا کیا جاتا ہی اوسکی صلابت کو بھی فائدہ کرتی ہی - خربق سے ایک بتی مثل قالب کے بنا کر ناصور کے اندر رکھتے ہین اور چند روز اوسکو رہنے دیتے ہین پھر جب وہ بتی نکالی جاتی ہی ناصور کو پھاڑ کر نکلتی ہی **آلات مفاصل** فالج اور اوجاع مفاصل کو فائدہ کرتی ہی اور استفراغ کرنا خربق سے دواے قوی ان سب امراض کی ہی **اعضاے سر** جب خربق کو سرکہ مین جوش دیکر کان مین ٹپکائین کان کے گونجنے کو فائدہ کریگی اور اگر اس سرکہ سے کلی کرین دانتون کے درد کو مفید ہوگی - اور جسوقت

اسکے پینے سے فائدہ کو ایسے کان مین ٹپکائین جسکی سماعت ضعیف ہو قوت سماعت کو قوی کردیگا وسواس اور شقیقہ کہنہ کو بھی فائدہ کرتی ہی اور امراض سر مین گی اور مالیخولیا کو اعضا سے چشم بصارت کو قوت دیتی ہی جب سر مین داخل کیجائے اعضاسے نفض سوداکو اور اوسکے غلبہ کو نفع کرتی ہی اور تمام بدن سے اوسکو بدون اکراہ کے نکال دیتی ہی اور صفرا کو بھی نکالتی ہی اور جو فضلہ خون مین شریک ہوتا اسکو نہایت درجہ دور عضو جو بدن مین ہی اوس سے اور جلد سے بھی نکال دیتی ہی واجب ہی کہ خربق کو ایسے قوت دیکر استعمال کرین سقمونیا ملاکر کہ جلدی دست آجاے اور اوسکے ہمراہ فطراسالیون اور دوقو بھی شریک کرین کبھی خربق اسطرح پلاتے ہین کہ پہلے اوسکو سکنجبین یا کسی اور شراب شیرین مین بھگوکر ایک مدت تک رہنے دیتے ہین بعد اوسکے جرم خربق کا نکال کر اوسی شراب سے شوربا جو مرغ کے گوشت کا پکاکر وہی شوربا کھلایا جاتا ہی - اور کبھی دو تخمی خربق کی زیتا اور لوسات سقمونیا ملاکر سور مین پکاتے ہین پینے اور کبھی سطور ان خواص کی سخی جہان لکھی ہی جو تدبیر اور اصلاح لکو تحریر تھی اوسکو لکھدیا ہی واجب ہی کہ اوس بدن سے وقت بھی اوسکو نکال [illegible] استعمال کرین اور مشائخ مین جو [illegible] ہو اوسکو تب خربق [illegible] اور [illegible] کا ادرار کرتی ہی ابدال خربق سیاہ کا بدل نصف وزن اوسکے بولیا ہی اور دو ثلث وزن اوسکے غاریقون ہی - اور ابن ماسویہ نے بیان کیا ہی کہ بدل اوسکا مجھکو ملا نہین ہی -

خشرد ارو ماسرجویہ کہتا ہی کہ یہ خولنجان ہی طبیعت گرم خشک ہی خواص تحلیل رطوبات غلیظہ کو پگھلا دیتی ہی اعضاسے نفض قولنج اور درد گردہ اور درد سینہ کو فائدہ کرتی ہی - اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور اکثر خاصیت اوسکی گردہ کے درد مین ہی -

خربق ابیض سپید کنگی کو کہتے ہین ماہیت سپید کنگی ریشے اور چھلکے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین جابجا پچھے ہوے مشابہ بوسیدہ چیز کے ہوتے ہین سپید جسمین کچھ وزن نہین ہوتا اور خطمی کی جڑون کے بھی مشابہ ہوتے ہین سپید خربق کی تلخی سیاہ خربق سے زیادہ ہوتی ہی اور درخت اسکا مشابہ بارتنگ کے درخت کے ہوتا ہی اور مثل چقندر صحرای کے درخت کے - لیکن اوس سے چھوٹا ہوتا ہی رنگت مین سرخی ہوتی ہی طول اسکی ٹہنی کا چار انگل تک ہوتا ہی جبکہ اوسکی انگلیان ملی ہوی ہون اور اندر سے ٹہنی خالی ہوتی ہی اور مثل پیاز کے

ایک جڑ سے بہت سی رگین پھوٹتی ہین اور پہاڑی مقامات مین پیدا ہوتی ہی اور جب درخت تیار اور سخت ہوجاتا ہی اور کاٹنے کا زمانہ آتا ہی اوسی وقت توڑ کر رکھتے ہین اور خشک کر لیتے ہین اختیار مختار اور پسندیدہ خربق سپید کی وہی قسم ہی جسکی سطح کا پھیلاو حد اعتدال پر ہو رنگ اوسکا سپید ہو جلدی توڑنے سے ٹوٹ جاے اور ریزہ ریزہ ہوجاے تخم اوسکا بڑا ہو اور فربہ یعنے باریک ہو زبان پر رکھنے سے فوراً لذع شدید پیدا کرے - لعاب منہ کا کھینچ لاے اور جو خربق لذع شدید پیدا کرے وہ زہر ہے کہ خناق مین مبتلا کرتی ہی افعال خربق مدبر کے جسکی اصلاح ہوچکی ہو باب خواص مین مذکور ہون گے طبیعت گرم خشک اوسط درجہ سوم مین ہی افعال و خواص خربق سپید مین تلخی زیادہ ہی اور خربق سیاہ مین حرارت کی زیادتی ہی - چوہا جسوقت اسکو کھالے مرجاتا ہی اور چوہے کے مارنے کے واسطے عمداً یہ تدبیر کیجاتی ہی کہ اسکو ستو مین [illegible] شہد ملاکر چوہے کے ارنے کے واسطے رکھ دیتے ہین - جو لوگ خربق [illegible] گوشت کے ساتھ پکای جاے کہ گوشت خوب گلجاے [illegible] ہی جو اس طرح درست کیجاے کہ پانچ درم خربق کو [illegible] کاٹ کر تو اوقیہ [illegible] تولہ کے ہی آب باران [illegible] اور صاف کرکے [illegible] اوس پانی کو پلائین بعد اوسکے [illegible] جسکے گوشت کے کاٹ لیے ہون [illegible] آب باران [illegible] دین کہ تہائی پانی باقی رہجاے بعد اوسکے خربق کو نکال کر جو پانی [illegible] دینے سے تیار ہوا ہی اوسپر [illegible] رطل کے شہد خالص ڈال کر قوام کرین اور اوسی سے ایک لقمہ بڑا تناول کرین - یا گرم پانی مین گھول کر [illegible] طرح سے خربق کا استعمال بے ضرر ہی اور بے خوف - اسکے بعد [illegible] خربق کے جو ٹکڑے کٹے گئے ہون اوسکے بعد کٹی ہوی خربق جو دردی ہوا اوسکو [illegible] وغیرہ مین ڈال کر پلائین تاکہ حلق مین کوی چیز پھنس نجاے اور معدہ مین بعد [illegible] باریک پسی ہوی خربق جو ماء العسل کے ساتھ بستہ کرلی جاے اور یہ طریقہ خربق کے استعمال کا وہی ہی جو اکثر نقل کرتا ہی اسلیے کہ مسالک اور راہون مین بدن کے جرم خربق کا باقی رہجاتا ہی - واجب ہے کہ خربق کے پینے والے کے قریب ایسی چیزین موجود کرو یجائین جن سے اوس ضرر کا دفع کیا جاتا ہی جسکے واقع ہونیکا خوف از قسم تشنج وغیرہ خربق کے پینے سے ہوتا ہی جیسے مرغ کا شوربا یا شراب وفا نوشنج اور سداب اور سور ملاکر اور خوشبودار روغن جو سعد اور سوسن اور نرگس سے

بنائے گئے ہون اور یہ بھی چاہیے کہ اوسکے پاس سرکہ تند کی بو تیز موجود رہے
- اور سیب اور بہی اور گرم روٹی اور شراب ریحانی اور تیز بو لانیوالی ناس اور بید
اور کرسی اور تخت اور فرش اور بچھونا اور انگیٹھیان طرح طرح کی اور شاخین بھی تیار رہین
پھر الخربق پینے کے بعد تا ساتی دستہ آئین آب سرد نوش کرے اور پاکیزہ خوشبو
سونگھے اور غذا ایسی کھلائے جیسا کیہون جیہہ ہے اور اگر تشنج یا ضعف عارض ہو گیا ہو
پس روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے شراب مین توڑ کر یا ماء العسل مین بھگو کر کھلانا
چاہیے اور اکثر دوبارہ روٹی کو سرد پانی مین بھگو کر کھلاتے ہین پھر اگر اثنائے عمل
کرنے مین خربق کے دست آجائین یا آرستہ ہوا یا ابھی نہ آئے ہون ہچکی آنے لگے
- ماء العسل مین سولی کو جوش دیکر دینا چاہیے اور سیر تک دوا پینے کے بعد کوئی
حرکت نکالے جو ماء العسل مین وہ گرم پانی ملاکر گھونٹ گھونٹ پلانا چاہیے جسمین
سداب کو جوش دیا ہو یا تیل گرم پانی مین ملاکر قے کرانی چاہیے اس طرح پر کہ
ایک پر کو روغن خیری یا روغن سوسن سے چپڑ کر حلق مین ڈالا جاے تاکہ آسانی قے
ہو جاے اور پنڈلیوں مین نرم نرم تھپکیوں سے چٹکی بھرائی جاے - پھر اگر
کیفیت اختناق کی طاری ہو جو شائدہ خربق کا بقدر تین اوقیہ پلانا چاہیے
کہ یہ بات دواے سابق کی اعانت کرے گی اور اختناق عارضی کو دور
کرے گی پھر اگر اوس سے بیرون سے فائدہ نہ ہو پس تیز حقنون سے عمل دیا جائیگا
- اور تین ابوالوسات خربق کی نہ اس غرض سے پلائے جائین کہ قے آجاے
بلکہ اس غرض سے کہ اختناق دفع ہو جاے اور چھینک لانے والی دوائین
چھینک پیدا کیجاے - پھر اگر ہمیشہ یعنے ہر وقت ہچکی اور قے برابر آیا کرے
دونون شانون کے بیچ مین جو پٹی گوریا ہے اوسپر پچھنے لگانا چاہیے اور تمام
پیٹھ مین جتنی گرہا مین اون سب پر اسلیے کہ پچھنے لگانے سے جو التواء اور پیچیدگی
عضلات وغیرہ مین پیدا ہوتی ہے دور ہو جاتی ہے - اور جن اعضا مین تشنج آگیا ہو
اون پر ایسا تیل ملنا چاہیے جسکو گرم کرنے کی پوری طاقت ہو - اور آب حمام
سے خواہ اور قسم کے آبزن سے بدن کو ملنا اور دھونا چاہیے جراح و قروح
سپید کشتگی بھی جراح و قروح کے بارہ مین وہی فعل کرتی ہے جو خربق سیاہ کرتی ہے
زینت اس بارہ مین خربق سپید کا فعل وہی ہے جو خربق سیاہ کا ہے اعضاے سر
جب خربق کو پیکر سونگھا جاے چھینک کو ہیجان مین لاتی ہے اعضاے چشم
بصارت کو تیز کرتی ہے اعضاے غذا خربق سپید بقوت قے پیدا کرتی ہے
اور اسکے استعمال مین خطرہ ہے اسلیے کہ یہ خناق پیدا کرتی ہے اور کبھی خربق کو

خنبیس یعنے اوس چیز مین کہ چھوہارے اور گھی سے بنائی جاتی ہے ڈالتے ہین اور
کھلاتے ہین تاکہ قے ہو جاے - جس شخص کو خوف اختناق مین گرفتار ہونے کا
خربق کے پینے سے ہو مناسب نہین ہے کہ خالی معدہ پر اسکو پیے - اور یہ دوی
لوگ ہین جنکے بدن مین ضعف اور کمزوری ہو مسموم زیادہ اور بافراط اسکے استعمال
سے آدمی بھی مرجاتے ہین - اور کتے اور سور بھی اسکے کھانے سے ہلاک
ہوتے ہین اور فضلہ براز خربق کے کھانے والے کا اگر مرغیان کھالین وہ بھی
مرجاتی ہین

خیار شنبر جسکو املتاس کہتے ہین ماہیت ایک قسم املتاس کی کابلی ہوتی ہے اور ایک
قسم اوسکی مصری ہے اختیار بہتر املتاس وہی ہے جو اوسکی پھلی سے نکالا جاے
اور براق اور بادسوست ہو - اور بہتر پھلی اوسکی بھی وہی ہے جو براق اور حلیتی ہو
طبیعت معتدل حرارت اور برودت مین ہے - اور تنہا ہی خواص محلل ہے اور
ملین ہے اورام و بثور اندرونی اورام گرم کو فائدہ کرتی ہے خصوصا حلق کے
اورام کو جب آب مکوے سبز مین املتاس ملاکر کلی کرین اور اورام سخت دوائی
پر طلا کیا جاتا ہے - پس نفع کرتا ہے آلات مفاصل نقرس پر طلا کیا جاتا ہے
اور جن مفاصل مین درد ہو اون پر بھی - اعضاے نفس جب آب کشنیز
سبز مین املتاس کو ملکر لعاب اسبغول ملاکر کلی کرین خوانیق کو فائدہ کرے گی
اعضاے غذا جگر کا تنقیہ کرتا ہے یرقان کو اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہے
اعضاے نفض مین شکم ہے مرہ محترقہ اور بلغم کو نکال دیتا ہے مسہل اسکا بے
اذیت ہے یہان تک کہ حاملہ عورتون کو بھی املتاس پلانے کی صلاحیت ہے اور
اونکا مسہل بھی املتاس سے ہو سکتا ہے ابدال بدل اوسکا نصف وزن اوسکے
ترنجبین اور سہ چند وزن اوسکے جرم سنقی کلان اور آٹھوان حصہ اوسی وزن کا تربد اور کبھی
سنقے کی جگہ رب السوس داخل کرتے ہین

خس بفتح خاے معجمہ آخر مین سین ہے ہندی مین کاہو کہتے ہین ماہیت جنگلی
کاہو کی قوت خشخاش سیاہ کی ہے طبیعت جالینوس کہتا ہے کہ بستانی کاہو کی
برودت کچھ زیادہ نہین ہے بلکہ مثل برودت تالاب کے پانی کے ہے اور رطوبت
اوسکی چقندر کی رطوبت سے زیادہ تر غلیظ ہے اور خبازی کی رطوبت سے
زیادہ تر لطیف ہے اور یہ بھی ایک قول ہے کہ اسکی ترتیب اور تجفیف کرنب اور
بتھوے اور چورائی کے بیچ مین ہے مین کہتا ہون جس شخص کا یہ قول ہے کہ تیسرے
درجہ مین کاہو سرد ہے اوسنے یہ بھی حکم کیا ہے کہ غذا اسکی خراب اور تھوڑی بنتی ہے

اور یہ قول تحقیق نہین ہے اور کیا عجب ہے کہ دوسرے درجہ مین اسکی برودت ہو خواص اسمین جلا کی قوت ہے نہ قبض ہے نہ اطلاق۔ یعنے دست لانے کی قوت ہے اسلیے کہ نہ اسمین نمکین مزہ ہے نہ تلخ اور یہ دونون مزون کا درمیانی مزہ ہے جو خون کا ہو کھانے سے پیدا ہوتا ہے بہ نسبت اوس خون کے جو اور بقول یعنے ساگ ترکاری وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے۔ بہت خراب کا ہو وہ ہے جو بیکا کر کھایا جاوے۔ پانی جو بدل کر بیچے جاتے ہین اونکے اختلاف کے ضرر کو کاہو نفع کرتا ہے۔ بے دھویا ہوا کاہو بہتر ہوتا ہے اور دھونے سے اسکا نفع بڑھجاتا ہے اسی طرح جملہ اقسام بقول کے دھونے سے نفاخ ہوجاتے ہین۔ کاہو سریع الہضم ہے اور بوقت دورہ مینوشی کے کاہو کا استعمال کیا جاوے سکر اور سستی کے جو اعراض ہوتے ہین اونکو منع کرتا ہے صحرای کاہو مین قوت خشخاش سیاہ کی ہے اورام و بثور اورام گرم اور حمرہ کو طلا کرنے سے فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ ورم مقدار مین بڑے اور اعراض مین شدید نہون **آلات مفاصل** کاہو کا ضماد وثی پر کیا جاتا ہے **اعضاے سر** نیند پیدا کرتا ہے اور مرض بیداری کو زائل کرتا ہے اور بالا ہوا کھایا جاوے خام تناول کرین اور ہذیان کو نفع کرتا ہے۔ دھوپ سے جلجانے کی جو ایذا سر مین ہوتی ہے اوسکو فائدہ کرتا ہے۔ دونون قسمون مین جو سادہ پڑے اوسکی بھی دوا ہے **اعضاے چشم** دریای کاہو کا دودھ طبقہ قرنیہ کے قروح مین جلا پیدا کرتا ہے اور بستانی کاہو کا دودھ بھی اوسکے قریب ہے۔ کاہو کا ضماد گرمی سے جو آشوب چشم ہو اوس پر کیا جاتا ہے۔ صحرای کاہو کا دودھ ناصور گوشہ چشم کو نفع کرتا ہے۔ کاہو کے کھانے کی مداومت سے آنکھون مین تاریکی پیدا ہوتی ہے **اعضاے صدر** دودھ کو زیادہ کرتا ہے **اعضاے غذا** پیاس کو اور حرارت معدہ اور سوزش معدہ کو نفع کرتا ہے۔ بستانی کاہو معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے زود ہضم ہے۔ سرکہ کے ساتھ کھانے سے اشتہا پیدا ہوتی ہے کاہو کھانے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے **اعضاے نفض** تخم کاہو منی کو خشک کر دیتا ہے اور شہوت جماع کو ٹھہرا دیتا ہے۔ کثرت احتلام کو نفع کرتا ہے۔ کاہو کا ساگ اس نفع مین تخم کاہو سے کمتر ہے۔ کاہو کا دودھ اگر وزن مین بقدر نصف درہم پیا جاوے اکثر کیموس مائی کا مسہل ہوتا ہے۔ بستانی کاہو کا دودھ جسوقت اسکا درخت بڑا ہو جاوے فعل مین قریب صحرای کاہو کے ہے خاص جرم کاہو کا نہ دستون کو روکتا ہے نہ دست لاتا ہے اسلیے کہ نہ اوسمین نمکین مزہ ہے نہ تلخی ہے نہ جلا کرتا ہے ہان ادرار ضرور کرتا ہے۔ صحرای کاہو کا دودھ ادرار حیض کرتا ہے **سموم** صحرای کاہو کا دودھ رتیلا اور بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔

خنثی بضم خاے معجمہ وسکون نون و فتح ثاے مثلثہ آخر مین الف ہے **ماہیت** اسکی پتی مثل گراث شامی کے ہے اور اسکی ٹھنی چکنی ہے جسکے سرے پر ایک پھول ہوتا ہے اور اسمین جڑین لانبی اور گول مثل بلوط کے ہوتی ہین مزہ مین اسکے تیزی ہے **طبیعت** گرم خشک ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سرد تر ہے یہ بعید از قیاس ہے **افعال و خواص** جلا بے شدید کرتا ہے محلل ہے خصوصا اسکی جڑ اور جب گرم کیا جاوے تسخین اور تجفیف اور تحلیل کرتا ہے اور ان افعال مین جڑ اسکی زیادہ قوی ہے اور قوت اسکی مثل گرہ دار لوف کے ہے **زینت** بالخورہ اور داء الحیہ کو فائدہ کرتا ہے خصوصا خاکستر اسکے جڑ کی۔ اگر اسکی راکھ کو طلا کرکے بہق سپید پر دھوپ مین بیٹھے نفع کریگی **اورام و بثور** اسکی جڑ شراب ملا کر تمام اورام غددی پر اور دنبلون پر لگائی جاتی ہے اور جب آرد جو ملا کر اسکا ضماد کرین ابتدا مین اورام گرم کو نفع کریگا **جراح و قروح** اگر اسکی جڑ کو دردی شراب مین پیسکر قروح خبیثہ اور چرک آلودہ پر لگائین نفع کریگا **آلات مفاصل** عضل کے سست ہونے کو اور اوسکے کوفتہ ہونے کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے سر** جب تنہا اسکا عصارہ یا کندر اور شہد شراب اور مر ملا کر کان مین ٹپکایا جاوے کان کی پیپ آنے کو نفع کرتا ہے اور اگر اوسی عصارہ کو اوس کان مین ٹپکائین جو بجانب مخالف دانت کے درد کے واقع ہو مثلا اگر داہنی طرف کے دانت مین درد ہو بائین کان مین ٹپکائین پس دانت کے درد کو فائدہ کریگا **اعضاے چشم** اسکے جڑ کے عصارہ مین آنکھ کی منفعت ہے **اعضاے نفس** اگر ایک درہمی اسکی شراب ملا کر پلائی جاوے پہلو راست اور چپ کے درد کو فائدہ کریگی اور کھانسی کو۔ اسکی جڑ شراب کی دردی مین گھس کر ورم پستان کے واسطے اچھی دوا ہے **اعضاے غذا** یرقان کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور پھل اسکا اور پھول جب شراب ملا کر پیا جاوے دست لائیگا جڑ اسکی دردی شراب مین پیسکر دونون خصیون کے ورم کی دوا ہے جبکہ گرم ہو **سموم** تین درہمی اسکی ہوام کے کاٹنے کے واسطے پلائی جاتی ہین سبب اسکے پھل کو اور پھول کو شراب ملا کر پلائین بچھو کے کاٹنے مین بہت نافع ہوتا ہے۔ اور رذو اربعہ اور اربعین کے کاٹنے سے اور سانپ کے کاٹنے سے اس نفع کے ساتھ دست بھی لاتا ہے۔

خولنجان بفتح خاے معجمہ وسکون واو و کسر لام وسکون نون و فتح جیم ہندی مین کلیجن کہتے ہین **ماہیت** یہ جڑ شکل مین چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہین جن مین پیچیدگی ہوتی ہے

سرخ اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے - ماسرجویہ کہتا ہے کہ یہ بعینہ خسرو دارو ہے طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص لطیف اور محلل ریاح ہے
زینت گوشت کو پاکیزہ کرتی ہے اعضاے غذا معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے
طعام کو ہضم کرتی ہے اعضاے نفض قولنج اور درد گردہ کو مفید ہے - اسکا
پہ معین ہے ابدال بلبل اور اسکا نصف قرنفل ہے -

خس الحمار اسکو ابخلسا کہتے ہیں ماہیت اسکی پتی باریک مثل پتی کاہو کے ہوتی
ہے شمار میں زیادہ سیاہی مائل اور پتیاں اسکی جڑوں سے ملی ہوئی اور چسپک
دونون پہلوؤن ہوتی ہیں اسکی جڑ کا رنگ مائل بسرخی ہوتا ہے کہ ہاتھ کو اور زمین کو
سرخ کردیتا ہے اور جس زمین پر اوگتی ہے اوس میں مٹی فقط ہوتی ہے جسکو تیاری زمین
بولتے ہیں - یہ دوا جوہر مائی اور ارضی سے مرکب ہے اور یہ وہی شنگار ہے جسکا بیان
حرف شین میں ہوچکا ہے اختیار زرد قسم اسکی قوت زیادہ رکھتی ہے اور سپید قسم
اسکی ماہی اور ضعیف ہے طبیعت گرم خشک اول دوم میں ہے خواص جالی ہے
منقی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے اور سوکھا ہوا پھول اسکا ان افعال میں زیادہ
قوی ہے اور اسکی جڑ کی طبیعت تخم کی طبیعت سے قوی ہے مگر جڑ میں قبض زیادہ ہے
خصوصا سوکھی جڑ میں - فولس حکیم کہتا ہے اسمین قوت جاذبہ ہے جو شدت عمق باطن
سے جذب کرلیتی ہے تا اینکہ کانٹے کی نوک وغیرہ کو بھی باہر کھینچ لاتی ہے اور ورم
سوداوی اور سخت ورم کو کسی مقام پر کیون نہون نفع کرتی ہے جسطرح اگر
اسکو قیروطی میں ڈال کرکے استعمال کرین زخمون کا اندمال کرتا ہے اسی طرح اگر
اسکا پانی قیروطی میں ملاکر استعمال کیا جاے آلات مفاصل خس الحمار کو مع
اوسکی پتلی جڑوں کے نقرس پر ضماد کرتے ہیں اور اسی طرح انھیں دونون کو سرکہ
میں پکا کر عرق النسا پر لگاتے ہیں اعضاے سر عصارہ اسکا بطور سعوط کے
سر کا تنقیہ کرتا ہے - اور شہد ملاکر بطور لطوخ کے لگانے سے قلاع کو نفع کرتا ہے
اعضاے چشم خس الحمار خشک کیا ہوا اگر آنکھ میں لگایا جاے جو نشان کسی
قرحہ وغیرہ کا آنکھ میں باقی رہگیا ہو اوسکو دور کردیتا ہے اور رطوبات چشم کی گندگی
کو مٹا دیتا ہے اعضاے غذا جگر کا تنقیہ کرتا ہے - سرکہ میں بھگوے ہوے
خس الحمار کھلانے سے تلی کے ورم کو فائدہ ہوتا ہے - اور لگانے سے بھی فائدہ
کرتی ہے اعضاے نفض حیض کا ادرار بقوت کرتی ہے اور زندہ بچے کو رحم
میں قتل کرتی ہے اور مردہ بچے کو رحم سے باہر نکال دیتی ہے - جو اورام سخت سوداوی
رحم میں ہوتے ہیں اون کو نفع کرتی ہے حیض کی ادرار کرنیوالی جتنی دوائیں ہیں
اون سب سے اس میں قوت زیادہ ہے - اور رحم کی اصلاح کرنے میں بھی بقوت
قوت ہے - بقدر شربت اسکا پینے میں ایک مثقال تک ہے اور حمول کرنے میں بھی یہی
مقدار ہے - اور شقاق مقعد پر قیروطی ملاکر لگائی جاتی ہے - انجوسا بھی اسیکا نام ہے
جیسا کہ حرف الف میں بیان ہوچکا ہے

خرنوب بالضم اول و سکون راے مہملہ وضم نون آخر میں باے موحدہ ہے -
اختیار بہتر خرنوب شامی ہے پختہ تک ہو طبیعت خرنوب نبطی میں یبوست اور
برودت زیادہ ہے افعال و خواص خرنوب شامی جو خشک ہو مجفف ہے اور
بہت قبض پیدا کرتی ہے اسی طرح اوسکا پھل مگر پھل میں کسیقدر حلاوت ہے اور
باوجود حلاوت کے قبض کرتا ہے اور نبطی میں یبوست اور تجفیف زیادہ ہے اور
نفخ نہین کرتی ہے - خرنوب نبطی تر و تازہ بھی کھائی جاتی ہے خلط جو اس سے
پیدا ہوتی ہے خراب اور ثقیل ہوتی ہے زینت اگر مسون کو خرنوب نبطی خام
گھس گھس کر لین بیشک اون کو دور کردے گی اعضاے سر خرنوب کے
جوشاندہ سے مضمضہ کرنا دانتون کے درد کے واسطے دوا مفید ہے اعضاے
غذا خرنوب شامی جو تر و تازہ ہو معدہ کے واسطے خراب چیز ہے اور ہضم نہین ہوتی
- اور خشک ہوجانے کے بعد دیر میں ہضم ہوتی ہے اور معدہ سے دیر میں اترتی
ہے - جالینوس کہتا ہے کاش یہ خراب پھل جہان پیدا ہوتا ہے وہین رہتا اور شہر دیگر
نہ پہنچایا جاتا - ینبوت یعنے خرنوب نبطی یرقان کے واسطے اچھی دوا ہے
اعضاے نفض اسکے جوشاندہ میں آبزن کرنا مقعد کو قوی کرتا ہے - اور
اسمین ادرار کی بھی قوت ہے خصوصا وہ خرنوب جو شیرۂ انگور میں پروردہ کیا جاے
- خرنوب شامی دست آور ہے اور خشک ہونے کے بعد قبض پیدا کرتا ہے اور
ضاغطہ کو نفع کرتا ہے - اور خرنوب نبطی سیلان حیض جو بافراط ہو اوسکو نفع کرتا ہے
کھانے سے بھی اور حمول کرنے سے بھی - اور ینبوت یعنے خرنوب نبطی مروڑ کے
کو اور اسہال کو مفید ہے -

خزف بفتح خا و زاے معجمہ آخر میں فاے سعفص ہے فارسی میں سفال کہتے ہیں
اور ہندی میں ٹھیکری جو مٹی کے پکے ہوے برتن سے ٹوٹ کرتی ہے خواص
مجفف ہے جلا زیادہ کرتی ہے - خصوصا تنور کی ٹھیکری - زیادہ تر لطافت سرطان
بحری کے پشت پر جو نکلتے ہیں اون میں ہوتی ہے - اور رانیٹ کا ٹھیکر قوت میں
اوس جھاویں کے ہے جس سے تلوارون پر جلا دیجاتی ہے زینت سرطان
بحری کا ٹھیکرا مجفف ہے - اور کلف اور نمش میں جلا پیدا کرتا ہے اورام و بثور

تیزابی سے قیروطی بناکر کنٹھ مالا پر لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** ٹھیکری سے جو
مرہم بنائے جاتے ہیں انمیں اسکی قوت اون میں زیادہ ہوتی ہے - ٹھیکری قروح کو نفع
کرتی ہے اور تر گلی میں لیا جاتا ہے ارفی ہے خصوصاً سرطان کی جڑ کے پشت پر کی ٹھیکری
آلات مفاصل تنور کی ٹھیکری پیسکر نقرس پر لگایا جاتا ہے **اعضائے چشم**
ٹھیکری کو پیسکر وہ نمک ملاکر جو زمین سے کھود کر نکالا جاتا ہے ناخونہ چشم پر
لگایا جاتا ہے فائدہ کرتا ہے -

خفاش بضم خائے معجمہ و فتح فائے مشدد و آخر میں شین معجمہ ہے جسکو فارسی میں
شپرہ اور ہندی میں چمگادڑ کہتے ہیں **ماہیت** کہتے ہیں کہ شیرزق اسکے دودھ
کو کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ شیرزق اسکا پیشاب ہے **طبیعت** شیرزق میں
جلائے شدید ہے اور حرارت زیادہ ہے **افعال و خواص** روغن خفاش پاکرہ
عورتون کے پستان کے بڑھنے کو منع کرتا ہے - اور بالون کے نکلنے کو بھی روکتا ہے
جیسا لوگ کہتے ہیں مگر کچھ اسکی صحت نہیں ہے **اعضائے چشم** چمگادڑ کا دماغ
شہد ملاکر ابتدائے نزول الماء کو فائدہ کرتا ہے - اور خاکستر اسکی جب بطور سرمہ
کے آنکھ میں لگائی جاوے بصارت کو تیز کرتی ہے اور شیرزق ناخونہ کو اور آنکھ کی
سپیدی کو فائدہ کرتا ہے -

خانق الذئب بھیڑیے کی مارنے والی دوا **خواص** بھیڑیے اور سور کی
اور کتون کو خناق میں گرفتار کرکے قتل کرتی ہے اور مروڑہ پیدا کرتی ہے - آدمی
کے بدن میں داخل و خارج کسی طور پر استعمال نہیں کیجاتی ہے

خانق النمر چیتے کے مارنے والی دوا **خواص** چیتے اور بھیڑیے اور تیندوے
وغیرہ کو قتل کرتی ہے داخل اور خارج کسی طور پر استعمال اسکا جائز نہیں -
سموم کہتے ہیں کہ اگر بچھو کے قریب اسکو لیجائیں اعضائے بدنی بچھو کے
بستہ کردیتی ہے اور بے حس و حرکت ہوجاتا ہے - اور اسکا بیان باب الف لغت
انصاف میں گذر چکا ہے -

خلاف بکسر خائے معجمہ و لام اور آخر میں فائے سعفص ہے اور بفتح اول بھی
پڑھا گیا ہے بید کو کہتے ہیں **ماہیت** کبھی بید کی پتی کو جب خوب کچلیں اسمین
سے ایک گوند پیدا ہوتا ہے جسکا اثر قوی ہے **افعال** بید کا پھل اور اسکی پتی
دونون قابض بدون لذع کے ہیں اور اوس میں تجفیف بھی نورسی ہے اور خاکستر
اسکی تجفیف میں شدید ہے - جب کوئی تازی پتی بید کی پیسکر ضماد کیجائے -
نزف الدم کو بند کردیتی ہے - کبھی اسکی پتی کو کچل کر ایسا گوند نکالتے ہیں جس میں
جلا او تلطیف زیادہ ہوتی ہے - **زینت** خاکستر اسکی سرکہ ملاکر طلا کرنے سے
مسون کو اوکھاڑ دیتی ہے **جراح و قروح** بڑے بڑے زخمون پر اسکا ضماد
کیا جاتا ہے خصوصاً اسکی پھل اور پتی کا اور خاکستر اسکی ثملہ کو دور کردیتی ہے جب سرکہ
ملاکر طلا کیجاوے **اعضائے سر** شگوفہ اسکا اور اوسی کا پانی درد سر میں سکون
پیدا کرتا ہے اور نچوڑا ہوا پانی اسکی پتی کا اوس سے بڑھکر کوئی دوا نہیں ہے - اور
پیپ کے واسطے جو کان سے بہتی ہو **اعضائے چشم** بید کا پھل اور اسکا
پانی حدقہ چشم پر جو چوٹ لگے اوس میں لگایا جاتا ہے - بید کا گوند جسکا اوپر ذکر
ہوچکا ہے ضعف چشم کو بہت فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** سدہ جگر اور یرقان کو
فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** پھل اسکا مفید ہے اور اون لوگون کو جنھیں خون
کے دست آتے ہوں -

خبازی بضم اول و فتح بائے موحدہ و کسر زائے معجمہ **ماہیت** یہ ایک قسم
ملوخیا کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ صحرائی قسم کو خبازی کہتے ہیں اور بستانی کو
ملوخیا اور ایک قسم خبازی کی وہ ہے جسکو ملوخیا الشجرہ کہتے ہیں وہی خطمی ہے اور جسکا
بقلۃ الیہود نام ہے کچھ دور نہیں کہ وہ اسی کے اقسام سے ہو اور یہ سرخ رنگ
ہوتی ہے **اختیار** صحرائی قسم میں لطافت اور یبوست زیادہ ہوتی ہے اور مائیت
جو بستانی میں بہت ہے اوسکی قوت کو کم کردیتی ہے **طبیعت** درجہ اول میں سرد
تر ہے - یہ بھی کہتے ہیں کہ بستانی گرم خشک ہے اور اس قول کا کہنے والا حکیم فولس
ہے اور شاید کہ اسکا خیال بقلۃ الیہودیہ کی طرف گیا ہے کہ اوسی کا ملوخیا نام رکھا
جاتا ہے **خواص** اسمین تلیین ہے اور لطافت اسکی تخم سے زیادہ ہے اور غلاظت
اسمین چقندر سے زائد ہے - اور صحرائی قسم اسکی زیادہ تر لطیف ہے اور یبوست
مین بھی اسکے زیادتی ہے - اور یہ بھی کہتے ہیں کہ بستانی تھوڑی سی تسخین کرتی ہے
- اور بسبب اپنی رطوبت اور لزوجت کے معدہ سے جلد اوتر جاتی ہے - خصوصاً
اگر مری اور زیت کے ساتھ کھائی جاوے ہضم ہونے میں اسکے اعتدال ہے اور رطوبت
اسکی جیسا لوگ کہتے ہیں کاہو کی رطوبت سے زیادہ تر غلیظ ہے - اور فولس حکیم کہتا ہے
کہ یہ قبض پیدا کرتی ہے اور ریاح کو پھیلا دیتی ہے اور بدون لذع کے تحلیل کرتی ہے -
اور شاید اس حکیم کی مراد بقلۃ الیہود سے ہوگی **اورام و بثور** نملہ اور حمرہ کو نفع
کرتی ہے اور صحرائی خبازی کی پتی زیتون ملاکر آگ کے جلے ہوئے مقام پر لگائی
جاتی ہے - اسی طرح اسکا جوشاندہ بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہے - اور بستانی
قسم اسکی ابتدائے ورم گرم کو اور زمانہ تزید ورم میں فائدہ کرتی ہے **جراح و قروح**

جسوقت اسکو بحالت خامی چبا کر نمک ملا کر خوا سیر پر لگائین فائدہ کرے گی خصوصا وہ
چھوٹے چھوٹے ناصور جو انگلیون مین ہوتے ہین اعضاے سر پیشاب ملا کر قروح
سر پر لگائی جاتی ہی - پس خوب نفع کرتی ہی - اور قلاع کے واسطے اگر اسکو چبائین
اوسکو روک دیتی ہی اعضاے چشم پتی اسکی جب چبا کر تھوڑا سا نمک ملا کر اگر
لگائی جاے تو اصیر چشم کو فائدہ کرتی ہی - اور گوشت اوگا لاتی ہی اعضاے نفس
پتی اسکی اور پھول اسکا ہر ایک ملین سینہ کا ہی اور دودھ کو بڑھانے والی اور کھانسی
جو گرمی اور خشکی سے پیدا ہو اوس مین سکون پیدا کرتی ہی - بیج اسکا جرم خبازی
سے سینہ کی خشونت دور کرنے مین بہتر ہی اعضاے غذا بستانی خبازی
ردی الغذا ہی اور سدہ جگر کی تفتیح کرتی ہی اعضاے نفض پھول اسکا گردہ
اور مثانہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہی پلانے سے جب زیت مین کھیپ کر استعمال کیا جاے
اور ملوخیا کا بیج خراش اور قروح امعا کو فائدہ کرتا ہی - اور تیلی ہری شاخین خبازی
بستانی کی امعا اور مثانہ کو مفید ہین اور ملین شکم ہین اور پیٹ مین جتنے اقسام کے
درد ہوتے ہین اون مین خفت پیدا کرتے ہین اور یہ فائدہ اوسوقت ہی جسوقت
خبازی کا پانی پلایا جاے یا اوس پانی سے شربت طیار کیا جاے - جوشاندہ
خبازی کا رحم کی صلابت کو بطور آبزن کے اور حقنہ کرنے کے مفید ہی - اور
اسمین ادرار بول کی بھی قوت ہی - اور جنگلی خبازی کی ایک قسم سورجمکھی ہی
جو آفتاب کی گردش کی محاذات مین گھومتی ہی یہ قسم خام اور مرہ کی مسہل ہی اور
کبھی اس سے افراط اسہال کی وجہ سے خون کے دست آنے لگتے ہین -
سموم برگ خبازی کے ضماد کرنے سے زنبور کے کاٹنے کی سوزش مین فائدہ
ہوتا ہی خصوصا ہمراہ زیت کے اور جس شخص کو زہر دیا گیا ہو خبازی کے بیج
کو ہر وقت پی پی کر قی کرتا ہی - پس فائدہ ہوتا ہی - اور رتیلہ کو کاٹنے کو بھی
نہایت درجہ مفید ہے -

خمیر جسکو ہندی مین ماوا کہتے ہین طبیعت اسمین حرارت ہی لیکن اسکی خشکی اور رطوبت
مین اوسی قدر کمی بیشی ہوتی ہی جتنا نمک اور بورہ کم و بیش ملایا جاتا ہی افعال و
خواص اسمین قوت جلا کی ہی بسبب نمک کے اور بورقیت بھی ہی اور گیہون کی خمیر
قوت جذبیہ بھی ہی - اور ترشی کے سبب سے اس مین برودت پیدا کرنے کی قوت
ہی اور جو مواد اندرون بدن سما گئے ہون اون کو باہر کھینچ لاتا ہی اور تحلیل کر دیتا ہی
آلات مفاصل جو درد اسفل قدم مثلا ایشری وغیرہ مین ہوتا ہو اوسمین ضماد
کیا جاتا ہی تو نفع کرتا ہی -

خوخ بفتح خاے معجمہ و سکون واو آخر مین خاے معجمہ [illegible] اسکو آڑو کہتے ہین
طبیعت اوسکی دوسرے درجہ کے آخر مین سرد ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی مگر بعض کے نزدیک
درجہ کے آخر مین اسکی رطوبت زیادہ نہین ہی خواص رطوبت اسکی بہت جلد [illegible]
ہی اور اسمین تلیین کی بھی قوت ہی - پتی مین تھوڑا سا قبض بھی ہی اور زیادہ تر قابض
وہی آڑو ہی جو خشک ہو اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا ہو اور سیلان مواد کے منع کرنے کی
بھی اس مین قوت ہی کچا آڑو بھی قابض ہی زینت پسینہ کی بدبو کو جو نورہ مین
ہوتی ہی اسکی پتی کا ضماد کیا جاتا ہی قطع کر دیتا ہی اعضاے سر آڑو کا پانی
ٹپکانے سے کان کے کیڑے مر جاتے ہین - اور اسکا تیل شقیقہ کو فائدہ کرتا ہی
اور کان کے درد کو گرمی سے ہوے یا سردی سے اعضاے غذا خوب
پکا ہوا آڑو معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی اور اشتہاے طعام کو برانگیختہ کرنے کی
اسمین قوت ہی واجب ہی کہ آڑو سے پہلے کوئی چیز نہ کھائین ورنہ اوسکو معدہ مین
فاسد کر دیگا بلکہ طعام سے پیشتر آڑو کھالین اور سوکھا ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا آڑو
دیر ہضم ہی غذاے جید نہین ہی اگرچہ غذائیت اوسکی زیادہ ہی اعضاے نفض
آڑو کی پتی کا ضماد ناف پر کیا جاتا ہی - پس پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتا ہی - اور
اسی طرح اگر عصارہ اسکے شگوفہ کا پلایا جاے آڑو کی پتی جو خام سوختہ ہو چکی ہو
ملین شکم ہی - کچی پتی قابض ہی - بعضون نے کہا ہی کہ آڑو باہ کو زیادہ کرتا ہی اور شاید یہ
بات بہ نسبت اون ابدان کے صحیح ہو جو گرم خشک ہین -

خطاف بضم خاے معجمہ و فتح طاے مشدد آخر مین فاے سعفص ہی جسکو [illegible]
سیانی کہتے ہین اعضاے سر دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ خطاف
کے پہلے بچے کا پیٹ جب چاک کیا جاے اوس مین دو سنگریزے نکلتے ہین -
ایک کا تو رنگ ایکہی ہوتا ہی - اور دوسرے سنگریزے مین بہت سے رنگ
ہوتے ہین - جب ان دونون سنگریزون کو بچہ گاؤ کی کھال مین لپیٹ کر
مرگی کے بیمار کے بازو پر باندھین یا اوسکی گردن پر باندہ دین بہت نفع ہوگا
مگر شرط یہ ہی کہ کھال مین مٹی نہ لگ گئی ہو یعنے زمین پر نہ رکھی گئی ہو - دیسقوریدوس
کہتا ہی کہ مینے خود اسکا تجربہ کیا ہی اور اس تدبیر سے مرگی جاتی ہی اعضاے
چشم خطاف کا گوشت کھانا بصارت کو تیز کرتا ہی - اور کبھی خشک کر کے
اسکا سفوف استعمال کیا جاتا ہی مقدار شربت اسکی ایک مثقال ہی اور خصوصا
اسکے بچہ کو ظرف آبگینہ مین جلا کر شہد ملا کر جب بطور سرمہ کے لگائین آنکھ مین
جلا زیادہ پیدا کرے گا - یہ بھی کہا گیا ہی کہ خطاف کا دماغ شہد ملا کر ابتداے نزول

جو مفید ہے اور اسی طرح خناشش کا داغ سفید ہی اعضائے نفس خطاف جلا کر اوسکی
راکھ چہرے پر خناق کے واسطے لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اسی طرح سبوس
خطاف کو نمک سے ود کرکے خشک کریں۔ اور بوزن ایک درہم اسکا سفوف پانی ملا کر
پلائیں خناق کو نفع کرے گا۔

خل بفتح خا معجمہ و تشدید لام اسکو ہندی میں سرکہ کہتے ہیں **طبیعت** مرکب جز
حار اور بارد سے ہے اور جز بارد اسکا غالب ہے اور جس سرکہ میں مرچ کی سی تیزی ہو
وہ زیادہ گرم ہوتا ہے اور جس میں تیزی نہو وہ سرد تر ہے اور پکانے سے سرکہ کی برودت
کم ہو جاتی ہے **افعال و خواص** تجفیف اسکی قوی ہے اسقدر کہ ریزش مواد کو
بطرف اندرون جسم کے منع کرتا ہے اور تلطیف اور تقطیع بھی کرتا ہے کبھی سرکہ پلایا جاتا ہے
خواہ جس مقام سے خون جاری ہو اور سیر ٹپکایا جاتا ہے بشرطیکہ خون کے نکلنے کی
جگہ ظاہر بدن میں محسوس ہو پس نزف الدم کو منع کرتا ہے مراد یہ ہے کہ اگر خون اندر
جسم سے آتا ہو سرکہ پلانے سے بند ہو جائے گا اور اگر بیرون جسم میں کسی زخم
وغیرہ سے آتا ہو سرکہ چھڑکنے سے بند ہو جائے گا جس مقام پر ورم پیدا ہونے
والا ہو سرکے کے استعمال سے رک جاتا ہے سرکہ ہضم غذا پر اعانت کرتا ہے اور بلغم
کی ضد ہے یعنی بلغم کو فنا کر دیتا ہے اور صفرا کی زیادتی کو مفید ہے اور سوداوی مزاج
والوں کو اسکا ضرر زیادہ محسوس ہوتا ہے **زینت** شہد ملا کر خون کے نشانات پر لگایا
جاتا ہے پس نفع کرتا ہے۔ مگر زیادہ ملنا سرکہ کا رنگ زرد کر دیتا ہے **اورام و بثور**
اورام کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے اور خاص کر [illegible] اور لگانے سے
[illegible] کر دیتا ہے اور ہر ایک ورم کے مادہ کو بہنے سے منع کرتا ہے اور بہری کو نفع
کرتا ہے۔ [illegible] اور چہرہ پر جسوقت طلا کیا جائے دونوں کے مادہ کو روکتا ہے کہ ورم
پیدا ہو **جراح و قروح** جسوقت سرکہ میں صوف بھگو کر زخموں پر رکھیں اونکے
سوجنے کو منع کرتا ہے اور جن قروح کا مادہ پھیلنے والا ہو اوسکو پھیلنے سے روکتا ہے
اور ترکھجلی اور داد کو نفع کرتا ہے اور آگ سے جلنے کو جسقدر جلد سرکہ نفع کرتا ہے اتنی
جلد کوئی دوا نفع نہیں کرتی **آلات مفاصل** پٹھے کو ضرر کرتا ہے اور جب
گندھک ملا کر نقرس پر اسکا نطول کیا جائے نفع کریگا **اعضائے سر**
جب روغن زیت یا روغن گل میں ڈال کر خوب گھسیا جائے اور ایک کپڑا اسمیں
شوب [illegible] اور اسمیں بھگو کر سر پر رکھا جائے اوس درد سر کو فائدہ کریگا جو
گرمی سے ہو اسی طرح مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے ایضاً اگر سرکہ میں سویا جوش
دیکر کلی کرائی جائے یا نطول کیا جائے دانتوں کے ہل جانے کو فائدہ کرتا ہے

اور دانتوں سے جو خون آتا ہو اوسکو بند کر دیتا ہے۔ سرکہ سے جو بخارات اوٹھتے ہیں
اونکو کان میں پہونچانے سے سماعت کی دشواری دور ہو جاتی ہے اور مصفاة
نامی ناک کی ہڈی کے سدے کی بقوت تفتیح کرتی ہے۔ اور کان کے گونجنے کو
دور کر دیتا ہے **اعضائے چشم** شہد ملا کر خون کے اوس سرخ داغ پر لگایا جاتا ہے
جو آنکھ کے نیچے پڑ گیا ہو ہمیشہ سرکہ کا کھانا ضعف بصارت پیدا کرتا ہے
اعضائے نفس جو شخص سرکہ کی کلی کرے اوسکے بدن میں جو خلط لیسدار
حلق کے [illegible] ہو رک جاتی ہے۔ لہاۃ یعنی کوے کو فائدہ کرتا ہے اور جو کوا
اوتر گیا ہو اوسکو درست کر دیتا ہے۔ جونک جو حلق میں چمٹ گئی ہو سرکہ کے
پلانے سے چھوٹ کر گر پڑتی ہے۔ پرانی کھانسی کو اور نفس انتصاب کو گرم
کرکے فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** گرم تر معدہ کو مناسب ہے اشتہا کو
کھول دیتا ہے ہضم پر اعانت کرتا ہے سب فائدے سرکہ میں اس حیثیت سے ہیں
کہ معدہ کی دباغت کرتا ہے سرکہ کا بخار بدن پر پہونچانا استسقا کے تحلیل کرتا ہے
صحیح آدمی کو ہمیشہ سرکہ کھانا پیشتر مجبر باستسقا ہو جاتا ہے **اعضائے نفض**
رحم میں برودت پیدا کرتا ہے اور سرکہ میں نمک ڈال کر بعد گرم کرنے کے اون
قروح اسفلے کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہے جن کا مادہ پھیلتا ہو۔ اور یہ حقنہ [illegible]
رحم کے تجویز کرنا چاہیے **سموم** جس شخص کو کسی حیوان نے ڈنک مارا ہو اوسی جگہ پر
سرکہ ٹپکایا جاتا ہے اور افیون اور شوکران کی سمیت کو نفع کرتا ہے۔ جو کہ صحرائی
انگور سے نمک ڈال کر پیا جائے دیوانے کتے وغیرہ کے کاٹنے سے نفع کرتا
ہے۔ اور کبھی اسی سرکہ کو گرم کرکے اوسوقت پلاتے ہیں جب آدمی کوئی دوا [illegible]
کھا لی گیا ہو پس نفع کرتا ہے۔

خنافس کیکڑا یا گینگٹا کو کہتے ہیں **اعضائے سر** جب زیت میں کیکڑے
کو جوش دیں اور اوسکو کان میں ٹپکائیں کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے
اور اسی طرح جرم گینگٹے کا خشک کرکے کان میں ڈالنے سے بھی اثر ہوتا ہے
اور درد زائل ہو جاتا ہے۔

خبز بضم خا معجمہ و سکون باے موحدہ و زاے معجمہ روٹی کو کہتے ہیں اختیار زیادہ جب
ہے کہ روٹی صاف نمک ملی ہوئی آٹا جو نرمی گوندھا گیا ہو خمیر اچھی طرح اوٹھایا گیا ہو
تنور میں بخوبی پک گئی ہو گرم جیسے تنور سے نکلتی ہے نہ کھائی جائے اور گرم
روٹی طبیعت کو مقبول نہیں ہوتی ہے۔ تنوری روٹی کے بعد بھر فرنی یعنی بھٹی
کی روٹی کا رتبہ ہے۔ اور تمام اقسام اسکے خراب ہیں۔ موٹی روٹی باریک پھلکے

افضل ہو - اور جس قدر زیادہ آٹا صاف کیا جاوے ... [illegible]
کر ڈالین اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ خمیر درست ہو ... [illegible]
بہت تر ن کیجاوے اور خوب گندھے اور نمک ... [illegible]
بھیجی جو اور تھپڑے یا پکی اینٹ اور ... [illegible]
ہندوستان مین نان باؤ اور بسکٹ پکانے والون کی بھٹی ہوتی ہو (اور تنور)
سے پکی ہوی روٹی کو خبز فرنی کہتے ہین یہ فرنی روٹی جو ... مین ہو اور تنور کی
روٹی سے بہتر ہو جو ایک حد دیسے ایسی تنور مین پکی ہو اور دونون رخ اوسکے
خوب پک گئے ہون اور انگارون پر پکی ہوی روٹی اندر سے کچی رہجاتی ہو اور
دھوی ہوی روٹی برودت پیدا کرتی ہو اور غذائیت اوسمین کم ہوتی ہو معدہ
کے اوپر ٹھہری رہتی ہو سے نیچے نہین اترتی ہو گرم مزاج والون کو موافق ہوتی ہو
سدے نہین پیدا کرتی ہو اور نہ گرمی پیدا کرتی ہو - روٹی کی دھونی کا طریقہ
یہ ہو کہ جس روٹی مین چھلکا اور مغز الگ الگ ہو اوسکا گودا نکال کر گرم پانی مین
بھگو دین بعد اوسکے جو پانی اوپر کا ہو اوسکو پھینکدین اور دوسرا پانی ڈالین
پھر اوسکو بھی پھینکدین اور جو کچھ قوت خمیر وغیرہ کی روٹی مین ہو سب نکل جاوے
اور نہایت درجہ پھول جاوے اختیار - سیدہ کی روٹی مین غذائیت بہ نسبت
اور روٹیون کے زیادہ ہو اور غذا عمدہ بھی ہو لیکن نفوذ اسکا دیر مین ہوتا ہو
اور خبز حواری یعنے وہ روٹی جو سپید گیہون کو دھو کر اور بھوسی بالکل نکالکر
سیدہ بنایا ہو اوسکی روٹی بھی خبز سمید سے قریب قریب ہو اور خشکار یعنے جو
روٹی بے دھوے ہوے گیہون کے آٹے سے بھوسی سمیت اور بھوسی اوسمین
زیادہ ہو جلدی نفوذ کرجاتی ہو لیکن اوسکی غذائیت کم ہو - اور جو روٹی خوب
نہ پک گئی ہو اوسمین غذائیت زیادہ ہوتی ہو - اسی طرح جس روٹی مین خمیر کم ڈالا
ہو لیکن اوسکی غذائیت مین لزوجت ہوتی ہو اور سدہ بھی ڈالتی ہو - اور روٹی
اوس شخص کے جو زیادہ ریاضت کرتا ہو اور کسی کو کھانا مناسب نہین ہو - انگارون
پر پکائی ہوی روٹی بھی اسی قبیل سے ہو اندر سے کمتر پکجاتی ہو بلکہ اکثر خام رہجاتی ہو
دھوی ہوی روٹی جس طریقے سے اوپر بیان ہوا غذائیت اوس مین کم ہو
اور سدہ ڈالنا اوسکی شان سے بعید ہو اور نفخ اوسکا اور وزن دونون مین
خفت اور کمی ہو گھنے ہوے گیہون کی روٹی خبز خشکار کے حکم مین ہو - اور سوئے
اناج کی روٹی جیسے کراو مشر وغیرہ یا وہ اناج جسکو اہل عرب نہین پہچانتے تھے
اوسکی روٹی خلط غلیظ پیدا کرتی ہو - اور بھربھری روٹی جو چھوٹنے سے ٹکڑے

... [illegible] روٹی اوسکی ... ہو کہ نفخ پیدا کرتی ہو اور دیر
... [illegible] روٹی ... ہو جو بادام ملا کر پکایا جاوے اور
... [illegible] مین خشک کرین وہ ... مین ... پکاتے
... [illegible] زیادہ ہوتی ہو اور معدہ سے دیر مین اترتی ہو اور
... [illegible] ضماد کرنا ... زیادہ پیدا کرتا ہو بہ نسبت گیہون کے
... کہ روٹی مین نمک کی شرکت ہو زینت گیہون کی
روٹی ... پیدا کرتی ہو اور رامن و شور گیہون کی روٹی اور العسل
اور دیگر اقسام کے عصارات مناسب ملا کر اورام گرم کی اچھی دوا ہو کہ اون کو
نرم کردیتی ہو اور تبرید پیدا کرتی ہو قروح روٹی کو جب پانی اور نمک مین بھگو کر
داد کے اقسام پر رکھین نفع کرتی ہو - اعضاے غذا اگر گرم روٹی کھاوے
سے پیاس تر ہجاتی ہو بسبب اوسکی حرارت ظاہری کے اور معدہ کے اوپر
ٹھہری رہتی ہو بسبب اپنی رطوبت بخاری کے اور بہت جلد آدمی کا پیٹ بھر جاتا
ہو اسی رطوبت بخاری کی وجہ سے گرم روٹی ہضم جلد تر ہوتی ہو اور معدہ سے
نیچے دیر مین اترتی ہو اعضاے نفض خبز خشکار طبیعت کو نرم کرتی ہو
... اور خبز حواری ... پیدا کرتی ہو - خمیری روٹی ملین ہو اور فطیری یعنے بے
خمیر کی روٹی ... پیدا کرتی ہو اور انگارون پر پکائی ہوی روٹی بھی قابض ہو
اور ... روٹی جو خشک ہوگئی ہو وہ بھی قابض ہو اگرچہ اوس مین کچھ ...
اور موٹے اناج کی روٹی بھی قابض ہو - اور پتلا پھلکا بہ نسبت موٹی روٹی
کے زیادہ قبض پیدا کرتا ہو -

خبث بفتح خا و سکون باے موحدہ آخر مین ثاے مثلثہ ہو چرک اور میل کو
کہتے ہین اختیار زیادہ تر قوی تجفیف پیدا کرتے ہین ہر ایک چرک اور میل سے
لوہے کا میل ہو جسکو خبث الحدید کہتے ہین طبیعت خبث الحدید تیسرے درجہ
مین خشک ہو اور تانبے کا میل بھی اوسی کے قریب ہو اور جملہ اقسامون کی دھات کا
میل ان دونون سے یبوست مین کم ہو **افعال و خواص** ہر ایک دھات کا
میل خشکی پیدا کرتا ہو اون سب سے خبث الحدید مین تجفیف کی قوت زیادہ ہو
- اور ہر ایک دھات کا میل رطوبت کو خشک کردیتا ہو اورام لوہے کا میل
اورام گرم کی تحلیل کرتا ہو قروح چاندی کا میل ترچھلی اور معدہ کو فائدہ کرتا ہو
اور قروح کا اندمال کرتا ہو اور نواصیر اور مزمن ناسور سے جو رطوبت جاری ہو اوسکو
منع کرتا ہو اعضاے چشم خبث الحدید پلکون کی خشونت کو نفع کرتا ہو -

اور رانکے کا بیل آنکھ کے قروح کو مفید ہی بڑے مرداسنگ کے اعضائے غذا
اوسکا بیل معدہ کو قوی کرتا ہی اور معدہ کی تری کو خشک کردیتا ہی اور معدہ کے
استرخا یعنے ڈھیلے ہوجانے کو دور کرتا ہی اگر پرانی نبیذ مین داخل کرکے
پلایا جاوے اور طلانام شراب کے ہمراہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اعضائے نفض
خبث الحدید بواسیر اور بواسیر کی رطوبت کے نکلنے کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً اگر پرانی
نبیذ مین خبث الحدید کو ملاکر مریض کو بٹھائین اور عورت کے حاملہ ہونے کو منع
کرتا ہی حیض کے جاری ہونے کو قطع کرتا ہی اور یہ دوا آخری درجہ کی نفع مین حیض
روکنے کے واسطے ہی اور اسی طرح پیشاب کے بارہ مین بھی یہی اثر کرتا ہی اور
مخرج براز پر اگر طلا کیا جاوے اوسکو مضبوط کردیتا ہی سموم خبث الحدید سکنجبین
ملاکر اوس زہریلی دوا کی مضرت کو فائدہ کرتا ہی جسکا نام اقونیطن ہی —

خالیدوموں یونانی لغت ہی **ماہیت** بعضون نے کہا ہی کہ یہ وہی
ہلدی کی قسم ہی جسکو مامیران کہتے ہین — اور دیگر اطبا نے کہا ہی کہ اسکی چھوٹی
قسم کو مامیران کہتے ہین اور بڑی قسم کو زردچوب یعنے ہلدی کہتے ہین —
افعال وخواص ایک قسم اسکی چھوٹی اوس مین حدت ہی اور قشر
ڈال دیتی ہی **اورام وبثور** شراب ملاکر نملہ پر لگائی جاتی ہی پس نفع
کرتی ہی **قروح** چھوٹی قسم اسکی ترکھجلی کو دور کردیتی ہی **اعضائے سر**
اسکی جڑ کے چبانے سے دانت کے درد مین سکون پیدا ہوتا ہی **اعضائے چشم**
جب اسکے عصارہ کو کوئلے کی آگ پر اتنا جوش آجاوے کہ نصف رہجاوے
اوسکی آنکھ مین لگانے سے بصارت مین تیزی ہوجاتی ہی جسوقت خطاف کا بچہ
اندھا ہوجاتا ہی اوسکی مان اسکی جڑ لیجاکر بچہ کے پاس پہونچاتی ہی — پس
بچہ کی بصارت عود کر آتی ہے اور اسی واسطے اس کا نام بھی خطافی
رکھا گیا ہی۔

خمسہ اوراق پانچ پتیون کی یہ بنات ہوتی ہی **ماہیت** یہ وہی بوٹی قنطافلن
ہی **خواص** تجفیف اسکی قوی ہی نہ حدت پیدا کرتی ہی نہ سوزش نہ لذع اور
نزف رطوبت کے واسطے اسکا ضماد کیا جاتا ہی — پس بند کردیتی ہی **اورام**
وبثور ڈھیلے اور خنازیر اور صلابات بلغمی اور داحس یعنے بسہری پر اسکا
ضماد کیا جاتا ہی اور اسکی جڑ کا جوشاندہ اون قروح کے واسطے ہی جن کا مادہ
پھیلتا ہو اور سرکہ مین جوش دیکر نملہ کے واسطے پلایا جاتا ہی — اور حمرہ اور [illegible]
اور ترکھجلی کو نفع کرتا ہی **آلات مفاصل** مفاصل کے درد اور عرق النسا کو
فائدہ کرتا ہی اور قیلۃ الماء کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے مفید ہی **اعضائے سر**
اسکی جڑ کا جوشاندہ اوس دانت کو مفید ہی جس مین درد ہوتا ہو جب اوس سے کلی کیجاوے
اور قلاع یعنے جوشش دہن کو بھی فائدہ کرتا ہی پتی اسکی شراب ملاکر تیس دن کی
کے واسطے پلائی جاتی ہی **اعضائے نفس وصدر** اسکے جوشاندہ کا غرغرہ
خشونت حلق کے واسطے کیا جاتا ہی اسکی جڑ کا عصارہ پھیپھڑے کے درد کے واسطے
پلایا جاتا ہی **اعضائے غذا** عصارہ اسکی جڑ کا اگر چند روز نمک اور شہد ملاکر
پلایا جاوے درد جگر اور یرقان کو فائدہ کرے گا مقدار شربت اسکی تین اوقیہ ہی
اعضائے نفض اسکی جڑ اسہال کو اور قروح امعا اور بواسیر کو
فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح اسکی جڑ کا جوشاندہ **حمیات** اسکی پتی ماء العسل
خالص یا شراب ملاکر چوتھیے لرزے اور بخار کو اور جو تپ نوبت سے آتی ہو اوسکو
مفید ہی **سموم** اسکی جڑ کا عصارہ دولے قاتل ہی

خندروس بفتح خاے وسکون نون وفتح دال مہملہ وضمہ راے مہملہ و
سکون واو آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین جوار کہتے ہین **ماہیت** یہ
وہی حنطہ رومیہ یعنے روم کا گیہون ہی **طبیعت** غذا اسکی گیہون کی غذائیت
برودت زیادہ اور غذائیت کم رکھتے ہی اور باینہمہ غذاے جید ہی اور زیادہ غذا
رکھتی ہی قوی ہی اور غلیظ ہی

خامالاون یہ مازریون کی ایک قسم ہی یا تخمیض سیاہ ہی **خواص** کبھی یہ
مین کھلائی پلائی نہین جاتی مگر خارج بدن پر استعمال کیجاتی ہی — اور یہ دوا ادویہ
جالیہ مین داخل ہی کہ ظاہر بدن پر لگانے سے جلا پیدا کرتی ہی اور ضماد کرنے سے
کلکین بھی اسکا اثر ہی **زینت** سبق پر طلا کیجاتی ہی **قروح** داد پر اور ترکھجلی پر
طلا کیجاتی ہی اور ضماد اسکا قروح پر کیا جاتا ہی **اعضائے غذا** سپید قسم کی
جڑ ایک اکسوناقن مریض استسقا کو پلائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی **اعضائے**
نفض سپید قسم کی جڑ پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتی ہی **سموم** سیاہ قسم مین اسکے
ایک جز ایسا ہی جو سم قاتل ہی۔

خرؤ بضم خاے معجمہ وسکون راے مہملہ آخر مین ہمزہ ہی جانورون کی بیٹ
کو کہتے ہین اسکا بیان زبل کے لغت مین ہوچکا ہی مترجم فرق زبل اور خرؤ
مین بظاہر یہی معلوم ہوتا ہی کہ جس جانور کا فضلہ بستہ ہو اور بشکل مختلف برآمد ہو
گول ہو خواہ اور شکل کا جسکو ہندی مین مینگنی کہتے ہین وہ تو زبل ہی — اور
باقی اقسام کو عموماً خرؤ کہتے ہین پھر اوس مین بھی بعض جانورون کے

فصد کے نام جداگانہ بھی رکھے گئے ہین خواص ہر ایک قسم کی سبت قیمت
اور تحلیل اور تسخین ہے ۔

خراطین کیچوے کو کہتے ہین طبیعت میرے اندازہ او تخمینہ مین واجب ہو کہ طبیعت اسکی گرم ہو اورام و بثور خراطین خشک کو کوٹ کر پٹھے کے زخمون پر ضماد کیا جاتا ہو اور تین دن تک نہین چھڑایا جاتا ہو پس بہت نفع کرتا ہے ۔ اعضاے سر جوشاندہ اسکا مرغابی کی چربی ملا کر اگر کان مین ٹپکایا جاے کان کے درد کو دور کر دیتا ہو اور کبھی زیت ملا کر جس دانت مین درد ہو اوسکی جانب مخالف کے کان مین ٹپکاتے ہین اعضاے غذا جسوقت طلا تام شراب کے ہمراہ پلایا جاے یرقان کو فائدہ کرتا ہو اعضاے نفض آنت ... کوٹ کر طلا تام شراب کے ہمراہ ادرار بول کرتا ہو ۔ اور پتھری کو فائدہ کرتا ہو

خیربوا چھوٹی الائچی کو کہتے ہین ماہیت یہ چھوٹے چھوٹے دانے صورت مین بڑی الائچی کے ہوتے ہین اور سقالیہ کی طرف سے آتی ہو طبیعت قوت اسکی مثل قوت لونگ کے ہو جلا اور تلطیف کرتی ہو اور بڑی الائچی سے اس مین زیادہ ہو اعضاے غذا معدہ اور جگر بارد کے واسطے اچھی چیز ہو ۔ اور چھوٹی الائچی معدہ کے واسطے بڑی الائچی سے بہت بہتر ہو قے کو بند کر دیتی ہے ۔

خمافیطوس یہ وہی کمافیطوس ہو یعنے کگروندھا اسکا بیان ہو چکا ہو ۔

حرف ذال معجمہ

حرف ذال سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

ذہب سونے کو کہتے ہین طبیعت معتدل ہو اور لطیف ہو خواص چھیلن سونے کا خلط سوداوی امراض کی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہو داغ لگانا آدمی کے بدن پر سونے کے آلے سے بہتر اور کسی دھات کے آلے سے نہین ہو کہ اسکا زخم جلد اچھا ہو جاتا ہو زینت سونے کو منہ مین رکھنا گندہ دہنی کو زائل کر دیتا ہو ۔ اور سونے کا چھیلن بالجزوہ اور داءالحیہ کی دواؤن مین داخل ہو ۔ طلا کی دواؤن مین بھی اور پلانے کی دواؤن مین بھی اعضاے چشم سونے کی سلائی آنکھ مین پھیرنے سے یا جرم سونے کا کسی اور طریقے سے آنکھ مین لگانے سے آنکھ کی تقویت ہوتی ہو اعضاے نفس دل مین جو درد ہو اور خفقان یعنے دل کا دھڑکنا اور خبث نفس کو فائدہ ہوتا ہو ۔

ذریرہ اسکا بیان قصب الذریرہ ... مین ہو چکا ہو قروح کہا گیا ہو کہ آگ کے جلنے کی دوا اس سے بہتر نہین ہو کہ ذریرہ اور روغن گل اور سرکہ ملا کر لگائین اعضاے غذا ورم معدہ اور جگر ... آنتون کو نافع ہو

ذنب الخیل چونکہ یہ بوٹی گھوڑے کی دم سے مشابہ ہوتی ہو اسی واسطے اسکا نام ذنب الخیل رکھا گیا ہو ماہیت یہ بوٹی نشیب اور خندقون مین اوگتی ہو اور اسکی شاخین پتلی پتلی مجوف مائل بسبزی ہوتی ہین جن مین خشونت اور سختی لکڑی کی ہوتی ہو اور گرہین اوسکی ملی ہوئی جیسے کہ ایک گرہ دوسری گرہ کے اندر سمائی ہوئی ہوتی ہو اور گرہون کے پاس پتیان مثل اذخر کے باریک باریک گھنی متکاثف ہوتی ہین وہی پتیان جو درخت اس نبات کے قریب ہو اوس سے لپٹ جاتی ہین پھر اوس درخت سے بعد لپٹنے کے نیچے لٹک کر مشابہ گھوڑے کی دم کے ہو جاتی ہو ۔ جڑ اسکی بہت سخت ہوتی ہو طبیعت پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہو خواص قابض ہو خصوصًا عصارہ اسکا کہ تجفیف شدید بدون لذع کے کرتا ہو ۔ اور نزف الدم کو بہت مفید ہو جراح و قروح قروح اور جراحات کا اندمال عجیب قسم کا کرتی ہو اور اگر پٹھے مین قطع یا زخم ہو اوسکو بھی مندمل کر دیتی ہو آلات مفاصل اگر اسکو مطبوخ ضماد یا مطبوخ طلا کے استعمال کرین درمیانی مقامات مفصل مین جو شگاف ہو گیا ہو اوسکو فائدہ کرتی ہو ۔ آنت پانی اور ترشے سے جو بڑھ گئی ہو اوسکو لاغر کر دیتی ہو اعضاے غذا ورم معدہ اور جگر اور استسقا کو فائدہ کرتی ہو ۔

ذراریح بفتح اول و دوم و کسرہ راے مہملہ و سکون یا و آخر مین حاے مہملہ ہو طبیعت بعضون نے کہا ہو کہ اسکی حرارت بہت بڑھی ہوئی ہو اور دوسرے گروہ کا قول ہو کہ گرم خشک دوسرے درجہ کا ہو اور صحیح قول اول ہو ماہیت یہ ایک حیوان یا کیڑا ہو مکھی سے بڑا ہوتا ہو ۔ جسپر سیاہ چتیان سرخی ملی ہوئی ہوتی ہین خواص حدت اور تیزی رکھتا ہو اور عفونت پیدا کرتا ہو اور محرق ہو زینت طلا کرنے سے مسون کو گرا دیتا ہو اسکی قیروطی بنا کر طلا کیجاتی ہو ۔ پس ناخون کی سپیدی کو دور کر دیتا ہو اور جو ناخون بیکار بڑھ گیا ہو اوسکو بہت جلد جدا کر دیتا ہو اگر اسکا ضماد کیا جاے اور سرکہ ملا کر طلا کرنے سے بہق اور برص کو زائل کر دیتا ہو ۔ اور اگر رائی کے ساتھ پیس کر لگایا جاے بالون کو اوگا لاتا ہو اسی طرح اگر زیت مین اسقدر پکائین کہ غلیظ ہو جاے اور استعمال کرین اورام سرطانی اورام پر طلا کیا جاتا ہو پس انکی تحلیل کر دیتا ہو قروح تر کھجلی اور داد پر

طلا کیا جاتا ہی اعضاے چشم ابن ماسویہ کہتا ہی کہ ناخونہ کو بالکل دور کر دیتا ہی
اعضاے غذا بہت تھوڑی مقدار اسکی اگر پلائی جاے اور ادرار بول زیادہ کرتا ہی
تا اینکہ استسقا کو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض تھوڑی مقدار اسکی ادرار بول
بخوبی کرتی ہی اور اودیہ مدرہ کی بلا مضرت معین ہوتی ہی حیض کا بھی ادرار کرتی ہی
اور استسقا بھی کر دیتی ہی - اور بعض طبیبون نے کہا ہی کہ ایک عدد ذراریح کو اگر وہ
شخص تناول کرے جسکو مثانہ مین کسی ایسے مرض کی شکایت ہو کہ جسپر کوئی
دوا اثر نہ کرتی ہو فائدہ کرے گی اور تین طسوج جو برابر چھ رتی کے ہو ذراریح
کے پینے سے مثانہ مین قرحہ پڑتا ہی - جالینوس کہتا ہی کہ مثانہ مین قرحہ ڈالنا ذراریح
کا اس سبب سے ہی کہ جو مادہ حاد اور تیز ہر ایک بدن مین رہتا ہی اور جس سے
کوئی بدن خالی نہین ہی ذراریح اوس مادہ کا امالہ کرتا ہی - اور باوجود امالہ کے خاصیت
قرحہ ڈالنے کی بھی جو اوس مادہ مین ہی اسکے قرحہ ڈالنے پر معین ہوتی ہی -

حرف ضاد معجمہ

حرف ضاد سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

ضرو بکسر ضاد و سکون راے مہملہ و واو لوبان کو کہتے ہین اور ضاد کو فتحہ بھی پڑھا
گیا ہی ماہیت لوبان ایک مشہور ہی اور رب ضرو جو اسی درخت کا گوند ہی یمن
معظمہ کی طرف سے آتا ہی اور اسی نام سے مشہور ہی طبیعت تیسرے درجہ مین
گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی خواص بہت جلا کرتا ہی اور محلل ہی اور اندرون
بدن سے مادہ کو کھینچ لاتا ہی اور گوند اوسکا جو اوس درخت ہوتا ہی جسکا کمکام نام ہی
یہ گوند مثل لاذن کے قوت مین ہوتا ہی خوشبو ہی عورتون کی خاص خوشبوؤن مین
داخل کیا جاتا ہی اعضاے سر رب ضرو منہ سے رطوبت بہنے کو مفید ہی
اور قروح جو منہ مین پڑے ہون اون فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض [illegible]
قبض شکم کی بھی قوت ہی -

ضیمران بفتح ضاد معجمہ و کسر میم جسکو ضرب دان اور ضومران بھی کہتے ہین
ماہیت یہ شاہ سفرم حماحم یعنے تلسی کا درخت ہی طبیعت ابن ماسویہ
کہتا ہی کہ اس مین حرارت ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور بہت سے آدمی
اسکو سرد کہتے ہین اسلیئے کہ کسی گرم مزاج کو اسکی حرارت سے ایذا نہین ہوتی
بلکہ حماحم پہلے درجہ مین سرد ہی اور صحیح یہ بات ہی کہ اسکی قوت مرکب حرارت
اور برودت سے ہی اور یہ جائز ہی کہ برودت اس مین غالب ہو خواص
گرم مزاج والون کو خصوصا اوسوقت مفید ہوتی ہی جب اسپر گلاب چھڑک کر استعمال
کرتا ہی قروح جلنے کے مقام پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی اعضاے سر قلاع کو
بہت نفع کرتا ہی حماحم سدہ ہاے دماغ کی تفتیح کرتی ہی اعضاے نفض
بیج اسکا بھون کر پرانے اسہال کے مرض مین روغن گل اور آب سرد
ملا کر بھی پلایا جاتا ہی -

ضرع بفتح ضاد و سکون را و عین پستان کے اوس خاص مقام کو کہتے ہین
جہان سے دھار دودھ کی نکلتی ہی طبیعت سرد خشک ہی اس سبب سے
کہ پٹھے اسمین زیادہ ہوتی ہین اختیار غذا اوس پستان کی جسمین دودھ بھرا
اگر بخوبی ہضم ہو جاے قریب گوشت کی غذا کے ہی اور بہت اچھی غذا اسکی وہی ہی
جسمین دودھ بھرا ہوا اور مصالح گرم ملا کر پکائی گئی ہو کہ وہ جلدی معدہ سے
اوتر جاتی ہی اور جرم اس پستان کا اوس حیوان کے بدن کا ہو جسکا گوشت اچھا
ہوتا ہی کہ اوسکی خلط جید بنتی ہی اور غلیظ اور قوی ہوتی ہی -

ضفدع بفتح ضاد و سکون فا و فتح دال مہملہ آخر مین عین مہملہ ہی مینڈک کو
کہتے ہین خواص مینڈک کی راکھ جس جگہ سے خون آتا ہو اگر وہان پر رکھی جاے
خون کو بند کر دیتی ہی زینت اگر نمک اور زیت کے ساتھ مینڈک کو پکائین
جیسا لوگ کہتے ہین جذام کا فاد زہر ہو جاتا ہی اور جملہ ہوام کا زہر دور کرتا ہی
جب بطور کھلانے کے استعمال کیا جاے اور رام مینڈک کا شوربا اونکا
چھینے رودھ کے ورم کو فائدہ کرتا ہی جسوقت اون پر ٹپکایا جاے اعضاے سر
کہا گیا ہی کہ نہری مینڈک کا اوبالا ہوا پانی جسوقت اوس سے کلی کیجاے
دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی - مگر اس قول مین جو خرابی ہی وہ خود ظاہر
ہی - مینڈک کا جرم خصوصا اوسکی چربی سے دانت بہ آسانی اوکھڑ جاتے ہین
اور مجھے گمان ہی کہ یہ اثر مینڈک کے اوسی قسم مین ہی جو سنجری بستانی ہوتا ہو
کس لیے کہ اسی قسم کی شہادت طبیب اور صاحبان تجربہ عامہ ناس سے اس بات
کی دیتے ہین کہ اگر اس مینڈک کے جرم تک چرتے وقت بہائم کے دانت لگجائین
اون کے دانت گر جاتے ہین سموم جو شخص جرم مینڈک کو کھا لے یا اوسکا خون
پی لے بدن اوسکا سوج جائیگا اور بدن کا رنگ تیرہ ہو جاے گا اور اسقدر
منی اوسکے بدن سے نکلے گی کہ منزل ہوتے ہوتے مر جاے گا - اور بعض
لوگون نے کہا ہی کہ اگر مینڈک کو نمک اور زیت مین پکائین فاد زہر اور ہوام
اور جذام کا ہو گا یہی قول اطبا ہی -

ضان بھیڑ کو کہتے ہین خواص اسکے پتے کی قوت مثل گاے کی پتی کی مثل ہی۔
ضب بفتح ضاد و باے مشدد ہندی مین گوہ کہتے ہین ماہیت ضب
گوہ اور چیز ہی اور ورل جسکو ہندی مین گوئی کہتے ہین جو ہمارے ملک مین موجود ہی
اور چیز ہی اگرچہ ضب مشابہ ورل کے ہی اور احوال مین بھی اوسکے قریب ہی اور اوس
قوی بھی ہی اور شاید ضب کا وجود سواے صحرائی عرب کے اور مقاموں پر کم ہوگا
زینت گوہ کی سگینی کلف اور نمش پر طلا کیجاتی ہی بس نفع کرتی ہی اعضاے
چشم گوہ کی سگینی آنکھ کی سپیدی اور آنکھ مین پانی اوترآنے کو فائدہ کرتی ہی
ضبع بفتح ضاد و ضم باے موحدہ و عین مہملہ بجو کو کہتے ہین خواص ہمنے کتاب
سوم بیان امراض خاصہ مین بیان کیا ہی کہ نقرس اور وجع مفاصل مین بجو کا
فائدہ کس درجہ تک پہونچتا ہی۔

حرف ظاے معجمہ

حرف ظاے سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان
ظلیم اسکا بیان نعام کے لغت مین ہوچکا ہی۔
ظلف بکسر ظاے معجمہ و سکون لام آخر مین فاے سعفص ہی ہندی مین کھر
اور فارسی مین سُم کہتے ہین زینت گوسفند کا سُم جلاکر سرکہ ملاکر جب
بالخورہ پر طلا کیا جاے بہت نفع کریگا۔

حرف غین معجمہ

جو دوائین حرف غین سے شروع ہین اونکا بیان
غبیرا بالضم غین معجمہ و فتح باے موحدہ و سکون یاے تحتانیہ و فتح راے مہملہ
آخر مین الف ہی فارسی سنجد کہتے ہین طبیعت اول مین درجہ اول کے سرد ہی
اور آخر دوم مین خشک ہی خواص ہر ایک رطوبت کے سیلان کو بند کرتا ہی
اور اس مین قبض اور بستگی شکم زعرور سے کمتر ہی اور جو صفرا الطرف احشاے اندرونی
کے ریزش کرآیا ہو اوسکو اوکھاڑ دیتا ہی اور فنا کردیتا ہی اور اگر شراب پینے کے بعد اسکا
شغل کرین یعنے اسکو تناول کرین مستی کو دور کردیگا اعضاے نفس گرم کھانسی
کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا قی کو بند کردیتا ہی اعضاے نفض اخراج
معا جو صفراوی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی اور حبس شکم کرتا ہی قی کو بھی بند کرتا ہی اور زعرور کا
بھی یہی فائدہ ہی اور کثرت بول کو بھی مفید ہی۔

غاریقون مشہور دوا ہی ماہیت ابن ماسویہ کہتا ہی کہ نر اور مادہ دونون
قسم کی ہوتی ہی اور بعض قسم غاریقون کی وہ ہی جو بیخ انجدان کے مشابہ ہوتی ہی
مگر ظاہری سطح اوسکی ایسی کھری کھری نہین ہوتی ہی جیسے ظاہری سطح بیخ انجدان
کی کھر کھری ہوتی ہی اور ایک قوم کا یہ قول ہی کہ غاریقون اون درختون مین پیدا
ہوتی ہی جو سڑ گئے ہون اور بطریق عفونت اون مین غاریقون پیدا ہوتی ہی اسکے
مزے مین تیزی مرچ کی سی ہی اور قبض یعنے گرفتگی زبان بھی ہی اور جوہر ہوائی
ارضی لطیف بھی اس مین ہی اختیار بہتر وہی غاریقون ہی جو ہلکی اور سپید ہو اور
جلدی ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجاے اور بہت خشک ہوگئی ہو اطراف اور کنارے
بھی اسکے چکنے ہون اور تلخی مین اسکی کسی قدر شیرینی بھی ہو اور جو غاریقون ڈلی
ہوے اور اوس مین جھوٹے جھوٹے نکلے ہوے ہون وہی قسم مادہ کہلاتی ہی اور نر قسم
اسکی اچھی نہین ہوتی ہی اور سخت اور سیاہ دونون خراب بہت ہین طبیعت
پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص محلل ہی اخلاط غلیظہ کی
تفتیح کرتی ہی جمیع اقسام کے سدہ کی تفتیح کرتی ہی اور ملطف ہی اور بعض لوگ کہتے ہین
کہ اس مین قبض بھی ہی اور پہلے جب منھ مین رکھی جاتی ہی۔ میٹھی معلوم ہوتی ہی
پھر اوسکے بعد تلخی محسوس ہوتی ہی اور اورام سبلہ اور رحم کو مفید ہی آلات مفاصل
سکنجبین ملاکر عرق النسا مین پلائی جاتی ہی بنظر اپنی خاصیت کے پٹھے کے فضلات
کو پاک کردیتی ہی اور عضل کے سست ہوجانے کو مفید ہی اور گر پڑنے سے جو چوٹ
لگے اوسکو فائدہ کرتا ہی۔ مقدار شربت اسکی تین قیراط ہی جو برابر دو رتی کے ہی
اور اگر تپ ہو ماء العسل یا جلاب کے ہمراہ پلائی جاتی ہی اعضاے سر مرگی
کے بیمارون کو نفع کرتی ہی اور دماغ کے فضول کو ہمراہ اپنی خاصیت کے
پاک کردیتی ہی اعضاے نفس ربو کو مفید ہی اور پھیپھڑے کے قرحہ کو بھی
فائدہ کرتی ہی جب ہمراہ طلا کے پلائی جاے مقدار شربت اسکی ایک درمی تک ہی
اور اگر تین ابولوسات جو برابر پونے سات ماشہ کے ہی پلائی جاے نفث الدم کو
فائدہ کرے گی اگر سینہ سے خون آتا ہو اعضاے غذا یرقان کو فائدہ کرتی ہی
اور سکنجبین ملاکر تلی کے ورم مین پلائی جاتی ہی اور تنہا اسکو چبائین یا نگل جائین
درد معدہ کو مفید ہی اور کھٹی ڈکار کو بند کردیتی ہی اور ایک درمی اسکی درد جگر مین
پلائی جاتی ہی اعضاے نفض اخلاط غلیظہ جو بلغم اور سودا اور رطوبات
کی قسم سے ہون اون کو براہ براہ اسہال دفع کرتی ہی اور ایک درمی سے لیکر
دو درمی تک پلائی جاتی ہی خصوصاً ماء العسل کے ہمراہ اور اگر دوسرے مسہلہ کے ساتھ

معین ہوتی ہی اور اونکے اوتہنے کو نہایت دور مقامات بدن پر پہونچا دیتی ہی اور ادرار بول اور حیض کرتی ہی اور سنگ گردہ مین سکون پیدا کرتی ہی اور اس غرض سے اسکی مقدار شربت ایک درہمی ہی اختناق رحم کو مفید ہی حمیات لرزہ کو اور پرانی تپین جنکا مادہ غلیظ ہو اون کو نفع کرتا ہی کہ اگر ایک مثقال شراب ملا کر قبل دورے کے پلائی جاوے لرزہ کو روک دیتی ہی سموم ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہی اگر ایک مثقال اسکی شراب ملا کر ضماد کیجاوے نہایت دو درہمی تک بس بہت فائدہ کرے گی اور جن ہوام کی سمیت مین برودت ہی اون کے کاٹے ہوے مقام پر ضماد کیجاتی ہی۔

غار بفتح غین والف و آخر مین راے مہملہ ہی **ماہیت** یہ ایک دانہ بندق کی شکل کا پیدا ہوتا ہی مگر اسکے دانے چھوٹے چھوٹے جن پر سیاہ چھلکے باریک جو دبانے سے دو ٹکڑے ہو جاتے ہین اور اندر سے مغز سیاہ زردی مائل نکلتا ہی جسکا مزہ تلخ ہو اور بو پاکیزہ ہوتی ہی پتا اسکا آس کے پتے سے مشابہ ہوتا ہی مگر آس کے پتے سے بڑا ہوتا ہی پھل اسکا سرخ رنگ ہوتا ہی پہاڑی مقامات پر پیدا ہوتا ہی اور قوت اسکے پھل اور پتے مین ہی **طبیعت** حب الغار مین گرمی زیادہ ہی اور پوست میں اس دانہ کے حرارت کمتر ہی مجملاً طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی۔

افعال وخواص حب الغار مین ارخا یعنے ڈھیلا کردینے کی قوت ہی اور تمام اجزا مین اسکے تسخین کی قوت ہی۔ حب الغار مین حدت اسکی پتی سے زیادہ ہی اور اوسکی تسخین اور تجفیف قوی ہی مگر حب الغار مین یہ قوت انتہا درجہ کو پہونچی ہی اور ریشہ اس درخت کا اون قوتون مین زیادہ ضعیف ہی اور حرارت بھی اسمین کم ہی۔ اور روغن اسکا اسروٹ کے روغن سے زیادہ گرم ہی **زینت** بھق پر شراب ملا کر طلا کیا جاتا ہی اور رام روئی اور ستو ملا کر اورام گرم پر ضماد کیا جاتا ہی یا کھلایا جاتا ہی **آلات مفاصل** جملہ اقسام کے درد عصب کو فائدہ کرتا ہی۔ روغن اسکا تھکن اور ماندگی کو دور کرتا ہی **اعضاے سر** درد سر کو گھٹا دیتا ہی روغن مین بھی اسکے یہی اثر ہی۔ اسی طرح یہ دونون یعنے اسکا جرم اور اسکا روغن سردی سے جو کان مین درد ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی اور سماعت اگر جاتی رہی ہو اوسکو پھیر لاتے ہین اور کانمین جو آواز گونجنے کی پیدا ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور نزلہ کے اقسام جو سر مین ہون اون کو مفید ہی **اعضاے نفس وصدر** ضیق النفس اور نفس انتصاب کو فائدہ کرتا ہی اگر بطور لعوق کے ہمراہ شہد یا طلا نام شراب کے چاٹا جاوے۔ اسی طرح جو فضول بطرف پھیپھڑے کے بہکر آتے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی۔ پھیپھڑے کے قروح کے واسطے اسکا لعوق شہد ملا کر بنایا جاتا ہی اور یہی لعوق نفس انتصاب کو بھی مفید ہی خصوصاً اگر حب الغار سے بنایا جاوے **اعضاے غذا** روغن اسکا درد جگر کو فائدہ کرتا ہی اگر شراب ریحانی کے ساتھ پلایا جاوے اسی طرح پوست اسکے بھی فائدہ کرتے ہین مگر غار اور حب الغار دونون معدہ کو ڈھیلا کر دیتے ہین اور قی کی تحریک کرتے ہین **اعضاے نفض** روغن اسکا تلی پیدا کرتا ہی اور قی لاتا ہی۔ اور آبزن اور اسمین ادرار حیض و بول کی قوت ہی جوشاندہ اسکی پتے کا امراض مثانہ اور رحم کو فائدہ کرتا ہی تا اینکہ اگر اوس جوشاندہ سے آبزن کیا جاوے جب بھی مفید ہی مقدار شربت اسکی مسہل مین دو درہم ہمراہ ماء العسل اور سکنجبین کے ہی اور حب اسکی پوست ایک درہمی جو برابر ایک درہم کے ہی پلائی جاوے پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی اور جنین کو قتل کرتا ہی بسبب اوس تلخی کے جو اس مین بہ نسبت اور دواؤن کے زیادہ ہی مقدار شربت نو قیراط جو برابر نو رتی کے ہو۔ حب الغار بھی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی **حمیات** روغن اسکا اگر بدن مین ملا جاوے قشعریرہ یعنے پھریری کو فائق کرتا ہی **سموم** شراب ملا کر بچھو کے کاٹنے کے واسطے پیا جاتا ہی اور تر و تازہ غار کا ضماد زنبور اور شہد کی مکھی کے کاٹے ہوے مقام پر لگایا جاتا ہی اور مجملاً یہ ہی کہ جملہ سموم مشروبہ کا تریاق ہی۔

ابدال بدل اسکا برگ غار ہی۔

غافث فاے معجمہ کو کسرہ ہی **ماہیت** یہ ایک خاردار اور کٹیلی گھانس ہی جسکی پتی مثل شہدانج کی پتی کے ہوتی ہی یا مثل فیطافلون کے اور پھول اسکا مثل نیلوفر کے ہوتا ہی۔ مستعمل دوا مین یہی پھول ہی یا غافث کے عصارہ کا استعمال کیا جاتا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی۔

افعال وخواص لطیف ہی تقطیع بشدت کرتا ہی۔ جلاے زائد بدون جذب اور بدون پیدا کرنے حرارت ظاہری کے کرتا ہی۔ اور اس مین تھوڑا سا قبض یعنے گرفتگی زبان اور عفوصت یعنے کسیلاپن ہی اور تلخی اسکی مثل تلخی صبر کے ہی۔ بلکہ اوس سے زیادہ ہی **زینت** ابتداے داء الحیہ اور شروع مین بالخورہ کی دواے جید ہی **جراح وقروح** پرانی چربی ملا کر اون قروح پر لگایا جاتا ہی جن کا اندمال دشوار ہو اور عصارہ غافث تر اور خشک دونون قسم کی کھجلی کو مفید ہی۔ اگر آب شمرہ اور سکنجبین کے ساتھ پلائی جاوے اسی طرح پھول بھی اسکا یہی فائدہ کرتا ہی۔ مگر عصارہ زیادہ قوی ہی **اعضاے غذا** جگر کے درد اور سدون کو فائدہ کرتا ہی اور جگر کی تقویت کرتا ہی اور طحال کی سختی اور ورم جگر اور ورم معدہ کو غافث کی لکڑی اور عصارہ غافث مفید ہین اور سوء القنیہ اور امراض استسقا کو مفید ہی **اعضاے نفض** شراب کے

ہمراہ پلانے سے قروح امعا کو فائدہ کرتا ہے **جمیات** پرانی تپین اور تپہاے مزمنہ کو مفید ہے خصوصاً عصارہ غافث کا علی الخصوص جب عصارہ افسنتین کا بھی اُس مین ملایا جاوے **ابدال** بدل اوسکا ہموزن اوسکے اسارون اور نصف وزن اوسکے افسنتین ہے۔

غاغالی یہ ایک پتھر ہے وزن مین ہلکا جسکی بو مثل موسیاہی وغیرہ کے ہوتی ہے **آلات مفاصل** نقرس کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے سر** مرگی کے بیمار کو اسکی دھونی فائدہ کرتی ہے **اعضاے نفض** اختناق رحم کو مفید ہے **سموم** اسکا دھوان ہوام کو بھگا دیتا ہے۔

غری بکسر غین معجمہ و فتح راے مہملہ آخر مین الف مقصورہ ہے فارسی مین سریشم اور ہندی مین سریش کہتے ہین **طبیعت** جانورون کی کھال سے جو سریش بنایا جاتا ہے پہلے درجہ مین گرم خشک ہے۔ اور سریشم ماہی مین حرارت کم ہے مگر یبوست ہے **افعال وخواص** ہر ایک سریش مین قوت مغریہ ہے اور تجفیف کی بھی قوت ہے۔ **زینت** سریشم غرہ یعنے اوبٹنے مین پڑتا ہے اور برص کی دواؤن مین بھی داخل کیا جاتا ہے۔ کھال سے بنا ہوا سریش جب جلایا جاوے اور جلانے کے بعد دھو ڈالا جاے قائم مقام توتیا کے ہو جاتا ہے لڑکون کے امراض کے علاج مین داخل کیا جاتا ہے **اورام وبثور** کھالون کا بنا ہوا سریشم سعفہ پر طلا کیا جاتا ہے۔ اور بدن کے جس مقام کو آگ نے جلایا ہو سریش کے لگانے سے آبلہ نہین پڑتا ہے۔ سریشم ماہی اور بکرے کی کھال کا سریش جب سرکہ ملا کر اوبیرا اور اوس ترکھجلی پر لگایا جاے جس مین چھلکے اوترتے ہون بشرطیکہ زیادہ خارش نہو یعنے داد اور کھجلی کا مادہ جلد گذر کر زیادہ اندرون بدن کے نہ پیوست ہوا ہو اوسوقت نفع کرے گا **قروح** شہد اور سرکہ ملا کر جراحات بد پر طلا کیا جاوے مفید ہوگا۔ سریشم ماہی ترکھجلی کے مرہم مین پڑتا ہے جس مین قرحہ پڑ گئے ہون **اعضاے سر** سریشم ماہی قروح سر کے مرہم مین داخل کیا جاتا ہے **اعضاے نفس** سریشم ماہی سرکہ ملا کر نفث الدم کے واسطے پلایا جاتا ہے اور جو حریرہ وغیرہ نفث الدم کے واسطے پیتے ہین اون مین داخل کیا جاتا ہے۔

غالیون اسکے معنے یونانی زبان مین دودھ بستہ کرنے والی کے ہین **مترجم** نسخۂ موجودہ قانون مین غالیون بغین معجمہ والف ولام و یاے مثناۃ لکھا ہے اور نسخہ مخزن کو جو نسخہ کتاب قانون کا ملا ہے اوس مین بجاے یاے مثناۃ کے میم ہے تھا لہذا صاحب مخزن نے غالیون اور غالمون دو لغت جدا جدا لکھے ہین اور خواص اور افعال غالمون کے وہی بیان کیے ہین جو نسخہ حاضرہ مین غالیون کے ترجمہ کیے جاتے ہین **ماہیت** غالیون بیاے مثناۃ ایک دواے خوشبو ہے۔ **افعال وخواص** تحلیل پیدا کرتی ہے اور دودھ کو بستہ کرتی ہے اور اسمین تھوڑی سی قبض بھی ہے رگون کے شگافتہ ہونے سے جو خون جاری ہو اوسکو بند کرتی ہے **جراح وقروح** آگ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہے۔

غوشنہ بضم غین و سکون واو و شین معجمہ و نون و ہا **ماہیت** یہ ایک قسم کماۃ یا فطر کی ہے جسکو ہمین چھتری کہتے ہین خشک ہونے کے بعد سمٹ کر تلجاتی ہے شکل اسکی مثل ایک چھوٹے کاسہ کے ہے جو پیچھا ہو گیا ہو۔ اس سے کپڑے دھوئے جاتے ہین اور کھشاے کی جگہ کھائی جاتی ہے اسمین لذت ویسی ہے جیسے اور کھنبیون مین ہوتی ہے بلکہ اسکی ترشی زیادہ ہے **طبیعت** اسکی برودت مثل اور اقسام کماۃ کے نہین ہے۔ **خواص** اسکی خلط بھی ویسی خراب نہین ہوتی ہے جیسے اور اقسام کماۃ کی ہوتی ہے اور شاید کہ اسکی طبیعت مین کسی قدر تحریر ہے جلدی سے سرخ کرنے کی قوت ہے۔ اور کسی قدر اس مین تلخی بھی ہے۔

غرب ایک بہت بڑا درخت ہے جسمین ریشہ بھی نکلتے ہین جیسے برگد کی بون ہوتی ہے اسکے ریشہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور گوند کا بھی۔ اور گوند اس طرح پیدا کیا جاتا ہے کہ اسکے درخت کے بعض مقامات کو سوئیون سے کود کود کر سوراخ کیے جاتے ہین اور اوسکے اوپر ایک قسم کا بورق یعنے لوتا پیدا ہوتا ہے جو عمدہ اقسام کا بورق ہے اور قابل خوردنی ہے **افعال وخواص** پھول اسکا اور پتی اسکی ان دونون کا عصارہ ایسی دواے مجفف ہے جو لذع نہین پیدا کرتی ہے اور اسکا درخت جلا کر اوسکی راکھ مسون پر لگائی جاتی ہے پس اونکو سکھا کر گرا دیتی ہے۔ جالینوس سے کہ وہ مسے سنکو ہمین لٹکتے ہون یا کسید ہون **مترجم** سے بواسیر کے اور علاوہ بواسیر کے اور مسے جو بدن پر ہوتے ہین کبھی جڑ کی طرف پتلے اور سرا اون کا موٹا ہوتا ہے اور کبھی اسکے برعکس ہوتے ہین اور تعلق بھی مسون کا کبھی جلد کے اندر ہوتا ہے اور کبھی اسکے برعکس ہوتا ہے بواسیر کے بیان مین اسکی تفصیل بخوبی آجاے گی **مترجم** ریشہ اسکی جڑ کا بالون کے خضاب مین داخل کیا جاتا ہے **جراح وقروح** چھلکے اسکے اور پتی اسکی جب پیسکر بدن کے کٹے ہوے مقام پر جو زخم ہو یا اور قسم کے جراحات اور زخم جو تازہ ہون اون پر رکھی جاوے فائدہ کرنے کی **آلات مفاصل** جوشاندہ اسکا نقرس کے واسطے نطول جید ہے **اعضاے سر** جب اسکی پتی کا رنگ روغن گل ملا کر انار کے چھلکے مین بھر کر آگ پر رکھین اور جوش آنے کے بعد

کان مین ٹپکائین کان کے درد کو فائدہ کرے گی اسی طرح تازہ چھلکا اسکا حب (اسکا) بوقند (؟) یہی ترکیب کیجائے یہی فائدہ کرتا ہی۔ جوشاندہ اسکا لیفا کے واسطے غسول جید ہی یعنی اسکے جوشاندہ سے لیفا جس سر مین ہو اوس سر کو دھوتے ہین اعضاے چشم اسکا گوند اور اسکا پھول تاریکی چشم کو دور کرتا ہی اعضاے نفس اسکا پھل نفث الدم کو مفید ہی۔ اور اسکا پوست بھی یہی فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا عصارہ اسکا جونک کو نکال دیتا ہی۔

غالیہ یہ ایک دواے مرکب قدیم زمانہ سے چلی آتی ہی جسکو جالینوس نے اختراع کیا ہی **اور ام** غالیہ اورام سخت کو نرم کر دیتا ہی **اعضاے سر** غالیہ کو روغن بان یا روغن خیری مین گھول کر اوس کان مین ٹپکائین جسمین درد ہو۔ غالیہ کو سونگھنے سے مرگی کے بیمار کو فائدہ ہوتا ہی اور ہوش مین آجاتا ہی۔ اور مست شراب خوار کی بھی مستی دور ہوتی ہی اور سردی کے درد سر مین سکون پیدا ہوتا ہی اور اگر اسکو شراب مین ملا کر پئین تو نشہ یعنی مستی پیدا کرتا ہی **اعضاے صدر** غالیہ کا سونگھنا قلب کی تفریح پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** غالیہ رحم کی اوس درد کو مفید ہی جو سردی سے ہو جب اسکا حمول کیا جاے اور جو ورم سخت سوداوی ہو اور بلغمی اورام کو بھی فائدہ کرتا ہی۔ حیض کا ادرار کرتا ہی۔ رحم مین جو اختناق یعنی تنگی پیدا ہو یا کسی طرف کج ہو گیا ہو اوسکو اپنی خاص جگہ پر اوتار لاتا ہی اور اوسکو پاک اور صاف کر دیتا ہی۔ اور حمل رہجانے پر آمادہ کرتا ہی۔

تمام ہوئی کتاب دوم منجملہ کتب پنجگانہ قانون کے جو طب مین ہی اور درود خدا کا اوپر بہترین خلائق کے جنکا نام نامی محمد ہی جو نبی امین ہین اور انکی آل و اصحاب پر

تفسیر و معانی

اون چند کلمات یونانی وغیرہ کے جن کا استعمال فن طب مین ہوتا ہی اور ہر موقع پر وہ بدون ترجمہ مستعمل ہوتی ہین جو از قبیل الفاظ مصطلحہ کے ہین۔

مالی قراطون ماء العسل کو کہتے ہین یعنی شہد کو ایک مقدار معین پر پانی ملا کر پلانے سے جو چیز حسب تجویز طبیب تیار کیجاے

افومالی اوسکی ترکیب یہ ہی کہ شہد کو لیکر پانی مین دھوئین اور اوس پانی کو بے پکاے ہوے رکھ چھوڑین۔

اودرومالی اوسکا طریقہ یہ ہی کہ ایک حصہ شہد اور ایک حصہ بارانی جو بہت دنون کا رکھا ہوا ہو ملا کر دھوپ مین رکھدین۔

شراب معسل اوسکی یہ ترکیب ہی کہ شیرہ انگور جس مین کسی قدر خامی کی وجہ سے قبض یعنی گرفتگی زبان ہو پانچ جز اور شہد ایک جز لیکر کسی بڑے برتن مین رکھین تاکہ جوش کھانے سے باہر نہ نکل جاے بعد اوسکے اوسپر تھوڑا سا نمک ڈالین تاکہ اوسکا جھین اوٹھنے لگے پھین کو الگ کرتے جائین جب اوسکا جوش بسٹ جاے مرتبان وغیرہ مین اوسکو رکھ چھوڑین۔

شراب العسل اوسکا طریقہ یہ ہی کہ شراب کہنہ جو قابض ہو یعنی بکٹھی ہو دو جز اور شہد عمدہ ایک جز لیکر برتنون مین بحفاظت بند کرکے رکھین تاکہ درست بنجاے اور درست بننے کے یہ صورت ہی کہ انگور کو لیکر دھوپ مین رکھین اور پھر نچوڑ کر شیرہ کو بچالین

اوکسومالی اوسکا یہ طریقہ ہی کہ سرکہ پانچ قوطولی جو برابر سوا سیر کے ہی اور نمک دریای دو سیر اور شہد دس سیر اور پانی دس قوطولی جو برابر ڈھائی سیر کے ہو ان سب کو جوش دیکر تا اینکہ دس جوش یا ادبال آجائین پھر اوتار کر رکھین

اوکسامالی یہ وہ سرکہ ہی جسمین نمک کا پانی ملایا جاے

اردومالی یہ وہ شراب یعنی شربت ہی جو گل سرخ کو نچوڑ کر بنایا جاتا ہی حمد کرتا ہون مین خدا کی اور اوسکا شکر بجا لاتا ہون اور وہی خدا سب امر مین مجھے کافی ہی اور بہتر نگاہبان میرا ہی۔ فقط

خاتمہ کتاب از طرف مترجم

الحمد للہ و علی احسانہ کہ آج تاریخ ۱۴ رجب یوم پنجشنبہ ۱۳۰۳ ہجری مین ترجمہ جلد دوم ادویہ مفردہ قانون کا بمقام لکھنؤ تمام ہوا جسکی ابتدا مین نے اپنے وطن مالوف قصبہ کنتور مین بتاریخ ۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ ہجری مین کی تھی اس ترجمہ کی جسکو مینے جلد اول اور چہارم اور سوم کے بعد کیا ہی بڑی جانکاہی کی ہی اور جسقدر لغات مشکل و فقرات عبارات اس جلد مین شیخ نے لکھے ہین تمام کتب قانون مین ایسی عمدہ اور طرز اسلوب کے فقرات نہین وارد کیے ہین اور مینے تا امکان اون لغات اور فقرات کا ایسا با محاورہ اور سلیس ترجمہ کر دیا ہی کہ طالب علم کو اوستاد و معلم کی حاجت اون مقامات مشکلہ کے مطالب سمجھنے مین باقی نہ رہے۔ اسکا دعوی کرتا کہ مجھسے کسی مقام پر غلطی واقع نہین ہوئی بشریت کی خلاف ہی اور اسکی درخواست کرتی بزرگان با انصاف سے بیرے لائق ہی کہ میری نافہمی سے درگذر فرما کر خطاپوشی کو نظر رکھین۔ فقط

خاتمۃ الطبع

سزاوار حمد وثنا وہ حکیم مطلق او رخالق برحق ہے جسکی ادنی ادنی حکمتون اور آسان آسان صنعتون کی کنہ حقیقت کو پہونچنا اور اوسکی ماہیت کا ما ینبغی سمجھنا تمامی افہام اور جملہ ادراکات ذوی العقول سے خارج ہی۔ درود نامحدود اور نعت غیر معدود اوس برگزیدہ باری کی جناب مین جسکے دم عیسوی نے ہم سب کو مہلک مرض جہالت وگمراہی سے نجات دی اور ہمین شاہراہ ہدایت ورستگاری دکھادی صلے اللہ علیہ والہ الطیبین الطاہرین مصداق و مفہوم العلم علمان علم الادیان وعلم الابدان۔ فی الواقع علم ابدان یعنے طب جسمانی کے فوائد اور منافع کماحقہ بیان نہین ہوسکتے ہرچند علم طب مین بہت سی کتابین مدون ہوئین مگر اب تو علی العموم اطبا کا دار و مدار قانون شیخ الرئیس پر ہی اور سب اقوال کی مستند یہی کتاب لقیتین ہی۔ خدا کا شکر ہی کہ کارخانہ اودھ اخبار لکھنؤ کی عالی ہمتی اور دریا دلی سے اس ساری کتاب کا ترجمہ بزبان اردو ہوگیا اور چھپ بھی گیا چنانچہ جلد دوم کتاب مذکور منجملہ کتب پنجگانہ کے ہی اوسمین ادویہ مفردہ کا بیان مع افعال وخواص وتعریف وشناخت مزاجہائے ادویہ مفردہ کا بیان ہی بمدہ یہ کتاب ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۶ء مین چھپ کر طیار اور منظور نظر شائقین عالیوقار ہوئی



به عون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

اکنون کتاب مستطاب افادت انتساب حاوی مطالب طبیه مطاوی آن حکمت
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا اعنی جلد پنجم



اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمتا بھی ارزان ہی اس کتاب کے ذیل میں چند صفحے جو سادے ہین انمین بعض کتب طب و لغات مختص بمفردات طب اردو و فارسی و عربی وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب اردو مختص بعلاج انسان

تشریح الاسباب معروف بہ مظہر العلوم مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ قاضی آلہی بخش۔

رسالۂ زبدة المفردات و نظم بارق مولفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ بلیغ۔

زبدة الحکمت - فصول اربعہ مین روزمرہ چیزون کے استعمال کا بیان ہی مولفہ سید حکیم فخر علی رئیس [illegible]۔

مفید الاجسام - [illegible] امراض کے نسخے مولفہ سید [illegible]

علاج الغربا - اسکی گولیون کی دوا قیمتی کام کرتی ہی مترجمہ حکیم غلام امام۔

ترجمہ طب اکبر - [illegible]

[illegible]

قرابادین ذکائی

قرابادین ذکائی - فارسی مصنفہ ذکاء اللہ خان اردو مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔

ونیس الاطبا - تالیف حکیم مولوی صادق علی

مجربات اکبری - اردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واحد علی موہانی۔

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مریضون کے لیے اکسیر اعظم ہی [illegible] مولفہ حافظ اکرام الدین۔

دستور الحکمت - اُن علامتون کا بیان جس سے ابتداے مرض سے مآل تک یا روزی معلوم ہوتا ہی اور اسکے دفع کی [illegible] مولفہ حکیم حبیب علی۔

معالجات انسانی - [illegible] امراض جسکا علاج [illegible] انسان کی

معالج الامراض - [illegible]

[illegible]

اکسیر القلوب

اکسیر القلوب ترجمہ اردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی ہی مترجمہ حکیم محمد نور کریم۔

عجالۂ مسیحی - معالجہ امراض وبائی و غیر وبائی مولفہ حکیم سید محمد ولی۔

کیمیاے عناصری ترجمہ قرابادین علائی مترجمہ حکیم نور کریم۔

تشریح الاجسام - علاج اقسام [illegible] مولفہ سید افضل علی [illegible]

مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری مین ہم قالب ہی اس عنوان کی کتاب ابتک تالیف نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حید خان [illegible]

[illegible]

تریاق مسموم - [illegible]

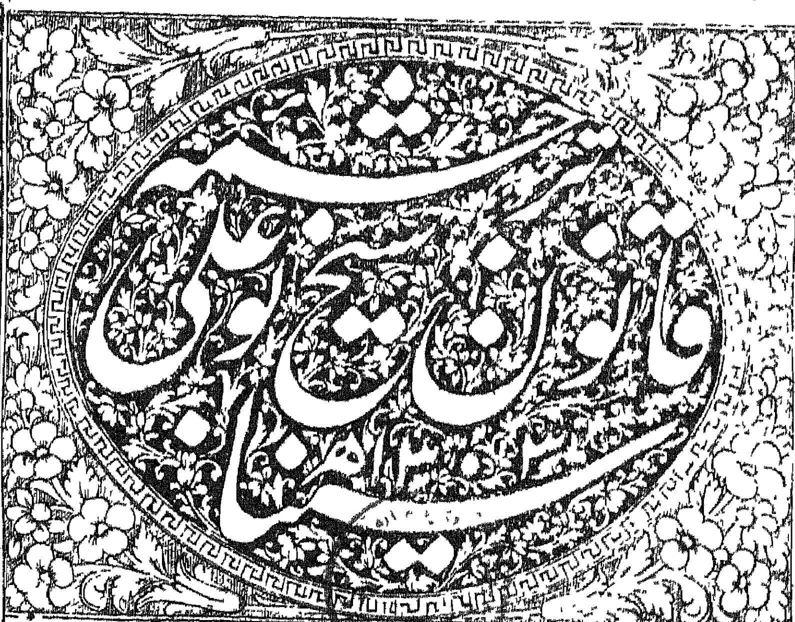
شفاء الامراض - [illegible]

[illegible]

فہرست مضامین ترجمہ قانون شیخ الرئیس جلد پنجم یعنے قرابادین

به عون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

اندنون کتاب مستطاب فادت انتساب حاوی مطالب طبیه مطاوی مآرب حکمیه
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا اعنی حصہ ...



بزبان اردو مترجمه قدوة ارباب تحقیق زبدة اصحاب تدقیق یکتاز مضمار ہمہ دانی
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مدرس و مہتمم مدرسہ ایمانی حسب الایمای منشی نولکشور مالک اودھ اخبار

مطبع منشی نولکشور میں بہ طبع زین مطبوع جہان ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم چاروں کتابوں میں پہلے جو تمام ہو چکی ہین انہین بیان سے اکثر قواعد نظری و عملی جو حافظ
صحت ہین اور بیان اُن قواعد عملی سے جو مرض کو دور کرکے صحت کو پھیر لاتے ہین
فارغ ہو چکے اور اب وقت آپہونچا کہ ہم کتاب قانون کو پانچوین کتاب پر جو بیان
ادویہ مرکبہ مین تصنیف کی گئی ہی ختم کرین تاکہ یہ پانچوین کتاب اصل کتاب قانون کے لیے
بمنزلہ قرابادین کے ہو جاوے — اس پانچوین کتاب کو ہم نے اس طور پر تقسیم
کیا ہی کہ اسمین ایک تو مقالہ علمی ہی جس مین ہم قواعد علم ترکیب اصول کی طرف اشارہ کرینگے
اور اس مقالہ کے بعد دو جملہ بھی اس پانچوین کتاب مین تجویز کیے پہلے جملہ مین
ان مرکبات کا بیان ہی جنکی ترتیب اور قرابادینون مین لحاظ کی گئی ہی — اور ایک
جملہ ان مرکب دواؤن کے بیان مین ہی جنکا تجربہ ہر ہر مرض مین جداگانہ ہوا
ہی — جب ان تینون قسمون کو اس کتاب کے ہم بیان کر چکین اسوقت کتاب قانون کو
ختم کر دینگے — مقالہ علمی بیان مین اس بات کے کہ ادویہ مرکبہ کیطرف
کیا حاجت ہی چونکہ ہم بعض اوقات کسی مرض کے علاج مین خصوصاً اگر وہ
مرض مرکب ہو کوئی ایسی دوا منجملہ ادویہ مفردہ کے نہین پاتے جو مقابل اور
ضد جملہ اعراض مرض مسطورہ کے ہو اور اگر ایسی دوا مفرد کوئی ملجاوے پھر اسپر
ہم دوا مرکب کو ترجیح نہ دینگے اور اسی دوا مفرد ہی کو اختیار کرینگے —

بلکہ بعض اوقات ہم دوائے مرکب بھی ایسی نہین پاتے ہین جو مقابلہ اسی مرض مرکب کا
کرے — یا اگر دوائے مرکب ایسی ملتی بھی ہی تو ہمکو اسکی حاجت ہوتی ہی کہ اس مرکب
کے اجزائے بسیط مین سے کسی ایک جز کی قوت زیادہ ہوتی بہت ہمارے
کام کی تھی — اب اسوقت ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہی کہ اس مرکب پر ایک جز بسیط ایسا بڑھاوین
جو اُسکی قوت کو قوی کرے مثلاً بابونہ کہ اسمین قوت تحلیل کی زیادہ ہی اور قوت قبض
کی کمتر ہی — پس قبض کی قوت کسی دوائے بسیط قابض سے زیادہ کرنی چاہیے
جو بابونہ پر بڑھائی جاوے — کبھی ہم ایک دوائے مفرد ایسی پاتے ہین جس مین تسخین
کی قوت ہوتی ہی — مگر ہمکو حاجت جسقدر سخونت پیدا کرینکی ہی اس سے دوا مین سخونت
زیادہ ہی اسوقت ہمکو حاجت یہ ہوگی کہ اس دوائے گرم کے ہمراہ کوئی سرد چیز
ملا دین کہ اسکی گرمی کم ہو جاوے — یا ہمکو حاجت سخونت زائد کی ہوتی ہی اور اس دوا مین
سخونت کم ہی اسوقت ہم محتاج اسکے ہوتے ہین کہ اس دوائے کے ساتھ کوئی دوا
مسخن اور زیادہ کرین — اور کبھی ہمکو احتیاج ایسی دوا کی ہوتی ہی کہ جو چار درجہ تک
کی گرمی پیدا کرے — اور جو دوا ہمکو ملتی ہی اسمین تین جز کی گرمی ہوتی ہی اور دوسری
ایک دوا ایسی ملتی ہی جسمین پانچ جز کی گرمی ہوتی ہی — پس ہم ان دونون کو ملا دیتے
ہین تاکہ مجموعہ کی گرمی برابر چار جز کے ہو جاوے مترجم ظاہری نظر مین ایسا

معلوم ہوتا ہے کہ تین جز کی گرمی ملکر برابر آٹھ جز کے ہوئی مگر قاعدہ استخراج کا جو آگے بیان ہوگا وہ ثابت کرتا ہے کہ آٹھ اجزا کی تقسیم دو عدد ادویہ پر کرنے سے خارج قسمت چار ہوگا متن کبھی جس دوا کے استعمال کا ہمارا قصد ہوتا ہے وہ اثر مین پوری وبطابق ہمارے خواہش کے ہوتی ہے لیکن کسی اور طرح کی اسمین مضرت بھی ہوتی ہے اسوقت ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہے کہ اس دوا کے مفرد کے ساتھ ایک دوا مصلح ایسی ملادین جو اسکی مضرت کو توڑ ڈالے اور دور کرے مترجم اس مصلح دوا کے بڑھانے پر ایک بہت قوی شبہہ اور اعتراض کیا جاتا ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو دوا مصلح کسی دوا کی ہے وہ فی نفسہ بھی کسی مضرت پر شامل ہے پس اسکے بڑھانے سے اس دوا کا ضرر ضرور دور ہو جائیگا مگر اس مصلح دوا مین جو ضرر ہے اسکی اصلاح کیونکر ہوگی - وہی صورتین ہین ایک تو یہ کہ اس مصلح دوا کی مضرت کی اصلاح وہی دوا اول کرے یعنے ہر ایک ان دونون مین سے دوسرے کا مصلح ہو یا اس دوائے مصلح کی اصلاح کیواسطے کوئی تیسری دوا اور بڑھائی جاوے اور یہ بھی ضرور کسی قسم کی مضرت رکھتی ہے پس لازم آتا ہے کہ ایک دوا کی اصلاح کیواسطے بیشمار دوائین بڑھائی جائین اور پھر بھی حاجت برطرف نہو یہ شبہہ اکثر غیر متحصلین کے ذہن مین راسخ ہوتا ہے - اسکا جواب اس مقام پر تو ہم اسیقدر دیتے ہین کہ دوائے مصلح کا ضرر کبھی تو وہی دوا دفع کر دیتی ہے جسکی اصلاح کے واسطے اسکو ہمنے بڑھایا ہے - اور کبھی اسکا ضرر ایسا خفیف ہوتا ہے کہ اسکی طرف التفات نہین کیا جاتا ہے - اور کبھی بعد رفع حاجت کے کسی دوائے غذائی سے یا دیگر تدابیر سے اسکا تدارک کر لیا جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو ضرر اس دوائے مصلح کا ہے بقاعدہ جذب الی المخالف اُس سے بحران اس مرض کا ہو جاتا ہے بہرحال طبیب حاذق اپنے اصول اور قواعد سے مضطر نہین ہوتا اور نادان ناواقف کا کیا ذکر ہے اسی پہ یہ شبہہ بلکہ سیکڑون شبہہ وارد ہو سکتے ہین

متن کبھی وہ دوا جو ہماری حاجت کو کافی ہوتی ہے بمزہ اور ناگوار طبیعت ہوتی ہے معدہ اُسے قبول نہین کرتا بلا ازالہ قے کے دفع کر دیتا ہے - پس ہم ایسی دوا بڑھاتے ہین جو اسکو خوشبودار خوش ذائقہ کر دے - کبھی کسی دوا کا اثر اور فعل ہمکو موضع بعید تک پہونچانا مطلوب ہوتا ہے اور خوف یہ ہے کہ ہضم اول یا ہضم دوم اس دوا کی قوت کو توڑ ڈالے لہذا ہم اسکے ہمراہ ایک ایسی دوا کر دیتے ہین جو اسکی قوت کی حفاظت کرے اور ایسا محفوظ رکھے کہ کسی قسم کا انفعال اُس مین نہو اور دونون ہضم کے ضرر کو اُس سے باز رکھے تا اینکہ وہ دوا عضو مقصود تک بسلامت خواص پہونچ جاوے جس طرح افیون کو ادویہ تریاق مین ہم اسی غرض سے داخل کرتے ہین - کبھی غرض دوسری دوا ملانے سے فقط بدرقیت یعنے اعانت پہونچانی ہوتی ہے جس طرح زعفران قرص کافور مین اس غرض سے ملائی جاتی ہے تا کہ قلب تک قرص کافور کا اثر پہونچا دے - لیکن جب یہ قرص مرکب قلب تک پہونچتا ہے قوت ممیزہ بدنی اپنا فعل شروع کرکے زعفران کو اس مجموعہ سے نکال دیتی ہے اور اُسکے فعل حرارت کو باطل کر دیتی ہے - اور جو دوائین برودت کی پیدا کرنے والی اور حرارت کی پہونچانے والی اس قرص مین ہین ان کا عمل قلب مین کراتی ہے جسطرح قوت ممیزہ کا فعل اس دوا مین ہوتا ہے جسمین تحلیل اور قبض کی قوت مجتمع ہو عام اس سے کہ وہ دوا قدرتی ہو یا کسی شخص نے بقاعدہ صنعت بنائی ہو ایسی دوا مین قوت ممیزہ فعل کرتی ہے کہ فعل تحلیل کو خاص عضو ماؤف تک پہونچا کر مادہ کی تحلیل کر دیتی ہے - اور دوائے رادع یعنے مادہ کی ہٹانے والی دوا مین وہی قوت ممیزہ یہ فعل کرتی ہے کہ اس دوا کو ان مجاری تک پہونچاتی ہے جنمین سے وہ مادہ طرف عضو کے آتا ہے پس مادہ کی آمد کو منع کر دیتی ہے - کبھی ارادہ ہمارا یہ ہوتا ہے کہ جس دوا کو ہم استعمال کرین وہ دوا جس گذرگاہ سے ہو کر گذرتی ہے راہ مین بہت کم ٹھہرتی ہے تا کہ یہ دوا عمل اپنا کرے اس مقام پر پہونچکر اور وہ عمل زیادہ بھی ہو بعد اُسکے یہ دوا جہان پہونچائی ہو جلدی نفوذ کر جاوے لہذا ہم اس دوا کو مرکب ایسی دوا سے کرتے ہین جو دیر تک ٹھہرتی ہو اسطرح بہت سے ادویہ مفتحہ کو جو کہ جگر سے بہت جلد نافذ ہو جاتے ہین ہم ایسی دواؤن کو ملا کر درست کرتے ہین - کبھی حاجت اسکی ہوتی ہے کہ کوئی دوا جگر مین دیر تک ٹھہرے حالانکہ اس دوا مین یہ وصف نہین ہوتا پس اُسکے ساتھ ہم ایسی دوا ملاتے ہین جو اسکو بطرف جانب مخالف جگر کے جذب کرے - مثلا مولی کا بیج کہ جو بطرف فم معدہ کے جذب کرنے والا ہے اسکے ملانے سے ادویہ جگر مین تحیر پیدا ہوتا ہے پس تا زمانہ تحیر دوا کو سکون اور درنگ کرنا ضرور ہوتا ہے - اتنے زمانہ تک نفع اس دوا کا جگر تک پہونچ جاتا ہے بعد اُسکے نفوذ کر جاتی ہے - اکثر ایک دوا ہمکو ایسی ملتی ہے جسکا وصول اور نفوذ دو عضوون مین مشترک ہوتا ہے اور ہماری غرض یہ ہوتی ہے کہ انکی راہ سے وہ دوا گذرے پس اُسوقت ہم اس دوا مین ایسا جز ملاتے ہین جو اس دوا کو ایسے رستہ پر لیجاوے جدھر اُسکا جانا ہمکو مطلوب ہے - جیسے ذراریح کو ہم ادویہ مدرہ مفتحہ مین اسواسطے ملاتے ہین تا کہ ان ادویہ کو رگون کی راہ سے ہٹا کر بطرف گردہ اور مثانہ کے لیجاوے یہ بھی جاننا ضرور ہے کہ بہت سی دواؤن کے واسطے ایک معمول اور ایک موقع خاص ہوتا ہے اور کبھی جو موقع خاص اس دوا کے واسطے

ہی اس سے زیادہ دور مقام اور موقع تک اسکا لیجانا مقصود ہوتا ہی پس ہمکو حاجت
طرف ایک ایسی دوا کے ہوتی ہی جو اسے اڑا کر مقام بعید تک پہونچا دے اور کبھی
اسی دوا کو جسکے لیے ایک موقع خاص ہی ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہی کہ وہان تک یہ دوا
نہ پہونچے اور اس سے قریب تر مکان پر رک جاے پس ہمکو حاجت ملانے ایسی جز
کی ہوتی ہی جو اس دوا کو ٹھہرا دے اور اسکی زود روی موقوف کردے یہ بھی جاننا
ضرور ہی کہ دواے مجرب بہتر ہی دواے غیر مجرب سے مترجم مجرب دوا سے
یہ مراد نہین ہی کہ قیاسی قواعد کے مخالف اگرچہ اسمین افعال وخواص ہون اسکا بھی
استعمال بہتر ہی بلکہ وہی مجرب دوا بہتر ہی جو اصول اور قواعد کے بھی مطابق ہو اور تجربہ
مین بھی پوری آچکی ہو اسکے بعد پھر اس دواے مجرب کا مرتبہ ہی جسکی مخالفت اصول
کلیہ سے نہین ہو — میری مراد یہ ہی کہ مخالفت اور مطابقت اس دواے مجرب کی
کلیہ سے دونون ممکن ہون یعنی تھوڑی مقدار کی دوا یا تھوڑے اجزا کی دوا بہتر
اُس دوا سے جسکے اجزا بہت ہون یا مقدار زیادہ ہو بشرطیکہ ایک غرض اور ایک منفعت
کے واسطے اس دوا کا استعمال کیا جاے — سبب اسکا کہ تھوڑے اجزا
کی دوا بہت سے اجزا کی دوا سے بہتر ہی اول کتاب دوم مین بیان ہو چکا ہی —
اور سبب اس بات کا کہ مجرب دوا غیر مجرب سے بہتر ہی یہ ہی کہ جو دوا مرکب بنائی جاتی ہی
اُسکے لیے دو حکم ہین ایک حکم بنظر اسکے بسائط اور اجزا کے ہوتا ہی اور ایک حکم
اسکی صورت مجموعی کا ہی — پس جو دوا غیر مجرب بنظر قواعد فن کے ترکیب دیجاے
اسکا فائدہ بنظر اسکے بسائط کے تو یقینیا معلوم ہوتا ہی بس — اور جو مزاج نیا بعد
ترکیب کے پیدا ہوا ہی اُسکا حال قبل تجربہ کے کچھ نہین معلوم ہوتا کہ آیا وہ دوا اسی فعل کے واسطے
بنائی گئی ہی اس سے زیادہ وہ فعل اسمین ہی یا زیادہ نہین ہی یا مزاج ثانی جو اسکا پیدا ہوا ہی
اسکے مناقض اور مخالف ہی مترجم جو چیز ترکیب صناعی سے بنائی جاتی ہی اسپر جو
مزاج نیا پیدا ہوتا ہی اسکو قبل از تجربہ کے معلوم کرلینا اس پر آجتک علم بشری کو باریابی
نہین ہوی سواے صانع حقیقی تعالے شانہ کے اور کوی شخص اسکا دعوی نہین کرسکتا
کہ قبل از تجربہ اپنی اختراعی چیز کے خواص اور افعال کا حکم قطعی کردے یہ بھی ایک بڑی
دلیل ثبوت صانع بیچون کی ہی کہ اسپر کوی شبہہ وشک کسی دہریہ کا آجتک نہین چل سکا
ہی پس جب ہماری دواے مرکب نو ایجاد کا مزاج ثانی قبل از تجربہ مجہول ہوا اب اسکا
استعمال کرنا ہمکو بشرط موجود ہونے کسی دواے مجرب کے یونانی طب کے اصول کی
وجہ سے کسی طرح جائز نہوگا اسی واسطے شیخ نے لکھا ہی کہ دواے مجرب غیر مجرب
سے بہتر ہی یعنی دواے مجرب کے دونون حکم معلوم ہوتے ہین یعنے جو
اثر بنظر اسکے بسائط کے ہی وہ بنظر قیاس اور جو اثر بنظر مزاج ثانی کے ہی وہ براہ تجربہ
معلوم ہوتا ہی اور کبھی دواے مرکب کا قاعدہ اسکی صورت مزاجی کے نظر سے تجربہ مین
بہت زیادہ ہوتا ہی بہ نسبت اس قاعدہ کے جو اسکے بسائط اور اجزا سے امید کی گئی
تھی **کیفیت ترکیب ادویہ کا بیان** جاننا چاہیے کہ جسوقت کسی علاج کرنیوالے
کو چار حاجتین پیش آئین اور کوئی دوا قدرتی ایسی نہ ملے جس سے ان چارون
حاجتون مین کاربراری ہو سواے مصنوعی اور ترکیب دی ہوی دوا کے مثلاً یہ
حاجت ہو کہ کسی کا استفراغ سقمونیا اور تخم حنظل اور صبر اور تربد سے چار مواد کا
کیا جاے — اور ارادہ یہ ہو کہ ان چارون دواؤن کو جمع کرلین تا کہ مرکب دوا
اغراض اربعہ کی جامع ہو جاے پس دیکھنا چاہیے کہ اگر حاجت طرف ان چار
دواؤن کے اور ان کے عمل کرنے کے برابر ہین اور مجموع یہ چار دوائین ہر
جسوقت جو دوا مرکب ان چارون سے بنائی جاے اسمین یہ طریقہ کرنا چاہیے
کہ ہر ایک دوا کی مقدار شربت کا چہارم لیکر یہ دواے مرکب بنا لینی چاہیے —
اور اگر حاجت ان چارون کی طرف برابر نہو بلکہ بسبب کمی بیشی مواد کے بعض کی طرف
زیادہ حاجت ہو کسیکی طرف زیادہ اور کسیکی طرف کم ہو اسوقت حدس صناعی سے
کام لینا چاہیے اور مقدار حاجت کا اندازہ بقاعدہ اربعہ متناسبہ کرنا چاہیے
— اور جتنی حاجت جس دوا کی کم وبیش ہو اسی کمی اور بیشی کو قانون اور قاعدہ تجویز کرکے
مقدار شربت پر بڑھانا گھٹانا چاہیے اور دوا کو مرکب کرنا چاہیے مترجم اسی مثال
خاص مین فرض کرو کہ خلط صفراوی بہ نسبت اور اخلاط کے دوچند ہی پس سقمونیا
کی مقدار شربت چہارم سے دوچند تجویز کیجاے گی اب اگر ہم اخلاط سہ گانہ باقیہ کو
برابر ایک ایک کے فرض کرین پس مجموعہ انکا تین ہوگا اور خلط صفراوی برابر دو کے
فرض کی ہی پس ۲ + ۳ = ۵ اب آسان حساب واسطے سمجھانے متعلم کے یہ ہی
کہ سقمونیا کی مقدار شربت دو ربع یعنے نصف مقدار شربت لیجاے اور باقی تینون دواؤن
مین وہی چہارم مقدار شربت رہیگی — اسی طرح اگر حاجت استعمال سقمونیا کی ہو مثلاً خلط
صفراوی بہ نسبت اخلاط سہ گانہ کے نصف ہو پس اس صورت مین سقمونیا کی مقدار کا
شربت کا آٹھوان حصہ ملا کر ترکیب دیا جائیگا اور وہ تینون اجزا مین سے ہر ایک
کی چہارم مقدار شربت لیجائیگی یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ جو دواے معجون یعنے
سودمند مثل تریاق کے ہو اسمین بنظر اسکے بسائط اور اجزا کے بہت سے
اثر اور بہت سی قوتین ہوتی ہین اور بسبب اس صورت جدیدہ کے جو اسپر بعد ایک
مدت کے خمیر اٹھنے رکھنے اور مزاج پکڑتے پکڑتے طاری ہوئی ہی وہ آثار اور

وہ قوتین جدا گانہ ہین بہ نسبت آثار او قواے بسائط کے اور یہ آثار جدیدہ بسائط کے آثار سے افضل و اعلیٰ ہوتے ہین اور یہ بات جو طبیب کہتے ہین کہ تریاق کا نفع اس سبب سے ہی کہ اسمین سنبل الطیب داخل ہی یا اسلیے کہ نفع بسبب اسکے ہی کہ مر کی یعنی بول بضم بلسے اکیلے بھی نفع کرتا ہی اس قول کیطرف التفات نکرنا چاہیے بلکہ عمدہ قابل اعتماد کے وہی صورت اس تریاق کی ہی جو بنظر بحث و اتفاق جلیل الشان اور نافع باذن پروردگار ہوگئی ہی اور جسکو بنظر بشریت قدرت نہین ہی کہ اس صورت کی طرف اور جو چیز اس صورت کے مناسب افعال و آثار ہی اشارہ جلی اور بیان واضح کر سکین مترجم اگر بہت کوشش کرین اور قیاسی استقرا کو دخل دین اور دوران اور تردید کو جاری کرین اگرچہ بہت دشواری سے کوئی بات پیدا ہوگی اور وہ بھی بالکل ظنی جو کسی طرح قابل تسکین قلب نہین ہی اور یہ بالکل متروک ہی لہذا ہمکو یہی لائق ہی کہ اس بات کا اقرار کرین کہ خالق بسائط ہماری ترکیب اجزاے تریاق کے بعد جو صورت اسپر فائض کی ہی وہی صورت مبدأ آثار اور منافع کی ہی سبحانک لا علم لنا یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ مرکبات ادویہ مین ایک دوا بطور عمود اور اصل کے ہوتی ہی اگر وہ نکال ڈالی جاے قاعدہ باطل ہو جائیگا مترجم بیان عمود اور قاعدہ سے تشبیہ ایک مخروط کی درست ہو سکتی ہی جس طرح مخروط کی عمود کی کمی بیشی سے مخروط کا قاعدہ بدل جاتا ہی اسی طرح دوا سے مرکب کے عمود کے بدلنے سے قاعدہ بدل جائیگا اور اگر عمود نکال ڈالا جاے قاعدہ باطل ہو جائیگا بلکہ صورت نوعی فاسد ہو جائیگی مثلاً جیسے سانپ کا گوشت تریاق کا عمود ہی اور ایارج فیقرا مین صبر اور ایارج لوغاذیا مین خربق عمود ہی — ایضاً مرکب دواؤن مین کچھ ایسی دوائین بھی ہوتی ہین جنکو نکال ڈالنے کے لائق ہوتی ہین اور قابل بدلنے کے اور انمین کمی بیشی بھی ہو سکتی ہی اور کچھ دوائین ایسی بھی ہوتی ہین کہ اگر انکی مقدار بڑھادی جاے ضرر کرین مثلاً اگر تریاق مین بلادر بہلاوان کو ملا دین او دیہ تریاق کو خراب کر دیگا خصوصاً سانپ کے گوشت کو بہت خراب کر دیگا — اور اگر اجزا کو زیادہ کرین تو بعض دوائین ایسی ہوتی ہین کہ انکی زیادتی مضر نہین ہوتی مثلاً اگر تریاق مین جوزبوا کی مقدار کوئی بڑھا دے تو وہ محض مرکب کسی جسم عظیم کا ہوگا یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ بہت سی ترکیبین ایسی ہوتی ہین جنکا انجام مقاصد کی طرف ہوتا ہی اور بہت سی ترکیبین ایسی ہین کہ ان سے اثر دینے والے مرکب کے اور اسکے فعل مین زیادتی ہوتی ہی — اور بہت سی تراکیب ایسی ہوتی ہین کہ جنکے اجزا مفردات اور مرکبات ہین مثال اسکی تریاق جیسے تریاق جسکے اجزا چند مفرد ہین اور تینون قرص جو ہر ایک فی نفسہ مرکب ہی جو تریاق کا جزو ہی اسلیے کہ ہر ایک قرص مین بسبب اپنے مزاج کے وہ خاصیت ہی جو اور مفردات مین نہین پائی گئی ہی — اکثر ایک دوا جزو ایک مرکب کی جسکی ترکیب ہوتی ہی اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہی جملہ پہلا ان مرکبات کے بیان مین جنکی ترتیب قرابادینون مین ہی پہلا مقالہ جملہ اول سے تریاق اور بڑے بڑے معاجین کے بیان مین

تریاق فاروق یہ تریاق تام اور یہ مرکبین سے بڑا جلیل القدر ہی اور افضل ہر ایک دوا والے مرکب سے ہی بسبب اسکے کہ اسکے منافع بہت ہین خصوصاً ان زہرون کے دفع کرنے مین جو حیوانات مثل سانپ اور بچھو اور دیوانہ کتے کے کاٹنے سے آدمی وغیرہ کے بدن مین ضرر پیدا کرتا ہی اور جو زہر کھانے پینے مین آئین انکا بھی تریاق ہی اور بلغمی اور سوداوی امراض کا اور انہین پتون کا اور ریاح خبیثہ اور فالج اور سکتہ اور مرگی اور لقوہ اور رعشہ اور وسواس اور جنون کا اور خاص کر جذام اور برص کا — قلب مین شجاعت پیدا کرتا ہی — حواس کو کدورت سے پاک صاف کر دیتا ہی ہر ایک قسم کی شہوات اور خواہشون کی تحریک کرتا ہی معدہ کو قوی کرتا ہی — سانس کی آمد و رفت مین آسانی پیدا کرتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی نفث الدم کو بند کر دیتا ہی — اکثر اقسام درد گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہی اور جو ادرار بول وغیرہ کا گردہ اور مثانہ کی جہت سے ہو اسکو فائدہ کرتا ہی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی آنتون مین جو قروح پڑ گئے ہون اور صلابات اندرونی جو طحال اور جگر وغیرہ مین ہون انکو مفید ہی — اور یہ سب افعال تریاق کے خاص بنظر اس صورت کے ہین جو تابع آمیزش بسائط اسی تریاق کے ہی یہ تریاق بنظر اسی مزاج کے روح اور حرارت غریزی کو قوی کرتا ہی پس طبیعت کو اسی ذریعہ سے اعانت پہونچتی ہی جو سرد یا گرم چیزین مخالف طبیعت کے بدن مین پیدا ہون انکا مقابلہ کرکے انکے ضرر کو ہٹادے — سب نسخون سے اس تریاق کا نسخہ بہتر وہی ہی جو نسخہ اصلی حکیم اندروماخس سے منقول ہی اور بہت طبیبون نے یہ بات کا قصد کیا کہ اس نسخہ کو کچھ بڑھادین یا گھٹادین حالانکہ انکو ضرورت ایسی کمی بیشی کی یا کمی بیشی ان پر واجب ہوتی اور نہ کوئی داعی قوی ایسا تھا کہ جو ان کو بطرف لاتا مگر انکو آرزو فقط یہی تھی کہ انکا بھی نام دنیا پر رہے اور ایک نشان انکا اس دوا مین بھی پایا جاے جیسا کہ حکیم اندروماخس کا نام و نشان باقی ہی یا مکرر

تصحیح یہ تھی کہ یہ لوگ اس نسخہ مین کچھ تصرف نکرتے اور یہ بات پتہ [illegible]
ہوچکا تھا اسکو برقرار رکھتے پس شاید یہی قصد تھا اور کمی بیشی وزن ادویہ کی جالینوس
نے کی ہو اسی سے اس تریاق کو اتنا مفید پاتے ہین [illegible] تجربہ ہو چکا تھا —
اور شاید کہ جب [illegible] تریاق [illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا کردی ہو [illegible] اچھا ہے [illegible]
کوئی شخص اسباب کا دعویٰ کرے [illegible] ہوتے ہین [illegible]
وغیرہ کے ہین انکے سبب کو بھی یہ شخص پہچانتا ہے تریاق کو [illegible] واسطے [illegible]
[illegible] سن ترعرع یعنے جوش سن [illegible] کے ہوتا ہے وہ
ہے اور شباب یعنے جوانی اور شیخوخت یعنے پیری بھی ہے اور موت [illegible] کے واسطے [illegible]
تریاق اول بعد چھ مہینے یا سال [illegible] کے ہوتا ہے بعد اسکے [illegible]
زیادتی قوت کی اسمین پیدا ہوتی ہے اور زیادتی [illegible] اس برس کے بعد
ٹھہر جاتی ہے اگر یہ تریاق گرم ملکون مین ہو — اور اگر سرد ملکون مین ہو بیس برس کے
بعد ٹھہر جاتی ہے — پھر دس برس یا تیس برس زیادتی ٹھہری رہتی ہے بعد اسکے اسکو انحطاط
شروع ہوتا ہے یا تو بیس برس کے بعد یا چالیس برس کے بعد بعد اسکے اثر تریاقیت
کا اس سے دور ہو جاوے تیس برس کے بعد یا ساٹھ برس کے بعد — اور بعد اس اثر
دور ہونے کے پھر یہ تریاق مثل اور معجونون کے رہ جاتا ہے تازہ تریاق سے
گھٹا ہوا ہے — جس شخص کو بچھو وغیرہ نے ڈنک مارا ہو یا سانپ نے کاٹا ہو واجب ہے
کہ اسکو تازہ اور قوی تریاق کھلایا جاوے — اور جن فوائد کے واسطے تریاق کے
کھلانے کو اوپر لکھا ہے ان مین ضعیف القوت تریاق کھلانا چاہیے — اکثر مار
گزیدہ وغیرہ کو تازہ تریاق سے نصف مثقال سے لیکر پورے مثقال تک کھلانے کی
حاجت ہوتی ہے منجملہ ان طریقون کے جنکے ذریعہ سے فرق کیا جاتا ہے کہ تازہ اور
قوی تریاق کون ہے اور پرانا اور ضعیف اور خراب تریاق کون ہے — ایک یہ بھی امتحان
ہے کہ کسی آدمی کو دوا مسہل پلائین اور منتظر رہین جب دست آنے لگین اسکو تریاق
کھلایا جاوے اگر دست بند ہو جائین تو یہ تریاق تازہ اور عمدہ ہے ورنہ خراب ہے منجملہ
امتحانات کے جو کہ جالینوس نے ذکر کیا ہے کہ تریاق کا ایک یہ بھی امتحان ہے
کہ ایک جنگلی مرغی یا مرغی کو شکار کرین اسلیے کہ اس مرغی کا مزاج زیادہ خشک
ہوتا ہے بہ نسبت اس مرغی کے جو گھرون مین پائی جاتی ہے اور مجھے گمان ہے کہ

[illegible] ایک [illegible] اجابت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تریاق
[illegible] افیون پیا ہو [illegible]
[illegible] تریاق کا
[illegible] کی مہلت
پیدا ہو [illegible] دوا [illegible]
زیادہ [illegible] کے واسطے
پرانی کھانسی کے واسطے اور [illegible] کے واسطے وزن [illegible]
[illegible] تپ ہو [illegible]
[illegible] کے واسطے ابتدا ان
دورون مین ایک [illegible] پانی کے ہمراہ [illegible] اوقیہ یعنے تخمیناً ساڑھے
آٹھ تولے سے کم نہو اور چار اوقیہ یعنے تیرہ تولے سے زیادہ نہو — اور جس شخص کو
قولنج کا درد ہو اور جسکے معدہ مین نفخ ہو یا مروڑ ہو اسکو بقدر ایک ترشہ کے
ماء العسل یا جلاب ملا کر دینا چاہیے اور جلاب کا نسخہ آگے معلوم ہوگا — اور جسکو سقوط
اشتہا کا مرض ہو اسے بھی پانی یا شراب مین دینا چاہیے شراب کا بیان بھی آگے
آتا ہے — اور جسکو یرقان کا مرض ہو اسکو ایک ترشہ طبیخ اسارون مین دینا چاہیے —
استسقا کے مرض مین یا تو قبل طعام کے بقدر ایک ترشہ کے تریاق کھلانا چاہیے
یا ڈیڑھ اوقیہ یا برابر ساڑھے چار تولے کے جو سرکہ پانی ملا ہوا ہے تریاق کھلا کر پلانا چاہیے
جس شخص کو نفث الدم کا مرض چند روز سے عارض ہوا ہو ایک مثقال تک تریاق سرکہ
پانی ملا کر اسکو دینا چاہیے اور اگر اس مرض کو زمانہ دراز گذر چکا ہو تو بقدر سقوطرون
کے جوشاندہ مین صبح اور شام پلانا چاہیے — اور جس شخص کو انقطاع صوت کا مرض ہو
اسکو بقدر ایک باقلا کے ماء العسل مین یا رب انگور مین دینی چاہیے یا منہ مین زبان کے
نیچے رکھے رہے — آنتون کے قروح مین اور اسہال خونی مین آب سماق کے
ساتھ دینا چاہیے — ضیق النفس اور دمہ کے مرض مین ہمراہ سکنجبین عنصلی کے جسکے
مقدار ایک اوقیہ سے کم ہو مضرت رعشہ کے واسطے اسکا غرغرہ کیا جاتا ہے بعد اسکے
چار مثقال سے لیکر نصف مثقال تک پانی یا سکنجبین عنصلی کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے اسی طرح
دردسر اور شقیقہ مین بعد اسکے یہ بھی معلوم ہو کہ تریاق گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ

دیتا ہی اگر اسکو جوشاندہ کرفس مین گھول کر پلائین اور سفیہ کو منع کرتا ہی طبیعت کو روانی سے
نہ کرتا ہو۔ جو شخص تریاق کا استعمال وقت صحت مین کرے اسکو کسی زہر کی مضرت
نہ ہو پہنچے گی اور نہ کسی آفت کی خرابی مین مبتلا ہوگا اور حملہ امراض وبائی سے محفوظ
ہو جایگا۔ باقی حالات کا علم سب سے زیادہ خدا کو ہی معرفت ہے نسخہ تریاق کا یہ ہی
قرص اسقیل اڑتالیس مثقال جو برابر اٹھارہ تولہ کے ہی اور قرص افاعی چوبیس مثقال یعنے
نو تولہ اور قرص اندروخون اور فلفل سیاہ اور افیون ہر ایک انمین سے نو تولہ اور ایک
ایک روایت مین ساڑھے چار تولہ اور ایک روایت مین نو تولہ گلسرخ ساڑھے
چار تولہ تخم شلجم صحرائی اور اسقوردیون اور بیخ سوسن اور غاریقون اور رب السوس
اور دار چینی ہر واحد ساڑھے چار تولہ مرکی زعفران زنجبیل اور دونون راوند طویل
اور فودنج کوہی اور فراسیون اور فطراسالیون اور اسطوخودوس اور قسط تلخ اور فلفل سپید
اور دار فلفل اور دوقیطامانی۔ اور کندر شگوفہ اذخر صمغ البطم سلیخہ سیاہ سنبل الطیب نوردہ
ہر ایک ان مین سے سوا دو تولہ سیعہ سائلہ تخم کرفس سیساالیوس اور تخم ناسفلبس یعنے
حرف عللے اور اجوائن اور مندی گکروندا اور عصارہ ہیوفاقسطیداس اور سنبل اقلیطی اور ساذج
ہندی اور تخم شیطیا تا تخم رازیانہ اور گل مختوم اور فرفیطارسو تخم ترکی حب بلسان
اور مادفاریقون اور زنجبیلہ اور صمغ عربی قرمانا افیسون اقاقیا ہر واحد ڈیڑھ تولہ اور
دوقو بارزد یعنے برزہ اور قیفر الیہود جاوشیر قنطوریون دقیق اور زراوند طویل
ہر واحد نو ماشہ اور ایک روایت مین بجائے زراوند طویل کے زراوند مدحرج ہی
لیکن جندبیدستر ایک روایت مین نو ماشہ اور ایک روایت مین ڈیڑھ تولہ اور اسی طرح سے
سکبینج کے وزن مین اختلاف ہی اور شہد خالص من رطل جو تخمیناً اسی روپیہ بھر کے
سیر سے پانچ سیر ہوا اور شراب ریحانی کی گرم قسم جو پرانی ہو بقدر دو قسط جو برابر آٹھ آنے
بھر کے پگھلنے والی چیزون کو پگھلا کر اور بھگونے کے لائق جو دوائین ہین انھین بھگو کر
اور خشک دواؤن کو کوٹ کر شہد مین گوندھ کر کسی چکنی مٹی کے برتن مین یا
رانگے یا چاندی کے برتن مین بھر دین اور برتن لبریز نہو جائے بلکہ اسمین کسی قدر جگہ
خالی رہے جسمین دوا کی سانس نکلنے اور پھولنے کی گنجائش ہو۔ یہ سب دوائین
سوائے شراب کے شمار مین چونسٹھ ہین دوسرا نسخہ اسی تریاق کا قرص اسقیل
اٹھائیس مثقال جو برابر ساڑھے دس تولہ کے ہی اور قرص افعی اور قرص اندروخون
اور فلفل سیاہ اور افیون عمدہ ہر ایک نو تولہ پیاز دشتی اور گل بیخ خشک شدہ تخم شلجم
صحرائی اور ارب سے بیخ بنفشہ اور غاریقون اور عصیر سوسن روغن بلسان دارچینی
ہر واحد ساڑھے چار تولہ مرکی اور فراسیون اور زعفران دار فلفل زنجبیل حب بلسان

فودنج کوہی اور فطراسالیون اور قنطافلیون جسکو بعضے مفردات مین خمسہ اوراق سے تعبیر
کیا ہی اور راوند چینی اسطوخودوس فلفل سپید شکاعی سیسالیوس اذخر ملک الانباط
اور دارچینی اور سلیخہ اور سنبل الطیب ہر واحد سوا دو تولہ اور خطمیا اور بادنگالافیس جو
حرف ابیض ہی اور بتی اور سیساالیوس اور سنبل اقلیطی جونا دوین ہی اور تخم اجوائن اور
مندی گکروندا اور ہیوفاقسطیداس اور ساذج ہندی اور افیون اور فوادیو تخم
کوفس تخم رازیانہ اور طین بحیرہ یعنے وہ مٹی جسکو گل مختوم کہتے ہین اور سلقطاریس
یعنے پھٹکری سبز بریان اور حماما ہیوفاریقون وج ترکی حب بلسان اقاقیا صمغ عربی
قرمانا ہر ایک ڈیڑھ تولہ روغن افیسون مارزو جاوشیر سکبینج قیفر الیہود قنطوریون
زراوند مدحرج جندبیدستر ہر ایک نو ماشہ۔ اور اس نسخہ مین اتنی دوائین اور بڑھائی
گئی ہین اور اہل عجم کے نسخون مین یہ دوائین بڑھا کر رکھی جاتی ہین حب قیصری دریا
۔ اور کتیرا اور عود ارطیبا زراوند طویل بذرالبنج ہر ایک واحد نو ماشہ یہ
ستر دوائین ہین سوائے شہد کے اور شہد دو چند سب دواؤن کا وزن جو تریاق
مین پڑتے ہین یعنے چار سو چوبیس مثقال ہی جو برابر سات سیر ایک چھٹانک انگریزی
چہرہ دار کی تول سے ہوتا ہی اگر روپیہ ساڑھے گیارہ ماشہ کا ہو۔ مگر زعفران
کو علیحدہ پیسین اور مر اور افیون اور بلبان کو علیحدہ کوٹ کر تھوڑا سا شراب مین جو رات
جوش دی گئی ہو بھگو دین اور علک اور بارزد کو روغن بلسان مین گھولین اور قنطوریون
کو تنہا کوٹین بعد اسکے سب دواؤن کو کوٹ کر چھان لین اور شہد مین کف گرفتہ کرکے
ملا دین اور ملاتے وقت بھی دواؤن کو ہاون دستہ مین ڈالکر خوب پیسین تاکہ
بخوبی ملجائے بعد اسکے شیشہ کے برتن مین یا چکنی مٹی کے برتن مین بھر کر
رکھدین اور چار برس کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی پوری ایک درہم ہی
نیمگرم پانی کے ساتھ دوسرا نسخہ قرص اسقیل اڑتالیس مثقال جو
برابر اٹھارہ تولہ کے ہی اور قرص افعی نو تولہ گلسرخ خشک شدہ جسکی
بوند یان نکال ڈالی جائین ساڑھے چار تولہ بیخ سوسن آسمانی کونی ساڑھے چار تولہ
اصل السوس ساڑھے چار تولہ تخم شلجم صحرائی ساڑھے چار تولہ اسقوردیون ساڑھے
چار تولہ عود بلسان پونے چار تولہ دارچینی ساڑھے چار تولہ افیون ساڑھے چار تولہ
غاریقون ساڑھے چار تولہ روغن بلسان پونے چار تولہ فلفل سپید سوا دو تولہ
ریوند چینی سوا دو تولہ تخم کرفس ڈیڑھ تولہ مر صاف شدہ سوا دو تولہ قسط سوا دو تولہ
زعفران سوا دو تولہ سلیخہ سوا دو تولہ سنبل ہندی سوا دو تولہ فلفل سیاہ نو تولہ
دوقیطامانی یہ وہی شکاعی ہی سوا دو تولہ فراسیون شگوفہ اذخر فودنج کوہی کندر

جعدہ ہر واحد دو دو تولہ اسطوخودوس ہر دو دو تولہ فطراسالیون اور بزر تخم کرفس کوہی ماقدونی ہر ایک دو دو تولہ مصطگی سنبل الطیب زنجبیل و دارچینی اوراق ہر واحد سوا دو تولہ کمافیطوس یعنے کگرونداڈیڑہ تولہ سیالہ ڈیڑہ تولہ ہو یعنے ریشہ والا بیخ مامیثا ڈیڑہ تولہ ناردین اور اس سے مراد سنبل رومی ہی ڈیڑہ تولہ گل مختوم ڈیڑہ تولہ فوتنج یعنے حبالی گری اور سندی ہر واحد ڈیڑہ تولہ برگ ساذج ہندی جسکو تیز پات کہتے ہین ڈیڑہ تولہ سیر بشکری جلی ہوی ڈیڑہ تولہ ریشیانا رومی جسکو کمان بید کہتے ہین ڈیڑہ تولہ انیسون ڈیڑہ تولہ عصارہ او فاقسطیداس ڈیڑہ تولہ حب بلسان ڈیڑہ تولہ صمغ عربی ڈیڑہ تولہ تخم رازیانہ ڈیڑہ تولہ حرقرد ماناجسکو کرویا دشتی بھی کہتے ہین ڈیڑہ تولہ سیساليوس یعنے کاشم رومی ڈیڑہ تولہ اقاقیہ ڈیڑہ تولہ سپید بالمم اور مہوفار یقون ہر واحد ڈیڑہ تولہ اجوائن ڈیڑہ تولہ جند بیدستر نوماشہ زراوند طویل نوماشہ دوقو جو صحرای گاجر کا بیج ہی نوماشہ قیصر الیهود نوماشہ جاوشیر نوماشہ قنطوریون دقیق نوماشہ بارزد وہی قنہ ہی جسکو بیہروزہ کہتے ہین نوماشہ بنانے کی وہی ترکیب ہی جو ہمنے اوپر بیان کی ہی کوٹنے او چھاننے اور شہد ملانے کی واللہ اعلم **صفت اقراص افاعی** یعنے سانپون سے جو قرص بنایا جاتا ہی اسکا نسخہ سانپون کو ہر وقت تمام ہونے فصل ربیع اور آمد فصل گرما کے پکڑین جیسے ہماری ملکون مین بیساکھ کا مہینہ اور اگر فصل ربیع مین سردی رہی ہو تو سانپون کے پکڑنے کو اسقدر ٹالین کہ ابتدا گرمیون کی آجاے سانپ کی وہی قسم پکڑنی چاہیے جنکے پھن چوڑے ہون اور پیٹ خصوصًا گردن کے پاس اور گردنین انکی بہت پتلی ہون دم بوجہ کہنہ سالی کے گرگئی ہو اور چلنے مین گھاس وغیرہ پر جو چلے لکیر بنجاے جلدی او ازے اسکے سنّاٹا پیدا ہو اور ہر ایک سانپ اس قابل نہین ہی کہ اس قرص مین داخل کیا جاے بلکہ جسکا رنگ اشقر ہو یعنے سیگون اور انگ کے سانپ مین بھی مادہ بکار آمد ہی نر سے کام نہین نکلتا نر اور مادہ کی پہچان ہی کہ نیچے اوپر کی دونون بارہون مین دانت کے اگر ایک ہی دانت ہو تو وہ نر ہی اور مادہ کے ایک سے زیادہ ہر ایک بارہ مین دانت ہوتے ہین اور جب اس قرص مین سانپ کا نام سفر ہی اور جلد چہارم مین اسی کتاب کی اسکا حلیہ بخوبی لکھدیا ہی اس سانپ سے او جس پر لکیرین پڑی ہون اور گندہ دار ہو اس سے اور سیاہ چتیون کے سانپ سے جو سپیدی مائل ہون پرہیز کرنا چاہیے جو سانپ ضعیف ہو کہ زمین شعور مین رہتا ہو یا نالے اور نہرون کے کنارے کا خواہ دریاؤن کے کنارے کا ہو اسکو نہ پکڑنا چاہیے اور نہ اس سانپ کو جسکی کھال مین نقش و نگار ہون جیسے ہمارے ہندوستان مین جیت ہوتی ہی جسکی کھال سے تلوار کے پرتلے بنائے جاتے ہین اسلیے کہ ایسے خوفناک جلانے والے سانپ ہین وہ سانپ بھی مع تا ہی جسکا بلوطیہ نام ہی جسمین خباثت زیادہ ہی اور بسبب اسکے استعمال سے پیاس زیادہ لگتی ہی بلکہ ایسے مقام کا سانپ پکڑا جاے جو تر اقی سے دور ہو اور جس سانپ کی کہ حرکت مین ضعف ہو وہ بھی نہ پکڑنا چاہیے بلکہ وہی پکڑنا چاہیے جو بسرعت چلتا ہو اور چلتے وقت سر اٹھا کر چلے اور اسقدر اٹھاے کہ قریب کھڑا ہو جاے بعد پکڑنے کے سانپ کو بحال خود چھوڑ دینا چاہیے اور بقدر امکان چار چار انگل اسکے سر اور دم کو کاٹ ڈالنا چاہیے اور دم کو پشت کی طرف سے چار انگل ناپ کر کاٹین پھر اگر بعد کاٹنے کے بہت سا خون اسکے بدن سے جاری ہو اور دیر تک تڑپا کرے اور موت اسکی دیر مین واقع ہو یہی سانپ مختار اور پسندیدہ ہی اور اگر کاٹنے کے بعد خون تھوڑا نکلے اور تڑپن بھی کم ہو اور جلدی مرجاے ایسا سانپ خراب ہوتا ہی یہ بھی انکی علامات مین سے ہی کہ بحالت حیات حرکت جلد کرتا ہو اور نگاہ سے اسکے جرات پیدا ہو اور جو چیز اسکے سامنے آوے اسپر جھپٹتا ہو مخرج ثقل براز اسکے دم کے سرے پر ہو جب سر اور دم کاٹنے کے بعد سانپ مرجاے اسکے پیٹ کی آلائش اور اوجھ وغیرہ سب نکالڈالین خصوصًا اسکے پتے کو ضرور دور کرین اور نمک اور پانی سے خوب دھوئین بعد اسکے نمک اور پانی مین اسکو پکائین اور اگر پانی مین سویا بھی ملائین کچھ مضائقہ نہین اور پکانے مین ایسا اسکو مہرا کردین اور گلادین کہ اسکے گوشت کا ہڈی سے الگ کر لینا آسان ہو بعد اسکے گوشت سے ہڈیان نکالکر کسی ہاون مین دستے سے نرم نرم کوٹین طبیب لوگ وصیت کرتے ہین اس شخص کو جو اسکے کوٹنے کا قصد کرے روغن بلسان کا ناک سے اور انگلیون کے سرون پر بھی روغن بلسان کو لگاوے جب خوب کٹ جاے اسمین کعک جو بنابر نسخہ ہاے مختلفہ کے ملاوے مگر چونکہ حکیم اندروماخس کے نسخہ مین ہی اسپر کسی دوسری چیز کو اختیار نکرنا چاہیے بعد اسکے پتلے پتلے نازک قرص بناکر سایہ مین خشک کرین اور محفوظ مقام پر رکھ چھوڑین واجب ہی کہ ان ٹکیون پر دھوپ کسی وقت نہ پڑنے پاے نہ سوکھنے پاے پہلے نہ بعد سوکھنے کے اسلیے کہ دھوپ کے پڑنے سے وہ قوت جل جاتی ہی جو سانپ کے گوشت مین سموم مہلکہ کا مقابلہ کرتی ہی اور ان سموم کا جو کھانے پینے مین آتی ہین **صفت اقراص اسقیل** یعنے طریقہ بنانے قرص پیاز دشتی کا جسکو کاندہ کہتے ہین تازہ

پیالہ دستی ہو ورنی ہو اور بہت بڑی نہو یعنی چاہیے اور اسپر گل حکمت مٹی سے کیجاے
بلکہ خمیر کو بجاے مٹی کے اسپر لگانا چاہیے اور کسی دیگ مین یا تنور مین اسکو اتنا
پکائین کہ خوب پک جاے جس تنور مین پکائین وہ خوب گرم ہوگیا ہو اور اسکی راکھ سب
نکال ڈالی گئی ہو یا تنور کے اوپر کے مقامات مین جہان روٹی لگائی جاتی ہی
پکائین اور جب تنور وغیرہ سے نکال لین جسقدر اسکے اندر نرم ہوگیا ہو اسکو لیکر
اور نرم نرم پیسین اور اوسنے شر کا آٹا ملائین لیکن حکیم اندروماخس ایک حصہ مین اسقیل کے
دو حصہ آٹا ملاتا تھا اور سواے اس حکیم کے اور لوگ ہموزن آٹا ملاتے ہین جب
اسقیل مین شر کا آٹا مل چکے اسکے تپلے تپلے قرص بنانے چاہیے اور قرص بناتے
وقت اپنے ہاتھ مین روغن گل مل لین اور خشک کرکے انکو مثل اقراص افاعی کے
بحفاظت رکھین نسخہ اقراص اندروخورون پوست بیخ دار شیشعان
سوا دو تولہ چرائتہ اور قسط عود بلسان اسارون مو یعنے ریشہ والا اور حماما مصطگی
اور اماراقن یعنے اقحوان سپید اور مجیٹھ ہر واحد سوا دو تولہ شگوفہ اذخر ساڑھے
سات تولہ راوند سلیخہ دارچینی ہر واحد ساڑھے سات تولہ مرکی نو تولہ سنبل ہندی
چھ تولہ ساذج چھ تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ سبکو کوٹ چھان کر الگ رکھین اور شراب
ریحانی کہنہ قابل کہلاوت سے گوندہ کر قرص بنالین اور سایہ مین خشک کرین جیسے کہ
قرص افاعی کو بحفاظت رکھا ہی اسکو بھی رکھین دوسرا نسخہ اسی قرص کا
شیشعان کی لکڑی اور چرائتہ اور قسط اسارون عود بلسان حماما اور مو اور کیشہ
اور مجیٹھ اور اقحوان ہر ایک پونے سات تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ سنبل ہندی
اور ساذج ساڑھے چار تولہ مرکی نو تولہ سبکو کوٹ کر قرص بنائین اسی ترکیب سے جو
پہلے نسخہ مین لکھا گیا ہی تیسرا نسخہ اسی قرص کا اسقلاشون یعنے دار شیشعان
سوا دو تولہ شگوفہ اذخر ساڑھے چار تولہ چرائتہ سوا دو تولہ مجیٹھ سوا دو تولہ اسارون
سوا دو تولہ عود بلسان سوا دو تولہ دارچینی نو تولہ حماما نو تولہ سلیخہ سوا دو تولہ
اماراقن اور یہ اقحوان سپید ہی ساڑھے سات تولہ سنبل ہندی ساڑھے چار تولہ
جعدہ سوا دو تولہ مرکی نو تولہ مصطگی سوا دو تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ ان
دواؤن کو کوٹ پیس کر شراب صاف مین ملاکر قرص تیار کرین جیسا ہمنے بیان
کیا ہی اور بحفاظت رکھ چھوڑین **مثرودیطوس** یہ ایک معجون ہی جسکو حکیم
مثرودیطوس نے بنایا تھا جو ایک حکیم جلیل القدر گذرا ہی اور اپنے ہی نام پر
معجون کا نام رکھا ہی اس معجون کو اس حکیم نے انھین دواؤن سے مرکب کیا ہی
جسکا تجربہ زہرون پر کیا تھا خصوصًا اور امراض پر تاکہ یہ معجون سموم اور امراض مختلفہ کا

منفعت کا جامع ہو شاید کہ ہمارے زمانہ مین تریاق یہی معجون ہی پھر جسوقت حکیم اندروماخس
کو سانپ کے گوشت کے منفعت پر آگاہی ہوئی اور چند چیزین بھی اسکو نافع معلوم
ہوئین مثرودیطوس نے قرص افاعی وغیرہ کو بڑھا دیا اور تھوڑا سا تغیر کمی بیشی کا
اس معجون مین کر دیا پس یہ معجون تریاق کبیر ہوگیا اور تریاق کبیر مثرودیطوس
سے زیادہ فقط ایک ہی چیز مین نفع کرتا ہی اور وہ سانپ کی سمیت کا فائق ہی
اور باتون مین مثرودیطوس تریاق کبیر سے کچھ اسقدر کم نہین ہی جس کی کا شمار
ہوسکے بلکہ مثرودیطوس تریاق کبیر سے اکثر منافع مین زیادہ ہی اور اسکا فائدہ رحم
ہی اور ہم اپنے کلام مین تطویل ان منافع کی بیان سے نہین کرتے اسلیے کہ
وہ وہی ہین جو تریاق کبیر کے ذیل مین مذکور ہو چکے مقدار شربت مثرودیطوس کے
تریاق کبیر سے کسی قدر زیادہ ہی **صفت معجون مثرودیطوس** کی بنابر اس
نسخہ کے جسکو جمہور اطبا نے لکھا ہی نسخہ زعفران مرکی غاریقون زنجبیل دارچینی کتیرا
ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سنبل الطیب کندر تاسفیس جو حرف بابلی ہی اور اذخر
عود بلسان اسطوخودوس سیسالیوس قسط کلکوندا بروزہ تیاسب وہ علک البطم ہی
دارفلفل عصارہ لحیۃ التیس جند بیدستر مالاتیرن اور وہ ساذج ہندی ہی اور سعد جاوشیر
ہر ایک سوا دو تولہ سلیخہ یعنے تج فلفل سپید سیاہ سوسنجان جعدہ جسکو فارسی مین عنبر بید کہتے ہین
سقوردیون دوقو یعنے تخم گزر صحرائی اکلیل الملک خنطیانا جسکو پاکہان بید کہتے ہین
روغن بلسان اقراص لوفیون اور مقل یعنے گوگل ہر ایک دو تولہ چار رتی سداب
یعنے تلی سات ماشہ اشق سنبل رومی اور مصطگی صمغ عربی فطر اسالیون فرو مانا تخم
رازیانہ ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہی انیسون ترکی
اور یو یعنے ریشہ والا سلیخ اسارون ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے
ہی افیون گلسرخ دیقطامانن ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
کے ہی مجیٹھ اقاقیا ناف سقنقور کی اور تخم ہیوفاریقون ہر ایک ساڑھے چار درہم جو
برابر ایک تولہ پونے چار ماشہ کے ہی شراب ریحانی شہد کف گرفتہ بقدر کفایت
بھگونے والی چیزون کو شراب مین بھگوے اور شہد ملاکر بحفاظت رکھ چھوڑے
اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرے مقدار شربت ایک بندقہ ہی جو برابر اذخر مرکی
اگہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ دارچینی مقل ارزق اظفار الطیب جسکو نکہ کہتے ہین
سنبل رومی کے ہی اور بدرقہ مین سب کے جو چیز مناسب ہو اس نسخہ مین چند دوائیں
ایسی ہین کہ جالینوس کے نسخہ مین وہ نہین ہین اور یہ تیرہ دوائین ہین غاریقون
سوسنجان سداب خشک اشق دیقطامانن اسارون کتیرا اسطوخودوس کافیطوس

اکلیل الملک ہو دو ماشے فلفل سیاہ مثل اس کے اور جالینوس کے نسخہ میں جو ایسی دوائین ہیں
جو اس نسخہ میں نہیں ہیں اور وہ دونوں بیخ سوسن اور نمک ہی ایک اور نسخہ میں نہیں ہیں
اور دو ایسی ہیں جو اس نسخہ میں نہیں ہیں اور وہ تخم سداب ہی **صفت اقراص قوفیہ**
جسکا استعمال **مثرودیطوس** میں ہی زبیب یعنے مویز کلان جسکے بیج دور کر دئے ہوں
چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشے کے ہی علک البطم جو بیس درہم یعنے سات تولہ
سلیخہ یعنے تج اکلیل الملک اور سعد کوفی جسکو موتھا کہتے ہیں حب الغار ہر ایک
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قصب الذریرہ جسکو چرایتہ کہتے ہیں نو درہم
برابر دو تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہوا زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
فقر الیہود ڈھائی درہم جو برابر پونے آٹھ ماشہ کے ہی اور یہ نسخہ حکیم شابور ابن سہل کا
ہی اسمین زیادتی فقر الیہود کی ہی اور ابن سرابیون میں زیادتی دارشیشعان کی
بقدر ڈھائی درہم جسکے پونے نو ماشہ ہوتے ہیں اور ایک نسخہ میں زیادتی اسارون
کی ڈھائی درہم کی ہی جو برابر پونے نو ماشہ کے ہی **تریاق عزرہ** یہ تریاق
منسوب بطرف اس حکیم کے ہی جسکا نام عزرہ تھا حماما بان مثقال جو ساڑھے چار ماشہ
تولہ ہوا شگوفہ اذخر تین تولہ عاقرقرحا سوا دو تولہ زعفران ساڑھے تیرہ تولہ ایرسا یعنی
سوا دو تولہ مرمکی ساڑھے چار تولہ فطراسالیون اور یہ کرفس کوہی ہی اور دوقو یعنے
تخم کرفس صحرائی قلیطی ہر ایک ایک تولہ ایک ماشہ کیرا سوا گیارہ تولہ عصارہ
ہوفاقسطیداس دو تولہ چار ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
تخم رازیانا سوا دو تولہ مقل ازرق یعنے گوگل تین تولہ خشخاش سپید سوا گیارہ تولہ
سنبل ہندی ساڑھے چار تولہ تخم سداب ساڑھے چار ماشہ آب اترنج مقشر اور سماق شامی
ہر ایک نو ماشہ تخم شبت یعنے سویا کے بیج گیدماکی یعنے بگلہ اور اسارون قردمانا
افربیون افیون ہر ایک سوا دو تولہ فلفل سیاہ سوا گیارہ تولہ گلسرخ خشک شدہ جسکی
بونڈیان نکال ڈالی ہوں تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ساذج ہندی ساڑھے چار تولہ
روغن بلسان نو تولہ ناردین قسطلی اور وہی سنبل رومی ہی اور راتینج وہ انگور کا
شگوفہ ہی ہر ایک سوا دو تولہ کیر کا پھول سوا دو تولہ لک مغسول ساڑھے چار تولہ
مامیثا قرنفل ہر ایک ساڑھے چار تولہ شگوفہ سنبل رومی ایک تولہ دس ماشہ پودینہ
ساڑھے چار تولہ مجیٹھ سوا دو تولہ شگوفہ موسے یعنے ریشہ والا ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ
قیسوفیا سوا چار تولہ عصارہ لحیا اور وہی برنجاسف ہی اور ایک نسخہ میں الیا ب
جسکو قیسوم صحرائی کہتے ہیں بیخ کاسنی ساڑھے سات تولہ قسط تلخ اور خیلیا نا
رومی ہر ایک ساڑھے چار تولہ برگ اترج چار تولہ ساڑھے دس ماشہ اقراص

اندروخون ... تولہ ساڑھے چار ماشہ انیسون سوا دو تولہ اذخر ساڑھے چار تولہ آب
دو ازن کر ... چھان کر دو دوا تولہ بھگونے کے ہی انکو شراب صاف بے الحجم
میں بھگوئیں ... اسم اہل رکھا گیا ہی یا شراب کھجوری میں یا شراب شات میں یا
مویز کلان لے اتھرر نبیذ میں ... دین اور شہد کا کف نکال کر بقدر حاجت ملا کر معجون
تیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا کر رکھ چھوڑیں اور مثل تریاق کبیر کے اسکا بھی استعمال
کیا جاتا ہی --- اور بعض طبیب اس تریاق میں اشق بھی داخل
کرتے ہیں اور بعض طبیب اشق کا ملانا تجویز نہیں کرتے
اسلیے کہ اشق معدہ کو مضر ہی **دوسرا نسخہ جو تریا اور عزرہ سے منقول ہی**
حماما مرمکی ہر ایک پندرہ اوقیہ چودہ تولہ چھ ... سرخ ہوا عاقرقرحا سات تولہ مرمکی
اذخر سوا گیارہ تولہ سلیخہ یعنے تج چھتیس تولہ ایک ماشہ سات رتی یعنی اٹھارہ تولہ
تین ماشہ پانچ رتی اور دوقو چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی زعفران چھتیس تولہ تین ماشہ
سات رتی فطراسالیون تین تولہ چار ماشہ چھ رتی بیخ بنفشہ سات تولہ تین رتی تخم
رازیانہ مقل ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ لبان جو بیس تولہ پونے سات ماشہ کیرا
ستائیس تولہ ساڑھے چار ماشہ اور فوفا قسطیداس آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تخم اترج
ساڑھے چار ماشہ تخم شبت گیدماکی اور زردچوب ہر ایک نو ماشہ بزر البنج ایک
رطل یعنے ... چوتیس تولہ تخم خشخاش ساڑھے ستائیس تولہ سنبل الطیب
چوبیس تولہ پونے دو ماشہ سداب خشک تین تولہ پونے چار ماشہ سماق آٹھ
تولہ سوا پانچ ماشہ انیسون اور اسارون اور قردمانا ہر ایک سوا گیارہ تولہ
افیون چھ تولہ چھ رتی افربیون چھ تولہ چھ رتی فلفل سیاہ چھ تولہ چھ رتی گلسرخ
سوا گیارہ تولہ ساذج ہندی حب بلسان آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بلادر یعنے
بھلانوان چھ تولہ چھ رتی لک مغسول بارہ تولہ پونے دو ماشہ دارچینی یعنے دو تولہ
سو یعنے ریشہ والا چار تولہ پونے سات ماشہ سنبل اقریطی جو بیس تولہ پونے
سات ماشہ کبریت سوا گیارہ تولہ مامیثا راوندچینی قسط تلخ ڈیڑھ تولہ برگ اترج
بارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ اقراص اندروخون ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ روغن بلسان دو تولہ
ساڑھے سات ماشہ عصارہ قیسوم جو بیس تولہ خولنجان انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ
حضض کی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ قرنفل چودہ تولہ چھ رتی شہد بقدر حاجت
صفت اقراص اندروخون جو اس نسخہ میں مستعمل ہی بابونہ
بیخ بابونہ سپید مرمکی انیسون اسارون اشنہ جعدہ ہیوفاریقون بلسان سب کو
برابر وزن میں لیکر کوٹ چھان کر شراب صافی جید انگوری جسکو صل کہتے ہیں

یا شراب مثلث یا نبیذ زبیب کلان اور شہد مین ملا کر تین دن برابر رہنے دین اور ہر روز
ایک دفعہ ہلا دیا کرین اور اگر بوجہ خشک ہونے کے حاجت پڑے کوئی شراب
منجملہ انہین شرابون کے بڑھا دین بعد اسکے ایک ایک قرص ساڑھے چار ماشہ
کا بنا ڈالین اور سایہ مین خشک کرین مترجم تجربہ سے دریافت ہوا ہی کہ گولی یا
قرص وغیرہ بعد خشک ہونے کے پانچوان حصہ گھٹ جاتا ہی پس عام قاعدہ طبیبون
کا یہی ہی کہ گولی یا قرص کا جو وزن لکھتے ہین اس سے مراد وہی وزن ہوتا ہی
جو بعد خشک ہوجانے کے باقی رہے اور اس مثال مین اگر ہم چاہین کہ یہ قرص
بعد خشکی کے پورا ایک مثقال باقی رہے تو ایک مثقال کا پانچوان حصہ یعنے تخمیناً سات
رتی ایک مثقال سے زیادہ قرص بنانے ہونگے یعنے پانچ ماشہ تین رتی کا قرص بعد
خشک ہونے کے ساڑھے چار ماشہ رہیگا لیکن چونکہ دواساز کو فن کیمیا مین بالکل
دخل نہین ہوتی بلکہ ہمارے زمانہ کے اکثر اطبا موجود بھی اس فن سے
بے بہرہ ہورہے ہین تو اپنا قوام قرص یا گولی کا جو بعد خشک ہونے کے
پورا پانچوان حصہ کم ہوجاتا ہے ہمنے سنا بہت دشوار ہی لہذا واسطے سہولت
کارروائی کے اب یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہی کہ قرص اور گولی کو بعد خشک
ہونے کے وزن کرتے ہین اگر کم ہوئے تو دوسری گولی سے توڑ کر اسکو
پورا کرکے اور اگر زیادہ ہوئے تو اتنی زیادتی انہین سے نکال کر استعمال
کرتے ہین نان پز لوگ جو روٹی پکاتے ہین ان کو البتہ بخوبی معلوم ہوتا ہی
کہ دس سیر آٹا بعد گوندھنے کے کتنا ہوجاتا ہی اور دس سیر آٹے کی روٹی بعد
تیاری کے کتنے وزن کی ہوتی ہی ہم اپنے کم مشقی پر افسوس کرتے ہین
کہ حکیم کہلا کر اور ضروری مسائل فن کیمیا سے بالکل نابلد ہین متن یہ تریاق وہ ہی
جسکو حکیم عزرہ نے بنایا تھا اور یہ تریاق بمنزلہ خلیفہ اور جانشین تریاق فاروق
کے تمام خواص مین ہی واللہ اعلم **تریاق الاربعہ** چونکہ یہ تریاق چار دواؤن
سے مرکب ہی لہذا اسکو تریاق الاربعہ کہتے ہین نسخہ جنطیانا رومی حب الغار
زراوند طویل مرکی چارون اجزا کو برابر کوٹ چھان کر شہد کا کف نکالکر جو کا
قوام درست کرین شہد کا وزن وہی ہی جسقدر کافی ہو مقدار شربت اسکی ساڑھے
چار ماشہ آب گرم کے ہمراہ یہ بھی کہا گیا ہی کہ بعض طبیب بجائے مرکی کے
قسط تلخ داخل کرتے ہین — کہ اسنے بعض نسخون مین اس تریاق کے ایک
جز زعفران کی بھی زیادتی پائی ہی — یہ تریاق چار دواؤن سے مرکب ہی بچھو
کے ڈنک مارنے اور مکڑی کے لپٹانے اور سرد امراض سے فائدہ کرتا ہی

سوتنیرا اور اسکو مخلص اکبر کہتے ہین یعنے بڑا نجات دینے والا اور بڑی بیماری سے
خلاصی کرانے والا — یہ دوا جامع منفعت ہی مرگی اور دوار یعنے گھومنی اور
پرانا درد سر اور رعشہ کو فائدہ کرتی ہی اور مادہ کو آنکھ کیطرف کھینچکر آنے سے روکتی ہی
اور آنکھون کے کھلوانے اور قدح کرانے کے بعد اسکو بطور سرمہ کے لگاتے
ہین پس دوبارہ پانی اترنے کو منع کرتی ہی آنکھ مین ہر ایک آفت رسی کو منع کرتی ہی
آواز کے انقطاع یعنے کو اور فالج اور وسواس دانتون کے درد آنکھ کے
درد پھیپھڑا اور سینہ اور پہلو اور شراسیف یعنے کوے کی ہڈیون کے درد کو پلانے
سے فائدہ کرتی ہی ہمراہ شہد کے اور خون کے آمد کو بند کرتی ہی جب آب بادرنگ
اور عصارہ عصی الراعی کے ساتھ پلائی جاے اور معدہ کی ریاح کو اور معدہ کے
اقسام درد کو اور یرقان کو فائدہ کرتی ہی رنگ کو صاف کرتی ہی فکر کو بر طرف کردیتی ہی
ڈکار کو بند کردیتی ہی قروح مثانہ اور امراض امعا کو اور مزوزہ جو آنتون مین ہوتی ہی اسکو
شفا دیتی ہی اور آنتون کے ورم اور طحال کے ورم مین اسکا حقنہ کیا جاتا گردہ
اور مثانہ کے فضول کو بذریعہ ادرار نکال دیتی ہی مذاکیر یعنے آلات مردی کو
قوی کرتی ہی اور جب ان پر طلا کیجاے شہوت کو برانگیختہ کرتی ہی درد ہاے
مفاصل اور نقرس اور تشنج کو نفع کرتی ہی ڈنک مارنے والے جانورون کے
زہر سے اور کھانے پینے مین جو زہر آئین ان کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے
یعنے ادویہ مفردہ جو اس دوا مین ہین وہ یہ ہین تج اور اذخر ہر ایک چار تولہ
چار ماشہ پانچ رتی جند بیدستر فطراسالیون جو تخم کرفس کوہی ہی ہر ایک پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس پانچ تولہ سات ماشہ پانچ رتی سیالیوس ساڑھے
چار ماشہ قسط دارچینی اقراص اور وسمار اور میعہ سائلہ اور اسارون ہر ایک سوا دو تولہ
انیسون سوا تین تولہ فلفل سپید ساڑھے چار تولہ فلفل ڈیڑھ تولہ سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ
حماما زعفران ہر ایک ڈیڑھ تولہ افیون پونے چار تولہ ان سب دواؤن کو
کوٹ پیس کر چھان لین اور شہد کا کف نکالکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین
بحفاظت رکھ چھوڑین اور چھ مہینے کے بعد بوقت حاجت استعمال کرین
صفت اقراص اور وسمار جو مخلص اکبر مین داخل ہین حماما اشیشعان
چرائتہ قرنفل سپید اجوائن ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی مصطگی زعفران
ہر ایک دو تولہ تین ماشہ مجیٹھ ساڑھے چار ماشہ سنبل الطیب سافج ہندی ہر ایک
دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مرکی دو تولہ تین ماشہ ان سب دواؤن کو پیس
چھان کر شراب صاف کے ذریعہ سے چھوٹے چھوٹے قرص بنا ڈالین

ان ہی کا وزن کم سے کم ساڑھے چار ماشہ ہو اور سایہ مین خشک کرکے استعمال کرین
بزرگ دارو یہ دوا اسمجھلا اور بیمثل ہی کہ جسکا نفع بہت بڑا ہی اور بیند
ہوا ہی اسکے فائدہ بھی برابر فلونیا اور تریاق اور اثلیثا کے ہی اور منفعت اسکی فاروق سے
بہت زیادہ ہی اجزا اسکے زعفران بزرالبنج سفید ہر ایک ساڑھے تین تولہ ساڑھے
چار ماشہ افیون اور افربیون ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ اور سنبل اور لبنی ہر ایک
تین تولہ ایک ماشہ ساذج ہندی قرنفل ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ فلفل سپید ساڑھے آٹھ
مروارید ناسفتہ نوشادر تخم سداب صحرائی مشک اور کافور الائچی کلان دارچینی تج
ہر ایک تین ماشہ قسط دو تولہ چار ماشہ تخم حرمل یعنے اسپند اور عاقرقرحا اور فلفل
ایک تولہ دو ماشہ سکبینج جندبیدستر جاوشیر ہر ایک سات ماشہ زرنباد یعنے
نرکچور اور درونج عقربی روغن بلسان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ اور جوزبوا سرپالی
اور ریوند سے حظ مین ہی اسمین مرکی ایک تولہ دو ماشہ اور کافور ایک تولہ دو ماشہ
لکھا ہوا ہی خشک دواؤن کو کوٹ کر چھان لین اور گیلی دوائین اس مین جسقدر ہون
ان کو طلا نام شراب مین جسکو جوش دیدیا ہو بھگوئین بعد اسکے سب کو یکجا کرکے
شہد بقدر حاجت ملاکر چھ مہینے تک رہنے دین کہ مزاج پکڑ جاوے مقدار شربت
اسکی بقدر ایک جلوزہ کے جو برابر ہی نیمگرم پانی کے ہمراہ معجون فلاسفہ
اور اسکا مادہ حیات بھی نام ہی یہ معجون فضول بلغمی کو مفید ہی مقوی
نفس ہی اور مفرح ہی ہضم کو بہت زیادتی کرتی ہی اشتہا بڑھاتی ہی اور ذکا
کو کھول دیتی ہی اسکے کھانے سے گویا جوانی واپس آتی ہی اور یاددہی کی
قوت اور ذکاوت اور عقل اور قوت بیانی پیدا کرتی ہی اور ادرہ یعنے آنت اترنے کو
دور کرتی ہی سلسل بول کو قطع کرتی ہی ریاح مین سکون پیدا کرتی ہی منی کو بڑھاتی ہی
آلہ ذکر کو قوی کرتی ہی سوڑے کی ترکیبین اگر پھول گئی ہون انکو درست کردیتی
ہی دانتون کو مضبوط کرتی ہی دردہاے پشت اور مثانہ اور تہیگاہ اور دونون
جانب یعنے کولون کو دور کردیتی ہی اخلاط اسکے فلفل دارفلفل زنجبیل
دارچینی آملہ بہیڑہ شیطرج یعنے چیتہ زراوند گول جو شامی ہو بابونہ اور حب
صنوبر کبار یعنے ... جوز ہندی ساطوریون یہ وہی قصیة الثعلب ہی دو تولہ
پونے نو ماشہ تخم بابونہ ایک تولہ چار ماشہ پانچ رتی گیا حب الغب آٹھ تولہ
پونے چھ ماشہ سرخ منقے کے بیچ نکالکر کوٹ ڈالین اور کوٹنے کے بعد شہد
ہم وزن کل دواؤن کے لیکر بعد اسکے اور دوائین جو اوپر ہو چکی ہین ملاکر
معجون تیار کرین اور ہر ایک حال مین چھوٹے جوزہ کے مقدار استعمال کرین

اثلیثا یہ وہ دوا ہی کہ طبیب اسکے ہر ایک نفع کی ضمانت کرتے ہین اور اسکی کیفیت
مین ہر ایک عجائب ہوسکے دعوی مین گرچہ اس دوا کا کوئی اثر سوائے
اسکے نہین دیکھا کہ جو گرانی اور بستگی زبان کے امراض مین اور زبان کے
استرخا مین پیدا ہوتی ہی اسکو دور کرتی ہی لیکن طبیب لوگ یہ کہتے ہین کہ اثلیثا سے
کہیں جنون اور امراض بارده بلغمی اور سوداوی کو اور فالج اور مرگی اور سکتہ اور
لقوہ اور وسواس اور اپنے آپ سے باتین کرنے اور دردسر اور شقیقہ اور نسیان
اور مالیخولیا اور برودت دماغ اور رعشہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہی اور جنین کے
گرنے سے حفاظت کرتی ہی تقطیر البول کو نفع کرتی ہی رحم کے درد اور رحم
کے ریاح اور استرخاء زبان اور دوار یعنے گھومنی اور غمہ اور قطر یعنے بچھین
چہتر کے سمی ضرر سے اور دیگر زہر کے اقسام کے ضرر سے اور جو دوا
معدہ وغیرہ مین بستہ ہو جاتے ہین انکے ضرر سے فائدہ کرتی ہی اور وجع مفاصل
اور جملہ اقسام کے درد جو کہنہ اور بارد ہون ان سے شفا دیتی ہی اور ہر ایک
مرض کے واسطے اسکا استعمال بدرقہ مناسب کے ہمراہ کیا جاتا ہی پس درد
شدید کے دفع کرنے کے واسطے املاس کا پانی اسکا بدرقہ ہی اور یہ بھی
کہا گیا ہی کہ خمر یعنے شراب مین ملاکر پینے سے زیادہ نفع ہوتا ہی اندرونی سدون
کے واسطے ماء الاصول کے ہمراہ اور رحم کے دردون کے واسطے آب
ہنیون اور اعضاے عالیہ یعنے معدہ سے اوپر سر تک جو اعضا ہین ان کے
امراض مین آب مرزنجوش یا چقندر کی جڑون کے پانی کے ہمراہ لڑکون کے
واسطے روغن بنفشہ ملاکر یہ تو وہ باتین ہین جنکو اطبا کہتے ہین اور میری راے
مین یہ ایک کمزور اور خراب دوا ہی جسکی ترکیب بھی غیر مرتب ہی خون اور اخلاط
کو جلادیتی ہی اور جن اغراض کے واسطے استعمال تجویز کیا گیا ہی انکے پورے
ہو نہین کیا کرتی ہی اخلاط اسکے مشک اور کافور اور عنبر ہر ایک سات ماشہ
مروارید ناسفتہ زعفران ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سونا پیسا ہوا اور چاندی
ہر ایک پونے دو ماشہ حماما تخم حرمل یعنے اسپند افربیون اقتان حنظل اشنہ
تخم کرفس تخم سداب پہاڑی گاے کا گوبر سرخ گندھک اور زرد گندھک
اور خربق سپید اور لبنی اور سعد کوفی اور مارشوبہ یہ بطیون کی چھوٹی چھوٹی
اور پتلی لکڑیان ہین اور عروق اسفند اور یہ خردل سپید ہی اور ماہیران الطیب
یعنے کھوپی عود بلسان بزرالنجان اور شبنذان جسکو فاشرستین بھی کہتے ہین
ہر ایک سات ماشہ نکوفہ اذخر ساذج ہندی جوزبوا جندبیدستر جیر تخم گندنا ہر ایک دو تولہ

گیارہ ماشہ زیت اور کیاسے یعنے فیلجوش زاج الاساکفہ یعنے کسیس اور کلونجی اور تودری اور بیخ انجبار یعنے قنطریا اسکا اور بیخ کبر ہر ایک پونے دو ماشہ ابریشم خام سوسن کے بیج اور بہو کی جڑین اور زرنباد اور گاؤزبان زنجبیل جنطیانا اور اذخر جو نمک ہندی عاقرقرحا ابہل اور مونگا قشر الیبرو اور فوہ یعنے مجیٹھ اسطوخودوس ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرنفل سنبل الطیب اسارون قسط تلخ سلیخہ یعنے تج الائچی کلان برسیاوشان ہر ایک دو تولہ چار رتی جاوتری بیخ بنفشہ ہر ایک سات ماشہ سیب خشک تخم حبیس عدد تج کی لکڑی پونے دو ماشہ تخم رازیانا اور زوفائے خشک ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ صعتر فارسی اور صعتر جوزی ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ باد آورد اور رسبوس کی گرہین برانی جو دیوارون مین ہون اور ریوند چینی ہر ایک دو تولہ چار رتی فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل زراوند طویل زراوند مدحرج حب البلسان سفید ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ جوز ہندی دس ماشہ شگوفہ بید خشک کاسنی کی جڑین موم الجوس یعنے مرانیا عصارہ اور سادار شیشعان قیصوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انجدان سیاہ ایک تولہ تین ماشہ تخم اکلیل الملک ایک تولہ پانچ ماشہ شعر الغول اور انگشت زرد کشت برکشت ہیرا ہنگ سکنجبین جاوشیر ہر ایک سات ماشہ مٹی جو راسے کی باچو کو زمین کی ایک تولہ دو ماشہ اور جو دوائین اصول کتب فارسی مین ایسی پائی گئی ہین جو معجون ثلثیا ادویہ مذکورہ بالا پر زیادہ ہین یہ ہین زرنب اسفند سفید ہر ایک سات سات ماشہ خیر سرخ کی جڑین ایک تولہ دو ماشہ مہندی کے شگوفہ سات ماشہ نرنجمشک قرنفل بستانی یہ ایک تولہ چار ماشہ فرو ما ما ساڑھے تین ماشہ راوند چینی حب بلسان حب الآس مصری مختوم الملک حجر داؤد جلیت یعنے جس سنگ مین بو بدبو آتی ہو سات سات ماشہ چھوٹی الائچی ساڑھے دس ماشہ حب البان مقشر ایک تولہ دو ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ کشوث کہربا مورد اور مورد اسفرم حبت آفریدہ جو زابہل یعنے ابہل اپنغاث یعنے مید دلکڑی مرکی مرماخور دیون بہمن سپید و سرخ سات سات ماشہ افیون ساڑھے دس ماشہ شیح ارمنی ساڑھے دس ماشہ ملح طبرزدی اور نمک طعام یہ وہ نمک ہے جو آٹا گوندھنے مین پڑتا ہے اور دو قو اور قطراسالیون عصارہ سوسن عصارہ غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پوست اترج خشک تخم عود فادانیا ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ کودان ڈیڑہ تولہ مقناطیس پونے دو تولہ قلقطار اور ریحان جبلی ہی اور بادام تلخ ہر ایک دو تولہ چار رتی خشک دوائین کوٹ ڈالی جائین اور چھان لین اور گیلی دوائین طلا یا مثل شراب مین جو عمدہ ہو بھگو دیجائین اور سہ چند وزن ادویہ کا شہد لیکر

معجون تیار کرین اور کانچ کے برتن مین چھ مہینے تک مزاج پکڑنے کیواسطے رکھ چھوڑین بمقدار شربت بقدر ایک چنے کے نیم گرم پانی کے ہمراہ

اطلاطیلس ثلثیا کے بنا بر نسخہ دوم مشک قسم عمدہ سات ماشہ مروارید ناسفتہ دو تولہ گیارہ ماشہ بنا ہوا سونا اور چاندی ہر ایک پونے دو ماشہ عنبر ایک تولہ دو ماشہ زرنب پونے دو ماشہ ابریشم سوختہ یا نا سوختہ ایک تولہ دو ماشہ قرنفل سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ زعفران دو تولہ گیارہ ماشہ زرنباد اور بیخ ملد ایک تولہ دو ماشہ بیخ سوسن آسمانجونی تین ماشہ حما ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ سادج ہندی دو تولہ گیارہ ماشہ حب البلسان پونے دو ماشہ جاوتری ساڑھے تین ماشہ سپستان صدوج کی لکڑیان ورتج ملد ڈیرہ تولہ فلفل سپید زنجبیل سوسن کی جڑین ملد ایک تولہ دو ماشہ قسط تلخ دو تولہ چار ماشہ جوزبوا دو تولہ گیارہ ماشہ جنطیانا سادہ دو تولہ گیارہ ماشہ افیون سات ماشہ شگوفہ اذخر دو تولہ گیارہ ماشہ سوسن کی جڑین جنطیانا رومی اور شگوفہ لسان العصافیر ملد ایک تولہ دو ماشہ قاقلہ یعنے الائچی کلان دو تولہ چار ماشہ تخم حرمل دو تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ پونے دو تولہ اور لکڑیان برسیاوشان کی دو تولہ چار ماشہ نمک ہندی دو تولہ چار ماشہ کلونجی اور یہ کالے دانہ ہوتے ہین پونے دو ماشہ صعتر فارسی دو تولہ چار ماشہ مجیٹھ زوفائے خشک ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کسیس پونے دو ماشہ اشنان سنطی سات ماشہ تخم کرفس تخم سداب ماشہ اور زرد گندھک ملد سات ماشہ پہاڑی گائے کا گوبر یعنے بنوان کنڈا او پہاڑی گوسفند کا ملد سات ماشہ باد آورد دو تولہ چار رتی تخم جرجیر دو تولہ گیارہ ماشہ ابہل ایک تولہ دو ماشہ فلفل سیاہ دار فلفل بزر البنج ملد پانچ تولہ دس ماشہ عاقرقرحا ایک تولہ دو ماشہ افیون پانچ تولہ چوراسے کی مٹی ساڑھے تین تولہ زراوند طویل پانچ تولہ دس ماشہ زراوند مدحرج ایک تولہ دو ماشہ راوند چینی دو تولہ چار رتی تخم زوفرا دو تولہ گیارہ ماشہ بندق ہندی ایک تولہ دو ماشہ تخم انجدان ایک تولہ پونے دو ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ پونے چار ماشہ اسقولوقندریون اور سپید یعنے مونگا ملد ایک تولہ دو ماشہ تخم خیار مقشر ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ قشر الیبرو ایک تولہ دو ماشہ کافور خربق سپید اور سیاہ اور سعد کوفی اور سیسالیوس مامیران چینی تخم بلیون ملد سات ماشہ مداشغان اصابع صفر اور شعر الغول اور تخم کاسنی کشت برکشت ملد سات ماشہ عود بلسان سات ماشہ آب سوسن یا ارقطیون ساڑھے تین ماشہ حب المحلب ساڑھے تین ماشہ اصول اسفند اور یہ سپید رائی ہے سات ماشہ گھاس کی جڑین جو پرانی دیوارین ہوتی ہین

دو تولہ لونڈی کی بیٹ پونے دو ماشہ پوست بیخ کبر پونے دو ماشہ ہزار چشان
ششتہ ان مکد ایک تولہ دو ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھان لیں
اور جو جھگونے کے قابل ہو اسکو شراب ریحانی مین جھگودین اور شہد ملا کر قوام
معجون کا درست کرین اور کسی برتن مین بحفاظت اٹھا رکھین مقدار شربت
برابر چنے کے آب پوست بیخ رازیانہ اور کرفس مین اور سعوط اسکا سٹے ناس
آب شاہسپانج یا آب مرزنجوش مین چنے کے برابر گھول کر کیا جاتا ہے

انوش دارو یہ دو دوا ہندی ہے تفریح اور تقویت قلب اور بدن کی کرتی
ہے اور رنگ درست کر دیتی ہے اور صفار سے پیلیا مرض کو جس مین بدن زرد
ہو جاتا ہے دور کرتی ہے نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اور پسینہ کو خوشبو کرتی ہے فائدہ
اسکا جگر کیواسطے بہت بڑا ہے اور کوئی ضرر ظاہری اسمین محسوس نہین ہے
کھانے سے پہلے اور بعد غذا کے بھی کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے
گلسرخ فارسی دو تولہ چار سنبل سعد کوفی ایک تولہ پانچ ماشہ قرنفل مصطگی
سنبل الطیب اسارون مکد ساڑھے دس ماشہ خرقہ زرنب زعفران بسباسہ
قاقلہ یعنے الائچی کلان الائچی خرد جوزبوا مکد سات ماشہ ان سب دواؤن کو پیسکر
ریشمی کپڑے مین چھانین تاکہ سب اجزا آپس مین خوب ملجائین بعد اسکے آملہ جو خوب
صاف کیا گیا ہو اور عمدہ ہو اور نیا ہو پونے چونتیس تولہ گٹھلی نکالے ہوئے جسکا وزن
ایک چھٹانک تولے چار سیر ہو جوش دین تا اینکہ تہائی پانی یعنے سوا سیر باقی
رہے اسکے بعد اس پانی کو چھان لین صاف کرین پھر اس پانی کو دیگ
مین ڈالکر اور قند سفید یعنے مصری تخمیناً آدھ پاؤ کم سیر ڈالکر نرم آنچ
سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاوے اور گاڑھے لعوق کے قوام مین آجاوے
بعد اسکے دیگچی کو چولہے پر سے اتار کر زمین پر رکھین اور پسی ہوئی دوائین
اسپر چھڑکین اور لکڑی سے ہلاتے جائین تا اینکہ سب دوائین خوب ملجائیں
اسکے بعد سبز برتن مین نکالکر رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہے

دوسری معجون وہ بھی ہندی ہے اور قریب نسخہ اول
کے ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے معدہ کو پاک صاف
کر دیتی ہے اور طبیعت کو نرم کرتی ہے بواسیر کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے
فلفل دار فلفل ہلیلہ سیاہ بہیرہ آملہ مقشر برآورده تخم نیلوفر ریوند مکد پونے
سات تولہ شہد روغن گاؤ اسقدر کہ جسمین معجون بنجاوے مقدار شربت ساڑھے
چار ماشہ یا زیادہ ہر ایک آدمی کیواسطے جتنی اسکی قوت ہو

معجون خوزی — ایک جماعت اطبا نے ملکر اسکو مرتب کیا ہے وہ سودا
اور مرہ صفرا کو مفید ہے اور ملیلہ یعنے اعضا تناسلی یا ہڑبون تو تپ کی آمد مین عرق
ہے اور خشک کھجلی کو اور ابر دو یعنے پیٹ کی سردی کو فائدہ کرتی ہے اور معدہ کو
قوی کرتی ہے اور قولنج اور ریاح کو نفع کرتی ہے اور اشتہائے طعام بڑھاتی ہے
اور جماع کرنے پر قوی کرتی ہے اخلاط اسکے سقمونیا مغز تربد دار فلفل
مکد پونے دو تولہ عاقرقرحا تخم کرفس اجوائن زنجبیل نمک ہندی مکد ساڑھے
تین ماشہ قرنفل زرنب مکد پونے دو ماشہ فلنجہ جسکو ہندی مین پان بنگلہ کہتے ہیں
ساڑھے چار ماشہ محلب مقشر جسکو کھیونی کہتے ہین سات ماشہ قند سفید زعفران
مکد ساڑھے دس ماشہ ان سب دواؤن کو لیکر سوائے سقمونیا اور زعفران
اور نمک کے سبکو کوٹین اور چھان لین بعد اسکے سب کو خوب ملا کر شہد کف گرفتہ
کے ذریعہ سے جو ڈھائی گنا وزن ادویہ سے ہو معجون تیار کرین مقدار
شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک

دوسری معجون نفس مین نشاط پیدا کرتی ہے اور مفرح ہے مقوی بدن ہے اور رنگ کو
خوشنما کرتی ہے صفار یعنے پیلیا کو دور کرتی ہے نکہت بدن اور پسینے کو خوشبو کر دیتی ہے
معدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے کسی قسم کی مضرت اسمین نہین ہے کھانے
سے پہلے اور کھانے کے بعد کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے
گلسرخ چھ جز سعد کوفی آٹھ جز قرنفل مصطگی سنبل اسارون مکد تین جز
قرفہ زرنب زعفران مکد دو جز بسباسہ یعنے جاوتری الائچی کلان
الائچی خرد جوزبوا مکد ایک جز کوٹ چھان کر فی ساڑھے نو تولہ دوا پیر
پونے چونتیس تولہ آملہ نیا لیکر پانی مین جوش دین اور جتنا وزن آملہ کا
بحساب وزن ادویہ ٹھہرے فی پونے چونتیس تولہ آملہ تین سیر پانی پیر
اتنا جوش دین کہ سوا سیر پانی رہجاوے یعنے سات حصہ پانی مین تین حصہ
پانی رہجاوے بعد اسکے پانی کو چھان کر حساب کرین کہ جتنا آملہ جوشیدہ یا
ہوا ہو فی پونے چونتیس تولہ آملہ پونے چونتیس تولہ قند داخل کرین اور
اتنا پکائین کہ لعوق غلیظ کے قوام مین آجاوے بعد اسکے برتن سے
اتار کر ادویہ پسے ہوئے چھڑکین اور کفچہ سے ملاتے ملاتے خوب
آمیز کر دین اور پھر کسی سبز ہانڈی مین خواہ مرتبان مین اٹھا رکھین مقدار
شربت چار ہی چار ماشہ سے پونے سات ماشہ تک ہے مترجم چونکہ اس
نسخے کے اوزان مین حسابی دقت زیادہ ہے لہذا مناسب ہے کہ ہم ایک

مثال خاص ایسی لکھیں جس سے پورا حساب آملہ اور پانی کا ذہن نشین ہو جاوے
فرض کرو کہ ہمنے وزن ادویہ کا سے جسکے تولہ فرض کیا ہے پس گلاب چھ تولہ
اور سعد آٹھ تولہ اور مصطگی اور سنبل اور اسارون ہر ایک ایک تولہ قرنفل اور زرنب
اور زعفران ہر ایک دو تولہ بسباسہ قاقلہ بیل بوا ہر ایک ایک تولہ مجموع چھبیس تولہ ادویہ
اگر کوٹنے کے بعد چھاننے سے تولہ بھر فضلہ نکل جاوے اور پچیس تولہ رہے تو فی سالہ ہے نو تولہ
پونے چونتیس تولہ آملہ کے حساب سے پچیس تولہ مین ساڑھے تاسی تولہ
یعنے ایک سیر ڈیڑھ چھٹاک آملہ پڑے گا اور چونکہ پانی کا وزن فی پونے چونتیس
تولہ آملہ تین سیر ہے لہذا ساڑھے تاسی تولہ آملہ کو آٹھ سیر پانی مین جوش دیا جاوے
اور بعد جوش دینے کے چونکہ سات حصہ پانی مین تین حصہ باقی رہنے کا حکم ہے لہذا
۸ ÷ ۷ = ۸/۷ × ۳ = ۲۴/۷ = ۳ ۳/۷ سے یعنے تخمیناً ساڑھے
تین سیر پانی باقی رہنا چاہیے اسیطرح ہر ایک اوزان کا حساب لگانا چاہیے
مبتدی کی تفہیم کیواسطے ہمنے یہ مثال واضح کر کے لکھدی ہے

معجون تریاق کبیر ہمارا مجوزہ نسخہ جو منافع اوپر کے معاجین مین مذکور
ہو چکے ان سب کے واسطے مجرب ہے اخلاط اسکے پوست اترج
اور پکھان بید اور مرکی اور رب طلبان برگ بادرنجبویہ اور تخم بادرنجبویہ
تخم فرنجمشک اور نرکچور درونج مکہ چودہ ماشہ مشک اور عنبر مکہ سوا دو ماشہ
مجیٹھ اور مرکی اور قسط اور دارچینی وج ترکی زعفران ناردین افسنتین مکہ ساڑھے
دس ماشہ عود ہندی نو ماشہ کافور سوا دو ماشہ محمشیہ اور قطراسالیون
پونے دس ماشہ تخم جرجیر تخم سنت تخم گندنا لسان العصافیر حب الفلفل
مکہ سات ماشہ افیون ساڑھے دس ماشہ علی الرسم معجون طیار کرین اور
چھ مہینہ تک مزاج پکڑنے دین بعد ازان استعمال کرین

معجون تریاق صغیر ہماری تجویز سے حب طلبان قسط مرکی جبلیانا دارچینی فلفل سفید
عود ہندی قطراسالیون مکہ ایک جز مشک تین جز جند بیدستر چہارم جز
انھین اجزا کا معجون بنائین اور استعمال کرین

معجون قیصر جو خفقان اور صرع اور دردہاے باردہ اور امعا کے درد اور سدے
اور عفونت کو اور سدہ کو اور خونین جو عفونت زمانہ دراز سے آگئی ہو اسکو اور
دشواری ہضم اور سانس کی آمد مین جو دشواری ہو اسکو فائدہ کرتی ہے
اور ہچکی جو بشدت آتی ہو اسکو بھی مفید ہے اخلاط اسکے جند بیدستر
رب السوس تج قسط تلخ فلفل سیاہ دارفلفل سعد افیون زعفران سنبل الطیب
مکہ ساڑھے دس ماشہ جاوشیر ساڑھے تین ماشہ مشک چھ رتی نرکچور درونج مروارید
ناسفتہ مکہ پونے دو ماشہ مرکی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ ان سب دواؤن کو
پیس چھان کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ معجون بنائین اور بوقت حاجت بقدر دانہ نخود کے استعمال کرین

اطریفل کبیر جو بدہضمی اور برودت معدہ

اور برودت امعا کو خاص کر مفید ہے استرخاء معدہ اور مثانہ کو بھی فائدہ کرتا ہے
باہ کو زیادہ کرتا ہے اخلاط اسکے ہلیلہ سیاہ مقشر چھ درہم یعنے ایک تولہ
نو ماشہ سبز آملہ تخم کرفس کوہی چیت لکڑی اجوائن صعتر فارسی مکہ ایک اوقیہ
یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سنبل الطیب حماما الایچی خرد وج ترکی مکہ تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
فلفل سیاہ فلفل سپید نانخواہ نمک ہندی مکہ نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ
چار ماشہ سات رتی خبث الحدید تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
خردل یعنے رائی ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی نوشادر نصف درہم
یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام مین لت کر کے
شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ کے
ہونا چاہیے اور بوقت حاجت استعمال کرین اخلاط اسکے
دوسرے نسخہ سے ہلیلہ کابلی بہیڑہ شیر آملہ تخم کرفس کوہی بوزیدان بسباسہ
یعنے جاوتری چیت لکڑی شقاقل مکہ ایک جز تودری سرخ تودری سپید
لسان العصافیر بہمن سرخ بہمن سپید مکہ نصف جز ان سب دواؤن کو پیس
چھان کر شہد کف گرفتہ سے روغن زرد ملا کر معجون تیار کرین اور بوقت
حاجت استعمال کرین

زراهران کبیر یہ ایک دوائے ہندی ہے کہ سوء مزاج بارد کو اور ضعف معدہ
کو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور وسواس اور سودا سے
جو امراض پیدا ہون انکو مفید ہے حرکات بدن کو درست کرتی ہے جنین کے
رحم مین حفاظت کرتی ہے مثانہ اور گردہ کی اصلاح کرتی ہے اور پتھری کو
ریزہ ریزہ کرتی ہے اخلاط اسکے وج ترکی قسط تلخ زراوند طویل زراوند
مدحرج مکہ پانچ تولہ چھ رتی دارفلفل زنجبیل مکہ آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
تخم کرفس اجوائن کرویا تخم رازیانہ تخم رطبہ تخم حذفہ تخم گذر تودری سرخ
تودری سپید اذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین زیرہ کرمانی سوئے
کے بیج مکہ دس تولہ ڈیڑہ ماشہ قرنفل اشنہ چرائتہ عود بلسان مکہ پانچ تولہ

چھ رتی اکلیل الملک شیح ارمنی زرنب حب بلسان تج حاو تری الائچی کلان
قرفہ ہر ایک پونے سات تولہ ہلیلہ زرد بہیڑہ شیر آملہ خستہ بر آوردہ یعنے آملہ
دودھ مین مدبر کیا ہوا اور گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ تولہ تفاح خشک حرز
سپید یعنے کنگی مرماخور دورد اسفرم بزر البنج صحرائی دبستانی گوکھرو
بستانی شیطرج ہندی یعنے چیت لکڑی زرشک حب اترج مقشر یعنے
چکوترہ کے بیج چھلے ہوئے زعفر و سبز آس ہندی بہمن سرخ بہمن سپید
لسان العصافیر ہر ایک سوا پانچ تولہ جوز بوا تیس عدد جنگلی گاجر کہیرا کے جڑ تخم
فنجنکشت ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی تخم گندرجاما ہر ایک پونے دو تولہ افیون افریون
جند بیدستر ہر ایک ساڑھے دو تولہ ہلیلہ سیاہ خستہ بر آوردہ ایک تولہ دو ماشہ
ساذج ہندی اور حلبہ یعنے میتھی اور مو فطراسالیون دوقوراو نڈ چینی ہر ایک
پونے دو تولہ ان سب دواؤن کو فراہم کرکے پیسین اور چھانین بعد
اسکے قند سپید ہموزن سب ادویہ کے اور روغن گاؤ بھی ہموزن ادویہ
مذکورہ اور قند کے لیکر شہد کف گرفتہ بھی ہموزن ادویہ اور قند اور
گھی کے لیکر اس طرح پر معجون بنائین کہ پہلے قند کے ٹکڑے ٹکڑے
کرکے سوا سیر پانی مین ڈالکر جوش دین تاکہ خوب گھل کر مثل شہد کے
گاڑھا ہوجاوے پھر اسمین شہد ملائین پھر گھی آدھا کر اسمین ڈالین اور پسی
ہوئی دواؤن کو اسمین خوب ملادین اور قند اور شہد کے قوام کو کسی
بڑے باون مین ڈالکر دواؤن کو جو گھی ملی ہوئی الگ رکھی ہین اس
قوام مین ڈالتے جائین تا اینکہ خوب ملجاوے اور ایکذات ہو جاوے
بعد اسکے اس معجون کو اس برتن مین رکھین جسمین زمانہ دراز تک شہد رکھا
رہا ہو اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین بعد چھ مہینے کے استعمال
کرین مقدار شربت اسکی برابر چھوٹے مازو کے ہے تین روز اول ماہ
اور تین روز آخر مہینے مین آب گرم خواہ بعض اقسام نبیذ کے ہمراہ
اخلاط اسکے دوسرے نسخہ سے وج ترکی قسط اور مرکی زراوند
طویل زراوند مدحرج ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی فلفل زنجبیل آٹھ تولہ سوا پانچ
ماشہ اور ایک نسخہ مین تین تولہ چار ماشہ بجاے سوا آٹھ تولہ کے ہے
تخم کرفس اجوائن کرویا تخم رازیانہ تخم رطبہ تخم فرنجمشک یعنے حرفہ تخم گندر
تخم مرزنجوش تودری سپید اور تودری سرخ زیرہ کرمانی تخم شبت یعنے
سویہ کی بیج ہر ایک دس تولہ ڈیڑہ ماشہ قرنفل اشنہ جراثنہ عود بلسان ہر ایک

پانچ تولہ چھ سرخ اکلیل الملک شیح ارمنی زرنب حب بلسان تج حاو تری
الائچی کلان قرفہ ہر ایک پونے سات تولہ ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ساڑھے تیرہ تولہ تفاح خشک
آس خشک شدہ حرز سپید مرماخور بزر البنج صحرائی بزر البنج بستانی گوکھرو شیطرج ہندی ٹنک چکوترہ
کے بیج چھلے ہوے زعفر سبز آس ہندی بہمن سپید بہمن سرخ لسان العصافیر ہر ایک نو تولہ
جوز بوا یعنے الائچی چھوٹی تیس عدد بیخ قثا صحرائی تخم فنجنکشت ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی
تخم گندرجاما ہر ایک پونے دو تولہ افیون فرفیون جند بیدستر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ
دو ماشہ ساذج ہندی حلبہ فطراسالیون دوقوراو نڈ چینی ہر ایک پونے دو تولہ ان سب
دواؤن کو پیسین اور چھانین اور ہموزن سب دواؤن کے قند کا وزن
ہے اور گھی بھی اسیقدر ہے جو اوپر لکھا گیا ہے اسی مین پسی ہوئی دواؤن کو پہلے
ملا دینگے اور شہد کا وزن بھی [illegible] ہے پس معجون تیار کرلین اور رکھ چھوڑین
مقدار شربت قوی آدمی کے واسطے سات ماشہ اور ضعیف کمزور کیواسطے جسقدر مناسب ہو

زاهران جبیر جسکا نفع قریب اسی معجون کے ہے

جسکو زہران کہتے ہین اخلاط اسکے وج ترکی قسط زراوند مدحرج
زراوند طویل ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی تخم کرفس کرویا سعد کوفی تخم نفت
تخم رطبہ تخم پیاز تخم جرجیر زعفر تودری سپید تودری سرخ تخم گندنا اسی
تخم جند قوقی یعنے ایکے بیج تخم رازیانہ اجوان چکوترہ کے بیج
چھلے ہوے تخم حرفہ فودنج مادکیو نیطی تخم مرزنجوش زیرہ کرمانی
سویا کے بیج گاجر کے بیج ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ قرنفل الائچی خرد
اشنہ ساذج ہندی الائچی کلان قرفہ۔ اس سعد کوفی جوز بوا چراثنہ
زرنب اکلیل الملک مرماخور حب بلسان ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ سیخ حاوتری
حب الآس زرشک لسان العصافیر سنبل الطیب ہر ایک سات تولہ گلسرخ
خشک شن ڈیڑہ تولہ چار رتی ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی بہیڑہ آملہ ہر ایک پانچ تولہ
چھ رتی بزر البنج سپید افیون افریون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
جند بیدستر ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ شیطرج ہندی یعنے چیت لکڑی گوکھرو
چکوترہ بہمن سرخ بہمن سپید راوندچینی برنجاسف خولنجان سعد ہر ایک پانچ تولہ
چھ رتی قند ہموزن سب دواؤن کے اور روغن گاؤ اور شہد کف گرفتہ
اسی وزن سے جو اوپر لکھا گیا ہے اور ترکیب بنانے کی بدستور ہے مقدار
شربت ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ
معجون جالینوس معجون آلات بول مین بل گردہ اور مثانہ کے گرمی پیدا کرتی ہے اور سدہ کی…

مفتح کرتی ہی بدن کی اصلاح کرتی ہی اخلاط اُسکے فلفل سپید فلفل سیاہ سنا مکی قسط تلخ سنبل الطیب جرائتہ سافج ہندی زعفران تخم کرفس انیسون قرنفل تخم انگن تخم سداب کوہی سب اجزا ہموزن لیکر پیس چھان کر شہد کف گرفتہ کے ذریعے سے معجون تیار کرین اور استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس کے ہو واللہ اعلم

دوسرا نسخہ معجون جالینوس کا درد جگر کو بہت نافع ہی اور کھانسی کو اور خون کے نکلنے کو کسی مقام سے کیون نہ آتا ہو اخلاط اُسکے زعفران دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مقل ازرق ایک تولہ دو ماشہ اُشولا تو سر تین ماشہ اذخر ساڑھے دس ماشہ جرائتہ سات ماشہ تج اور ناردین ہر ایک سات ماشہ صمغ سرو پانچ تولہ پون ماشہ شہد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مویز کلان خستہ برآوردہ ساڑھے سترہ تولہ طلاے جید جو ایک شراب خاص ہی بقدر کفایت سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کے ذریعے سے معجون تیار کرین

معجون ہرمس نقرس کو بہت مفید ہی اور وجع مفاصل اور درد گردہ اور معدہ اور ریاح اور قروح امعا اور استسقا اور یرقان اور دوار یعنے گھومنی کو فائدہ کرتی ہی اور خصوصیت اسکو وجع مفاصل اور نقرس سے ہی مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ اخلاط اُسکے غاریقون اسارون وج ترکی فردماما تخم سداب افربیون جندبیدستر زوفاے خشک ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ زراوند طویل بیخ ارطنیثا ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوائن قرنفل ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جنطیانا زوفاے خشک سوا تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم حاشا تخم کرفس ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ قنطوریون وقیق اور اسی کو عزیز بھی کہتے ہین بائیس تولہ چھ ماشہ تج قسط تلخ مرکی ہر ایک آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سنبل الطیب فودنج کوہی فطراسالیون ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جعدہ انیسون ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہی گکروندا اور مونڈی اسقوردیون ہر ایک آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہی سب دواؤن کو یکجا کر کے پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین ایام ربیع مین استعمال کرین اخلاط اسی معجون کے دوسرے نسخہ سے غاریقون وج ترکی اسارون فردماما تخم سداب فربیون جندبیدستر زوفاے خشک ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ اجوائن قرنفل ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہی جنطیانا سوا تولہ ساڑھے دس ماشہ حاشا تخم کرفس ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہی قنطوریون وقیق آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہی قسط اور تج زراوند طویل ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہی مرکی سنبل الطیب فودنج کوہی فطراسالیون ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہی فراسیون جعدہ ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہی گکروندا منڈی سقوردیون ہر ایک آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہی شہد بقدر کفایت مقدار شربت سات ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ قدر بیضہ

معجون ہرموس تپ مثلث کو فائدہ کرتی ہی جب بقدر دو درہم کے جو بقدر سوا دو ماشہ کے ہوا سرد پانی کے ہمراہ کھلائی جاے اور درد جگر کو آب گلقند کے ہمراہ اور تپ کو نیم گرم پانی کے ساتھ اور درد معدہ کو سرکہ پانی ملے ہوے کے ہمراہ اور درد گردہ کو نیم گرم یعنے شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ اور تمام اقسام درد کو اور خناق کو نیم گرم پانی کے ہمراہ اور اگر تپ نہو طلا نام شراب کے ہمراہ پانی ملا کر اور نزف الدم کے واسطے سرکہ پانی ملا کر بقدر ایک باقلات کے اور درد پیٹ کے واسطے اسی قدر اور آنتون کی جہت سے جو قبض پیدا ہوا اور ریاح کے واسطے طلاے کہنہ کے ہمراہ پانی ملا کر اعضاے سرین جو درد ہو اور وسواس اور جنون کے واسطے جب رات کو کھلائی جاے اور کھانسی خشک کے واسطے اول شب شراب مین پانی ملا کر اور سانپ کے کاٹنے کیواسطے آب سکنجبین کے ہمراہ اور جس مقام پر ڈنک مارنے کا زخم ہوا ہو طلا کیجاتی ہی اور جملہ سموم قتالہ مین نفع کرتی ہی جسوقت جنطیانا کے ساتھ پلائی جاے اور دیوانے کتے کے کاٹنے سے نفع کرتی ہی جب دیودار کے دودھ کے ہمراہ کھلائی جاے — حکیم ہرموس جو بنانے والا اس معجون کا ہی اُس نے کہا ہی کہ دیوانے کتے کے کاٹنے مین اسکا تجربہ ہو چکا ہی اخلاط اُسکے فلفل سپید بزرالبنج ہر ایک پانچ استار جو برابر بارہ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی زعفران افیون ہر ایک دس استار جو برابر چوبیس تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہی افربیون اشق سافج ہندی عاقرقرحا تج تفاح تج سنبل الطیب تخم کرفس ہر ایک چھ استار جو برابر دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہی عود بلسان تین استار

جو برابر پانچ تولہ پون ماشہ کے ہی شہد کف گرفتہ بقدر کفایت معجون
تیار کرین اور استعمال کرین جیسا ہم اوپر لکھ چکے ہین

سکاکبینج یہ معجون کثیر المنافع ہی چھوٹے بچے اور لڑکون کے امراض
کو اور انکی مرگی کو اور انکے قولون کو اور انکے لقوے کو اور کزاز جو
لڑکون کو ہوتا ہی اسکو اور قولنج اطفال کو فائدہ کرتی ہی رحم کے امراض
کو اور اختناق رحم کو بھی مفید ہی زیادہ حیض کو مقدار معتدل پر کردیتی ہی
اور ریاح رحم مین سکون پیدا کرتی ہی اخلاط اسکے سلیخہ اور حبت آفریہ
اور بیخ بیرنج تخم حرمل تخم رازیانہ حب بلسان زراوند طویل زراوند مدحرج
مشک اور عنبر مکد چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہی الائچی خرد
چودہ درہم جو برابر چار تولہ ایک ماشہ کے ہی افیون قسط جو زبوا بلیلہ زرد مکد بارہ درہم
جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہی قرنفل جو بیس درہم جو برابر سات تولہ
کے ہی قرفہ معجون کثرثا زرنیخ زرد جسکو ہرتال کہتے ہین اور تخم سوسن مکد سات
ماشہ بیخ ترکی آٹھ درہم جو برابر دو تولہ چار ماشہ کے ہی سکبینج درونج عقربی
اور مر اور روغن سترجان مکد چھ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہی [illegible]
اور جاوشیر اور سعد کوفی زعفران مکد دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے
ہی سعات پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہی سیسالیوس
پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہی سورد اسفرم یا
برگ آس جوز السرو تخم ابہل مکد تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہی
کوٹ چھان کر معجون تیار کرین شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے اور استعمال کرین

صفت معجون کثرثا کی جو معجون سکبینج کا جز ہی حب [illegible]
جسکو لم کہتے ہین کندر مکد چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہی
قرفہ زعفران مکد ایک درہم جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی سیاہ چار درہم
جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہی مشک عود مکد نصف درہم جو برابر پونے
دو ماشہ کے ہی شراب کہنہ ریحانی مین ملا کر اتنے زمانے تک چھوڑ دین
کہ خمیر اٹھ آئے اور استعمال کرین

معجون المسک خفقان اور تمام امراض سوداوی کو نفع کرتی ہی اور سانس جو دشواری سے آتی ہی
اسکی عمدہ دوا ہی اخلاط اسکے زرنباد اور درونج مروارید ناسفتہ
کہربا بسد مکد ساڑھے تین ماشہ ابریشم خام سوا پانچ ماشہ بہمن سپید
بہمن سرخ ساذج ہندی قرنفل سنبل الطیب الائچی کلان جندبیدستر مکد
سوا پانچ ماشہ زنجبیل دارفلفل مکد دو ماشہ مشک ساڑھے تین رتی سب دواؤنکو
کوٹ کے شہد کیساتھ ملائین مقدار شربت برابر دانہ نخود ہمراہ شراب ریحانی کے

معجون مسک کا دوسرا نسخہ جگر اور معدہ کے درد کو اور دونون
کے ضعف کو فائدہ کرتی ہی اور ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہی اخلاط
اسکے مشک سات ماشہ سنبل الطیب تج ساذج ہندی لک مغسول راوند چینی
مکد سات ماشہ حبطیانا رومی سات ماشہ زعفران اجوائن تخم کرفس مصطگی
مکد ایک تولہ دو ماشہ دارچینی زراوند مدحرج مکد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی
قرنفل مرکی سوا پانچ ماشہ ان سب دواؤن کو پیس چھان کر شہد کف گرفتہ
سے معجون درست کرین اور ایک برتن مین رکھین اور برابر باقلا
کے آب گرم کے ہمراہ استعمال کرین

دواء المسک جسمین افسنتین پڑتی ہی خفقان اور وسواس اور اورام حنجرہ کو فائدہ کرتی ہی اور
معدہ کی تری کو خشک کرتی ہی اخلاط اسکے افسنتین اور صبر مکد
سوا دو تولہ ریوند چینی سوا دو تولہ اجوائن زعفران تخم کرفس ایک تولہ
دو ماشہ مشک ناردین ساذج ہندی مرکی مکد سات ماشہ جندبیدستر سوا پانچ
ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کرین

دواء المسک کا اور نسخہ سوداوی صفراوی کو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اسکے مصطگی زعفران مکد سوا پانچ ماشہ شگوفہ افسنتین بادرنجبویہ افتیمون مکد
ساڑھے تین ماشہ عود ہندی سک مکد سوا پانچ ماشہ مسک پونے دو ماشہ
زرنباد درونج مکد سات ماشہ مروارید ناسفتہ کہربا بسد ابریشم خام
مکد ساڑھے دس ماشہ صبر سات تولہ شہد بقدر کفایت پوری خوراک اسکی سات ماشہ کی ہی

دواء المسک شیرین خفقان اور امراض سوداوی کو مفید
ہی اور سانس کی دشواری آمد کو فائدہ کرتی ہی اور مرگی اور فالج
اور لقوے کو اور چوتھیے لرزہ اور بخار کو مفید ہی اخلاط اسکے
زرنباد درونج مکد ساڑھے تین ماشہ مروارید ناسفتہ کہربا بسد حریر خام
سوختہ مکد سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ بہمن سپید ساذج ہندی سنبل الطیب
الائچی کلان قرنفل جندبیدستر مکد پونے دو ماشہ زنجبیل دارفلفل
مکد تین ماشہ تین رتی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر کچے شہد مین جو
آگ پر نہ چڑھا ہو معجون تیار کرین وزن شہد کا سہ چند وزن
دواؤن کے ہوگا اور کسی برتن مین بحفاظت اٹھا رکھین اور دو مہینے کے بعد استعمال کرین

دواء المسک کا اور نسخہ وہ بھی یہی فائدہ کرتا ہے اخلاط
اسکے زرانباد درونج مروارید کوچک کہربا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے
دس ماشہ ابریشم خام سات ماشہ بہمن سپید بہمن سرخ سنبل الطیب ساذج ہندی
الائچی کلان قرنفل ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ اشنہ دارفلفل زنجبیل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
جندبیدستر تین ماشہ مشک جید ساڑھے چار ماشہ ابریشم کو قینچی سے کتر کر
چھوٹے ٹکڑے کاٹین کہ مثل غبار کے ہو جاوے بعد اسکے موتی
اور مونگا اور کہربا کھرل مین جدا جدا پیسین اور سب دوائین پیسکر شہد ملا کر
معجون تیار کرین مقدار شربت سوا دو ماشہ بگرم پانی کے ہمراہ

دواء المسک کا اور نسخہ وہی منافع اسمین بھی ہین جو اوپر کے نسخے مین لکھے گئے
اخلاط اسکے افسنتین اور صبر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب
اور مشک اور ساذج ہندی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی ایک تولہ نو ماشہ اجوائن تخم کرفس
زعفران ہر ایک تولہ دو ماشہ جندبیدستر پونے نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ
چھان کر شہد سے معجون بنائین پوری مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ کی ہے

سنجر مینیاے کبیر یہ دوا مجرب ہے نافع تمام امراض باردہ اور ریاح
سلیط کو ہے اور دانتون کے درد اور لڑکون کے سڑ جانیکو جسکو کیڑا لگنا کہتے ہین
اور برودت معدہ کو اور غذا کے بخوبی ہضم ہونے مین جو دیر ہو اسکو
اور قولنج کو اور پیشاب دشواری سے آنے کو جو بسبب سردی اور بلغم
کے ہو اور جو پیشاب بشکل مخاطی ہو یعنے بشکل اس گاڑھی رطوبت سفید کے
جو ناک سے آتی ہے جسکو ہندی مین رینٹ کہتے ہین اخلاط اسکے جندبیدستر
افیون دارچینی اسارون مجیٹھ سو دو قو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ فلفل دار
فلفل بادزد یعنے بیروزہ خشک قسط ہر ایک پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ
جو چیزین گھلنے والی ہین انکو ماء العسل مین گھولکر اور خشک دواؤن کو
کوٹ کر اور بیروزہ کو جداگانہ گھولکر شہد ملا کر معجون درست کرین اور چھ مہینے
کے بعد استعمال کرین **اخلاط سنجر مینیا کے دوسرے نسخے کے**
جندبیدستر فلفل سیاہ زعفران سو مجیٹھ دو قو اسارون افیون فلفل سپید
بیروزہ ہر ایک سات ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دارچینی سات ماشہ
کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین

سنجر مینیاے صغیر اسکا بھی وہی فائدہ ہے جو سنجر مینیاے کبیر کا لکھا گیا ہے
اخلاط اسکے جندبیدستر افیون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ دارچینی اور
سو اور مجیٹھ اور دو قو اور اسارون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل بیروزہ
مرکی قسط ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ زعفران سوا گیارہ تولہ اور ایک نسخہ مین زنجبیل
ایک اوقیہ جو برابر ایک تولہ پونے دس ماشہ کے ہے میعہ سائلہ تین اوقیہ
یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین جندبیدستر اور فلفل سیاہ
اور زعفران اور سو اور مجیٹھ دو قو اور اسارون افیون دارچینی فلفل سپید
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد
ملا کر معجون تیار کرین اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین مقدار شربت
سوا دو ماشہ نہار منہ بگرم پانی کے ساتھ اور دوسرے نسخہ مین ڈیڑھ ماشہ
سے نو ماشہ تک اور ایک نسخہ مین مقدار شربت بقدر دانہ مرچ سیاہ
کے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک قیراط یعنے دو رتی پیس کر واسطے
دفع سمیت سموم کے طلا کیجاتی ہے اور جو ریاح رحم مین ہون انکے واسطے
اور جو عورت کم لڑکا جنتی ہو یا جسکو حیض کم آتا ہو اسکو بمقدار دانہ نخود کے
یا باقلے کے روغن سوسن مین گھول کر کسی کپڑے مین لت کر کے مہول کرین
اور روغن زنبق مین گھول کر عورت کو سنگھائین اور اسی کی دھونی بھی دین
سینے کے درد اور کھانسی کے واسطے اور دونون گردون کے درد کے واسطے
اور دشواری بول کے واسطے اور واسطے ابردہ یعنے سردی اندرون
شکم بقدر چنے کے طلا نام شراب خالص کے ہمراہ پلائین اور تخمہ کے
واسطے طلا نام شراب خالص مین ساڑھے چار ماشہ استعمال کرین

امروسیا یہ دوا مرکب **ضعف جگر اور ضعف طحال**
اور صلابت کو ان دونون کے مفید ہے اور سددون کی تفتیح کرتی ہے بول
کا ادرار کرتی ہے گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اور منفعت اسکی
ابتداے استسقا مین بہت بڑی ہے اخلاط اسکے دو قو اور دو تخم کرفس
صحرائی ہے ریرہ کرمانی عود بلسان سلیخہ قردمانا شگوفہ اذخر تخم کرفس ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ دار فلفل قسط ہر ایک پونے دو ماشہ فلفل سپید پونے دو ماشہ
مرکی ساڑھے دس ماشہ حب الغار دس عدد وج ترکی زعفران ہر ایک سات ماشہ
ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین
مقدار شربت بقدر ایک بندقہ کی ہے گرم پانی کے ہمراہ

انقردیا اور یہ معجون بلادری ہے ذبانت یعنے عضو کے بے حس و حرکت
اور بیکار ہو جانے کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ ہر ایک

چھتیس درہم جو برابر دس تولہ چھ ماشہ کے ہی کلونجی چوبیس درہم جو برابر
سات تولہ کے ہی بلیلہ شیرہ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہی بال یعنے
الائچی خرد سات درہم جو برابر دو تولہ چار رتی کے بجائے کوفی چھ درہم جو
برابر پونے دو تولہ کے ہی بلادر یعنے بھلانوان چھ درہم جو برابر پونے دو
تولہ کے ہی فلفل دار فلفل زنجبیل فلفل سویہ جسکو پیپلا مور کہتے ہین
انیسون ہکد بارہ درہم جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہی سب دواؤنکو
کوٹ چھان کر قند سپید چھ سو درہم جو برابر پون پاؤ دو سیر کے ہی اور
تول سیر کی اسّی روپیہ کے گرم پانی مین گھول کر معجون تیار کرین
پانی کا وزن اتنا ہو جسمین معجون بن سکے بعد اسکے چھ مہینے جو
کسی مضبوط برتن مین رکھکے دفن کرین بعد اسکے استعمال کرین

معجون بلادر تمام اقسام درد معدہ کو اور پرانے درد سر اور درد دا
یعنے گھونگی جو معدہ کے سبب سے ہو اور جنون اور ہذیان اور درد سینہ
اور درد جگر اور درد طحال اور گردہ اور مثانہ کو مفید ہی اور جو فساد بارد
ان اعضا کا ہو اسکو درست کر دیتی ہی اور رحم کے درد باسے معلومہ کو
اور نقرس اور جذام اور دیگر امراض سوداوی کو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اسکے سنبل اور موزعفران بیخ ساذج ہندی شگوفہ فقیون شگوفہ اذخر حب بلسان
راوند قرنفل حب البان زنجبیل صبر مقل مرمکی روغن بلسان ہکد دو تولہ
پونے دس ماشہ مصطگی عسل بلادر یعنے بھلانوان مین جو شیرہ نکلتا ہی
غاریقون ہکد آٹھ درہم یعنے چار تولہ بیخ سوسن آسمان گونی دو اوقیہ جو
برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہی پوست بیخ رازیانہ تین رطل
جو برابر سوا سیر اور سوا تولہ کے ہی سرکہ تین الثاط پہلے پوست بیخ رازیانہ
کو سرکہ مین تین دن بھگوئین بعد اسکے دیگ پر چڑھاکے جوش خفیف
دین پھر سرکہ کو چھان لین اور پوست رازیانہ کے چھلکون کو خوب نچوڑ لین
اب اس سرکہ پر ڈیڑھ رطل شہد جو برابر ڈھائی پاؤ کے ہی زیادہ کرکے
دھیمی آنچ پر کوئلے کی اسکو چڑھائین تا اینکہ غلیظ ہو جائے بعد اندکے
غلیظ ہونے کے اور دوائین باقیماندہ جو پسی اور چھنی ہوئی رکھی ہوئی ہین
اسمین ملادین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہی اور دوسرا نسخہ

معجون بلادری کا دوسرا نسخہ فالج وغیرہ مثل لقوہ اور استرخا
کو فائدہ کرتی ہی اور دماغ کو جلا دیتی ہی اور صاف کرتی ہی اخلاط اسکے

سنبل سلیخہ ساذج ہندی موزعفران شیح ارمنی افتیمون شگوفہ اذخر راوند چینی
حب بلسان قرنفل ہکد سات ماشہ حب البان مقشر زنجبیل ہکد ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ کیا عسل بلادر فوفل یعنے چھالیا ہکد ساڑھے دس
غاریقون سات ماشہ اور ایک نسخہ مین سابورسینہ تولا و آٹھ درہم یعنے
دو تولہ چار ماشہ صبر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ بنفشہ
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پوست نیخہا ے باریک
رازیانہ تین رطل جو برابر سوا سیر کے ہی سرکہ کہنہ نو رطل جو برابر پونے
چار سیر کے ہی پہلے پوست ہاے مذکورہ کو سرکہ مین تین دن تک
بھگو دین بعد اسکے پھر دیگ مین ڈالکر جوش دین تا کہ تین جوش آجائین
اسکے بعد سرکہ کو چھان کر چھلکون کو نچوڑ لین پھر اس سرکہ کو دیگ میں
ڈالکر ساڑھے دس رطل شہد جو برابر تخمیناً پانچ سیر کے ہی ڈالکر جوش دین
مگر آنچ بہت نرم رہے تا اینکہ قوام گاڑھا ہو جاے پھر دیگ کو
اتار کر سفوف ادویہ اس پر چھڑکین اور خوب ملائین اور چھ مہینے کے بعد اس
معجون کا استعمال کرین مقدار شربت پوری ساڑھے تین ماشہ کی ہمراہ آب گرم

ارسطون کبیر اور حق اسکے یہ ہین کہ یہ معجون بڑی
فضیلت رکھتی ہی اور برودت جسم کو اور سبل یعنے اس جھلی جو آنکھ پر
پڑتی ہی اور انمین جھلی ہوتی ہی اسکو اور درد شکم اور حمی مختلفہ یعنے وہ
تپ کہ اسکا وقت اور دورہ یکسان نہو جوتھے لرزہ بخار کو اور رحم کے
درد کو نفع کرتی ہی اخلاط اسکے فربیون زعفران تخم حماما افیون
اقاقیا مرمکی قسط سنبل الطیب اور گوند اور مغز تخم بید انجیر بسکیم اسکے ہیں
تخم جرجیر تخم انگین مقل کندر دبق یعنے موبزک عسل سماق کبریت زرد سیاہ
فلفل سپید ہکد ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عاقرقرحا تخم عرطنیثا اور
اذریون ہی اور گل سرخ خشک شدہ تخم تجن یعنے سداب — تخم کرفس
اور چکوترہ کے بیج اجوائن تخم طرشقوق جو ایک قسم کی کاسنی ہی
ہکد ایک تولہ دو ماشہ بزرخوکی دو تولہ گیارہ ماشہ بزرالبنج دو تولہ گیارہ ماشہ
قرطم جسکو کڑ کہتے ہین زنجبیل ہکد سات ماشہ اور بعض لوگ فلفل اسمین بہ نسبت
ڈالتے ہین خشک دواؤن کو کوٹین اور گیلی دواؤن کو شراب ریحانی
مین تین دن تک بھگو دین تا اینکہ دوائین گھل جائین اور مثل شہد کے
ہو جائین اور اسوقت روغن بلسان ہکد ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ

کے تو آمیں ڈالکر چینی کی ہانڈی میں چولھے پر چڑھا دیں اور اتنی آنچ کریں
کہ وہ جوش میں آجائیں بعد ازان اسکو اتار کر چھ مہینے تک رکھ چھوڑیں
مقدار شربت پوری ساڑھے چار ماشہ کی ہے اور حقنی پانی ہو تو مقدار ہو گی

ارسطون صغیر یہ بھی وہی نفع کرتی ہے جو ارسطون کبیر کرتی ہے اخلاط
اسکے افیون ایک تولہ دو ماشہ اقاقیہ فلفل ہر ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ عاقرقرحا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
حماما پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تج چار درہم یعنے
ایک دو ماشہ زعفران تین درہم برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہر دو ایک
اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ افربیون تین درہم برابر ساڑھے
دس ماشہ کے ہے سنبل الطیب ایک اوقیہ برابر دو تولہ پونے دس ماشہ
کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کرین

دحمرثایہ وواسدہ بلے جگر اور طحال اور رحم کی برودت اور ترہلانی
اور جو کہتے ہیں لرزہ اور بخار اور تنگی النفس اور ان بیماران کو جو سدہ
ہو اور استسقا کو مفید ہے اخلاط اسکے تخم کرفس دیرہ من جو برابر تین ماشہ
کے ستھینا ہوتا ہے لبان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل
زراوند مدحرج بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ نرکچور درونج ہر ایک
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مصطگی حب بلسان زعفران سنبل ہر ایک
سنبل الطیب ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زنجبیل خشک
تج ہر ایک بیس استار یعنے پانچ تولہ پون ماشہ سعد کوفی دس استار یعنے
سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ صعتر سقوطری چودہ درہم یعنے چار تولہ ایک
ماشہ قرنفل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ حرتق سپید گلسرخ خشک شدہ
گلو بنجی ہر ایک چہار استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ فلفل دس درہم یعنے
دو تولہ گیارہ ماشہ ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ
ملا کر معجون تیار کرین اور استعمال کرین

بادمحرج اسکے منافع بھی مثل منافع دحمرثا کے ہین اخلاط اسکے
نرکچور درونج افیون جند بیدستر عاقرقرحا فلفل دارفلفل تخم بوالجوا
جسکو عراقیہ بھی کہتے ہین اور بزرالبنج قسط بحری یعنے جاوشیر زعفران ہر ایک
چھ درہم یعنے پونے دو تولہ حلبہ یعنے میتھی آٹھ درہم یعنے دو تولہ
چار ماشہ مر وازید سات ماشہ بیروزہ مرکی ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے
تین تولہ سب کوٹ چھان کر شہد سے معجون تیار کرین

معجون عنابی اعضاے سرین جو درد ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اور شربت اسکا
شہد اور نیم گرم پانی ملا کر استعمال کیجاتی ہے اور جن لوگون کو دق کا درد
ہوتا ہے اگر اس معجون کو تناول کرین فائدہ کرتی ہے اور بدیان اور
ورم سخت اور سوداوی کو اور جو فضول آنکھ کی طرف ٹپکتے ہون
اسکو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے مرسلیخہ دارفلفل دارچینی سیالیوس
حماما ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب شگوفہ اذخر ہر ایک بارہ درہم
یعنے ساڑھے تین تولہ زعفران پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ افیون پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
تخم کرفس کوہی بتیس درہم یعنے دس تولہ ڈھائی ماشہ انیسون
تخم کرفس بستانی ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل اٹھتیس
درہم یعنے گیارہ تولہ ایک ماشہ اور قسط اور جنطیانا اور اسارون ہر ایک
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ چھان لیوین
اور گیلی دواؤن کو طلاے ریحانی مین بھگو دین بعد اسکے شہد ملا کر معجون
تیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ نہار منہ نیم گرم پانی کے ساتھ

معجون اصفر سلیم جو بیماریان مرہ سوداسے پیدا
ہوتی ہین انکو اور ریاح اور خفقان اور بچون کے پیٹ وغیرہ مین
جو درد ہوتا ہے اور رحم کے دردون کو مفید ہے اخلاط اسکے
فلفل سپید زنجبیل نمک ہندی ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون افربیون
جند بیدستر قرنفل زعفران مصطگی عاقرقرحا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ
ساڑھے پانچ ماشہ قسط چھ درہم یعنے پونے دو تولہ فاشرا افسنتین
سعد زرنباد درونج زراوند طویل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ روغن بلسان
آب کافور چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ کر
اور گوند کے اقسام کو شراب مین بھگو کر شہد کف گرفتہ کے ذریعے سے
معجون تیار کرین مقدار شربت ہر ایک آدمی کیواسطے مناسب اسکے مزاج کے ہے

معجون اسود سلیم یعنے جنون اور فالج اور لقوہ
اور مرہ سودا کے تمام امراض باردہ کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے
تخم حرمل ایک سو پچیس درہم یعنے بتیس تولہ اور جاوشیر اسی درہم یعنے
تیئیس تولہ چار ماشہ گلوبنجی بیروزہ چار صعتر ہر ایک ساٹھ درہم یعنے

ساڑھے سترہ تولہ شیتر کی سکنجبین اشق زراوند طویل زراوند مدحرج
خردل یعنے رائی مقل ازرق یعنے گوگل خربق یعنے کٹکی پچکا سنی
جند بیدستر اندرائن کی جڑ تخم جرجیر فنجنکشت زر دگند ھک سداب کوہی مکد
چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ افیون افربیون بیخ اور
فلفل سپید پھلکی نمک ہندی سرخ ملح نفطی یعنے سیاہ نمک بیخ شہترہ اور
جڑ سنبل کی دونہی فلاحرج بیخ ہنگ عاقر قرحا صبر لبان شیطرج یعنے
چیتہ لکڑی مکد گیارہ درہم یعنے تین تولہ ڈھائی ماشہ سنبل مصطگی زرنباد
درونج مکد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زعفران تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ لین اور گوندھنے کے اقسام
کو قطران شامی مین بقدر کفایت بھگوئین پھر کوٹ کر سب دوائین
ملائین اور راکھ مین دو مہینے تک دفن کردین بعد اسکے استعمال کیا جائے
مقدار شربت تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ انسان قوی کیواسطے
اور متوسط درجہ کے آدمی کے واسطے دو مثقال یعنے نو ماشہ
اور ضعیف کے واسطے ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ اور
بیماروں کے واسطے برابر دانہ مرچ سیاہ کے

معجون ابی سلیم اور اسکا نام غیاث ہی یہ معجون مخدر ہی اور جتنے درد ہر قسم کی رگ
کے اٹھتے ہین انمین سکون پیدا کرتی ہی اور جو بیماری غالب آگئی ہو بسبب
وسواس کے اور جو درد بدن مین ہوتا ہو اسکو نافع ہی اور انمین
سکون پیدا کرنے والی ہی **اخلاط اسکے** افیون بیخ سپید مکد دس
مثقال یعنے تین تولہ نو ماشہ فربیون زعفران عاقر قرحا سنبل سورنجان الائچی کلان دارفلفل
مکد پانچ مثقال یعنے ایک تولہ دس ماشہ کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت
قوی آدمی کیواسطے نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ اور سن آدمی اور
کم سن کے واسطے ایک دانگ جو برابر چار رتی کے ہی

معجون نوشم یعنی دارابردہ یعنے سردی شکم اوجاع و بلغم کو فائدہ کرتی ہی اور قوت بڑہاتی ہی رنگ صاف کرتی
ہی اسکے کھانے والے کا رنگ جوانی کے سن کا ہوجاتا ہی ہر ایک
مرض کو فائدہ کرتی ہی اور جاڑون مین اسکے استعمال کرنے سے
بدن مین اسقدر گرمی پہونچتی ہی جس سے روئی دار کپڑے کی حاجت
نہین ہوتی ہی اور مقام نہانی جو پشت پر ہی اسکو خشک کر دیتی ہی اور
طبیعت کی روانی کو ٹھہرا دیتی ہی یا طبیعت کی حفاظت کرتی ہی **اخلاط**
اسکے قنبر یعنے پیمانہ نحاس نحو شامی لیکر آب شیرین مین رات بھر بھگو دین
اور صبح کو اسقدر دھیمی آنچ مین جوش دین کہ پانی سیاہ ہو جائے
اور چنے پھول جائین بعد اسکے پانی چھان لین پھر لہسن کو لیکر
ایک ایک جوا پاک کرین اور اسی پانی مین اسکو اتنا پکائین کہ گل کر
مثل بھنے کے ہو جائے پھر اسپر گائے کا دودھ تازہ اتنا ڈالین
کہ چار انگل اونچا اسپر آجائے اب پھر اسکو بہت نرم آنچ سے
جسکی لو چراغ کی بتی کے برابر ہو پکائین تا اینکہ دودھ خشک
ہو جائے یا قریب خشک ہونے کے پہونچے پھر اسپر گائے کا
گھی تازہ اسیقدر ڈالکر ویسی ہی نرم انچ مین پکائین تا اینکہ روغن
جذب ہو جائے بعد اسکے تانبے کے برتن مین اسکو اتنا گوندہین
کہ مثل گوندھے ہوے آٹے کے ہو جائے اب اسپر اتنا شہد ڈالین
کہ چار چار انگل اوپر اسکے رہے مگر شہد سپید اور صاف ہو
اب اسکو بھی اسیقدر نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ شہد بستہ ہو جائے یا قریب
بستگی کے پہونچے ـــ اب خیال کرین کہ جتنا لہسن وزن مین ڈالا ہو
اس مین فی چونتیس تولہ لہسن بارہ مثقال جو برابر ساڑھے چار تولہ
کے ہی تو دری سرخ اور اسیقدر تو دری سپید اور چار مثقال
یعنے ڈیڑہ تولہ فلفل اور دس مثقال یعنے پونے چار تولہ بزر جیسی
سیند بھین کوندل کہتے ہین اور کوندل ایک قسم کی گھانس ہی جو اکثر
تالابون اور گڑھیون مین اُگتی ہی پتی اسکی مشابہ برگ خرما کے
ہوتی ہی اور دس مثقال زیرہ کرمانی اور حاشیہ مین ایک نسخہ
کے بیچ پایا ہی کہ دس مثقال خولنجان اور اسیقدر دارچینی اور
پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ دارفلفل ان سب
دواؤن کو کوٹ کر اسی لہسن مین ملا دین اور کسی سبز برتن مین
اسکو رکھین خوراک بقدر ایک جوزہ کے ہر حال مین تجویز ہوی

اثاناسیاے کبری جس مین بھیڑیئے کا جگر داخل ہی یہ دوا
مرکب دردہاے جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاح کو اور پرانے درد
اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہی اور جن لوگون کو خون کی قے
ہوتی ہی انکو مفید ہی اور درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہی
مثل معجون فیلن یعنے فلونیاے رومی کے اور بقدر یعنے سن بھری کو

کو اور روانی شکم اور نزف رطوبت خون وغیرہ کو اور دونون گردون کے درد کو اور دونون گردون کے ریاح کو اور مثانہ کے ریاح کو اور ربو اور کھانسی کو فائدہ کرتی ہی اور بواسیر پر مثل مرہم کے لگائی جاتی ہی پس فائدہ کرتی ہی مقدار شربت چہارم مثقال سے نصف مثقال تک ہی **اخلاط اسکے** زعفران مرکی افیون جند بیدستر بزر البنج قسط فرد ماناخشخاش سنبل الطیب غافث اور بھیڑی کا پتہ اس گوسفند کا داہنا سینگ جلا ہوا جسکے دونون سینگ ہون سب اجزا برابر ہموزن لیکر خشک اجزا کو کوٹ ڈالین اور گیلے اجزا کو شراب مین گھلا کر شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون بنائین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین

اثاناسیا صغیر اسکے منافع بھی وہی ہین جو اثاناسیا کبری کے لکھے ہین **اخلاط اسکے** میعہ زعفران قسط سنبل الطیب افیون سلیخہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم جو برابر تین تولہ چار ماشہ کے ہین بیخ سوسن بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت بقدر ایک بندقہ ہمراہ شربت ہاے مناسب کے اور دوسرے نسخہ مین ان دواؤن کی زیادتی ہی مرکی عود بلسان ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ

دوا ءالکرکم ضعف جگر اور طحال اور معدہ کو اور انھین اعضا کی صلابت کو اور استسقاے ابتدائی کو نفع کرتی ہی اور استسقا کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہی اور رنگ کو بہت خوشنما کر دیتی ہی اور اکثر امراض کبد کو مفید ہی **اخلاط اسکے** سنبل الطیب مرکی سلیخہ قسط شگوفہ اذخر دارچینی زعفران ہر ایک مساوی وزن میں لیکر کوٹ چھان کر سواے مرکی کے الگ رکھین اور مرکی کو ایک شبانہ روز (جس سے مراد اطبا کی چوبیس گھنٹہ ہوتے ہین کسی وقت کیون نہ بھگوئین اور یہ مراد نہین کہ پورا ایک دن اور پوری ایک رات ہو) شراب مثلث مین بھگوئین اور سب دواؤن کو ملا کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ معجون تیار کر کے ایک برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین اور دوسرے نسخہ مین سنبل الطیب کے بدلے ناردین ہی

صفت دوا ءالکرکم کی جو صنعت جالینوس سے ہی ورد ہاے کہنہ جو جگر اور طحال مین برودت اور غلاظت اخلاط سے ہون اُن سبکو نفع کرتی ہی اور تمامی آلات غذا مین جو سدہ عارض ہون اُن کی تفتیح کرتی ہی اور ریاح غلیظ کو انھین آلات غذا سے ہٹا دیتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی اور تمام اقسام درد گردہ اور مثانہ اور رحم کو جو مواد غلیظ سے عارض ہون نفع کرتی ہی اور جو صلابت اُن اعضا مین ہو اُن کو اور استسقا کو مفید ہی **اخلاط اسکے** زعفران بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ ہوا اور مجیٹھ مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قسط سلیخہ شگوفہ اذخر حب بلسان ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سنبل الطیب چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون دو قو اسارون راوند چینی فطراسالیون مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فربیون دو درہم یعنے سات ماشہ عصیر سوسن اور غافث اور جعدہ اور اسقولوقندریون ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اور ایک نسخہ مین بجاے حب بلسان کے حب البان ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کبر رومی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ہی دواؤن کو کوٹ چھان کر پہلے روغن بلسان مین خوب آلودہ کرین بعد اسکے شہد ڈالکر معجون تیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب العسل کے

دوا ءالک اکبر وہی منافع جو دوا ءالکرکم کے مذکور ہوے ہین اسمین بھی ہین اور پتھری کو بھی ریزہ ریزہ کرتی ہی **اخلاط اسکے** لک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ بادام تلخ مقشر دارچینی سادج ہندی قرنفل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کمافیطوس یعنے گکروندا اور سوا اور مجیٹھ اور مرکی زوفاے خشک ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ دو قو تخم کرفس فطراسالیون زیرہ کرمانی زنجبیل ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ خیطیانا زراوند دحرج ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی رب السوس ساڑھے بارہ درہم یعنے تین تولہ پونے آٹھ ماشہ راوند بندرہ درہم یعنے

چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جعدہ اذخر ہریک تین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ فلفل اور قسط ہریک گیارہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے
تین ماشہ زعفران تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ اسارون
سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی مجیٹھ پندرہ درہم یعنے چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ حب بلسان سلیخہ مصطگی چرائتہ ہریک سات درہم
یعنے دو تولہ چار رتی سیسالیوس روغن بلسان ہریک ساڑھے تین
درہم یعنے ایک تولہ دو رتی خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور
پگھلنے والی دواؤن کو شراب ریحانی مین گھولین اور بقدر
کفایت شہد ڈالکر معجون تیار کرین اور شربت مناسب کے ہمراہ
بقدر ایک بندقہ کے استعمال کرین

دوار الکرکم صغیر ضعف جگر ضعف معدہ اور دونون
کی برودت اور صلابت کو اور طحال کی صلابت کو فائدہ کرتی
ہی اور سدون کی تفتیح کرتی ہی **اخلاط اسکے** لک قسط
حب الغار ترمس جلبہ فلفل ہریک دو درہم یعنے سات ماشہ
راوند تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار
شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ افسنتین کے
ہمراہ اور ایک نسخہ مین بدلے حب الغار کے شگوفہ اذخر ہی

صفت دواے قوی کھانسی اور جگر کی سختی اور شوصہ
کو مفید ہی **اخلاط اسکے** مرکی اور نشاستہ یعنے علک البطم ہریک
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب زعفران دارچینی
سلیخہ ہریک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شگوفہ اذخر چرائتہ مقل
ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ اور بعض نسخون مین بدلے
مقل کے اصفالاتوس ہی مویز کلان خستہ و پوست بر آوردہ پچیس درہم
یعنے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہی زوفا کو جوش دین اور بھگونی والی
دواؤن کو مع مویز کلان کے شراب ریحانی مین بھگو دین اور خشک
دواؤن کو کوٹین اور چھان لین اور نشاستہ کو شہد مین گھولین پھر سب
دواؤن کو ملا کر خوب پیسین

معجونیاے رومی طرسوسی بہت سے امراض کو فائدہ کرتی ہی
خصوصًا دردہاے قولنج کو اور مسکن اقسام درد کی ہی — **جالینوس**
نے کتاب میامن مین داوفیلن سے یہ حکایت کی ہی اسنے کہا کہ یہ
معجونیا اسقلبیاذفیلن طبیب طوسی کی ہی اور وہ طبیب طوسی کہتا ہی کہ میری
غرض اس دوا سے اس شخص کے نفع پہونچانے کی تھی جسکی موت
کے آثار قریب ہوگئے تھے اسکو بہت منفعت ہوی اور مین اس
دوا سے اصلاح ان دردون کی کرتا ہون جو بہت سے امراض
مین پیدا ہوتے ہین بدین تفصیل کہ اگر امعا مین سے اس آنت مین
جسکا قولون نام ہی درد ہو اسکو مین ایکمرتبہ اس دوا کو پلاؤن اور
کھلاؤن درد ٹھہر جاے گا اور اگر کسی شخص کو دشواری بول کا مرض
یا پتھری اسکو ایذا دے رہی ہو پلاؤن اسکو بھی نفع کرے گی ورم طحال کو
بھی اس سے مین دور کردیتا ہون ونفس انتصاب جو منوی ہو اور سل اور تشنج کو
دونون پہلو کے درد یعنے دونون طرف کا ذات الجنب جو خوف
دلانے والا ہو اسکو بھی زائل کردیتا ہون اور جس شخص کو خون
تھوکنے کا مرض ہو اور جس شخص کو خون کی قے ہوتی ہو اسکی موت کو
روک دیتا ہون اور موت کو اس سے ہٹا دیتا ہون اور جو درد
اعضاے ظاہری اور احشاے باطنی مین پیدا ہو اسکو بذریعہ اس
دوا کے ٹھہرا دیتا ہون اور کھانسی اور خناق کے اقسام اور ہچکی
اور نزلہ جو سر سے گرتا ہو اسکو دور کردیتا ہون **اخلاط اسکے**
فلفل سپید بزر البنج ہریک بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ افیون
دس مثقال یعنے پونے چار تولہ زعفران پانچ مثقال یعنے ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ فربیون عاقرقرحا سنبل الطیب ہریک ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ شہد کف گرفتہ بقدر کفایت مقدار شربت
بقدر دانہ نخود کے آب نیم گرم کے ہمراہ

فلونیاے فارسی حیض اور بواسیر کے جاری ہونیکو اور طبیعت کی روانی اور خون
جو کسی مقام سے بکثرت جاری ہو اسکو اور جن حاملہ عورتون کو
ایام حمل مین حیض آتا ہو اسکے روکنے کو اور ریاح جو رحم مین پیدا
ہون اسکے بند کرنے کو نفع کرتی ہی ہر طرح کی جنین کو گرا دیتی ہی
اور رحم کے منھ کو مضبوط کرتی ہی **اخلاط** فلفل سپید بزر البنج ہریک بیس درہم
یعنے پانچ تولہ دس ماشہ افیون گل مختوم ہریک دس درہم یعنے

دو تولہ ایک ماشہ زعفران پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
اقراص ہون سنبل الطیب عاقرقرحا مرکی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
سنبل ہندی ... ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ نرکچور درونج مروارید ناسفتہ
خشک ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ کافور ڈیڑھ دانگ یعنی
ایک ماشہ ایک رتی شہد کف گرفتہ صاف کیا ہوا بقدر کفایت
مقدار شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ان شربتوں کے
جو مناسب ہون

معجون کاکنج قروح مثانہ اور گردہ کو مفید ہی اور جن لوگون کو خون
کا پیشاب آتا ہو انکے واسطے مجرب ہی اخلاط اسکے بزرالبنج
تخم کرفس تخم رازیانہ ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ تخم خیار
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین
تخم خیار دو درہم شوکران تخم حماض یعنی چکوترہ کے بیج افیون
حب صنوبر مقل زعفران بندق بریان بادام تلخ بریان ہر ایک تین
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج کوہی جسکے دانہ بڑے
بڑے ہون پچیس عدد کتیرا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
سب دواؤن کو کوٹ کر چھان لین اور سکنجبین ملا کر تیار رکھین مقدار
شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ نشد لیقون یعنی
شراب کہنہ یا ماء العسل کے ساتھ مگر چھ مہینے کے بعد اس معجون کا
مزاج درست ہوتا ہی

دواء الخطاطیف خناق اور حلق کے دردون کو فائدہ
کرتی ہی اور شراسیف یعنی پسلیون کے سرے اور کنارے
جو پیٹ کی طرف ہین ان سے اوپر جو درد ہو اسکو فائدہ کرتی ہی
اخلاط اسکے افیون تخم کرفس اجوائن شگوفہ اذخر
بیخ سوسن آسمانی گوفی دارچینی حماما زراوند طویل حب بمانی
یعنی سپید پھٹکری تخم حرمل اصل السوس سلیخہ زعفران ہر
ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ معجون قوقو مغشا
تخم گل گلاب کا پھول سوکھا ہوا ہر دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ قسط خاکستر آن خطاطیف کی جو اسکے
جلانے سے تیار ہو ہر تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
سنبل الطیب نشاستہ گندم ہر نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی مازو سبز خام جو مقدار مین نہ بڑا ہو نہ چھوٹا دس عدد
سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین
اس معجون مین سے بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے ماء العسل
یا آب جو مین گھولین یا گل سرخ اور مسور اور بیخ سوسن کے
جوشاندہ مین گھول کر غرغرہ کرین اور طلا نام شراب کے
ہمراہ بھی تین یا چار مرتبہ دن بھر مین استعمال کیجاتی ہی

صفت معجون قوقو مغشا جو دوائے خطاطیف مین استعمال
کیجاتی ہی زعفران دارچینی ہر دو درہم یعنی سات ماشہ
گل سرخ خشک شدہ حماما قسط ہر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بیخ سوسن ساذج ہندی
ہر ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ دوائین کوٹ کر
شراب مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرین

دواء الکبریت شاید کہ یہ دوا ایسی تریاق کا کرتی ہی
پس جو تپین دورہ سے مادہ بارد کی ہین انکو اور
چوتھیے لرزہ بخار کو اور تپ بلغمی اور کھانسی کو خصوصاً پرانی
کھانسی اور نفث الدم یعنی کھنکار مین جو پیپ وغیرہ آتی ہو اسکو
اور ضیق النفس کو فائدہ کرتی ہی حزاز کو بھی مفید ہی استسقا اور
ورم طحال کو نفع کرتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی پتھری کو نکال
دیتی ہی ان فوائد کے بعد سانپ اور بچھو کے کاٹنے کو بھی
بہت نفع کرتی ہی اور ادویہ قتالہ کے آفت سے نجات دیتی ہی
اخلاط اسکے کبریت زرد بزرالبنج سفید قردمانا میعہ مرکی
ہر آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ سداب قسط ہر دس درہم
یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زعفران ہر دو درہم یعنی سات ماشہ
سلیخہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ فلفل سپید بائیس درہم
یعنی چھ تولہ پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملائین اور چھ
مہینے کے بعد استعمال کرین تپ کے بیمار کو قبل دورہ کے
اتنا پہلے استعمال کرا دین کہ اسے نیند آجاے جیسا کہ کتاب شر
یوخنا سے نقل کیا گیا ہی اور مقدار دوا نصف درہم سے ایک مثقال

نمک دی جاتی ہی اور مقدار شربت درمیانی ایک درہم کی ہی

معجون حلتیت جو لرزہ دورہ کی تپون مین آتا ہی اسکو فائدہ کرتی ہی اور جو تھے بخار کو بر وقت نضج مادہ کے دور کردیتی ہی حیوانات کے کاٹنے خصوصاً بچھو اور رتیلا وغیرہ کے کاٹنے کے ضرر کو دفع کرتی ہی **اخلاط اسکے** حلتیت یعنے ہینگ اور فلفل اور مرکی اور برگ سداب ہموزن سب اجزا لیکر شہد ملاکر معجون تیار کرین مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شراب کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے مین اور تپ مین سکنجبین کے ہمراہ دورے سے ایک گھنٹہ پہلے

معجون نمک ہندی معدہ کو پاک صاف کردیتی ہی اور پتلی اور سوداوی دستون کو بند کرتی ہی اور سر مین گھومنی جو بلغم اور سودا سے ہو اسکو دور کردیتی ہی **اخلاط اسکے** ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہلیلہ کابلی اسطوخودوس ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ افتیمون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی دو درہم یعنے سات ماشہ ایارج فیقرا دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ غاریقون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر سکنجبین ملاکر معجون تیار کرین مقدار شربت تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبح کے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ نہار منہ استعمال کرین

معجون قسط نافع دردہاے جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہی **اخلاط اسکے** دارچینی سلیخہ قسط ہر ایک تین درہم یعنے پونے نو تولہ انیسون تخم کرفس ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اسارون انتیس درہم یعنے آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زعفران آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ راوند چینی مرکی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شگوفہ اذخر چوبیس درہم یعنے سات تولہ مرکی کو علا نام شراب مین گھولین اور چھان لین اور پھر سب دوائین اسمین ملاکر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین وزن شہد کا سہ چند ادویہ کا ہونا چاہیے بعد اسکے استعمال کرین

معجون فیثادملک جو ایک بادشاہ کا نام ہی دردہاے مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہی اور انھین دونون دردون مین سکون پیدا کرتی ہی اور ان امراض کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہی پرانی تپ کو اور تلی کے درد کو اور ریاح غلیظہ اور دشواری سے سانس کے آنے کو اور کھانسی کو اور آنتون کے قروح کو اور آنکھ کے ہر قسم کے درد کو اور حلق کے درد کو فائدہ کرتی ہی جب دو دن برابر کھائی جاے اور تمام بدن کے جملہ اقسام کی خرابی اور بیماری سے حفاظت کرتی ہی **اخلاط اسکے** تخم سداب صحرائی اور فراسیون اسقوردیون کما فیطوس یعنے گکروندا جاوشیر خبطیانا رومی اسطوخودوس قردمانا سنبل ہر ایک پانچ مثقال جو برابر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہی زعفران قسط فلفل سپید اذخر سنبل الطیب فرنجمشک پوست بیخ تفاح اشق فو وج تخم رازیانہ تخم گذر صحرائی افلیطی گل سرخ خشکیدہ جسکی پونڈیان نکال ڈالی ہون حب بلسان ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سلیخہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے نو ماشہ عصارہ غافث اور کاشم اور بزر خند قوقی یعنے بسکھپرہ کے بیج صمغ بادام ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ افیون بزر البنج ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ ان سب دواؤن کو بکی کرکے جو بھگونے کے قابل ہین انکو شراب جید صاف مین جسکو اصل کہتے ہین یا شراب ریحانی مین بھگو کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین چھ مہینے تک رکھ چھوڑین اور استعمال کرین

قنطارغان الکبیر یہ معجون جنین کے اسقاط کو اور عورتون کو جو خاص قسم کے درد عارض ہوتے ہین جمیع امراض سے ان کو مفید ہی اور یہ دواے ہندی ہی **اخلاط اسکے** افیون چار استار اور چار دانق یعنے سات تولہ افربیون چھ درہم اقاقیا پانچ استار اور دو درہم اور دو ثلث ایک درہم کا یعنے نو تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم نیا اور حماما تین استار اور

چار دانق یعنے پانچ تولہ سوا چار ماشہ قسط دو استار یعنے
تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل دو استار اور چار دانق یعنے
تین تولہ ساڑھے سات ماشہ عاقرقرحا چھ درہم یعنے پونے
دو تولہ ۸ ماشہ اجکو ہزار چشان بھی کہتے ہین اور فاسرستین جسکو شنشبذان
کہتے ہین مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ابریشم خام دو استار
یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فضہ محرقہ یعنے چاندی کی خاک
جو جلانے سے بنے چھ درہم یعنے ایک تولہ نو ماشہ کلسرب خشک
جسکی بوندیان نکال ڈالی ہون چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
تخم سداب دو درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس دو استار
یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ مشک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
اجوائن چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بزرالبنج سپید نو استار
اور دو درہم یعنے پندرہ تولہ سوا نو ماشہ شگوفہ انگور چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ پوست بیخ کرفس تین استار دو درہم
یعنے پانچ تولہ پونے آٹھ ماشہ تخم خرفہ دس استار یعنے سولہ
تولہ ساڑھے دس ماشہ مغز بید انجیر مقشر آٹھ استار یعنے ساڑھے
تیرہ تولہ کبریت زرد پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
صمغ عربی تین استار اور دو درہم یعنے پانچ تولہ پونے
آٹھ ماشہ سیعہ سائلہ تین استار اور دو درہم اور چار دانق
یعنے چھ تولہ پونے چھ ماشہ مقل ازرق دو استار یعنے تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ کندر نر پانچ استار اور دو درہم یعنے نو تولہ دو
رتی سبر وزہ نو استار اور دو درہم اور چار دانق یعنے سولہ تولہ
دو رتی دلیق منقی پانچ استار چار دانق یعنے آٹھ تولہ سوا آٹھ
ماشہ آس دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ مصطگی تین
استار اور چار دانق یعنے پانچ تولہ پونے چار ماشہ زراوند مدحرج
تین استار اور چار دانق یعنے پانچ تولہ پونے چار ماشہ بیخ سوسن
آسمان گونی تین استار اور دو درہم یعنے پانچ تولہ پونے
آٹھ ماشہ فردمانا چھ استار یعنے دس تولہ ڈھائی ماشہ بیخ کاکنج
چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سافج ہندی تین استار اور چار دانق
یعنے پانچ تولہ پونے چار ماشہ حب بلسان چراثیہ سلیخہ زرنباد

درونج مکہ دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم تفاح چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ قرفہ دو استار یعنے تین تولہ ۴ ماشہ خولنجان
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مروارید ناسفتہ پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
الائچی کلان پانچ سے صد دسلم قرنفل پانچ استار یعنے آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ قرنفل سادہ تین استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی
افرودبیجان دو استار اور دو درہم یعنے تین تولہ ساڑھے گیارہ
ماشہ لب یعنے مونگا دو استار اور ایک درہم یعنے تین تولہ پونے
آٹھ ماشہ زراوند طویل نو استار یعنے پندرہ تولہ سوا دو ماشہ
ونو فرا دو درہم یعنے سات ماشہ وج ترکی سپید دو استار اور دو درہم
یعنے تین تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ شیطرج ہندی یعنے چیت لکری
دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ زنجبیل فلفل سپید ہر ایک پانچ
استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اطموط یعنے کشت برکشت اور
ہوریارو کمد بارد درہم اور سورنجان دو استار اور دو درہم اور
چار دانق یعنے چار تولہ ڈھائی ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سفید مکہ
دو استار اور چار دانق یعنے تین تولہ ساڑھے سات ماشہ تلخہ گاو
دو درہم یعنے سات ماشہ تلخہ گرگ اور تلخہ دب یعنے ریچھ اور تلخہ اژدہا
مکہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیس چھانکر
جو اجزا قابل بھگونے کے ہین انکو سات دن شراب مین بھگو دین
بعد اسکے پیسی ہوی دوائین ان مین ڈال کے روغن بلسان اور
شہد کف گرفتہ تین استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی کے ساتھ معجون
بنائین اور مقدار شراب کی جسمین دوائین بھگوی جائین اسیقدر
ہو جسمین وہ دوائین گھل جائین اور مثل سوق کے ہو جائین
اور کسی پتھر کے برتن مین یا مٹی کے پکے ہوے برتن مین جو
خوب صاف اور پاک ہو پانچ یا چھ جوش پانی کے بعد چولھے پر سے
اتارین اور سرد کرین اور شیشہ کے برتن مین رکھین بعد اسکے
ایک کفارے بچہ مادہ بڑھا لاکر اسکے دونون ہاتھ اور پانون
خوب مضبوط باندھ کر تانبے کی دیگ مین ڈالدین اور سپید سرسون
اور سویا بقدر ایک کف دست اسپر ڈال کر میٹھا پانی بقدر حاجت

دیگ مین بھر کر دیگ کا منہ اس طرح بند کرین کہ بھاپ نکلنے نہ پاے پھر اس دیگ کو چولھے پر چڑھا کر نرم آنچ کرین تا انکہ خوب پکا ہو جاے بعد اسکے دیگ کو آگ سے اتار لین اور شوربا صاف کرین اور گھال [illegible] شوربا ایک دیگچہ مین انکو خوب مانجکر صاف کرلیا ہو ڈالین اور روغن بلسان اور روغن ناردین [illegible] ایک [illegible] یعنے دس تولہ ڈیڑہ ماشہ کے ملا کر نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ تہائی باقی رہ جاے پھر اسپر شہد اسقدر ڈالین جتنا شوربا جلانے کے بعد باقی رہگیا ہو اور اتنا پکائین کہ گاڑھا ہو جاے اور گاڑھے شہد کے قوام مین آجاے بعد اسکے وہی دوائین جنکو اوپر ہم بیان کر چکے ہین کہ شیشے کے برتن مین پیسی ہوئی رکھی ہون اس شہد کے قوام مین خوب ملا دین اور ٹھنڈی ہونے کے بعد شیشے کے برتن مین احتیاط سے رکھین اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین اور چھ مہینے سے پہلے استعمال نکرین ورنہ زہر قاتل ہی

قنطار یقان اصغر وہی نسخہ جو اوپر لکھا گیا اسکو تعدیل کیا اخلاط اسکے حب بلسان دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شک دو دانگ یعنے ڈیڑہ ماشہ دبق سپید جسکو سوید عسل بھی کہتے ہین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افیون پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پھٹکری دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ابریشم خام ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ بزرالبنج دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ فربیون سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اور پوست بیخ تفاح دو درہم یعنے سات ماشہ اشنہ سلیخہ اشق لبان بیخ سوسن عود بلسان تخم حنظل زنجبیل سکبینج جاوشیر جند بیدستر ہزار چشان تشندان شیطرج ہندی کمد دو درہم یعنے سات ماشہ تخم حرمل قرنفل ساذج ہندی کرگدن یعنے گینڈے کی چربی ماہی کا پتہ کمد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سونا اور چاندی ہر ایک

اسمین موی اور چپالی ہوتی ایک دانق یعنے چھ رتی زرکوہ زرونبج انکو کمد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب [illegible] دو درہم یعنے [illegible] پارہ [illegible] نلخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ [illegible] ایک درہم یعنے سات ماشہ زراوند مدحرج ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اجوائن صعتر فارسی اصول زد فرا کبر بیج کمد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قاتل ابیہ جسکو بدخشان کہتے ہین شکر حب الغار دم الاخوین کمد دو درہم یعنے سات ماشہ نمک ہندی اشنان کی ہر قسم کمد دو درہم یعنے سات ماشہ کرنب بحری ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ انناس جو لکڑی اور چھلکون سے پاک صاف کرلیا ہو اور اور بیج بھی نہون اور قیر وطول [illegible] بیخ شہدانج ار یعنے چاول کمد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ان سب دوائون کو جمع کرین اور پیس چھان کرجو چیزین قابل ہین اُن کو شراب مین بھگو دین اور شہد گرفتہ سے معجون تیار کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین

انکا [illegible] اکبر استرخاء معدہ اور اسکی برودت کو اور زمانہ دراز کی تپون کو اور غشی اور دشواری بول اور ربو اور بہق اور بیداری سفرط ہڈیون کے تکسر یعنے ٹوٹنے کو اور ترکھانسی کو اور دل کے بیارون کو بشرطیکہ ان کو تپ نہو اور جس شخص کا بدن غشی وغیرہ سے سرد ہوگیا ہو اسکو اور طحال کے بیارون کو اور دبیلہ یعنے اندرونی پھوڑے اور قولنج اور بیاران استسقا اور اُس عورت کو جو زمانہ حمل مین بیمار ہو جاتی ہو اور اختناق رحم کو اور اُن ریاح کو جو مفاصل مین ہون اور مفاصل کے نقرس یعنے پھول جانے کو اور گھٹنے اور پنڈے کے اور عضل کے درد کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے ہلیلہ سیاہ بہیڑہ شیر آملہ فلفل دارفلفل زنجبیل چینی شیطرج ہندی فلفل سوید نمک ہندی نمک سرخ نمک نفطی نمک جمبر نمک اندرانی جسکو لاہوری نمک کہتے ہین لسان العصافیر سعد کوفی ہال یعنے چھوٹی الائچی قرفہ بیخ کابلی صعتر فارسی

شونیز سے یعنے کلونجی حب النیل زیرہ سا ذج ہندی تخم کرفس کسفرہ یعنے کشنیز خشک ہر ایک دس ماشہ اور بعض نسخون مین ہے کہ اور دوائے مندرجہ ذیل بھی پاتی ہین قیقل یعنے شتاقل اطوطی یعنی کشت برکشت ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جاؤشیر آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تربد ایک رطل اور چار استار یعنے ساڑھے چالیس تولہ مویز کلان دانہ برآوردہ سو مثقال یعنے ساڑھے سینتیس تولہ آملہ دو سو مثقال یعنے پچھتر تولہ قند سپید ساڑھے چھ رطل یعنے پون پاؤ تین سیر تخمیناً اسی روپیہ کی تول سے کنجد تین رطل یعنے ایک چھٹانک سوا سیر تخمیناً اور ایک نسخہ مین کنجد ایک رطل ہے جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہو ادویات کو کوٹ چھان کر ہر ایک کا وزن درست کر لین اور مویز کلان کو جداگانہ پانی مین جوش دیکر جب خوب گھل جاوے پانی کو چھان لین پھر اسمین املتاس کو بھگوئین اور آملہ کو دردرا کوٹین کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوجاوین اور چوبیس رطل پانی مین جو برابر آدھ پاؤ دس سیر کے ہو شبانہ روز بھلوئین اور بعد اسکے اسقدر جوش دین کہ آٹھ رطل پانی جو برابر ڈیڑہ پاؤ تین سیر کے ہے باقی رہجاوے تب آملہ کو نکال کر پھینکدین اور آملہ کے پانی کو دیگ مین پھر ڈالین اور املتاس کو اسمین گھولین یعنے جو املتاس مویز کے پانی مین بھیگا ہوا الگ رکھا ہے اسکو آملہ کے پانی پر جو دیگ مین ہے ڈالکر خوب ملکر قند ملائین اور نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ قند گھلجاوے اور شہد کے قوام مین آجاوے بعد اسکے کنجد کو اسمین ملائین اور کپڑا یا ہاتھ اسمین نہ لگنے پاوے پھر آگ سے اتار لین اور پسی ہوئی دوائین اسپر چھڑکین اب دوا تیار ہوگئی اسکا استعمال کرین مقدار شربت تین مثقال یا چار مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سے اڈیڑہ تولہ تک ہے ہر ایک آدمی کو بقدر اسکی قوت اور سن کے

کلکلانج اصغر بیماران استسقا اور درد جگر اور طحال کو اور یرقان اور سدون کو اور جملہ اقسام کے دبیلے یعنے اندرونی پھوڑون کو مفید ہے اور یہ دوا تجربہ مین بھی آچکی ہے اور جو منفعت اسکی بیان کی گئی ہے صحیح ہے **اخلاط اسکے** ہلیلہ زرد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ ہلیلہ سیاہ اور بہیڑا ہر ایک پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آملہ تین رطل یعنے آدھی چھٹانک سوا سیر تخمیناً تمر ہندی پچاس درہم یعنے سوا دو سیر تخمیناً اور مویز کلان دستہ برآوردہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ان سب دواؤن کو جمع کرکے اسپر تین رطل پانی یعنے سونے تیرہ سیر تخمیناً ڈالین اور جوش دین تا اینکہ آٹھ رطل یعنے ڈیڑہ پاؤ تین سیر پانی باقی رہجاوے پھر اسکو صاف کرین اور املتاس کو پتی اور ریشہ وغیرہ سے صاف کرکے ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ اس پانی پر داخل کرین اور پھر جوش دین کہ ایک ابال آجاوے بعد اسکے اس پانی مین املتاس کو خوب ملین اور باریک چھلنی یا چلنے سے چھانین بعد اسکے چار رطل قند جو برابر پونے دو سیر تخمیناً کے ہے اس پر خالص پانی ڈالکر جوش دین کہ قند پگھل جاوے اور شہد کے قوام مین آجاوے پھر اسپر روغن کنجد تازہ ڈیڑہ رطل یعنے ڈھائی پاؤ تخمیناً ڈالکر خوب ملائین اور آگ پر پھیر چڑھا کر اتنی آنچ کرین کہ دو جوش آجائین اور چولھے پر رہنے دین ابھی آگ کو نہ بجھائین اور لک مغسول اور سنبل الطیب گلسرخ قطراسالیون مجنیہ راوند چینی نمک ہندی بیخ سوسن آسمان گونی غاریقون ہر ایک چھ درہم یعنے ایک تولہ نو ماشہ مندی سیسالیون زراوند طویل اسارون مصطگی عود بلسان جنطیانا برنج مقشر سلیخہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث عصارہ افسنتین سعد کوفی شگوفہ اذخر ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم کشوث تخم بتھوا ملیٹھی رب السوس اور سقمونیا ہر ایک گیارہ درہم یعنے تین تولہ ڈھائی ماشہ تخم کرفس قسط ترکی تخم رازیانہ انیسون ہر ایک تیرہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ تربد سفید ایکسو پچاس درہم یعنے پونے ہو انیس تولہ زیرہ کرمانی سیاہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کوٹ چھان کر لاز ریو بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر اسپر ایک رطل

یعنی پونے چونتیس تولہ گلاب اور تین اوقیہ روغن کنجد یعنے آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ دواؤن پر ڈالکر جوش دین تا اینکہ پانی گلاب کا
جل جاوے اور روغن باقی رہے بعد اسکے دواؤن کو اسی
تیل مین لت کرکے قند کا قوام اسمین ملائین اور خوب ہمچہ وغیرہ
سے گھوٹین کہ ملجاوے اور ایک مٹی کے برتن مین اٹھا رکھین
مقدار شربت اسکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کی ہمراہ
اونٹنی کے دودھ کے یا ہمراہ ماء الجبن یا آب عنب الثعلب اور
اذکا کنجے کے اور قریب ہی کہ ایک نسخہ اور ہم اسکا دوسرے جملہ میں
کتاب کے لکھینگے

معجون فیروزنوش ریاح غلیظہ اور مرورہ اور قولنج
اور نسیان کو فائدہ کرتی ہی اور زنان حاملہ کو جو امراض بارد
لاحق ہوتے ہین انکے علاج مین اس معجون کا استعمال کیا جاتا ہی
اخلاط اسکے بزرالبنج ایون مکد بیس درہم یعنے پانچ تولہ
دس ماشہ افتیمون عاقرقرحا سنبل الطیب زعفران مکد
سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ دواؤن کو کوٹ
چھانکر شہد سے معجون تیار کرین اور چھ مہینے کے
بعد استعمال کرین

معجون جو بنام کندی مشہور رہی یہ معجون بہت نفیس ہی
اخلاط اسکے زعفران دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی اسارون
مجیٹھ راوند چینی دوقو فطراسالیون اور سومکد چار مثقال یعنے
ایک تولہ چھ ماشہ سنبل ہندی سنبل رومی مکد چھ مثقال یعنے
سوا دو تولہ قسط اور سلیخہ اور شگوفہ اذخر مکد ایک مثقال یعنے
ساڑھے چار ماشہ حب بلسان ساڑھے تین مثقال یعنے ایک تولہ
پونے چار ماشہ مجیٹھ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ رب السوس
اسقولوقندریون جعدہ عصارہ غافث مکد تین مثقال یعنے ایک تولہ
ڈیڑھ ماشہ روغن بلسان چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ اندروخورو
پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ شہد بقدر کفایت
مقدار شربت ایک بندقہ کی یعنے ساڑھے تین ماشہ ہی ہمراہ گلقند
عسلی کے یعنے وہ گلقند جو شہد سے بنایا جاوے بقدر ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ کے مترجم اس معجون کے خواص کو
شیخ نے ذکر نہین کیا ہی لیکن چونکہ معجون فیروزنوش کے
بعد اسکو لکھا ہی اور اجزا بھی قریب قریب ہین لہذا وہی خواص اسکے
بھی سمجھنا چاہیے

معجون فودنج درد ہاے معدہ اور جگر کو جو سردی سے
ہو اور پھریری جو شدت سے آوے اور درد ہے جو پیٹ مین آتی
ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے فودنج نہری
فودنج کوہی فطراسالیون سیسالیوس مکد بیس درہم یعنے
پانچ تولہ دس ماشہ تخم کرفس بابونہ حاشا مکد چار درہم یعنے ایک
تولہ دو ماشہ کاشم پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل
چوالیس درہم یعنے بارہ تولہ دس ماشہ اور دوسرے نسخہ مین بیس
درہم یعنے سات تولہ ہی شہد سے معجون بناکر استعمال کرین

معجون بزور درد ہاے جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاح
جو شکم مین پیدا ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے
نانخواہ سنبل الطیب اجوائن تخم رازیانہ تخم کرفس انیسون
سیسالیوس جند بیدستر تخم شبت زراوند طویل اور کیا یعنے
بلجوش اسارون کردیا سب اجزا ہموزن لیکر شہد کف گرفتہ بقدر
کفایت مین ملاکر استعمال کرین

معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ اس معجون کو ہمنے خود بنایا ہی
پر اور بڑے بڑے رؤسا امرا پر تجربہ کیا ہی پس اسکی منفعت
عظیم ہمکو معلوم ہوئی ہی خصوصاً امراض وسواس اور توحش
اور خفقان اور ضعف قلب مین اور بہت سے امراض مزمن
جن مین اور معالجات کارگر نہوے تھے اس معجون کے
استعمال نے ان کو دور کر دیا ہمنے اس معجون کے بہت سے
منفعت امراض دماغ اور جگر اور معدہ اور طحال مین بھی پائی
اور خاص کر مرض قولنج مین بھی درد ہاے مفاصل اور پرانی تپون
بھی فائدہ کرتی ہی نسخہ اسکا یاقوت کے ٹکڑے خصوصاً سرخ رنگ
کا یاقوت یاقوت رمانی وغیرہ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
لیکر کسی ہاون مین ڈالکر آہستہ آہستہ اسقدر کوٹین کہ درد را

ہوجاے پھر اسکو کسی کھرل مین اتنا پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہوجاے
بعد اُسکے سنگ یشب ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عقیق ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ اور سونا دو دانگ یعنے ڈیڑہ ماشہ جسکو ایسی
گھریا مین جسپر دیا ہو جسمین لیپ مردار سنگ کا کیا گیا ہو کہ اس گھریا مین
پہونچنے سے سونا ٹہیک ہوکر قابل پیسنے کے ہوجاے اور اسکو
خوب پیسین اسی طرح چاندی کو قلعی کی بو سے پہونک بناکر بوزن
ایک دانگ کے لین اور اُن چارون چیزون کو یعنے یشب اور
عقیق اور سونا اور چاندی کو مثل یاقوت کے کوٹ چہیکر تیار کرین
پہر ان چارون کو لیکر کسی کھرل مین رکھکر شراب ریحانی مین لت کرکے
خوب پیسین تا اینکہ خشک ہوجاے اور کر پیسین کہ مثل غبار کے
باریک ہوجاے پھر لیکر اٹھا رکھین اور یہ جواہر پسے ہوے مثل جزو
واحد کے تصور کرین مترجم جن لوگون کو مذہبی پابندی سے
شراب ریحانی کا استعمال جائز نہین ہے شراب ریحانی کے
اُنکے واسطے جواہر مذکورہ کو گلاب مین کھرل کرنا چاہیے

متن بعد ازان غاریقون اور افتیمون فلفل زنجبیل قرنفل مرزنجوش
ہر ایک نصف جزو یعنے جتنا وزن چارون جواہرات کا بعد پیسنے کے
ہو جو برابر ایک تولہ پونے دو ماشہ کے ہے اُسکا نصف تخمیناً سات
ماشہ حجر ارمنی حجر لاجورد ملح نفطی زرانباد درونج بہمن گاؤزبان ہر ایک
تیسرا حصہ ایک جزو کا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے سنبل اقلیطی
جو ناردین ہے اور حماما ساذج ہندی دارچینی صعتر جاشا زوفا
اور بیروزہ ہر ایک چہارم جزو کا جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے پھر
شکاع اشنج فطراسالیون حجر یہودی تخم کرفس اور مرکی اور کندر
اور زعفران اور فلفل سپید ہر ایک چھٹا حصہ ایک جزو کا جو برابر سوا دو
ماشہ کے ہے بعد اسکے استخوان فیل تیسرا حصہ جزو کا جو برابر ساڑھے
چار ماشہ کے ہے لیکر سبکو پیسین اور پسے ہوے جواہر اسمین ملائین
اور پھر چہین اور پہیڑ کے شیر مین جسکا وزن تین چند وزن ادویہ
ہو گوندہ کر بوزن ایک ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کے
قرص بنالین اور تناول کرین

دوسری معجون جو ادویہ جالینوس سے ہے قصبہ ریہ کے
امراض اور قروح جو پھیپھڑے مین پڑین ان کو اور پیپ اور خون
تھوکنے کو اور جو مادہ سینہ کی طرف ڈھلکر آتا ہو اسکے روکنے کو
فائدہ کرتی ہے اور دشواری نفس کو بھی مفید ہے **اخلاط اسکے**
صمغ البطم چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ بلیلہ کندر ہر ایک چار مثقال
یعنے ڈیڑہ تولہ زعفران چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ دارچینی چار
مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ حماما تین مثقال
یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ حب صنوبر کبار چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ
اصل السوس مقشر چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ سنبل شامی ڈھائی
مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ تخم سیاہ دو مثقال کتیرا تین مثقال
یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ [illegible] شامی تین مثقال یعنے ایک تولہ
ڈیڑہ ماشہ باررزد یعنے بیروزہ صاف اور پاک تیس مثقال یعنے
سوا گیارہ تولہ طین شاموس جسکو طین کوکب بھی کہتے ہین چار مثقال
یعنے ڈیڑہ تولہ قسط چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ ایک اور نسخہ مین
ہے قسط کی مقدار ایک ہی مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ پائی گئی ہے
شہد قسم عمدہ چار قوطولاس جو برابر ایک سیر کے تخمیناً ہے شہد کو
پہلے جوش دین اور اسمین صمغ البطم کو بروقت جوش دینے کے
انار مضاعف یعنے دوھرے برتن مین ڈالین جب گاڑہے ہونے
کے قریب پہونچے اسمین بیروزہ چھوڑ دین اور پھر اسقدر پکائین
کہ اسکا قوام اس حد تک پہونچ جاے کہ اگر ایک قطرہ اُسمین سے
کسی جگہ ٹپکائین بوند سلم ہی رہے پھیل نجاے پھر اسکو سرد کرین
اور ادویہ باقیہ پسے ہوے رکھے ہین اُسمین ملا دین اور
استعمال کرین

صفت اس معجون کی جو منسوب ارسطو ماخس کی طرف ہے
کھانسی اور خون تھوکنے کے واسطے اسکا نفع عجیب ہے اور پھیپھڑے
کے قرحہ اور جو مدہ پھیپھڑے مین جمع ہوگیا ہو اور پھیپھڑے کے
ورم مین اور عضل کے شگافتہ ہونے مین اور کھانے کے بعد
جو قے آجاتی ہو اسکے واسطے اور ہیضہ اور خلفہ اور مثانہ کے
امراض اور اختناق رحم اور جو تپین نوبت سے آتی ہون اُن سبکو
مفید ہے تپ مین نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے کھلائی چاہیے اور

لاغری بدن اور حرارت مزاج کو دور کرتی ہے اور زہر کے
جملہ اقسام میں کھانے پینے کے ہون یا حیوانات کے کاٹنے
اور ڈنک مارنے کے فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے دارچینی
قسط بیروزہ جند بیدستر افیون فلفل سیاہ دارفلفل ہر ایک ایک
اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ شہد ایک قسط جو برابر
چوراسی تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہے سب خشک دواؤن کو
پیس اور چھان لین مگر بیروزہ کو شہد مین اتنا جوش دین
کہ گھل جاوے بعد اسکے اس قوام پر ادویہ کو ڈالین مگر پہلے
قوام کو چھان لین تاکہ بیروزہ وغیرہ کی میل یا کدورت نکل جاوے
اور شیشہ خواہ چاندی کے برتن مین اٹھا رکھین اور اُنمین سے
بقدر ایک باقلاے مصری یعنے پونے دو ماشہ کے ہمراہ ماء العسل
کے بقدر دو قواس یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ اور اسپر اپنی
انگلی سے تین قطرے روغن کنجد کے ٹپکائین

معجون جو حکیم اسنا بنطیس کی طرف منسوب ہے مثانہ
مین ریگ کو اور تمام مواد قروح کو نکال دیتی ہے اخلاط اسکے
بیخ سوسن چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ سیسالیوس کماذریوس
یعنے مندی خاماذریوس یعنے دوسری قسم کی مندی ہوفاریقون
اقاقیا قوین یہ حاما کی پتی ہے لادن سیاہ اور حرف اور یہ لیبانوطیس
کے بیج مین کہ چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ حاما آٹھ مثقال یعنے
سوا تین تولہ دارچینی بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ لیبانوطیس
کوہی سنبل ہندی زعفران افسنتین تخم کرفس کوہی جعدہ تخم سداب
صحرائی مشکطرامشیع قریطی کہ بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ
بیخ سوسن حجر الشامی زرہویا مادہ کہ سولہ مثقال یعنے چھ تولہ
حرف بابلی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ تخم فنجنکشت جری کہ چوبیس
مثقال یعنے نو تولہ فرومانا اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ
شہد جوش کیا ہوا لیکر اسکے ذریعہ سے معجون تیار کرین
اور بقدر ایک بندقہ کے شراب معسل آب آمیختہ جسکا وزن چار دانگ
یعنے تین ماشہ تناول کرین

معجون جنطیانا صلابت اور سدہ ہاے جگر اور معدہ اور
طحال کو فائدہ کرتی ہے اور پرانی تپ کو بھی مفید ہے اخلاط اسکے
جنطیانا فلفل کہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ قسط ساذج
سنبل الطیب راوند چینی کہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے
دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ مین ملاکر
معجون تیار کرین اس معجون کا قوام تہائی مثل شہد کے ہوگا مقدار
شربت اسکی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہے آب سداب
مطبوخ کے ہمراہ

صفت اُس دواکی جسکا نام عطیۃ الستہ ہے یہ دوا بعض
سلاطین کے خزانہ مین پائی گئی اطبا کہتے ہین کہ یہ دوا بواسیر
اور فساد معدہ اور برودت شکم کو فائدہ کرتی ہے اور طعام کی اشتہا
بڑھاتی ہے اور جماع کی خواہش پیدا کرتی ہے اور ادرار بول کرتی ہے
اگر زمانہ سرد اور فصل سرما مین تین مہینے برابر کھلائی جاوے اسطرح
کہ ہر مہینے مین جو جمعہ پڑے اسی جمعہ مین کھالیجاوے اخلاط
اسکے بلیلہ سیاہ ہیڑہ آملہ بیخ ترکی زراوند مدور زراوند طویل
شقاقل الایچی خرد الایچی کلان قرنفل تخم بابونہ زنجبیل کنجد غیر مقشر
کہ ہر ایک چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ جوزبوا سنبل الطیب
تربد سپید اور سوا اور مجیٹھ دوقو اسارون تخم کرفس جبلی افربیون
کہ دو دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوائن
نشاستہ گندم تخم گندنا تودری سپید تخم خشخاش زرنباد درونج
رگماسے زرشک یعنے شاخین اسکی اور حاماعاقرقرحا طباشیر
سیسالیوس اور ہینگ جو بدبو ہو زیرہ کرمانی کہ تین اوقیہ جو برابر
آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے سک اور فلفل الایچی خرد دارچینی
شیطرج ہندی شیطرج فارسی قلقیمون اشنہ سعد کوفی بیخ بیلوفر
دارفلفل قرفۃ الطیب جند بیدستر کہ پانچ اوقیہ یعنے چودہ تولہ پونے
ماشہ جاوشیر سکبینج کہ چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ پوست بیخ کبر
آٹھ اوقیہ یعنے ساڑھے بائیس تولہ خبث الحدید جو خوب صاف کرکے
پیسا گیا ہو اور تین ہفتہ شکر مین اور ایک ہفتہ شہد اور پانی مین
پرورده کیا گیا ہو بعد اسکے ایک دن اسکو سرکہ مین بھگو یا ہو پھر
الٹ کر جسکو شکر کے شربت مین یا رس مین اور تیسرے دن پانی اور

شہد مین بھگوئین اور یہی تربیت اس خبث الحدید کی تین ہفتہ تک کرتے رہین بعد اُسکے سایہ مین خشک کرین اور پیسین کہ مثل سرمہ کے باریک ہوجاوے بعد اُسکے سب دواؤن کو کوٹ پیسکر چھان لیوین اب کل دواؤن کو وزن کرکے چہارم وزن اوسکے خبث الحدید مذکور داخل کرین اور پھر ان سبکو روغن گاؤ مین لت کرین اور شہد عمدہ مین گوندھین اور ہموزن خبث الحدید کے قند سپید لیکر گھولین اور اسپر ہمراہ شہد کے ہمہ قند گھولے ہوئے کے ڈالین تاکہ قوام اس سب کا مثل اسی شہد کے ہوجاوے جسمین بس نہین پڑتی بعد اسکے اس دوا کو سبز برتن مین جو نہایت خوشرنگ اور پاک صاف ہو رکھکر منھ اسکا بند کردین اور چھ مہینے تک اس برتن کو جَو مین گاڑدین بعد چھ مہینے کے اسمین سے بقدر چھوٹے مازو کے دانہ کے نہار منھ کھلائین اور تین گھنٹہ تک کچھ کھانے دین بعد اسکے غذا دین اور غذا دہی مین بیرمعتدل کا لحاظ کرین جیسا فن کلیات مین بیان ہوا ہے اور تخمہ اور بدہضمی اور دیگر آفات غذائی اور جملہ اقسام کے ضرر سے جن سے اس کھانے والے کو موت کا احتمال ہو اسکو بچائین اور بعض اطبا اہل علم نے کہا ہے کہ یہ دوا شدت زہر قاتل کو بحکم خدا رد کرتی ہے اور صحت پیدا کرتی ہے

معجون ضعف جگر اور دق یعنی تشنگی استحوان وغیرہ اور ورم کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط** اُسکے گلنار رومی اور اخوین برگ اسفند یعنی تخم کبر اور پھٹکری کہ ایک ایک جز سبکو کوٹ پیسکر شہد ملا کر معجون بنائین مقدار شربت اسکی ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کی ہے ہمراہ نیم گرم پانی کے یا اس معجون کو پانی مین جوش دیکر پانی کو نتھار لین اور نیم گرم پلائین یہ بھی بہت اچھی ترکیب ہے

معجون فیو ماطیب کی فساد مزاج اور ورم جگر کو فائدہ کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے **اخلاط** اسکے ہلیلہ اور کیہ یعنی بلجوش ہر ایک پچیس درہم یعنی سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زنجبیل دارچینی ہر ایک بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ فلفل سپید چوبیس درہم یعنی سات تولہ ماہی زہرہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ خولنجان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ

تارمشک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ عصارہ افسنتین پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طلاء مطبوخ اور میوسن بقدر کفایت اور ایسی انمین گندھکین سب دواؤن کو کوٹین یا پیسین اور طلا اور میوسن مین گوندھ کر چنے سیاہ کے برابر گولیان بنالین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے نیم گرم پانی کے ساتھ

معجون جو بنام **اسیری مشہور ہے** دشواری بول اور درد پشت اور ضعف گردہ کو مفید ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے **اخلاط اسکے** تخم خشخاش تخم کتان تخم کرفس تخم شبت یعنی سویا کے بیج تخم سوسن تخم کاہو تخم کاسنی تخم قرفہ تخم بہمن سپید بہمن سرخ لسان العصافیر مغز تخم بیدانجیر اور کسیلا تخم شاہسفرم یعنی تلسی کے بیج تخم مرزنجوش بیخ کابلی فلفل تربد حب الرشاد تخم کنوچہ اسنہ اشق شگوفہ اذخر تخم نفت کتیرا بزرالبنج صعتر زرنب فلنجہ حب النیل قسط کرویا اسبغول ابہل راسن لبان بزرقطونا سبستان دانہ دوقو اہلیلجہ تخم کتان نانخواہ ہندی تخم سداب تخم خیری بیخ اور تخم خیری سپید زرنباد زرافی جرفہ تخم فرنجمشک عاقرقرحا یعنی سپید لکڑی سنا کی سورنجان افتیمون انیسون تخم سمنہ اسکو تقل عوا کہتے ہین اور سرخس اوقول یعنی باقلا ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تودری سپید تودری سرخ ہوا کن زرنبا دخوب کلان تخم رازیانہ دارچینی ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد تخم حرمل یعنی اسپند حب الاس خردل شہد انج کنجد مقشر حلبہ یعنی میتھی تخم جوز ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شقاقل زنجبیل ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ پیلجوش اور فلفل سپید قرنفل سنبل الطیب شگوفہ حنا عاقرقرحا ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ سقمونیا دو دانق یعنی ڈیڑھ ماشہ تخم خربزہ تخم تربد ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد چالیس درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شہد دو رطل یعنی ایک چھٹانک تین پاؤ مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے

معجون جسکی صفت ضمیری نے کی ہے اور کہا ہے کہ مجرب ہے فالج اور لقوہ اور استرخا اور تمام امراض جنکی اصل بلغم ہو اسکے

دور کرنے مین فائدہ کرتی ہے اس معجون سے بقدر تحمل مریض کے
لیکر استعمال کرین عضو مسترخی پر طلا کرنے مین بھی نفع کرتی ہے اخلاط
اسکے افیون فربیون جند بیدستر دار چینی دار فلفل بیخ سپند
سنبل الطیب زنجبیل زعفران سب اجزا ہموزن لیکر کوٹ چھان کر شہد
ملائین اور کسی برتن مین احتیاط رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین

ہماری مجرب معجون مغاث یعنے پیدہ لکڑی جوز گندم
اور بہمن زرد سپید و کتیرا تخم خشخاش کہربا کندر تین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ کوٹ چھان کر روغن زرد مین خفیف سا جوش دین اور
دو من صعتر جو برابر ایک سیر کے ہے گیہون کے ستو اور دو من یعنے
ایک سیر قند لیکر ملائین اب دوا تیار ہو گئی ہر روز اسمین سے بیس
درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر دو رطل دودھ جو تخمیناً ایک چھٹانک
کم سیر ہوا اسمین ڈالکر جوش دین اور بقدر حاجت روغن زرد بھی اضافہ
کرین اور مثل حریرہ کے اسکو پین کہ یہ بہت عمدہ اور مفید ہے

دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان مین

ایارج نام واسطے مسہل کا ہے جو اصلاح طبیعت کرتی ہے اور یہ معنی اجمالی اصطلاح مین ہین
اور لفظی معنے ایارج کے دواے الٰہی کے ہین — پہلا مسہل معروف
و مشہور ادویہ مین ایارج روفس حکیم کا ہے قدیم زمانہ مین ایارج
کا اطلاق اسی نسخہ پر کیا جاتا ہے بعد اسکے پھر اور ادویہ مرکبہ کا نام
بھی ایارج رکھا گیا — مسہل کو دواے الٰہی اسواسطے کہتے ہین
کہ مسہل کا عمل کرنا ہمارے بدن مین یہ حکم الٰہی ہے جسکو قوت ہاے
طبیعیہ نے بھی مسلم مان لیا ہے مترجم مراد شیخ کی یہ ہے کہ سوا
تجربہ کے کوئی دلیل قطعی طبیعیات سے ایسی قائم نہین ہو سکتی
جس سے فعل دواے مسہل کا ثابت ہو سکے اور نہ آج تک یہ بات
ثابت ہوئی کہ ادویہ مسہلہ کس قاعدہ سے فعل اسہال کرتی ہین
متن قدیم زمانہ مین مسہل مین ایارجات کو اسواسطے اختیار
کرتے تھے کہ اطباے زمانہ قدیم محض ادویہ مسہلہ کے ضرر سے
ڈرتے تھے جیسے شحم حنظل اور خربق وغیرہ پس ادویہ مسہلہ کو
بروقت استعمال کے بدرقہ اور مصلح دوائین اور فادزہر ملا
دیتے تھے جب استعمال کرتے کرتے اُن کو مہارت ہو گیا اور
کسی قدر ادویہ مسہلہ کے استعمال سے مانوس ہوے اور جبکہ
ان کو مہارت ہوئی کہ ان ادویہ مسہلہ کو بعینہ استعمال کرنے
لگے اور فادزہر وغیرہ کی آمیزش کی پابندی جاتی رہی — پس
طبیب معالج کو جاننا چاہیے کہ ایارج کا استعمال جوشاندہ اور گولیون
کے استعمال سے اسلم ہے اور ان دونون کا استعمال بسبب
ضرر کے نہین متروک ہوا بلکہ بسبب اسکے کہ مطبوخ اور حبوب سے
استغنا حاصل ہے — اور کچھ عادت بھی خراب ایسی ہو گئی ہے
کہ دوا بنانے مین سستی کیجاتی ہے اور ایک یہ بھی سبب ہے کہ مطبوخ
اور حبوب مثل ایارج کے عموماً دور سے مادہ کو جذب نہین کرتی
— مقدار شربت ایارج کی چار مثقال یعنے ڈیرہ تولہ تک ہے
اور بیشتر ایارج پر نمک حنیر بھی ڈال دیتے ہین بہت مناسب وہ
بدرقہ جسکے ساتھ ایارج کا استعمال کیا جاوے یہ ہے کہ آب افتیمون
ہمراہ مویز کلان کے خصوصاً بنا بر اس نسخے کے جسکو بعض طبیبون نے
تجویز کیا ہے — افتیمون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مویز منقی
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بلیلہ سیاہ پاک صاف
کیا ہوا سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ اسطوخودوس تین
درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ پانی تین رطل یعنے سوا سیر تخمیناً
اور جوش کرنے کی حد یہ ہے کہ پانی جلکر نصف رطل یعنے سترہ
تولہ تخمیناً باقی رہجاے اسکو چھان کر نہار منھ پلائین اور اعانت
مسہل کے واسطے تخم خطمی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
تخم خیار نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ تھوڑا سا روغن بادام
شیرین اور نیمگرم پانی ملا کر پلائین اور غذا چند روز تک زیرباج جو
ایک خاص قسم کا شوربا ہے کھلانی چاہیے اور پانی خالص پلایا جاے
بلکہ کوئی چیز مصلح ملا کر

ایارج فیقرا یعنے ایارج تلخ یہ وہی ایارج صبر ہے جسمین الوا
پڑتا ہے اور دارچینی بھی بسبب لطافت کے اسمین شریک کر دی
گئی جسکی منفعت احشاء اندرونی اور سدہ کے واسطے ہے اور مصطگی
بھی اسی غرض سے ملائی جاتی ہے اور یہ بھی غرض مصطگی کے ملانے

سے ہی کہ قوت اس ایارج کی محفوظ رکھے اور تیج اور زعفران واسطے
انضاج اور تقویت قلب اور معدہ کے ملاتے ہین اکثر زعفران کے
جہت سے درد سر پیدا ہوجاتا ہی پس حاجت ہوتی ہی کہ اسکا وزن
کم کردین یا بالکل اسکو نکال ڈالین — اسارون کی شرکت اسواسطے
ہوتی ہی کہ ایارج کی قوت مسہلہ پر اعانت کرتا ہی اور رطوبات کو نیچے
اتار لاتا ہی اور کبھی اسارون کے بدلے کبابہ ملاتے ہین اور وہ
لطیف ہی اور حب بلسان اور عود بلسان بغرض تقویت معدہ اور تحلیل
کے اور بنظر اسکے فادزہر ہونے کے ملاتے ہین اور بعض آدمی
شگوفہ اذخر اسواسطے ملاتے ہین کہ جس خراش کی توقع صبر سے
ہی اسکو منع کردے اور گل سرخ کا ملانا اس غرض سے ہی کہ اذیت
حرارت صبر کی معدہ اور سر سے دور کردے کبھی ایارج فیقرا شہد سے
تین مرتبہ خمیر کیا جاتا ہی — اور کبھی خشک بدون شہد کے کھلایا جاتا ہی
لیکن میرا طریقہ یہ ہی کہ اسکی دوائین پیسکر بذریعہ ماء العسل کے قرص بنا کر
سایہ مین خشک کرلیتا ہون پس اس طریق کو منفعت مین بہ نسبت اور
طرق کے بدرجہا پورا پاتا ہون شاید مثقل کا وزن اصل نسخے مین وزن
ایک جز کے ہی قدما اطبا اصلاح صبر کی مقدار مین اختلاف کرتے تھے
پس بعض لوگ وزن ادویہ مذکورہ بالا چھ حصہ زیادہ صبر سے رکھتے
تھے اور بعضے اٹھگنا وزن ادویہ بہ نسبت صبر کے تجویز کرتے تھے
اور اس سے بھی کم و بیش اوزان کرنے کا طریقہ تھا — ایضاً
صبر مغسول کو ایارج مین داخل کرتے تھے جسکی قوت اسہال ضعیف ہی
اور جو گرم مزاج والون کو اور تپ کے بیمارون کو مناسب ہی
اور ہر ایک بیمار تپ کا ایارج کا استعمال نکرے بلکہ جسکی تپ نرم ہو
اور بعض لوگ صبر غیر مغسول داخل کرتے ہین جسکی قوت مسہلہ قوی
ہی — مگر تپ کے بیمارون کو مضر ہی علاوہ یہ ہی کہ ایک قوم اور گروہ
بیماران تپ کو کھلایا بھی گیا اور کوئی ضرر انکو نہین پیدا کیا —
ایارج تلخ سے جلد جلد دست نہین آتے ہین بلکہ اسکا اسہال نرمی و سستی
تھوڑا تھوڑا درنگ سے دیر مین ہوتا ہی اور کبھی ایارج اپنا فعل استعمال
کے دوسرے دن کرتا ہی — ایارج کا اسہال دور کے مادہ کو جذب
نہین کرتا بلکہ اسی مادہ کا اسہال کرتا ہی جس سے ملاقات کرے اور

ملیا سے امعا اور معدہ مین اور بہت دور کی حد اسکے جذب کرنے کی
جگر تک ہی عروق سے جذب نہین کرتا — جو نسخہ ایارج کا جمہور اطبا نے
مشہور ہی اسکا نفع ان رطوبات کے نکالنے مین ہی جنکا تولد امعا اور معدہ
اور سر مین ہوتا ہو اور درد ہاے مفاصل اور قولنج اور لقوہ اور ثقل زبان
اور استرخاء اعضا کو بھی فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے مصطگی دارچینی
اسارون سنبل الطیب حب بلسان زعفران عود بلسان سلیخہ ہر ایک
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر دوچند وزن ادویہ جو اسکی
مثال مین چار تولہ آٹھ ماشہ ہوا دوائون کو کوٹ چھان کر تیار رکھے
پوری مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی ہمراہ شہد
اور نیم گرم پانی کے

ایارج لوغاذیا یہ ایارج مبارک ہی کثیر النفع بدن کو دور
ترین اطراف سے بذریعہ دست لانے کے مواد سے پاک
کرتا ہی اور اسکے دست لانے مین کچھ دشواری اور سختی نہین
ہوتی کہ جمیع اخلاط اور فضول کو آسانی نکال دیتا ہی سر کی بیماریان
اور درد سر اور شقیقہ اور بیضہ جو تمام سر کے درد کو کہتے ہین دوار
اور وسواس اور جنون اور مرگی اور صمم یعنے کری گوش اور رعشہ
اور فالج اور استرخا بلکہ سکتے کو بھی مفید ہی اور ان سب بیماریون
کو اسکا فائدہ بطور سعوط کے ہی جیسا لوگ کہتے ہین ثلیثا کے
بیان مین ہم لکھ چکے ہین اور ثلیثا سے اسکا استعمال بہت بہتر ہی
کان کے درد اور آنکھون کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہی معدہ کو
قوی کرتا ہی اور سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی حیض کا ادرار
کرتا ہی دشواری نفس کو دور کرتا ہی جیسے لرزہ اور بخار کو
نفع کرتا ہی اور تمام امراض جو بلغم خام سے پیدا ہون اور امراض
سوداویہ کو اور جو تپین نوبت سے آتی ہین ان کو فائدہ کرتا ہی درد
مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو مفید ہی لخورہ اور داء الحیہ کو فائدہ
کرتا ہی اور جو قروح پرانے سر وغیرہ مین ہون ان کو اور برص اور
بہق کو اور داد کو اور تقشر جلد اور جذام اور خنازیر اور اورام
اور سرطان کو مفید ہی اخلاط اسکے تخم حنظل پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شحم حنظل بریان غاریقون سقمونیا

اور خربق سیاہ اشق اسقولوقندریون ہر ایک ساڑھے چار درہم یعنے
ایک تولہ سوا تین ماشہ اور دوسرے نسخہ مین ڈھائی درہم یعنے
آٹھ نو ماشہ افتیمون کاذریوس یعنے مندی مقل اور صبر ہر ایک تین
درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حاشا اور ہیوفاریقون سافج ہندی
فراسیون جعدہ سلیخہ فلفل سپید فلفل سیاہ دارفلفل زعفران دارچینی
نانخواہ حاو شیر سکبینج جند بیدستر مرمکی فطر اسالیون زراوند طویل
عصارہ افسنتین افربیون سنبل الطیب حماما زنجبیل ہر ایک دو درہم یعنے
سات ماشہ نیطیانا اسطوخودوس ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
شہد بقدر کفایت پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہے یعنے ڈیڑھ تولہ
ہمراہ نیم گرم پانی اور شہد کے یا ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور زبیب خستہ
برآوردہ کے

ایارج لوغاذیا بہ نسخہ فیلغریوس حکیم تخم حنظل غاریقون
اشق پوست خربق سپید سقمونیا ہیوفاریقون ہر ایک دس مثقال یعنے
تین تولہ نو ماشہ افتیمون بسفایج مقل صبر اور مندی فراسیون اور
تج ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ دارفلفل فلفل سپید فلفل سیاہ
دارچینی زعفران حاو شیر سکبینج جند بیدستر فطر اسالیون زراوند طویل
ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور
پوری مقدار شربت چار مثقال یا تین مثقال جو برابر ڈیڑھ تولہ
یا ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے بحسب قوت ہر ایک آدمی کے ہمراہ ماءالعسل
اور نمک کے

ایارج لوغاذیا بہ نسخہ یونس تخم حنظل بیس مثقال یعنے
سات تولہ چھ ماشہ غاریقون اشق پوست خربق سیاہ سقمونیا
ہیوفاریقون ہر ایک دس مثقال یعنے پونے چار تولہ بسفایج افتیمون
مقل صبر اور مندی فراسیون سلیخہ ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ
مرمکی حاو شیر سکبینج فطر اسالیون اور تینون فلفل دارچینی زعفران
جندبیدستر زراوند طویل ہر ایک چار مثقال یعنے تین تولہ شہد بقدر
کفایت

ایارج روفس مرہ سودا اور بلغم اور بالخورہ کو مفید ہے
اخلاط اسکے تخم حنظل بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ مندی
دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سکبینج حاو شیر ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ
تخم کرفس جبلی پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج
پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید اور فلفل سیاہ
پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور ایک نسخہ مین پانچ مثقال
یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ہے دارچینی چار مثقال یعنے ڈیڑھ
تولہ سلیخہ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اسطوخودوس اور زعفران اور
جعدہ ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکو طلا نام شراب مین بھگو دین
باقی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر مر کی سمیت شہد کف گرفتہ سے
معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت
استعمال کرین ایک اور نسخہ مین تخم حنظل بیس درہم یعنے پانچ تولہ
دس ماشہ ہے صبر سقوطری پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
خولنجان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مندی بیس درہم یعنے
پانچ تولہ دس ماشہ سکبینج حاو شیر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
زراوند مدحرج فطر اسالیون فلفل سپید فلفل سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب سلیخہ دارچینی زعفران
زنجبیل مرمکی جعدہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور جو دوائین یعنے
اس نسخہ مین پائی ہین جنکی طرف نسبت سریانی زبان مین کی
جاتی ہے وہ دوائین یہ ہین مندی غاریقون فراسیون ہر ایک دس
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سب دواؤن کو پیسکر شہد سے
معجون بنالین مقدار شربت چار درہم کی آب گرم اور شہد اور نمک کے ساتھ
ملا کر پلائی جائے اور پہلے چند روز پرہیز کرلین

ایارج ارکاغانیس بموجب نسخہ جمہور ہر ایک مرض کو جو بلغم
خام اور غیر خام اور سودا سے پیدا ہو فائدہ کرتی ہے اور گھومنی
اور درد سر کو مفید ہے ابتدا نزول الماء چشم کو فائدہ کرتی ہے اور آواز
بیٹھ جانے یا پھٹ جانے کو جو رطوبت سے ہو مفید ہے حلق کے اقسام
درد اور دشواری نفس اور تشنج اور خراجات کے وہ اقسام جو
مواد غلیظہ سے پیدا ہون ان سبکو نفع کرتی ہے زردآب اور سوکھی
کھجلی کو نافع ہے کبھی معدہ کے درد اور درد شکم اور رحم کے واسطے
سلاقہ سداب کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اور بیشتر اس مین تھوڑی سی

خند بیدستر زیادہ سے زیادہ تین قیراط تک جو برابر چھ رتی کے ہوتے ہیں
— درد پشت اور جو درد گردن کے پیچھے سے لیکر کمر تک ہو اور دونوں
گردون کے درد اور درد انثیین کے واسطے ہمراہ جوشاندہ کرفس کے
اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے ہمراہ آب قنطوریون کے پلاتے ہیں
ایضاً کبھی عصارہ قثاء الحمار یا عصارہ حنظل چار قیراط یعنے ایک ماشہ
آب قیسوم میں ملاکر پلاتے ہیں کبھی دیوانہ کتے کے کاٹنے کے واسطے
بھی پلائی جاتی ہی اسکے پلانے سے مریض پانی سے نہیں ڈرتا ہی
خصوصاً اگر اسکے ہمراہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری
سوختہ بھی ملایا جاوے اخلاط اسکے شحم حنظل بائیس درہم یعنے چھ تولہ
پانچ ماشہ فراسیون اسطوخودوس اور خربق سیاہ کاذریوس یعنے سنڈھی
سقمونیا فلفل سیاہ دارفلفل مکد دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ فیل القار بریان فربیون صبر زعفران جنطیانا فطراسالیون اشق
جاوشیر مکد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ جعدہ دارچینی
سکبینج مرکی سنبل الطیب اذخر فودنج کوہی زراوند مدحرج مکد دو درہم
یعنے سات ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ہمراہ
جوشاندہ اور مویز کلان جستہ برآوردہ کے

ایارج ارکاغانیس یہ نسخہ **قوس حکیم** فراسیون غاریقون
سنڈھی شحم حنظل اسطوخودوس مکد بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ جاوشیر
سکبینج فطراسالیون زراوند مدحرج فلفل سپید مکد پانچ مثقال یعنے ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ دارچینی سنبل الطیب جعدہ زعفران مکد چار مثقال
یعنے ڈیڑھ تولہ خشک دواؤں کو کوٹیں اور گوند کے اقسام کو ریزہ ریزہ
کرکے ماء العسل میں گھولیں پھر سب دوائیں ملادیں مقدار شربت
چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ہمراہ نمک سائیدہ ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ اور ماء العسل کے

سیادریطوس اکبر فساد مزاج بارد اور امتلا کو فائدہ کرتی ہی
اور جو فضول بلغمیت اور غلیظ ہوں ان کو مفید ہی اور نسیان اور
تاریکی چشم اور سانس کی دشواری اور خدر یعنے سن ہونی اور درد
جگر اور معدہ اور طحال اور گردہ اور رحم کو اور حیض کے نہ آنے کو
اور قولنج کو فائدہ کرتی ہی مدت مشقت اور تعب کے دست بھی لاتی ہی

مقدار شربت اسکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون
یا آب گرم کے ہمراہ اخلاط اسکے صبر سقوطری پندرہ درہم یعنے
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون سپید بیس درہم یعنے پانچ تولہ
دس ماشہ زعفران دارچینی وج ترکی مصطگی روغن بلسان مکد تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
عود بلسان حب بلسان افربیون دار فلفل فلفل سپید فلفل سیاہ جنطیانا رومی
شگوفہ اذخر مکد دو درہم یعنے سات ماشہ قسط مرکی کاذریوس یعنے سنڈھی
افتیمون مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون سلیخہ اور سقمونیا
مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سنبل الطیب ساڑھے تین درہم یعنے
ایک تولہ تین رتی ہو اور حماما مکد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
ان سب دواؤں کو پہلے جمع کرے اور پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے
معجون بناوے اور کسی برتن میں اٹھا رکھے اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرے

سیادریطوس کا دوسرا نسخہ تمام ایسی بیماریوں کو جو برودت اور
بلغم سے ہیجان میں آتی ہیں فائدہ کرتی ہی صبر تیس درہم یعنے پونے
نو تولہ غاریقون بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ وج ترکی زعفران
دارچینی کما یعنے فیلجوش سورنجان اور سلیخہ مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
فلفل سپید اسارون عود بلسان مکد دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل سیاہ
جند بیدستر مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ راوند چینی ہو اور سنبل الطیب
مکد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ گر چھ مہینے تک اسے
ہاتھ نہ لگائیں

سیادریطوس کا تیسرا نسخہ وہ بھی انہیں امراض کو فائدہ کرتا ہی
اخلاط اسکے افتیمون اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ جوزبوا
بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ صبر سقوطری ساٹھ درہم یعنے
ساڑھے سترہ تولہ غاریقون چوبیس درہم یعنے بارہ تولہ دس ماشہ
ریوند چینی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید جنطیانا ہر ایک
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران قرنفل وج ترکی کیہ یعنے
بیلجوش دارچینی کد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ اسارون عود بلسان

مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سلیخہ سقمونیا مکہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سنبل الطیب آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ اسقوردیون سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی مجیٹھ اور حماما فلفل سیاہ دارفلفل اذخر مکہ دو درہم یعنے سات ماشہ ایرسا آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کوٹیں چھان کر بقدر کفایت شہد ملا کر درست کریں اور چھ مہینے رکھ چھوڑیں مقدار شربت چار درہم ہے یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ساتھ

بنادریطوس جس مین جوزبوا داخل ہے تمام امراض کہنہ عصبی کو اور جنون اور دسواس اور درد سر اور گھومنی اور مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور ضعف بصر اور درد جگر اور طحال اور گردہ اور قولنج کو نافع ہے اور بند شدہ حیض کا ادرار کرتی ہے اور جذام اور برص اور درد نقرس اور مفاصل اور دونون کولون کے درد کو مفید ہے پرانی تپون کو جودت سے آتی ہون فائدہ کرتی ہے اور بلا اذیت دست لاتی ہے اخلاط اسکے صبر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ غاریقون سقوریون عود بلسان دہن بلسان حب بلسان مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قسط تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ وج ترکی مصطگی دارچینی قرنفل مکہ چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سلیخہ جوزبوا مکہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ افتیمون اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ سنبل الطیب چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سنڈی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مو دو درہم یعنے سات ماشہ تینون قسم کی فلفل اور افربیون مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ شگوفہ اذخر دو درہم خبطیانا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ حماما دو درہم یعنے سات ماشہ سقمونیا اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ شہد کف گرفتہ بقدر کفایت مقدار شربت چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جوشاندہ افتیمون کے ہمراہ

بنادریطوس مسہل صبر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ غاریقون چوبیس درہم یعنے سات تولہ مصطگی زعفران وج ترکی دارچینی سنبل الطیب مکہ چھ درہم یعنے پونے دو تولہ زراوند حب بلسان روغن بلسان بابونہ افربیون تینون فلفل خبطیانا مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنڈی اور قسط شیرین مکہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ افتیمون اور تخم مکہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ مرکی شگوفہ اذخر حماما مکہ دو درہم یعنے سات ماشہ سقمونیا بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت اور استعمال اور منافع مثل نسخہ اول کے ہے

ایارج جالینوس بموجب نسخہ جمہور اور بعض منافع اسکے یہ ہے کہ بنادریطوس اور لوغاذیا سے اسمین لطافت زیادہ ہے اور عمل بھی زیادہ کرتی ہے اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہے اور بدن سے فضول بالزوجت اور غلیظہ کا تنقیہ کرتی ہے اور فضول مختلفہ کو بھی نکال دیتی ہے مثانہ اگر ڈھیلا ہوگیا ہو اسکو مضبوط کردیتی ہے پیشاب بدون ارادہ کے جو نکل جاتا ہو اسکے روکنے پر مثانہ کو قوی کرتی ہے اخلاط اسکے شحم حنظل غاریقون بصل الفار بریان اشق سقمونیا خربق سیاہ جوفاریقون افربیون مکہ سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ بسفایج مقل ازرق افتیمون سنڈی فراسیون سلیخہ مکہ سات درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سرخ مرکی سکبینج زراوند طویل تینون فلفل دارچینی جاوشیر جند بید ستر قطر اسالیون مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اور بعض آدمی اس مین چار درہم زعفران بھی ملاتے ہین یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ پیس چھان کر اور بھگونے والی دوا کو شراب مثلث مین بھگو کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور بعد چھ مہینے کے بوقت حاجت استعمال کرین

ایارج جالینوس بہ نسخہ حکیم فولس سنڈی فلفل سپید دارفلفل غاریقون اسطوخودوس خربق سیاہ سقمونیا سنبل الطیب افتیمون بصل الفار بریان مکہ چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ مرکی زعفران اشق جوفاریقون مکہ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ شہد بقدر کفایت

ایارج جالینوس بہ نسخہ ابن سرابیون شحم حنظل چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنڈی بصل الفار بریان غاریقون سقمونیا خربق سیاہ اسطوخودوس اشق جوفاریقون مکہ تین درہم اور ایک دانق یعنے سوا گیارہ ماشہ افتیمون جعدہ مقل کلکر وند افربیون

صبر سلیخہ سیفاتج ہر ایک ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ تینون فلفل مرکی دارچینی زعفران جاوشیر سکبینج جندبیدستر فطراسالیون زراوند دحرج خبطیانا افربیون ہر ایک نصف وثلث ایک درہم کا یعنے تین ماشہ تین سرخ شہد بقدر کفایت بنانے کی ترکیب اور کھلانے کی او منافع اور مقدار شربت سب مثل ایارج لوغاذیا کے ہین

ایارج بقراط رطوبت معدہ کو فائدہ کرتی ہی اور بخار فاسد سے جو درد سر مین پیدا ہوا ان کو اور خوف دلانے والی چیزون کے غم سے نجات دیتی ہی اخلاط اسکے خبطیانا سنبل الطیب زراوند دحرج سلیخہ دارچینی ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ فطراسالیون مرمکی اسطوخودوس حب حبلی اور کیا یعنے بیلجوش ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ حب البان اور زعفران ہر ایک ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ صبر سرخ ساڑھے اٹھارہ درہم یعنے پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ شحم حنظل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ شہد ملا کر معجون درست کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کی مقدار شربت ہی

ایارج بقراط کا دوسرا نسخہ جنون اور وسواس اور اُس گھومنی کو جو سر مین ہو اور درد سر شدید اور تشنج کو فائدہ کرتا ہی اور دونون ہاتھون کے پھٹ جانے کو اور وجع مفاصل اور اختلاط عقل اور فساد ذہن اور انتشار طبیعت یانگاہ اور ابتدائے نزول الماء چشم کو اور جذام اور برص اور فالج اور لقوہ اور داد کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے قثاء الحمار اور تینون فلفل اور مرمکی ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران مرمکی سقمونیا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اشق ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کی ہی گرم پانی کے ساتھ

ایارج اندروماخس طبیب درد معدہ اور شکم کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے دارچینی سلیخہ سیاہ چرائتہ عود بلسان شگوفہ اذخر ہر قلیس یعنے جنگلی کاسنی ہر ایک ساڑھے تین اوقیہ یعنے نو تولہ دس ماشہ ایک رتی دونون کو کوٹ کر نئے برتن مٹی کے ڈالین اور آب باران چھ ارطال یعنے تین سیر چھوڑین اور اتنا جوش دین کہ آدھا پانی جلجاوے بعد اُسکے صبر سرخ ایک رطل یعنے پوئے چھتیس تولہ لیکر اس پر آب باران بقدر کفایت ڈالکر صبح سے دو پہر تک چھین اور دھوتے جاوین اور پانی بدلتے جاوین تاآنکہ صاف ہوجاوے پھر اسپر وہی پانی چھین دو اون کو پکا یا ہی ڈالکر دھوپ مین اسقدر رکھین کہ خشک ہوجاوے بعد اُسکے اُسپر زعفران اور مر اور کیا یعنے فیلجوش ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور ایک پرانی کتاب کے نسخہ مین ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈالکر خوب چھین اور کسی شیشہ کے برتن مین یا مٹی کے روغندار برتن مین رکھدین اور استعمال کرین

یہ ایارج تشنج اور صدمہ کو فنگی کو اور چوٹ لگنے کو اور ہڈی وغیرہ کے ٹوٹ جانے کو فائدہ کرتی ہی پہلو کے درد کو اور معدہ کے درد کو اور نفخ کو اور نفث الدم اور درد تہیگاہ کو مفید ہی مقدار شربت کی وزن کامل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ اور ہر ایک آدمی کے واسطے بقدر اسکی قوت کے دینی چاہیے اور ام سخت سوداوی مین ہمراہ سکنجبین کے دیجاتی ہی اور آٹھ درم پودینہ کا پانی نچوڑ کر خواہ ہری لکوے پانی مین ملاکر لگائی جاتی ہی ورم مقعد مین روغن گل اور شراب مین ملاکر لگاتے ہین ناخونون مین جو قروح پیدا ہوتے ہین اُن پر سرکہ شراب مین گھولکر لگاتے ہین اور منہ کے جلجانے کے واسطے اسکا غرغرہ کیا جاتا ہی

ایارج اندروخوس احتباس حیض اور جذام اور قرع یعنے تر سنا کی کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے اسطوخودوس کرو ندا جار ریقون حزبق سیاہ فلفل سفید مازریون سقمونیا اصل انجبار ہر ایک اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ زعفران افربیون اشق ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ داخل قثاء الحیہ یعنے اندرونی سب چیزین اس پھل کی سوائے پوست کے تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد پانچ رطل یعنے آدھ دو سیر تخمیناً مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ ہمراہ شہد اور

(ن)افع اور نمک کے

ایارج قیلاغوراس مالیخولیا کو فائدہ کرتی ہی اور حجاب یا دماغی کا تنقیہ کر دیتی ہی جن کیموسات پر ارضیت غالب ہو کر انمین غلاظت اور لزوجت پیدا کر دے انکو دماغ سے اتار لاتی ہی اخلاط **اُسکے** فراسیون اسطوخودوس خربق سیاہ گرد ندا سندی قنطر اسالیون قویون اور وہ جعدہ ہی زرا وند دحرج جنطیانا اور کمیا یعنی قیلجوش کثیرا سافج ہندی اسارون حماما قسط دارچینی مقل یہود او(ر) فلفل حب بلسان جنگلی لیس تج ہیو فاریقون تنگوفہ اذخر سنبل الطیب ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ افتیمون غاریقون لسفائج شحم حنظل ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹین اور شہد ملا کر درست کرین اور چھ مہینے تک مزاج بگڑنے دین مقدار شربت تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ یا تہائی اوقیہ کی جو مترجم کی راے مین درست ہی یعنی گیارہ ماشہ دو رتی آب گرم کے ہمراہ

ایارج یوسطوس بصارت کو نفع کرتی ہی اور تقویت دیتی ہی اور سر کے کسی مقام پر جو ہمیشہ درد رہتا ہو اسمین سکون پیدا کرتی ہی معدہ اور جگر اور طحال کو مفید ہی اور جتنے درد مادہ سوداوی اور بلغمی سے بدن مین ہوں اُن کو اور دوار یعنی گھومنی کو اور اس درد کو فائدہ ہی جسکا نام اکلیل رکھا گیا اخلاط اُسکے سندی بارہ اوقیہ یعنی تقریباً تولہ نو ماشہ غاریقون سولہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ — دوسرے نسخے مین غاریقون تیس اوقیہ یعنی ساڑھے تین سیر تخمیناً شحم حنظل تین اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسطوخودوس فلفل سیاہ فلفل سپید ہر ایک بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ — موتین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ چار ماشہ ایک سیخ زعفران اٹھارہ اوقیہ یعنی ڈھائی پاؤ تخمیناً خربق سیاہ سقمونیا صبر سقوطری ہر ایک سولہ اوقیہ یعنی چونتیس تولہ اشق اٹھارہ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ فربیون اٹھارہ اوقیہ یعنی ڈھائی پاؤ تخمیناً اقیل مشوی بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ شہد ملا کر معجون تیار کرین مقدار شربت چار درہم کی یعنی ایک تولہ دو ماشہ ہی بعد چھ مہینے کے اور دوسرے نسخہ مین سنبل اور سلیخہ ہر ایک دو اوقیہ کی زیادتی ہی یعنی پانچ پانچ تولہ اور حضیانہ افتیمون کے ہمراہ استعمال کیجاتی ہی بعد پرہیز کرانے کے

ایارج طمعو االانطا کی تشنج اور درد سر کو فائدہ کرتی ہی اور پرانا درد جو سر کے کسی مقام پر ہو اور جو ورم بسبب غلبۂ اخلاط سوداوی کے پیدا ہو تا ہی اسکو اور جو بیماریان بدن کے جوڑون پر پڑتی ہون اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اُسکے شحم حنظل بیس درہم یعنی پانچ تولہ ڈیڑھ ماشہ سندی قنطر اسالیون غاریقون اسطوخودوس ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل قنطر اسالیون فلفل سکبینج جاوشیر ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مر کی سنبل الطیب جعدہ زعفران دارچینی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جو دوائین گلی ہون اُن کو شہد مین گھول کر دیوین آگ پر جب ایسا جوش دین اور نمک دواؤن کو کوٹ چھان کر کےملی دواؤن کے قوام پر چھوڑ دین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین

نسخہ ایارج جو بصارت مین زیادتی کرتی ہی اور درد سر اور درد جو سر مین ہو اور معدہ اور جگر کی بیماریون کو نفع کرتی ہی اخلاط اسکے شحم حنظل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سندی سلیخہ غاریقون فلفل ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ صبر مر کی لیان زعفران ہر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سقمونیا بوزن چھ درہم یعنی ایک تولہ نو ماشہ عصارہ افسنتین دو درہم یعنی سات ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ

ایارج ہمارا تجویز کیا ہوا اور مجرب بھی ہی خربق ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ صبر پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی ایک درہم اور ثلث ایک درہم کا یعنی چار ماشہ پانچ رتی غاریقون ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ حجر ارمنی نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ گلسرخ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ فلفل سپید ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ زنجبیل دو مثقال یعنی نو ماشہ وج ترکی حماما ہر ایک حب بلسان حاشا صعتر تخم کرنس دو قو تخم گندنا ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم شاہسفرم

پتے تلسی کے بیج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ تخم انجرہ پودینہ جنگلی
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افتیمون ویدہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
و چند شہد ملا کر چھ مہینے رکھ چھوڑین بعد اُسکے استعمال کرین

تیسرا مقالہ جوارشات مسہلہ اور غیر مسہلہ کے بیان مین

ہمارا ارادہ ہی کہ اس جملہ مین اُن جوارشون کا ذکر کرین جو مشہور
ہین اور اُن کا اثر مشابہ اثر طعام یا کلی کے ہی لیکن وہ جوارشات
جنکے منافع جسترئی ہین اُن کے ذکر کرنے کا مناسب مقام جملہ ثانیہ
اس کتاب کا ہی

جوارش کمونی اختار اندرونی کے درد کو جسکا تولد برودت
سے ہو اور مشائخ کو فائدہ کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی اور طعام کو
ہضم کرتی ہی اور شہوت کلبی کو اور کھٹی ڈکار کو دور کرتی ہی مقدار
شربت بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے آب گرم کے ہمراہ ایضاً
جنکے معدہ مین سودا ہو یا اور بلغمی ہوئے ہون ان کو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اُسکے کمون یعنے زیرہ کرمانی سرکہ شراب مین آٹھ پہر بھگوکر اور
سکھلا کر بریان کیا ہوا برگ سداب سایہ مین خشک کیا ہوا فلفل اور
زنجبیل ہر ایک پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بورہ ارمنی دو
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیسنے اور چھاننے
کے بعد شہد کف گرفتہ ملا کر معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین
اور استعمال کرین

معجون کمونی یہ نسخہ جالینوس ریاح باردہ اور تخمہ کو فائدہ
کرتی ہی محلل ریاح ہی اور جس شخص کو کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اُسکو نفع کرتی ہی
اخلاط اُسکے بورہ نصف جز زیرہ کرمانی سرکہ مین بھگا اور بھونا ہوا
فلفل سپید و ارفلفل فلفل سیاہ ہر ایک جز یہ معجون بر طبق دو نسخون
کے بنائی جاتی ہی کہ کبھی تمام اجزا کو مساوی الوزن لیتے ہین یعنے
زیرہ اور فلفل اور سداب اور بورق کو اور اس طریق کی بنے
ہوئے معجون رفع قبض بہت کرتی ہی اور کبھی سب دواؤن کو برابر
لیتے ہین اور بورق نصف وزن ملاتے ہین اور زیرہ مین قسم کرمانی
کو اختیار کرتے ہین کہ اسکو سرکہ تند مین بھگو کر جوش دیتے ہین اور
مرچ سیاہ کی جگہ مرچ سفید داخل کرتے ہین یہ اسواسطے کہ مرچ
مقوی معدہ زیادہ ہی بہ نسبت دار فلفل اور فلفل سیاہ کے اور
سپید مرچ وہ ہی کہ جسکے دانے چھوٹے ہون اور نہ مثل مرچ سیاہ کے
اسکی ظاہری سطح پر چنے بٹے ہون اور نہ چھلکا اُسکا موٹا ہو
بلکہ یہ وہ مرچ سپید ہی جسکو لوگ سنگین اور وزنی کہتے ہین اور اس
قسم مین بھی مختار وہی ہی جسکے دانے بڑے ہون اور پورے ہون
ٹوٹے پھوٹے نہون اور بورق جس سے یہ دوا بنائی جاتی ہی اگر
اُس شخص کے واسطے بنائی جاوے جسکی طبیعت مین قبض ہو بس وہ بورق
ملانی چاہیے جسکو لوگ نطرون ہرموقون کہتے ہین کہ جو سرخ رنگ
ہوتی ہی اور اگر اسکے لیے یہ دوا بنائی جاوے جسکی طبیعت نرم ہو
اور اعتدال سے زیادہ مجیب ہو سپید بورق ڈالنا چاہیے اور مقدار
بورق کی جو ڈالی جاوے مساوی نصف مقدار ہر ایک ادویہ کے
چاہیے جیساکہ ہمنے ذکر کیا ہی برگ سداب کو بھی کسیقدر خشک ہونا چاہیے
اسلیے کہ اگر بہت خشک ہو جاوے گی اسمین حرارت بڑھ جاویگی
اور تلخی آجاویگی اور سخونت پیدا کرنے کی قوت اسمین مقدار سے
زیادہ ہوگی اور اگر زیادہ خشک نہوئی تو کسیقدر رطوبت فضلیہ
اسمین باقی رہیگی کہ بجہت اسی رطوبت کے پورے درجہ ہضم کو
یعنے ہضم کرانے طعام وغیرہ کو نہین پہونچتی ہی اور یہی سبب ہی کہ بالکل
اسکا نفخ پیدا کرنا زائل نہین ہوتا یہ چارون قسم دواؤن کی کبھی شہد
کف گرفتہ سے ملا دیجاتی ہین اور کبھی کسی چیز کے ملائی نہین جاتی ہین
بلکہ علیحدہ بدون آمیزش عسل کے بحفاظت رکھی جاتی ہین اسوقت
مناسب بحال انکے یہ ہوتا ہی کہ نفخ کو بالکل دور کردیتی ہین —
یہ بھی سزاوار ہی کہ شہد بہت عمدہ ڈالا جاوے اگر غرض استعمال سے
یہ ہو کہ تحلیل ریاح بخوبی کرے اور بقوت استفراغ اخلاط کا بھی اگر
مطلب ہو — اور یہ بھی جاننا واجب ہی کہ اگر اس دوا سے غرض
یہ ہو کہ استفراغ بکثرت کرے پس ادویہ مذکورہ کو دو درم اکو شیا چاہیے
اور یہ ترکیب اسواسطے ضروری ہی کہ مین نے ایک شخص کو دیکھا
کہ اس نے ان معجون کی دواؤن کو بہت باریک پیس ڈالا تھا
بسبب اسکے کہ اس قاعدے سے جسکو مین نے ابھی بیان کیا ہی
وہ آگاہ نہ تھا پس استعمال کرنے کے بعد اس دوا نے قبض کشائی

بالکل شہوت کی بلکہ قوت اور گیا میرے پاس جب وہ شخص آیا تو نہایت متعجب تھا اور اس دوا کے رفع قبض نکرنے اور بار بار کرنے کے سبب سے استفسار کرتا تھا اور سبب اسکے ذہن مین آتا تھا کہ شاید اسکا بدن خاص بنظر اپنی خصوصیت کے سبب انعکاس اثر اس دوا کا ہوتا ہی جب ہمنے اس سے بیان کیا کہ یہ اثر بسبب اس خراب ترکیب کے پیدا ہوا ہی جو اس دوا کے بنانے مین سمجھنے کی ہی کہ دواؤن کو زیادہ پیس ڈالا ہی پھر دوبارہ جب اسنے بنایا اور ہماری تعلیم کے بموجب دواؤن کو درد را کوٹا اور استعمال کیا اسوقت عمل اس دوا کا رفع قبض یا اسہال مین پورا ہوا لائق بحال دوا سازکے یہی ہی کہ اس طریقہ کو جو ہمنے بیان کیا ہی تمام ادویہ مسہلہ اور دافع قبض کے بنانے مین یاد رکھے

جوارش جو حکیم دیسو لیبطس کی ہی برودت شدید معدہ کو مفید ہی اور کھٹی ڈکار آنے کو اور شہوت کلبی اور اس ہچکی کو جو بسبب امتلاے کیموسات غلیظہ اور بلغمیہ کے آتی ہو اور ان تینون کو جو پرانی ہو گئی ہون اور بسبب برودت اور بدہضمی کے عارض ہون اخلاط اسکے زیرہ سرکہ مین بھگو کر خشک کیا ہوا پانچ استار یعنے پچیس تولے یعنی چار ماشہ فلفل زنجبیل سداب خشک بورق ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ ملا کر استعمال کرین

جوارش قوتنج نہری برطبق نسخہ جالینوس کے قوتنج نہری قوتنج صحرائی فطراساليون ہر ایک بارہ درخمی یعنے ساڑھے تین تولہ فلفل اڑتالیس درخمی یعنے چودہ تولہ زنجبیل چھ درخمی یعنے پونے دو تولہ تخم کرفس حاشا کی گنڈیان ہر ایک چار درخمی یعنے ایک تولہ دو ماشہ کاشم سولہ درخمی یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ فلفل اڑتالیس درخمی یعنے سوا تولہ سمباليوس پانچ درخمی یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ ملائین.

جوارش آس اگر طبیعت زیادہ نرم ہو اور بلغم اور رطوبت کا اخراج ہوتا ہو یعنے بلغمی دست آتے ہون اور بدہضمی جو بسبب معدہ کے ہو انکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے حب الاس ہر ایک خشک شدہ

مصطکی جو برابر آدھ سیر کے تخمینا ہی بلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ ہر ایک چھ ہر ایک ہیں درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل زنجبیل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مصطکی قرہ مانا کرویا زیرہ انیسون سنبل الطیب الائچی کلان ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ جوزبوا تخم کرفس اجوائن ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم سداب حاما ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ [illegible] شہد کف گرفتہ ملائین [illegible] ہی یعنے ساڑھے تین ماشہ

جوارش مثل معجون خوزی کے اور یہ نہایت عمدہ جوارش ہی اخلاط اسکے حب الاس ڈیڑھ کیلچہ یعنے ڈیڑھ چھٹانک ہر ایک بزرہ سنبل الطیب تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ جوزبوا نصف رطل یعنے سترہ تولہ تخمینا قرنفل الائچی کلان انیسون بریان تخم کرفس بریان اشنہ ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جاوتری ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ سوا دو ماشہ پانچ سرخ بلیلہ کابلی بہیڑہ آملہ ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ پہلے سب دواؤن کو شراب ریحانی مین جوش دین بعد اسکے خشک کرلین پھر دوبارہ ابی کے پانی مین جوش دین اور رطوبت پونچھ ڈالین اور خشک کرنے کے واسطے گرم توے پر رکھیں جب خوب سوکھ جاے تو کوٹ کر بیسے یعنے شربت بہی مین حل کرین مقدار شربت اسکی تین مثقال یا تین درہم کی ہی یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ یا ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بہی کے

جوارش متوکل جو متوکل کی طرف منسوب ہی معدہ کو قوی کرتی ہی اور بدہضمی کو فائدہ کرتی ہی اور یہ وہی جوارش ہی جسکو اسلئے متوکل استعمال کیا کرتا تھا اسلیے کہ یہ دلے جید اور مجرب ہی اخلاط اسکے سنبل الطیب قرنفل دارچینی جوزبوا الائچی کلان مسک قسم عمدہ ہر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ فلفل سپید زنجبیل جید بیستر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ لبان سپید قسم عمدہ چار درخمی یعنے ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزد ہمو زن ادویہ

سب دواؤن کو شکر ملا کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنالین مقدار شربت تین
مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ کی ہی

کمونی کا دوسرا نسخہ جو دو پیٹ مین سردی کی جہت سے
ہیجان مین آتے ہون ان کو فائدہ کرتی ہی اور جو ہیبا لرزہ بخار کو
اور شہوت کلبی اور تپ ہائے بلغمی اور سوداوی کو مفید ہی اور جو
زیادتی بلغم کی مشائخ کو ہوجاتی ہی اسکو اور شدت برودت معدہ
کو اور کھٹی ڈکار کو اور بھوک جو زیادہ فضول بلغمیہ سے آتا ہی اسکو
فائدہ کرتی ہی مقدار شربت برابر مازوے خرد ہمراہ آب گرم کے
اخلاط اسکے زیرہ کو لیکر شبانہ روز سرکہ مین بھگو کر بھون لین
یہ زیرہ اور سداب خشک زنجبیل فلفل ہر ایک دس استار یعنے سولہ
تولہ ساڑھے دس ماشہ اور بورہ ارمنی دس درہم یعنے بارہ تولہ گیارہ ماشہ
شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرتے ہین

جوارش کمونی کا اور نسخہ زیرہ کرمانی بیا قسم عمدہ سات اوقیہ
یعنے اُنیس تولہ سوا آٹھ ماشہ کو سرکہ شراب مین ایک شبانہ روز تک
بھگوئین بعد اسکے نکالین اور کسی کھال یعنے چمڑہ پر اسکو رکھیں
اور الٹتے پلٹتے رہین تا اینکہ خشک ہوجاوے جب سوکھ جاوے
نرم آنچ سے اسکو خفیف سا بھونین یہ زیرہ اور فلفل چار اوقیہ یعنے
سوا گیارہ تولہ اور زنجبیل چینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بورہ ارمنی دو درہم
یعنے سات ماشہ شہد ڈالکر معجون بنائین

جوارش فلافلی برودت شکم اور خام کو مفید ہی اور خام اور
درد معدہ اور نادرستی ہضم اور ریاح غلیظہ آروغ ترش و شہوت
کلبی کو نفع کرتی ہی **اخلاط اسکے** فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل
ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ میں
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود بلسان ایک اوقیہ
یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ حماما اور سنبل ہر ایک سے چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس سیسالیوس سلیخہ راسن ہر ایک
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر شہد
کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ
ہمراہ آب گرم کے نہار منہ

جوارش عود اور یبقون دو باسہ معدہ اور جگر کو جو سردی
اور ضعف سے اکثین اعضا کے عارض ہوا اور جو ریاح غلیظہ سے
پیدا ہو سب کو نفع کرتی ہی **اخلاط اسکے** زنجبیل فلفل سنبل الطیب
ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مصطگی اجوائن ہر ایک چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس اور بہرامجا اور پودینہ ہر ایک پانچ
درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زیرہ کرمانی تج حب بلسان
عاقرقرحا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سادج ہندی ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر
شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت
حاجت استعمال کرین

جوارش خوزی روانی شکم اور نادرستی ہضم اور ضعف معدہ
اور برودت معدہ کو مفید ہی **اخلاط اسکے** قسط اور خرنوبہ سنبل الطیب
حب بلسان اور تج ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
جوزبوا پندرہ دانہ الائچی کلان قرنفل انیسون اکلیل الملک
شیطرج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسباسہ تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ پنج تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
نارمشک یعنے نارمشک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
بزرالبنج اور زرنباد اور اشنہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سعد کوفی
زنجبیل ہر ایک دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
چراتہ فلفل دار فلفل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ دو استار یعنے تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ ہیڑہ گٹھلی نکالا ہوا دس دانہ حب الآس
خشک صمغ تخفیف یعنے چار مثقال جید بیٹا پوری کے ہوان
دواؤن کو کوٹ پیسکر چھان لین اور شیرہ شکر کے ذریعہ سے
معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور دو مہینے
کے بعد استعمال کرین

جوارش خوزی کا دوسرا نسخہ ضعف جگر اور ضعف معدہ
اور دونون کی برودت اور روانی شکم اور نادرستی ہضم کو
فائدہ کرتی ہی اور جن لوگون کی نسبت خوف زرد آب پیدا ہونیکا ہو

اُن کو فائدہ کرتی ہے اور حبس طمث کے واسطے بھی اچھی دوا ہے بول کا ادرار کرتی ہے اخلاط اُسکے قسط اور قرفہ اور بزر حب بلسان سلیخہ ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جوزبوا پانچ دانہ الائچی کلان قرنفل انیسون اکلیل الملک شیطرج ہندی ناردشک ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسباسہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ برنج کابلی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ ریوند چینی زراوند طویل اشنہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سعد کوفی دس استار یعنے سوا تولہ ساڑھے دس ماشہ چرائتہ فلفل دارفلفل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہر ایک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ بسفایج دس دانہ حب الآس ہموزن سب دواؤں کے بہت باریک مثل سرمہ کے دواؤں کو پیسیں اور شیرہ قند طبرزد سے معجون درست کریں مقدار شربت برابر چھوٹے مازو کے آب سعد کے ہمراہ ایک اور نسخہ میں زنجبیل دس استار یعنے سوا تولہ ساڑھے دس ماشہ زیادہ ہے

جوارش خسروی جو بنام جوارش عنبر مشہور رہی اس جوارش کا بادشاہان عجم استعمال کرتے تھے سرد بیماریوں کو فائدہ کرتی ہے خصوصا دونوں گردوں میں جو سرد بیماریاں پیدا ہوں اور باہ کو بڑھاتی ہے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہے حافظہ اور ذہن کو بڑھاتی ہے معدہ کی رطوبت کو جذب کر لیتی ہے ہضم میں خوبی پیدا کرتی ہے مشائخ یعنے بڈھوں کو بھی بہت موافق مزاج ہوتی ہے اخلاط اسکے الائچی کلان الائچی خرد جاوتری ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زنجبیل دارفلفل ہر ایک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اشنہ دو درہم یعنے سات ماشہ قرفہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قرنفل زعفران ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جوزبوا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور بعض نسخوں میں جوزبوا پانچ دانہ سنبل الطیب مصطگی عنبر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مشک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ بزر البنج افیون ہر ایک [illegible] درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ بلسان تین درہم یعنے [illegible] ماشہ دو تولہ ان [illegible] دواؤں کو یکجا کرکے پیسیں اور چھانیں اور افیون کو [illegible] اسکے بعد [illegible] یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شراب میں بھگو دیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کریں اور بعد چھ مہینے کے استعمال کریں اور عنبر کو اسقدر روغن بلسان میں پگھلائیں اور روغن بان سے اسکی امداد کریں جس میں سب دوائیں لت کرلی جا سکیں

جوارش شہریاران برودت جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور زرد آب کو اور مرہ سوداکو اور اسہال شکم کرتی ہے اخلاط اسکے شیطرج ہندی زنجبیل فلفل دارفلفل قرفہ الائچی خرد قرنفل ناردشک یعنے [illegible] پستہ آردک [illegible] الائچی کلان دارچینی سنبل الطیب سلیخہ تخم کرفس [illegible] تخم رازیانہ انیسون ہر ایک چھ درہم یعنے دو تولہ افتیمون اقریطی تربد ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سقمونیا دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شکر طبرزد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤں کو یکجا کرکے پیس چھان لیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنائیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش تمری یہ جوارش خاص قولنج کو رفع کرتی ہے کہ اسکو دور کردیتی ہے اور خام کو اور برودت شکم اور دشواری بول کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے بورہ ارمنی زیرہ کرمانی فطراسالیون زنجبیل فلفل سپید ہر ایک ڈھائی درہم یعنے سوا آٹھ ماشہ سقمونیا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تمر بیرون ختہ برآوردہ بادام شیریں مقشر جسکے دونوں چھلکے سخت اور نازک اتار دیے گئے ہوں برگ سداب ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور تمر کو سرکہ شراب میں ایک شبانہ روز بھگو کر نرم نرم کوٹیں اور باقی دواؤں سے ملا دیں پھر سب کو شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون بنالیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ اسکا وزن شربت ہے

جوارش تمری کا دوسرا نسخہ تمر ہیرون جستہ برآوردہ
سو دانہ لیکر ایک شبانہ روز سرکہ مین بھگو دین اور ملکر نچوڑ لین اور
صاف کر لین پھر سداب خشک اور زنجبیل مکد تیرہ درہم یعنے تین تولہ
ساڑھے نو ماشہ فلفل سپید تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
بورہ ارمنی پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بادام تلخ
مقشر جسکے دونون چھلکے اتار لیے ہون ڈیڑہ سو دانہ سقمونیا
پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تربد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس
ماشہ باقی تدبیر بدستور

تمری کا اور نسخہ حمیات وغیرہ کو فائدہ کرتا ہی اور گرمی اور
جاڑے دونون فصلون مین استعمال کیا جاتا ہی بنرمی بلا مشقت
کرتا ہی اخلاط اسکے زنجبیل فلفل سپید مکد ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ سقمونیا ڈھای اوقیہ یعنے سات تولہ تین رتی
تمر ہیرون جستہ برآوردہ جو ایک قسم جداگانہ چھوہارے کی ہی
یا تمر برنی ہان اور بادام شیرین مقشر اور برگ سداب مکد چار اوقیہ
یعنے سوا گیارہ تولہ الگ کوٹین اور تمر کو سرکہ شراب مین
بھگوئین اور الگ کوٹین اور بادام بھی علیحدہ کوٹین اور پھر سبکو ملا کر
شہد سے معجون درست کرین

جوارش فیروز نوش جو ہمکو ریاح بواسیر اور طعام کو ہضم
کرتی ہی معدہ کو قوی کرتی ہی اور باہ پر اعانت کرتی ہی اور رنگ
کو صاف کرتی ہی گردہ مین گرمی پیدا کرتی ہی رحم کے ریاح کو مفید ہی
بواسیر سے جو رطوبت وغیرہ جاری ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اسکے ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد شیطرج ہندی تخم کرفس مکد چھ درہم یعنے
پونے دو تولہ بہیڑہ آملہ اجوائن تودری سپید تودری سرخ
دارفلفل کنجد مقشر مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قرفہ سنبل الطیب
زنجبیل جوز بوا فلفل مویہ مکد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
عقط سلیخہ قرنفل بسباسہ خولنجان نارمشک مکد چھ درہم یعنے
پونے دو تولہ سعد کوفی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
مشک دو مثقال یعنے نو ماشہ عنبر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
خبث الحدید مرلی یعنے پروردہ کیا ہوا ہموزن سب دواؤن کے

روغن زرد دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات
ماشہ کی ہی اس شیر گاو خام کے ہمراہ جسکا مکھن نکال لیا ہو یا پنیر مویز کلان
جید کے ہمراہ دو ہفتہ تک

جوارش کندر کندر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ
فلفل دارفلفل مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شکر ساٹھ
درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ زنجبیل خولنجان مکد بارہ درہم یعنے
ساڑھے تین تولہ جوز بوا قرنفل خیر بوا مکد پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مشک عمدہ نصف درہم یعنے پونے
دو ماشہ سب دواؤن کو الگ الگ پیسین اور پارچہ بیز کرکے
شہد ملا کر معجون تیار کرین

جوارش طالیسفر جو برودت معدہ اور ریاح غلیظہ جگر اور
معدہ کو مفید ہی اخلاط اسکے طالیسفر جسکو تالیسپتر کہتے ہین
پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل بیس درہم یعنے
پانچ تولہ دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ الائچی خورد
اور قرفہ مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ قند سپید پانچ رطل یعنے
پونے دو سیر تخمیناً سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین چھان کر
جوارش تیار کرین اور ایک برتن مین اٹھا رکھین اور
استعمال کرین

جوارش اسقف سقمونیاے انطاکی تربد سپید مجوف مکد پانچ مثقال
یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل اور الائچی کلان مکد تین
مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ زنجبیل دارچینی آملہ قرنفل بسباسہ
جوز بوا مکد ڈھای مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ اور ایک نسخہ مین
سقمونیا اور تربد مکد تین مثقال ہی یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ
دواؤن کو کوٹ چھان کر دیا ہوا قند چھڑکین جسکا وزن ایک رطل
یعنے پونے چونتیس تولہ ہی اور شہد کے ذریعے سے جوارش
تیار کرین پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہی یعنے ڈیڑہ
تولہ کی

اطریفل خبث اکبر بواسیر کے درد اور استرخاء مثانہ اور

معدہ کو فائدہ کرتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور معدہ کو گرم کرتی ہی
اخلاط اسکے بلیلہ سیاہ ہیڑہ آملہ مقشر برآوردہ شیطرج ہندی
تخم کرفس اجوائن صعتر فارسی ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے
دس ماشہ سنبل الطیب حماما الایچی خرد وج ترکی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فلفل دارفلفل
نارجیل یعنے ناریل مشک نمک سیاہ ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ
چار ماشہ سات رتی ... ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی
نوشادر نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ خبث الحدید تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ دوائین یکجا کرکے پیس چھان کر شہد
کف گرفتہ اور روغن گاو بقدر حاجت کے اطریفل بنائین اور اٹھا رکھین
اور بروقت استعمال کرین

اطریفل صغیر استرخاء معدہ اور رطوبت معدہ اور ریاح بواسیر
کو فائدہ کرتا ہی اور رنگ خوشنما کرتا ہی اخلاط اسکے بلیلہ کابلی
ہیڑہ شیر آملہ مقشر برآوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاو
مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ ملاکر کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور استعمال کرین

جوارش بلاذر پرانا درد معدہ کا اور سردی اور نسیان کو فائدہ
کرتی ہی رنگ کو خوشنما کردیتی ہی اور فکر اور ذہن کو لطیف کردیتی ہی
اور یہ جوارش حکما کی ایجاد کی ہوئی ہی اور کہا گیا ہی کہ حضرت سلیمان علیہ السلام
کے ایجاد سے ہی اخلاط اسکے فلفل دارفلفل بلیلہ سیاہ
بلیلہ آملہ جند بیدستر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قسط بلاذر
یعنے بھلانوان برنج قند سپید حب الغار ہر ایک بارہ درہم یعنے
ساڑھے تین تولہ سعد کوفی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
بھلانوان کو الگ خوب کوٹین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر
روغن گاو اور شہد ہموزن مین جوش دیکر پسی ہوئی دوائین اسمین
ڈالین اور قوام ایسا رکھین کہ لسبتگی پیدا ہو اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی جوشاندہ
کدو کے اور نزلہ زیادہ کے ہمراہ اور جب آدمی اسکو استعمال کرے
لازم ہی کہ تعب اور رنج اور غم سے اپنے تئین بچاوے اور پینے والی

چیزون کی زیادتی کرے اور جماع سے بچے کھانے مین وہ
شوربا جسکو اسفیدباج کہتے ہین اور وہ بھی لطیف قسم کا
استعمال کرین

جوارش فنجنوش یہ معجون ایسی ہی جو استرخاء معدہ اور
ریاح بواسیر اور فساد مزاج کو مفید ہی اور رنگ کے خراب ہوجانے کو
دور کرتی ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی اخلاط اسکے بلیلہ ہلیلہ شیر آملہ
مقشر برآوردہ فلفل دارفلفل زنجبیل سعد کوفی شیطرج ہندی سنبل الطیب
ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم شبت یعنے سویا کے بیج
تخم گندنا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ خبث الحدید پا ہوا
اور سرکہ شراب مین بارہ دن بھگویا ہوا اسکے بعد خشک کرکے بریان
کیا ہوا سو درہم یعنے انیس تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے
کوٹ چھان کر روغن گاو شہد بقدر حاجت ملاکر کسی برتن مین اٹھا
رکھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین مقدار شربت ایک
دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی اور اس جوارش مین وزن دو درہم یعنے سات
ماشہ مشک بھی داخل کیجاتی ہی

فنجنوش کا دوسرا نسخہ جسمین مشک داخل کیجاتی ہی
معدہ کو قوی کرتی ہی اور اسمین گرمی پیدا کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی
اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور یہ مجرب بھی ہی اخلاط اسکے بلیلہ کابلی
بلیلہ آملہ فلفل دارفلفل زنجبیل زیرہ تخم سویا تخم کرفس تخم گندنا تخم جرجیر
تخم لفت تخم گذر اور اقلیمیا یعنے پل برنگ اوگلسرخ اور بج اور سعد کوفی
دارچینی قرنفل جوزبوا ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ جاوتری
الایچی خرد الایچی کلان اور سک اور عود خام اور مشک ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ حب الرشاد سپید تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا
پانچ ماشہ خبث الحدید ہموزن سب دواؤن کے سبکو کوٹ چھان کر شہد
گرفتہ سے معجون بنالین

فنجنوش کا اور نسخہ مثل نسخہ سابق کے شیطرج ہندی زرنباد
چھوٹی الایچی بلیلہ سیاہ ہیڑہ آملہ بلیلہ زرد بج لونگ حب بلسان
حب محلب ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ پودینہ اقلیمیا نرکچور درونج
دارفلفل ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ دارچینی قرفہ سنبل الطیب جوزبوا

قسط زنجبیل فلفل سو یہ ہر یک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سعد کوفی دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سولہ تو لہ خبث الحدید کہ ان برابر ادویہ کے مشک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر شہد کف گرفتے سے معجون بنائین

صفت خبث مطبوخ کی یہ خبث مطبوخ سردی شکم اور درد پشت اور فساد حیض اور بواسیر کو مفید ہی رنگ کو صاف کرتا ہی اور اشتہائے طعام بڑھاتی ہی خام اور برودت شکم کو دور کرتی ہی اور معدہ اور رحم اور مثانہ کو قوی کر دیتی ہی **اخلاط** اسکے تخم کرفس تخم رازیانہ انیسون فطراسالیون دوقو تخم گزر تخم گندنا تخم پیاز تخم نفت تخم ترب تخم رطاب یعنے رطبہ کے بیج جسکو قست بہی کہتے ہین اجوائن تخم انگر حبہ خضرا انجدان سوٰیا کے بیج فلفل تخم کتان زیرہ کشنیز ہر یک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زرنباد ورد بہمن سپید بہمن سرخ تودری سرخ تودری سپید جوز بوا جاوتری دارچینی خولنجان زنجبیل سعد کوفی سنبل الطیب سیسالیوس ہر یک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بلیلہ بلیلہ املہ حضض بلوط پوست بیخ کبر دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرح ہندی اشنہ اسارون اظفار الطیب یعنے نکہ حبہ الخضرا لسان العصافیر نارمشک عاقرقرحا راسن الائچی کلان خیربوا جو قسم چھوٹی الائچی کی ہی صندل عرفہ ہرنون یعنے پھل عود کے درخت کا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جوز گندم حرف بابلی کیہ یعنے فیلجوش گلسرخ خشک سعد مرماخور قشور کندر پودینہ فودنج ہر یک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی خبث بصری جو گرم کرکے نبیذ یا شراب ریحانی مین بکثرت بار ہا پہونچایا گیا ہو ہموزن سب دواؤن کے ان سب دواؤن کو بازو کی نبیذ مین اسقدر جوش دین کہ گاڑھی ہو جاوے بعد اسکے اگ پر سے اتار لین اور ایک اوقیہ نہار منہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ نیم گرم کرکے اسکو کہلائین اور بھنک دو پہر کو اسفیدباج تیتر کے گوشت کے ہمراہ تناول کرین اور خالی نبیذ اسکے اوپر لیکر پئین اور یہی طریقہ ایک ہفتہ خواہ دو ہفتہ تک جاری رہے

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا برودت معدہ اور بواسیر کو فائدہ کرتی ہی **اخلاط** اسکے ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ بیخ سوسن زنجبیل عود خام جوز بوا سک گلسرخ سنبل الطیب اذخر مصطگی ہر یک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مشک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ برادہ سوہن یا آہنی جسکو شراب ریحانی مین سات دن بھگویا ہو لیکر پیسین اور لوہے کے توے پر بریان کرین اور سب دواؤن مین اسکو ملا لین اور روغن بادام شیرین مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنالین مقدار شربت دو مثقال یعنے نو ماشہ کی ہمراہ شراب ریحانی کے یا ہمراہ میبہ یعنے بہی کے شربت کے

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا ضعف معدہ گرم کی اصلاح کرتا ہی **اخلاط** اسکے بلیلہ کابلی بلیلہ آملہ بیخ سوسن گلسرخ اذخر ہر یک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ خبث الحدید ہموزن سب دواؤن کے سات دن خبث الحدید کو سرکہ مین بھگوئین اور صاف کرین اسکے بعد بریان کرلین اور قند کے شیرہ مین معجون درست کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی شربت سیب کے ہمراہ

خبث الحدید کا مطبوخ ضعف معدہ اور حرارت مزاج کی اصلاح کرتا ہی **اخلاط** اسکے خبث الحدید بصری اور ہلیلہ زرد بلیلہ سیاہ آملہ گلسرخ گلنار اذخر ہموزن لیکر شراب مین جوش دین اور تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اس جوشاندے کو پلائین

جوارش سفرجل ممسک طبیعت مین جو روانی دستون کی ہو اسکو بند کرتی ہی اور ضعف معدہ اور قے اور نادرستی ہضم غذا کو دور کرتی ہی اور رنگ کو خوشنما کرتی ہی **اخلاط** اسکے بہی کو چھیل اندر کے بیج وغیرہ بھی نکال ڈالین اور شہد کف گرفتہ ان دونون کو بوزن دو دو رطل یعنے آدھ پاؤ کم سیر تخمینًا لین فلفل دارفلفل زنجبیل ہر یک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الائچی خرد آٹھ درہم یعنے ایک تولہ چار ماشہ الائچی کلان لونگ سنبل الطیب دارچینی زعفران ہر یک دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بہی کو سرکہ شراب مین خوب جوش دین اور بعضے اطبا اسکو شراب مین جوش دیتے ہین اور اصلی جز نسخہ کا یہی ہی اسکے بعد اگ سے اتار لین اور چھانین اور صاف کرین یعنے بہی کو نکال کر الگ رکھین اور ایک گھنٹہ اسی طرح رہنے دین تاکہ

جو کچھ رطوبت اس مین جوش دیتے وقت اگئی ہی بہکر نکل جاے
پھر اُسکو نرم نرم کوٹین اور شہد کو جدا گانہ نرم آنچ پر پکائین اور
پکاتے وقت کسی چیز سے اُسکو تھوڑا تھوڑا ہلاتے جائین تاکہ قریب
بستگی کے پہونچ جاے اسکے بعد اسی شہد پر بہی کو ڈالین اور ہلائین
تا اینکہ بہی شہد مین بریان ہو جاے اور جو کچھ رطوبت بہی کی ہو سب
جاتی رہے بعد اسکے اگ پر سے اسکو اتارین اور پیسی ہوی دوائین
اسپر چھڑکین اور کفچہ سے خوب اُسکو گھوٹین تا اینکہ سب دوائین برابر
ملجائین بعد اسکے اس پر ایک سپید پتھر کا ٹکڑا یا سینی جو سطح برابر ہو
روغن گل سے ملا ہوا یا روغن کنجد اسمین لگایا ہوا اس دوا پر بند کردین
تا کہ بخارات اسکے باہر نکلنے نہ پائین مراد یہ ہی کہ اس برتن اور اُس
پتھر کے ٹکڑے کے لب پر لب بیٹھ جاے اور گل سے گل ملجاے
اور سانس نکلنے کی جگہ نرہے جس طرح دیگ کو دم بخت کرتے ہین
اور اسی حال سے دو دن یا تین دن اُسکو چھوڑ دین تا اینکہ خشک
اور سخت ہو جاے بعد اسکے چھری سے اُسکے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے ہر ایک ٹکڑا برابر چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ کے ہو کاٹین
اور اترج یعنے چکوترہ کے پتے مین لپیٹ کر باندھین اور رکھ چھوڑین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اور بعض اطبا اسمین دو درہم یعنے
سات ماشہ مشک داخل کرتے ہین

جوارش سفرجل ملین شکم قولنج کو فائدہ کرتی ہی اور فضول
بدنی کو خشک کر دیتی ہی اخلاط سکے بہی چھلی ہوی اور اندر سے
صاف کی ہوی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ شہد کف گرفتہ
دو رطل یعنے آدھ پاو کم سیر تخمیناً زنجبیل وارفلفل ہر ایک چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ
الائچی خرد الائچی کلان زعفران ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس
ماشہ مصطگی پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سقمونیا
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تربد سپید قسم عمدہ تیس درہم یعنے
پونے نو تولہ دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھان لین اور بہی کو
شراب مین جوش دین اور جو تدبیر خشک بہی کی کیجاتی ہی وہی اسکی بھی
کرین اور سلم بھی کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین مقدار شربت

چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ کی بہ اب گرم کے ہمراہ

دوسرا نسخہ سفرجلی کا جو دست آور ہی بہی جسکی بو پاکیزہ ہو
اُسکے اوپر خمیر کا لیپ کرکے بریان کرین بعد بھوننے کے
مغز اُسکا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فلفل اور زنجبیل دو دو انگ
یعنے ڈیڑہ ماشہ سقمونیا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے قوام درست کرین مقدار شربت ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ کی بہ شراب کے ہمراہ

جوارش سفرجلی جو بہی کو نچوڑ کر اسکے نچوڑے ہوے پانی
سے بنائی جاتی ہی یہ جوارش اوس شخص کو فائدہ کرتی ہی جسکی اشتہا
کم ہوگئے ہو اور اُس شخص کو جسکا کھانا نہ ہضم ہوتا ہی اور جسکا جگر
ضعیف ہو معدہ کو مضبوط کرتی ہی **اخلاط اسکے** بہی کے بڑے
بڑے دانہ جو بسبب ناپختگی کے کھٹے مزے کے ہون لیکر اوپر
چھلکا اور اندر سے الایش نکال کر صاف کرین اور بعد صاف
کرنے کے اسکو کوٹ کر نچوڑین اور اُسکا پانی بوزن دو قسط
رومی کے یعنے آدھ پاو کم دو سیر تخمیناً لین اور اس مین شہد
کف گرفتہ سے ہموزن ملائین اور سرکہ شراب ڈیڑہ قسط یعنے
چھٹانک کم ڈیڑہ سیر تخمیناً ڈالکر نرم آنچ پر جوش دین اور کف اسکا
اتار اتار کر پھینکتے جائین بعد اسکے زنجبیل تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ فلفل سپید دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ کوٹ کر اُسپر ڈالین اور شہد کف گرفتہ مذکور کے ساتھ ایسا
گاڑھا قوام کرین کہ قریب بستگی کے پہونچ جاے جیسا اوقات
ہوتا ہی بس یہ دوا نافع ہی اسکو جسکا معدہ اور جگر ضعیف ہو پھر مناسب
ہی کہ اکثر اوقات اس دوا کو غذا سے پہلے دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ
کھائین اور اگر بعد غذا کے تناول کرین جب بھی مضر نہین ہی پھر
اگر یہ دوا اوس شخص کے واسطے بنائی جاے کہ جسکے معدہ مین
حرارت ہو یا اسکے معدہ مین مرہ کی موجودگی اثار پاے جائین
گیا ہی مرہ کیون نہو واجب ہی کہ مرچ سیاہ اور زنجبیل کو اُس مین
سے نکال ڈالین اور فقط بہی کا پانی اور شہد اور سرکہ سے جوارش
تیار کرین اسی مقدار اور سیاق پر جسکو ہمنے ذکر کیا ہی اور اگر یہ

جوارش ان لوگون کے واسطے بنائی جاوے جن کے معدہ حرارت
اور برودت مین متوسط ہین کہ نہ اُس معدہ مین فضول صفراوی جمع
ہوتے ہین نہ بلغمی اس وقت نصف مقدار فلفل اور زنجبیل کی بہ نسبت مقدار
مذکورہ بالا کے ڈالنی چاہیے جیسے کہ فلفل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
پونے دس ماشہ اور زنجبیل ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ
اور اگر یہ جوارش ان لوگون کے واسطے بنائی جاوے جن کے معدہ
مین بلغم ہو پھر زنجبیل اور فلفل کے دوچند مقدار ڈالی جاوے جیسے
کہ زنجبیل سو اوقیہ یعنے پندرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالی جاوے گی
اور فلفل چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ

جوارش سفرجلی اشتہاے طعام پیدا کرتی ہی اور معدہ کو قوی
کرتی ہی اخلاط اسکے بہی کا نچوڑا ہوا پانی تین رطل یعنے سوا سیر
تخمیناً شہد تین رطل یعنے سوا سیر پرانا سرکہ بہت تیز ہو دو رطل
یعنے آدھ پاؤ کم سیر تخمیناً کو نون کی آنچ پر جوش دین کف جسقدر
اوپر آتے اسکو نکالتے جاوین اسکے بعد زنجبیل پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ فلفل سیاہ دار فلفل ہر یک تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ عود خام
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر شہد ایک درہم
اور سرکہ ملاکر اتنا گاڑھا قوام کرین کہ بستہ ہوجاوے مقدار شربت
ایک مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ غذا سے پہلے اور دو گھنٹہ صبر کرکے
پھر غذا کھانی چاہیے

جوارش ہندی قولنج اور وجع مفاصل اور نقرس اور درد پشت
کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے سقونیا ایک مثقال یعنے پونے
چار تولہ خیربوا جو ایک قسم چھوٹی الایچی کی ہی اور الایچی کلان
زنجبیل دارچینی خرفہ نارمشک قرنفل اور فلفل سیاہ ہر یک پانچ مثقال
یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ تربد سو مثقال یعنے ساڑھے
سینتیس تولہ اور شکر سو مثقال یعنے ساڑھے سینتیس تولہ دواؤ کو کوٹ کر
چھانین اور شہد کے ذریعے معجون بنائین

جوارش جسکو دواء الملوک کہتے ہین یعنے
پورے سال بھر بادشاہون کو کھلائی جاتی تھی بس اسکے کھانے
سے زندگانی اور عمر کی خوبی پیدا ہوتی تھی اور جو شخص اس جوارش
کو ہمیشہ کھاتا رہے اسکے بدن مین کوئی بیماری ایسی باقی نہ رہیگی کہ اچھی
نہو جاوے اور بال سر اور داڑھی کے جسقدر کھچڑی ہوگئے ہین
اس دوا کے کھانے کے بعد اب زیادہ نہونگے یہ دوا ان
بادشاہون کی ہی جو بنا بر حکایات اطبا کے اس سے اچھی دوا کرتے
تھے ناخون سیاہ اور سپید اور سرخ اور دانتون کے گرجانے
اور زردی جو بدن مین پھیل جاتی ہی اسکو اور سردی شکم اور مثانہ
کے ضربات کو فائدہ کرتی ہی بصارت مین جلا اور رنگ مین
صفائی پیدا کرتی ہی جماع کے بکثرت کرنے پر قادر کرتی ہی کسی
طرح کی اسمین مضرت نہین ہی اور دوا کا کھانے والا کسی چیز سے
پرہیز نہین کرتا اخلاط اسکے ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر یک چھتیس مثقال
یعنے ساڑھے تیرہ تولہ کلونجی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ فلفل سیاہ
دار فلفل زنجبیل فلفل موئیہ ہر یک بائیس مثقال یعنے سوا آٹھ تولہ نارمشک
الایچی کلان سعد کوفی ہر یک دو مثقال یعنے نو ماشہ کبابہ اور بلادر
یعنے بھلانوان ہر یک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ ہر ایک دوا کو
جدا جدا کوٹ کر چھانین تاکہ کچھ پھوک باقی نہ رہے اور اگر پھوک
نکلجاوے تو اوزان مین ہر ایک دوا کے وہی نسبت باقی رہے
جو اوزان ابھی اوپر ہمنے لکھے ہین مترجم مین جب اس جوارش کو
کسی بیمار کے واسطے تجویز کرتا ہون تو اسکو یہ کہدیتا ہون کہ
دواؤن کے کوٹنے چھاننے کے بعد وزن مندرجہ نسخہ پورا
کرلینا چاہیے تاکہ کثرات کے پیچیدگی سے نجات ملے اور مقصد سبب
یہی ہی کہ نسخہ کے ادویہ کے اوزان کو اسی طرح لحاظ رکھنا چاہیے
پس بعد پورا کرنے اوزان ادویہ کے سب کو آپس مین ملادین
اگر مجموعہ سفوف ادویہ سوا نو اسی تولہ ہو تو چھ سو مثقال یعنے
دو سو پچیس تولہ قند سپید لیکر کسی پتیلے یا دیگ وغیرہ مین ڈالین مگر اس
پتیلے وغیرہ کو مانجکر خوب صاف کرلیا ہو اور ملائم آنچ سے
پکانا شروع کرین اور تھوڑا سا پانی بھی اسی قدر ڈالین کہ پگھل جاوے
جب پگھل کر اسمین جوش آجاوے سفوف ادویہ مذکورہ قوام مین
ڈالکر اسقدر ملائین کہ خوب دوائین ملجائین مگر ملانے مین زور

گھونٹنے میں بھی تیزی اور آہستگی کا لحاظ رکھیں بعد اُسکے آگ پر سے
اتار لیں اور اتنی دیر ٹھہرے رہیں کہ بنگرم رہجائے پھر اسکی گولیاں
بنانے شروع کریں ہر ایک گولی کا وزن سوا دو مثقال یعنے
سوا گیارہ ماشہ اور گولیاں بناتے وقت اپنے ہاتھ میں روغن زیتون
یا روغن گاؤ مل لیا کریں بعد اسکے ایک گولی روزانہ آب سرد کے
ہمراہ تناول کریں یہ دوا سب ادویہ مرکبہ کی سردار ہے مترجم
اس دوا میں قند کا وزن ڈھائی گنا اوزان ادویہ سے ہے یعنے
بھی بہت سے بیماران فالج وغیرہ کو اور اکثر مسن معمر آدمیوں کو کھلائی
اجزا بھی اسکے کیاب نہیں ہیں جب کبھی عمدہ اجزا بہم پہونچ گئے
ہیں البتہ دس روز کے بعد اس دوا کے فوائد کا ظہور تجربہ میں آیا ہے

جوارش سقمونیا سے مسہل نقرس اور درد پشت اور
تمام امراض باردہ کو نفع کرتی ہے اخلاط اُسکے سقمونیا و ایرسا
شیطرح ہندی زنجبیل مکد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ فلفل سیاہ
چھ درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تربد دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ دارفلفل چھ درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ الائچی کلاں
قرنفل تخم کرفس اجوائن مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
نوشادر نمک ہندی مکد دو درہم یعنے سات ماشہ قند سپید اور شکر
ہر ایک اکیس درہم یعنے چھ تولہ ڈیڑھ ماشہ حلتیت یعنے ہینگ
ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ سقمونیا جو ایک قسم کی مرکب دوا ہے
جسکو فارسی میں کف الگینہ کہتے ہیں تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون درست کریں مقدار
شربت دو درہم یا چار درہم کی یعنے سات ماشہ یا ایک تولہ دو ماشہ
ہمراہ نیم گرم پانی کے

جوارش سم کنجد مقشر زیرہ کرمانی زنجبیل مکد دس درہم
یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دارفلفل مکد پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ الائچی کلاں
الائچی خرد مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند سپید اور زرد
قند جو بہت سپید ہو ہر ایک ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ
سب دواؤں کو جمع کرکے کسی برتن میں اٹھا رکھیں بعد اسکے پیس کر چھان لیا ہو
اور استعمال کریں

جوارش حبۃ الخضرا جسکو بن کہتے ہیں بواسیر اور
برودت معدہ کو اور نادرستی ہضم اور روانی شکم کو فائدہ
کرتی ہے اخلاط اسکے حبۃ الخضرا شیرہ بھلانوان کا اور کچھ مقشر
مکد چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شکر طبرزدی چوبیس استار
یعنے ساڑھے چالیس تولہ بلیلہ کابلی بلیلہ آملہ جستہ برآوردہ زنجبیل
دارفلفل برنج سافج ہندی شیطرح مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
فلفل مرزنجوش لب باسہ مکد دو درہم یعنے سات ماشہ ان سب دواؤں
کو جمع کرکے شہد کف گرفتہ اور گھی کے ذریعے سے معجون بنائیں اور
بعد چھ مہینے کے استعمال کریں مقدار شربت دو درہم یعنے سات
ماشہ کی ہے ہمراہ گائے کے دودھ کی چھاچھ کے اور غذا جب تک
اس جوارش کا استعمال کرتا رہے چاول اور دودھ کی
کھیر کھایا کرے

جوارش انجدان نفخ شکم اور معدہ اور قراقر اور ریح غلیظ
کو مفید ہے اخلاط اسکے تخم کرفس مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین
تولہ انجدان یعنے ہینگ اسکے پیاد قسم کے چودہ درہم یعنے چار تولہ
گیارہ ماشہ ہیزار ما یعنے پودینہ اور فودنج حاشا سیاہ دس مکد
آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کاشم تیرہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے
نو ماشہ دواؤں کو جمع کرکے پیس چھان کے شہد کف گرفتہ کے
ذریعے سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور برودت
استعمال کریں

جوارش انجدان حاوتہ یعنے صلابت جگر اور برودت
جگر اور زردآب اور برودت معدہ اور گردہ کو مفید ہے اخلاط اسکے
انجدان سیاہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم جرجیر تخم گندنا
مکد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زنجبیل بلیلہ آملہ جستہ برآوردہ
مکد سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اجوائن تخم کرفس افیون
الائچی خرد زیرہ کرمانی دارچینی مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ قرنفل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قند سپید بیس درہم
یعنے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤں کو جمع کرکے پیس کر

اور شہد کف گرفتہ ملا کے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور برودت حاجت کے
استعمال کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے انیسون اور مصطگی اور
سنبل الطیب کے ہمراہ

جوارش کافور ضعف معدہ او جگر کو فائدہ کرتی ہے اور ریاح
غلیظہ کو اور ہضم پر اعانت کرتی ہے اخلاط اسکے کافور زعفران
الایچی کلان الایچی خرد خیربوا کبابہ کاشم حرفہ قرنفل اشنہ سنبل الطیب
بسباسہ صندل سفید فلفل اور دارفلفل دارچینی شیطرج اور نارمشک
شقاقل خولنجان جوزبوا زنجبیل سعد کوفی فلفل مویہ سب اجزا ہموزن اور شکر
ہموزن سب دواؤن کے

جوارش کافور کا دوسرا نسخہ بدہضمی اور ضعف معدہ اور بلغم
غلیظ کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے فلفل جوزبوا قرنفل بسباسہ
دارچینی حرفہ ناغیث یعنے نارمشک فلفل مو اور نارقیصر قرنفل بستانی
کافور زعفران ملکہ دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے
پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور
برودت حاجت استعمال کرین

جوارش کافور کا نسخہ اول نسخے سے زیادہ قوی ہے اخلاط اسکے
زنجبیل فلفل دارفلفل دارچینی قرفہ ساذج ہندی سنبل الطیب شیطرج
ہندی جوزبوا صندل زرد حب بلسان الایچی کلان بسباسہ قرنفل
ماغیث یعنے نارمشک نالسپتر سعد کوفی طباشیر عود ہندی
بالم ملکہ نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کافور
اور مشک ملکہ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ شکر طبرزد ساڑھے
دس اوقیہ یعنے اُنیس تولہ چھ ماشہ تین سرخ شہد کف گرفتہ
سے معجون تیار کرکے ایک برتن مین اٹھا رکھین اور برودت حاجت
استعمال کرین

جوارش عود معدہ کو قوی کرتی ہے اور بدون افراط حرارت
معدہ کو گرم کرتی ہے طعام کو ہضم کرتی ہے بلغم کو خشک کر دیتی ہے
اخلاط اسکے سنبل الطیب سنبل رومی تخم کرفس انیسون مصطگی
ملکہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عود ساڑھے تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ قرنفل دو درہم یعنے سات ماشہ بسباسہ ڈھائی
درہم یعنے پونے نو ماشہ قرفہ اور سک دو درہم یعنے سات ماشہ
ہلیلہ کابلی جسکو شراب مین بھگو کر بریان کر لیا ہو اور فرنجمشک ملکہ ڈھائی
درہم یعنے پونے نو ماشہ جوزبوا ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
مرماخور تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ گلسرخ پھرایسہ ملکہ دو درہم
یعنے سات ماشہ بہہ یعنے بہی شراب کے ذریعہ سے معجون تیار کرین مقدار
شربت دو مثقال یعنے نو ماشہ کی ہے

جوارش دارچینی ضعف معدہ اور جگر اور گردہ کو فائدہ کرتی ہے
اور اخلاط غلیظہ کو پاک کرتی ہے اور بدن سے نکال دیتی ہے ریاح کو
ہٹا دیتی ہے اخلاط اسکے دارچینی عود اور راسن ملکہ چھ
درہم یعنے پونے دو تولہ قرنفل فلفل سیاہ دارفلفل سنبل الطیب
اسارون ملکہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل ایک اوقیہ
یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ پودینہ آٹھ درہم یعنے دو تولہ
چار ماشہ خیربوا یعنے الایچی خرد کی ایک قسم قرفہ ملکہ دو درہم
یعنے سات ماشہ کبابہ یعنے فلیجوش انیسون تخم رازیانج ملکہ
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون
تیار کرین

جوارش ہندی قولنج اور برودت معدہ اور وجع مفاصل
اور نقرس کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے شیطرج ہندی
ساذج ہندی ملکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جوزبوا جوائن
ملکہ دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل دارفلفل
ملکہ پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زنجبیل پانچ استار
یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ تیس استار یعنے پچاس تولہ
آٹھ ماشہ نارمشک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ
قرنفل پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بسباسہ چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ قند دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے
دس ماشہ سب دواؤن کو پیس چھان کر سفوف بنا لین اور برودت حاجت
دو درہم یعنے سات ماشہ سفوف نبیذ کہنہ کے ہمراہ تناول کرین

جوارش زنجبیل ضعف معدہ اور امعا کو فائدہ کرتی ہے اور
طعام کو ہضم کرتی ہے ریاح کو ہٹا دیتی ہے ہیضہ کو فائدہ کرتی ہے جنون

کو بند کردیتی ہی اخلاط اسکے زنجبیل بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ صمغ عربی خیر بوا مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شقاقل دارچینی مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جوز بوا ایک جوزہ یعنے ایکدانہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ نشاستہ بیالیس درہم یعنے سوا بارہ تولہ شکر طبرزدی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ

جوارش مشک ضعف معدہ اور نفخ معدہ اور ریاح بواسیر اور فم معدہ کے پھڑکنے اور دھڑکنے کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے مشک نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ خیر بوا الائچی کلان قرنفل زنجبیل دارفلفل مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دارچینی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ عود ہندی ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ شکر ہموزن کل دواؤں کے سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد سے جوارش تیار کرلیں اور استعمال کریں

جوارش اترج ریاح کو ہٹا دیتی ہی اور طعام کو ہضم کرتی ہی نکہت کو پاکیزہ اور خوشبو کرتی ہی اخلاط اسکے پوست اترج زرد خشک شدہ بیس درہم یعنے پونے نو تولہ قرنفل جوز بوا دارفلفل فلفل خیر بوا یعنے الائچی خرد دارچینی خولنجان زنجبیل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مشک ڈیڑھ دانق یعنے ایک ماشہ ایک رتی شہد ملا کر تیار کریں اور بوقت حاجت استعمال کریں

جوارش قیصر قولنج اور سردی شکم اور رخام کو نفع کرتی ہی فضلہ بلغمی بالزوجت کو نکال دیتی ہی نقرس کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے دارفلفل زنجبیل بلیلہ زرد سقمونیا تربد مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اجوائن عاقرقرحا ملح طبرزدی مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ شکر سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ شہد ملا کر جوارش بنائیں اور استعمال کریں

جوارش سقنقور باہ کو زیادہ کرتی ہی اخلاط اسکے تخم بلیون تخم پیاز تخم لفت تخم سطاب یعنے رطبہ کے بیج تخم گندنا تخم گزر تخم جرجیر تخم انگن تخم شاہسفرم یعنے تلسی کے بیج حبۃ الخضرا یعنے بن

لسان العصافیر کنجد مقشر تخم ترب یعنے مولی کے بیج تودری سپید تودری سرخ بوزیدان بہمن حب الرشاد مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زنجبیل شقاقل خولنجان دارفلفل مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی جوز بوا دونون بہمن مکد دو درہم یعنے سات ماشہ ناف سقنقور جسکو ناہجا کہتے ہین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اشتیل مشوی یعنے بھنے ہوئے تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند ہموزن سب دواؤن کے دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے جوارش تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی ہمراہ شراب مثلث یا میزہ دوشیدہ یا ماء العسل کے مناسب ہی

جوارش دوسری خفقان کو فائدہ کرتی ہی معدہ کو قوی کرتی ہی طعام کو ہضم کرتی ہی روانی شکم پیدا کرتی ہی اخلاط اسکے بلیلہ کابلی پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تالیسپتر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زرنباد درونج اور پانچ مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تربد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شہد کے ذریعے سے جوارش تیار کرین مقدار شربت تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کی ہی

جوارش کا نسخہ ہمارے تجربے کا اور ہمارا تجویز کیا ہوا عود تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کافور چہارم درہم کا یعنے سات رتی مشک ثلث درہم کا یعنے سوا نو رتی جادتری تارمشک سعد کوفی فرنجمشک زرنب زرنباد مکد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ دارچینی مصطگی زنجبیل فلفل قرنفل مکد دو درہم یعنے سات ماشہ گاوزبان پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ تخم کرفس وج ترکی سنبل الطیب مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤنکو شہد کے ذریعے سے یکجا کرین

اطریفل کبیر استرخاء مقعد اور ریاح بواسیر جو اندرونی ہو اور بیرونی ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی — اخلاط اسکے بلیلہ سیاہ بلیلہ املہ دارفلفل فلفل ہر ایک تین جزو

زنجبیل بوزیدان شیطرج ہندی شیر آملہ تین مثقال اور ایک دوسرے
نسخہ مین بسباسہ کی زیادتی پائی گئی ہے ان دواؤن مین سے
ہر ایک بقدر ایک جز کے تودری سپید تودری سرخ لسان العصافیر
انار دانہ صحرائی اور وہ بید دانج ہے حب فلفل جسکو فارسی مین وانشیان
کہتے ہین کنجد مقشر شکر طبرزدی کہ دو جز ہمن سپید ہمن سرخ نصف جز
خشک دواؤن کو کوٹین اور کنجد کو الگ اور پھر سبکو ملاکے روغن
گاو سے لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنالین

جوارشن عود کا ہمارا نسخہ الائچی خرد زنجبیل دارچینی تخم شعر اسان
فلفل فرنجمشک زرنباد کہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
عود خام دو تولہ چار رتی عنبر ایک مثقال یعنے
ساڑھے چار ماشہ لاجورد اور کافور ہر ایک دو دانق یعنے ڈیڑھ ماشہ
تربد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ہندی ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ سب کو پیس کر اس سفوف کو شہد یا شکر ملاکر جوارشن
تیار کرین

چوتھا مقالہ سفوف اور قماحات یعنے جوارشات اور
وجورات صبیان کے بیان مین یعنے وہ دوائین جو
لڑکون کے حلق مین ٹپکائی جاتی ہین ہم اس مقام پر سفوف کی
وہی نسخے لکھتے ہین جیسے جوارشات کے لکھے ہین یعنے وہی
سفوف جو عام فوائد پر شامل ہون اور خاص نسخہائے سفوف کا
بیان اسکے مقام پر آئیگا

مقلیا ہیضہ اور مروڑہ اور بواسیر اور اسہال کو مفید ہے
اخلاط اسکے حسب ارشاد بریان ڈیڑھ رطل یعنے ڈھائی پاؤ
تخمینًا زیرہ کرمانی ایک شبانہ روز سرکہ مین بھیگا ہوا تخم گندنا بریان
کہ دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم کتان بریان
چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ کیہ یعنے فیلجوش ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ بلیلہ کابلی جو گھی کے ذریعہ سے بریان
کیا جائے تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مقدار شربت
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ رب سفرجل کے ہمراہ

دوسرا سفوف ریاح بواسیر اور اسہال اور ہیضہ اور مروڑہ
کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اسکے** حسب ارشاد ہدایت ایک رطل یعنے
پونے چونتیس تولہ تخم کتان بریان اسبغول کہ تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس بریان طین مختوم تخم کنوچہ کہ ڈھائی درہم
یعنے پونے نو ماشہ صمغ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ

سفوف جسکا نام کسیلا ہے روانی شکم کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط**
اسکے کسیلا حب الآس حرف ابیض یعنے سپید ہالم ترنجبیر
جو زگندم کتیرا نشاستہ یعنے میدہ لکڑی جعفق یعنے رسوت فندق
یعنے ریٹھہ صاف کیا ہوا کہ ایک جزبادام شیرین مقشر دونون
چھلکون سے دو تولہ گیارہ ماشہ میدہ گندم بیس درہم یعنے پانچ تولہ
دس ماشہ دوائوکو پیسکر ملالین اور استعمال کرین

دوسرا سفوف جو حاملہ عورتون کو فائدہ کرتا ہے اور ریاح
کو ہٹا دیتا ہے معدہ اور جگر کی تقویت کرتا ہے **اخلاط اسکے**
چھوٹے موتی عاقرقرحا کہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ زنجبیل
ھلک رومی کہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زرنباد درونج
تخم کرفس تج ترکی خیربوا جوزبوا فلفل دارچینی کہ دو مثقال
یعنے نو ماشہ تودری تخم رازیانہ کہ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
شکر ہموزن ادویہ

سفوف عبادہ جگر کے لاغر ہو جانے کو اور معدہ کے نرم
ہو جانے اور اسکی رطوبت کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اسکے** لک
مغسول عود بلسان حب الآس بلوط خشک شکر طبرزدی مصطگی پوست
انار اور مازو کہ ایک جز لبان زنجبیل کہ ربع جز بعد پیسنے اور چھاننے
کے سب دواؤن کو ملاکر سفوف تیار کرین اور صبح کے وقت
اور شب کو سوتے وقت ایک مثقال سے دو مثقال تک یعنے
ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک سات روز برابر استعمال
کرین گوشت کا اتنا پرہیز ہے کہ چکھنے تک کی بھی اجازت
نہین ہے

سفوف بدن کی گرمی اور تپ اور حمرہ اور پتی اچھلنے اور زیادہ
چھینک آنے کو اور بستگی زبان جو برسام کے سبب سے ہو اسکو
فائدہ کرتا ہے اور زبان پر اس سفوف کی مالش کیجاتی ہے **اخلاط اسکے**

شک دو دانق یعنے ڈیڑہ ماشہ تک درونج عقربی ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ کافور ایک درہم اور دو دانق یعنے
پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ الائچی کلان قرنفل
جوز بوا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گلسرخ گلنار طباشیر ہر ایک
چہ مثقال یعنے سوا دو تولہ قند سپید ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ
سب دواؤن کو پیس چھان کر سفوف بنالین اور جس شخص کے مزاج
مین گرمی زیادہ ہو اسکے علاج کرنیمین اس سفوف سے جوزبوا
نکال ڈالین مقدار شربت بڑے سن کے آدمی کے واسطے
نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ اور چھوٹے سن والے کے لیے
دو سرخ سے ایک قیراط تک یعنے دو رتی سے لیکر
تین رتی تک

قیمحہ لا نبیے خربوزہ کا شاید اوس سے مرادہ ہو جو کابل کے
اطراف سے آتا ہی معدہ کمزور اور تلیلے کی تقویت کرتا ہی اور جس
شخص کو مرض استرخاء معدہ کا ہو اسکو قبض شکم پیدا کرتا ہی
اور سانس جو کمزور ہو اسکو قوی کرتا ہی **اخلاط اُسکے** لا نبا خربوزہ
لیکر عسقد ریج وغیرہ اسکے اندر ہون اسکو نکال ڈالے بعد اسکے
سپے ہوئے گوگل اور رطرا شیث اور جیرا جو ایک قسم کی گھانس ہی کوٹ کر
اور چاول کے لا سے سب اجزا ہموزن لیکر بھر دین اور اتنے دنون
تک رکھ چھوڑین کہ رطوبت خربوزہ کی خشک ہو جاے بعد اُسکے اُن
چیزون کو نکال لین اور خشک کرکے خوب پیسین اور سفوف تیار
کرین اور بقدر ایک کف دست کے جو چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ ہوتا ہی تناول کرین

سفوف اون لڑکون کے واسطے بنایا جاتا ہی جن پر
رطوبت غالب ہو مراد یہ ہی کہ جو ضرر کے اقسام لڑکون کو
بسبب غلبہ رطوبت کے پہونچتے ہین جنکا بیان کتاب اول قانون کلیات
مین ہو چکا ہی ان کے دفع کرنے کے واسطے یہ سفوف بنایا
جاتا ہی **اخلاط اُسکے** بلیلہ سیاہ زیرہ کرمانی ہر ایک پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مصطگی پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ زنجبیل دو درہم یعنے سات ماشہ ہر ایک دوا کو جدا جدا

کوٹ کر چھانین بعد اسکے گرمیون کی فصل مین روغن گل اور جاڑون مین
روغن زیتون سے لت کرین اور گرمیون مین شیرینی اس مین
شکر طبرزد کی ملائین اور زنجبیل کو نکال ڈالین اور یہ سفوف اُسی لڑکے کے واسطے
مناسب ہی جسپر رطوبت کا غلبہ ہوا ہو

سفوف ارسطو طالیس جسکو سکندر کے واسطے بہال
کت کے مرض مین تجویز کیا تھا اور فساد معدہ اور زردی رنگ
اور گندہ دہنی اور وسواس اور نسیان کو بھی فائدہ کرتا ہی اور
ہاضم اور مفرح بھی ہی **اخلاط اُسکے** قرفہ ساذج ہندی الائچی خرد
عود ہندی اسارون کبہ یعنے فلیفلموش بلیلہ کابلی سنبل پر آب دو
اکلیل الملک فرنجمشک نارمشک نار قیصر زیرہ دارچینی بسفائج فلفل دارفلفل
زنجبیل قرنفل انار دانہ جوز بوا یعنے جائپھل الائچی کلان ہر ایک دو جز مشک
اور عنبر کافور ہر ایک جز قند سپید چھ گنا اوزان ادویہ کے کوٹ چھان کر
تیار کرین مقدار شربت ایک درہم سے یعنے ساڑھے تین ماشہ
لغایت کم از تین درہم ہے یعنے ساڑھے دس ماشہ کی ہی نہار منہ نیم گرم
پانی کے ہمراہ اور جذام کیواسطے بھی بڑا نفع کرتا ہی

سفوف بہ یکین پیٹ کے اندر جو کیڑے پڑجائین اُن کو اور
ضعف معدہ کو مفید ہی **اخلاط اُسکے** بلیلا آملہ برنج ہر ایک جز
لبان ترید بھی اسی قدر سبکو جمع کرکے قند سپید ملا کر تیار کرین
مقدار شربت دو درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہی

سفوف اسفند اور یہ سفوف لڑکون کے حلق مین اور
تالو مین لگا دیا جاتا ہی اسکا تجربہ ہو چکا ہی کہ متلی پیدا کرتا ہی اور دست
لاتا ہی اور جو خلط مراری اور بلغمی ان کے بدن مین ہو اُسکو نکال دیتا ہی
اخلاط اُسکے بلیلہ بلیلہ آملہ عاقرقرحا گلسرخ گلنار سماق اور کوزدہ
یعنے انزروت اور عروق یعنے ہلدی اور جوز القی حب الآس
مازو اور حبق یعنے فودنج اور الائچی کلان قرنفل سب اجزا برابر لیکر
کوٹ ڈالین اور استعمال کرین

وجع صبیان یعنے لڑکونکے تالو اور حلق مین سلنے اور پھلنے
والی دوا لڑکون کے بدن کو بلغم اور مرار سے پاک کردیتی ہی
اخلاط اُسکے پانچ عدد بلیلہ زرد اور منقہ یعنے میٹھے پانی کی

کافی اور طباشیر اور عنبر صید مانی اور مامیران اور حبق اور گلنار مازو
اور رسوت اور شکر اور زعفران الائچی کلان اور قند ہر ایک دو ماہون
ہلیلہ زرد کے لیکر پیس چھان کر تیار کرین اور جس لڑکے کو
پلانا منظور ہو اسکے چھٹائی بڑائی کے اندازہ سے وزن
تجویز کرین

دوسرا نسخہ وجور کا لڑکون کے واسطے گلنار قلیمیا
عاقر قرحا سماق رب السوس اور عذبہ یعنے میٹھے پانی کی کائی
ہلیلہ بلیلہ مازو جاوتری حب الآس طباشیر کبابہ الائچی کلان رسوت
زعفران شکر اور عروق یعنے ہلدی تخم عنبر صید مانی حبق دھان کی بھوسی سب
اجزا پیس کر چھان لین اور ملا دین

وجور کا اور نسخہ لڑکون کے واسطے شکر طبرزدی کلسرخ
رسوت زعفران سماق طباشیر مامیران حبق گلنار الائچی کلان
عذبہ مکہ ایک جز سبکو کوٹ پیس کر تیار کرین مقدار شربت
چھوٹے لڑکے کے واسطے ایک قیراط یعنے تین رتی اور
بڑے کے واسطے بقدر اسکے سن کے تجویز کرنا
چاہیے

قمیحہ واسطے خراش اور اسہال کے جس مین دست پتلے اور
زیادہ آتے ہون اور فساد معدہ اور ضعف معدہ کو بھی فائدہ کرتا
اخلاط اسکے قرط یعنے کیکر خواہ ببول کی پھلی اور طراثیث
مکہ پانچ جز مشک ایک جز ہر ایک دوا کو جداگانہ کوٹ کر ملا دین اور
صبح کو دو درہم یعنے سات ماشہ اور رات کو بھی اسیقدر تناول کرے

سفوف واسطے ورم طحال اور خرابی رنگ اور ہضم کے
اخلاط اسکے املسپید چہارم کیلچہ یعنے پونے چار چھٹانک اسپر
روغن کنجد اسقدر ڈالین کہ اسکے اوپر آجاوے اور دھیمی دھیمی
آنچ سے اسکو جوش دیتے رہین تا اینکہ بالکل گل کر پیسنے کے
قابل ہوجاوے بعد اسکے اسپر سیدہ لکڑی کوئی ہوئی اکتر درہم یعنے
بیس تولہ آٹھ ماشہ چار رتی زیرہ کرمانی چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ اجوائن خراسانی دو درہم یعنے سات ماشہ ملا دین اب سفوف
تیار ہوگیا اور صبح کے وقت بقدر ایک کف دست یعنے سواد و تولہ

کے سرد پانی کے ہمراہ تناول کرین گاو شور مچھلی اور تازہ مچھلی سے اور دودھ
اور ترکاری اور فواکہ سب سے پرہیز کرنا چاہیے

سفوف اس شخص کے واسطے جسکو یرقان اور درد جگر اور تپ
صفراوی ہوتی ہو اخلاط اسکے لک مغسول ایک مثقال یعنے
ساڑھے چار ماشہ طباشیر دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران ایک
درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی ڈیڑھ دانق یعنے ایک ماشہ
ایک رتی کافور ایک دانق یعنے چھ رتی مقدار شربت
دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہمراہ جوشاندہ آب آلوے بخارا
اور آب تمرہندی جو بوزن نصف رطل یعنے قریب سترہ تولہ
کے ہو

سفوف اس شخص کے واسطے جسکو تپ اور درد جگر ہو اور صفراوی
دست لگتے ہون اخلاط اسکے وردی شراب زراوند
سنبل الطیب لک مغسول مکہ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
خبث الحدید مصری سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی سب دواؤن
کو کوٹ کر سفوف تیار کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ ہمراہ آب کشنیز خشک بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
پونے دس ماشہ کے

سفوف حرارت جگر اور یرقان اور سدہ ہائے جگر اور نفث الدم
کو مفید ہے اخلاط اسکے بہدانہ مقشر نشاستہ تخم خیار مقشر مکہ چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ گل ارمنی لک مغسول گلسرخ سنبل الطیب
سوسن مکہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ طباشیر نصف درہم
یعنے پونے دو ماشہ مصطگی دو دانق یعنے ڈیڑھ ماشہ مقدار شربت ایک
درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سرد پانی کے ہمراہ

نمک گرم مزاج والون کے واسطے مفید ہے اور ان لوگون کو جنہیں
اسہال مرہ صفرا یا سودا عارض ہو اور اشتہاے طعام پیدا کرتا ہے اجزا اسکے
یہ ہین ملح درانی لیکر اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر ڈالین اور
ان ٹکڑون کو لوہے یا سینگ کے دستگیرے وغیرہ مین یا مٹی کی ہانڈی
مین ڈالکر سرکہ شراب ہرانا چند مرتبہ اسپر چھڑکین پھر اسکو نکالکر
کوٹ ڈالین اور انار دانہ تھوڑا سا بریان کرکے اور سماق دانہ برآوردہ

ہموزن اسی نمک کے دونون کا وزن ہو اور کشنیز خشک بریان اور عصارہ زرشک یہ بھی دونون ہموزن نمک کے سب کو کوٹ پیسکر ملا دین اور استعمال کرین

دوسرا نمک معدہ اور جگر کو نفع کرتا ہی اور درد مفاصل کو اور تمام ایسے اورام کو جو فضول اخلاط سے پیدا ہون مفید ہی اخلاط اسکے نمک طعام ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ نوشادر دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ فلفل سپید تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی زنجبیل فلفل سیاہ ہر یک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انیسون تخم جرجیر اجوائن سنبل الطیب ہر یک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ حبق جبلی یعنے پودینہ کوہی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس دشتی ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ ایک رتی کوٹ پیسکر سب اجزا کو یکجا کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ

پانچوان مقالہ لعوقات کے بیان مین جسکو ہندی مین چٹنی کہتے ہین لعوق یا چٹنی کے نسبت ہمارا بیان بھی اس مقالہ مین ویسا ہی جس طرح اوپر کے ابواب مین ہو چکا ہی — لعوق اکثر اسی غرض سے بنایا جاتا ہی تاکہ منھ مین اجزاے دوا کسی قدر ٹھہرے رہین اور پھیپھڑے تک ایک مقدار کے بعد دوسری مقدار پہونچتی رہے اور دفعتاً ان دواون کی مقدار پوری معدہ تک نہ پہونچ جاے کہ پھر معدہ سے ان ادویہ کے اثر تک طول مسافت طی کرنی پڑے

لعوق خشک کھانسی کے واسطے السی کو بھون کر شہد کف گرفتہ سے ملا کر کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت استعمال کرین

دوسرا **لعوق** حرارت اور یبوست سے جو کھانسی ہو اسکے واسطے تخم خیار مقشر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مغز بادام شیرین مقشر چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم خطمی تخم خبازی ہر یک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صمغ عربی کتیرا نشاستہ نبات سفید ہر یک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ رب السوس قند سپید ہر یک ساڑھے چار درہم یعنے ایک تولہ پونے چار ماشہ ان سب اجزا کو کوٹ چھان کر الگ رکھین اور ملٹھی صاف شدہ سپستان مویز کلان دانہ برآوردہ ان تینون کو پانی مین اسقدر جوش دین کہ گاڑہا ہوجاے پھر اسپر سکنجبین ڈال کر سفوف ادویہ مذکورہ بالا شامل کرکے لعوق تیار کرین یہ لعوق ہمراہ اس پانی کے پیا جاتا ہی جسمین سبوس میدہ گندم اور آرد باقلا جسکو کہ قند اور روغن بادام شیرین ملا کر تیار کیا ہو اور غذا مین بھی اس لعوق کے آب جو پلایا جاتا ہی

لعوق اس کھانسی کے واسطے جو حرارت سے ہو سپستان تین قفیز یعنے دو پیمانہ خاص عناب دانہ کلان بحساب عدد اصل السوس مقشر جسکو ریزہ ریزہ کر ڈالا ہو تیس درہم یعنے پونے نو تولہ مویز کلان کی وہ قسم جسکو خراسانی کہتے ہین شیرین ہو اور دانہ برآوردہ چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ املتاس جکی لکڑیان وغیرہ جنکر صاف کر ڈالی ہون بیس درہم یعنے آٹھ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو نو رطل یعنے ساڑھے تین سیر تخمیناً پانی مین جوش دین کہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ پانی رہجاے تب اسکو چھان کر نصف رطل یعنے سترہ تولہ تخمیناً سکنجبین اور ثلث رطل قند سپید ڈالکر اتنا پکائین کہ مثل شہد کے گاڑہا ہوجاے بعد اسکے آرد باقلا بقدر کفایت ریشمی کپڑے مین چھان کر ملا دین

لعوق خشخاش جو قذف الدم اور تپ گرم اور کھانسی اور درد سینہ اور شوصہ کو مفید ہی اخلاط اسکے گلسرخ جسکی بوندیان نکال ڈالی ہون اور صمغ عربی ہر یک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ نشاستہ گندم کتیرا دانہ خشخاش ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ طباشیر زعفران ہر یک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ رب السوس دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر یکجا کرین اور شراب خشخاش سے گوندہ کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ہمراہ ترنجبین یا جوشاندہ زوفا کے

لعوق طباشیر نفث الدم اور کھانسی اور فضول غلیظہ اور درد سینہ اور قروح ریہ یعنے پھیپھڑے کو مفید ہی اخلاط اسکے الائچی کلان چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ صمغ عربی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ

نشاستہ گندم دانہ خشخاش سپید زنجبیل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزدی
چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تخم خیار مقشر جسکے دونون
چھلکے نکال ڈالے ہون اور صنوبر مقشر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار
ماشہ بادام تلخ مقشر دونون چھلکے سے رب السوس کتیرا ہر ایک پانچ
درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے ساڑھے سات
ماشہ دانہ خشخاش سیاہ دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو
پیسکر جو قابل چھاننے کے ہین انھین چھان لین اور شہد کف گرفتہ اور
روغن گاؤ ملاکر آہستہ آہستہ گوندھین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت
حاجت استعمال کرین

لعوق طباشیر سل کے مرض مین جو تپین ہوتی ہین ان کو مفید ہے
اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے صمغ عربی
الائچی کلان ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ زنجبیل نشاستہ گندم
ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ شکر سپید ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ تخم خیار
مقشر حب صنوبر مقشر ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ان
سب دواؤن کو پیسین اور جو قابل چھاننے کے ہین ان کو چھانکر
روغن گاؤ اور شہد کف گرفتہ ملاکر نرم اور آہستہ سے خوب ملالین اور اسکو
چاٹین بدرقہ اسکا آب گرم یا شیر مادہ خر

لعوق عنصل دشواری نفس کو اور دشواری نفث یعنے
کھنکھار مین جو چیز بدشواری نکلتی ہو اسکو اور دونون جنبین کے
درد کو اور درد سینہ کو مفید ہے اخلاط اسکے عصارۂ عنصل اور
شہد کف گرفتہ دونون کو لیکر گاڑھا قوام بنالین اور قبل طعام کے اسکو
چاٹین اور بعد طعام کے بھی

لعوق توم جو کھانسی کہ ہیجان بلغم سے اٹھتی ہو اسکو مفید ہے
اور سینہ کو صاف کر دیتا ہے اور رقیق مواد مین نضج پیدا کرتا ہے اخلاط
اسکے لہسن پاک اور صاف ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ
کو لیکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ روغن گاؤ مین اسقدر
پکائین کہ مہرہ ہو جاے یعنے خوب گھل جاے بعد اسکے لہسن کو
چھان لین اور گھی کو الگ کر دین اسکے بعد لہسن کو نرم نرم پیسین
پیسنے کے بعد دو رطل یعنے ساڑھے سڑسٹھ تولہ شہد کف گرفتہ
اسپر ڈالکر نرم آنچ سے پکائین یہانتک کہ گاڑھا ہو جاے پھر آگ پر
سے اتار لین

دوسرا لعوق گرمی سے جو کھانسی آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے
اخلاط اسکے بہدانہ اسبغول ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ تخم خشخاش دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اصل السوس
سپستان ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تین رطل یعنے
سوا سیر تخمینا پانی ڈالکر نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ گاڑھا
ہو جاے بعد اسکے بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ [illegible] اور
کتیرا اور صمغ عربی ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی قند سپید
ایک استار یعنے ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ ڈالکر خوب ملائین اور کسی برتن مین اٹھا
رکھین اور استعمال کرین

لعوق بطم آواز کے بیٹھ جانے کو جسکو گلا پڑنا کہتے ہین اور
سینہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اور جو شخص نفث مدہ مین گرفتار
ہو یعنے پیپ اسکے کھنکھار مین آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے سدون
کی تفتیح کرتا ہے اخلاط اسکے تخم کتان بریان مویز منقی ہر ایک
رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لوز صنوبر بادام شیرین بادام تلخ
صاف کیا ہوا چھلکے وغیرہ سے ہر ایک چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ
ساڑھے دس ماشہ بندق بریان علک البطم اصل السوس اجوائن
صمغ عربی ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی فلفل سپید
آرد باقلا آرد نخود نشاستہ مالم میعہ سائلہ بیخ سوسن آسمانی گولی
ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس رتی زعفران لبان نر
ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کوٹ چھانکر
شیر مادہ خر مین گوندھین اور قرص بناکر سایہ مین خشک کرین
بعد اسکے پھر پیسین اور شہد ملاکر لعوق تیار کرین اور ایک ملعقہ
یعنے ڈیڑھ تولہ صبح اور اسیقدر شام کو تناول کرین پھر تھوڑی
دنون بعد اسکے پتلی پتلی بتیان اور چھوٹی چھوٹی گولیان بناکر
زبان کے نیچے رکھین

چھٹا مقالہ شربت اور ربوب کے بیان مین شربت
اور ربوب کا بیان ہی ہمارا اس مقام پر شامل بیانات سابقہ کے
عام طور پر ہی شربت اور رب مین فرق یہ ہی کہ رب اسکو کہتے ہین
کہ کسی چیز کا شیرہ نچوڑ کر اسی کا قوام بدون ملانے کسی شیرینی کے
گاڑھا کر لیا جاوے اور شربت اُسکو کہتے ہین کہ کسی دواے خشک
کو اُبال کر اُسکا جوش یا کسی دواے تر کو اُسکا پانی نچوڑ کر شیرینی سے
قوام درست کیا جاوے

سکنجبین بزوری کا تمام نسخہ تپون کی حرارت کو بجھاتا ہی اور معدہ
کی بھڑک اور سوزش کو اور بلغم کی تقطیع کرتا ہی اور بذریعہ جلاء کے
اسکو صاف کر دیتا ہی صفرا کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہی سدہ ہاے جگر اور
طحال کی تفتیح کرتا ہی اور ادرار بول کرتا ہی اخلاط اُسکے سرکہ شراب
کہنہ عمدہ دس رطل یعنے سوا چار سیر تخمیناً اُسپر آب شیرین بیس رطل
یعنے ساڑھے آٹھ سیر تخمیناً یا زیادہ بیس رطل سے یا کم جیسے ترشی
سرکہ کی ہو اور جسقدر اُسکی عمدگی ہو ڈالین اور اس سرکہ آب آمیختہ
مین پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کرفس مکدمین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ
پانچ ماشہ دو رتی تخم رازیانہ انیسون تخم کرفس مکد ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ ڈال کر ایک شبانہ روز بھیگا رہنے دین
بعد اسکے نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ چھٹا حصہ رطوبت کا جل جاوے
پھر آگ سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھانین اور
جتنا وزن اس سرکہ اور پانی کا تھا جسمین اصول اور بزور کو جوش دیا ہی
ٹھہرنے اسکا نصف وزن شکر یا قند طبرزد ایک پیمانہ یا شہد جسکا وزن
بہ نسبت اسی سرکہ اور پانی کے ڈھائی گنا کم ہو داخل کر کے نرم
آنچ سے اسقدر پکائین کہ نصف رطوبت باقی رہجاوے اور پکانے کے وقت
جو جھین اور کف اوپر آتا ہو اُسکو دور کرتے جائین بعد اسکے آگ
پر سے اُتار کر رکھ دین کہ سرد ہو جاوے اور جو کثافت وغیرہ اوسکی
تہی ہو اسکو صاف کرین اب قابل استعمال ہو گئی — اور جس شخص
کو خواہش ہو اسکے خوشبو کرنے کی بعد ایک جوش یا دو ابال آنے
کے جب اسکا جھین دور کر لیا ہو زعفران سلم مین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ ایک تھیلی مین باندھ کر دیگ مین لٹکا دین اور ساعت بساعت
اُسکو ملتے رہین تا کہ قوت زعفران کی اسمین آجاوے اور بعض آدمی
بعد طیاری اس سکنجبین کے پسی ہوی زعفران اسمین ڈالتے ہین
اور بعد زعفران ڈالنے کے پھر اسکو جوش نہین دیتے ہین

صفت سکنجبین یہ نسخہ جالینوس شہد قسم عمدہ کو کوئلے
کی نرم آنچ پر چڑھا دین اور کف اسکا دور کرین بعد اسکے اس شہد
پر سرکہ ڈالین اور وہ سرکہ ایسا ہو کہ نہ ترشی اُسکی بہت تیز ہو
اور نہ پھیکا ہو اور پھر تھوڑا تھوڑا جوش اسکو آگ پر دیتے رہین
تا اینکہ سرکہ اور شہد بخوبی مل جاوے اور سرکہ کی خامی باقی نرہے
بعد اسکے آگ پر سے اُتار لین اور بحفاظت رکھ چھوڑین جس وقت
اسکے استعمال کرنے کا ہو پس پانی اور شراب ہموزن مین ملاکر
اسکو استعمال کرین پھر اگر وہ شخص جسکو اسکا پلانا منظور ہی بسبب ترشی
یا شیرینی کے اسکو پینا ادسے ناگوار ہو چاہیے کہ خالص پانی
ملاکر پلائین اور اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ کھلی ہوی ترشی کی سکنجبین
کا استعمال کرے وزن سرکہ کا زیادہ کر دینا چاہیے اسلیے کہ یہ بات
اچھی نہین ہی کہ مقدار واحد سکنجبین کی استعمال کیجاوے مترجم ایک یہ بھی معنے
اس فقرے کے ہوسکتے ہین کہ یہ بات اچھی نہین ہی کہ وزن سرکہ
کا سکنجبین مین ایک ہی مقدار پر رکھا جاوے چاہیے تیز سرکہ ہو
یا پھیکا متن مجھے یہ گمان ہی کہ سکنجبین پلانے کا اور پسند ناپسند
ہونے کا حال مثل شراب پینے کے ہی کہ تمام شراب خوار لوگون
کی کیفیت یہی ہی کہ جب شراب پیتے ہین اسمین پانی ضرور ملالیتے
ہین اور جسکو پلاتے ہین وہی پانی ملی ہوی شراب پلاتے ہین
بدون علم اسبابت کے کہ اس جلسہ مین کوی ایسا بھی ہی جسکو
عادت ایسی شراب پینے کی ہو جس مین پانی بہت سا ملا ہوا اور پھیکی
ہو گئی ہو جب خالص شراب ہی کا اسیوقت زمین پھینک دیگا
اور نہ یہ اسکو معلوم ہوتا ہی کہ اُن مین کوی ایسا بھی ہی جسکی عادت
شراب قوی پینے کی ہی کہ اگر وہ بہت پانی ملی ہوی شراب پیگا
اسکو دیکھ کر متلی شروع ہو جاویگی — جب یہ باتین گوارا اور
ناگوار ہونے کی شراب پینے سے عارض ہین حالانکہ عادت
آدمیون کی شراب خواری کی بہ نسبت استعمال سکنجبین کے

زیادہ جاری ہین کیونکہ سکنجبین پینے مین زیادہ یہ امور عارض ہوتے ہین
حالانکہ ہماری عادت سکنجبین پینے کے بہ نسبت شراب پینے والون کے
بہت کم ہی — اور با وجودیکہ سکنجبین پینے کی عادت بہ نسبت شراب
پینے کے کمتر ہی اسکی قوت بھی شراب سے زیادہ ہی یہ دوسرا
سبب ہی کہ اسکی خوش ذائقگی اور بدمزگی کا اہتمام زیادہ کیا جاے
لہذا مناسب ہی کہ ہم اسکے اعتدال ذائقہ کا حکم بقدر کثرت عادت
شراب خوارون کے کرین نہ بقدر اپنی کمی عادت کے مراد یہ ہی
کہ سکنجبین کے خوش ذائقہ ہونے کا لحاظ بہ نسبت شراب کے زیادہ
کرنا چاہیے — اسباب کا بھی جاننا ضرور ہی کہ سکنجبین زیادہ تر موافق
اوسی پینے والے کو ہوتی ہی جسکو بروقت پینے کے زیادہ لذیذ بلائی
جاے یعنے جسکو جس درجہ کی ترش یا شیرین یا پھیکی پسند ہی اسی
سبب سے وہی سکنجبین اسکو نفع بھی زیادہ کرتی ہی اور جسکو سکنجبین پینے
سے ایذا ہوتی ہی اسکا سبب یہی ہی کہ ایسی سکنجبین اُسے بدمزہ اور
ناگوار طبع معلوم ہوتی ہی — اعتدال ان اقسام سکنجبین کا یہ ہی
کہ اسکی ساخت ایسی عمدہ ہو جو اکثر طبایع کو خوشگوار معلوم ہو اور
اسی طرح واجب ہی کہ ہر ایک جز واحد سرکہ مین جب شہد کف گرفتہ
ملانا چاہین دو حصہ شہد ہو اور ایک حصہ سرکہ اور نرم آنچ پر اسقدر
دونون کو جوش دین کہ دونون کا مزہ ملکر ایک ہو جاے
یعنے قدرتی بیخوش چیزون کا مزہ اور سکنجبین کا یکسان پیدا ہو اور
سرکہ کا مزہ اپنی خامی پر باقی نرہے مگر شہد ملانے سے پہلے
سرکہ مین پانی ملاکر خوب پکا لینا چاہیے اسی طرح یہ بھی واجب ہی
کہ ایک حصہ شہد مین جبتکی سکنجبین بنائی جاے چار حصہ صاف پانی
ڈالکر نرم آنچ پر لگایا جاے اور اسقدر معتدل آنچ کیجاے
کہ شہد کا پھین اور کف جسقدر اسمین ہووے سب چھٹ جاے
اسلیے کہ خراب شہد مین کف بہت نکلتا ہی اور اسی سبب سے
بعد زیادہ پکانے کے وہ درست ہوتا ہی اور عمدہ شہد مین کف
کم نکلتا ہی اس واسطے زیادہ جوش دینے کا محتاج نہین ہوتا
جسقدر حاجت جوش دینے کی خراب شہد مین ہوتی ہی — اکثر
پہلی قسم کا شہد یعنے خراب قسم کا جب اسمین چوگنا پانی ملایا جاتا ہی

جلانے کے بعد نصف باقی رہتا ہی نہایت معتدل پکانا اسکا یہی ہی
کہ آمیزش سرکہ اور شہد مین بخوبی ہو جاے اور سرکہ کچا باقی رہے
سکنجبین کے بنانے کا طریقہ تینون قسم مین یہی ہی ایک جز سرکہ اور
دو جز شہد ملاکر چوگنا پانی ڈالین اور اتنا پکائین کہ چہارم باقی رہجاے
اور کف چھانتے رہین اور اگر اس سے زیادہ تر قوی سکنجبین بنانی
منظور ہو سرکہ ہموزن شہد کے ڈالین اور جس طرح شراب پانی
ملاکر پلائی جاتی ہی سکنجبین بھی اسی طرح پلانی چاہیے اور ہر روز
سکنجبین کا پلانا اچھا نہین بلکہ ایک دن پلانی چاہیے اور ایک دن
ناغہ کیا جاے تاکہ فم معدہ کو ضرر نہ پہونچے اسلیے کہ سکنجبین مفاصل
مین درآتی ہی اور کیموس کو نیچے کی آنتون سے اتار دیتی ہی اور
رطوبت بدن کی تحلیل کر دیتی ہی بعض آدمی سکنجبین بدون پانی کے
اس غرض سے پیتے ہین کہ فم معدہ کی رطوبت مین جلا پیدا کرتی ہی
اور اس رطوبت کو نیچے کی طرف اتار دیتی ہی جو شخص سکنجبین صبحکو
تناول کرے اسکو چاہیے کہ دوپہر تک کچھ نہ کھاے اور کچھ نہ پیے
پھر اسکے بعد گوشت بچہ ہاے مرغ اور زیرباج کا استعمال
کرے

سکنجبین کا ہمارا نسخہ شکر عمدہ لیکر کسی دیگچی وغیرہ مین داب داب کر
بھر دین اوپر سے ہموار اور برابر ہو جاے بعد اسکے اسپر
پرانا سرکہ شراب ڈالین کہ شکر پگھلنے لگے اور بلبلے اٹھتے
نظر آوین اور نیچے سے اوپر تک جابجا سوراخ پڑ جائین اور
اور اتنا سرکہ نہ ڈالین کہ شکر سے اوپر آجاے اور شکر چھپ جاے
اور اگر ہماری یہ خواہش ہو کہ سکنجبین ترش نہ بنے سرکہ اس
مقدار سے بھی کم شکر پر ڈالتے ہین پھر اس پتیلی کو ڈھکتے ہوے
کوئلے یا نرم آنچ پر اتنی دیر رکھنا چاہیے کہ شکر پگھل جاے
اور جسقدر کف اٹھے اسکو کفگیر وغیرہ سے نکالتے رہین یا نکال
نکال کر اسکو کپڑے پر ڈالین تاکہ کف وغیرہ کپڑے پر رہجاے
اور ما واشکیا سے اور کف نکالنے مین یہ طریقہ مناسب ہی کہ اوپر
اوپر سے اٹھا لیا کرین کفگیر وغیرہ کو ڈبو کر نہ نکالین جب سارا
کف نکل کر صاف ہو جاے تب اسپر پانی ڈالینگے اسقدر کہ قوام

ہو جاوے پھر اسکو جوش کرکے قوام درست کرین

سکنجبین مسہل صفرا شہد کہنہ گرفتہ یا شکر اور پرانا سرکہ اقسیمی کہ لین جیسا اوپر ذکر ہو چکا ہے اور اسکو نرم آنچ سے پکائین بعد اسکے عصارہ شاہترہ اٹھار اور سقمونیا ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ یا زیادہ یا کم بقدر حاجت لیکر پیسین اور اسکو پارچہ کتان مین پوٹلی باندھکر دیگچے مین لٹکا دین اور ساعت بساعت اس پوٹلی کو ملتے رہین تا اسکا عمل کراسمین ملجاے اور پوٹلی کے اندر کچھ باقی نرہے اور جسوقت پوٹلی خالی ہو جاے آگ سے اتار لین ایک قوم بجاے سقمونیا کے سقمونیا کی جڑ کو مع بیخ کرفس اور بیخ رازیانہ کے اول جوش مین پکاتے ہین

دوسری سکنجبین جو بلغم کا اخراج کرتی ہی شہد اور سرکہ اسقیل مع بیخہاے مذکورہ بالا کو جوش دین بعد اسکے اوندہ چینی سے یعنے جمالگوٹہ اور لب قرطم اسقدر لینا چاہیے جو مناسب قوت اس مریض کے ہو جسکو اسکا پلانا منظور ہی کسی پوٹلی مین باندھکر دیگچے مین لٹکا دین اور مثل بیان نسخہ اول کے اسکو بھی پکائین اور استعمال کرین

دوسری سکنجبین جو سودا کا اخراج کرتی ہی شہد یا شکر اور سرکہ لیکر مثل سابق کے جوش دین بعد اسکے افتیمون جتنے مطلوب ہو اور بسفائج اور خربق سیاہ لیکر پیسین اور کسی پوٹلی مین باندھکر دیگچی مین لٹکا دین اور مثل سابق کے جوش دین

عمل خل اسقیل یعنے اسقیل کے سرکہ بنانے کی ترکیب اسقیل سپید صاف کیا ہوا لیکر لکڑی کی چھری سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کردین اور ٹکڑون مین سوراخ کرکے ڈورون کے ذریعہ سے اسکو اسقدر لٹکائین کہ ایک ٹکڑا دوسرے سے ملنے نہ پاے اور کوئی ٹکڑا قریب دوسرے ٹکڑے کے رہے بلکہ دور دور فاصلے سے لٹکتے رہین پھر ان ٹکڑون کو سایہ مین چالیس روز خشک کرین بعد خشک ہونے کے ایک من یعنے تخمیناً سیر بھر ٹکڑے اسقیل کے ان پر اٹھارہ رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر سرکہ جید ڈالین اور ساٹھ دن اسکو دھوپ مین رکھین اور برتن کا منھ بخوبی بند کر دین بعد اسکے سرکہ سے اسقیل کے ٹکڑے نکال کر نچوڑ لین اور سرکہ کو چھان ڈالین اور ایک قوم فقط اسقیل ایک جز ساڑھے سات رطل سرکہ مین ادھا پاؤ تین بہ ملاتے ہین او کچھ اور لوگ اسقیل کو خشک نہین کرتے اور بعینہ اس وزن سے سرکہ اور اسقیل کو رستہ دستہ اینن اور چھ مہینے تک اسقیل کو سرکہ مین ڈالکر چھوڑ دیتے ہین ان کے طبیعت جوش کے بنایا جاتا ہی درست اور زیادہ ہوتا ہی اور اگر اس سرکے کی کلی کیجاے منھ اور مسوڑھے کی جڑون کو اور جو خون مسوڑھون سے آتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ یہ سرکہ قبض کی وجہ سے خون کو بند کرتا ہی اور رطوبت کو مسوڑھے اور دانتون کی خشک کر دیتا ہی اور جو دانت ہل گئے ہون ان کو سخت اور مضبوط کر دیتا ہی اور منھ کو اور منھ کی بو کو گندہ دہنی سے دور کرکے خوشبو کر دیتا ہی اور اگر یہ سرکہ پلایا جاے قصبۂ ریہ مین جلا پیدا کرتا ہی اور اسکو سخت کر دیتا ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور اسمین قوت پیدا کرتا ہی اور جس شخص کے معدہ مین درد ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہی اور جسکا کھانا ہضم نہوتا ہو یا جسے مرگی کا دورہ آتا ہو یا جسکی آنکھون کے آگے اندھیرا آجاتا ہو یا جسپر مرہ سودا کا غلبہ ہو یا جسکی عقل مین کمی ہو گئی ہو یا جسکو غم اور رنج رہتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہی ایضا جس عورت کو اختناق رحم ہو یا جسکی تلی بہت بڑھ گئی ہو یا جسکو عرق النسا کا درد لاحق ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہی اور جس شخص کا بدن ڈھیلا اور دُبلا ہو گیا ہو اسکو مفید ہی رنگ کو بدن کے درست کرتا ہی بصارت مین تیزی پیدا کرتا ہی ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہی اور اگر کان کے درد کے واسطے اسکا استعمال اس طرح پر کرین کہ اس سرکہ کو کان مین ٹپکائین درد مین سکون پیدا کرے گا اور بشرطیکہ کان کے اندر قرحہ نہو۔ اور ہر ایک فائدہ کی اسمین صلاحیت ہی جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین اگر اسکو نہار منھ ہر روز تھوڑا تھوڑا پلایا کرین اور بتدریج اسکا وزن بڑھاتے جائین تا اینکہ ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ تک اسکا وزن پہونچ جاے

سکنجبین عنصلی مسہل جو دشواری بول اور دونون پہلو اور معدہ

کے درد کو اور بخوبی ہضم ہونے کو اور کھٹی ڈکار آنے کو مفید ہے
اخلاط اسکے پیاز عنصل کا چھلکا اتار کر اندرونی گٹھہ نرم بوزن دو رطل
کے لین جو برابر ساڑھے سینتیس تولہ کے ہو انزنجبیل ایک اوقیہ
یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ مرچ سیاہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ
سات ماشہ چار سرخ تخم گذر صحرائی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ
سات سرخ تخم رازیانہ انیسون ہر ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے
دس ماشہ تخم کرفس دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ چار سرخ اجوائن
نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات سرخ زیرہ کرمانی ایک
اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ انجدان عاقرقرحا ہر ایک ایک اوقیہ
یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ شگوفہ زوفا ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
پونے دس ماشہ فودنج اور پودینہ ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے
دس ماشہ کاشم نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی فرفیون
دو درہم یعنے سات ماشہ سداب چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے
دس ماشہ ساذج ہندی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی سب دواؤن کو دردرا کرین کہ بہت باریک نہو جاوے
اور چھ قسط سرکہ عنصل جو برابر ڈیڑھ چھٹانک کم ساڑھے انیس سیر کے ہوا
اور دو قسط شہد کف گرفتہ یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر
تخمیناً اور ایک قسط شراب مثلث مین بھگوئین جو برابر پون پاؤ کم
چار سیر کے ہے اور ایسے برتن مین کہ جو پاک اور صاف ہو اور سات
روز کے بعد چھان کر جوش دین اور شیشہ کے برتن مین رکھ چھوڑین
اور استعمال کرین یہ سکنجبین قبل طعام اور بعد طعام کے دونون
وقت پلائی جاسکتی ہے

صفت جلاب شکر ایک من جو برابر ایک سیر کے ہوگی
اسپر چار اوقیہ پانی جو سوا گیارہ تولہ ہوا ڈالین اور نرم آنچ سے
پکائین پھر اسپر بارہ اوقیہ گلاب یعنے پانچ تولہ سات ماشہ ایک رتی
ڈال کر آگ سے اتار لین اور صاف کرکے استعمال کرین

صفت ماء العسل اور ماء السکر ماء العسل مین شہد پڑتا ہے اور
ماء السکر مین شکر پڑتی ہے اور یہ دونون چیزین سرد امراض کو اور
درد جگر اور درد سینہ کو فائدہ کرتی ہین طریقہ یہ ہے ایک حصہ شہد
اور دو حصہ پانی کو لیکر نرم آنچ سے پکائین اور کف اتارتے جائین
اور اسقدر جوش دین کہ تہائی باقی رہجاوے پھر آگ پر سے
اتار لین اور صاف کرین — اسیطرح ماء السکر بھی بنایا جاتا ہے
پھر اگر ہمکو یہ منظور ہو کہ اسکی گرمی اور تسخین کی قوت زیادہ ہو جاوے
اور اثر اسکا قوی ہو تو بعد کف اتارنے کے شہد سے مصطگی اور
زعفران وغیرہ خوشبو کی چیزین جیسے دارچینی اور خولنجان
ڈال دیتے ہین

ماء السکر کا دوسرا نسخہ کہ تپ کو اور حرارت کی بھڑک
کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ مین جو پیاس کی زیادتی ہو اور کھانسی جو
گرمی سے اٹھتی ہو اسکو اور شوصہ جو ایک سینہ کی بیماری ہے اسکو
فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گل سرخ زیرہ بہ آدر دو چار رطل جو برابر
سوا پاؤ کم دو سیر کے ہوتا ہے لیکر شیشہ کے برتن مین رکھین اور اسپر
گرم پانی دس رطل یعنے ڈھائی چھٹانک چار سیر ڈال کر برتن کا منھ
خوب بند کردین اور ایک شبانہ روز رہنے دین پھر اسکو نکالین اور
خوب نچوڑین اور پانی کو چھانین پھر اسپر دس رطل شکر ڈال کر
نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاوے اور صاف کرکے
اور استعمال کرین

جلاب جو گلاب کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے — قند سفید پسا ہوا لیکر
کسی پیمانہ سے اسکو ناپین اور ہر ایک پیمانہ قند کے عوض تین پیمانے
گلاب صاف عمدہ قسم کا ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ تہائی
باقی رہجاوے اور کف اتارتے جائین اور جسکا ارادہ یہ ہو کہ اسمین
زعفران کسی قدر داخل کیجاوے چاہیے کہ بعد کف نکالنے کے مسلم
زعفران بے پسی ہوئی پوٹلی باندھ کر اس مین ڈال دین اور ساعت بساعت
اس پوٹلی کو نچوڑتے جائین تا اینکہ اسکے پکانے سے فراغت حاصل
ہو یہ طریقہ اس وقت کرنا چاہیے کہ عین پکاتے وقت زعفران ڈالنی
منظور ہو اور اگر بعد پکانے کے زعفران داخل کرنی منظور رہے
جب اسکو آگ پر سے اتار لین قبل سرد ہونے کے پسی ہوئی زعفران
اسمین ملا دین اور شیشے کے برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین

شراب سفرجل یعنے بہی کا شربت جسکو میبہ کہتے ہین کی

تقویت کرتا ہے اور طبیعت کو بستہ کرتا ہے درد جگر اور قے اور متلی اور
ہچکی کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اسکے** کشمش ہی کا عصارہ یعنے نچوڑا
ہوا پانی تین رطل جو آدھی چھٹانک کم ساڑھے بارہ سیر ہوتا ہے اور
شراب کہنہ پاکیزہ چھبیس رطل جو برابر ایک چھٹانک ساڑھے دس سیر
کے تخمیناً ہوتا ہے ملاکر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ آدھا جل جاے
پھر اسکا کف اتار لین اور چھان کر کسی برتن مین اتنی دیر تک رہنے دین
کہ تھم کر صاف ہو جاے پھر دوبارا دیگچی مین رکھکر آگ پر چڑھا دین
اور دس رطل یعنے ڈھائی چھٹانک چار سیر شہد صاف کف گرفتہ
اسمین ڈال کر جوش دین بعد اسکے زنجبیل اور مصطگی ہر ایک سات
ماشہ چھوٹی اور بڑی الائچی اور دارچینی اور بال جو ایک قسم عمدہ
الائچی کی ہے ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرنفل ساڑھے دس ماشہ
زعفران مسلم ایک تولہ دو ماشہ لیکر دردرا کوٹین اور پارچہ کتان
کی پوٹلی مین رکھکر دیگ مین ڈال دین مگر پوٹلی ڈھیلی باندھنی چاہیے
اور پکانا شروع کرین اور ساعت بساعت پوٹلی کو ملتے رہین بعد اسکے
آگ پر سے اتار لین اور تھوڑی دیر رکھکر نصف درہم یعنے پونے
دو ماشہ مشک کو شراب کہنہ مین گھولکر ملادین اور خوب طرح سے ملاکر
اٹھا رکھین جب تک استعمال کرنا منظور رہے پھر اگر اسکا بنانا بدون
خوشبو چیزون کے منظور ہو چاہیے کہ عصارہ سفرجل اور
شراب اور شہد سے اسی پیمانے کے برابر جو اوپر لکھا گیا ہے
تیار کرین

بیہ کا دوسرا نسخہ بہی کا پانی نچوڑا ہوا لیکر نرم آنچ سے
اسقدر پکائین کہ نصف باقی رہجاے جس طرح اوپر کے طریقہ مین
ہمنے لکھا ہے بعد پکانے کے دو رطل یہ عصارہ جو ڈھائی چھٹانک کم
سیر بھر ہوتا ہے اور ایک رطل پہاڑی سیب تلخ کا عصارہ یعنے
پونے چونتیس تولہ کہ وہ بھی پکانے کے بعد نصف رہا ہو اور
صاف کیا گیا ہو اور شراب کہنہ قسم عمدہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس
تولہ شہد قسم عمدہ یا شکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ کو
نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے اور کف نکالتے جائین
بعد اسکے عود خام سات ماشہ مصطگی اور سک اور ریشہ زعفران
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاوتری ڈیڑھ درہم یعنے [illegible] پانچ ماشہ
سنبل الطیب قرنفل جوزبوا بال اور الائچی کلان دارچینی ہر ایک
نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مشک دو دانق یعنے ایک
ماشہ سب کو ریزہ ریزہ کرڈالین سوا مشک اور سک کے
اور پارچہ کتان کی ڈھیلی پوٹلی باندھ کر اس دیگ مین ڈال دین جسمین
عصارہ کو جوش دے رہے ہین اور مشک اور سک کو شراب مین
پیس کر بعد تیاری کے بموجب بیان بالا شربت کی طرح ادویہ سب دواؤن
مین ملادین اور استعمال کرین

خند یقون ایک قسم کی شراب ہے برودت معدہ کی اصلاح کرتی ہے
اور ہضم کے قصور اور کمی کی اور ضعف جگر کی جو برودت سے ہوا
ہو تھیا لرزہ بخار کو مفید ہے اور مشائخ جنکا مزاج بلغمی ہو ان کو فائدہ
کرتی ہے **اخلاط اسکے** شراب کہنہ پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر
تخمیناً شہد صاف ڈیڑھ رطل یعنے ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات
زنجبیل پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الائچی کلان
الائچی خرد ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ قرنفل ایک
دانق یعنے چار رتی دارچینی ڈیڑھ دانق یعنے چھ رتی زعفران
ایک دانق یعنے چار رتی فلفل سیاہ اور مشک ڈیڑھ دانق یعنے
چھ رتی سب دواؤن کو اسقدر کوٹین کہ دردری ہو جائین سوا
مشک اور زعفران کے اور کٹی ہوئی دواؤن کو پارچہ کتان کی
ڈھیلی پوٹلی مین باندھ کر مع زعفران کے دیگ مین چھوڑ دین اور
اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے آنچ کے اتارنے سے پہلے
مشک اسمین ڈالدین پھر چولھے پر سے اتار لین اور کسی برتن مین اٹھا
رکھین

خند یقون کا دوسرا نسخہ سنبل الطیب قرنفل الائچی خرد
عود خام ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ زعفران ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ دارچینی زنجبیل فلفل سیاہ ہر ایک تین مثقال
یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سک نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ
مشک چہارم مثقال یعنے ایک ماشہ ایک رتی سب دواؤن کو
موٹا دردرا کوٹ کر پارچہ کتان کی تھیلی مین باندھین سوا مشک

اور سک کے اور بارہ رطل یعنے آدھ پاؤ پانچ سیر تخمیناً شراب ریحانی
لمنہ مین دو شبانہ روز بھگوئین پھر انگور کیس مین ڈال کر تین رطل
یعنے آدھی چھٹانک سوا سیر تخمیناً شہد مصفا اور دو رطل شکر
ڈال کر اسقدر جوش دین کہ قوام درست ہوجاے اب اس کو
آگ پر سے اتار کر مشک اور سک بدستور مذکورہ بالا داخل کرین
اور اٹھا رکھین

شراب سلوئیہ معدہ کی تقویت کرتی ہی اور اشتہا بڑھاتی ہی اور
خفقان معدہ کو باطل کرتی ہی اخلاط اُسکے پوست اترج ایک
رطل یعنے پونے چونتیس تولہ مرما خور ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
پونے دس ماشہ قرنفل دو مثقال یعنے نو ماشہ عود خام ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرکے تین
شبانہ روز پانچ رطل یعنے تخمیناً آدھ پاؤ دو سیر شراب مین بھگودین
بعد اسکے تین رطل یعنے تخمیناً آدھی چھٹانک سوا سیر شکر سپید
طبرزدی اور ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مصطگی اور نصف درہم
زعفران یعنے پونے دو ماشہ اور دو دانق یعنے ایک ماشہ
سک قسم عمدہ داخل کرکے نرم آنچ پر چڑھا کر جوش دین تا اینکہ قوام درست
ہوجاے اور سب اجزا کا اثر نکل آے بعد اسکے صاف کرکے
کسی برتن مین اٹھا رکھین اور مثل جلاب کے استعمال کرین

شراب حب الآس ضعف معدہ کو اور انحلال مفرط یعنے
زیادہ طبیعت کے نرم ہونے کو فائدہ کرتی ہی اور حیض کو بند کردیتی ہی
اور احشا یعنے اندرونی اعضا کو تقویت دیتی ہی اخلاط اسکے
عصارہ حب الآس جوش دیا ہوا صاف کرکے دس دورق جو برابر
انیس سیر کے تخمیناً ہی اور شہد صاف شدہ ایک دورق یعنے آدھ پاؤ
دو سیر دونون کو ملا کر جوش دین تا اینکہ غلیظ ہوجاے اور
استعمال کرین

رُب الآس آس کا عصارہ تنہا لیکر پکائین تاکہ گاڑھا ہوجاے
اور استعمال کرین

شراب نعنع یعنے پودینہ کا شربت ضعف جسکو اوچھال کہتے
ہین اور متلی اور ابکائی اور ہچکی اور خلفہ یعنے وہ اسہال جس مین
کبھی غذا نکلتی ہی ان سب کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے انار شیرین
اور ترش دونون کو مع اندرونی چھلکون وغیرہ کے کوٹ کر نچوڑین
اور اس پانی کو اتنا جوش دین کہ نصف باقی رہجاے بس دو رطل
پانی یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ اور پودینہ کا عصارہ ایک رطل یعنے
پونے چونتیس تولہ اور شہد یا شکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ
ملا کر اتنا پکائین کہ قوام گاڑھا بن جاے اور صاف کرکے
اٹھا رکھین

شراب کمثری یعنے امرود کا شربت خلفہ کو نفع کرتا ہی اور معدہ کو قوی
کرتا ہی **صفت** اسکی امرود جو خوب نہ پک گیا ہو لیکر اسقدر پکائین کہ
گل کر حلوا ہوجاے بعد اسکے چھانین اور پھر دیگ مین ڈال کر دوبارہ
پکائین تا اینکہ گاڑھا ہوجاے اور استعمال کرین

شراب تفاح یعنے سیب کا شربت ضعف معدہ اور فم معدہ کے
خفقان کو جو حرارت سے ہو فائدہ کرتا ہی اور قذف مراری یعنے
کڑوی قی اور پیاس کو مفید ہی **صفت** اسکی جنگلی سیب میخوش لیکر کوٹ
ڈالین بعد اسکے نچوڑین اور اُسکو جوش دین تا کہ نصف جل جاے
اور رات بھر صاف کرکے رہنے دین پھر وہی پانی دیگ مین ڈال کر
پکائین کہ قوام غلیظ ہوجاے اور صاف کرکے شیشہ کے برتن مین
رکھ چھوڑین اگر فصل گرمی کی ہو چند روز اسکو دھوپ مین رکھین تاکہ
مائیت اسکی جاتی رہے بعد اُسکے بحفاظت رکھ چھوڑین اور استعمال
کرین ــ اور اگر اُسکو میٹھا کرنا منظور ہو بس ہر ایک من عصارہ مین
ایک رطل شکر یعنے فی سیر عصارہ پونے چونتیس تولہ شکر ڈال کر پکائین اور
استعمال کرین

شراب حصرم یعنے انگور خام کا شربت حرارت معدہ اور انحلال
مرارہ یعنے پتے کی رطوبت کے بہنے کو اور جو درد بسبب حرارت کے
پیدا ہون اُن کو اور اقسام زہر کو فائدہ کرتا ہی پیاس کو دور کرتا ہی
حاملہ عورتون کے معدہ کو اسقدر قوی کرتا ہی کہ اخلاط خراب کو
قبول نکرین اخلاط اُسکے انگور خام کو نچوڑ کر عصارہ اسکا اسقدر
پکائین کہ نصف باقی رہجاے اور صاف کرکے رات بھر رہنے دین
بعد اُسکے پھر اسکو دیگ مین ڈال کر دو درہم قرنفل یعنے سات ماشہ

اس پر ڈالین اور جوش دین تا کہ اسکی ناگواری جاتی رہے اور
قوام غلیظ ہو جاے اب اس کو صاف کر کے استعمال کرین
پھر اگر اسکا میٹھا کرنا منظور ہو بعد پکانے کے جب نرم آنچ رہجاے
اس پر شکر ڈالدین مقدار شکر کی اسی عصارہ کے رقیق اور غلیظ ہونیکے
حساب پر ہو بعد اسکے استعمال کرین

شراب فاکہہ معدہ کی تقویت کرتی ہی اور احشا یعنے اندرونی
عضائی اور تی کو دور کر دیتی ہی اور جو روانی شکم مرار اصفری ہو
اور زرد زرد دست آتے ہون اس کو بند کر دیتی ہی اور جا ملہ
عورتون کو جو قی ہوتی ہی اسکو روکتی ہی اخلاط اسکے بہی اور
سیب اور انگور اور انار بیخوش اور سماق زعرور کا پانی ہو ان
لیکر نرم آنچ پر اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے اور اگر میٹھا بنانا
منظور ہو جتنی شکر ڈالنی مناسب ہو ڈالکر جوش دین اور صاف
کر کے استعمال کرین

شراب اترج یعنے چکوترہ کا شربت لذیذ اور مقوی معدہ ہی
اخلاط اسکے پوست اترج جو خوشبو ہو ایک رطل یعنے پونے
چونتیس تولہ لیکر ڈیڑھ قسط پانی یعنے سوا پاؤ کم چھ سیر مین جوش دین
تا کہ تہائی پانی رہ جاے اور صاف کر کے شہد آسیر ڈالین اور
پھر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے مثل گلاب کے
استعمال کرین

شراب خشخاش واجب ہی کہ تشلو بوزیان خشخاش کی ایسی جنکا حجم متوسط
ہو اور اپنے درخت پر خشک ہو گئے ہون نچوڑنے سے انکا پانی
نچوڑ سکے اور بالکل خام نہون جنکے نچوڑنے سے سوائے رقیق
پانی کے اور کچھ نہ نکلے اور نہ خشخاش کی وہ قسم ہو جسکا ریتی نام
ہی جو ترائی مین نہریا تالاب کے کنارے پیدا ہوتی ہی جسکا عصارہ
نہایت رقیق اور پتلا ہوتا ہی اور فضول یعنے پھوک اس مین زیادہ
نکلتا ہی الغرض عمدہ قسم خشخاش کی لیکر دس قسط آب باران یعنے
آدھی چھٹانک کم اڑتیس سیر اگر بہم پہونچے اس پر ڈالین اسلیے
کہ آب باران مین عفونت نہین آتی پانی ہو یا جاری چشمون کے پانی
مین سکو ایک شبانہ روز بھگوئین تا کہ نرم ہو جاے اور اگر نرم نہو زیادہ

دیر تک بھیگا رہنے دین اور اسکے اسقدر پکائین کہ آسانی ٹوٹ سکے
پھر اسکے بعد خشخاش کو نچوڑین اور نصف کیا یعنے آدھی چھٹانک کم
آدھ سیر شہد ڈالکر قوام درست کرین اور اگر سینہ کی رطوبت
وغیرہ کے پاک کرنے کے واسطے اور اسکی تلطیف کے غرض سے
بنایا جاے شہد ڈالا جائیگا اور رب سب ان دونون منفعت کا
جامع ہی

شراب خشخاش کا دوسرا نسخہ نفع کرتا ہی اس شخص کو جسکے دماغ وغیرہ
سے سواد نیچے اترتے ہون اور ان لوگون کو خون تھوکنے کا مرض ہو
ان کے خون کی آمد کو بند کرتا ہی اخلاط اسکے بونڈی خشخاش پاک اور صاف
دو سو عدد آب باران پندرہ رطل یعنے سوا پاؤ چھ سیر مین تین شبانہ روز
بھگوئین پھر جوش دین کہ آدھا پانی جل جاے اب بونڈیون کو لیکر نچوڑین
اور پھوک کو پھینک دین اور اس کو پیمانے سے ساڑھے چار رطل یعنے
سوا پاؤ کم دو سیر وزن کرلین اور شہد اور سلاقہ یعنے ابالی ہوئی خشخاش
کا پانی ہر ایک ڈیڑھ رطل یعنے ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
لیکر اسقدر پکائین کہ قوام درست ہو جاے بعد اسکے اقاقیا اور زعفران
مرکی گلنار عصارہ [illegible] لتیس ملکہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
لیکر کوٹ ڈالین اور خوب ملادین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور استعمال کرین

نسخہ شراب کا جو کھانسی کو اور شوصہ کو فائدہ کرتا ہی اور معدہ
کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے آب انار شیرین چار رطل یعنے
سوا پاؤ کم دو سیر آب سیب شامی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ
آب نیشکر قسم عمدہ جسے پونڈا یا گنا کہتے ہین کہ اس سے قند اور مصری
بن سکتی ہی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ اسقدر پکائین کہ قوام
درست ہو جاے اور استعمال کرین

شراب شہد ترکیب جالینوس یہ شربت بھی مثل دیگر اشیاے مبردہ
کے پیا جاتا ہی کہ گرمیون مین پیاس کو بجھا دیتا ہی جب سرد پانی ملاکر
پلایا جاے اور اس شخص کو بھی فائدہ کرتا ہی جسکے بدن مین اخلاط خام
ہضم نا شدہ جمع ہو گئے ہون خصوصاً اگر وہ اخلاط مزمن ہو گئے ہون
اور دلیل ایسے اخلاط کے جمع ہونے پر یہ ہوتی ہی کہ کبھی کبھی ایسے

ایسے شخص کو کم وبیش ایذا ہوتی ہو۔ یہ فائدہ اس شربت کا اسوقت ہی
جب کسی پانی سے بنایا جاے۔ یہ آسانی مل سکے اور آب باران
سے بنایا جاے جسے شراب العسل مائی کہتے ہین اسکے فوائد اور
زیادہ ہونگی صفت اسکی شہد کو جھلنے سے کھی کے تازہ
نکالین اور ایک برتن جسمین صاف چشمہ شیرین کا پانی ہو ڈالین
اور اسقدر پکائین کہ تمام پانی جل جاے بعد اسکے نکال کر بحفاظت رکھین
اور استعمال کرین

شراب شہد کا دوسرا نسخہ ایک جزو شہد چھ جزو آب باران
جو رات کا رکھا ہوا ہو ڈالین اور دھوپ مین رکھ دین اور ایک
قوم شہد پر چشمہ ہاے شیرین کا پانی ڈالکر اسقدر پکاتے ہین کہ تہائی
باقی رہجاے اور بحفاظت رکھتے ہین

شراب افسنتین سقوط اشتہا اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتی ہی
اخلاط اسکے شراب کہنہ چار رطل یعنی ایک چھٹانک کم سوا سیر
شہد کف گرفتہ دو قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر اور
مصطگی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اذخر سنبل ہندی سنبل الطیب
گلسرخ سوکھا ہوا صبر سقوطری ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
قسط شیرین چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گیاہ افسنتین رومی سات
درہم یعنی دو تولہ چار سرخ غاریقون دو درہم یعنی سات ماشہ
زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو درررا
کوٹ کر سونا سفوف بنائین اور ایک پارچہ کتان مین باندھ کر شراب
مین ڈال دین اور سات روز تک گرمیون کی دھوپ مین رکھین
اور ہر روز چند مرتبہ پوٹلی کو ملا کرین بعد اسکے استعمال کرین
مقدار شربت ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کے ہی
نہار منھ پلانا چاہیے

شراب افسنتین کا ہمارا نسخہ جسکو بعد ترکیب دینے کے آزمایا ہی
اور تجربہ مین اسکا نفع نسخہ سابق سے زیادہ پایا ہی اخلاط اسکے
افسنتین رومی سو درہم یعنی انتیس تولہ دو ماشہ کو تین من صغیر برابر
ڈھائی سیر کے ہر پانی مین بھگا دین تاکہ چہارم باقی رہجاے
مگر آنچ بہت نرم کرنی چاہیے بعد اسکے اسکو مل کر چھان لین پھر
ہی اسکو خمیر کی جگہ ڈالین پھر جس طرح اوپر بیان ہوچکا ہی بریان کرین
اور تھوڑا تھوڑا ہوا پانی نتھارین اس پانی کا جو شیرین سے
بنایا گیا ہی اور شہد چہارم اس کا اور شراب نصف اوسکی ان سب کو
پکا کر قوام درست کرین

شراب مطفی پیاس کو فائدہ کرتی ہی آب انار ترش ایک رطل
یعنی پونے چھتیس تولہ ترشہ ترنج نصف رطل تخمیناً سترہ تولہ
آب آلو بخارا ایک رطل یعنی پونے چھتیس تولہ آب تمر ہندی ایک رطل
یعنی پونے چھتیس تولہ نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے اور
خواہ سرد پانی کے ہمراہ اسکو پلانا چاہیے

شراب فواکہ ان امراض کو نفع کرتی ہی جو مرہ صفرا سے
پیدا ہوتے ہین اور گرم مزاج والون کی اشتہاے طعام بڑھاتی ہی
و معدہ کی تقویت کرتی ہی اخلاط اسکے بہی اور سیب اور ترشہ ترنج
اور امرود اور انار دانہ انگور خام ان سب کا پانی نچوڑین اور اس
پانی مین تھوڑا سماق اور زعرور اور بہی اور حب الآس اور زرشک
ڈالکر ایک شبانہ روز بھگو رکھین بعد اسکے نچوڑ کر چھان لین اور
شہد ڈالکر اسقدر پکائین کہ قوام درست ہوجاے اور
استعمال کرین

شراب آلو بخارا اس شخص کو مفید ہی جسکو پیاس لگتی ہو اور قبض طبیعت
کو دور کرتی ہی اخلاط اسکے آلو بخارا میٹھا بقدر حاجت لیکر گٹھلیان
نکال ڈالین اور ایک ٹھیکرے برتن مین جو خوب صاف ہو اسکو ڈالکر
اتنا پانی بھرین کہ آلو بخارا کے اوپر آجاے بعد اسکے پکائین اسقدر
کہ گل جاے پھر چھانین اور دوبارہ آگ پر چڑھائین اور بقدر حاجت
قند اس مین داخل کرین اور جوش دین تاکہ گاڑھا ہوکر قوام شہد
مین آجاے

شراب دیمقراطیس یہ وہ شربت ہی کہ اسکو اس حکیم نے اپنی تمام عمر
جملہ امراض کے علاج کے واسطے بحفاظت رکھا تھا اور ضعف معدہ
اور طحال اور فساد مزاج کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے ابرسا تخم بھی ازیانہ
فلفل سپید ہر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سلیخہ چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ مرکی تخم افسنتین ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ

دواؤن کو کوٹ کر شیشے کے برتن مین رکھین اور شراب سپید اس پر اتنی ڈالین کہ چار انگل دواون کے اوپر آجاے اور منھ اسکا باستواری بند کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین — اور بعض نسخون مین شہد ایک دورق ہی یعنے ساڑھے چار رطل جو برابر ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر کے ہی

شراب انگوریہ شربت حلق کے درد اور اس ورم حلق کو نفع کرتا ہی جو خاص حلق مین ہوتا ہی اور جو قروح منہ مین ہوتے ہین ان کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اسکے** جو شافت انگور خام کا جو پکتا ہو چھ رطل یعنے آدھی چھٹانک ڈھائی سیر لیکر اتنا پکائین کہ تہائی رہ جاے اور اس پر ایک رطل یعنے چوبیس تولہ شہد ڈالین سماق بیخ سوسن مازو گلنار شگوفہ تلہ سرخ ہر ایک استار یعنے ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ زعفران دو درہم یعنے ساڑھے ساٹھ ماشہ مرکی پھٹکری ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ جوش دیکر چھان لین اور پلائین

رساطون یہ شراب جاڑون مین ست اور منجمد کرنے کے واسطے بنائی جاتی ہی **اخلاط اسکے** دوشاب انگور قسم عمدہ دس دورق اور ایک دورق کا وزن ساڑھے چار رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر کا ہی تخمیناً پس اس دوشاب کو نرم آنچ سے پکائین اور سارا کف نکال ڈالین بعد اسکے شہد خالص جو گاڑھا ہووے چہارم وزن شیرۂ انگور کے ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ اسکا بھی کف نکل جاے اور نصف وزن کم ہو جاے اسکے بعد الایچی خورد اور الایچی کلان اور تج اور لونگ اور دار فلفل ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب کو بہ نرمی پیسکر پارچہ کتان مین جو باریک ہو پوٹلی باندھ کر پکاتے وقت بعد کف نکل جانے کے ڈال دین جب اسکا پکانا پورا ہو جاے اور اتنا سرد ہو جاے کہ ہاتھ اسمین ڈال سکین پوٹلی کو خوب اسیکے اندر مل دین بعد اسکے پوٹلی نکال لین اور تین درہم زعفران یعنے ساڑھے دس ماشہ داخل کرکے بوتلون مین بھر دین اور کاگ وغیرہ سے منھ کو مضبوط بند کر دین اور اگر کسیقدر پتلا قوام رہ گیا ہو تو دھوپ مین رکھین بعد اسکے استعمال کرین اور جسقدر پرانی ہوگی بہتر ہوگی

شراب افسنتین معدہ کی تقویت کرتی ہی اور سدون کی تفتیح کرتی ہی صفرا کا مسہل ہی **اخلاط اسکے** گلسرخ آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ غاریقون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ صبر دو درہم یعنے سات ماشہ مصطگی تخم کرفس اذخر افسنتین ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پودینہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فو بیخ ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ دونون تخم یعنے تخم کاسنی اور بادیان کی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افسنتین تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بیخ سوسن تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حاشا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اسارون سافج ہندی ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب کو ادہ رطل یعنے ڈیڑھ پاؤ تین سیر شراب مین اسقدر جوش دین کہ نصف باقی رہ جاے اور چھان کر ڈیڑھ رطل یعنے پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ شہد سے قوام درست کرین

رب سیب وبہی و انار وغیرہ یہ سب رب اسی طرح بنائے جاتے ہین جس طرح ان کے شربت بنانے کا اوپر بیان ہوا ہی مگر شربت اور رب مین فرق اتنا ہی کہ شربت مین مٹھائی پڑکے قوام درست ہوتا ہی اور رب ہر ایک چیز کا بدون مٹھائی کے بنایا جاتا ہی

شراب گذر ہماری ترکیب خاص سے تیار ہوتی ہی اس طرح پر کہ رب گذر وجز اور اگر موجود نہو گاجر کو لیکر چھیلین اور تراشہ اس کا بجاے رب کے اختیار کرین یا گاجر کو کوٹ کر آٹا اسکا لین اور نصف وزن گاجر کا برادہ صندل ملا کر سرکہ مقطر یا آب انگور خام جو نے بیل اور خالص ہو اسمین چند روز بھگو رکھین بعد اسکے نرم آنچ سے اتنی دیر تک پکائین کہ گل جاے بعد اسکے نچوڑین اور اس نچوڑے ہوے پانی کو صاف کرین خیال رہے کہ جسقدر سرکہ یا آب انگور زیادہ ہوگا اتنا ہی بہتر ہی بعد اسکے دہی کا توڑ جس مین سپیدی بالکل باقی نہو مروق کرنے سے یا جوش دیکر پھاڑنے سے جس طرح ماء الجبن کی مائیت الگ ہو جاتی ہی اسی طرح سے دہی کے توڑ کا صاف پانی الگ کرلین اور جو کا آٹا ملا کر اسی توڑ سے فقاع یعنے دربہڑہ بنائین اور اس دربہڑہ کو خوب کھٹا ہونے

رین اور بعد اسکے صاف پانی اسکا لیکر پھر دوبارہ جو کا آٹا ڈال کر
فقاع بنائین اور بعینہ فقاع بنانے مین تکرار عمل کرین بہتر ہی اخیر کو
اس فقاع کے صاف پانی کو جتنا وزن عصاره مذکور سے اختیار کرین
اور آب امرود چینی اور ترش بہی کا پانی جو شاداب ہو اور آب نارنج
اور آب سیب ترش جسمین بوجہ تازگی اور شادابی کے پانی زیاده نکلے
اور آب زعرور اور آب لیمون اور آب آلو بخارا ترش اور
آب خرمائے خام اور آب کندش طبری اور آب توت شامی جو بخیتہ
ہوا ہو اور آب مشمش خام جو ترش ہو اور عصاره انگور خام اور عصاره
شاہمانہ نرم انگور اور عصاره گلسرخ فارسی اور عصاره نیلوفر
اور عصاره بنفشہ ہر ایک تین جز اور عصاره ترشہ ترنج اور عصاره شیاہنج
ہر ایک دو ثلث ایک جز کے اور عصاره کشنیز سبز اور کاہو سبز
اور برگ خشخاش تازه اور ہری کاسنی اور خرفہ کا عصاره ہر ایک چہارم
جز کا اور عصاره برگ بید ساده اور برگ سیب اور امرود اور برگ
ترسور اور برگ گلسرخ اور برگ عصی الراعی جسکو لال ساگ کہتے
ہین ہر ایک چہارم جز کا عصاره لحیۃ التیس اور سوکھا گلسرخ اور سوکھا
گل نیلوفر اور عصاره زرشک خشک اور تخم کاہو اور تخم کاسنی اور
گلنار ہر ایک بیسوان حصہ جز کا ہرے پودینہ کا عصاره چھٹا حصہ جز کا
ہری زرشک کا عصاره نصف جز ان سب دواؤن کو اور عصارات
کو جمع کرکے آگ پر ہلا دین اور سورنجان چار جز اور جو سبوس بر آورده
دو جز سماق تین جز انار دانہ تین جز داخل کرکے اتنا پکائین کہ نصف
رطوبت باقی رہے بعد اسکے آگ بجھا کر دیگ کو چولھے پر رہنے دین
تا اینکہ سرد ہو جائے سرد ہونے کے بعد خوب ملین اور رکھکر چھان لین
بعد اوسکے بوزن تین سو درہم یعنے ایک چھٹانک سوا سیر اس چھنے
ہوئے پانی کے ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کافور لیکر پیسین
اور ایک قرع کے پیندے مین اس کافور کو چھڑکین بعد چھڑکنے کے
اس چھنے ہوئے پانی کو آہستہ آہستہ ڈالین اور قرع کا منھ کسی
چیز سے مستحکم ایسا بند کرین کہ سانس نہ نکلنے پائے اب اس قرع کو کوئلون
کی آگ پر اتنی دیر تک رکھین جتنی دیر مین جوش آجانے کے قریب
پہونچے بعد اسکے اُتار کر کسی صراحی یا بستوقہ وغیره مین منھ بند کرکے
رکھین تاکہ جرم کافور اڑ نجائے اور نہ ضایع ہو — مقدار شربت اسکی
دس درہم یعنے دو تولہ گیاره ماشہ تک ہی بعض آدمی اس نسخہ مین
سنبل الطیب اور زنجبیل اور تخم رازیانہ انیسون اور فلفل سیاه اور
سعد کوفی کے اجزا اپنی بصیرت اپنی تجویز کے داخل کرتے ہین
نسخہ فقاع ہمارا تجویز کہ مفید ہی اور باه کو زیاده کرتا ہی فلفل زنجبیل دار فلفل
جوز بوا الند پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ حبت الحدید
پسا ہوا دس درہم یعنے دو تولہ گیاره ماشہ تخم گندنا پندره درہم
یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم جرجیر تخم پیاز تخم اوٹنگن اور رائی
ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ لسان العصافیر حب فلفل حب الزلم
مغز ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو
کوٹین اور کسی برتن مین جیسا معلوم ہوچکا ہی رکھکر پھر اسکو دوغ پانچ یا زیاده مین
رکھکر ہلائین اور اس دوغ کو روٹی کے فقاع مین جو نصف وزن دوغ
ہو ملاکر فقاع مطابق سب تیار کرین
شراب افسنتین کا ہمارا نسخہ افسنتین سو حصہ کو شراب تین سو
حصہ اور بہی کے عصاره تین سو حصہ مین تین دن بھگو دین اور صاف
کرنے کے بعد سو حصہ شہد مین ڈال کر قوام درست کرین
ایک دوا ہمارے تجربہ کی قرحہ مثانہ اور مجرای قضیب کے
قرحہ کو درست کرتی ہی اور ناعوظ مین اسکی پچکاری دی جاتی ہی
اخلاط اُسکے جلا ہوا اسفیدہ اور تخم خربوزه کا رب ہر ایک پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طباشیر دو درہم صمغ عربی تخم خشخاش
شاخ گوزن سوختہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ افیون نصف درہم یعنے پونے دو
ماشہ بھنگ دو دانق یعنے ایک ماشہ مرکی ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو بہ نرمی پیسین اور آب کاسنی
اُسکے شیاف یعنے بتیان ایسی بنائین جیسے شیاف آنکھ کیواسطے
بنائے جاتے ہین اور قاثاطیر یعنے پچکاری مین اس دوا کو اسطرح
بھرتے ہین کہ دودھ مین یا مغز تربوز کے روغن مین گھول کر
تیار کرتے ہین

ساتوان مقالہ مربی اور انبجات کے بیان مین صفت گلقند
کی جو تپ اور درد معده کو مفید ہی اخلاط اُسکے گلسرخ زیره پرورده

ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا اسکے بیچ سے بیچ ریشہ جو سخت ہوتا ہی نکال
لیا گیا ہو اسکو کسی کپڑے پر پھیلا دین تاکہ سوکھ جاوے یعنے خشک ہو
سکے اسکو ایک لگن یا کڑاہی وغیرہ مین ڈال کر اسقدر رکھین کہ چور چور
ہو جاوے پھر اس پر شہد کف گرفتہ اتنا ڈالین کہ جتنا آٹا گوندھنے مین
پانی ڈالا جاتا ہی اور شیشہ کے برتن مین یا مٹی کے روغندار برتن
بھر کر چالیس روز دھوپ مین رکھین اور صبح شام ہلاتے رہین اور
اگر خشک ہو جانے کے سبب سے اور شہد ملانے کی حاجت ہو تو ملاوین
بعد چالیس روز کے دھوپ سے اٹھا لین اور چھ مہینے کے بعد
استعمال کرین یہی ترکیب بنفشہ کے مربی کرنے کی ہی — اور اگر گلقند
شکر سے بنانا منظور ہو یا بنفشہ کا مربی بذریعہ شکر کے بنانا ہو جاوے
تو اس شکر کو اتنے میٹھے پانی مین گھولین کہ اسکا شربت گاڑھا مثل شہد
کے ہو جاوے اور پھر وہی ترکیب کرین جو شہد سے گلقند بنانے کی
لکھی گئی ہی

اترج کا مربی ضعف معدہ کی اصلاح کرتا ہی اور طعام کو ہضم کرتا ہی
اصلاح اسکے اترج یعنے بڑا نیبو تازہ لیکر چار پھانکین طول مین
کرین جس طرح دھاریان پھانکون کی ہر ایک اترج مین ہوتی ہین بعد
اسکے اندر کا زیرہ جو ترش ہوتا ہی نکال ڈالین نکالنے کے بعد اترج
کو مٹی کے گھڑے وغیرہ مین ڈال دین اور میٹھا پانی صاف کیا ہوا اور
نمک دردرا پسا ہوا اس مین ڈال کر سات دن تک رہنے دین
تا اینکہ بدرنگ ہو جاوین اور رنگ بدل جاوے بعد اسکے اس پانی
کو پھینک کر خالص پانی بے نمک ڈالین اور اتنے دنون تک رہنے دین
کہ اسکا رنگ بدل جاوے اور باہر سے بھی چھلکا مثل اندر کے سپید
نظر آوے اور پانی کو چکھین کہ اس مین نمک کی شوریت تو نہین ہی جب
ایسا پانی نکلے شہد خالص ایک جز پانی دو جز ملا کر دیکھین کہ اترج مذکور
اسمین ڈوب جاتا ہی یا نہین اسی انداز کا پانی ڈال کر ایک دیگ مین
بھر کر آگ پر چڑھا دین اور دو گھنٹہ تک جوش دیتے رہین بعد اسکے
شہد اور پانی نکال لین اور دوسرے دن صبح کو فقط شہد کو جوش دیکر
اور اسکا کف اتار لین اور اترج کو اسمین ڈالدین اور ایک جوش
پھر دین بعد جوش دینے کے اترج کو نکال لین اور کسی کوزے

یا ہانڈی مین رکھ کر ادویہ مندرجہ ذیل کا سفوف اس پر چھڑکین اسکا
وزن سے کوئی دو من یعنے دو سیر اترج کے نسبت سے
الائچی خرد و الائچی کلان ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
قرنفل دارچینی ہر ایک نصف نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ مشک ڈیڑھ
دانگ یعنے چھ رتی سب دواؤن کو کوٹ کر اترج کے دونون ٹکڑے
پھر لین اور کسی برتن مین رکھکر شہد مذکور سابق اسپر ڈال دین اور
استعمال کرین

دوسرا النسخہ اترج میانہ قد کہ بہت بڑا ہو نہ چھوٹا اور اپنی مراد کو
پہونچ جاوے یعنے اسکا کھر درا نہ ہو اور کسی قدر مستطیل یعنے لانبا
ہو اسکو طول مین قاشین بنا دین کہ ہر ایک نیبو کی چار قاشین ہون اور
کسی مٹی کے مٹکے وغیرہ مین اسکو رکھین اور اس ترکیب کا زمانہ کانون
اول مین ہی جسوقت آفتاب جدی مین داخل ہوتا ہی مترجم ہمارے
ہندوستان کے حساب سے مکر کی سنکرات ہوئی اور ہندی
مہینون سے اگہن کا مہینا ٹھہریگا تتمہ اس مربے کے بنانے کا
وہی سال بہتر ہی جس مین سردی زیادہ پڑے اسلیے کہ جسقدر زیادتی
بوجہ سردی کے اترج پر حجم جایا کرے گا اسیقدر اس پھل مین
سختی زیادہ ہوگی اور جسقدر سختی زیادہ ہوگا مربے کی قاشین زیادہ
کراری ہونگی اور دیر تک ٹھہرے گا بعد قاشین کرنے کے
روزانہ دو مرتبہ قاشون پر دردرا نمک ملنا چاہیے اور صاف
کر لینا چاہیے اور پھر سرد پانی مین ڈال کر دھوئے جائین ہفتہ
تک اسی طرح نمک ملنا اور دھونا چاہیے اور پانی مین بھگونا بعد
پانی سے نکال کر کسی خوان وغیرہ پر ایک گھنٹہ تک پھیلا دین کہ
سوکھ جاوے اور اگر کوئی قاش سڑ گئی ہو چھری سے اسکو کاٹ ڈالیں
اور پھر میٹھے پانی سے صبح و شام بہ نرمی دھویا کرین تا اینکہ چالیس
روز گذر جاوین بعد اسکے پانی سے نکال لین اور جو کچھ پھپھوندہ
وغیرہ بدبو کی چیز اسپر لگ گئی ہو اسے دھو ڈالین اور ایک
شبانہ روز ہوا مین پھیلا دین تاکہ تری اسکی جاتی رہے بعد اسکے
صبح کو ایک چوڑے منھ کی دیگ مین یا لگن مین خوب اچھی اور
صاف کی ہو اسکو رکھکر اسپر اتنا پانی گرائین کہ قاشون کے اوپر آجاوے

اُسکے بعد کتا ہوا قند سے چند وزن اترج ڈالکر نرم آنچ سے پکائین
اور لکڑی کے ڈوئے سے ہلاتے جائین اسکے بعد اترج کی قاشین
نکال کر جسقدر شیرہ قند کا اسمین لگا ہو پونچھ ڈالین اور کسی پیالہ یا خوان
پر اُسکو پھیلا دین اور دو دن پے درپے پھیلا رہنے دین اور قاشون کو
اُلٹتے پلٹتے رہین بعد اسکے پھر اُس دیگچے یا لگن مین رکھکر نصف وزن
اترج قند اور پانی اتنا کہ قاشون کے اوپر چار چار انگل آجائے
ڈالین اور مثل پکانے پہلے روز کے نرم آنچ سے پکائین اور
اس بات کی بہت احتیاط رہے کہ قاشون مین داغ نہ لگ جائے اسلیے
کہ مربے کے بنانے مین بڑا مشکل کام یہی ہو کہ داغ نہ نکلنے پائے
اور تمام نزاکت دستکاری کی اسمین ہو ۔ رکابدار کو چاہیے کہ اسکا
ذہن اور قوت فہم کی سب اسی طرف متوجہ رہے کہ جب سے آگ جلائی
گئی ہو اور آنچ شروع ہوئی ہو اور جب تک آنچ رہے نرم رہے اور
ایک ہی تاؤ پر رہے بعد اسکے پھر قاشون کو نکال کے کسی خوانچہ پر پھیلا کر
اور تین شبانہ روز پے درپے ہوا مین رکھین چوتھے روز قاشون کی خوب
پونچھ کر چھری کی نوک سے گودکر پھر دیگ مین ڈالین اور اُسپر
اتنا شہد ڈالین کہ اگر قاشین ڈوب جائین چار چار انگل اوپر آجائے
اور بعد اسکے نرم آنچ سے پانچ یا چھ گھنٹے تک اُسکو پکائین تا م شکل
شہد کے قطرے گول گول مثل موتی کی قاشون کے اوپر اسی آنچ
سے دکھلائی دین جو گودنے سے قاشون مین پڑ گئے ہون اور
شہد کسی قدر گاڑھا بھی ہو جائے بعد اسکے آگ پر سے اُتار لین اور
سرد ہونے دین پھر سنبل الطیب اور قرنفل دارچینی اور زنجبیل الاگیکلا
دارفلفل خیربوا ہر ایک جزو احد یعنے مساوی الوزن لیکر حساب کرین
کہ مجموع وزن ان سب دواؤن کا بیسوان حصہ وزن اترج کا
ہوجائے اور یہ اس طرح پر ہوگا کہ مثلاً یعنے ایک سیر اترج مین
دو استار وزن دواؤن کا ہونا چاہیے مترجم اس مقام پر شیخ کی
تصریح سے ایسا معلوم ہوا کہ ایک من برابر چالیس استار کے
ہوتا ہو اور ہر ایک استار چونکہ ساڑھے چار مثقال کا ہو یعنے ایک
تولہ سوا آٹھ ماشہ پس دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوا
اور چونکہ دو استار کو بیسوان حصہ من کا شیخ لکھتا ہو لہذا ایک من

برابر ساڑھے سترہ تولے کے ہوا اور منہے جا بجا اسی ترجمہ مین جو
تصریح صاحب مخزن کے ایک من کو پورا سیر نمبری قرار دیا ہو پس
ناظرین کتاب ہذا کو چاہیے کہ مکی اور دمشقی دونون وزن کا حساب
کرکے ترکیب مرکبات اس قرابادین کی کرین متن ان سب دواؤن
کا ذرا سفوف بناکر کسی سبز روغن کے برتن مین پہلے قاشون کو
مربے کی رکھین اسپر تھوڑا سا سفوف چھڑکین پھر قاشون کو اُلٹ کر
دوسری طرف بھی سفوف چھڑک دین مترجم اس عبارت سے
ایک یہ بھی معنے پیدا ہوسکتے ہین کہ پہلے سبز برتن کے پیندے
مین سفوف کو چھڑک کر قاشین بچھا دین بعد اسکے قاشون پر سفوف
چھڑکین جیسا پہلے مربے کی ترکیب مین بیان ہوچکا ہو متن اور جسوقت
قاشین سفوف کو پیتی جائین اور ان مین جذب ہوتا جائے مکرر اسپر
سفوف کو چھڑکتے رہین تا آنکہ تمام سفوف جذب ہوجائے بعد اسکے
کسی اچاری مین رکھکر جسقدر شہد مین انکو پکایا تھا اسمین سے
اتنا شہد ڈالین کہ چار انگل اوپر آجائے اور اسکا منھ اچھی طرح
بند کرکے ایسی جگہ رکھدین کہ سردی اور تری نہ پہونچنے پائے
یہ بھی جاننا ضرور رہی کہ اترج کے پختہ ہوجانے کی اور رسیلے
ہونے کی علامت یہ ہو کہ کسی برتنین پانی بھر کر اترج کو ڈالین تو اسمین ڈوب جائے
بہی کا مربے معدہ کی تقویت کرتا ہو اور طبیعت کو
بستہ کرتا ہو بدہضمی کی اصلاح کرتا ہو نہ معدہ کی خرابی سے اگر قے
ہوتی ہو اسکو بند کرتا ہو اخلاط اسکے بڑے دانہ کی بہی لیکر اندر سے
اُسکو صاف کرین اور چار چار ٹکین بدستور مذکورۂ بالا کرکے شہد اور
پانی مین جوش دین پانی کا وزن شہد سے دونا ہونا چاہیے اور اگر
گروہ اسکو شہد اور شراب مین جوش دیتے ہین اور یہ طریقہ کار گر ہے
واسطے بہت اچھا ہو بعد جوش دینے کے اسکو ٹھنڈا کرین اور
دوسرے دن تنہا شہد مین جوش دین پھر ان قاشون کو سینی وغیرہ
پر پھیلا دین اور سفوف ان تین دواؤن کا جو اترج کے مربے مین
لکھی گئی ہو قاشون پر چھڑکین اور وہی شہد خالص جسمین دو سرے دن جوش دیا
تھا ڈالکر بحفاظت رکھین
دوسرا نسخہ بہی کے مربے کا ضعف معدہ اور اسہال کو فائدہ

اگر تا ہی اخلاط [illegible] اسکے [illegible] ہو [illegible]
اسکو لیکر چار قاشون [illegible] چھیلکر [illegible]
اور اوپر سے اسکو پار پار کا ان کے [illegible]
شہد چار حصہ پانی قاشون پر ڈالین شہد اور پانی [illegible]
دب جاوین اور دو یا تین جوش دیکر قاشون کو صاف کرین اور [illegible]
مین ڈالکر شہد کف گرفتہ ایک جزو اور پانی [illegible]
پھر دین اور پھر صاف کرکے سینی یا خوان پر پھیلا دین [illegible]
تا اینکہ تری قاشون کی خشک ہوجاوے بعد اسکے پھر [illegible]
پھر دیگ مین ڈالین اور اتنا شہد ڈالین کہ چار انگل اوپر آجاوے
اور ایک جوش دین اور وہی دوائین جو مربا سابق مین لکھی ہین [illegible]
قاشون پر چھڑکین اور کسی سبز برتن وغیرہ مین رکھکر منہ کو مضبوط بند کرین
بعض طبیبون کا یہ قاعدہ ہی کہ خوشبو دوائون مین سے فقط الائچی کلان اور
زعفران کوٹ کر قاشون پر چھڑکتے ہین

گاجر کا مربی [illegible] سردی پیٹ کے اندر معلوم ہوتی ہو اسکو اور ضعف
گردہ اور پشت کو فائدہ کرتا ہی اور باہ پر معین ہوتا ہی اخلاط اسکے
سخت گاجر جسکا رنگ صاف ہو اور ریشہ وغیرہ سے پاک ہو لیکر دو نون
طرف سے کاٹ ڈالین [illegible] قند یا شکر ہموزن ڈال کر پانی اتنا ڈالین
جسمین گاجرین [illegible] اور نرم آنچ سے اتنا اوبالین کہ ملایم
ہوجاوے اور آگ پر سے اتار لین اور نکال کر خوان وغیرہ مین ڈالین
تا اینکہ خشک ہوجاوے اور جو پھپھوندہ وغیرہ گاجرون پر آگئی ہو اسکو
پونچھ ڈالین اور پھر دیگ مین ڈال کر شہد کف گرفتہ چھوڑین چار انگل
گاجرون کے اوپر آجاوے اور نرم آنچ سے پکائین جب ایسا
معلوم ہو کہ شہد گاجر کے اندر سما جاتا ہی جسکو رکابدار اپنی اصطلاح
مین قوام پی جانا بولتے ہین ــ پھر آگ سے اتار لین اور کسی اچاری
مین اس طرح پر درست کرکے قاشون کو چنین کہ بیچ مین خانہ خانے
بن جائین جس طرح مربے کی اچاریان رکابدار طیار کرتے ہین
اور خوشبو کی دوائین اس پر چھڑکین بعد اسکے شیرہ قوام کا اسپر ڈالین جیسا
اوپر مذکور ہوا ہی
ہڑ کا مربی تازہ ہڑ کا مربی چین اور ہندوستان مین بنایا جاتا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اسکے [illegible]
[illegible] عنبر کرین اور دو دن کے بعد ہڑ کو
[illegible] اور دو دن رہنے دین
تا اینکہ [illegible] دس دن تک کرنی چاہیے
تاکہ ہڑین [illegible] اور رطوبت پیدا کرے اور پھول جاوے
پھر اسکو [illegible] پانی سے [illegible] دھوئین بعد اسکے ہر اوقیہ کو
ایک سیر پانی [illegible] اور اس پانی مین ہڑون کو ڈال کر
نرم آنچ پر تھوڑا تھوڑا جوش دین جب ابل جاوے ہڑون کو دھو کر
صاف کرین بعد اسکے شہد کو لیکر الگ جوش دین اور کف اتار کر
پھینک دیا کرین پھر ہڑ کو الگ [illegible] خالص پانی مین اور وہی خوشبو
دوائین [illegible] جو [illegible] مین بیان کیا ہی لیکر پارچہ کتان باریک
[illegible] مین پوٹلی باندھ کر دیگ مین لٹکا دین اور ہر ایک گھنٹے کے
بعد اس پوٹلی کو [illegible] تا اینکہ اثر ان خوشبو دوائون کا [illegible]
آجاوے جب ہڑ کو جوش سے چکین پھر اسکو ایک مٹی کے روغنی کونڈہ
وغیرہ مین مع اس پانی کے انڈیل دین دو یا تین دن اسی پانی مین
پڑی رہنے دین تاکہ ہڑون مین اثر خوشبو دوائون کا بخوبی آجاوے
پھر ان کو شیشہ کی اچاری مین چن کر شہد کف گرفتہ مذکورہ بالا اسپر
بھرین اور مشک اور زعفران تھوڑا سا عنبر حسب خواہش ڈالکر
برتن کا منہ مضبوط باندھین اور استعمال کرین اور جتنا پرانا ہو گا عمدہ
ہوجاویگا
ہڑ کے مربے کا دوسرا نسخہ ہلیلہ کابلی کے بڑے بڑے ستو
دانہ لیکر پانی مین بھگوئین اور پانچ دن تک دھوپ مین رکھ چھوڑین
بعد اسکے پانچ دن گیلے گوبر مین گاڑ دین اور ہر روز اس پر پانی ڈالتے
رہین پانچ دن کے بعد نکال کر ہڑ کو خوب دھوئین اور صاف کرین

پھر ہڑ کو گیلی بالو مین پانچ روز تک دفن کرین اور یہی ترکیب تین مرتبہ
کرین بعد اسکے ہڑ کو خوب دھوئین کہ صاف ہوجاے پھر چھپا ڈالین
کہ خشک ہو اور چھوہارا ہر ایک تیس درہم یعنے تخمینا ایک چھٹانک سوا ایک
لیکر ہڑون کو ان تینون کے ساتھ پانی مین نرم آنچ سے اسقدر
جوش دین کہ پانی جل جاے بعد اسکے ہڑون کو نکال کر پارچہ کتان سے
پونچھین اور سوئی سے ہڑون کو گودین اور اسپر شہد عمدہ اسقدر ڈالین
کہ ہڑون کے اوپر چار چار انگل اجاے اور اتنا پکائین کہ گاڑھا ہوجاے
اور استعمال کرین

دوسرا طریقہ مربی بنانے کا ہلیلہ کابلی سو عدد لیکر اچھی طرح
دھو ڈالین اور رات بھر رہنے دین تاکہ کسی قدر خشک ہوجاے
پھر اس پر پانی یا آب کشنک جو اتنا ڈالین کہ ہڑون کے اوپر چار چار انگل
آجاے اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جل جاے اور پھر انکو
تنور مین رکھین تنور سے نکال کر سینی وغیرہ پر پھیلا دین اور کپڑے
سے پونچھین اور سوئی سے گودین پھر اس پر ترنجبین ڈال کر اتنا پکائین
کہ نرم ہوجاے اور آگ سے اتار کر خوشبو دوائین اس پر چھڑکین اور
بحفاظت اٹھا رکھین اور استعمال کرین

شقاقل مربی شقاقل کی صورت یہ ہے کہ یہ موٹی موٹی جڑین مثل سونٹھ کے
ہوتی ہین اور ہندوستان سے آتی ہے اور ہندی زبان مین اسکو
ستاور کہتے ہین اور ہندوستان مین بروقت اسکے تر و تازہ
ہونے کے مربی اسکا بنایا جاتا ہے وہ مربی بہت عمدہ ہوتا ہے لیکن
ہمارے ملک مین اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے شقاقل کو
آب گرم سے تر کرتے ہین کہ اسکے اوپر والا چھلکا نرم ہوجاے
اور پھر چھری سے اس چھلکے کو اتارتے ہین بعد اسکے سات دن
تک اسکو ٹھنڈے پانی مین بھگوتے ہین اور ہر روز پانی بدل دیتے
ہین یہ ترکیب جب تک کیجاتی ہے کہ اندر اور باہر دونون طرف
تری پہونچ کر نرم ہوجاے پھر شہد اور پانی مین اسکو پکاتے ہین
دو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد ڈال کر پھر تنہا شہد مین اتنا پکاتے
ہین کہ ایک جوش آجاے اسکے بعد شیشہ کے برتن مین نکالکر
مع شہد کے رکھتے ہین جب شقاقل کی تری سے شہد پتلا ہوجاے
اسکو بدل کر اور نیا شہد کف گرفتہ مع اُن خوشبو دواؤن کے
جو اوپر لکھی گئی ہین ملا کر بحفاظت رکھ چھوڑتے ہین

سونٹھ کا مربی اور ادرک کا مربی بھی یہی ہے سونٹھ بھی جڑون کی
قسم سے ہے جو زمین کے اندر سے نکلتی ہے جس طرح ہلدی گرہ دار ہوتی
ہے اور اسکا عمدہ مربی چین مین بنایا جاتا ہے کہ وہان تر و تازہ ادرک
ملتی ہے لیکن ہمارے ملک مین سونٹھ شہد یا چاول کے پیچ مین
پرورده کر کے آتی ہے اور اسکا مربی اسی خشک حالت مین شہد اور
خوشبو دوائین ڈال کر بنایا جاتا ہے بعد ازان ایک مہینہ سونٹھ کو
پانی مین بے نمک کے بھگوئین اور ایک گروه اسکو مثل ہلیلہ کے
ریگ مین دفن کرتے ہین بعد اسکے اسی طرح پکاتے ہین جیسا ہڑ کے
مربے مین بیان کیا ہے

آلو بخارا کا مربی اگر تر و تازہ ہو پہلے انکی گٹھلیان نکال ڈالین
اسکے بعد شہد اور پانی مین جوش دین پھر تنہا شہد مین جوش دین
اور وہی خوشبو دوائین موجب بیان بالا ڈال کر مربی طیار کرین
اور اگر خشک ہو پہلے تین دن پانی مین بھگوئین اسکے بعد مربی
بنائین

لفت کا مربی عمدہ قسم لفت کی لیکر چار پھانکون سے چھ پھانکون
تک تراشین بر طبق اسکے چھوٹے اور بڑے ہونے کے
اور اوپر کا چھلکا چھیل ڈالین بعد اسکے نمک اور پانی مین چار دن
بھگو دین اسکے بعد گرم پانی مین تین دن بھگوئین اور پھر شہد
اور پانی مین پکائین اسکے بعد تنہا شہد مین پکائین اور خوشبو دوائین ڈالکر
طیار کرین

بادام کا مربی تازہ بادام شیرین مع پوست کے لیکر دو دن
بھگونے کے بعد جوش دین اور سوئی سے اسکو گودنا چاہیے اور
خوشبو دوائین ڈالکر مربی طیار کرین

عود بلسان کا مربی عود بلسان تر و تازہ سے اسی طرح اچھا
بنایا جاتا ہے جب اسکو دو مرتبہ جوش دین اور پھر خوشبو دوائین ڈالکر بطور
سابق تیار کرین

آملہ کا مربی آملہ کی عمدہ قسم کسی جگہ سے تو ملتا ہو تو سات دن

ٹھنڈے پانی مین بھگویا جاتا ہی تا اینکہ نرم ہو جاوے اور چھیل جاوے اور اسمین تری آجاوے بعد اسکے دو مرتبہ جوش دیا جاوے جیسا کہ تنبیہ اور مربون کے بنانے مین لکھا ہی اور پھر خوشبودار دوائین ڈال کر دوبارہ جوش دین اور پھر اسپر شہد کف گرفتہ بہ ترکیب سابق واخل کرین اور خوشبودار دواؤن سے معطر کرین

سیب کا مربی قذف یعنے اسہال باقی کو فائدہ کرتا ہی سیب شیرین کی قسم شامی کو دو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد مین جوش دین اور پھر دوبارہ فقط شہد مین جوش دین اور اسپر شہد کف گرفتہ اور خوشبودار دوائین جو اترج کے مربہ مین لکھی گئی ہین ڈال کر طیار کرین

آٹھوان مقالہ قرص کے بیان مین کلام ہمارا اقراص کے بارہ مین بھی ویسا ہی عام ہی جیسا اور مرکبات مین ہی اقراص کوکب قدماے اطبانے بہت مبالغہ کیا ہی کہ نام اسکا اقراص کوکب رکھا ہی یعنے یہ قرص منسوب ان کواکب کی طرف ہی جنکی سعادت کے اوضاع مخصوصہ ایسے ہین کہ حیات انسانی پر کسی مرض کے ضرر کو غالب نہین ہونے دیتے ہین گویا حیات باقی رکھنا اس قرص کا فعل خاص ہی جس سے بڑھکر کوئی سعادت جسمانی نہین ہی یہ قرص اصلاح اس معدہ ضعیف کی کرتا ہی جو قابل ان فضول کا ہو جو تمام اعضا سے دفع ہو کر معدہ کی طرف آتے ہون اور کھٹی ڈکار کو دور کر دیتا ہی اور پیشانی پر طلا کیا جاتا ہی تب دردسر کو سکون پیدا کرتا ہی اور نزلہ کے اقسام اور دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہی بیروزہ ملا کر سڑے ہوے اور کرم خوردہ دانت پر لگایا جاتا ہی اور کان کے درد کو نفع کرتا ہی اور نفث الدم اور سیلان خون کو کسی عضو سے کیون نہو اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہی حمیات یعنے تپین جو دورہ سے آتی ہون ان کو آب مرزنجوش کے ساتھ اور ان زہرون کو جو حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے اثر کرتے ہین و نیز کھانے پینے والے زہرون کو آب سداب کے ہمراہ فائدہ کرتا اس قرص مین کوکب ارض یعنے ابرک داخل ہی اور اکثر کا قول یہ ہی کہ وہ خل بلا اور بعض کہتے ہین کہ وہ طین شاموش ہی اور شاید کہ ابرک معدہ مین لپٹ جاتا ہی اور اسکے تہ معدہ پر جم جاتی ہی پس حار غریزی کی حرارت معدہ مین نہین پہنچ سکتی تاکہ کسی دوسرے عضو مین فعل کر سکے ہم اس نسخہ کے اخلاط اسی طرح بیان کرتے ہین جیسا طبیبون نے تجویز کیا ہی متقدمین نے مذمت اور برائی اس قرص کی ہی جسکو شیخ نے بیان کیا ہی اور بعض نقل کرنا نسخہ کا اس غرض سے ہی کہ ایسی مشہور دوا سے یہ قرابادین خالی نرہے اخلاط اسکے مرکی جند بیدستر سنبل الطیب سلیخہ گل مختوم پوست بیروج ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افیون زعفران قسط شیرین کوکب الارض یعنے ابرک ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ خشخاش سپید چھ درہم یعنے پونے دو تولہ دو قوا فیون سیالیوس بزر البنج میعہ سائلہ تخم کرفس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ گوندکے اقسام کو شراب ریحانی مین بھگوئین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اسی بھیگے ہوے گوند سے قرص تیار کرین وزن ہر ایک قرص کا نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ چاہیے اور سایہ مین خشک کرین

اقراص ورد بنسخہ جمہور درد معدہ کو فائدہ کرتا ہی رطوبات معدہ کی جلا کرتا ہی طبعی اور پرانی تپون کو زائل کرتا ہی اخلاط اسکے گلسرخ زیرہ برآوردہ بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شیر سنبل الطیب بیخ سوسن ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض اطبا بجاے بیخ سوسن کے رب السوس ڈالتے ہین سب دواؤنکو جمع کر کے پیس چھان کر شراب مثلث مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرین

اقراص ورد کا نسخہ حکیم اسقلادس کا حرارت کو بجھاتا ہی اور درد معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور معدہ کی تقویت کرتا ہی اور مواد حرارت اور معدہ کی بھڑک اور رطوبت معدہ کے انقلاب یعنے پلٹ جانے کو اور پیاس کی گرمی کو اور احتراق مواد کو مفید ہی اخلاط اسکے گلسرخ تازہ چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ بیخ سوسن چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی دو مثقال یعنے نو ماشہ سکنجبین مین گوندھ کر بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کے قرص طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین

اقراص ورد جس مین سقمونیا داخل ہی حمیات کو فائدہ کرتا ہی

اور پیشاب کے رک رک کے آنے کو اخلاط اسکے گلسرخ زیرہ ہر ایک
بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سنبل الطیب بیخ سوسن ہر واحد آٹھ درہم
یعنے دو تولہ چار ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
ان دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر قرص طیار کرین اور سایہ
مین خشک کرین اور سرد پانی خواہ جلاب یا سکنجبین کے ہمراہ
تناول کرین

اقراص ورد جن مین طباشیر داخل ہی حمیات مرکبہ جن مین
اختلاط بلغم اور صفرا کا ہو اور کہنہ ہو گئی ہون ان کو فائدہ کرتا ہی
اخلاط اسکے گلسرخ زیرہ برآوردہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ طباشیر ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر قرص طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین
اور بوقت حاجت استعمال کرین

اقراص ورد سے جو بید الورد سدہ ہاے جگر اور
طحال اور سوداوی اور بلغمی تپون کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے
گلسرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ سوسن پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب بلیلہ شگوفہ اذخر مرکی
زعفران مصطگی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ دواؤن کو کوٹ کر
چھانین اور مرکی اور زعفران کو شراب مین بھگو کر قرص اسی سے
طیار کرین اور اگر جی چاہے تو شہد مین گوندہ کر قرص بنائین

اقراص ورد جو حمائے غب یعنے اس تپ کو جو ایک دن ناغہ
کرکے آئے فائدہ کرتا ہی گلسرخ پانچ جز سنبل الطیب زعفران
مصطگی لک مغسول اور عود بلسان ہر ایک دس جز عصارہ غافث
افسنتین ہر ایک دو جز شگوفہ اذخر ہلیلہ زرد ہر واحد ایک جز اور
ایک نسخہ مین گلسرخ کا وزن سنبل اور مصطگی کے برابر ہی کوٹ
چھان کر آب کرفس سے قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن نصف مثقال
یعنے سوا دو ماشہ ہی

اقراص ورد جس مین سنبل الطیب داخل ہی درد جگر کو
فائدہ کرتا ہی سنبل الطیب لک مغسول بیخ سوسن ہر ایک چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ افسنتین کبیہ زعفران عصارہ غافث ریوندچینی
ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ گلسرخ سات درہم یعنے
دو تولہ چار سرخ کوٹ چھان کر پانی مین گوندہ کر قرص طیار
کرین

اقراص کافور حرارت کی سوزش کو بجھاتا ہی تپون کی التہاب مین
تسکین پیدا کرتا ہی دق اور سل کو نفع کرتا ہی پیاس اور کرب اور خونی
قی کو دور کرتا ہی اخلاط اسکے طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
گلسرخ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تخم خیار تخم خرفہ تخم کدوے
شیرین نار دین صمغ عربی رب السوس عود خام الایچی کلان
ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم
یعنے سات ماشہ قند سپید ترنجبین ہر واحد سات درہم یعنے
دو تولہ چار رتی کافور ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ لعاب اسپغول مین
گوندہ کر قرص تیار کرین

دوسرا نسخہ قرص کافور کا سل کی بھڑک اور جگر کی بھڑک
کو فائدہ کرتا ہی اور اسہال یا خونی قی کو مفید ہی اور حمیات حادہ کو
اخلاط اسکے طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گلسرخ
زیرہ برآوردہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عود خالص
الایچی کلان رب السوس ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
قند سپید ترنجبین تخم خیارزہ مقشر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
زعفران کافور ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب
دواؤن کو پیس چھان کر لعاب اسپغول سے قرص طیار کرین وزن ہر ایک
قرص کا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ چاہیے اور سایہ مین خشک
کرکے استعمال کرین

قرص کافور کا تیسرا نسخہ حمیات حادہ کو نفع کرتا ہی اور سدہ ہاے
جگر کو جو شدید ہون انکی تفتیح کرتا ہی اخلاط اسکے خشک بنفشہ اور نیلوفر ہر ایک
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم خیار اور ککڑی کے بیج طباشیر
زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گلسرخ پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ راوند چینی اور لک ہر ایک ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ کتیرا صمغ عربی ملٹھی کا عصارہ ہر ایک دو درہم

یعنے سات ماشہ کافور ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ترنجبین اور
شکر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ پیس کر قرص
طیار کرین

قرص کافور کا اور نسخہ کافور عود خام ہر واحد نصف درہم یعنے
پونے دو ماشہ زعفران طباشیر ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ
کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج کتیرا اور لک مقشی کا عصارہ
الایچی کلان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گلسرخ سات درہم یعنے
دو تولہ چار رتی شکر اور ترنجبین ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ
ماشہ دوائین کو پیس کر اور گوندھ کر قرص بنا دین

قرص کافور کا ہمارا نسخہ تخم کاسنی تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک
دو درہم یعنے سات ماشہ تخم کدو مقشر تخم خیار مقشر ہر ایک دو درہم
اور نشاستہ ایک درہم کی یعنے سوا آٹھ ماشہ رب گذر [illegible]
اور صندل مقاصیری تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سرطان
سوختہ زعفران رب السوس کافور ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ گل سرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ [illegible]
قرص طیار کرین

قرص طباشیر ترنجبین ملا کر حلے حادہ کو فائدہ کرتا ہی اور
حرارت کو بجھاتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ چھ درہم یعنے پونے
دو تولہ ترنجبین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نشاستہ
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی کتیرا زعفران طباشیر ہر واحد
دو درہم یعنے سات ماشہ آب ترنجبین اور لعاب اسبغول سے قرص
بنا دین اور ایک قوم اس نسخہ مین تخم خیارین اور تخم خرفہ اور تخم کدو کے شیرین
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ بڑھا کر قرص طیار کرتے ہین

قرص طباشیر جس مین حماض کی شرکت ہی حمیات صفراوی
اور غب کو نفع کرتا ہی خصوصًا اگر دست بھی آتے ہون اخلاط اُسکے
گلسرخ آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ صمغ عربی تخم حماض مقشر نشاستہ
بریان جو تھوڑا سا بریان کیا گیا ہو ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ طباشیر تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم
یعنے سات ماشہ دواؤن کو کوٹ کر آب انار ترش یا آب انگور خام
سے قرص طیار کرین اور رب انگور خام سادہ یا شراب ریباس
کے ہمراہ تناول کرین اور ایک قوم گل ارمنی اور عصارہ زرشک
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ نشاستہ بریان تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرتے ہین

قرص زرشک تپ حادہ اور اورام جگر کے واسطے اخلاط
اُسکے عصارہ زرشک یا جرم زرشک چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ تخم خیارین مصطکی طباشیر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
لک راوند چینی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ گلسرخ
بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ سنبل الطیب عصارہ غافث اصل السوس ترنجبین ہر ایک
دو درہم یعنے سات ماشہ [illegible] قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا
وزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہونا چاہیے اور [illegible] شربت [illegible]
کے ساتھ مناسب ہو تناول کرین اور ایک قوم اس نسخہ مین عصارہ
افسنتین دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون تخم کرفس تخم رازیانہ
ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مجیٹھ ڈھائی درہم یعنے
پونے نو ماشہ اضافہ کرتے ہین

قرص زرشک کا دوسرا نسخہ اُن تپون کو فائدہ کرتا ہی
جن مین التہاب ہو اور اورام جگر اور اورام معدہ کو فائدہ کرتا ہی
زرشک رب السوس گلسرخ تخم خیار تخم خربوزہ مقشر کوٹ چھان کر
ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مصطکی سنبل الطیب
عصارہ غافث ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مجیٹھ راوند چینی
زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تخم کشوث
تخم کاسنی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ طباشیر
ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ ترنجبین چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
کوٹ چھان کر آب ترنجبین سے قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ایک
مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ہونا چاہیے

قرص زرشک کا اور نسخہ جو درد جگر ہمراہ تپ اور پیاس
اور یرقان کے ہون انکو مفید ہی اخلاط اُسکے گلسرخ تازہ
سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی زرشک ترنجبین ہر ایک تین درہم

یعنے ساڑھے دس ماشہ کشوث خشک یا تخم کشوث ڈیڑھ درہم یعنے
سوا پانچ ماشہ طباشیر انار دانہ ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
زعفران لک راوند ہر ایک بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
طلمتی کا عصارہ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ کوٹ کر آب سکنجبین یا آب
کاسنی سے قرص طیار کرین

قرص زرشک کا اور نسخہ زرشک تخم فرفخ جو ایک قسم خرفہ
کی ہی سنبل الطیب طلمتی کا عصارہ کثیرا صمغ عربی نشاستہ ہر ایک
ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ دو رتی طباشیر کافور زعفران
ہر ایک بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر پانیکے ذریعہ
قرص طیار کرین

قرص زرشک کا ہمارا نسخہ رب زرشک پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عصارہ غافث طباشیر ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ لک مغسول اور کندر سنبل الطیب عصارہ افسنتین
راوند چینی گاؤزبان ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ
تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
تخم خرفہ ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ آب کاسنی مین قرص طیار کرین

قرص افسنتین یہ قرص مفید اُن تپون کو ہی جو زمانہ دراز سے
آرہی ہون اور تفتیح بخوبی کرتا ہی اور ادرار بھی کرتا ہی اور بھوک بھی
بڑھاتا ہی اخلاط اُسکے انیسون افسنتین اسارون تخم کرفس
بادام تلخ مقشر سب اجزا ہموزن لیکر قرص طیار کرین اور
تناول کرین

قرص افسنتین کا دوسرا نسخہ جگر اور طحال اور معدہ کو فائدہ
کرتا ہی اور اس تپ کو جو ایک روز درمیان دے کر آئے اور جو
تپ تیسرے روز آئے اُس کو اخلاط اُسکے انیسون دو مثقال
یعنے نو ماشہ اسارون افسنتین رومی تخم کرفس بادام تلخ مقشر جس کے
دونون چھلکے اُتار لیے ہون مصطگی سنبل الطیب ہر واحد ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری ساذج ہندی ہر ایک ڈیڑھ مثقال
یعنے پونے سات ماشہ عصارہ غافث ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ دوائون کو
گوندھ کر قرص تیار کرین

قرص غافث اُن پرانی تپون کو جن مین التہاب ہو فائدہ کرتا ہی
اور پیاس کو اور سدے [illegible] کھولتی ہے اور اچھا کرتی ہے
اور اورام جگر اور طحال [illegible] اخلاط اُسکے عصارہ غافث
چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ گلسرخ [illegible] سنبل الطیب
ہر ایک دو استار یعنے تین تولہ [illegible] چار ماشہ [illegible]
چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ سب دوائون کو [illegible] قرص طیار کرین

قرص کبر طحال [illegible] اقسام [illegible] کو فائدہ کرتا ہی پوست بیخ کبر
چار استار یعنے پونے سات تولہ اشق چار استار یعنے پونے
سات تولہ زراوند طویل دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار
ماشہ تخم فنجنکشت فلفل سیاہ ہر ایک چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ
سب دوائون کو جمع کر کے کوٹ چھان کر سرکہ انگوری مین اشق کو گھول کر
قرص طیار کرین

قرص لک لک اور ریوند [illegible] مجیٹھ انیسون تخم کرفس افسنتین اسارون
بادام تلخ مقشر قسط وائیچی زراوند طویل عصارہ غافث
ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دوائون کو کوٹ کر
قرص طیار کرین

قرص کاکنج درد [illegible] گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو
اور پیشاب مین ریگ آنیکو فائدہ کرتا ہی اور جرب مثانہ یعنے
مثانہ کی خارش کو مفید ہی اخلاط اُسکے تخم خربوزہ چھبیس مثقال
یعنے ساڑھے تیرہ تولہ افیون سات مثقال یعنے دو تولہ ساڑھے
سات ماشہ اجوائن سفید تخم کرفس تخم حماض ہر ایک نو مثقال یعنے
تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم شوکران تخم کشنیز ہر ایک اٹھائیس مثقال
یعنے گیارہ تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ حب صنوبر بریان زعفران
بادام تلخ ہر ایک نو مثقال یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ حب الکاکنج
کوہی [illegible] دانہ دوائون کو کوٹ کر شراب انگور مین قرص طیار کرین مقدار
شربت دو مثقال سے تین مثقال تک یعنے نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ
ماشہ تک ہی

قرص کاکنج کا دوسرا نسخہ قرحہ گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہی اور تقطیر البول کو اجزا اسکے یہ ہین تخم کرفس بزر البنج شہد انج ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران جنگلی نیبو کے بیج نو رصنوبر افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کاکنج کے بڑے بڑے دانے پچیس عدد تخم خیار بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کر کسی تر چیز مین گوندھین اور قرص بنائین

قرص ریوند جو پرانی بیماریون کو اور جگر کی سختی جو مادہ سوداوی سے ہویا اور شکم کی سختی اور جگر کے اورام اور طحال کے درد اور استسقا اور ریح جوٹ بدن مین لگی ہو اسکو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے ریوند چینی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مجیٹھ ہو دبلسان لک مغسول ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس اور غافث مغسول ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤنکو یکجا کرین اور بطریق متعارف قرص بنا دین

قرص کا نسخہ جسکو حکیم ابو سوئیس نے مرکب کیا ہی حرارت اور اسہال اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے طباشیر اور زرشک اور عود اور تخم حماض اور مصطگی اسارون اور سک ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ صمغ عربی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ گلسرخ پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گلاب مین گوندھکر قرص بنائین

دوسرا نسخہ انیسون تخم کرفس ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون بادام تلخ مصطگی سنبل سافج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارۂ غافث اور صبر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گوندھکر قرص بنائین

قرص کا اور نسخہ بادام تلخ انیسون افسنتین ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر گوندھین اور قرص بنائین

قرص میسون جو ایک حکیم کا نام ہی اخلاط اسکے زعفران افیون مرکی بزر البنج پوست بیخ لفاح سب اجزا برابر لیکر کاہو کی ہری پتی کا پانی نچوڑ کر گوندھین اور قرص بنائین اور بروقت حاجت گوٹ کر پانی مین گھولین اور کنپٹیون پر طلا کرین

قرص کا دوسرا نسخہ جرائۃ اکلیل الملک ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ الائچی کلان ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سوسن کی پتی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گلسرخ نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مشک ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر قرص طیار کرین

قرص کا اور نسخہ آنتون کے قرحہ اور خون کی روانی کو جو کسی مقام سے ہو فائدہ کرتا ہی شگوفہ گلاب افیون اقاقیا صمغ عربی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ مازو نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی قیلہ ہزج ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی شیرۂ خرگوش مین گوندھکر قرص بنائین

قرص اندروماخس قذف الدم کو مفید ہی اخلاط اسکے بزر البنج افیون بیخ مرجان ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کوکب الارض جسکو ابرک خود شیخ الکر چکا ہی اور نشاستہ اور گل ارمنی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش دو درہم یعنے سات ماشہ گلنار نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کوٹ کر گوندھین اور قرص بنائین

قرص اندروماخس کا دوسرا نسخہ درد معدہ اور حصر البول یعنے پیشاب کے بند ہو جانے کو اور رک رک کے آنے کو فائدہ کرتا ہی تخم کرفس چھ درہم یعنے پونے دو تولہ انیسون تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی فلفل سپید شگوفۂ اذخر جند بیدستر سنبل الطیب دارچینی افیون ہر ایک ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ افسنتین رومی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری مصطگی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر گوندھین اور قرص طیار کرین

اقراص کندی اس جگر کو فائدہ کرتے ہین جو خون کے پیدا کرنے پر

اسقدر ضعیف ہو گیا ہو کہ غذا کی خواہش اور جماع کی شہوت مین بھی ضعف
آگیا ہو اجزا اسکے عود بلسان پانچ جز زرشک تین جز ریوند چینی گلسرخ
عود ہندی ہر واحد ایک جز اسطوخودوس تخم سوسن کبود ہر ایک
نصف جز زعفران انیسون تخم کرفس کاشم رومی فطراسالیون ہر ایک
چہارم جز کا کوٹ چھان کر قرص طیار کرین

اقراص بر کی جلا زیادہ کرتا ہی خام اور صفرا کو مفید ہی قوت اسکی
قرص کی زیادہ ہی اخلاط اسکے ہلیلہ بہیڑہ آملہ برنج کابلی ہر واحد
ایک جز جو بعد کوٹنے اور چھاننے کے وزن کیا جاے لبان سپید
کا ہموزن ان سب دواون کے اور قند سپید ہموزن مجموع اجزا
لین پہلے قند کو دیگچی مین رکھکر اسپر پانی ڈالین اور آگ پر چڑہائین
جب اُبال آجاے آگ پرسے اُتار کر سفوف ادویہ مذکورہ
اسپر چھڑکین مگر پہلے سفوف کے اجزا کو خوب ملا لیا ہو اور بعد چھڑکنے
کے قند کے قوام مین بھی اُن دواون کو خوب ملائین کہ آمیزش
مستحکم ہو جاے بعد اسکے ہر ایک قرص وزنی دس درہم یعنے
دو تولہ گیارہ ماشہ کا طیار کرین مقدار شربت ایک قرص کی ہی
ہمراہ اس پانی کے جس مین شبکو کشنیز خشک کو بھگو دیا ہو اور
اسکو صبح کو بروقت کھلانے دوا کے صاف کیا ہو اور فقط زلال
اسکا لیا ہو اس ترکیب سے یہ قرص دس اجابت سے لیکر
بیس تک کرتا ہی اور غذا اس شخص کی جسکو یہ قرص کھلایا جاے
بروقت عصر کے ثرید یعنے روٹی کے چھوٹے ٹکڑے جو آب گوشت
وغیرہ مین گوندھ کر پکائی گئی ہو ہمراہ آب نخود اور روغن زیتون
مغسول کے کھلانی چاہیے پھر اگر حاجت اسکی ہو کہ بلغم زجاجی
بالزوجت کو اخراج کرے اسمین چہارم وزن ہلیلہ کے تخم حنظل بڑہانا
چاہیے

قرص مافریون تلی اور ہچکی اور پیچش کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے
انیسون تخم کرفس فودنج بستانی پودینہ فطراسالیون اجوائن ہر ایک
چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون جندبیدستر فلفل سپید دار فلفل
تمام یعنے پودینہ کوہی مرکی افسنتین ہر ایک چار درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ پوست بلیلہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کر
شہد ملا کر قرص طیار کرین

قرص مازریون کا دوسرا نسخہ جسکو مازریوس لکھتے ہین
تخم کرفس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
افسنتین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مرکی افیون فلفل جندبیدستر
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے
پیسین اور شراب مثلث ملا کر قرص طیار کرین اور ضعف معدہ اور دست اور
قی کیواسطے استعمال کرین

قرص روزنیون جن تپون مین التہاب ہو ان کو اور جگر کے
ورم اور مرکب تپین اور صفرا اور بلغم کی ان کو فائدہ کرتا ہی
گلسرخ زیرہ برآورد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سنبل الطیب
زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ رب السوس تخم خیار
مقشر ترنجبین صاف شدہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی
کتیرا ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤنکو جمع کرکے
پیسین اور آب شیرین مین گوندہ کر قرص طیار کرین

قرص روزنیون کا دوسرا نسخہ تخم خربوزہ تخم خیار تخم کدو
بیج تخم کدوے شیرین مقشر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
رب السوس چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کتیرا چار درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ تخم رازیانہ گلسرخ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر لعاب اسپغول
سے قرص طیار کرین

قرص مافروس اُس مریض کو مفید ہی جسکا مرض قولنج ایلاؤس
تک پہونچا ہو اور قریب اسکے ہو کہ پاخانہ منہ کی طرف سے نکلے
اور نفخہ کو بھی یہ قرص نفع کرتا ہی اور قی کو بھی روکتا ہی اخلاط اسکے
تخم کرفس انیسون ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افسنتین رومی
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مصطگی چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ فلفل دو درہم یعنے سات ماشہ مرکی دو درہم یعنے سات
ماشہ دارچینی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون دو درہم یعنے سات
ماشہ جندبیدستر دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ چھان کر گوندھین اور
قرص طیار کرین

قرص خشخاش سرف الدم اور کھانسی اور تپ اور درد سینہ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے کثیرا صمغ عربی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نشاستہ کتیرا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ تخم خشخاش سپید خشخاش سیاہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شیر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ رب السوس دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران ایک دانق یعنے ایک ماشہ کوٹ کر لعاب کو ملا کر قرص بنائین

قرص گلنار اس شخص کی اصلاح حال کرتا ہی جسکو خلفہ کا مرض ہو اور جو آنتون اور پیٹ کے دست لگتے ہون اور پیچش مین مبتلا ہو اخلاط اسکے گلنار ببول کی پھلی سماق اور بلوط بریان خشک پیسا ہوا حب الآس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مازو پیسا جسکو سرکہ مین بھگویا ہو زیرہ جسکو سرکہ مین بھگو کر بریان کیا ہو ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹین اور آب لسان الحمل تازہ اور عصارہ بارتنگ سبز یا عصارہ سیب مین بوزن ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کے قرص طیار کرین

قرص دیولندوس قروح گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب اور دشواری بول کو مفید ہی اخلاط اسکے تخم کرفس بزر البنج شہد تخم ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران حب صنوبر تخم حماض افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج کوہی پچیس عدد تخم خیار مقشر بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کے گوندھین اور قرص طیار کرین

قرص اندرون یہ نسخہ حکیم اقلیماؤس انار کی ہونٹریان دس درہم یعنے ساڑھے تین تولہ پھٹکری سپید چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قلقدیس یعنے سرخ یا زرد پھٹکری بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کندر بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ لبان آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زراوند بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ ماء العسل کے ذریعہ سے قرص طیار کرین

دوسرا نسخہ زراوند مدحرج ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ اور باقی دوائین بطریق نسخہ سابق کے شکر ہوزن سب دواؤن کوٹ کر باندھین اور قرص بنائین

قرص کاکنج کا اور نسخہ امعاء کے قروح کو اور جو خون پیشاب مین آتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہی بدن کی حفاظت کرتا ہی سرمہ اور نشاستہ حب ورم الاخوین ہر ایک چھ استار یعنے دس تولہ سوا ماشہ ... اور وان جسکو فاشرستین بھی کہتے ہین ایک استار یعنے ایک تولہ ... ماشہ لاذن اور شکر اور زعفران ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گلنار مازو ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سوخت شاخ گوزن سوختہ اقاقیا ہر ایک دس درہم یعنے ... ڈیڑھ تولہ آب بارتنگ سبز یا آب عصا الراعی مین جسکو لال ساگ کہتے ہین گوندھ کر قرص طیار کرین تین طرح سے اسکا استعمال ہوتا ہی پہلا طریقہ یہ ہی کہ اگر بچے کے منافذ سے خون آتا ہو اس قرص کا حقنہ دیا جاتا ہی اور دوسرا طریقہ یہ ہی کہ کسی کپڑے مین لپیٹ کر شرمگاہ عورت مین اسکا استعمال کیا جاتا ہی تیسرا طریقہ یہ ہی کہ ... اسہال اور آب عصا الراعی کے ہمراہ پلایا جاتا ہی اور اگر سینہ سے خون آتا ہو آب خرفہ تازہ کے ہمراہ اور ذوسنطاریا کی بیماری مین رب ہی ساذج کے ہمراہ

قرص انیسون سدون کی تفتیح کرتا ہی جگر کی اصلاح طبیعت کی تلیین یعنے رفع قبض اور حمیات کہنہ کو زائل کرتا ہی اخلاط اسکے انیسون تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ افسنتین سارون تخم کرفس بادام تلخ مقشر سنبل الطیب مصطکی سادج ہندی سوس کی جڑ ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ غافث تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر ساڑھے چار درہم یعنے ایک تولہ پونے چار ماشہ آب افسنتین مین گوندھ کر بوزن ایک درہم کے قرص طیار کرین اور ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین

قرص ملین طبیعت کو نرم کرتا ہی کرب کو دور کرتا ہی ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہی قے کو روکتا ہی اخلاط اسکے تربد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ خشک بنفشہ دس درہم یعنے دو تولہ

گیارہ ماشہ رب السوس ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ پانی میں گوندھ کر تین درہم یا چار درہم تک ہر ایک قرص طیار کرین دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شکر کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہی

اقراص بزور رطوبت کی روانی اور دست آنے کو اور اُن قروح کو جو امعا میں ہون اور اس شخص کو جسکو انتام غذا اون کے ہضم ہوتے ہون اور جسکو شدید مروڑہ ہوتا ہو اور استرخون جو عورتون کو آتا ہو ان سب امراض کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے رب الآس تخم رازیانہ انیسون اجوائن تخم کرفس بزر البنج دو قو ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ افیون چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کوٹ چھان کر شراب میں گوندھین اور نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ ہر ایک قرص طیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین

قرص ابتدائے نزول الماء شکی اور صلابت جگر کیواسطے اخلاط اسکے گلسرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران چار درہم یعنے سات ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ مصطگی عصارہ غافث افسنتین او خر اسارون انیسون تخم کرفس تخم رازیانہ اسقولوقندریون ثمرۃ الطرفا یعنے جھاؤ کا پھل تخم کیسر ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی لک بالسان ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ افیون دواؤن سے قرص طیار کرین

قرص ورد ورد معدہ اور بلغمی تپ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے گلسرخ سوکھا ہوا دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سنبل الطیب طبشی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کہربا مصطگی ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی عود بلسان پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کوٹ کر سکنجبین میں گوندھ کر قرص بنائین

قرص ورد ملین جو گرمیون مین کھلایا جاتا ہی اخلاط اسکے گلسرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سنبل الطیب اصل السوس

ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ [illegible] تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کوٹ کر سرد پانی سے گوندھ کر قرص طیار کرین

قرص ورد او رضا [illegible] کی پتھری اور [illegible] کی اصلاح کرتا ہی اخلاط اسکے گلسرخ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث [illegible] درہم یعنے دو تولہ چار [illegible] کوٹ کر آب ترنجبین ملا کر قرص بناوین اور بعض شربت مناسب کے ساتھ پلائین

قرص لک سدہ واسطے جگر اور طحال اور [illegible] کی اصلاح کرتا ہی بول کا ادرار کرتا ہی اخلاط اسکے [illegible] تخم کرفس افسنتین رومی اسارون بادام تلخ قسط شیرین زراوند طویل اور راوند چینی کا عصارہ [illegible] ہر واحد ایک جز لیکر قرص طیار کرتا [illegible] قرص ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہی اور کسی مناسب [illegible] ہمراہ تناول کرین

تجبیر کا قرص طحال کی سختی اور درد جگر اور کہنہ تپ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے تجبیر بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ پوست بیخ کبر زراوند طویل بیخ سوسن ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سکنجبین میں گوندھ کر ہر ایک قرص دو درہم یعنے سات ماشہ کا طیار کرین اور مقدار شربت ایک قرص ہی جو شاندہ افسنتین کے ہمراہ

قرص کشوث کہنہ تپون کی اصلاح کرتا ہی اور حرارت کو بجھاتا ہی اخلاط اسکے تخم خیارین تخم خرفہ تلسی کے بیج ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ گل بنفشہ بادآورد شکاعی ہر واحد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کثیرا نشاستہ صمغ عربی ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ طباشیر تربد کشوث ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ترنجبین تیس درہم یعنے پونے نو تولہ شکر [illegible] تیس درہم یعنے پونے نو تولہ زعفران تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ

کوٹ چھان کر پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرکے استعمال کرین

قرص سداوون کا جو تھیا تپ جو پرانی ہو اُسکو اور درد جگر اور ترہل یعنے بدن کے ڈھیلے ہوجانے کو فائدہ کرتا ہی اخلاط **اسکے** انیسون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون دانق ہندی افسنتین تخم کرفس سنبل الطیب بادام تلخ مصطگی ہر دو ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر دو درہم یعنے سات ماشہ عصارہ غافث چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دوائون کو کوٹ کر جوشاندہ افسنتین مین گوندھ کر قرص بنائین وزن ہر ایک قرص کا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور نیم گرم پانی کے ہمراہ پلایا جاتا ہی

قرص جو پرانی تپون کو فائدہ کرتا ہی اور گرمی کی بھڑک اور قی کو اور طبیعت کو نرم کرتا ہی اخلاط **اسکے** گلسرخ زرد ہر آٹھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم خیار مقشر مصطگی راوند چینی عصارہ غافث ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ صبر سقوطری ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دوائون کو پیس کر چھانین اور میٹھے پانی کے ذریعہ سے قرص بنائین اور آب سرد یا خیار یا سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین

نوان مقالہ سلاقات اور حبوب کے بیان مین سلاقہ اُبالی ہوئی چیز کو کہتے ہین اور حبوب گولیون کو کہتے ہین مسہل کے جوشاندہ اور گولیون پر ہم کلام آخر کتاب مین کرینگے اور غیرہ اور سعوط یعنے ناس اور عطوس یعنے چھینک لانے والی دوا اور ضماد اور طلا اور دانت اور آنکھ کی دوائین وغیرہ بھی آخر کتاب کے جلد دوم مین لکھینگے اور اس جلد کو ادہان اور مراہم کے بیان پر ختم کرینگے اور پہلے اس سے بیان پر چند نسخہ سلاقات اور حبوب کے ہم لکھتے ہین جنکا بیان قبل جلد دوم کے ہم کو مناسب معلوم ہوا

مطبوخ مار الاصول یہ جوشاندہ سدون کو اور دشواری بول و درد جگر و معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور روغن وغیرہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہی **صفت اُسکی** پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کبر پوست بیخ کرفس بیخ اذخر تخم رازیانہ اور کرفس انیسون سنبل الطیب پرسیاوشان سنبل رومی مصطگی مویز کلان زبیب ہر آٹھ درہم واحد بقدر حاجت لیکر جوش دین اور بقدر حاجت پلائین

مطبوخ مار الاصول درد جگر کے واسطے حکیم کندی کا نسخہ **اخلاط اسکے** پوست بیخ رازیانہ اور کرفس ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ تخم کرفس ہر واحد نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ گلسرخ بیاہوا فو دبیخ اذخر ہر احد نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مویز خستہ برآوردہ دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون دو دانق یعنے ایک ماشہ سنبل دو دانق یعنے ایک ماشہ اسپر دو ثلث رطل پانی جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہی گرائین اور جوش دین تا کہ دوا وقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ یا کچھ تھوڑا سا زیادہ باقی رہے پھر اُسکو چھان کر صاف کرین اور ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر پی جائین

طبیخ افسنتین درد جگر اور معدہ کو مفید ہی اور جو تین مختلف مواد بارد بلغمیہ اور سوداویہ سے ہون اُن کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اسکے** انیسون تخم کرفس افسنتین رومی اسارون تخم رازیانہ بیخ اذخر ہر ایک بقدر حاجت لیکر جوش دین اور چھان کر اس جوشاندہ کو پئین

طبیخ غافث جسکو چوتھیا تپ آتی ہو اور بلغمی تپ والے کو اور جامد مختلفہ اور حبس طبیعت کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اسکے** بلیلہ سیاہ مویز منقی شہترہ بادآورد غافث شکاعی سب اجزا ہموزن لیکر جوش دین اور صاف کرین

فصل حبوب کے بیان مین گولیان جس قسم کی اوپر لکھی گئی ہین وہی مذکور ہوتی ہین

حب اُس شخص کو مفید ہی جسکو ریاح غلیظہ کی شکایت ہو اور نفخ اور پٹھے کے تشنج اور رانشین کا پھول جانا جو بطور نفخ کے ہو اُسکو فائدہ کرتی ہی **اخلاط اسکے** تخم کرفس تخم حرمل جسکو اسپند کہتے ہین انیسون مصطگی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کابلی ہڑ بہیڑہ ایک تولہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سکبینج مقل جسکو گوگل کہتے ہین ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ فودنج فطر اسالیون شگوفہ اذخر اسارون اور قسط ندرا نباد عود الوج ہر ایک

نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر گولیان بنائین

حب منتن اکبر جو اخلاط غلیظہ کو نکالتی ہی اور سددون کی تفتیح کرتی ہی اور درد مفاصل اور رعشہ یعنی لنگڑا اور برص اور بہق اور جذام اور داء الفیل جسکو فیل پا کہتے ہین ان سب کو مفید ہی اور یہ حب بنام ایارج مشہور ہی اخلاط اسکے اشق سکبینج جاوشیر صبر مقل سرل بلیلہ شحم حنظل ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ شبرم افتیمون و افربیون [illegible] سورنجان ہر ایک تین درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ [illegible] درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ جند بیدستر دو درہم یعنی سات ماشہ سقمونیا [illegible] درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ [illegible] درہم یعنی سات ماشہ زعفران سنبل الائچی کلان [illegible] اور [illegible] ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ

حب منتن اکبر جو درد قولنج اور نقرس [illegible] درد کو اس ہڈی کے [illegible] مخلوق ہوئی ہی اور درد کو اس ہڈی کے جو ران کے کنارے پر ہین اور پنڈلی کے [illegible] کنارے [illegible] مفید ہی اور خلط غلیظ بالزوجت کو بدن سے [illegible] اسی ہڈی کو [illegible] ترجمہ ہم کر چکے اور اگر [illegible] سکون لام ہو تب اسکا ترجمہ پشت کیا جائیگا مگر اس مقام پر بقرینہ تقابل انظر ایک [illegible] کے احتمال اول قوی ہی اخلاط اسکے مقل سکبینج اشق اور جاوشیر شحم حنظل تخم [illegible] صبر افتیمون ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سقمونیا چھ درہم یعنی پونے دو تولہ دار چینی سنبل زعفران جند بیدستر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ افربیون ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھول کر اور دوائین ملا کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہی

حب منتن اصغر جو خلط غلیظ بالزوجت کو صلب اور رکب سے نکال دیتی ہی یہان بھی ان دونون لفظون کے وہی دونون معنے ہو سکتے ہین اخلاط اسکے سکبینج اصفہانی اور اشق اور جاوشیر مقل مرکی ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تربد سپید [illegible] درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شحم حنظل بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ گوند کے اقسام کو گھول کر باقی دواؤن کو اسی مین گوندھین اور گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہی نیم گرم پانی کے ہمراہ

حب منتن نسخہ حکیم کندی وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہی اور ہر ایک درد کو جو خام اور سوداء اور صفراء سے ہو اور فالج کو اخلاط اسکے صبر بلیلہ زرد حب نیل آورد اور حرل افتیمون اقریطی مغز مرید اشق اور جاوشیر سکبینج مقل الیہود ہر ایک چار جز شحم حنظل تین جز سقمونیا دو جز افربیون جند بیدستر دار چینی زعفران ہر واحد ایک جز گوند کے اقسام کو آب گندنا مین یا آب کرنب مین ایک شبانہ روز بھگوئین بعد اسکے خشک دواؤن کو کوٹین اور بھیگے ہوئے گوند کو اتنا پیسین کہ مثل مرہم کے ہو جائے پھر اسپر پیسی ہوئی دواؤن کو چھڑکین اور خوب گھوٹین تاکہ سب اجزا باہم مل جائین اور برابر دانہ نخود کے گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہی اول شب مین نیم گرم پانی کے ساتھ اور غذا اس شخص کی بچہ ہائے طیور کا وہ شوربا جسکو زیرباج کہتے ہین اور شراب یعنی پینے کی چیز نبیذ شہد اور رسنقی اور دوشاب تجویز کرنی چاہیے

حب شیطرج اکبر دونون شکب یعنی کھوے اور حقوین یعنی دونون کولے کی ہڈی کے درد اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہی اور خلط غلیظ بالزوجت کو براہ اسہال دفع کرتی ہی اخلاط اسکے سکبینج اور اشق اور مقل افربیون جاوشیر ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر افتیمون غاریقون ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ زراوند مدحرج قنطوریون جند بیدستر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ دار فلفل زنجبیل زیرہ اجوائن تخم کرفس انیسون مرکی زعفران ہر ایک چار دانق یعنی دو ماشہ بلیلہ زرد سورنجان بیخ ماہیزہرج ہر ایک ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ خردل شیطرج شحم حنظل عود الوج نمک ہندی ہر ایک چار دانق یعنی دو ماشہ

آب کا کنج مین گوندہ کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے
سات ماشہ

حب شیطرج اصفر مفید ہی استرخا رشق کو جسکو دھرنگ کہتے ہین
اور فالج کو اور دونون کولے کی ہڈیون کے درد کو اور راس
ہڈی کے درد کو جسکا رکب نام ہی اور وجع مفاصل اور نقرس بارد
کو اور خلط خام غلیظ کا اسہال کرتی ہی اخلاط اسکے ہلیلہ زرد دس
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ صبر بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ
زنجبیل دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل دارفلفل ہر واحد ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ عزدل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
شیطرج ہندی نمک ہندی شحم حنظل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
قند سیہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب کرنب [illegible] گولیان
[illegible] بنائین [illegible] سات ماشہ کی [illegible]
پانی کے ساتھ

حب شیطرج کا دوسرا نسخہ صبر اور تربد سورنجان ہر ایک
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرج اور وج ترکی ملح اقلیمی
نیلوٹا لانمک کہتے ہین شحم حنظل غاریقون دانہ [illegible] ہر
سکبینج ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ زنجبیل دارفلفل [illegible]
مصطگی عزدل انیسون اور قسط اجوائن ہر واحد ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ افتیمون ہلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ آب کرنب اور کا کنج مین گوندہ کے
گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یا تین درہم کی ہی نیم گرم پانی
کے ہمراہ

حب غافث درد جگر اور یرقان اور تپون کو مفید ہی اخلاط
اسکے عصارہ غافث ہلیلہ زرد دونون برابر لیکر کوٹ چھان کر
آب کرفس مین گوندھین اور گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے
سات ماشہ کی ہی

حب المنجاح فالج اور لقوہ اور درد زانو اور دردہ اقسام وجع مفاصل
کے جو بلغمی ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے
ایرنہ [illegible] جو ایک دوا ہے ہندی ہی اور [illegible] اور

اور انترنجبین یہ دوسری دوا ہے ہندی ہی تربد حب النیل ہندی
گیاہ غافث ہر ایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سترہ تولہ پچاس رطل
یعنے ڈیڑھ من [illegible] ایک سیر پانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی
رہے بعد اسکے مل کر چھانین پھر دو بار دھجانے ہوئے پانی کو
آگ پر چڑھائین اور جوش دین تا اینکہ بستگی آجاوے اور [illegible]
[illegible] اوپر کا چھلکا دور کردیا ہو اور اسکا مغز جو مثل لسان [illegible]
کے اندر اس پوست کے جو ہاتہ لین اور اس مغز جمالگوٹہ سے
سبز پردہ جو اسکے پیٹ مین ہوتا ہی نکال ڈالین الغرض یہ
جمالگوٹہ اور غاریقون مصطگی صبر قولوری ابرنج مقشر یعنے [illegible]
عصارہ [illegible] کا ہر ایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سترہ تولہ لیکر کوٹ
[illegible] چھانین بعد
[illegible]
[illegible] کہ جمالگوٹہ بسبب اپنی [illegible]
[illegible] آگئی ہو [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک ماشہ سے
[illegible] دو ماشہ تک دینی چاہیے اور اگر زیادہ مقدار دینی ہو
تو [illegible] دو ماشہ تک جائز ہی گرم پانی اسکے ہمراہ
شب کو

حب جاذق یہ گولی معدہ سے بلغم اور سودا اسہال دیتی ہی اور ان دونون
خلطون کو نکال دیتی ہی ان ریاح کو جن سے ضعف ہضم پیدا ہو تو ڈالتی
ہی جاتا رہے اور گرمی دونون فصل مین بکار آمد ہی اخلاط اسکے
دارچینی زعفران قسط حماما سنبل کمازریوس حب البان محلب اور
تخم غاریقون ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مرکی قرنفل ہر ایک
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر سولہ درہم یعنے چار تولہ
آٹھ ماشہ گرمیون کی فصل مین گلاب تازہ کا پانی نچوڑ کر اسکے
ذریعے گولیان بنائین اور جاڑون مین کرنب کے پانی سے
مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہی طلا نامے
شراب کے ہمراہ قبل غذا کے اور جسوقت گولی کھلائین اسی گھڑی آب کزہ کی

قند اوپر چاہیے

حب وردی کتاب فطان سے منقول ہی نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی اور منھ کو خوشبو کر دیتی ہی بصارت میں جلا دیتی ہی بلغم کو دور کرتی ہی اشتہائے طعام بڑھاتی ہی جن [illegible] سے جیسا اسکا کام کیا جاتا ہی ان کو مضبوط کرتی ہی اخلاط اسکے قرنفل [illegible] نیل بوا قند چینی ایک قسم کی [illegible] مثل خلوق کے ہوتی ہی قرنفل [illegible] ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اور ایک قیراط [illegible] کوٹ کر چھانیں اور گوند کو پانی میں گھول کر اسکے ذریعے گولیان تیار کرین

حب جوارش [illegible] سردی زیادہ معلوم ہو [illegible] کو اور [illegible] کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے [illegible] تولہ چار ماشہ [illegible] پانی [illegible] اور حب الرشاد دو [illegible] تولہ چار ماشہ [illegible] کو ہندی مین کوار حلیہ کہتے ہین [illegible] ایک [illegible] درہم یعنے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر [illegible] گوندھین اور گولیان تیار کرین

حب [illegible] یعنے [illegible] انگور [illegible] کولیجو لقوہ اور فالج اور درد پشت اور زانو کو مفید ہی اور جو درد کہ سبب اس کا بلغم غلیظ بارد ہو اور ہر ایک بیخ خلیطہ کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے [illegible] جسکے اوپر کا چھلکا دور کر دیا ہوا اور بیج اسکے دو ٹکڑے کر کے بیچ مین جو ہر اپردہ ہی بھی نکال ڈالا ہو کہ اس مین سمیت ہوتی ہی اور [illegible] کے بیج رب السوس خاریقون سپید اور کیہ گیاہ غافث افسنتین صبر سب اجزا ہموزن لیکر کوٹ چھان کر آب کرفس سے گوندہ کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین گولی بنانے والے کو چاہیے کہ اپنے دونون ہاتھون مین روغن بلسان تازہ چکنا ہوا مل لیا کرے مقدار شربت ایک درہم سے دو درہم تک یعنے ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہی طعام اس گولی کھلانے کے اوپر زیرباج

تجویز کرنا چاہیے

نمک سہل لقوہ کو مفید ہی بصارت مین جلا کرتا ہی سلعت کو تیز کرتا ہی طحال کے اقسام درد کو اور نقرس اور اوجاع مفاصل اور استرخا عضل اور [illegible] سفتین برودت اور رطوبت سے پہونچین ان سب کو مفید ہی اخلاط اسکے [illegible] حبہ او قیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ [illegible] ساڑھے تین تولہ زنجبیل تخم کرفس زوفا انجدان قطراسالیون تخم [illegible] افیون ساذج ہندی غاریقون سقمونیا حرف بابلی اور قرنفل ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین

حب اسطمخیقون حکیم کندی کا نسخہ معدہ کو قوی کرتی ہی اشتہائے طعام بڑھاتی ہی اور معدہ اور جگر اور طحال کو مفید ہی حواس کو اور آنتون کو پاک کرتی ہی تمام بدن سے فضول مرہ صفرا اور مرہ سودا اور بلغم کو نکال دیتی ہی اخلاط اسکے ہلیلہ کابلی چھ جز نمک ہندی اور افسنتین رومی اور غاریقون جو نرم اور ملائم ہو سقمونیا کبود ہر ایک تین جز اسارون انیسون تخم کرفس ہر ایک دو جز لبان تربد سپید کا ستر جز افتیمون اقریطی پاکیزہ اور نہی پانچ درہم ایارج فیقرا سات جز قرنفل ایک جز پہلے ان دواؤن کو کپڑے سے چھانین تاکہ ریگ وغیرہ جو کچھ ہو گر جاے اسکے بعد کوٹنا شروع کرین کوٹتے وقت تھوڑا سا پانی جس مین چوگنا قند سپید سنجری ڈال کر ایسا قوام بنایا ہو کہ مثل شیرہ انگور کے ہو گیا ہو اسکو ڈالتے جائین بعد اسکے گولیان سیاہ چنے کے برابر طیار کرین مقدار شربت دو مثقال یعنے نو ماشہ کی ہی مترجم کہتا ہے سے پہلے سلم دواؤن کے چھاننے کو جو متن لکھا ہی ظاہر عبارت کا یہی مطلب ہی اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ پہلے ان دواؤن کو جدا جدا کوٹ کر چھانین بعد اسکے سب کو ملا دین اور ملانے کے بعد پھر کوٹنا شروع کرین اور قوام مذکور ڈالتے جائین

حب بر کی اعضائے سر کو اور اطراف بدن کا تنقیہ کرتی ہی اورام کو فائدہ کرتی ہی اگر اس گولی کو کھا کر مریض سو رہے جذب مادہ بدرجہ نہایت کرتی ہی اخلاط اسکے صبر سقوطری شحم حنظل ہر ایک سات مثقال یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ زعفران سنبل دارچینی حب بلسان

اسارون مصطکی افسنتین رومی سقمونیا ترہ ہر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ایلوا نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ دوا اُن کو آب [illegible] کوٹ کر چھانین اور نیم گرم پانی سے گولیان بنائین [illegible] کرلیتے یا قوت مین روغن بادام [illegible] خشکی طبیعت کے کھلائی جاتی ہی کم سے کم [illegible] اور زیادہ سے زیادہ گیارہ گولی اوسط [illegible] ماشہ کی ہی جسوقت فرش خواب پر لیٹنے کا [illegible] چاہیے

حب ابن الحجار [illegible] کا تجربہ اُس [illegible] بیان کیا گیا تھا کہ اسکو [illegible] اور [illegible] اور [illegible] [illegible] ہلیلہ زرد سقموطر [illegible] پانچ ہر حالم [illegible] کرکے [illegible] ہر واحد ایک [illegible] کے ان دوا ان کو [illegible] اور رگو [illegible] آب گندنا مین گھولین [illegible] پیتل یا جست کا ہو اور گندنا کا پانی اتنا ملا دین کہ دوائین [illegible] اور گوندھے [illegible] اتنی دیر تک رکھین کہ گوندھگیل جاسکے [illegible] ہوئی دوائین ملا اور ملانے مین اہتمام زیادہ کرین اور اسقدر رگڑین کہ [illegible] جس سے برابر سیاہ مرچ کے گولیان بندھ سکین پھر ان گولیون کو سایہ مین خشک کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کی ہی نیم گرم پانی کے ہمراہ ان گولیون کے کھانے سے پہلے دو دن کسی چیز کا پرہیز نہین ہی سوا روٹی اور زیرباج کے کہ وہ نہ کھانا چاہیے

حب ابن ہبیرہ جو ایک حکیم کا نام ہی اس گولی کا نفع بخوبی ظاہر ہوتا ہی ریاح اور صفرا کے واسطے اور ریاح بواسیر اور رخام اور بہق اور خشک کھجلی کو بھی مفید ہی رات اور دن جاڑے گرمی ہر وقت اسکا استعمال ہوتا ہی اخلاط اسکے ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ بہیڑہ جسکی گٹھلی نکال ڈالی ہون ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ آملہ چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ

شطرج ہندی دار فلفل ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ چرونجی ہواتک درانی ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ تربد سفید اور تمیر ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سب دوا ان کو کوٹ چھان کر گولیان بنائین اور اوپر ان کے روغن بنفشہ [illegible] اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ نصف شب کو آب نیم گرم کے ہمراہ پلائی جاتی ہی اور بعد پلانے کے منفعت عجیب ان گولیون کی نظر آتی ہی

حب جالینوس جسکا موجد ابن جمہ [illegible] سبب اُس فضلہ کو جو بدن مین ہضم اور [illegible] صفرا اور مرہ سودا [illegible] رہجاتا ہی فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح [illegible] اگر اس مانند ان سب اخلاط کا فضلہ یا فقط [illegible] انہین فضول سے [illegible] [illegible] کو نفع کرتی ہی اور اسکو پاک کرتی ہی [illegible] اور انکی تقویت کرتی ہی ہلیلہ یعنے ہر بیوٹن جو تپ سے پہلے ہوتی ہی اسکو اور ہر ایک پرانی تپ کو نفع کرتی ہی تمام اخلاط کے [illegible] پیدا کرتی ہی [illegible] ہوتی ہی اور [illegible] [illegible] کو نفع کرتی ہی [illegible] کو بواسیر [illegible] ہو اور [illegible] حاجت ہو تب چاہیے کہ پہلے اپنے ہاتھ [illegible] انگلی شہادت مین تھوڑا سا روغن بادام یا شیرۂ [illegible] ملے بعد اسکے اس گولی کو اپنی انگلی سے اسقدر رگڑے کہ روغن بادام کے دہنیت اُسپر چڑھ جاوے اور گولی پاکیزہ ہو جاوے بعد اسکے اس گولی کو کھاوے اس طریقہ کو اگر کرے گا اس گولی کا ضرر اسکو نہ پہونچے گا — اخلاط اسکے ایارج فیقرا جو بیس درہم یعنے سات تولہ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مصطگی افیون عصارہ غافث عصارہ افسنتین ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گلسرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کوٹ چھان کر پانی سے گولیان برابر سیاہ مرچ کے بنائین مقدار شربت دو درہم سے ڈیڑہ درہم تک یعنے سات ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہی اور سونے سے پہلے اول شب کھلانی چاہیے بعد اسکے کھانے کے مریض سوجاوے اور اتنی مقدار کھانے سے کم سے کم دو دست اور زیادہ سے زیادہ چار دست آئینگے مگر عمل اس گولی کا دیکھو ہو گا حالانکہ رات

کو کھانسی ہو گئی ہو

حب ... افسنتین سے بنائی جاتی ہی زرد آب اور درد پشت اور کولہے کے درد اور نقرس اور اعضا کے استرخا کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے ... اور مصطگی ہر ایک چار درہم سقمونیا اور غاریقون ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شحم حنظل تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر افتیمون ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ افسنتین پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نمک ہندی ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ دار فلفل دو درہم یعنی سات ماشہ افیون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مقل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کرفس ... برابر ... کے گولیان تیار کرین مقدار شربت اس دوا کی ایسی گولیوں سے ... درہم یعنی پونے دو ماشہ تک قبل طعام اور بعد طعام دونوں وقت کھا سکتے ہین اور اوپر گرم پانی پینا چاہیے

حب کا اور نسخہ تپ کہنہ اور ضعف جگر اور ضعف طحال ... ابتدائے ... استسقا کے ہوتا ہی فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے گل ... اصل السوس زعفران لک افسنتین ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عصارہ غافت گل سرخ راوند چینی ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ تخم کشوث پندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جعدہ اور زوفا ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی اور اگر مریض کو کھانسی ہو پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ رب السوس بڑھانے چاہیے اور اگر طحال مین ورم ہو اسطوخودوس دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ کبر اور کزمازج یعنی مائین ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ بڑھانی چاہیے

حب کا اور نسخہ پرانی تپ جو اخلاط مختلفہ سے پیدا ہوئی ہو اور درد جگر اور ابتدائے استسقا کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے افسنتین یا عصارہ افسنتین گل ... عصارہ غافت بلیلہ زرد صبر اور مصطگی زعفران لک مغسول راوند چینی افیون شاہترہ خشک ایارج فیقرا ہر واحد ایک جز کوٹ کر آب کوے سبز مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ہی نیم گرم پانی کے ساتھ رات کے وقت اور اگر مریض کو کھانسی ہو رب السوس نصف وزن کل ادویہ کے داخل کرین

حب سدون کی تنقیح کرتی ہی اخلاط غلیظہ کی تلطیف اور ان اخلاط کو جذب کرتی ہی جو غلیظ بالزوجت ہون اخلاط اسکے سافج ہندی مکی شگوفہ اذخر شگوفہ افسنتین رومی اور مصطگی زعفران ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ تخم کرفس انیسون مقل سکبینج ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر سات درہم یعنی دو تولہ چار سرخ تربد اور غاریقون ہر ایک ساڑھے تین درہم یعنی ایک تولہ دو رتی کوٹ چھان کر گولیان تیار کرین

حب سکبینج درد ورک یعنی اس ہڈی کے درد کو جو ران کے کنارہ زیرین اور پیڑو کے اوپر کے کنارے کے درمیان ہی ... حقوین یعنی کولہوں کے سرون کی ہڈی کو اور دونوں پہلوؤں کے درد کو مفید ہی اخلاط اسکے تخم کرفس تخم حرمل یعنی اسپند ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور مقل ہر واحد دو درہم یعنی سات ماشہ ایارج فیقرا دو درہم یعنی سات ماشہ شحم حنظل غاریقون ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تربد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ دو ماشہ کوٹ چھان کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی نیم گرم پانی کے ہمراہ

حب جاوشیر حکیم سلموہ کی درد زانو اور پشت اور فالج اور لقوہ کی اصلاح کرتی ہی زنجبیل اور فلفل دار فلفل شیطرج ہندی ہلیلہ زرد بہیڑہ آملہ مرکی تربد اور سقمونیا زعفران جند بیدستر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ جاوشیر سورنجان سکبینج مقل اشق شحم حنظل ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ صبر بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ گوند کے اقسام کو آب کرنب مین گھولین اور اسی مین گوندھ کر گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہی

حب افربیون فالج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہی اور ان اخلاط خام کو جو پٹھون مین اتر آئے ہون اخلاط اسکے غاریقون شحم حنظل افربیون سکبینج اور مقل ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر دو درہم یعنی سات ماشہ دواؤں کو کوٹ کر آب کرنب مین گوندھین اور ...

گولیان بنائین

حب ہندی جو مشک سے بنائی جاتی ہی درد معدہ کو مفید ہی اور گندہ دہنی کو دور کرتی ہی شراب کے پینے سے جو سانس لینے مین بو آتی ہی اسکو زائل کرتی ہی اور رطوبت کو ان اعضا کی خشک کردیتی ہی اخلاط اسکے رامک جو ایک دوا ہی مرکب ہی اور کبر ہر واحد ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لیکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور پانی سے ان کو دھوئین اور دیگ مین ڈال کر چالیس رطل یعنے پونے سترہ سیر ڈالین اور جوش دین تا اینکہ پانچ رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک دو سیر رہ جاے تب اسکو چھان کر صاف کرین اور ایک صاف دیگ مین ڈالکر پکائین تا اینکہ قریب گاڑھے پن کے پہونچے اور دوبارہ پکاتے وقت [illegible] سے اس کو چلاتے جائین تاکہ دیگ کے پیندے مین نہ لگے [illegible] اور تاکہ جل نہ جاے بعد اسکے ایک سبز روغن کے برتن مین [illegible] اور اس [illegible] ل کو سکھائے [illegible] ہوجانے کے جب اسکی گولیان بنانی منظور رہون تب استعمال [illegible] یعنے ساڑھے سات تولہ اس مین سے لیکر پیسین اور چھان کر آگ رکھین پھر بال جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہی اور قرنفل [illegible] سافج اور قططیعان اور صندل سپید اور ریوند [illegible] کبابہ ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مشک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کافور دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سب کو لیکر جدا جدا کوٹین اور سب دواؤن کو ملا دین بعد اسکے تنہا رامک کو جداگانہ پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لیکر اسپر چھ اوقیہ یعنے سوا تولہ ساڑھے دس ماشہ پانی ڈالین اور اتنا پکائین کہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ رہ جاے اب اسکو صاف چھان کر سفوف ادویہ مذکور کو اسمین گوندھ کر گولیان بنائین برابر دانہ نخود کے اور خشک کرین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین

دسوان مقالہ روغن کے بیان مین

ہمارا کلام روغنون کے بیان مین اس جملہ مین بھی اسی شرط پر ہی جو اوپر لکھی گئی

روغن ناردین ناردین کو سنبل رومی بھی بعض لوگون نے کہا ہی یہ روغن منفعت کثیر رکھتا ہی اور روغن کی اشرف اقسام سے ہی جو [illegible] اعضا مین برودت سے ہو اس کو فائدہ کرتا ہی اور ریاح [illegible] کو فائدہ کرتا ہی اور کان مین جو سردی سے درد ہو اس مین سکون پیدا کرتا ہی اور راس کو دور کرتا ہی اور درد سر اور شقیقہ جسکو آدھا سیسی کا درد کہتے ہین اسکو بطور سعوط کے زائل کرتا ہی رنگ کو خوشنما کرتا ہی ریحی قولنج اور مروڑہ کو دور کرتا ہی اور ان دونون مرض سے جو درد ہو اسکو رفع کرتا ہی جگر کے اقسام درد کو اور پیٹ کے درد کو [illegible] رحم کو گرم کرتا ہی احلیل مین اسکی پچکاری دینے سے گردہ اور مثانہ کو نفع ہوتا ہی اور استرخار مثانہ کو بھی مفید ہی اخلاط اسکے [illegible] سنبل [illegible] برگ [illegible] جو دبلسان سافج ہندی [illegible] اذخر [illegible] ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب دواؤن کو درد را کوٹین اور شراب اور پانی اسپر ڈال کر [illegible] مین پھر اسپر روغن [illegible] پانچ قسط یعنے آدھی چھٹانک کم تین ڈالین اور نرم آنچ پر کسی دوسرے برتن مین رکھکر [illegible] گھنٹہ پکائین بعد اسکے آگ بجھا دین جب برتن سرد ہوجاے تیل کو صاف کرکے نکال لین

دوسرا جوش اسی روغن کا کلسرخ سلیخہ [illegible] دارچینی [illegible] ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ دواؤن کو درد را کوٹ کر اسپر پانی یا شراب ڈالین اسقدر کہ روغن مذکور سابق اسمین بھیگ جاے اور پھر نرم آنچ سے تین گھنٹہ پکائین اور سرد کرکے روغن کو صاف کرین

تیسرا جوش اسی روغن کا اجزا اسکے یہ ہین سنبل قرنفل سیہ ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ [illegible] پانچ اوقیہ یعنے چودہ تولہ چھ رتی روغن بلسان چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو درد را کوٹین اور اسپر پانی ڈالین جب گرم ہوجاے اسپر وہ روغن جو دو مرتبہ پک چکے ہین روغن بلسان اور میعہ سائلہ ڈال کر پکائین اور ہلاتے رہین تا اینکہ خوب ملجاے اور اتنا جوش دین کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے پھر صاف کرکے شیشہ کے برتن مین رکھین اور ضرورتا استعمال کرین

روغن میعہ جن مفاصل پہلو گرتا ہون کی اصلاح کرتا ہی عضل کو گرم کرتا ہی
اور رحم کو اور گردہ اور مثانہ کو بھی گرم کرتا ہی اخلاط اسکے
روغن کنجد ایک قسط یعنے ڈیڑہ چھٹانک چار سیر میعہ یا لبہ تین اوقیہ یعنے
آٹھ تولہ پانچ ماشہ نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ روغن کنجد مین اثر میعہ کا آجاے
بعد اسکے چھان کر شیشہ کے برتن مین رکھین

روغن بابونہ تل کا تیل ایک قسط لیکر جو برابر ڈیڑہ چھٹانک چار سیر ہوتا ہی
اسمین تھوڑی شگوفہ بابونہ جسکو پہلے دھوکر سایہ مین خشک کر لیا ہو ہمراہ
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ان دونون کو شیشہ
کے برتن مین ڈالین اور دھوپ مین چالیس روز رکھکر چھوڑ دین
اور استعمال کرین

روغن مصطگی ضعف معدہ اور ورم معدہ کی اصلاح کرتا ہی اور صلابت کو
نرم کرتا ہی اخلاط اسکے روغن دو قسط یعنے پون پاؤ آٹھ سیر مصطگی چہ
اوقیہ یعنے ... تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی کو کوٹ کر روغن پر ڈالین اور دو ہفتہ
برتن مین رکھکر چھوڑ دین

روغن افسنتین مشمس یعنے دھوپ کا بنایا ہوا تسخین پیدا کرتا ہی اور
معدہ کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے روغن کنجد ایک دورق یعنے
ڈیڑہ چھٹانک کم دو سیر اسکو شیشہ کے برتن مین رکھین اور افسنتین
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسپر ڈالین اور چالیس روز
دھوپ مین رکھین بعد اسکے صاف کرکے الگ اٹھا رکھین اور بروقت حاجت
استعمال کرین

روغن شبت یعنے سوے کا تیل روغن کنجد ایک قسط یعنے ڈیڑہ چھٹانک
چار سیر سوے کے بیج سایہ مین خشک کیے ہوے ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے
دس ماشہ ڈالکر بیس روز دھوپ مین رکھین اور استعمال کرین

روغن سوسن رحم کی برودت اور اختناق رحم کو اور قولنج کو فائدہ
کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ کو گرم کرتا ہی اخلاط اسکے سلیخہ اور قسط
حب بلسان اور مصطگی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ
قرنفل قرفہ ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی
زعفران ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر
شیشہ کے برتن مین ہمراہ ڈیڑہ رطل یعنے پچاس تولہ ساڑھے
سات ماشہ روغن کنجد اور تیس دانہ سوسن آزاد کے اسمین ڈالین
اگر پہلے ان دانون مین جو زردی اور جڑین اور پتیان ہون اسکو
نکال ڈالین اور سایہ مین خشک کرین بعد اسکے دواؤن کو تیل مین ملاکر
کسی معتدل مقام پر اتنے زمانہ تک رکھین کہ روغن مین اثر دواؤنکا آجاے پھر
چھان کر صاف کرین اور استعمال مین لاوین

روغن سوسن سادہ سوسن سپید پاکیزہ دہ درہم یعنے سات ماشہ
روغن کنجد ایک قسط یعنے ڈیڑہ چھٹانک چار سیر شیشہ کے برتن مین
اتنے دنون تک رکھین کہ روغن مین دوا کا اثر آجاے اور
استعمال کرین

روغن خشک یعنے گوکھرو کا تیل دشواری بول کو فائدہ کرتا ہی
اخلاط اسکے روغن کنجد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ
پانی سوا رطل یعنے آدھی چھٹانک آدھ سیر زنجبیل چار درہم یعنے ایک
تولہ دو ماشہ گوکھرو دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دواؤن
کو درا کوٹ کر پانی اور روغن ملاکر دیگ مین چڑھائین اور اتنا
پکائین کہ پانی جل جاے اور تیل رہ جاے یہ تیل تازہ ہی پکایا
جاتا ہی

گوکھرو کے تیل کا اور نسخہ مفاصل کی اصلاح کرتا ہی اور رنگ مین
خوبی پیدا کرتا ہی باہ زیادہ کرتا ہی جماع کی قوت برانگیختہ کرتا ہی گردہ اور مثانہ
اور پشت کی اصلاح کرتا ہی جسوقت ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس
ماشہ ہر روز ہمراہ سکنجبین یا نبیذ کے پیا جاے اور حقنون مین بھی استعمال
کیا جاتا ہی اخلاط اسکے تل کا تیل اور گاے کا دودھ مگر ایسی گاے
کا دودھ ہو کہ اسمین شوریت نہوے میٹھا ہووے ہرے گوکھرو کا نچوڑا
ہوا پانی ہر ایک گیارہ رطل یعنے ڈھائی پاؤ چار سیر قند سپید پانچ رطل یعنے
آدھ پاؤ دو سیر زنجبیل ڈھائی رطل یعنے چھٹانک کم سیر بھر قند کو کوٹ کر
چھان لین اور سب چیزون کو مٹی کی ہانڈی مین بھر کر آگ پر چڑھائین
اور نیچے اسکے دھیمی آنچ اتنی دیر تک کرین کہ گوکھرو کا پانی اور دودھ
جل جاے فقط تیل رہ جاے بعد اسکے آگ پرسے اتار لین جس
طریقہ سے پہلے نسخہ کے استعمال کو لکھا ہی اسی طرح استعمال
کرین یہ روغن ضعف گردہ کو فائدہ کرتا ہی اور باہ اور منی کو زیادہ

گولہ [illegible] کے تیل ہیں اور رشتہ پیشاب کے رک رک کے آنے کو اور درد [illegible] اور گردہ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے آب شیرین پندرہ اسکرجہ یعنے ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر زنجبیل جو کوب چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گوکھرو جو کوب دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد ایک سکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کسی دیگ میں جو صاف کی ہو ڈالکر اسقدر نرم آنچ سے جوش دین کہ پانی جل جاے اور تیل رہجاے اور آگ پرسے اتارلیں جب سرد ہوجاے چھانکر اگر رکھیں اس [illegible] مقعد کی طرف حقنہ دیا جاتا ہی اور آگے کی طرف نائزہ میں ٹپکایا جاتا ہی

روغن حیات یعنے سانپ کا تیل یہ داوے کے جملہ اقسام کو اور استرخاے مقعد کو مفید ہی اخلاط اسکے روغن کنجد تین قسط یعنے سوا گیارہ سیر کوٹھی کے برتن میں چھوڑیں اور اس میں کالے سانپ زندہ پانچ سے دس تک [illegible] ڈال دیں اور برتن کا منہ باستواری خوب بند کردین جوڑا ایسا لگائین کہ سانس باہر نکلنے نہ پاے اور چولھے پر چڑھاکے نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ سانپ گل کر پھرا ہوجاے پھر آگ سے اتارلیں اور سرد ہونے کے بعد ہانڈی کا منہ کھولیں اور منہ کھولتے وقت احتیاط کرین کہ بخار اسکا دماغ تک کھولنے والے کے نہ پہونچے اور کھلا ہوا برتن اتنی دیر تک رکھا رہے کہ بقیہ گرمی سب نکل جاے اور خوب سرد ہوجاے اور سانس جسقدر ہو سب نکل جاے اور بخارات اسکے اٹھتے اٹھتے مٹ جائیں اب اسکو شیشہ برتن میں رکھ چھوڑیں یہ روغن فقط لگانیکے کام کا ہی جسوقت حاجت ہو پر کے ذریعہ سے طلا کیا جاتا ہی

روغن راسن داد فالج اور لقوہ اور نقرس اور رعشہ کو مفید ہی اور درد ہاے مفاصل اور درد پشت کو اور ناصور اور باسور یعنے مستے اور درد قولنج اور داء الفیل کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے مقل دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اشق سکبینج جاوشیر حب البان افیون بسفائج خربق سپید زرنب فلنجہ جسکو ہندی میں پل پر [illegible] کہتے ہیں شیطرج بادام شیرین مقشر ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ فرفیون

جوز بوا زنجبیل دار چینی خولنجان لاون سنبل ہندی سنبل سعتر ہر ایک تین درہم یعنے ڈیڑھ ماشہ سلیخہ بزرالبنج [illegible] کلونجی تخم [illegible] تخم اسپند [illegible] اجوائن [illegible] شیرین ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سعد کوفی حب [illegible] آس [illegible] تخم [illegible] انجیر مرزنجوش ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ برگ [illegible] ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب دواؤن کو دردرا کوٹ کر آٹھ رطل یعنے آدھی چھٹانک ڈھائی سیر نچوڑا ہوا پانی کرب کا [illegible] اور نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ دو رطل یعنے ساڑھے سترہ تولہ پانی رہ جاے پھر آگ سے اوتار کر صاف کرین اور خوب نچوڑین تاکہ پانی میں اثر دوا کا باقی نرہے پھر اس پانی کو آگ پر چڑھائین اور اسمیں روغن زیتون چھ رطل یعنے آدھی چھٹانک ڈھائی سیر روغن گاؤ روغن رازقی روغن تخم سپید انجیر روغن [illegible] جو خوشبو دواؤن میں پکایا گیا ہو اور یہ روغن مصر سے آتا ہی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سعتر [illegible] بادام [illegible] یعنے سات ماشہ حب الغار [illegible] ہر ایک [illegible] روغن [illegible] ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن حبۃ الخضرا دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد یا روغن رازقی جس میں صندل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جوش دیا ہوا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن حنا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شیرہ بلادر تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب روغن کے اقسام کو دیگ میں ڈالکر اسمیں تھوڑا سا پانی جس میں دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سنجرینا کو گھولا ہو نرم آنچ پر چڑھاوین اور اتنا جوش دین کہ ایک سکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ پانی رہے پھر آگ پر سے اتارلیں اور موٹے کپڑے کے رومال سے چھانین اور پھر دیگ میں ڈالیں اور چھ درہم یعنے پونے دو تولہ بیروزہ اور دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شہد ڈالکر کوئلے کی آنچ پر اتنا پکائین کہ گھل جاے اور آگ پر سے اتارلیں پھر اسمیں لبنی سائلہ اور نفط سپید اور روغن بلسان ہر ایک دس درہم ڈالکر بوتل میں رکھیں اور ڈاٹ سے منہ اسکا خوب بند کردین مقدار شربت اسکی چار درہم [illegible] ایک مثقال یعنے سات رتی سے ساڑھے چار ماشہ تک کھیچ پینا

آب نخود کے ہمراہ

روغن قسط جسکے کھانے سے برودت اعضا عصبیہ معدہ اور جگر کی برودت کو فائدہ ہوتا ہی سدون کی تفتیح کرتا ہی پٹھون کو مضبوط کرتا ہی اور انکی تقویت کرتا ہی رنگ کو خوشنما کرتا ہی بدن کی مساموں کو محفوظ رکھتا ہی اخلاط اسکے قسط تلخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بلکہ پنجچہ درہم یعنے پونے دو تولہ برگ مرزنجوش دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر رات بھر شراب مین بھگوئین اور صبح کو روغن کنجد ڈیڑھ رطل ڈالکر دھیمی آنچ پر پکائین کہ شراب جل جائے اور تیل رہجائے

روغن قسط کا اور نسخہ … جگر اور … معدہ اور وجع مفاصل جو سردی سے ہو اور … کو نافع ہے اسکے … استسقا کو نافع کرتا ہی اخلاط اسکے قسط تلخ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ چراتہ سنبل ساذج ہندی … کو … ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ … ماشہ … ایک اوقیہ دو تولہ پونے دس ماشہ … نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ ساڑھے … دواؤن کو دردرا کوٹ کر … ایک شبانہ روز بھگوئین اور … پھر روغن … پانی ہر ایک پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر ڈالکر نرم آنچ سے اتنا پکائین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کرکے شیشہ … کا روغن آمیز ملائین

روغن نارگیل ہندی دوا ہی ریاح غلیظا اور درد رحم کو جو سردی سے ہو مفید ہی اخلاط اسکے سکبینج اور بیروزہ سوختا اور سپید رائی ہر ایک پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حلک الانباط آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ جاوشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فرفیون اور قسط شیرین زراوند طویل زراوند مدحرج ہر ایک دو درہم ساڑھے سات ماشہ وج اور اشق اور … یہ دوا ہے ہندی ہی اور مترجم کے نزدیک شاید بھانگ سے مراد ہی اور مقل عقرقرحا ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ زرنباد درونج عقربی جندبیدستر سداب کوکھرو قیصوم بیخ سوسن سداب کوہی ادرسو اور آرد شیران کرنب مرزنجوش شبرم قرنفل بستانی ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ

مرکی بیہ اہنگ جسکو سپید اور پاکیزہ ہوتی ہی اور سبھی ہینگ جو بدبو ہوتی ہی اور انجدان ہر ایک چارم درہم یعنے سات رتی روغن زیت سات رطل یعنے چھٹانک کم تین سیر پانی اٹھارہ رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ پانی جل جائے اور تیل رہجائے مقدار شربت درمیان نصف درہم کے دو درہم تک یعنے درمیان پونے دو ماشہ کے سات ماشہ تک ہی سویے کے پانی کے ہمراہ

روغن سندی جسکا نام ابوسما ہی کھانسی اور ریاح غلیظ کو نفع کرتا ہی اور اخلاط غلیظہ کو جذب کرتا ہی بواسیر کو مفید ہی اخلاط اسکے فلفل دار فلفل کاشم زنجبیل شیطرج ہندی نمک سرخ زیرہ ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سوکھا ہیرا ہوا ایک قفیز یعنے انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ اور انار دانہ ایک قفیز یعنے انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ پانی مین بھگوکر سب دواؤن کو چھان لین اور بدستور روغن طیار کرین

روغن سپید انجیر کا بڑا نسخہ استسقا اور فالج اور نقرس کو فائدہ کرتا ہی سدہ ہائے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہی قولنج کے حقنون مین پڑتا ہی اخلاط اسکے اجوائن سعتر فودنج کوہی مرکی مرماخور تخم کرفس تخم رازیانہ انیسون بسکبیر اسکے بیج مصطگی اسارون ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی شل اور بل اور فل یعنے بیل اور بیج نیلوفر ہندی اور فل جو ایک پھل ہندی ہی اور وج ترکی شیطرج ہندی اور مقل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکبینج جاوشیر اشق ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اذخر بیخ سوسن اور راسن خشک اور گوکھرو ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ہزار چشان اور شبندان ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زنجبیل اور دار چینی کلان الائچی خرد کبابہ اور دار فلفل جوز بوا بسباسہ کلونجی قسط کرویا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زرنباد درونج ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر ان پر اتنا پانی ڈالین کہ دواؤن کے اوپر آجائے اب جوش دین کچھ ٹھہرا ہوجائے پھر چھان کر ملین اور اسپر رینڈی کا تیل جو تجویز کیا جاتا ہی

سات رطل یعنے چھٹانک کم تین سیر ڈال کر نرم آنچ سے پکائین کہ پانی جل جاے اور تیل رہ جاے اور بوقت حاجت استعمال کرین ڈیڑھ مثقال سے تین مثقال تک یعنے نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ماء الاصول کے ہمراہ

روغن بید انجیر سادہ فقط رینڈی کو پانی مین جوش دین کہ تیل اوپر آجاے جسوقت تنہا رینڈی پانی مین اسطرح پکائی جاتی ہی اسکی گرمی بہت کم ہو جاتی ہی اور بمنزلہ زیت رکابی کے ہو جاتی ہی اگر گرم پانی سے دھویا جاے

روغن کدو جو ہر ایک حرارت اور حدت کو تمام بدن کی مفید ہی اگر عضو ظاہر مین حرارت ہو اس تیل کو ملنا چاہیے اور اگر مثانہ اور گردہ مین ہو ملنا بھی چاہیے اور پلانا بھی چاہیے اور پچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے بھی پہونچانا چاہیے اور اگر گرمی سر مین ہو سر کی مالش کرے اور ناک کی طرف سے اسی تیل کی ناس لے اور اگر آنتون مین حدت ہو اسکو پلانا چاہیے یہ روغن ان سب باتون کے واسطے فائدہ کرتا ہی

صفت اسکی لانبا کدو بہت بڑا جب پورا بڑھ چکا ہو لیکر چھلکا اسکا چھیل ڈالین اور نچوڑ کر پانی نکال لین چار حصہ پانی اور ایک حصہ روغن کنجد تازہ لیکر نرم آنچ سے پانی جلا ڈالین جب تیل باقی رہ جاے اسکو چھان کر شیشہ کے برتن مین رکھین اور استعمال کرین

روغن شاہسفرم گھٹنے مین جو ریح ٹھہر گئی ہو اور مفاصل مین اور تمام بدن کی ریح کو فائدہ کرتا ہی **صفت اسکی** شاہسفرم یعنے ہری تلسی کا پانی نچوڑ کے ایک جز اور تل کا تیل ایک جز دونون کو ملا کر اتنا پکائین کہ سب پانی جل جاے اور تیل باقی رہ جاے اس تیل کو چھان کر شیشہ کے برتن مین اٹھا رکھین اور منہ برتن کا باستواری بند کرین مقدار شربت ایک مثقال سے نصف اوقیہ تک یعنے ساڑھے چار ماشہ سے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی تک ہی اس مرض کے واسطے جس کا ہمنے ذکر کیا ہی اور اسکے اوپر دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آب نخود پلانا جاتا ہی جس مین چنے کے ساتھ کسی قدر زیرہ بھی ڈال کر جوش دیا ہو غذا جسکے اوپر زیرباج کھلانا چاہیے اور اگر بدن مین اسکی مالش کیجاے جب بھی نفع کریگا

روغن لاذن روغن کنجد دو رطل یعنے ساڑھے سینتیس تولہ سعد ہندی درہم یعنے دو تولہ ساڑھے چار ماشہ مصطگی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جاوشیر سکبینج مرکی مقل اشق صبر لبان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ دواون کو کوٹ کر لکن مین ڈالین اور اسپر تھوڑا سا پانی ڈال کر ہاتھ سے خوب ملین پھر اسپر روغن ڈال کر نرم آنچ سے اتنا پکائین کہ گرم ہو جاے اور استعمال کرین

روغن لاذن کا دوسرا نسخہ بلیغ جو ایک یونانی دوا ہی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین روغن زیت ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ آب مرزنجوش نصف رطل یعنے سترہ تولہ بکھولوہے کے برتن مین رکھکر نرم آنچ سے پکائین اور استعمال کرین یہ روغن کان مین ٹپکایا جاتا ہی

روغن شافلادس یعنے جس مین فل اور سل اور بل داخل ہی ریح جع مفاصل اور تشنج اور استرخاے اعضا کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے فل اور بل وج ترکی شیطرح ہندی راسن دارفلفل جوز القی بیخ سوسن تخم رازیانہ قسط مرکی دبیدار چہ ایک ہندی بوٹی ہی زرا ناباد ورد ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب کو دردرا کوٹ کر دیگ مین ڈالین اور اسپر روغن کنجد اور دودھ اور پانی ہر ایک دو من یعنے دو سیر ڈال کر دودھ بھر تین پکائین تا کہ پانی اور دودھ جل جاے اور تیل باقی رہے

دوسرا نسخہ مثانہ کے درد اور درد رحم بارد اور عرق النسا اور دونون گردون کی سردی اور استرخاے اعضا اور قولنج اور لقوہ اور فالج اور ریاح باردہ جو غلیظ ہون اور پٹھے مین بھر گئے ہون ان کو اور درد پشت اور جو درد سردی اور غلاظت مادہ سے ہو اسکو نفع کرتا ہی اور یہ روغن ہندی ہی اخلاط اسکے فل یعنے بیخ نیلوفر ہندی اور بل جو ایک پھل ہندی ہی اور وج اور شیطرح ہندی اور بیخ سوسن آسمانگونی راسن دارفلفل جوز القی جوز السرو جوز صنوبر قسط تخم رازیانہ زرانباد دیودار دو بیخ ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو دردرا کوٹ کر دودھ مکھن نکالا ہوا اور پانی ہر ایک دس رطل یعنے آدھی چھٹانک کم سوا چار سیر روغن کنجد پانچ رطل یعنے آدم پاؤ دو سیر دو درجہ کی دیگ

تین حصہ سرکہ جوش دین کہ پانی اور سرکہ دونون جل جاوے اور تیل
رہ جاوے

روغن بیضہ انڈے کا تیل یا اسطرح پر نکالا جاتا ہی کہ پہلے اسکی
زردی کو پانی مین ابالین بعد اسکے زردی کو کڑہائی مین بہر کے بطور تیل جیسے
کہ نکالتے ہین لیکن ابالی زردی کو بطور آٹا کے گوندہتے ہین یہ طریقہ وہی
ہی جس طرح ملا کرکے روغن نکالا جاتا ہی اور دوسرا طریقہ تقطیر تصعید
کا ہی یعنے قرع انبیق مین وہی زردی بہر کے بہی ہوئی ٹپکائی جاتی ہی چونکہ
انڈے کے روغن نکالنے کی ترکیب بہت دشوار ہی اسی واسطے
شاید مصنف نے اسکی زیادہ تفصیل نہین کی ہمارے تجربہ مین تو ایسا آیا ہی
کہ خاص روغن بیضہ انجیر یا اور قسم کے تیل کو جب قرع انبیق مین تقطیر
تصعید کرتے ہین تیل کی دہنیت باطل ہو جاتی ہی اور فقط پانی ٹپکتا ہی
عاملان فن الکیمیا انڈے کے روغن نکالنے کی عمدہ عمدہ تدبیرین کرتے
ہین اسلیے کہ اس [illegible] منطرقہ بخوبی ہوتی ہی
[illegible]
احمر کہتے ہین یہی اسکے ضامن ہونے سے بآسانی نکل سکتا ہی جاننے والا
سب کچھ کر سکتا ہی

روغن کاکلانج یہ روغن سکتہ اور فالج اور استرخا اور برودت اور
تشنج اور ضعف معدہ اور عرق النسا اور [illegible] مفاصل اور درد پشت کے
ام اسمین قابل استعمال ہی قولنج کو فائدہ کرتا ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی
رحم کو گرم کرتا ہی پتھری کو گلا دیتا ہی اور مقعد مین سکون پیدا کرتا ہی سدہ ہائے جگر
کی تفتیح کرتا ہی اخلاط اسکے زنگی ہر بہیرہ آملہ بلیلہ کابلی ہر ایک دس
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ کرفس بیخ رازیانہ ہر ایک سات درہم
یعنے دو تولہ چار رتی دار فلفل اور فلفل زنجبیل ہر ایک چھ درہم یعنے
پونے دو تولہ جاوشیر اور بیخ اور سکبینج ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تربد چار استار یعنے پونے سات تولہ کرنب
تازہ اور سداب تازہ ہرا گوکھرو ہر ایک واحد ایک مٹھی خشک دواؤن کو
درورا کوٹین اور ہری پتیون کو باریک کتر کر سب دوائین دیگ مین ڈالین
پھر اسپر چوبیس رطل پانی یعنے آدھ پاؤ دس سیر ڈال کر پکائین کہ آدھا
پانی رہ جاوے اور چھان لین اب اسپر روغن بید انجیر چار من یعنے
تخمیناً چار سیر ڈال کر پانی کو جلا دین اور ایک قوم اسمین بیخ سوسن دو استار
یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ شیطرج چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
انیسون اور اوفیس اور اسفید یعنے خردل اور قرقربان ہر ایک دو درہم یعنے
سات ماشہ بڑھاتے ہین

روغن زعفران پٹھے کو نرم کرتا ہی تشنج کو دور کرتا ہی رحم کی صلابت
کو نفع کرتا ہی رنگ کو خوشنما کرتا ہی اخلاط اسکے زعفران چھ
درہم یعنے پونے دو تولہ مرا استہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ
ماشہ مرمکی نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ قردمانا چھ درہم یعنے پونے
دو تولہ دواؤن کو الگ بھگوئین اور مرمکی کو علیحدہ بھگوئین اور قردمانا
کو نہ بھگوئین اور پانچ روز تک بھیگا رہنے دین چھٹے دن تنہا قردمانا
کو سرکہ مین بھگوئین اور ایک دن بھیگنے دین اور ساتوین روز سب
دواؤن پر تیل پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ ڈالکر اتنا پکائین کہ سرکہ جل جاوے
اور تیل باقی رہے

روغن اشنہ اشنہ پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ قسط شیرین
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سلیخہ اسقہ ہر ایک تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ مرماخور دو درہم یعنے سات ماشہ سعد پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن آس ڈیڑھ رطل یعنے ڈھائی
پاؤ دواؤن کو کوٹ کر سرکہ مین بھگو دین اور تین شبانہ روز
بھیگنے دین بعد اسکے چھان کر روغن ڈال کر پکائین کہ سرکہ جل جاوے
اور تیل رہ جاوے۔

روغن افربیون کا ہمارا نسخہ درد ہائے بارد کو خصوصاً پٹھے کے
درد اور عرق النسا اور درد پشت اور پاؤن کے درد کو فائدہ کرتا ہی
صفت اسکی قسط تلخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
جند بیدستر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ فودنج خشک
بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ عاقرقرحا سات درہم یعنے دو تولہ
چار رتی کچھکنی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مویزج تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چار سو درہم یعنے تخمیناً
ڈیڑھ سیر شراب ریحانی مین ایک شبانہ روز بھگو کر اتنا جوش دین کہ
ایک تہائی باقی رہ جاوے بعد اسکے سرد کرکے خوب ملین اور نصف وزن

اسکا روغن کنجد یا روغن زنبق یا روغن خیری ڈال کر پکائین کہ شراب جل جاے
اور تیل رہجاے بعد اسکے فی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
تیل مین دو درہم یعنے سات ماشہ افیون سپید مثل غبار کے باریک
پیس کر ملائین اور آگ پر رکھین تاکہ ایک جوش آجاے پس اوتار کر
رکھہ چھوڑین

روغن جسکو رومی زبان مین داماسون کہتے ہین جسکے معنے یہ ہین
کہ مرکب دس اجزا سے ہی برودت کو معدہ اور پٹھے کی فائدہ کرتا ہی
اور اعضا کی تقویت کرتا ہی فضول بدنی کی ردع کرتا ہی یعنے اپنی جگہ سے
ہٹا دیتا ہی پٹھے کو نرم کرتا ہی اخلاط اسکے بیعہ چار اوقیہ یعنے گیارہ
تولہ تین ماشہ مصطگی بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ سافج ہندی
اور سنبل ہر ایک چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ افربیون تین اوقیہ یعنے
آٹھہ تولہ سوا پانچ ماشہ دارچینی چھہ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
موم سپید بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ روغن بان اڑتالیس اوقیہ
یعنے سوا پاؤ کم دو سیر روغن لبان بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ
فلفل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ خشک دواؤن
کو کوٹ کر اور سب دواؤن کو پگھلائین اور بدستور متعارف روغن طیار کرین اور
اٹھا رکھین

روغن شقائق النعمان سرد معدہ کو گرم کرتا ہی اور نفخ اور
ورم کی تحلیل کرتا ہی جس وقت مرغابی یا مرغ کی چربی اسمین ملائی جاے
اخلاط اسکے زیت عمدہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ گل لالہ
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کسی برتن مین ڈال کر
دس دن دھوپ مین رکھین اور بعد اسکے اٹھالین گر اس روغن مین کسی قسم کی
بو نہین ہوتی ہی

سادہ روغن سوسن اور بہی اور سیب اور رائی اور قثاء الحمار کے
اسطرح پر بنائے جاتے ہین روغن کنجد ایک جز پانی تین جز ڈالکر چالیس روز
دھوپ مین رکھتے ہین

روغن مرزنجوش جسکو دونا مروا کہتے ہین بنانے کی ترکیب یہ ہی
کہ مرزنجوش کو لیکر کوٹین اور کسی صاف اور پاکیزہ دیگ مین بھر کر اسپر شراب
ریحانی اتنی ڈالین کہ چار چار انگل اوپر آجاے بعد اسکے نرم آنچ سے
پکائین جب نصف شراب جل جاے خوب مل کر چھان لین پھر اسکا پھوگ تازہ
ڈال کر نصف وزن اسکے روغن ڈالین اور پکائین تاکہ شراب جل جاے
اور روغن باقی رہے یہ روغن بہت قوی ہی اور تسخین اور تلطیف کرتا ہی
حرارت کو برانگیختہ کرتا ہی پلایا جاے یا ملا جاے حرارت اور تحلیل اسکی
تیسرے درجہ مین ہی ٹپکانے سے کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی
دسوان مقالہ تمام ہوا اور حمد و ثنا اس خدا کی کرتا ہون جو سب چیزون کو ایجاد کرنیوالا ہی
ایسی حمد جو اسکے لائق ہو

گیارہوان مقالہ مرہم اور ضماد کے بیان مین مرہم سپیدہ
آگ سے جلنے اور کھال اوڑھ جانے کو فائدہ کرتا ہی مرداسنگ ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ سپیدہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ موم سپید سات درہم
یعنے دو تولہ چار رتی السی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم اور تیل
کو پگھلا کر اسپر سپیدہ اور مرداسنگ کی باریک چھنی ہوئی ڈالکر خوب گھوٹین
قبل سرد ہوجانے کے اور ایک انڈے کی سپیدی اسمین ملا دین اور
استعمال کرین

دوسرا نسخہ سپیدہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
مرداسنگ دو درہم یعنے سات ماشہ برگ خفتہ ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ کتیرا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے
مین چھانین اور ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ موم سپید
کو تین اوقیہ یعنے چھٹانک سوا سیر روغن گل مین پگھلا کر
دوائین اسپر ڈالین اور ہاون دستہ مین خوب پیس کر
ملائین

مرہم باسلیقون کبیر جو قروح کو فائدہ کرتا ہی اور ان مین گوشت بھر لاتا
ہی اور جو مقامات بدن مین عصبانی ہین یعنے جن مقامات پر پٹھے آئے
ہین اور پٹھون کے مزاج مین ہین اور جو زخم ایسے ہون کہ ان مین حرارت
منسوب کی اصلاح کرتا ہی اخلاط اسکے موم ایک رطل یعنے پونے
چونتیس تولہ زفت آٹھہ اوقیہ یعنے ساڑھے بائیس تولہ مرکی اور رانیج ہر ایک
چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ علک الانباط چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ
تولہ زیت پانچ رطل تخمیناً آدھ پاؤ دو سیر موم اور زفت رت مین پگھلا کر
مرکی اور رانیج کو پیس کر اسمین ملا دین اور ہاون دستہ مین گھوٹ کر

مرہم درست کرین

مرہم باسلیقون صغیر راتینج پسا ہوا ایک من یعنے ایک سیر اور زفت اور موم ہموزن ملاکر روغن زیت داخل کرکے استعمال کرین

مرہم سپیدہ جو سرکہ سے بنایا جاتا ہی سپیدہ پسا اور چھنا ہوا ایک من یعنے ایک سیر اور دو رطل یعنے ساڑھے سینتیس تولہ روغن زیتون کو ملاکر خوب گھسیٹین بعد اسکے بارہ رطل یعنے ایک چھٹانک پانچ سیر سرکہ اسپر تھوڑا تھوڑا ڈالین اور گھسیٹے جائین تاآنکہ بستہ ہوجاے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین بوقت حاجت استعمال کرین

مرہم مرداسنگ جو سرکہ سے بنایا جاتا ہی مرداسنگ جسقدر چاہیے لیکر پیس چھان کر طشت مین ڈالین اور اسپر سرکہ اور روغن زیتون گراکر ہاتھ سے خوب ملادین اور استعمال کرین

مرہم زنگار پرانے قروح کو فائدہ کرتا ہی زنگار دو درہم یعنے سات ماشہ موم اور راتینج صنوبر کا گوند ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پہلے زنگار کو پیسین اور باقی دوائونکو زیت مین گھولین جتنی زیت کی حاجت ہو اور اسپر زنگار کو ڈال کر اسقدر گھسیٹین کہ مرہم درست ہوجاے اور استعمال کرین

مرہم قلقدیس جسکا نام جالینوس قوسقی رکھتا ہی طاعون کو نفع کرتا ہی اور جو قروح بدشواری بند ہوتے ہون اور جن قروح مین خون کی آمد زیادہ ہوا ون کا اندمال کرتا ہی اور حصر یعنے دھونس جانے اور کسر یعنے ٹوٹ جانے کو اور رض یعنے کوفتہ ہوجانے کو اور تمام اورام کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے پرانی پیلی چربی جو معدہ اور آنت وغیرہ سے نکلتی ہی دو رطل یعنے تھوڑی چھٹانک کم سیر بھر زیت کہنہ تین رطل یعنے سوا سیر قلقدیس یعنے سبز پھٹکری چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ پہلے مربے کو پگھلائین اور قلقدیس کو پیس کر شہد مین ملائین اور تین رطل یعنے سوا سیر مرداسنگ پیس کر ان سب کو مع چربی کے ہاون دستہ مین رکھکر خوب گھوٹین بعد اسکے ایک صاف اور پاک لگن مین ڈالکر ایک سونٹا چھوہارے کی لکڑی کا بناکر اس سے خوب رگڑین تاکہ اجزا برابر مل جائین اور استعمال کرین

مرہم سیاہ مرداسنگ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سرکہ پرانا تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو ایسی احتیاط سے رکھین کہ جل نجاے اور رکھو سنٹے گھوٹتے گاڑھا کردین

مرہم دیاخیلون بتوڑی اور گنٹھ مالے کو فائدہ کرتا ہی اور سخت ورم سوداوی کو اخلاط اسکے میتھی اور السی سپید خطمی ہر واحد ایک کیلجہ یعنے چھٹانک سیر بھر ہر ایک کو الگ الگ ایک شبانہ روز بھگوئین ان تینون کا لعاب سوا رطل یعنے آدھی چھٹانک آدھ سیر مرداسنگ ڈیڑھ رطل یعنے تھوڑی پاؤ زیت دو رطل یعنے ساڑھے سینتیس تولہ لیکر پہلے لعابونکو ایک جوش دین پھر آگ سے اتارین بعد اسکے مرداسنگ کو پیس کر زیت مین اسقدر جوش دین کہ بستگی کے قریب پہونچے اور رنگ اسکا بدل جاے اب اسپر لعاب کو آہستہ آہستہ ڈالتے جائین اور نرم آنچ سے قوام درست کرین

مرہم کااور نسخہ مرداسنگ گھسا ہوا اور چھنا ایک من یعنے ایک سیر روغن زیتون دو رطل یعنے ساڑھے سینتیس تولہ سرکہ دس رطل یعنے آدھی چھٹانک کم ساڑھے چار سیر سب کو اسقدر گھسیٹین کہ بستہ ہوجاے اور بعد بستگی کے ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ہلدی چھنی ہوی اسمین ملادین

مرہم رسل اسکو ذیسلیخا بھی کہتے ہین یعنے مرہم حواریین کا ہی اور مرہم رسل کے نام سے مشہور ہی یہ ایسا مرہم ہی کہ باآسانی نواصیر سخت اور خنازیر سخت کی اصلاح کرتا ہی کوی دوا مثل اسکے نہین ہی اور پھوڑون کے مواد کو اور پیپ کو نکال ڈالتا ہی اور اندمال کرتا ہی لوگ کہتے ہین کہ یہ بارہ دوا ہین بارہ حواریا کی طرف منسوب ہین اخلاط اسکے موم سپید اور راتینج ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زنگار جاوشیر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اشق چودہ درہم یعنے چار تولہ ایک ماشہ زراوند طویل اور کندر تر ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مرکی بیروزہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مقل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مرداسنگ چھ درہم یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مقل کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور گندہ بیروزہ زیت دو رطل یعنے ساڑھے سینتیس تولہ ڈالکر پکائین اور چار درہم تین رطل یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ

مرہم منجرف خنازیر اور سرطانات اور دونون خصیون کے ورم کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے مرداسنگ اور بیروزہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ

ساڑھے پانچ ماشہ لبان اور اشق ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
علک الانباط چھ درہم یعنے پونے دو تولہ موم دس استار یعنے
سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ شنجرف آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
زیت بقدر کفایت

مرہم مرقون قرمز درد مقعد کو اور نار فارسی کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے
شحم حنظل اور چھکنی اور اشنان یعنے سجی گھانس اور گندھک ہر ایک
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مرتک یعنے مردا سنگ اور شیاف
مامیثا ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ حرمل اور مرقون قرمز اور یہ وہی
گیرا ہی جو قرمز مین ہوتا ہی ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ پارہ دو
درہم یعنے سات ماشہ زفت دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مرقون کو
روغن مین گھولین اور بدستور مرہم بنا کر استعمال کرین

مرہم کی زرد یا سرخ پھٹکری بھنی ہوئی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
آہک آب نارسیدہ اور لبنی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اس مرہم سے
داغ دیا جاتا ہی

مرہم زنجاری مامیران اور اشق اور بیروزہ انزروت اور گوند دم الاخوین ہر
واحد ایک جزو اور مرتک بموزن ان سب دواون کے روغن کنجد روغن بلسان
ہر واحد نصف وزن سب دواون کے موم بقدر کفایت موم کو روغن مین
مٹی کے نئی برتن مین رکھکر گھلائین اور سب دوائین چھان کر انمین
ملا دین اور استعمال کرین

ضماد بنسخہ حکیم اندروماخس جس شخص کو تلی کا مرض ہو اسکو اور جسکو
استسقا ہو اسکو اور جسکے دونون پہلو بغل کے نیچے کھنچ رہے ہون
اس کو اور وجع مفاصل اور عرق النسا اور پرانی بیماریون کو فائدہ کرتا ہی
اخلاط اسکے موم اور زفت ہر واحد ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ
صنوبر کا گوند ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ روغن زیتون آٹھ قواطولی
یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سرخ ہرتال سنہری اور پھٹکری آہک
آب نارسیدہ ہر ایک دو اوقیہ یعنے ساڑھے سترہ تولہ بنانے کا وہی طریقہ
جو اوپر مذکور ہوا

ضماد عجیب یہ بھی حکیم اندروماخس کی طرف منسوب ہی یہ ضماد اس قابل ہی
کہ اگر کسی مقام مین جسم کے پھوڑا ہو اور اسکا شگافتہ کرنا منظور ہو اس کی
تھوڑی مقدار رہنے سے شگافتہ ہوجائیگا اور جو ہڈیان سڑگئی ہون زخم
کے اندر کی اُن کو باہر کھینچ لاتا ہی کانٹا جو بدن مین پیوست ہوگیا ہو یا تیر کے
کی نوک ٹوٹ کر رہ گئی ہو یا گوکھرو چبھ گیا ہو سب کو نکال دیتا ہی عرق النسا
کو فائدہ کرتا ہی جس کی کھنکھار مین پیپ آتی ہو اسکو مفید ہی اندرونی اعضا
کی سختی کو اور ایک عضو کو دوسرے عضو پر لپٹ جانے کو فائدہ کرتا ہی
زخم کے منھ پر پپڑی ڈال دیتا ہی **صفت** اسکی نسخہ اس بیل کا جسکی
گھانس کو لوبالا کہتے ہین اور بورہ سرخ اور نوشادر قفار الحار
کی جڑ زراوند اقریطی ہر ایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ فلفل
دار فلفل اشق حماما مو دلبان ہر ایک دس مثقال یعنے پونے چار تولہ
کندر مرکی راتینج خشک اور دبق بنایا ہوا ہر ایک دس مثقال یعنے
پونے چار تولہ توت کے درخت کا دودھ دس مثقال یعنے پونے
چار تولہ موم تیس مثقال یعنے سوا گیارہ تولہ بکری کی چربی پندرہ مثقال
یعنے ڈھائی چھٹانک کم سیر بھر روغن سوسن کا دُرد جسقدر دواؤن کے
گوندھ جانے کو کافی ہو پہلے خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور
جتنی گھلنے والی دوائین ہین ان کو الگ اچھی طرح پگھلائین اور نرم کر ڈالین
بعد اسکے سب دواون کو ملا دین اور خوب ملتے ملتے نرم کر ڈالین اور ملنے
والے کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ مین روغن سوسن کا دُرد چپڑ لیا کرے تا اینکہ
جب سب دوائین اچھی طرح ملجائین اٹھا کر بحفاظت رکھ چھوڑین اگر بدن
کی ماندگی دور کرنے کے واسطے اسکے استعمال کی حاجت ہو جائے یعنے
کہ تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ دوائے مرکب اور تین اوقیہ
یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بط کی چربی اور تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
روغن حنا ملا کر استعمال کرین

ضماد وجع مفاصل اور نقرس یہ دوا بہت بر آمد کار کرنے
والی ہی تخم شوکران ایک قسط یعنے پونے چار سیر غاریقون اور ورق
اور میتھی ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ موم ایک رطل
یعنے پونے چونتیس تولہ راتینج پکایا ہوا ایک رطل یعنے پونے چونتیس
تولہ زیت کہنہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ مغز استخوان گوزن
چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ بیخ سوسن چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ
خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور پگھلنے والی دواؤن کو پگھلائین اور

اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ سرد ہوجاے پھر خشک دواؤن مین
ان گھلی ہوی دواؤن کو ڈال کر خوب ملائین اور اٹھا رکھین

ضماد حکیم فیلغریوس کا ورد معدہ اور درد ہاے رحم اور اورام کو فائدہ کرتا ہی جسوقت خارج سے طلا کیا جاے اور کسی کپڑے مین لگا کر عورتون کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی کہ اُن کے رحم مین اسکو طلا کرتے ہین اخلاط اُسکے زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ اور ایک نسخہ مین بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ ہی مقل اور مصطگی اور اشنج اور صبر اور میعہ تر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ موم تر استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی مرغابی کی چربی دو درہم یعنے ساڑھے تین تولہ زوفاے خشک یا تریتس درہم یعنے پونے نو تولہ روغن ناردین بقدر کفایت

مرہم شدت ضعف جگر اور معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور صلابت کو نرم کرتا ہی اور اسہال کبدی کو بند کردیتا ہی اخلاط اُسکے کعک شامی یعنے جلی ہوی یا سوکھی روٹی کہ ٹوٹنے سے مثل آٹے کے ہوجاے چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کیتہ اور افسنتین اور لبان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ صبر جرائتہ اور عود اور اقاقیا ہر ایک واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ لاذن دو درہم یعنے سات ماشہ بہی چھلی ہوی اور بیج نکالی ہوی اور پکای ہوی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کچا چھوہارا جو سوکھ کے گر پڑے پچاس عدد موم اور روغن ناردین اور روغن گل اتنا جس سے مرہم بن سکے چھوہارے اور کعک کو سایہ مین بھگو کر رکھ دین اور بہی کو لیکر اُسکے بیج اور چھلکے کو دور کرین بعد اُسکے طلا نامی شراب تیز اُسکو جوش دین جب خوب پک جاے اُسکو کوٹ کر چھوہارے اور کعک مین ملا کر پیسین تا اینکہ ملجاے اور موم کو روغن سے گھلا کر سب دوائین کوٹ چھان کر پگھلے ہوے موم پر چھڑکین بعد اُسکے سب کو اون مین جمع کرین اور دستے ہاون سے خوب الٹ پلٹ کر ملائین تا کہ خوب ملجاے پھر اُسکو کسی پٹی پر یا کاغذ پر طلا کرکے جگر یا معدہ پر رکھین

مرہم جو تخم حنظل سے بنایا جاتا ہی وہی فائدہ کرتا ہی جو ابھی نسخہ سابق مین بیان ہوا اخلاط اُسکے تخم حنظل چودہ درہم یعنے چار تولہ ایک ماشہ تربد سقمونیا فربیون ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تخم شبت اور نمک اور مرمکی اور صبر تلخہ گاؤ نمک ہندی کلونجی موبزج کوہی فلفل زنجبیل بلیلہ زرد مازریون بیٹرہ ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کو رسینے شہد مکھی کا میلا چھتہ یا مقل اور اشنج فلفل اور جاوشیر سکبینج ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی بورق کبریت زرد ہر ایک سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ میتھی اور بابونہ السی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لبنی اور موم ہر ایک دس استار یعنے آدھی چھٹانک کم سوا چار سیر گھلانے والی دواؤن کو روغن گاؤ مین گھلائین اور بھگونے والی دواؤن کو طلا نامی شراب مین بھگو دین اور خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین بعد اُسکے کل دوائین گھلی ہوی اور پسی ہوی ملا کر مرہم تیار کرین اور معدہ اور جگر پر اسکو لگائین کہ یہ دوا زرد آب کو گرا دیتی ہی اور جو شخص احتیاج چلنے کی رکھتا ہو اس بات کی استطاعت اُسکو نہووے کہ دواے مسہل کوی اُسکے معدہ پر اس مرہم کو طلا کرین کہ چلنے پھرنے مین ہرج بھی نہوگا اور دست بھی آتے جائینگے

مرہم جو فردماما سے بنایا جاتا ہی معدہ کے دردہاے کہنہ کو اور جگر اور طحال کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور جو سختی طحال مین بسبب برودت کے عارض ہوتی ہی اسکو مفید ہی اخلاط اُسکے فردماما سنبل اور حماما فلفل دارفلفل قسط اور سلیخہ یا کتیرہ اور لبان عاقرقرحا اور کو رسینے شہد مکھی کا میلا چھتہ یا مقل اشنج اور کیتہ مرمکی اور لبنی حب بلسان زراوند طویل زراوند مدحرج اور سعد اکلیل الملک اور لاذن قرنفل ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ ایرسا اور بہروزہ روغن بلبان پیہ گاؤ یا بط کی چربی ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ بادام تلخ کا گوند پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ موم کو روغن ناردین مین گھلا کر جس طرح پہلے بیان کیا ہی مرہم تیار کرین

معجون اور جوارشن کا بیان اور دیگر مرکبات جو ہر ہر عضو کی بیماری کی اصلاح کرتے ہین

سر کی برودت اسکو شلیثا اور انقرذیا اور کمونی فائدہ کرتی ہی اور اسکا

سعوط بھی فائدہ کرتا ہی

سر گرانی ایارج کا جیسا کہ اسکو فائدہ کرتا ہی حب ... کی ... کا تنقیہ کرتی ہی

درد سر پرانا جو سردی سے ہو شوطیرا اور شلیثا بنا بر قول اطبا کے مفید ہی ایارج ہو سقراطیس اور فیقرا ایارج ارکاغانیس بنادیطوس ایارج طغمو اقراص کوکب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہی بعضے کو بھی فائدہ کرتا ہی روغن ناردین بھی مفید ہی

شقیقہ اقراص کوکب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہی روغن ناردین سفوف لقوق ایارج معجون ہورموس بطور سعوط کے

دوار یعنے گھومنی کو سوطیرا مخلص معجون ہرمس انقردیا ایارج ارکاغانیس بنادیطوس جوارش عنبر

نسیان اور حفظ اور ذہن کو انقردیا جوارش بلادر شلیثا جیسا لوگ کہتے ہین سعوط ارسطوطالیس سفوف جوارش عنبر فیروز نوش ایارج فیقرا

وسواس اور جنون تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ شلیثا جیسا لوگ کہتے ہین تریاق بھی نرامیران ایارج طغمو دوالمسک خصوصًا و ... صفراوی کے واسطے بنایا جاتا ہی انقردیا جسکو اسکے بنانے مین اعتدال مزاج کی رعایت رہے معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ

جو چیز حواس کی تقویت کرتی ہی تریاق مثرودیطوس حب ... حکیم کندی کی ہی

مرگی کی دوائین تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ سوطیرا شلیثا تریاق کا ہمارا نسخہ معجون قیصر کا سکبینج خصوصًا لڑکون کے واسطے بنادیطوس ایارج فیثاغورس کا ہمارا نسخہ دوالمسک شیرین دوالمسک تلخ ایارج فیقرا سرکہ عنصل سکنجبین عنصلی

سکتہ تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ روغن کلکلانج

فالج اور استرخاء اعضا تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ دوالمسک تلخ اور شیرین انقردیا دحمرثا ... ایارج کا ہمارا نسخہ جوارش عنبر حب النجاح روغن رشاد ایارج جالینوس اسقفی حب فربیون معجون ضمیری سعوط عباس ایارج فیقرا اور حقنہ

لقوہ ... والمسک شیرین اور تلخ انقردیا جوارش عنبر حب النجاح جیسا کہ گولی ...

رعشہ تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ سوطیرا جوارش کا ہمارا نسخہ ایارج طغمو

تشنج سوطیرا روغن کلکلانج روغن زعفران جس گولی مین پڑتا ہی ایارج جالینوس ایارج طغمو

درد چشم سوطیرا ایارج فیقرا دواے قباد الملک

رتوندھی ایارج ارکاغانیس ابتدا مین

کان کا درد اقراص کوکب روغن ناردین اس کان کے درد کے واسطے جو سردی سے ہو اور سرکہ عنصل اور سکنجبین عنصلی اس کان کے واسطے جس مین قرحہ ہو

دانتون کا درد سوطیرا اسفیر ... معجون خبث الحدید اقراص کوکب اس دانت کے واسطے جس مین تاکل پیدا ہوا ہو اور سڑتا جاتا ہو معجون فلاسفہ سکنجبین عنصلی سرکہ عنصل خون کو بند کرتا ہی اور سوڑھے کے جڑونکو جو پھول گئی ہون انکو برابر کردیتا ہی

علاج لکنت زبان کا اور استرخار زبان شلیثا اس مرض مین دواے مختار ہی معجون فلاسفہ ایارج فیقرا

اورام حلق اور حلق کے درد کا علاج معجون مسک دواے قباد ملک دواے جالینوس امراض قصبہ ریہ کو مفید ہی

دواے مقوی قلب تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ بزرگ دارو نوش دار و معجون کندی تریاق کا ہمارا نسخہ معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ معجون جالینوس جوارش عنبر جوارش کا دوسرا نسخہ

خفقان تریاق مثرودیطوس شلیثا تریاق کا ہمارا نسخہ معجون ... اربعہ کا نسخہ شربت سیب کا جس مین حرارت ہی معجون المسک دوالمسک شیرین اور تلخ

غشی کی دوا دوالمسک مثرودیطوس کلکلانج

جو دوا قصبہ ریہ اور سینہ کو پاک کرتی ہی دواے جالینوس اور وہ گولی جو سیاہ مین ہی اور دوائین اور لعوق لسن کا قرص ارسطو ...

عجیب دوا ہی اور شربت زوفا
گرفتگی آواز اور آواز کا بند ہو جانا اسکو لعوق بطیخ اور سرکہ عنصل اور سکنجبین
عنصلی اور وہ گولی جو میامرمین ہی انقطاع آواز کے واسطے اور تریاق کے
اقسام اور شرودیطوس
عسر التنفس یعنے سانس بدشواری آنے کو معجون قیصر دوا المسک کے
نسخہ اور جو گولی میامرمین ہی اور رحمۃ ثاد والکرکم دوالکبریت دوا رفباد
ملک فلونیا
ربو اور تنفس انتصاب یعنے دمہ اور بدون سیدھے ہوئے سانس
نہ آنے کو لعوق عنصل اور سکنجبین عنصلی اور سرکہ عنصل
عسر اور ضیق نفس قرص خشخاش
پھیپھڑے کا درد اور سینہ کا اور کوے کی سرے کی ہڈیوں کا
سوطیرا قونی تریاق اور شرودیطوس اور تریاق عزرہ معجون پرانی کھانسی
کے واسطے تریاق کے اقسام اور شرودیطوس ثلیثا جیسا طبیب کہتے ہین
دوا الکبریت روغن سندی
جس کھانسی کے مادہ مین تیزی اور حدت ہو اسکے واسطے لعوق خشخاش
اور قرص خشخاس
خون تھوکنا یا خون کا ناک وغیرہ کی طرف سے گرنا یا خون کی قی ہونی یا
پیپ کی قرص جالینوس خصوصاً اگر کھانسی مین پیپ گرتی ہو قرص رسطوماخس
عجیب ہی لعوق خشخاش
خونی قی اور خون تھوکنے کے واسطے دوا اہرون لعوق بطیخ
لعوق طباشیر
برودت جگر جوارش خوزی سویا کا تیل معجون شہریاران گوگھرو کا تیل
وہ گولی جو میامرمین ہی
درد جگر معجون بزوری دواے خبطیا نام مرہم قرومانہ پرانے درد کے واسطے
قرص غافث مارالاصول قرص عشرہ معجون سک ہمراہ آب فودنج کے
اتاناسیا معجون جورموس ہمراہ آب گلقند کے دواے کرکم اور دواے
قسط فلونیا کلکلانج وہ سفوف جو درد مادہ حادث کے واسطے لکھا گیا ہی
قرص اور حب غافث بنا دریطوس نمک جو اوپر لکھا گیا ہی سرکہ عنصل
ضعف جگر کی دوا اور وہ دوا کہ جگر کو قوت دے دواے لک

حب اصطمخیقون جو حکیم کندی کی ہی مرہم تخم حنظل نمک مرہم وہ دوا جو اندرون
کی ہی دوا اکرکم وہ دوا جسکو کندی وغیرہ نے جالینوس کی طرف نسبت
دی ہی جوارش خوزی معجون خبث الحدید جوارش جالینوس جوارش دارچینی
سفوف عبادہ
لاغری جگر کو نوش دارو زیادہ مقوی ہی تریاق کا ہمارا النسخہ معجون جو
کندی سے نقل کی گئی ہی معجون مسک سنجرنیا انقربیا اور تمام وہ دوائین
جو درد جگر کو مفید ہین
ورم جگر دوا افیوماناے طبیب کی قرص زرشک قرص راوند قرص
ارم ودینون
صلابت جگر قرص ریوند جوارش انجدان
صلابت جگر وطحال تریاق شرودیطوس تریاق عزرہ دواے کرکم
دواے لک
استسقا اور ابتدا اسکی تریاق شرودیطوس معجون جورمس دوا افیوماناے
طبیب کی ایارج ارکاغانیس
سوء مزاج روغن افربیون حب افربیون سفوف کلکلانج حکیم تخشوع
دواے کبریت
ابتدا سوء مزاج امروسیاہ دوا اکرکم دواے لک قرص زرشک
دوا افیوماکی مارالاصول حب کلکلانج اور قوی سوء مزاج کے واسطے بھی
یہی دوا ہی جوارش نوازی معجون شہریاران فنجنوش اور خون کی بھی اصلاح
کرتی ہی اور وہ نسخہ جسکو ہمنے جوارش آخر کی سرخی سے لکھا ہی
ضعف معدہ دوا افیوماطیب کی مرہم جو ضعف جگر اور ضعف معدہ کے
واسطے لکھا گیا ہی جوارش عود باعتدال معدہ کو گرم کرتی ہی
نمک جو اوپر لکھا گیا ہی سفوف جسکو ہمنے بہ نشان عطیۃ اللہ
لکھا ہی
ضعف معدہ اور فساد معدہ کو جوارش خوزی ایک قمحہ یعنے ایک
کف دست یا ایک لقمہ فساد معدہ کی بھی اصلاح کرتی ہی
فساد معدہ اور استرخاء معدہ روغن ابوسما معجون جورموس دوا اکرکم
وہ روغن جسکو آخر کے پتہ سے ہمنے لکھا ہی مارالاصول تریاق شرودیطوس
روغن خیری تریاق کا ہمارا النسخہ جوارش عنبر قرص کوکب جو معدہ کے

فضول کو بھی دور کرتا ہی حب کلنکلانج ایارج فیقرا ہتون کوئی وہ معجون جو حکیم کندی سے منقول ہوی جسیا مذہ کا نسخہ ہو اوپر لکھا گیا ہی جتنے ایارج کو بھگوتے ہیں سفوف بر کی سرکہ عنصل سکنجبین عنصلی سیب شربت سیب جسکا مزاج گرم اور لکھا گیا ہی اسی طرح امرود کا شربت او جسکو ترسے او بھی کا مونی منجملہ انکے دو اونکے جو فساد اور استرخا معدہ کو مفید ہین جوارش جالینوس حب اصطمخیقون یہ سب دوائین اور اطریفل جس مین خبث الحدید داخل ہی وغیرہ

استرخا معدہ اطریفل کبیر اطریفل جس مین خبث الحدید داخل ہی سفوف عبادہ روغن حیاۃ

حرارت معدہ کو شراب انگور خام مفید ہی

برودت معدہ جوارش عود معتدل روغن دامامون روغن قسط روغن غز شقائق حب کا نسخہ جوارش انجدان جوارش فنجنوش قندا ہیقون یہ نسخہ خوزی معجون شہریاران اطریفل جسمین خبث الحدید داخل ہی وہ جوارش تالسیسفترمینا ہی

بلۃ المعدہ یعنے معدہ کا تر اور نم ہو جانا ایارج فیقرا حب ہندی ایارج ہوفقراطیس اطریفل سفوف جو حکیم عبادہ سے منقول ہوا ہی

درد معدہ معجون بزور جوارش تمری دوا رخبیطیا نا مارالاصول ایارج اندروماخس جوارش قلاقلی معجون شہریاران مرہم قردمانا حب ہندی روغن گل دوا ے قسط جوارش جالینوس معجون جوز سو وہ گولی جسکو ہمنے درد شکم کے واسطے عمدہ تجویز کیا ہی ضماد حکیم فیلغریوس کا ارسطون کبیر دولے کرکم فلونیا معجون فودنج

ریاح معدہ سوطیرا بزرگ وار جوارش خوزی اطریفل کبیر روغن ناردین

ورم معدہ قرص زرشک قرص غافث روغن مصطگی

صلابت معدہ روغن مصطگی

سقوط شہوت یعنے بھوک نہ لگنے کو جوارش کے اقسام اور کلکلانج فائدہ کرتی ہی اور بھوک پیدا کرتی ہی

شہوت کلبی منجملہ انکی دواؤن کے معجون کموئی ہی

فساد ہضم تریاق مثرودیطوس معجون فلاسفہ معجون قیصر جوارش خوزی جوارش سفرجلی خصوصًا وہ نسخہ سفرجلی کا جسکو ہمنے مسک للسان اطریفل کبیر معجون مسک سنجر نیا کموئی جوارش عنبر سفوف ارسطاطالیس جوارش کا نسخہ سفوف کا نسخہ جوارش حبۃ الخضرا معجون یاقوت جو ہمارا نسخہ ہی جوارش کا دوسرا نسخہ اترج کا مونی جوارش کا اور نسخہ اور جوارش کا ہمارا نسخہ

فواق یعنے ہچکی کی دوا معجون قیصر اسکے واسطے بہت اچھی دوا ہی شراب پودینہ کا شربت قرص مازریون

قی اور متلی قرص ارسطوماخس معجون کا نسخہ نمک ہندی خصوصًا بلغمی اور سوداوی قی کے واسطے شراب فاکہ خصوصًا صفراوی قی کے واسطے قرص مبیہ شراب انتاع شربت سیب اور شربت آلو بخارا عشی اور پیاس کو بھی فائدہ کرتا ہی شربت انگور خام قرص کافور قرص طباشیر لسترطیکہ دست بھی آتے ہون

کھٹی ڈکار کو کموئی قرص کوکب معجون فلاسفی

ورم طحال سوطیرا امرو سیا کلکلانج معجون انقردیا خوزی دحمرثا اور یدون کی بھی تنقیہ تسیح کرتا ہی باد معدہ دولے کرکم دولے کبریت روغن ابوسماء معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ بنادیطوس ایارج کا ہمارا نسخہ نمک کا نسخہ مرہم قردمانا سفوف کا نسخہ قرص عشرہ

برد امعا یعنے آنتون مین سردی کا خلل آجانا وہ گولی کہ آنتون کا تنقیہ کرتی ہی حب اصطمخیقون جو حکیم کندی سے منقول ہی

قولنج اور حبس طبیعت ارسطون کلکلانج روغن رشاد روغن بیدانجیر فیروزنوش شہریاران اور تمری اور حب قولنج کا درد پیدا ہو فلونیا استقفی سفرجلی جو مسہل ہی جوارش ہندی جوارش قیصر اور اسی قولنج کے درد مین جو چیز کہ طبیعت کو نرم کرتی ہی ایارج فیقرا معجون ہندی شربت آلو بخارا بمقدار قلیل اور جیسے حب شیطرج اور قرص کا نسخہ اور معجون لہسن اور مسہلات غلیظہ جو مادہ غلیظہ کو نکال دین جیسے حب اصطمخیقون حکیم کندی کا دوسرا نسخہ جو خلط سوداکے واسطے لکھا گیا ہی حب شیطرج ایارج جالینوس حب افیون جو درد کے مادہ کو جذب کرتی ہی اور پٹھے کی بھی کمال سے مادہ کو کھینچ لاتی ہی

ایارج فیلغریوس جوارش قیصر شہریاران حب ابن الحارث حبس سعال کے
واسطے تریاق شرودیطوس سفرجلی مسک مرہم کندی شراب انگور خام
صفراوی مزاج کے واسطے سفوف کا نسخہ نمک کا نسخہ صفراوی مزاج
کے واسطے ایک قیمہ یعنے ایک کف دست نسخہ فنجنوش کا سفوف
ارسطاطالیس شراب بہ شراب سیب پودینہ کا شربت امرود کا
شربت بہی کا مربی قرص گلنار قرص طباشیر قرص بزور قرص ویاسقراماطون
عشرہ
خون اور پیپ کے دست آنے کو قرص ویاسقراماطون قرص گلنار
قروح امعا اور خراش امعا کو شرودیطوس تریاق عزرہ معجون ہیرا
قرص کا ہمارا نسخہ قرص کا دوسرا نسخہ اثاناسیا دولے قیا دملک قرص گلنار
قرص ویاسقراماطون قرص بزور
مغص یعنے مروڑہ کو قرص بزور بہت سخت مروڑہ کو فائدہ کرتا ہے ثقلیاثا
فیروزنوش روغن ناردین سفوف
پیچش کو ثقلیاثا معجون خورموس قرص بزور قرص گلنار
سفوف
ہیضہ کو تریاق جوارش ابی سلمہ جوارش حبۃ الخضرا
درد مقعد کو روغن کلکلانج
بواسیر کو جوارش مسک معجون ہندی حب کا نسخہ حب ابی ہبیرہ اور دوا
جسکا عطیۃ اللہ نام ہے سفوف ثقلیاثا روغن ہندی
درد گردہ اور درد مثانہ تریاق شرودیطوس تریاق عزرہ ہمارا نسخہ تریاق
کا ایارج کا ہمارا نسخہ معجون کاکنج جوارش انجدان گردہ اور مثانہ کی
برودت کے واسطے
گردہ اور مثانہ کی نفع کرنے والی دوا کل دوائیں جو انکو قوت
دیتی ہیں قرص کاکنج رینڈی کا تیل وہ گولی جو گردہ کی برودت کے
واسطے مفید ہے قرص امیری اور جوارش اور ان دونوں کے درد
واسطے معجون خورموس دواے کرکم معجون کاکنج بادام کا مربی روغن
سیعہ ان دونوں کو گرم کرتا ہے
گردہ اور مثانہ کی پاک کرنے والی دوا انبادرنطیوس شرودیطوس
انقردیا ایارج کا ہمارا نسخہ جوارش عنبر دونوں کی برودت کو بھی فائدہ
کرتی ہے قرص کاکنج
استرخاء مثانہ ایارج جالینوس اطریفل جسمین خبث الحدید داخل ہے اور
دوسری اقسام کے اطریفل
درد مثانہ وہ گولی جو خون اور پیپ کے پیشاب کے واسطے لکھی گئی ہے
معجون کاکنج قرص کاکنج
سلسل البول اور تقطیر البول معجون فلاسفہ شلیثا جیسا لوگ کہتے ہیں
ایارج جالینوس سنگ مثانہ تریاق شرودیطوس تریاق عزرہ امروسیا دواء الملک
دواء الکبریت جو گولی کا نسخہ سیامریون ہے
پیشاب میں اگر ریگ آتی ہو اسکو قرص ارسطوماخس نکال دیتا ہے
برودت رحم روغن سیعہ روغن نارکیر روغن ناردین روغن کلکلانج
دھمرثا
ریاح رحم کا سکبینج
درد رحم شلیثا جیسا لوگ کہتے ہیں انقردیا دھمرثا بادمہرہ فلونیا
جو حاملہ عورتوں کے درد رحم کے واسطے خصوصیت رکھتا ہے فیروزنوش
ایارج ارکاغانیس حب کا نسخہ ضماد فیلغریوس دواء الکرکم فرزجہ
کا نسخہ
اختناق رحم کلکلانج سرکہ عنصل اور سکنجبین عنصلی
صلابت رحم حب کا نسخہ دواء کرکم روغن زعفران
فساد حیض کی اصلاح انبادرنطیوس کلکلانج اقراص بزور معجون خبث الحدید
سے ہوتی ہے
حاملہ عورتوں اور جنین کی حفاظت کی دوا سفوف کا نسخہ تریاق حفظ
جنین کا شرودیطوس شلیثا جیسا لوگ کہتے ہیں قنطاریغان فیروزنوش
اقراص کا نسخہ
وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا سوطیرا شلیثا جیسا کہا گیا ہے معجون
فلاسفہ معجون ہرمس انقردیا معجون بزور ایارج ارکاغانیس انبادرنطیوس
جوارش سقمونیا ضماد کا نسخہ جوارش ہندی جوارش قیصر خصوصاً
نقرس کے واسطے روغن سیعہ مفاصل کو گرم کردیتا ہے اور فضول کو
مفاصل سے دفع کرتا ہے حقنہ کا نسخہ
عرق النسا کے واسطے جوارش کا نسخہ جو امراض بلغمی کے واسطے

لکھا گیا ہی دوا رقیا دلک ایارج فیقرا روغن راماشاد روغن قنفلا روغن
کلکلانج خصوصًا عرق النسا کے واسطے معجون کلکلانج خصوصًا ریاح
مفاصل کے واسطے ایارج طمغوا خصوصًا ارتعاد مفاصل یعنے جوڑون
مین تھرتھری پڑنے کے واسطے حب شیطرج کا نمک
درد پشت جو کمر کے پاس ہو ایارج ارکاغانیس حب النجاح حب لگو
کی گولی روغن راماشاد روغن کلکلانج روغن فربیون حب شیطرج
حب آخر کلکلانج جوارش ہندی معجون خبث الحدید اخروٹ کا مربی
تمام پیٹھ کا درد حقنہ کا نسخہ
درد حقوین یعنے دونون کولون کا درد حب شیطرج کا ہمارا نسخہ روغن
افربیون معجون ہرمس

دوسرا جملہ قرابادین کا ان مرکب دواؤن کے بیان مین جنکا تجربہ
ہر مرض مین جداگانہ ہوا ہی۔ اس جملہ مین ہم ان مرکب دواؤن کا
ذکر کرینگے جنکو خصوصیت ایک ایک قرص سے ہی اور اس بیان
سے پہلے ان نسخون کو بھی یاد دلائینگے جنکا بیان پہلے جملہ مین
ہو چکا ہی تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والے کو تمام معالجات پر احاطہ
ہوجاوے یابت زائد مقدار معالجات کی اسکو معلوم ہو اور یہ ہماری
یاد دہی اس طور پر ہی کہ مثلاً ناظر کتاب ہذا کا اگر ترکھجلی کے علاج کرنیکا
ارادہ ہو پہلے اسکو چاہیے کہ دوسری کتاب قانون کی جس مین ادویہ
مفردہ کا بیان ہی دیکھے کہ ایک ہی ساعت مین تمام ادویہ جزئیہ یعنے
ترکھجلی کی دوائین جدول مین کتاب دوم کے پاویگا پھر جب اس کتاب
کے دیکھنے کے بعد امراض جزئیہ کتاب سوم اور چہارم کا
مطالعہ کریگا اور اسمین باب جرب یعنے ترکھجلی کا تلاش کریگا یا ان
پر بھی جو معالجات اس مرض کے مرقوم ہوئے ہین اوسکے نزدیک
حاضر ہوجائینگے پھر جب دونون کتابون کے مطالعہ سے فارغ ہو
پانچوین کتاب قرابادین کو دیکھے گا اسوقت ہم معالجات مرکبہ کو اسی
مرض کے محصور کردینگے اس سبب سے ناظر کتاب ہذا کو ایک راہ معالجات
جزئیہ کے محصور کرنے کی ایسی ملیگی جس مین تمام معالجات یا اکثر کا احصا
ہوگا۔ اس جملہ کو ہمنے چند مقالات پر منقسم کیا ہی

پہلا مقالہ سر کے حالات کے بیان مین اور جو کچھ سر مین ہی دماغ وغیرہ سے
اون کا بیان

ضماد ع یعنے درد سر کے واسطے ایک مخدر دوا ہی حکیم انطوميس کی
اخلاط اسکے شیر قافاوانون جو ایک نوع ہی سولہ مثقال یعنے چھ تولہ
شیر خشخاش جسکو افیون کہتے ہین چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ زعفران
چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ افیون چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ بزرالبنج
چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ سقمونیا چار مثقال
یعنے ڈیڑہ تولہ سب دواؤن کو کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر قرص تیار
کرین اور سایہ مین خشک کرین جب حاجت ہو سرکہ مین بھگو کر پیشانی پر
لگائین جسکی حد ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک ہی اور اگر بیمار کو ہمراہ درد
سر کے تپ بھی ہو عوض سرکہ کے پانی مین گھول کر طلا کرنا چاہیے

قرص کا نسخہ جسکو حکیم انطونوس استعمال کرتا تھا حب الغار چار مثقال
یعنے ڈیڑہ تولہ سقمونیا افیون مرکی عصارہ آب انگور خام ہر ایک
چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ تخم کرفس زعفران اور تمام ہر ایک آٹھ مثقال
یعنے تین تولہ سب کو بقدر کفایت سرکہ مین گوندھ کر قرص بنالین اور
پیشانی پر لگائین

سعوط جسکو ناس کہتے ہین سر کا تنقیہ کرتا ہی اور جو شخص زمانہ دراز سے
آشوب چشم مین گرفتار رہا ہو اسکو اور جس شخص کو مرگی آتی ہو فائدہ کرتا ہی
اور بہت سی رطوبت سر سے گراتا ہی اخلاط اسکے کلونجی دو مثقال
یعنے نو ماشہ نوشادر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ عصارہ قثاء الحمار
ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سب کو نرم نرم پیس کر آس زیت مین
گوندھین جسکو صفرا دیون کہتے ہین یا روغن سوسن یا روغن حنا مین
اتنا گوندھین کہ اوس پگھلے ہوئے موم کے قوام مین ہوجاوے
جسکو روغن مین گھلاتے ہین پھر اسکو ایک برتن مین رکھ چھوڑین
استعمال اس کا اس طرح پر کیا جاتا ہی کہ دونون نتھنون کے
اندر اوس کو لگا دیتے ہین اور بیمار سے کہتے ہین کہ ہوا کو دماغ کی
طرف کھینچے

سعوط کا دوسرا نسخہ بدون اذیت کے دماغ کو پاک کرتا ہی اور
کسی قسم کا درد اعضاے سر مین ہو اور درد سر کو تورا ٹھہرا دیتا ہی یعنے
سکون پیدا کرتا ہی اخلاط اسکے بخور مریم آٹھ مثقال یعنے تین تولہ

فی ... دو مثقال یعنے نو ماشہ نوزدہ سرخ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سبکو ملاکر استعمال کرین

سعوط کا اور نسخہ بخور مریم تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ عصارہ برگ لبلاب ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ سوا پانچ ماشہ قاقلہ ذانون چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی عصارہ قثاء الحمار چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی سب دواؤن کو ملاکر کسی شیشہ کے برتن مین باحتیاط اٹھا رکھین اور جب احتیاج ہو تھوڑی سی دوا ایک عورت کے دودھ مین گھولکر ناس لائین

سعوط فالج اور لقوہ اور استرخاء اعضا اور تھرتھری اور تمام درد کے اقسام جو سر دتر ہون اور جو سدہ برودت اور رطوبت سے عضل اور عصب مین پڑجائین ان کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے بیخ حنظل کا نچوڑا ہوا پانی اور چقندر کا نچوڑا ہوا پانی اور بیخ رطبہ کا نچوڑا ہوا پانی ہر ایک بوزن ایک ملعقہ یعنے آٹھ ماشہ کلونجی اور اسپند ہر ایک دو درم یعنے سات ماشہ پہلا کلونجی اور اسپند کو خوب پیس کر انھین نچوڑے ہوے پانیون مین اچھی طرح سے ملائین پھر ان دونون کو اسی نچوڑے ہوے پانی سے ملاکر یکجا کرین بعد اوسکے اٹھا رکھین جب احتیاج ہو اس عورت کے دودھ مین جسکی گود مین لڑکی ہو گھولکر مریض کو ناس دین یہ ناس سدون کی تفتیح کرتا ہی اور دماغ کو گرم کرتا ہی اور سر مین جسقدر فضول جمع ہون ان کا اخراج کرکے دماغ کو پاک کردیتا ہی

سعوط کا دوسرا نسخہ جو درد اعضاے سر مین زمانہ دراز سے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے مومیائی جوزبوا عنبر کافور اور مشک ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ لیکر جدا جدا پیسین پھر ان سبکو روغن زنبق اور تھوڑا روغن بلسان مین ملاکر اس مین سے بوزن چھ حبہ یعنے چھ سرخ لیکر بقدر مناسب عرق مین گھول کر سعوط کرائین

صفت ایارج تنقیہ دماغ کرتا ہی اور مجرب ہی کہ سر کو پاک کردیتا ہی اور جو فضول سر مین ہون اور جو بیماریان خراب سر کی ہون اون سب کو دور کرتا ہی اخلاط اسکے شحم حنظل جسکو بیج اور چھلکے سے پاک کرلیا ہو دس مثقال یعنے پونے چار تولہ کندر فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مرکی اور صبر اور اشق اور حاشا ہر ایک ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سقمونیا سے بریان چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ عصارہ افسنتین دو مثقال یعنے نو ماشہ پہلے دواؤن کو کوٹ چھان کر سفوف بنائین بعد اسکے پانی مین گوندھکر رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ

ایارج جو نطوس کی طرف منسوب ہی درد سر اور غشاوہ یعنے جو آنکھ مین جھلی پڑتی ہی اور درد معدہ اور طحال اور جگر کو مفید ہی اخلاط اسکے کندر صاف شدہ اور غاریقون ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ شحم حنظل جسکو چھلکا اور دانہ سے صاف کرلیا ہو دو مثقال یعنے نو ماشہ اسطوخودوس اور فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ مرکی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ پوست خربق سیاہ اور صبر اور سقمونیا اور اسقیل بریان اور سنبل سلیخہ ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ سندروس انزروت ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ خشک دواؤن کو پیسین اور گوند کے اقسام کو بھگو کر سب دواؤن کو ملادین مقدار شربت چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کی ہی

صفت ایارج جو منسوب دیوس حکیم کیطرف ہی شحم حنظل جسکو پوست اور دانہ سے صاف کرلیا ہو اور کندر ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زراوند مدحرج تخم کرفس جبلی فلفل سپید ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکبینج جاوشیر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب لسان العصافیر دارچینی سلیخہ زعفران زنجبیل جعدہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ کر اور گھول کر ملادین اور گولیان بناکر استعمال کرین

حب سلیم سر کا تنقیہ کرتی ہی تربد اور صبر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شحم حنظل سقمونیا ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ انیسون اور نمک ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مقدار شربت قوی اسکی دو درہم یعنے سات ماشہ ہی اور ضعیف ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ

حب نافع سودا وی درد سر کو فائدہ کرتی ہی افتیمون اور خار[illegible] ہلیلہ
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ غاریقون تین درہم یعنے ساڑھے [illegible]
ایارج سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی نمک ڈھائی درہم یعنے پونے
نو ماشہ ہلیلہ سیاہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ حجر لاجورد
دو درہم یعنے سات ماشہ مقدار شربت ڈھائی درہم یعنے پونے
نو ماشہ کی ہی

حب نافع درد سر کے واسطے جو بلغم اور سودا سے ہو ہلیلہ کابلی [illegible]
اور اسطوخودوس ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ اسطوخودوس
دو درہم یعنے سات ماشہ ایارج فیقرا آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
شحم حنظل چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افسنتین دو درہم یعنے سات
ماشہ غاریقون آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تربد انقطون [illegible]
پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حجر ارمنی [illegible]
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار [illegible]
پونے نو ماشہ کی ہی

طبیخ ماء الاصول رینڈی کے تیل کے ساتھ بلغمی درد سر اور لقوہ
اور مرگی کے واسطے پلایا جاتا ہی اخلاط اسکے پوست بیخ کرفس [illegible]
پوست بیخ رازیانہ ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ اذخر
فو دبیخ کوہی سنبل الطیب تر او ندمدحرج ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ
چار ماشہ شاہترہ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ہلیلہ زرد آٹھ درہم
یعنے دو تولہ چار ماشہ افتیمون چار درہم یعنے ایک تولہ چار ماشہ
مصطگی ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ دو رتی جعدہ چار درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ سب کو چار رطل یعنے سوا پاؤ کم دو سیر پانی میں
جوش دین تا کہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ باقی رہ جاوے
اس میں ایارج فیقرا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بھگو دین اور
ہر روز تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ یہ جوشاندہ اور ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ رینڈی کا تیل ملا کر پیا کرین

مطبوخ جامع اخلاط کو با سہال دفع کرتا ہی ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد
ہلیلہ کابلی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ آلو بخارا انجیر آملہ
پندرہ پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شاہترہ سات درہم

یعنے دو تولہ چار رتی افسنتین تین درہم یعنے ساڑھے [illegible]
تین [illegible] یعنے تخمینا آدھی پاؤ [illegible] پانی میں [illegible]
ڈیڑھ رطل رہ جاوے اسمین سے دو ثلث رطل یعنے بائیس تولہ ایکبار
اس میں ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تربد اور چار دانق یعنے دو ماشہ
صبر اور غاریقون دو دانق یعنے ایک ماشہ ملا کر خوب ملین اور چھان کر
پی جائین اور جو شخص ضعیف ہو اسکو چاہیے کہ پسی ہوئی دوائین [illegible]
طر دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ املتاس بیج نکال کر مل دین اور
پی جائین

شقیقہ جسکو آدھا سیسی کہتے ہین یہ قرص ہی جو اس درد کو نفع کرتا ہی
اور بہت اچھا عمل کرتا ہی جسوقت دو تین مرتبہ کنپٹی پر ایک پیشانی سے دوسری
پیشانی تک ملا کیا جاوے اخلاط اسکے زعفران پندرہ مثقال یعنے
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ او قلقند یعنے سبز پھٹکری دس مثقال
یعنے پونے چار تولہ مرکی اور سوریا اور افیون عصارہ انگور خام
خشک شدہ و قلقطار یعنے زرد پھٹکری ہر ایک تین مثقال یعنے ایک
تولہ ڈیڑھ ماشہ صمغ عربی پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے [illegible]
سب کو [illegible] کر اس پر شراب قابض بقدر کفایت ڈالین اور اتنا پیسین
جیسے شیاف پیسا جاتا ہی اور اسکے قرص بنا ڈالین جب حاجت ہو سرکہ
پانی ملا کر اسمین قرص گھولکر پیشانی پر لگائین

دوائے شقیقہ کہنہ فلفل سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ خلط زعفران
دو مثقال یعنے نو ماشہ یعنے قرص زعفران افربیون نصف مثقال
یعنے سوا دو ماشہ کبوتر کی بیٹ نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ
جبر الوراقین یعنے ایک قسم خاص کی دوا نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ
سب دواؤن کو پیسکر ملائین اور سرکہ مین گھول کر کنپٹی کا عضلہ اور آدھی
کنپٹی پر جسطرف درد ہو طلا کرین

دوسرا مقالہ آنکھ کی بیماریون کی دوا کا بیان آشوب چشم اور دیگر
مواد کا آنکھ کی طرف کھنچ کر آنا

شیاف جسکو ایک کحال نے باشندگان انطاکیہ کے لئے بنایا ہی
نسخہ اسکا یہ ہی مامیثا اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ انزروت چھ مثقال
یعنے نو تولہ ساذج بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ

عصارہ بیروج آٹھ مثقال یعنے تین تولہ گوند دس مثقال یعنے تین
تولہ ساڑھے [illegible] ماشہ کتیرا بارہ مثقال یعنے چار تولہ چھ ماشہ پانی مین
گھول کر استعمال کرین

نسخہ شیاف جسکا نام جالب النوم رکھا ہی یعنے نیند پیدا کرتا ہی
آنکھ کے درد شدید اور ہر ایک ورم کو فائدہ کرتا ہی اور اگر مواد قوی کی
طرف آنکھ کے کشش ہوا اسکو روکتا ہی اینٹا چوبیس مثقال یعنے نو تولہ
انزروت آٹھ مثقال یعنے تین تولہ زعفران اور مرکی افیون سرخ پھٹکری
جلی ہوئی ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ گوند بارہ مثقال یعنے ساڑھے
چار تولہ دواؤن کو آب باران سے گوندھ کر رکھ چھوڑین اور استعمال کے
وقت انڈے کی سپیدی ملا کر استعمال کرین

صفت دوسرے ارسطراطیس آنکھ کی تر کھجلی اور پرانے آشوب
چشم کو فائدہ کرتی ہی اور جس کان سے پیپ بہتی ہو اور جن قروح کا منہ
ہونا دشوار ہو ان کو اور جو اکلہ شہد سے پیدا ہوتا ہی اس کو فائدہ کرتی ہی
اخلاط اسکے [illegible] مثقال یعنے نو ماشہ مرکی ایک مثقال
یعنے نو ماشہ پھٹکری سرخ جلی ہوئی ایک مثقال یعنے ساڑھے
[illegible] ماشہ فلفل سیاہ [illegible] مثقال یعنے ڈیڑھ ماشہ زعفران نصف مثقال
سوا دو ماشہ شراب نو اوقیہ یعنے چھبیس تولہ چھ رتی دوشاب انگور
ساڑھے چار اوقیہ یعنے ساڑھے بارہ تولہ تین رتی خشک دواؤن کو
شراب مین بھگو کر جب خشک ہو جائین دوشاب انگور ملا کر پھر پیسین اور کسی
برتن مین اٹھا رکھین اور کسی برتن مین رکھکر نرم آنچ سے جوش دین
بعد جوش دینے کے کسی تانبے کے برتن مین اٹھا رکھین اور
استعمال کرین

طلا کا نسخہ جسکو حکیم فیلوکاتس نے تیار کیا ہی مادہ کثیرا اور درد شدید کو
فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے گلسرخ تازہ دو مثقال یعنے نو ماشہ بزرالبنج
آٹھ مثقال یعنے تین تولہ کندر چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ مرکی چار مثقال
یعنے ڈیڑھ تولہ جو کے ستو اٹھارہ درہم یعنے پانچ تولہ تین ماشہ
بھنی ہوئی ایک انڈے کی زردی عصارہ بیروج چار مثقال یعنے ڈیڑھ
تولہ زعفران دو مثقال یعنے نو ماشہ افیون چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ
شراب قابض بقدر کفایت ملا کر قرص طیار کرین اسکے بعد استعمال
کرین

دوسرا نسخہ جسکو لخفنی کہتے ہین تانبا جلا ہوا اور دھلا ہوا بارہ مثقال یعنے
ساڑھے چار تولہ زعفران چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ فلفل سپید چار مثقال
یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی افیون ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ گوند بارہ
مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ شراب مین گوندھ کر استعمال کرین

شیاف کا اور نسخہ حمام مین نہانے سے پہلے استعمال
کیا جاتا ہی مواد کثیرہ جو آنکھون مین بہہ کر آتے ہین اون کو خصوصاً جس وقت
کہ آنکھ مین تری بدشواری آتی ہو اور ورم کی رنگت سپیدی مائل ہو اسی
طرح پر کہ آشوب چشم کے آثار مین سے نشانی وہی ورم ہو جس مین
سپیدی چشم سیاہی شدید آگئی ہو اس شیاف کا استعمال اسی وقت مناسب ہی
جس وقت بیمار کو حمام مین داخل ہونے کا حکم دیا جاوے اسی کے بعد
اس شیاف کو لگانا چاہیے اخلاط اسکے وہ پتھر جس کا نام سخطوس
ہی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ کندر سات مثقال یعنے دو تولہ چھ ماشہ
تانبہ یعنے جلا ہوا اور دھویا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک آٹھ مثقال
یعنے تین تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ شراب مین بقدر کفایت
گوندھ کر اٹھا رکھین اور استعمال کے وقت انڈے کی سپیدی مین
پتلا پتلا گھول کر آنکھ مین ٹپکائین اور کئی مرتبہ اسی طرح ٹپکاتے
رہین

دوسرا نسخہ کہ یہ بھی قبل حمام کے استعمال کیا جاتا ہی اس نسخہ کو رمیاس
نامے کحال نے مرکب کیا ہی آنکھ کے دردہاے شدیدہ کو نفع کرتا ہی
اور آنکھ کے درد ہمرونہ مین بہت سی تسکین دیتا ہی اور پرانے آشوب چشم کو
فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے صبر آٹھ مثقال یعنے تین تولہ تانبا جلا ہوا
اور دھویا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ زعفران
آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اقلیمیا چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کندر تین
مثقال یعنے چودہ ماشہ ان دواؤن کو اس شراب مین گوندھین
جسکا نام قندلیسون ہی اور انڈے کی سپیدی ملا کر خوب باریک پیسین
اس طرح پر استعمال کرین کہ ایذا ہونے پاوے اور مناسب ہی کہ سلائی
مین لگا کر اس دوا کو آنکھ مین تین تین یا چار چار گھنٹے کے بعد لگایا
کرین اور سوتے زمانہ تک آنکھ کو تعب اور حرکت سے بچائین اور

بعد استعمال اس دوا کے مریض کو حمام جانے کی اجازت دیں

شیاف منجح جو ہر درد آنکھ کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اور اسکا نام کلیب بھی ہے یعنے ورم کی تحلیل کرتا ہے اور اس کو فوراً تسکین کر دیتا ہے اخلاط اسکے سنگ سرمہ اقاقیا ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ قلیمیا چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ جلا ہوا تانبا اور دھویا ہوا چودہ مثقال یعنے سوا پانچ تولہ سپیدہ قلعی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سنبل اور رسوت ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ جند بیدستر صبر اور افیون سبز پھٹکری جلی ہوی ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ گوند چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ اس پانی سے ان دواؤں کو گوندھیں جسمیں گلاب کا پھول جوش دیا ہوا اور انڈے کی سپیدی میں ملا کر استعمال کریں مگر یہ گاڑھا قوام ہے

شیاف جسکو جالینوس نے مرکب کیا ہے اسکو موات سایج بھی کہتے ہیں بہت شدید درد کو فائدہ کرتا ہے اور آنکھوں کی بیماری کو بہر وقت زمانہ انحطاط کے اسکا استعمال فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے قلیمیا بھونی ہوی سولہ مثقال یعنے چھ تولہ اقاقیا چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا چودہ مثقال یعنے سوا پانچ تولہ افیون اور رسوت ساذج ہندی سنبل الطیب زعفران صبر جند بیدستر ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ مر کی سپیدہ قلعی سنگ سرمہ دھلا ہوا ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ گوند چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ پہلے سب دواؤں کو پانی میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں اور انڈے کی سپیدی میں ملا کر استعمال کریں اس دوا کا استعمال ابتدا مرض میں بھی ہوتا ہے

شیاف جسکا نام قعنس ہے اس شیاف کو ایک شاہزادے کی عورت نے بنایا تھا سخت اقسام کے درد جو آنکھ میں ہوں اُن کو فائدہ کرتا ہے قلیمیا سولہ مثقال یعنے چھ تولہ سپیدہ دھلا ہوا چالیس یعنے پندرہ تولہ نشاستہ کتیرا اقاقیہ افیون ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ گوند بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ آب باران میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں جب وقت آئے اس شیاف کے لگانے کی حاجت ہو چار انڈوں کی سپیدی اس میں ملا کر استعمال کریں مگر انڈے تازہ ہوں

شیاف جو بلقب صفی مشہور ہے اقلیمیا سوختہ یعنی جلا ہوا اور طین شاموس سپیدہ قلعی ہر ایک بیس مثقال تانبے کا چھیلن دھلا ہوا اقاقیا نشاستہ ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ کتیرا پانچ مثقال یعنے دو تولہ آٹھ ماشہ وس ماشہ صمغ عربی پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آب باران میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں اور انڈے کی سپیدی ملا کر استعمال کریں

شیاف جسکا نام کوکب ہے ایسا ستارہ ہے جسکی قوت کبھی مغلوب نہیں ہوتی سخت اقسام کے درد اور ریشور اور سوسرج جو ایک فزونی آنکھ میں چیونٹی کے سر کے برابر سیاہ رنگ کی جس میں سرخی اور کبودی طبقہ صلبیہ کی ہو نکلتی ہے اُس کو اور قروح چرک آلودہ اور وہ قروح جن میں تاکل ہو اور پرانی بیماریوں کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہے اور جلا ونیا پن نشانات کو بھی دور کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیمیا سوختہ اور دھلی ہوی سپیدہ قلعی دھلا ہوا ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ سنگ سرمہ اور نشاستہ ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ راکھ اون گھونگھوں کی جس میں تانبے کو [illegible] کریں جلا ہوا اسبیدہ دھلا ہوا اور طین شاموس ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ مر کی دو مثقال یعنے نو ماشہ افیون دو مثقال یعنے نو ماشہ کتیرا آٹھ مثقال یعنے تین تولہ آب باران سے گوندھ کر ٹکیاں کریں

شیاف بارہ فراطس یہ شیاف بہت بکار آمد ہے اقلیمیا اور زعفران ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ افیون اور تانبے کا چھیلن ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ شابورقان کا چھیلن صاف کیا ہوا اور آبار یعنے بنگ جلا ہوا اور دھلا ہوا ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مر کی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبل الطیب دو مثقال یعنے نو ماشہ اقاقیا دو مثقال یعنے نو ماشہ عصارہ گلسرخ اور صمغ عربی ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ آب باران سے گوندھا جاتا ہے

شیاف جسکا لقب دبردی ہے حکیم نقلیس نے اسکو بنایا ہے درد شدید کو اور لطیف مواد جو بکثرت آنکھ کی طرف کھنچے ہوں اون کو اور شور اور

جو سرخ کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گلسرخ تازہ زیرہ برآوردہ چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ افیون سدس شقال یعنے چہرتی سنبل الطیب سدس شقال یعنے چہرتی صمغ عربی تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ آب باران مین گوندھ کر اسکا استعمال انڈے کی سپیدی ملاکر کیا جاتا ہے

شیاف وردی کا اور نسخہ جسکا لقب تبس کیا گیا ہے انھین امراض مذکورہ بالا کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گلسرخ تازہ زیرہ برآوردہ چوبیس شقال یعنے نو تولہ زعفران بارہ شقال یعنے ساڑھے چار تولہ نشاستہ چھہ شقال یعنے ڈیڑہ تولہ افیون چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ کتیرا آٹھ شقال یعنے تین تولہ عصارہ برگ سرو مین گوندھ کر طیار کیا جاتا ہے

شیاف وردی جسکو حکیم طاوانطینوس نے بنایا ہے گلسرخ تازہ بارہ شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ خاکستر اوس بھٹی کی جس مین تانبے کی تحلیص کیجاتی ہے اور سنبل اور زعفران اور افیون اور گوند ہر ایک چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ آب باران مین گوندھ کر طیار کرین

شیاف وردی کا اور نسخہ جسکو حکیم دیاغوراس نے بنایا ہے اور جسکو شیاف اکبر بھی کہتے ہین درد شدید اور ان مقامات کو جسمین دانے ہون اور اون گہرے زخم چرک آلودہ کو جو طبقہ قرنیہ مین ہون اور جو زخم کو اور اوس مادہ کو جو زمانہ دراز سے آنکھ مین کھنچ رہا ہو اور اوس آشوب چشم کہنہ کو جسکا دور ہونا دشوار ہو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گلسرخ تازہ زیرہ برآوردہ بہتر شقال یعنے ستائیس تولہ اقلیمیا سوختہ اور دھلی ہوی چوبیس شقال یعنے نو تولہ زعفران چھہ شقال یعنے سوا دو تولہ افیون تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سنگ سرمہ تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ اور بعض لوگ اس مین چھہ شقال یعنے سوا دو تولہ تانبے کا چھلن دو شقال یعنے نو ماشہ سنبل الطیب اور دو شقال یعنے نو ماشہ مرکی چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ اور بعض آدمی چھہ شقال مرکی یعنے سوا دو تولہ زنگار دو شقال یعنے نو ماشہ اور ایک قوم تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ زنگار اور چوبیس شقال صمغ عربی ملاتے ہین یہ دوائین آب باران سے گندھ کر شیاف تیار ہوتا ہے اور درد کے ذریعہ سے استعمال کیا جاتا ہے

شیاف منجح یاسمین ملاکر بنایا جاتا ہے آنکھ مین جو کشش سوداکی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقاقیا عصارہ یاسمین ہر ایک اڑتالیس شقال یعنے اٹھارہ تولہ راکھ اون بھٹیون کی جسمین تانبا معدنی پتھر سے صاف کیا جاتا ہے اور زعفران ہر ایک چوبیس شقال یعنے نو تولہ افیون چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ اور ایک نسخہ مین چھہ شقال یعنے سوا دو تولہ مرکی چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ بنگ چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھلا ہوا چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ چالیس شقال یعنے پندرہ تولہ شراب مین گوندھ کر تیار کرین

شیاف جسکو تفاحی کہتے ہین اوس شخص کے لائق ہے جسکی آنکھ کسی دوا کی برداشت نکر سکتی ہو پھنسی اور گہرے زخم جو آنکھ مین ہون اور جو زخم آنکھ مین تھوڑے دن سے چرک آتا ہو طبقہ قرنیہ سے اوسکو اور جو زخم یعنے پردار کو اور جو مادہ بکثرت آنکھ مین آتا ہو اسکو اور جو بیماریان تھوڑے دنون سے پیدا ہوی ہون اون کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیمیا سوختہ جسکو دودہ مین بجھایا ہو سولہ شقال یعنے چھہ تولہ سپیدہ قلعی دھلا ہوا آٹھ شقال یعنے تین تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ کتیرا دو شقال یعنے نو ماشہ آب فطر یعنے کماۃ مین گوندھ کر سپیدی بیضہ کے ہمراہ استعمال کرین

شیاف جسکا نام مشتق اوس حکیم کے نام سے ہے جسنے اسکو مرکب کیا ہے اور اسکو موراس حکیم کہتے ہین یہ شیاف بہت بکار آمد ہے آنکھون کے پرانے درد کو اور پڑنے کو یہ سے آنکھ کے منجملہ دونون گوشہ چشم کے جو گوشت جاتا رہا ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور یہی مرض آنکھ کا وہ ہے جسکا نام دمعہ ہے اور جو خراج یعنے پھوڑا کہ اسی کویہ مین نکلتا ہے اور وہی ناسور ہو جاتا ہے اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیمیا بھنی ہوی اور شادنج سوختہ اور شستہ ہر ایک اٹھائیس شقال یعنے ساڑھے دس تولہ راکھ اوس بھٹی کی جسمین تانبا صاف کیا جاتا ہے چوبیس شقال یعنے نو تولہ مرکی اڑتالیس شقال یعنے اٹھارہ تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ افیون آٹھ شقال یعنے تین تولہ فلفل سپید تیس دانہ صمغ عربی چھہ شقال یعنے سوا دو تولہ شراب مین گوندھا جاتا ہے اور سپیدی بیضہ ملاکر ان

مقامات پر لگایا جاتا ہی جس مین یہ امراض تھوڑے دنون سے پیدا ہوے
ہون اور قوام اسکا رقیق بنانا چاہیے بعض آدمی بارہ مثقال یعنے ساڑھے
چار تولہ زعفران بھی اسمین ڈالتے ہین

شیاف ہوائی اسکا نام شیاف ہندی بھی ہی اسکی خاصیت یہ ہی کہ ہر
قسم کے آشوب چشم کو روکتا ہی اور فساد چشم اور خشک کھجلی کو جو آنکھ
مین ہو اور جو چیز آنکھ مین پڑ گئی ہو اوسکو اور جو نشان آنکھ مین پڑ گئے ہون
ان کو فائدہ کرتا ہی اور جب آنکھ مین بطور سرمہ کے لگایا جاوے آنکھ کی
ایسی حفاظت کرتا ہی کہ ہر وقت لگانے کے اور بعد لگانے کے پھر کبھی
اس آنکھ مین کدورت نہین آتی **اخلاط** اُسکے سپیدہ قلعی اڑتالیس مثقال
یعنے اٹھارہ تولہ اقلیمیا سے قبرسی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ ہندستان
کی بنی ہوی روشنائی پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
اربانیون اور یہ دوا جسکو فوریقون کہتے ہین جس کا ترجمہ عربی زبان
مین خزفی سے کیا جاتا ہی اور عصارہ انگور خام خشک شدہ اور افیون
ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید
چھ مثقال روغن بلسان آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اور ایک نسخہ مین
چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ گوند سولہ مثقال یعنے چھ تولہ دارچینی
دو مثقال یعنے نو ماشہ کوٹ کر آب فطر مین گوندھ کر استعمال کرین

یہ دوا ورم شدید کو فائدہ کرتی ہی اور آنکھ کے اُس ورم کو جو غلبہ حرارت
سے ہیجان مین آتا ہی افیون کتیرا انزروت سپیدہ ہر ایک چھ درہم
یعنے پونے دو تولہ صمغ عربی بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ
سب کو کوٹ پیسکر درست کرین اُسکے بعد تازہ تلسی لیکر ایک رطل
یعنے پونے چونتیس تولہ آب باران مین جوش دین تا اینکہ تہائی
پانی باقی رہ جاوے بعد اُسکے پانی کو چھان لین اسی پانی مین پسی ہوی
دوائین گوندھ کر شیاف برابر دانہ نخود کے بنائین اور سایہ مین خشک
کرین جب آنکھ مین اسکا لگانا منظور ہو سرد پانی یا عورت کا دودھ یا سپیدی
بیضہ مین گھسکر لگائین یا بہی کو سیب کے ٹکڑے یا تانبے کے برتن
مین پانی ڈال کر جوش دین اور اوسی پانی مین گھسکر آنکھ مین لگائین
صبح کے وقت گیارہ یا سات سلائی پھیرنی چاہیے اور اسی قدر
رات کو اسکے لگانے سے جو تری اور رطوبت آنکھ مین کھنچ کر آتی
ہی دور ہو جاتی ہی اور آنکھ کو قوت دیتی ہی ورم کو دور کرتی ہی

یہ دوا سخت آشوب چشم کو فائدہ کرتی ہی اور ورم مین سکون پیدا
کرتی ہی اور جو تری آنکھ مین آتی ہی اس کو دور کرتی ہی اور حرارت چشم
مین سکون پیدا کرتی ہی **اخلاط** اُسکے شیاف مامیثا اڑتالیس درہم یعنے
اٹھارہ تولہ زعفران چوبیس مثقال یعنے سات تولہ افیون بارہ درہم
یعنے ساڑھے تین تولہ فیلزہرہ اور قرص عصارہ بنگ سپید جو خشک
ہو گیا ہو ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تازہ گلاب سپید
پھول کی پنکھڑیان جنکی جڑین کاٹ ڈالی ہوئین چالیس درہم یعنے گیارہ
تولہ آٹھ ماشہ گوند اڑتالیس درہم یعنے چودہ تولہ سب دواؤن کو کوٹ
پیسکر آب باران اور آب اکلیل الملک مین گوندھ کر تیار کرین اگر
اکلیل الملک تازہ ملے تو اُسکے پتیون سے پانی نچوڑین اور اگر خشک ہو
اُسکو جوش دیکر پانی کو صاف کرلین اور دواون کو پیس کر اسی پانی
مین گوندھین اور چھوٹی چھوٹی گولیان برابر دانہ نخود کے بنا دین
اور خشک کرین جب آنکھ مین لگانا منظور ہو تو شب کے پہر یا پچھلی
مین سرد پانی یا عورت کے دودھ یا انڈے کی سپیدی مین گھسکر صبح و
شام لگا دین

دوا جسکا نام اکثر مین احمر ہی ان قروح کو فائدہ کرتی ہی جو آنکھ مین ہون
اور حرارت شدید چشم کو مفید ہی اور جو رطوبت اور تری کثرت فضول
سے آنکھ مین کھنچ کر آتی ہو دور کر دیتی ہی اور پردہ چشم کو قوی کرتی ہی
اخلاط اُسکے افیون اور شادنج صفر یعنے زرد اور کالنسی جلایا
ہوا اور گیہون کا ماوا ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ گوند
اڑتالیس درہم یعنے چودہ تولہ سپیدہ چونسٹھ درہم یعنے اٹھارہ تولہ
آٹھ ماشہ اقلیمیا اٹھائیس درہم یعنے آٹھ تولہ دو ماشہ پہلے شادنج
اور کالنسی جلی ہوی کو پانی مین جداگانہ اچھی طرح پیسین بعد اُسکے سب
دواؤنکو ملا کر پیسین جب مثل سرمہ کے باریک ہو جاوے اُسکو آنکھ مین بطور
سنگ سرمہ کے لگائین

صفت ایک مرہم کی جو آنکھ پر رکھا جاتا ہی شدت کو اوس حرارت کی
فائدہ کرتی ہی جسکا آنکھ مین ہیجان ہوتا ہی اور جو رطوبت آنکھ مین کھنچکر
آتی ہی اُسکو قطع کرتا ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی درد مین سکون پیدا کرتا ہی

برگ گل خشک شدہ اور پوست انار شیرین تر و تازہ اور مسور ہر ایک پانچ
درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لیکر ایک رطل پانی یعنے چونتیس تولہ
اسپر ڈالین اور اچھی طرح جوش دین اور صاف کرکے خوب کوٹین اور تھوڑا
سا پانی اور روغن گل ملاکر آنکھ پر لگائین

یہ دوا آنکھ کے ہر قسم کے درد کو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ وہ درد حرارت
سے ہو زعفران اور لبان اور صبر اور مرکی افیون انزروت جسکو شہدی
مین لاتے کہتے ہین ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ
ماشہ لیکر کوٹین اور پیسین اور ابتدار زمانہ مین درد کے سرکہ یا آب کاسنی
تازہ یا آب فوفیرا جو دولے مشہور ہے یا بھنگ کا پانی یا آب کشنیز تازہ مین
ملاکر لگائین اور جب زمانہ درد کا زیادہ گذر جاے پھر اس دوا کو آنکھ
اور پیشانی اور جبین یعنے جہان تک طول اور عرض کل پیشانی کا ہے طلا
نامی شراب ملاکر کسی قدر گرم کرکے اُن مقامات پر لگائین یا جو کے ستو چار
درہم یعنے چودہ ماشہ جنگلی کسم دو درہم یعنے سات ماشہ افیون ایک
درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سبکو پیسکر روغن گل مین گھیپ کر جس آنکھ مین آشوب
یا ورم گرم ہو اسپر رکھین

سرمہ جسکا نام اسطاطیون ہے آنکھ کے میلے بدرنگ ہونے اور اسکی
سرخی کو فائدہ کرتا ہے جسوقت آنکھ مین ٹپکایا جاے اور جسوقت ابتدار
اقسام نزول مین آنکھ مین لگایا جاے اور جسوقت کحل وردی اسمین
ملایا جاے اخلاط اُسکے اقلیمیا اور جلا ہوا تانبا اور صبر ہر واحد ایک
جز سنبل اور مرکی ہر واحد پانچ جز زعفران اور افیون ہر واحد نصف
جز اقاقیا صاف چار جز رسوت پانچ جز گوند چار جز پہلے اقلیمیا اور تانبے
اور صبر اور اقاقیا کو آب شیرین مین چار مہینے پیسین بعد اُسکے رسوت
اور زعفران اور افیون کو دوسرے کھرل مین پانچ دن پیسین اُسکے
بعد جو دوائین پہلے چار مہینے پس چکی ہین اُن مین اسکو ملائین اور
گوند کو پانی مین اتنا بھگوئین کہ گھل جاے اور بعد پگھلنے کے دواؤن
کو اسپر ڈالین اور پیسکر خوب ملادین پھر اسکے بعد قرص یا گولیان بنالین
اور پھر بطور سرمہ کے لگائین انشاء اللہ

سرمہ جملہ اقسام درد چشم کو جو نزلہ سے پیدا ہون مفید ہے اخلاط
اُسکے برگ علیق جسکو توت سہ گل کہتے ہین لیکر نچوڑین اور صاف
کرین اور کھرل مین اُسکو پیسین یہان تک کہ گاڑھا ہو جاے گاڑھے
ہونے کے بعد پھر تھوڑا سا پیسین بعد اُسکے ہموزن اُسکے گوند کیکر
پانی مین اتنی دیر بھگوئین کہ گھل جاے اور مثل شہد کے ہو جاے
پھر اُسکو علیق کے پانی مین ملادین اور چند روز پڑا رہنے دین تا آنکہ
خشک ہو جاے اور گولیان بندھ سکین بعد اُسکے گولی بناکر سائے مین خشک
کرین اور بطور سرمہ کے لگائین

آنکھ کے قروح اور آنکھ کے دانہ اور پھنسیان اور آنکھ مین جو ریم
پڑجاے جاننا چاہیے کہ شیاف کوکب جو اوپر مذکور ہو چکا ہے ان
امراض کو بہت مفید ہے اسی طرح وہ شیاف جسکو شیاف منجح کی
سرخی سے لکھا ہے اور شیاف نقاہی نہایت درجہ کی دوا ہے

شیاف جو منسوب طرف ماور کے ہے پرانی بیماریون کو اور وہ پیب
جو آنکھ مین ہوتی ہے اسکو مفید ہے اخلاط اُسکے توتیا بتیس مثقال
یعنے بارہ تولہ اور تانبا جلا ہوا بائیس مثقال یعنے سوا آٹھ تولہ زعفران
سولہ مثقال یعنے چھ تولہ مرکی سولہ مثقال یعنے چھ تولہ شادنج دس
مثقال یعنے پونے چار تولہ فلفل سپید چالیس عدد صمغ عربی چالیس
مثقال یعنے پندرہ تولہ شراب مین گوندھ کر طیار کرین اور دوسرے
نسخے مین ہے کہ دس مثقال یعنے پونے چار تولہ افیون اس مین
بڑھادین

خروق قرنیہ یعنے طبقہ قرنیہ کے شگاف شیاف وردی تمام اقسام
سوراخ کو مفید ہے

غور جو طبقہ قرنیہ کے گڑھون کو بھر دیتا ہے بڑی سیپی جلی ہوئی
اور شادنہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ چھان کر آنکھ
پر چھڑکین

غرب جس شیاف کو حکیم سوریاف نے مرکب کیا ہے غرب یعنے ناصور
گوشہ چشم کو مفید ہے اور اوپر مذکور ہو چکا ہے

سپیدی چشم اور قروح کے نشانات — سپیدی چشم کو دواے
قبطی مصری اور شیاف ہندی فائدہ کرتی ہے اور چھپکلی کی بیٹ سے سرمہ
لگانا بھی مفید ہے

شیاف زرد شیاف اصغر جو مشہور بنام خلاف ملد ہے جھلی جو آنکھ پر

پڑجاے اور تاریکی چشم اور پرانی بیماریون کو فائدہ کرتا ہی اور نشانات کو
اور جو صلابت کے اقسام آنکھ مین ہون ان کو بھی فائدہ کرتا ہی اقلیمیا چو
مثقال یعنے نو تولہ عصارہ انگور خام جو خشک ہو گیا ہو بارہ مثقال یعنے
ساڑھے چار تولہ نوشادر بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ افیون
آٹھ مثقال یعنے تین تولہ صمغ عربی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ سپیدہ قلعی
چوبیس مثقال یعنے نو تولہ زعفران سولہ مثقال یعنے چھ تولہ قلقل
چوبیس مثقال یعنے نو تولہ آب باران مین گوندھ کر طیار کرین

کحل عجیب اسکا تجربہ کرکے بڑی تعریف کی ہی کہ سپیدی چشم اور دھلکا
کے مرض مین بہت فائدہ کرتا ہی یہ نسخہ مسیح نامی طبیب کا ہی اور آنکھ کی
جھلی کو دور کردیتا ہی جس قسم کی گندگی پلکون مین آگئی ہو اس کو زائل کرتا ہی
بصارت کو تیز کرتا ہی اخلاط اسکے توتیاے ہندی ڈھائی درہم یعنے
پونے نو ماشہ سنگ سرمہ اصفہانی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
مارقشیشا ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ جلا ہوا تانبا دو درہم اور
دو ثلث درہم کا یعنے آٹھ ماشہ اور ایک رتی آبگینہ سے جو رطوبت ٹپکتی ہی
بروقت اسکے بنانے کے جب بھٹی وغیرہ سے بنایا جاتا ہی نصف درہم
یعنے پونے دو ماشہ زنجار فرعونی نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ
اقلیمیا ذہبی اور اقلیمیاے فضی ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
شادنج ایک درہم بسد اور مروارید کوچک اور تانبا کا چھیلن ہر ایک دو
دانق شیح ارمنی سوختہ دو درہم اور دو ثلث درہم کا یعنے آٹھ ماشہ
اور ایک رتی سب دوائین آب باران سے پیس کر جب خوب پس جائین
ایک دانق کافور اور ایک قیراط مشک اون پر بڑھادین اور ملا کر پیس کر
اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت استعمال کے بیہی مین پانی ملا کر گھس کر بطور
سرمہ کے لگائین

دوسرا نسخہ سپیدی چشم کو مفید ہی اور مجرب ہی اور عجیب دوا ہی براوہ
لوہے یعنے سوزن بورن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پارہ ساڑھے
تین ماشہ دونون ملا کر پیسین اور رانگ کے نلے مین بھر کر اسکے منھ کو آٹا
گوندھ کر بند کردین اور سارے نلے کو بھی آٹا گوندھ کر لگائین کہ اسکا جرم
چھپ جاے پھر اس پر مٹی جس مین بال مقرض کرکے ملائین ہون
اور گوندھا ہو لگائین اور پھر اس پر سلوک کو ڈالین اور پھر اس پر چھوی

مٹی کی اور چڑھائین اب اسکی گل حکمت سے فراغت ہوی پھر بتشار ... بھونین
کے اسکو مانگی آنچ پر اٹھائین اسقدر کہ مثل پتھر کے سخت ہو جاے
اور مثل اینٹ کے سرخ سرخ پک جاے اب اسکو آگ سے نکال کر
سرد ہونے کے بعد دواکو آگ نکال لین اور اقلیمیاے سپید کو پیس کر
اسی دواے سوختہ مین ملادین بوزن تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
کے اور پھر دوسرے نلے مین اسکو بھردین اور اسی طرح کی مٹی
اور گل حکمت اور آنچ کرین جس طرح ابھی مذکور ہو چکا اور جب پتھر
اور سخت ہو جاے دواکو نکال کر کتان یعنے السی کی پتیان جنکو
گندھا رکے بارش سے پہلے توڑ لیا ہو اور آسمانی پانی کی ایک
بوند بھی اون پر نہ پڑے ہو اون خشک پتیون کو بوزن ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ اور مروارید ناسفتہ نصف درہم یعنے سوا
دو ماشہ ان دونون دواؤن کو نرم پیس کر ہمراہ سب ادویہ کے پھر
اچھی طرح سے پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہو جاے جب اس
سرمہ سے علاج کرنا منظور ہو بیخ سوسن کے عصارہ یعنے اسکا
پانی نچوڑ کر تین دن مریض کی آنکھ مین بطور سرمہ کے اسی عصارہ کو
پتلی لگائین اور پہلے پہل اسکا استعمال تین روز کرکے پھر اس سرمہ کو
چوتھے روز لگائین اور پھر یہ طریقہ جاری رکھین کہ ایک دن عصارہ بیخ سوسن
آنکھ مین لگایا جاے اور ایک روز یہ سرمہ

ذرور واسطے سپیدی چشم کے یہ سوکھی دوا آنکھ مین چھڑکی جاتی ہی زنگار
اور اشق اور سرطان بحری یعنے دریای کیکڑا جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم
یعنے ساڑھے سترہ ماشہ شحم حنظل یعنے اندرائن کے پھل کا مغز دو درہم
یعنے سات ماشہ تلخہ گاؤ اور بورہ ارمنی ہر ایک سات ماشہ ملح اندرانی
یعنے سیاہ نمک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سپید مرچ بیس
درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سمندر پھین چار درہم یعنے چودہ ماشہ
انڈے کے چھلکے جو بچہ نکلنے کے بعد رہ جاتے ہین تین درہم
ساڑھے دس ماشہ برادہ مسن یعنے اس مرکب پتھر کا برادہ جس سے
ناخن رکھی جاتی ہی اور جسکو بازھی سان کہتے ہین پانچ درہم یعنے
ساڑھے سترہ ماشہ جب یعنے سوسمار کی مینگنی دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ مروارید ناسفتہ جو چھوٹے قسم کے ہین چار درہم یعنے

چودہ ماشہ

سبل کی دوا آنکھ مین ایک پردہ جھلی خشک یا تر پڑتا ہی اور کھجلاتی ہی اسکو سبل کہتے ہین

سرمہ جو سبل کے واسطے تجربہ کیا گیا اور اسکے بہت سی تعریف کی گئی ہی اخلاط اسکے مرغی کے انڈون کے چھلکے اسی وقت فورًا لئے جائین جسوقت انسے بچہ برآمد ہوا ہو اونکو دس دن پہلے سرکہ مین جوش دین اور بعد اسکے اونکو صاف کرکے کانچ کے شیشے خواہ مٹی کے برتن مین جو پکا ہوا ہو رکھین یعنے کچا برتن نہو اوس برتن کو کسی ایسے کھلی ہوی جگہہ مین رکھین جو دھوئین اور چرک سے کالے اور سیاہ ہو گئی ہو اور دھوپ کا بھی گذر اسمین بخوبی ہوتا ہو تو رطوبت سرکہ کی سوکھ جائے بعد خشک ہونے کے اسکو پیسین اور بطور سرمہ کے آنکھہ مین لگائین

دمعہ کی دوا اسی بیماری کو ڈھلکہ کہتے ہین وہ شیاف منجح جسکو حکیم سوریاکس نے مرکب کیا ہی اور اسکا نسخہ اوپر مذکور ہو چکا دمعہ کو مفید ہی اور شیاف حکیم انطوساموں جسکو اب ہم لکھتے ہین وہ بھی اور جس شیاف کو حکیم مسیح نے سپیدی چشم کے واسطے بنایا ہی جسمین توتیا یعنے جست داخل ہی وہ بھی مفید ہی

پلکونکا موٹا ہونا اور اون کا سخت اور درشت ہوجانا اس مرض کو ڈ سرمہ مفید ہی جسکا نام پوسانذروس مشہور ہی اور ہم اسکو جرب یعنے تر کھجلی کے باب مین لکھینگے اور جو دوا حکیم ارسطو اطلس کی ایجاد سے لکھی گئی وہ بھی اور شیاف توتیا سے حکیم مسیح والا جو سپیدی چشم مین مذکور ہوا وہ بھی مفید ہی

شیاف قبطی مصری یہ شیاف صلابات یعنے آنکھون کی ہر ایک چیز پر کی سختی اور سپیدی کو مفید ہی اور جو پردہ خواہ جھلی سخت آنکھ مین پڑگئی ہو اوسکو فورًا دور کردیتا ہی اخلاط اسکے زنگار اور زاشق ہر ایک چھ مثقال یعنے دو تولہ تین ماشہ ملح مخفف یعنے نمک کھدا ہوا ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ شحم حنظل یعنے اندرائن کا پھل تین مثقال اور دو ثلث ایک مثقال کی جو برابر ایک تولہ ساڑھے چار ماشہ کی ہی تلخہ گاؤ دو مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہی بورہ سیاہ ڈیڑہ مثقال یعنے پونے سات ماشہ فلفل سپید چالیس دانہ شہد قسم عمدہ ایک قوانوش جو برابر چار تولہ دو ماشہ ایک رتی کے ہی

[illegible] سب اوقیہ برابر سات اوقیہ کے یعنے اونیس تولہ آٹھ ماشہ دو رتی ہی پھر سب اجزا ملاکر کسی برتن مین اٹھا رکھین

شیاف کہ جسکا نام ارسطوشانون رکھا ہی یہ شیاف مفید ہی ہوا یعنے مادہ کی کھینچ کر آنکھ کو آنکھ مین اور پلکون کے گرانی اور بوجھل ہونے کو اور سر پلکون کی منتوبت اور درشتی کو اور دونون گوشہ چشم کے کھجلانے اور آنکھ کی سپیدی اور اسکا ناکل یعنے کسی مادہ کی سڑجانے کو آنکھ مین فائدہ کرتا ہی اور جو رطوبت بہت سی آنکھ مین آجاے اوسکو اور چھلیون کے اوپر پڑ جانے کو مفید ہی اور نشانہاے چشم اور صلابت ہاے چشم کو دور کردیتا ہی اخلاط اسکے شادنہ یعنے سنگ سرمہ چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ تانبا جلا ہوا اور سپیدہ قلعی ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ زعفران اور مرمکی اور قنار کندر اور زنگار اور سنبل سوری ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ فلفل سپید نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ صمغ عربی دو مثقال یعنے نو ماشہ کوٹ چھان کر شراب مین اور استعمال کرین اس طرح کر اوسکو پہلے پانی مین گھولین

شیاف زرد جسکا نام قالیجربطیس ہی اور یہ شیاف منجح یعنے بکار آمد ہی جو کہ آنکھ کی تر کھجلی اور دونون کوے کے سڑجانے کو اور زیادہ کھجلی جو آنکھ مین ہو اور پلکون کے بھاری ہونے کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے قلیمیا آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سپیدہ پھٹکری چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ آب باران مین گوندھ کر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین

آنکھ کی تر اور خشک کھجلی شیاف ہندی خشک کھجلی کو فائدہ کرتا ہی اور ایک سرمہ لی خطا ہی جسکو اقرلیطن نامے کحال نے بنایا ہی جو سوکھی کھجلی اور پلکونکی موٹے ہوجانے کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے قلیمیاے قبرسی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ شادنہ چھ مثقال یعنے ڈھائی تولہ اور ایک نسخہ مین سولہ مثقال جسکے چھ تولہ ہوے سب کو اتنا کوٹین کہ مثل ستو کے ہوجاے اور شہد مین گوندھ کر بحفاظت رکھ چھوڑین اور بھوتتا شراب [illegible] ڈالین بعد اسکے خشک کپڑے مین چھانین اور مثل غبار کے باریک پیسین اور پھر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین

کحل افاقیطون حکیم کا جو آنکھ کی کھجلی اور رطوبت اور دونون کوے کے سڑجانے کو اور تر کھجلی جو پلکون مین بشدت ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی

اخلاط اسکے قلیمیا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے شہد مین ڈال کر مٹی کے کوزہ مین رکھکر شہد اسکا بند کرے اور بیچ مین اسکے ایک سوراخ کرے تاکہ دھوان نکلنے کی راہ بن جاے بعد اسکے اوس برتن کو بیچ مین کوئلون کے آگ مین رکھے کہ سوراخ اوپر رہے جب قلیمیا جلنے لگے دھوان اسمین سے اوٹھے دھوئین کی رنگت دیکھنا چاہیئے جب تک سیاہ دھوان رہے پھر دوا جلنے دے جب دھوان سپید نکلنے لگے جاننا چاہیئے کہ دوا خوب جلگئی اب برتن کو آگ پر سے اوتارلین اور قلیمیا کو برتن سے نکالین اور اسپر اتنی شراب ڈالین کہ سرد ہوجاے پھر اسکو کھرل مین رکھکر پیسین اور خشک کرکے بحفاظت رکھ چھوڑین جب آنکھ مین لگانا منظور ہو سلای مین لگا کر آنکھ مین پھیرین جو ... آنکھین ... ہوئی قلیمیا پڑی ہی اسکا نسخہ یہ ہی قلیمیا ... مذکور آٹھ مثقال یعنے تین تولہ نابیا جلا ہوا آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سنگ سرمہ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ بحفاظت رکھ چھوڑین اور صبح اور شام سلای اسکی پلکون پر پھیرا کرین

شیاف اقولوبیوس آنکھ کے جلجانے کو اور پلکون کے گرجانے کو اور آنکھ کی بیماریون کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے شادنج جلایا ہوا اور دھویا ہوا بتیس مثقال یعنے بارہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا سولہ مثقال یعنے چھ تولہ وہ پتھر جسکا نام بجلسطوس ہی جلا ہوا اور دھویا ہوا بتیس مثقال یعنے بارہ تولہ زنگار جلا ہوا سولہ مثقال یعنے چھ تولہ افیون تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور ایک نسخہ مین افیون چھ مثقال یعنے سوا تین تولہ قلیمیا چار مثقال یعنے ایک تولہ دو ماشہ قلقطار یعنے پھٹکری بریان چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ گوند سولہ مثقال یعنے چھ تولہ کوٹ چھان کر آب باران سے خمیر کرین

پانی کا اترنا اور شعیرہ آنکھ مین پیدا ہونا اس دوا کو حکیم فاییسوس نے آب نزول چشم کے واسطے مرکب کیا ہی اخلاط اسکے تلخہ گاؤ اور تانبے کے برتن مین دس روز تک رکھ چھوڑین بعد اسکے بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ زعفران اور روغن بلسان اور جاوشیر ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ قلقنا بارہ دانہ شہد خالص دو چند وزن تلخہ گاؤ کے لیکر سب کو ملائین اور تانبے کے برتن مین رکھکر اسکو پکائین پھر اسکو تانبے کے ظرف یا سرمہ دانی مین بحفاظت اٹھا رکھین

دوسری دوا جسکو حکیم پولوسیوس نے مرکب کیا ہی سمندر کف کو لاکر اسکو جلائین کسی اینٹ پر رکھکر اور جلی ہوئی راکھ اسکی پیسین اور پھر اسکو سرا پیات حیوان کے خون سے تر کرین اور شاخ یعنے سینگ کی سرمہ دانی مین اسکو اٹھا رکھین جب بال پلکون وغیرہ سے اوکھاڑین تب اس دوا کو اسی اوکھڑے ہوے بال کے مقام پر لگائین

طلا جسکو فیلوکسانس نے بنایا ہی جو مادہ کہ بکثرت ہو اور آنکھ کے درد شدید کو نافع ہی اخلاط اسکے گلسرخ تازہ اور بزرالبنج ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ جو کے ستو اٹھارہ مثقال یعنے پونے سات تولہ عصارہ قند عصارہ بیہ دج بوزن چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ زعفران ایک مثقال یعنے نو ماشہ افیون چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ کوٹ چھان کر شراب قابض مین گوندہیں اور اتنی شراب ڈالین جو کافی ہو اور پھر اسکے قرص طیار کرین اور استعمال کرین

شیاف جو ملقب بہندی مشہور ہی ابتدا نزول الماء کو فائدہ کرتا ہی اور جو جھلی کہ تر اور تازہ آنکھ مین پڑجاتی ہی اور قروح چشم کو مفید ہی اخلاط اسکے قلیمیا سوختہ اور دھوی ہوی سولہ اوقیہ یعنے بیالیس تولہ ... یعنے روشنائی ہندوستان کی بنی ہوی یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سپیدہ قلعی چار اوقیہ یعنے گیارہ تولہ سات ماشہ روغن بلسان دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جاوشیر سکبینج ہر واحد دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صمغ عربی بارہ اوقیہ یعنے تینتیس تولہ نو ماشہ ان سب دواؤن کو عصارہ رازیانہ خواہ عصارہ مین اس گیاہ کے جسکو قیلیوس کہتے ہین گوندہ کر طیار کرین

سرمہ جو تاریکی چشم کو مفید ہی اور ابتداے نزول الماء کو بھی فائدہ کرتا ہی ... کابتہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جاوشیر اور فلفل ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن زیتون کہنہ اور روغن بلسان اور عصارہ رازیانہ تازہ کا ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ قلیمیا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ دوا کو کوٹ کر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ پھر رقی شہد مین گوندہین اور خوب طرح سے ملا کر شیشہ کے برتن مین خوب صاف کرکے رکھین اور اسی ظرف کو دھوپ مین رکھین سات روز

تک بعد ازان سلائی کے کنارے سے دوا لگاکر آنکھ مین پھیرین اور صبح شام اسی طرح لگایا کرین

دوا جو آنکھ کی پتلی کو سفید ہو اور اس بیمار کو مفید جسکو دور سے نظر آتا ہو اور نزدیک سے نظر نہ آتا ہو اور پانی نزول کا جو آنکھ مین فراہم ہوگیا ہو اسکو سفید ہی اتنا جلا اسکے سیاہ کوے کا پتہ اور کبک کا پتہ اور کرکے کا پتہ اور سوسمار کا پتہ اور بکری کا پتہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور شہد صاف شفاف تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ سبکو پیس کر ملادین اور اسی کو صبح اور شام آنکھ مین لگایا کرین

شیاف بصر شیاف اصفر جو آنکھ کے اس ضعف کو مفید ہی جو افراط ہو اور شیاف توتیائی جسکو حکیم مسیح نے بیاض یعنے سپیدی چشم کیواسطے ذکر کیا ہی وہ بھی نافع ہی

شیاف جس کا استعمال حکیم قولوس کرتا تھا۔ اقاقیا گلسرخ خشک شدہ اکلیل الملک ہر ایک اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ راکھ ان چھیوہون کی جسمین تانبا معدنی خاک وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ لفاح جسکو شیاتیرک بھی کہتے ہین بارہ مثقال یعنے ساڑھے چھ تولہ بزر البنج جسکو خراسانی اجوائن کہتے ہین اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ افیون چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ صمغ عربی چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ شراب نو اوقیہ یعنے پچیس تولہ تین ماشہ اور چھ رتی آب باران نو اوقیہ یعنے پچیس تولہ تین ماشہ چھ رتی پانی کو شراب مین ملاکر اسپر گل سرخ اکلیل الملک اور اجوائن اور لفاح اور قشور سب ڈال کر کسی برتن مین چھوڑ دین کہ تین روز تک بھیگا کرے خواہ پانچ روز تک بعد ازان اسکو خوب سا نچوڑین اور نچوڑا ہوا عصارہ لیکر اور یہ باقیماندہ کو اس سے ملائین پھر اسکا شیاف طیار کرین اور اس شیاف کو استعمال مین لائین

دوا باسلیقون ملک کی یہ دوا آنکھ کی خوب جلا کرتی ہی اور حال صحت مین اسکا استعمال ہوسکتا ہی ہر روز ایک مرتبہ یا دو دن مین ایک بار اگر آنکھ مین اسکا سرمہ لگایا جاے بصارت مین جلا پیدا کرتی ہی اور صحیح آنکھ کو اپنی حالت صحت پر حفاظت کرتی ہی اخلاط اسکے اقلیمیا اور سمندر کف ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سپیدہ اور نمک درانی ہر ایک تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے نوشادر زنجار اور فلفل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ لونگ اور اشنہ جسکو بجی گھانس کہتے ہین ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرچ سیاہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کافور نصف درہم جسکے پونے دو ماشہ ہوے سبکو کوٹ پیس کر سرمہ طیار کرین اور آنکھ مین لگائین

باسلیقون کا دوسرا نسخہ یہ بھی وہی فائدہ رکھتا ہی جو پہلے نسخہ کا ذکر ہوا اقلیمیا سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی قثاء الحمار جسکو جنگلی کریلہ کہتے ہین اور دار فلفل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ نوشادر دو درہم یعنے سات ماشہ صفر یعنے زرد تانبا معدنی جلایا ہوا اور مرچ سیاہ اور سپیدہ اور نمک درانی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سمندر کف چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی اور لونگ اور ہیل یعنے چھوٹی الائچی اور اشنہ اور سنبل الطیب ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ پیس کر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین

دوا جو بصر کی تقویت کرتی ہی اور اسکے صحت کو محفوظ رکھتی ہی اور جو زیادہ آنکھ سے آنسو بہتے ہین انکو بند کرتی ہی اخلاط اسکے سنگ سرمہ لیکر گیارہ شب آب باران مین یا اس پانی مین جو بڑے گہرے کنوئین کے سوراخون سے ٹپکتا ہی بھگوئین بعد اسکے اسمین سے بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ لین اور مارقشیشا یعنے سونمکھی آٹھ درہم یعنے دھلا ہوا طوطیا اور اقلیمیا ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ چھوٹے موتی بے بدھے ہوے دو درہم یعنے سات ماشہ مشک دو دانگ یعنے ڈیڑہ ماشہ کافور ایک دانگ یعنے چھ رتی ساذج جسکو تیزپات کہتے ہین اور زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پانی مین ہر ایک کو جدا جدا کوٹین بعد اسکے سنگ سرمہ اور سونمکھی اور طوطیا اور موتی کو ایک جا کرکے ہر روز پانی ملاکر چند مرتبہ پیسین کہ پیستے پیستے پانی خشک ہوجاے بعد اسکے تیزپات اور زعفران کو لیکر ان دواؤن مین ملاکر کھرل مین خوب پیسین اسکے بعد مشک اور کافور ملاکر خوب پیسین بعد اسکے شیشہ کے برتن مین اوٹھا رکھین اور صبح و شام حالت صحت مین آنکھ مین لگائین کہ اسکے لگانے سے چشم ضعیف کی تقویت ہوتی ہی اور بصارت کی

حفاظت کرتی ہے

شیر و مسماسہ یہ دوا بخوبی جلا کرتی ہے اور آنکھ کی تقویت کرتی ہے تیز یات جلا ہوا اور تانبا جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سیسقوطری جو ایلوہ کی عمدہ قسم ہے اور بورہ ارمنی ہر واحد ایک درہم نر ماشہ ہے سپید و اقلفل جسکو پیپل کہتے ہین شحم حنظل زعفران ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر استعمال کرین

تیسرا مقالہ کان کی بیماریون کی دوا جیسے کان کا درد یا خون اور پیپ کا نکلنا اور کان کا بھاری ہونا جو دوا حکیم ارسطاطیس کی امراض چشم کی دواون مین مذکور ہو چکے اس کان کو فائدہ کرتی ہے جس سے پیپ بہتی ہو

دواے نافع تمام دردہاے گوش کو اور تمام قروح اور زخمون کو جو کان سے پیدا ہون اخلاط اسکے مرکی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کندر تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا نطرون تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ عصارۂ خشخاش سیر یعنے خشخاش کے پھل اور پتی کا نچوڑا ہوا پانی دو مثقال یعنے نو ماشہ بارزد یعنے بیروزہ دو مثقال یعنے نو ماشہ بادام مقشر بیس دانہ سب پیس کر سرکہ مین گوندھین اور قرص طیار کرین جس وقت احتیاج ہو مثلاً اگر کان مین درد ہو روغن گل مین اسکو گھول کر ٹپکائین اور اگر گرانی کان مین ہو سرکہ مین گھول کر ٹپکائین

صفت دواے جالینس حکیم کی مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کندر تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور ایک نسخہ مین زعفران تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ نطرون تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ عصارہ خشخاش تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بادام تلخ تیس دانہ بارزد یعنے بیروزہ دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوئے سرکہ بقدر کفایت یعنے اسقدر کہ ان ادویہ کو ملانے سے قوام شہد کا پیدا ہو

دوا کان کی جو منجملہ مجوزہ حکیم جالینس ہے ورم اور ان دردہاے گوش کو فائدہ کرتی ہے جو شدید ہون اور ہر وقت رہتے ہون اخلاط اسکے قنہ جسکو بیروزہ کہتے ہین ایک مثقال یعنے نو ماشہ دانہ چینی بوزن دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ زعفران آٹھ مثقال یعنے تین تولہ نطرون تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کندر چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سرکہ اس مین اسقدر شہد کے قوام کے برابر قوام دوا کا درست ہو جاے

دوسری دوا کان کے ورم اور سدہ اور قیح کو مفید ہے اور کانون کے دردہاے کہنہ کو دور کرتی ہے اخلاط اسکے مغز اندرونی باقلاے مصری کا جو مزہ مین تلخ ہوتا ہے اور پھٹکری اور فلفل سپید اور نطرون اور زعفران اور افیون اور پوست انار اور مرکی اور کندر اور سنبل الطیب ہر واحد دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوے جند بیدستر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سرکہ اور شہد بقدر کہ دوا اسمین گوندھ جاے اور بعض آدمی اسمین شہد چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ ملاتے ہین

دوسری دوا جو حکیم ارطالیس کے ادویہ سے ہے زعفران اور مرکی سنبل الطیب جسکو بالچھڑ کہتے ہین ہر واحد نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ تانبا جلا ہوا ثلث اور نصف مثقال جسکا بوزن چار ماشہ ہوا افیون نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ جند بیدستر ثلث مثقال یعنے ڈیڑھ ماشہ افیون نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ پھٹکری ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ شب مدور یعنے ایک مثقال جسکے ساڑھے چار ماشہ ہوے اگر کان مین صدید اور پیپ پڑ گئی ہو پس اسی دواے علاج اسکا کرین مطبوخ ثلث یعنے ایک جوشاندہ مخصوص کے ہمراہ اور اگر کان مین درد شدید ہو تو اسکا علاج روغن گل کے ہمراہ اسی دوا سے کرین اور اگر کان مین کیڑے پڑ گئے ہون تو اس دوا مین خربق سیاہ ملا کر استعمال کرین اور وزن خربق کا دو مثقال یعنے نو ماشہ ہونا چاہیے

دوا اس کان کی جسمین سے قیح یعنے ریم بہتی ہو گلنار اور پوست انار اور زراوند اور قلقطار جسکو سبز پھٹکری کہتے ہین اور زاج قبرسی یعنے سرخ پھٹکری اور زنگار اور توبال نحاس جو تانبے کا ایک مصنوعی رہان ہے ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مرکی اور کندر اور قلقند یعنے زرد پھٹکری بریان اور سپید پھٹکری ہر واحد نصف مثقال سرکہ مین پیس کر قرص بنائین اور استعمال کرین

دوا حکیم انطیفاطرس کی نہایت شدید اور سخت درد جو کان مین ہو اسکو

فائدہ کرتی ہی — زعفران دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اور بعض لوگ اسمین ایک اوقیہ مرکی ڈالتے ہین جو برابر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے ہی نوشادر ایک اوقیہ پھٹکری اور اشق ہر واحد نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ اور سات رتی اور روغن سوسن کا خواہ روغن زیتون سبز کا دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ چار رتی ایسی شراب مین اسکو پیسکر جو ملاکر بنای گئی ہو خواہ شراب شیرین مین جو کسی اور میٹھی چیز سے طیار ہوی ہو اور مقدار شراب کی اسیقدر رہے کہ قوام شہد کا سا گاڑھا ہو جاے بعد از ان استعمال کرین

گرانی گوش کی دوا اور دوای اوطنین یعنے کان کو بجنے اور بھنبھنانے کی اخلاط اسکے سپید کنکی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ جند بیدستر نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ نطرون چہارم مثقال یعنے نو رتی سب کو ملاکر سرکہ ملاکر استعمال کرین اور لازم ہی کہ اس دوا کا استعمال کرنے والا احتیاط کرتا رہے اسلیے کہ اگر اسکو با حتیاط استعمال کرے گا یہ دوا ہے منجح ہی کہ اسی سے برآمد کار بخوبی ہوتا ہی

دوسری دوا جسکا نام جلہروی ہی کہنہ امراض گوش کو مفید ہی سپید کنکی اور مرکی اور کندر اور زعفران اور جند بیدستر افیون ہر ایک چار مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ قلقند یعنے سبز پھٹکری چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ فلفل سیاہ ایک مثقال یعنے نو ماشہ مرکی اور افیون اور کندر اور جند بیدستر کو سرکہ مین بھگوئین ایسے سرکہ مین جسمین انار کے چھلکے پہلے جوش پاکر مہرا ہوگئے ہون بعد از ان اس پر خربق اور زعفران اور فلفل اور قلقند کو پیس کرکے ڈالین اور سب کو اچھی طرح سے پیسین اور نرمی پیسنے مین ملحوظ رہے جب پیسکر سب اجزا ایک ذات ہو جائین ان پر شراب عسل یعنے جس شراب مین شہد کی شرکت ہو ڈالین اسقدر کہ قوام اسکا مثل شہد رقیق کے غلیظ ہو جاے — جب اسکے لگانے کی حاجت ہو نیم گرم کرکے کان مین ٹپکائین — یہ دوا عجیب ہی

صفت دواے خبث الحدید کی یہ دوا قوی الاثر ہی خبث الحدید یعنے لوہے کا چرک ملاکر اسکو باریک کر ڈالین اور پھر اسکو سرکہ سے دھوئین کسی لگن وغیرہ مین رکھکر اور دھونے کے بعد اوسکو خشک کرین پھر اسپر دوبارہ بارہ سرکہ ڈالین اور یہی عمل دھونے کا جاری رکھین تا اینکہ سات مرتبہ دھوئین اور سکھلائین بعد اسکے پرانے سرکہ مین اسکو اسقدر جوش دین کہ قوام مین شہد کے آجاے اور اٹھا رکھین اور بر وقت حاجت اسکو ٹپکائین

ناک کے قروح کے ادویہ صفت سفر سوسوس کی یہ دوا ایسی ہی کہ ہر ایک زیادتی گوشت وغیرہ کو جو بدن مین پیدا ہو کاٹ ڈالتی ہی اخلاط اسکے گلابی پھٹکری جلای ہوی سبز پھٹکری جلای ہوی اور زرد پھٹکری بھی جلای ہوی اور نہایت سرخ پھٹکری جلای ہوی اور توبال نحاس جو تانبے کا ایک مصنوعی دخان ہی سب کو ہموزن لیکر پیس ڈالین اور اسی دوا کو خشک ہی استعمال کرین — واجب ہی کہ پہلے فزونی کو بخوبی مالش کرین اور دوا کو اسکے لگانے سے ایک دن پہلے اوس فزونی کو مالش کرکے پھر دوسرے دن صبح کو اس دوا کا استعمال ایسی وقت کرین کہ مریض اپنے طعام اور غذاے معمولی سے فارغ ہو چکا ہو — اگر ناک کے ناسور کا علاج اس دوا سے کرنا منظور رہو اس دوا کے لگانے سے پہلے ناک مین قیفہ کرکے خواہ زفت تازہ کو طلا کرین خواہ اور کوی چکنی سی چیز جیسے مرکی سے جو چکنای نکلتی ہی

چوتھا مقالہ دانتون کے ادویہ کا بیان دانتون کے درد مین یہ دوا سکون پیدا کرتی ہی خواہ درد ہاے شدیدہ دندان کی اصلاح کرتی ہی خواہ دانتون کے سڑ جانے اور گر جانے کی دوا اور کھانسی کو بھی یہ دوا مفید ہی اخلاط اسکے افیون دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی نو ماشہ فلفل سپید ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ بارزد یعنے بیروزہ ساڑھے چار ماشہ سب کو دوشاب انگور مین اسی مقدار پر ملائین کہ جو اسکے ملجانے کو کافی ہو پھر اسکے قرص طیار کرکے رکھ چھوڑین اور دانتون پر اسکو طلا کرین اور جو مقام دانتون مین کرم خوردہ خواہ سڑ گیا ہو اس مقام پر اسکو رکھین

دوا جسکا ذکر اندروماخس طبیب نے کیا ہی کہ جملہ درد ہاے دندان کو اور جملہ امراض کو جو دانتون مین پیدا ہون مفید ہی اور ضرس جو ایک خاص قسم کا درد دانتون کا ہی اسے بھی فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے فلفل اور عاقرقرحا اور دودھ یتوع کا جو ایک زہریلا دودھ ہی اور بیروزہ ہر واحد ایک جز سب کو پیس کر سیدسائلہ سے گوندھ کر موضع ماووف پر رکھین

یہ دوا مفید ہی ضربان یعنے دانتون کی ٹیس کو — شحم حنظل ایک جزر صبر یعنے ایلوا ایک جزر کو کسی پتھر کی ہانڈی مین یا لوہے کے کرچھے مین اسکو سرکا اور شراب اور روغن زیتون ڈال کر جوش دین جب خوب جوش آجاے بعد اسکے اگ پر سے اوتارلین اور پھر اُس کان مین ٹپکائین جدھر کی ڈاڑھ مین ٹیس ہو رہی ہو اور قطرہ قطرہ اسی کو ٹپکایا کرین

ضرس کی دوا جس مین ضربان یعنے تپک زیادہ ہو اور کوی دوا اُسمین کارگر نہوتی ہو چاہیے کہ روغن زیتون بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نوماشہ چھ رتی لیکر اور دونا مرواسکے پانی مین خواہ سوکھا دونا مرزنجوش اور حرمل یعنے اسپند ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ سبکو کوٹ کر روغن زیتون مین ڈالین اور جوش دین بعد اسکے دو سلے یعنے دوال دو زکو لاکر دونون کو اسی مقام پر جہان گڑھا خواہ سوراخ پڑ گیا ہی رکھین اور بیمار کا منھ کھولین اور جس ڈاڑھ کو داغنا منظور ہی اُسکو نظر سے دیکھین اگر اُسمین کوی شی از قسم پیپ وغیرہ کے ہو اُسکو پاک کرین پھر اسپر ایک انبوبہ یعنے نل لوہے کا رکھین خواہ پیتل یا چاندی کا نل ہو اور ایک دوال دو زکو اسی زیت مرکب مین سراد بو کر اسی نل مین داخل کرین اور اب اسکو اسی ٹیس والے دانت پر لگائین جب یہ آلہ سرد اور ٹھنڈا ہو جاے دوسرا دوال دو ز لیکر پھر وہی عمل کرین جو اوپر لکھا گیا اسی طرح سے چھ مرتبہ عمل کرین کہ درد مین سکون پیدا ہوگا اور بیماری ضرس کی جاتی رہے گی

دوا جو دانتون کو خوش رنگ کرتی ہی منجن کہ دانتون مین ملا جاتا ہی اسکی صفت حکیم دیمقراطیس نے کی ہی اپنی کتاب مین اخلاط اسکے شاخ گوزن سوختہ جسکو چار مرتبہ جلایا ہو سولہ اوقیہ یعنے پینتالیس تولہ نمک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اشق یعنے کاندر سوکھی ہوی مگر اسمین تلخی نہو اوسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک رطل یعنے پونے بتیس تولہ مصطگی شامی رطل کے جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے ہی اور قسط شامی رطل کی یعنے سوا گیارہ تولہ خواہ تھوڑا زیادہ اذخر یعنے گنیہیل سپید اسیقدر فلفل سپید ایک اوقیہ یعنے دو تولہ اور نوماشہ چھ رتی تیزپات دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چھ رتی سب کو کوٹ کر چھان ڈالین اور بطور منجن کے دانتون پر ملین

دوا جسکا نام سورنجان ہی سوڑھے کے ورم اور اسی کے استرخا یعنے ڈھیلے ہونے کو مفید ہی اور دانتون کو چرک سے پاک کرتی ہی — پوست انار دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چھ رتی اور عروق یعنے ہلدی اور گلنار اور سماق ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نوماشہ اور چھ رتی پھٹکری اور مازو ہر ایک پانچ تولہ نوماشہ چھ رتی سب کو اچھی طرح کوٹ کر پیسین اور پھر ایک انگلی بھر کر مقام درد پر دانت کے ملین بعد اسکے کتان کپڑے کا ایک ٹکڑا لیکر اُسپر رکھین

سنون یعنے منجن کا نسخہ یہ منجن دانتون کو صاف کر دیتا ہی اور سوڑھے مضبوط کرتا ہی اور نکہت کو دانتون کی پاکیزہ کرتا ہی — نمک درانی کو لیکر خوب کوٹین اور شہد ملا کر کسی کاغذ پر اسکو لگائین اور اسی کاغذ کو کوئلے کی آگ پر رکھین جب شل کوئلے کے سرخ ہو جاے پھر اسکو آگ پر سے اتار لین اور قیطران خواہ نضوح پاکیزہ خوشبو کی ایک دوا یا میسوس مین بھگائین اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ سرد ہو جاے پھر اسکو کوٹ کر باریک کرین — اب ایکجز یہ دوا اور ایک جزر سمندر کف اور اسکے ہمراہ دار چینی ایک جزر اور ہڑ کی ایک جزر اور خاکستر شیح ارمنی کی ایک جزر اور شگوفہ اذخر سے چھٹا حصہ ایک جزر کا اور قتات عود یعنے باریک لکڑیان عود کی نصف جزر اور شکر تین جزر اور کافور دس جزر سب کو کوٹین اور ملا کر منجن طیار کرین اور صبح کو اسکی دانتون پر مالش کرین

یہ دوا دانتون کو قوی کرتی ہی اور اضراس یعنے اگلے دانت کو بھی اگر اسمین کسی طرح کی جنبش ہو بوجہ ضعف کے خواہ دانت کی ٹیس کو اخلاط موم اور شہد ہر ایک دو جزر دھوپ مین موم کو پگھلا کر بذریعہ گرم پانی کے اسمین نفت کو ملائین جو ایک جزر ہو اور شل مرہم کے اسکا قوام ہو جاے اور مریض کو دیجاے کہ اسکو چباے اور جب یہ دوا سوکھ جاے اسمین تھوڑا سا روغن زیتون ملائین مصطگی تنہا بھی اس مرض مین بدرجہ غایت اثر کرتی ہی اگر چبای جاے

دوسری دوا جو دانتون کو اور سوڑھون کو مضبوط کرتی ہی — شاخ گوزن سوختہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہی برگ سرو سوختہ پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہی اور گلسرخ زیرہ آدھ اور بالچھڑ ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہی جوز السرو پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ فنطافلن کی جڑ دس درہم یعنے

دو تولہ اور گیارہ ماشہ پرسیاوشان سوختہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ گل سرخ
شکوفہ بیر آوردہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر بیضی کپڑے مین چھان کر
استعمال کرین

پانچوان مقالہ منہ اور حلق اور جوف اعلیٰ یعنے حلق کے نیچے جو خالی جگہ ہی
اُنکی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین

ذبح اور خوانیق جالینوس کا قول ہی کہ ایک قوم اطبا نے کہا ہی کہ بچہ
شیرک کا جو تر و تازہ ہو خواہ نمک ملا کر اسکو بطور کباب کے بریان کیا ہو اسکا
استعمال سے خناق کے اقسام مین فوراً سکون پیدا ہوتا ہی اور چھوٹے بچون
اور شیرخوارون کے خناق کے واسطے اس مین بیخ سوسن کو ملا دیتے
ہین

لہات اور لوزتین کے امراض یعنے جو بیماریان کوّے اور
دونون فرونی جو حلق کے دونون طرف ہین اون کی بیماریون کی دوا
ایک سوکھی دوا کوّے کے استرخا اور ڈھیلی ہونے کو کہ اسمین ورم
بھی آگیا ہو ملنے سے فائدہ کرتی ہی۔ مرچ سپید ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ مرکی ایک مثقال جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہی پھٹکری
دو مثقال یعنے نو ماشہ مازوے سبز دو مثقال جو نو ماشہ ہوا سکو پیس کر
استعمال کرین

رطوبت سینہ کی یہ دوا مفید ہی رطوبت کو سینہ کی اخلاط اُسکے
بیروزہ اور میعہ سائلہ ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
کے ہی سوسن کی جڑ سوکھی ہوی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ اور ساڑھے
سات ماشہ افیون چہارم اوقیہ جو برابر ساڑھے آٹھ ماشہ کے ہی جو چیز
ان مین سے پیسنے کے لائق ہی اسکو پیسین اور میعہ اور بیروزہ کے
ذریعے سے سبکو ملائین اور تھوڑا سا شہد بھی شریک کرین جسکا کف دور کردیا ہو اور
مقدار مناسب اسمین سے بطور لعوق کے چاٹین

کھانسی کے اور یہ ایک دوا ہے حلقومی جسکو جالینوس نے لکھا ہی
کہ اسی دوا سے خود جالینوس کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اُسکے
کندر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے نسخہ مین
چار مثقال جو ڈیڑھ تولہ ہوا مرکی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
اور دوسرے نسخہ مین اسکا وزن بھی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ

ہی زعفران ایک مثقال اور دوسرے نسخہ مین اسکا وزن بھی چار مثقال
ہی عنصل دو مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہی شراب شیرین تین قسط یعنے ایک
سیر پانچ تولہ جو تخمیناً ایک چھٹانک سوا سیر کے ہوی پہلے عنصل کو شراب
مین جوش دین اسقدر کہ شراب گاڑھی ہو جاے پھر عنصل کو نکال کر
پھینک دین اور سب ادویہ باقی ماندہ کو شراب مذکور مین ڈالین اور
استعمال کرین

دواے حلقومی جو حکیم بلادریطوس کی طرف منسوب ہی جالینوس نے
بیان کیا ہی کہ وہ حکیم اسی دواسے علاج کیا کرتا تھا اس بیمار کا جسکے
پھیپھڑے مین قیح پڑ گیا ہو۔ یہ دوا بہت نافع ہی سنبل اقلیطی چار مثقال جو برابر
ڈیڑھ تولہ کے ہوا حماما آٹھ مثقال یعنے تین تولہ ساذج ہندی جسکو تیز پات
کہتے ہین چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی تین مثقال جو برابر ایک
تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہی اذخر دو مثقال جسکے پونے نو ماشہ ہو
سلیخہ جسکو تج کہتے ہین آٹھ مثقال یعنے تین تولہ دارچینی دس مثقال یعنے
پونے چار تولہ کندر تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا مرکی چار مثقال
یعنے ڈیڑھ تولہ قسط چار مثقال جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہوا تیزپات چار
مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ رب السوس تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
عصارہ سیر پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی تین مثقال
جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا زعفران چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ یہ سب دوائین
ملاکر یکجا کرین بعد اسکے مرکی کو لیکر ماء العسل یعنے شہد کے پانی مین حل کر
دین خواہ شراب شیرین مین اسکو پکائین اور شیرہ یعنے گاڑھا قوام اسکا
لیکر اسمین حب الانحب صنوبر کبار جسکو چلغوزہ کہتے ہین پیس کر چھڑکین اور
ادویہ مذکورہ سابق سے بقدر ایک بندقہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ
کے ہی ملاکر چند روز تناول کرین پھر بعد اسی دوا کو دو دن خواہ تین روز
تنہا استعمال کرین مراد یہ ہی کہ حب صنوبر کو نہ داخل کرین۔ پھر اُسکے بعد
وہ ایارج جو ایلوے کی شرکت سے طیار کیا جاے اُسکو بوزن ایک ملعقہ
کے جو برابر نو ماشہ کے ہی تناول کرین ایک دن پانی کے ہمراہ۔ اور
جسکے قصبہ ریہ مین کوی مرض ہو اسکا علاج اس دوا سے ہمراہ شیر مادہ خر
کے کرین اور وہ علاج اس طور سے ہی کہ بیمار کو حکم دین کہ اسی دوا
سے غرغرہ کرین بعد ازان چند روز اسکو چھوڑ دین کہ کچھ دوا نہ کرے اور پھر

اسی کا علاج اسی دوا سے بشرکت ان ادویہ کے جو دردین سکون پیدا
کرتے ہین کرنا چاہیے — پھر اگر سیلان مادہ کا بقوت ہوتا ہو اسی دوا مین افیون
اور جند بیدستر ملاکر استعمال کرین

دوسرا نسخہ جو دوا جالینوس سے ہے جو امراض قصبہ ریہ اور قروح ریہ یعنے
پھیپھڑے کے قرحون کو اور نفث الدم یعنے خون تھوکنے اور ریم پیپ
تھوکنے اور اس مادہ کو جو سینہ کی طرف کھنچ کر آیا ہو اور اس مادہ کو جسکا نفث
یعنے تھوک کر نکالنا دشوار ہو فائدہ کرتی ہے اور یہ دوا بہت قوی ہے —
صمغ البطم چار مثقال جو ڈیڑھ تولہ ہوا زعفران ڈیڑھ تولہ کندر ڈیڑھ تولہ
مرکی ڈیڑھ تولہ دارچینی ڈیڑھ تولہ ساماتین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا
حب صنوبر کبار چار مثقال جسکے ڈیڑھ تولہ ہوے ملٹھی چھلی ہوی پوست
جدا کرکے ڈیڑھ تولہ سنبل شامی جو ایک قسم کا بالچھڑ ہے ڈھائی مثقال یعنے
گیارہ ماشہ تج سیاہ ایک مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہوا کتیرا تین مثقال
یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شامی چھوہارے کا مغز تین مثقال جو ایک
تولہ ڈیڑھ ماشہ طین شاموس کی وہ قسم جسکو کوکب کہتے ہین یہ ایک قسم
کی مٹی ہے چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ بیروزہ صاف اور پاکیزہ دو ثلث
مثقال کا یعنے تین ماشہ قسط چار مثقال جسکے ڈیڑھ تولہ ہوے اور
یعنے ایک نسخہ مین ایک مثقال بھی اسکا وزن پایا ہے شہد قسم عمدہ چار
قوطولے یعنے ستتر تولہ اور پانچ ماشہ اور صمغ البطم کو جوش
دین وہ شکر برتن مین جب قریب گاڑھے ہونے کے پہونچے
اسمین بیروزہ ملاکر پھر جوش دین ایکے مرتبہ اسقدر غلیظ کرین کہ اگر
ایک قطرہ اسمین سے ٹپکایا جاے پھیلنے نہ پاے اب اسکو سرد
کرین اور سرد ہونے کے بعد باقی ادویہ کو پیس کر چھڑکین اور استعمال
کرین

یہ گولی زبان کے نیچے رکھی جاتی ہے خشونت قصبہ ریہ کو اور انقطاع
آواز کو اور تمامی امراض کو جو قصبہ ریہ مین ہوتے ہین مفید ہے — کتیرا
اور گوند ہر واحد تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی اور کندر ہر ایک
ڈیڑھ مثقال یعنے پونے سات ماشہ زعفران ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ ملٹھی کا عصارہ نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ لحم یعنے ایک
قسم کی مچھلی تین قیراط شراب شیرین بقدر کفایت مین گولی بنالین اور
گولی کو جو برابر باقلات یعنے پونے دو ماشہ ہو زبان کے نیچے رکھیں
اور بیمار کو اجازت دین کہ جتنی جتنی گھلتی جاے اسکو نگل جایا کرے

ریوڑی کھانسی کے مریض کے واسطے — تخم کتان بریان اور [illegible]
ہوے اور مویز کلان خستہ برآوردہ ہر واحد بتیس تولہ حب صنوبر کبار مقشر
بریان اور بندق مقشر یعنے ریٹھہ چھیلا ہوا ہر واحد ستائیس تولہ فلفل سپید دو
اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے زعفران ایک اوقیہ
یعنے دو تولہ نو ماشہ اور چھ رتی شہد قسم عمدہ چار رطل یعنے تخمیناً ایک سو
اکتیس تولہ سب کو کوٹ چھان کر درست کرین اور السی اور شہد کو
اتنا پکائین کہ غلیظ ہو جاے پھر انہین سفوف ادویہ مذکورہ ڈالکر ریوڑیان طیار
کرین اور بقدر کفایت مریض کو کھلائین

دوا کاہن نامی طبیب کی جو کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اسکو دواے
نفیس کہنا چاہیے — جالینوس نے لکھا ہے کہ وہ حکیم اسی دوا سے
کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اسکے افیون دس مثقال جسکے پونے
چار تولہ ہوے تخم کاہو بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ جند بیدستر
اٹھارہ مثقال یعنے چھ تولہ اور نو ماشہ سداب بستانی جو خشک ہو گئی ہو
اور چودہ مثقال یعنے سوا پانچ تولہ تخم کتان سولہ مثقال یعنے چھ تولہ
جاوشیر کی جڑین چھتیس مثقال جسکے ساڑھے تیرہ تولہ ہوے مرکی
چودہ مثقال یعنے سوا پانچ تولہ زعفران سات مثقال یعنے دو تولہ
اور ساڑھے سات ماشہ ان سب کو شہد سے ملاکر طیار کرین اور بقدر
باقلاۃ کے جو برابر پونے دو ماشہ کے ہے کھلائین — اور جسکو کھانسی
کے ہمراہ تپ بھی ہو اسے پانی کے ہمراہ دوا کھلائین — اور اگر
تپ نہو اسکو شراب کے ساتھ دیجاے اور وقت استعمال کا رات کو
تجویز کرین

کھانسی کی گولیان مرکی اور میعہ اور افیون ہر واحد چار مثقال یعنے
ڈیڑھ تولہ روغن بلسان اور زعفران ہر ایک دو مثقال جسکے نو ماشہ
ہوے سب کو پیس کر بطور معجون کے ملاکر گولیان طیار کرین اور [illegible]
استعمال کیا جاے

ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے اور جو مادہ اندرونی پھوڑون سے بہ کر
آتا ہو اسے بھی فائدہ کرتی ہے اسکی صنعت ابولونیوس حکیم نے کی ہے

اخذ ابیطا ایک سکبینہ اور خبیثہ نا بلکو بکہمان بہت کہتے ہین مرکی اور زبابیتیم فلفل سپید ہر واحد ایک مثقال یعنے نو ماشہ حب الغار صاف کیا ہوا چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ کہ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ پانی سے گوندہ کرا سکے قرص طیار کرین اور وزن ہر ٹکیہ کا ساڑھے

چار ماشہ ہے اور آب باران کے ہمراہ کھلانا چاہیے

دوسری جو اقسام کو کھانسی کے نفع کرتی ہی اور آواز کے انقطاع یعنے بند ہوجانے کو بہی مفید ہی اور نسخہ اسکا یہ ہی کہ خشخاش کی بونڈیان چھلکے سمیت ڈیڑہ سو عدد اور کرفس کوہی پسی ہوی تین رطل جو برابر ایک سو ایک تولہ کے ہی اور سپستان صاف اور باکیزہ اور ریوند چینی اور گل سرخ سوکہا ہوا اور بیخ سوسن اور گلنار ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی اور پتی ہورن دو درہم یعنے سات ماشہ اور بابونہ ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ ہوے ان سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرین اور آب باران مین جو بوزن ایک سو چہتر تولہ ہو بھگوئین اور ایک شبانہ روز تین دن بعد اسکے نرم نرم آنچ پر اسکو پکائین تا آنکہ تہائی پانی رہ جاوے پھر نچوڑ کر صاف کرین اور پھوک کو پھینک دین پھر گوند اور کتیرا ہر ایک ہونتی کی ... سے کم لیکر اور مرکی سترہ تولہ اور رب السوس پونے چونتیس تولہ اور زعفران اور مصطگی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ملاکر سب کو پیسین جب خوب خشک پیسی جاوین اسکے بعد پھر اسی پانی کو جو ابھی طیار ہوا ہی پیسے ہوے اور پیسی ہوئی دوائیں بیچ پانی مین اور دوا کو پیستے رہین اور پھر پانی ڈالین اور پھر پیسین تا اینکہ سارا پانی جذب ہوجاوے پھر اسکے چوبیس رطل سفیختج یعنے آدھ پاؤ اور دس پختہ سفیختج ڈال کر نرم نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ بستہ ہوجاوے اور شیشہ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور ہر قسم کی کھانسی کا اس سے

علاج کرین

لعوق صنوبر کا یہ ایسا لعوق ہی کہ جسکو شدید کھانسی آتی ہو انھین فائدہ کرتا ہی یہانتک کہ اگر کھانسی مین بجاے بلغم کے ریم اور دوسری طرح فضول برآمد ہوتے ہون جب بھی یہ لعوق مفید ہوتا ہی۔ تخم کتان بریان اور بادام شیرین چھلا ہوا اور حب صنوبر اور گوند اور کتیرا ہر ایک چار اوقیہ جسکے سوا گیارہ تولہ ہوے تمر ہیرون جو چھوہارے کی ایک قسم ہی

دس عدد دواؤن کو مع چھوہارے کے کوٹین اور کوٹنے کے بعد اسپر شہد اور شکر بقدر کفایت ڈالین پھر اسکو ایسا پیسین کہ مثل شہد کے نرم اور گاڑھا ہوجاے مقدار شربت اسکی بقدر ایک عقصہ کے ہی بطور پابندی کے صبح و شام تناول کرین

یہ لعوق علک الانباط ملاکر بنتا ہی خشونت حلق اور انقطاع آواز اور خون تھوکنے خواہ بلغم اور ریم تھوکنے سے فائدہ کرتا ہی اور سدہ ہاے مجاری حلق کے تفتیح کرتا ہی اخلاط اسکے تخم کتان بریان اور صنوبر کلان خستہ برآوردہ ہر واحد ایک رطل جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہی حب صنوبر اور بادام شیرین مقشر ہر واحد چھ اوقیہ جسکے سولہ تولہ اور ساڑھے دس ماشہ ہوے ایرسا یعنے بیخ سوسن بریان اور علک الانباط اور ریشہ ہاے سوس یعنے ملٹھی کے ریشہ اور گوند ہر واحد چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اور ملٹھی جوش دی ہوی اور کتیرا ہر واحد چار اوقیہ جسکے سوا گیارہ تولہ ہوے اور فلفل سپید اور حرجیر یعنے بالون پسی ہوی اور چینی پسی ہوی اور زراوند اور نشاستہ گندم اور اجوائن اور حرف یعنے سرسون اور یعنی ہر واحد نصف اوقیہ یعنے دو تولہ چھ رتی مرکی اور زعفران اور لبان ہر واحد نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ سوا پانچ ماشہ ان سب کو کوٹ کر اور اچھی طرح چھانکر شہد اور طلا مین جو ایک قسم کی شراب ہی گوندہ کر طیار کرین اور صبح کو اسے چاٹنا چاہیے برابر ایک عقصہ کے اور شام کو اسی قدر اور جب سونے لگے اپنی زبان کے نیچے اسکو رکھ لیا کرین

یہ دوا کھانسی اور شدت سے جو خشکی سینہ مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہی بادام شیرین اور بادام تلخ اور مرکی اور تخم کتان بریان اور حب صنوبر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ امیسون اور کتیرا اور گوند ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ ملٹھی خواہ اسکی جڑون کا نچوڑا ہوا پانی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شکر اور قند ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ کر اور پیس کر آب رازیانہ تر مین ملائین اور پھر گولیان بنائین اور زبان کے نیچے بروقت سونے کے ایک خواہ دو گولیان رکھین

لعوق کھانسی کے واسطے اگر وہ کھانسی کیموس بارد مزاج سے بالزوجت پیدا ہوی ہو اخلاط اسکے دارچینی تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سعد سائلہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ

ماشہ ببستہ اور ... ہر واحد دس درہم جسکے دو تولہ گیارہ ماشہ
ہوے کندر اور گوند اور حلک البطم ہر واحد پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ ہوے کشمش یعنے چھوٹا انگور بیس درہم یعنے پانچ تولہ دو
ماشہ خارخستون پانچ درہم یعنے ایک تولہ اور ساڑھے پانچ ماشہ میعہ
کو شہد مین بھگوئین اور کندر اور گوند کو سکنجبین مین اور باقی ادویہ کو اچھی طرح
کوٹ کر میعہ کے شیرہ مین لت کرین مقدار شربت اسکی ایک درہم
کی ہی

نفث الدم یعنے خون تھوکنے کی بیماری کے واسطے ایک قرص ہی
جسکو ایک طبیب باشندگان ناموس نے جمع کیا ہی یہ قرص بیماران نفث الدم
کو فائدہ کرتا ہی اور ان لوگون کو جنکے پھیپھڑے مین قرحہ پڑگیا ہو اور جنکے
سینہ مین پیپ اور مدہ فراہم ہوگیا ہو اور ان بیمارون کو جنکے سینہ وغیرہ کی طرف
مادہ کھنچ کر رک گیا ہو اخلاط اسکے بزرالبنج سپید اور پوست بیروج
ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کندر تر اور میعہ
جسکو سلارس کہتے ہین اور افیون اور انفحہ جسکو چیتہ خوا پنیر مایہ کہتے
ہین مگر یہ انفحہ گاؤکوہی کا ہو جسکو بارہ سنگا بھی کہتے ہین ہر ایک دس مثقال
یعنے پونے چار تولہ مصطگی بیس مثقال جسکے ساڑھے سات تولہ ہوے
کہربا اور تخم سوسن اور زعفران ہر ایک تیس مثقال جسکے سوا گیارہ تولہ ہوے
اسبغول پینتالیس مثقال یعنے سوا سترہ تولہ آب شیرین تین قسط جسکے
ایک سو پانچ تولہ ہوے سب کو ملا کر قرص طیار کرین اور استعمال
کرین

قرص کا دوسرا نسخہ جسکا نام قرص قلقلی رکھا گیا ہی اور بیماران نفث الدم کو
اور جنکو خلفہ کا مرض ہو کہ ادھر کچھ کھایا اور فورًا پیخانہ کی طرف سے گر گیا اونکو
اور جنکی آنتون مین قروح پڑگئے ہون اونکو اور جس شخص کے معدہ کی طرف
کوئی مادہ کھنچ کر آتا ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے انار کے عرق کا حلا
کیا ہوا شیرہ اور شوک مصری جسکو ہند مین کیکر کہتے ہین اور انار صحرای اور
عصارہ لحیۃ التیس اور عصارہ اقاقیا ہر واحد چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ ربسوس
اور ... اور افیون ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مگر کی دو مثقال یعنے
جسکے نو ماشہ ہوے یہ ترمی اسکو کوٹین اور کوٹنے کے بعد ایسے
پانی مین ملائین جس مین حب الآس کو جوش دیا ہو خواہ بسر ... سے ملا کر شیاف
کرین

معجون جو حکیم ارسطوماخس کی طرف منسوب ہی یہ ایک دوا عجیب ہی
بیماران سرفہ کو اور جسکے پھیپھڑے مین قرحہ ہو اسکو اور جسکے سینہ مین مدہ
فراہم ہو اور جو سوختگی یا شگاف مقعد مین حادث ہو اسکو اور معدہ سے
طعام کے نکل آنے کو یعنے طعام معدہ مین ٹھہر نہ سکے اسکو اور سفید
خلفہ اور آنتون کے قروح کو اور مثانہ کے امراض اور اختناق رحم کو اور
ان تپون کو جو باری سے آتی ہون اگر قبل نوبت کے اسکو گھنٹہ بھر پہلے
کھلائین اور مزاج کی برودت اور زبون حالی کسی قسم کی ہو اور لاغری بدن
کو اور ادویہ قتالہ کے ضرر سے اور ہوام یعنے حشرات الارض کے
کاٹنے اور ڈسنے سے فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے دارچینی اور قسط
اور بیروزہ اور جند بید ستر اور افیون اور سیاہ مرچ اور دار فلفل جسکو پیپل کہتے
ہین اور میعہ جسکو سلارس کہتے ہین ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو
ماشہ اور بیدرسی شہد ایک سو قسط یعنے پینتیس تولہ دوائونکو کوٹ چھان
کے الگ رکھین اور بیروزہ کو شہد مین گھلائین آگ پر چڑھا کر کے اسکو
چھانین بعد ازان سفوف ادویہ اوس پر ڈالین اور اچھی طرح ملا کر کانچ
خواہ چاندی کے برتن مین اٹھا رکھین اور بقدر ایک باقلاۃ کے جو برابر
پونے دو ماشہ کے ہی اسکی خوراک ہی ماء العسل کے ہمراہ اور ماء العسل
مین تین قطرہ روغن کنجد سیاہ ٹپکائین

شراب کا نسخہ جو حکیم جاربغلالس کیطرف منسوب ہی سانس کی دشواری سے
آنے کو فائدہ کرتی ہی اور یہ دوا مجرب یعنے بکار آمدہ ہی — مویز کلان
دانہ برآوردہ ایک اکسونافن جو برابر پونے نو تولہ کے ہی اور یہ مویز
اس نسخہ کا ایک جزو واحد ہو اور میٹھی دھوئی ہوئی ہموزن مویز اور آب باران
ایک قسط یعنے پینتیس تولہ سب کو جوش دین اسقدر کہ گہرا ہو جاوے لو پانی
اسکا صاف کرکے چھان لین اور بحفاظت رکھکر چھوڑ دین اور چند بار تھوڑی اسکو پیا
کرین مگر بعد ازانکہ اوسکو پیس لیا کرین

دوا جو نفث الدم کو مفید ہی اور پیپ کے تھوکنے کو بھی فائدہ کرتی
ہی اور جو فضول کہ سینہ سے کھنچکر آتے ہون — بنگ سپید بیج اور
پوست بیروج اور طلا نام شراب سے جو قسم عمدہ ہو اور بلبل ہینڈا اور
لبنی اور افیون اور حب صنوبر اور حب السرو ہر واحد بوزن دس درہم یعنے

دو تولہ گیارہ ماشہ مصطگی اور کہربا اور اسبغول جسکو اسفیوس کہتے ہین ہر واحد ایک
درہم جسکے پونے نو تولہ ہوے پہلے اسبغول کو ایک رات گرم پانی مین
بھگوئین بعد اُسکے اسکا لعاب نچوڑلین اور باقی سب ادویہ کو پیسین اور چہاننے
کے بعد ایک دوا کو دوسری دوا سے ملائین اور ایک ذات ہوجانے
کے بعد قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف درہم کا ہونا چاہیے
یعنے پونے دو ماشہ کا اور بوقت خواب کے ایک قرص تناول کیا جاے
آبہ وکے ہمراہ

دوا نفث الدم کو مقید ہے افیون ایک درہم دارچینی ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ جند بیدستر ایک درہم فلفل اور دار فلفل اور مرکی سب کا وزن
ایک درہم کا ہو زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ کہربا نصف درہم یعنے
پونے دو ماشہ گلنار اور صمغ عربی اور افیون ہر واحد ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو پیس کر عصارہ بارتنگ مین جو تری کی قسم
کی ہوتی ہے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا پونے دو ماشہ کا ہونا
چاہیے اور سایہ مین خشک کرین اور نیمگرم پانی کے ہمراہ قرص کو
استعمال کرین

قرص کا دوسرا نسخہ کہربا اور لبد یعنے مونگا ہر ایک تین درہم جسکے
ساڑھے دس ماشہ ہوے اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ گلنار سات ماشہ تخم خرفہ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی
تخم خشخاش سپید اور سیاہ اور گلسرخ اور طباشیر ہر واحد دو درہم یعنے سات
ماشہ گاخ گوزن سوختہ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ ریوند ڈیڑھ درہم
یعنے سوا پانچ ماشہ گھونگا جلا ہوا دو درہم اور طین یعنے مٹی چار
درہم جسکے چودہ ماشہ ہوے مقدار ایک مثقال کے قرص بناکر استعمال
کرین

دوسرا قرص نفث الدم کا قشور کندر اور کندر ہر واحد پانچ درہم
پانچ اوخر یعنے گندمیں کی جڑ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ریوند
اور مصطگی ہر واحد چار درہم یعنے چودہ ماشہ زیرہ بریان اور دار شیشعان
اور فودنج کوہی پانچ درہم مرکی اور زعفران ہر واحد سات درہم یعنے
دو تولہ اور چار رتی قلقدیس یعنے پھٹکری اور بالچھڑ اور جند بیدستر اور
عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا ہر واحد چار درہم یعنے چودہ ماشہ سبکو

کوٹ کر مطبوخ مازو مین بوزن ایک مثقال کے قرص طیار کرین

خون کا بستہ ہونا سینہ مین اسکے واسطے یہ دوا مفید ہے اخلاط
اُسکے میتھی کا آٹا سات ماشہ ریوند ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ دکی
آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ افیون اور گل سرخ ہر ایک دو درہم یعنے
سات ماشہ ملتی کی رگین اور مرچ سیاہ اور نمک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹ کر شہد یا پانی ملاکر قرص بنائین وزن ہر قرص کا ساڑھے تین ماشہ
ہو اور سایہ مین خشک کرین اور بیخ رازیانہ اور بیخ کرفس کو پانی مین جوش
دیکر بوزن ایک سکرجہ جو برابر سوا بیس ماشہ کے ہے اس پانی کو لیکر قرص کو
اسمین بھگو کر پیسین اور پی جائین یہ دوا بہت اچھی ہے کہ خون بستہ کو پگھلا
دیتی ہے اور اسکو سینہ سے باہر نکال دیتی ہے اور جس جگہ خون جم گیا ہو اس جگہ کو
صاف کردیتی ہے

سل اور قروح ریہ یعنے پھیپھڑے مین جو قرحہ پڑجاے اسکی دوا یعنے جو
سینہ کے اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہے اور ان زخمون کو نو
پیدا کرکے درست کردیتی ہے اور زخمون کو اچھا کردیتی ہے اخلاط اسکے
گلنار اور گل سرخ سوکھا ہوا ہر واحد چار درہم یعنے چودہ ماشہ دم الاخوین
اور نشاستہ گندم اور لبان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کوند اور کتیرا
اور مصطگی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور زعفران
ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مرکی اور کہربا ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ مارکیو پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو
کوٹ کر بہی کے رب اور رب الآس مین گوندھ کر قرص
بنائین ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور
استعمال کرین

قلب اور ادویہ قلبیہ کا بیان جو معجون کہ آمین حرمل یعنے اسپند پڑتی ہے
اسکا نسخہ یہ ہے حرمل اور کلونجی اور کافور اور جند بیدستر اور بزرالبنج یعنے
اجوائن اور زرد اوند اور سعد جسکو ناگرموتھا کہتے ہین اور رفاسہ جسکو
ہزار چشان کہتے ہین اور فاشرسشین اور عاقرقرحا اور فلفل اور جعتر اور حنظل
اور سنبل یعنے بالچھڑ اور تخم کرفس اور تخم سداب اور کرویا
اور افیون زعفران اور جوزبوا اور سنج اور قسط ہر واحد نصف درہم یعنے
پونے دو ماشہ شہد بقدر حاجت مقدار شربت اسکی قوی آدمیون کو

واسطے ساڑھے تین ماشہ اور کم زور آدمیون کے واسطے پورے
دو ماشہ

دوسری دوا مفید ہو واسطے خفقان اور ڈرنے اور مرگی کو بالخصوص دارچینی
زرنباد جسکو نرکچور کہتے ہیں اور درونج ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سو
کے بہمن دو درہم جسکے سوا پانچ ماشہ ہوے دوا اونکو کوٹ کر ملا دین
اور ڈیڑھ درہم سفوف یعنے دو تولہ نو ماشہ پی شراب کے ہمراہ
استعمال کرین بہمن گاوزبان اور سکبینج اور جاوشیر ہر ایک چار درہم یعنے چودہ
ماشہ اور مشک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پٹی کی ہر اور سر میںمین تین
ون پور پر استعمال کی جاتی ہو

چھٹا مقالہ چوتھ اصل کی بیماریوں کی دوا یعنی سینے کے نیچے پیٹ کے
بیماریان ہین اونکی دوا ضعف معدہ کو یہ روغن فائدہ کرتا ہو اور استحالہ معدہ
کو بھی مفید ہو اخلاط کے مصطگی اور ایلوہ اور عصارہ افسنتین اور افیون
اور روغن ناردین یا روغن بہی بقدر کفایت سب کو ملا کر کسی اون کے نرم
پارچہ مین لگا کر معدہ کو اس سے تدہین کرین اور جب منظور ہو کہ اس دوا
مین کسی قدر حرارت اور بڑھ جاوے لاون ایک جزو اور سعد وغیرہ اضافہ
کرین — اور اگر منظور ہو کہ اسکو قابض اور مقوی معدہ کر دین تو کچھ اسمین
عصارہ انگور خام یا عصارہ بہی فاسطیداس کو بڑھائین

یہ دوا ضعف معدہ اور بدہضمی کو نفع کرتی ہو — ہلیلہ کابلی کو بہی کے پانی مین
جوش دین اور چار درہم ہلیلہ یعنے بہیڑہ کو اور آملہ اور زیرہ کو سرکہ مین عکوکر
اور سعد کوفی اور مصطگی ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ کو اور انیسون اور
تخم کرفس سرکہ مین بھگوے ہوے کو کہ ہر ایک کا وزن ایک درہم ہو اور
ہو اور مشک ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ اور پودینہ تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ کو قطر اسالیون ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
گل سرخ چار درہم یعنے چودہ ماشہ دانہ انار آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
سماق چار درہم یعنے چودہ ماشہ قرفہ جسکو تج کہتے ہین اور قیشور کندر اور سنبل الطیب
ہر واحد ایک درہم

نسخہ مقوی معدہ ایلوے کا زلال اور گلاب اور سیب کا نچوڑا ہوا پانی
اور بہی کا پانی اور سیب سادہ کا پانی ہر واحد ایک حصہ صندل سپید صندل سرخ
اور گل سرخ اور زعفران اور کافور اور لاذن اور گلنار اور رامک اور عود

اور مشک ہر واحد بقدر ضرورت سب کو ملا کر لخلخہ طیار کرین

ضماد ورم صلب معدہ کا افسنتین اور سنبل الطیب اور رتنج ہر واحد دو درہم
یعنے سوا دو تولہ ایلوہ اور سعد یعنے ملا ہر واحد چار درہم یعنے
چودہ ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ اور عود اذخر یا قصب
اور بیخ اوسکے اور مرکی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
مصطگی دو درہم یعنے سات ماشہ روغن ناردین بقدر حاجت

معمودین کی دوا یعنے جو لوگ کہ ضعف معدہ اور قسم کے فساد
مین مبتلا ہوں اونکی دوا ... یہ ایارج جو حکیم فیثاغورس حکیم الفیلسوف کیطرف
منسوب ہو کہ یہ ایارج معمودین کو نفع کرتا ہو اخلاط اسکے ایلوہ چار مثقال
یعنے ڈیڑھ تولہ مصطگی دو مثقال یعنے نو ماشہ اسارون ضعف اور قیصوم
یعنے ایک تولہ ... ماشہ ساڑھے سات ... سرخ منقی یعنی ... اذخر ...
جسکو پوچہ کہتے ہین اور تج ہر واحد نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی
اس ایارج کا سفوف سوکھا ہوا استعمال کرین

یہ قرص ہو جسکو قرص الماوردس کہتے ہین معدہ کے الٹ پلٹ کو جو ایلاؤ کا
... قریب ہو اور ہر ایک قسم کا نفخہ جو معدہ مین ہو اور ریاح کا ابھار
جو معدہ کا ہو اسکو فائدہ کرتا ہو اور جس شخص کو کھانا کھانے کے بعد سوء ہضم غذا کو
فی کردے اوسکی اصلاح کرتا ہو اور امراض باطنی کو مفید ہو اخلاط اسکے
تخم کرفس چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ انیسون چھ مثقال جسکے سوا دو تولہ
ہوے افسنتین چار مثقال یعنے اٹھارہ ماشہ اور بعض نسخون مین مصطگی بھی ڈیڑھ
تولہ لکھی ہو فلفل نو ماشہ مرکی نو ماشہ دارچینی سوا دو تولہ افیون دو مثقال یعنے
جسکے نو ماشہ ہوے پانی مین گوندھ کر جبکہ بیدستر نو ماشہ قرص بنائین اور
استعمال کرین مقدار شربت بیانہ اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہو بیماران معدہ کے واسطے
پانی ملی ہوی شراب کے ہمراہ

ایارج جو حکیم ماسبذیت کی طرف منسوب ہو معدہ کے تقلب یعنے الٹ
پلٹ کو فائدہ کرتا ہو اور اس شخص کو مفید ہو جسکے معدہ مین التہاب یعنے
سوزش پایا ہو اور ہر قسم کے نفخہ کو دور کر دیتا ہو اور جس شخص کو استمرا
یعنے ہضم کامل دیر مین ہوتا ہو اسکو فائدہ کرتی ہو رحم کی بیماریون کو بھی مفید
ہو پیشاب کا ادرار کرتا ہو — اور یہ عجیب دوا ہو اون لوگون کے واسطے
جو امراض جگر مین گرفتار ہون اور جس شخص کے معدہ مین درد ہوتا ہو اور

ناف کے نیچے کوٹ چھان کر اتارا جاتا ہی اخلاط اُسکے ایلوا سوشقال جسکے ساڑھے تین تولہ ہوتے ہیں مصطگی ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زعفران بھی ایک سنبل الطیب و ارچینی حب بلسان اسارون ہر واحد ایک اوقیہ کوٹ چھان کر خشک سفوف بنا رکھیں اور اس طرح پر استعمال کرین کہ جس شخص کو ہضم کامل دیر مین ہوتا ہو اوسکو ساڑھے چار ماشہ آب سرد کے ہمراہ اور جسکو کڑوی ڈکار آتی ہو اوسکو سوا دو ماشہ اور جس کے معدہ پر کوئی مادہ ریزش کرتا ہی اُسکو سوا دو ماشہ اور جس شخص کے بعض اعضاے اندرونی مین ورم ہو اوسکو نفع کرتا ہی اگر ماءالعسل کے ہمراہ پلایا جاے اور جس شخص کو ادرار بول کی حاجت ہو یا خون حیض کے نیچے اتارنے کی حاجت ہو اوسکو رازیانہ کے ہمراہ پینا چاہیے اس طرح پر کہ رازیانہ کو کوٹ کے جوش دین اور صاف کرلین

ضماد جو حکیم بولوانیس کی طرف منسوب ہی تمام امراض باطنی کو فائدہ کرتا ہی سعد کوفی جسکو ناگرموتھا کہتے ہین فرد ماما و فاق کندر ہر واحد ایک من جو برابر سوا پاون تولہ کے ہی صمغ البطم ڈیڑہ من روغن حنا بقدر کفایت اور کبھی اس مین مقل یہودی اکثر بڑھائی جاتی ہی

دوا جسکو دبید ابوسا کہتے ہین فساد مزاج اور معدہ مین پانی کی رطوبت جمع ہونے کو اور شکم کے نرم ہونے کو جس سے پتلا پاخانہ ہو فائدہ کرتی ہی اخلاط اُسکے ایرسا یعنے سوسن کی جڑ چوبیس درہم یعنے ساڑھے تین تولہ فلفل پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور انجدان ہر واحد سوا تین تولہ انیسون اور مصطگی اور تخم رازیانہ ہر ایک چار درہم جسکے چودہ ماشہ ہوے اجوائن اور تخم کرفس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد ملا کر طیار کرین اور چنے کے برابر پانی کے ہمراہ تناول کرین

جوارش کر دیا درد معدہ کو فائدہ کرتی ہی اور جو سدہ معدہ مین ہو یا جگر مین اوسکو مفید ہی اور کمی ہضم غذا کو فائدہ کرتی ہی کر دیا یعنے شاہ زیرہ اور اجوائن اور تخم کرفس زنجبیل مویز حستہ برآوردہ اور سیالیوس اور تخم گندر ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بادام تلخ صاف کیا ہوا دونون چھلکے سے چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کوٹ کر شہد سے ملا کر طیار کرین مقدار شربت ایک بندقہ ہی جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی نیم گرم پانی کے ہمراہ

جوارش خولنجان شدت برودت جگر کو مفید ہی اور طعام کو ہضم کر دیتی ہی اور ریاح کو تحلیل کرتی ہی اور معدہ کو خوشبو کر دیتی ہی خولنجان اور قرفہ یعنے تج کی عمدہ قسم اور فلفل سپید ہر واحد دو درہم الائچی خرد اور دار چینی اور ناگیسر ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ دار فلفل چھ درہم یعنے اکیس ماشہ زنجبیل آٹھ درہم یعنے سوا دو تولہ تخم کرفس اور انیسون اور زیرہ اور کردیا اور بالیسفن ہر واحد ایک درہم قند سپید اور شکر سب چیزون کے وزن کے برابر سب کو اچھی طرح کوٹ کر ملا دین اور مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی

شہوت یعنے اشتہا کے لیے دوا یہ دوا مٹی کھانے کی خواہش کو قطع کر دیتی ہی اخلاط اُسکے ایارج چھ درہم جسکے اکیس ماشہ ہوے ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جو مقشر گندم پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور تین درہم کی مقدار شربت ہی ایسے جوشاندہ کے ہمراہ جسمین مصطگی اور انیسون اور پودینہ کو جوش دیا ہوا اور خبث الحدید کو جو مطبوخ ہو یعنے جوش دیا ہوا ہوا اور خام نہو

قی اور متلی کی دوا یہ شراب ملطفی قی کو قطع کر دیتی ہی اخلاط اُسکے زیرہ کرمانی چار درہم یعنے چودہ ماشہ مصطگی تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے انار دانہ بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ پودینہ اور تمام جو ایک قسم پودینہ کوہی ہی پانچ پانچ گڈیان سب کو چار رطل پانی جو تخمیناً سوا پاؤ کم دو سیر ہوا جوش دین تاکہ چہارم باقی رہ جاے پھر صاف کرکے اوسمین ایک درہم مشک ڈالین اور صبح و شام اسمین سے تناول کرین

ہچکی کی دوا یہ دوا ہچکی کے واسطے عجیب الاثر ہی اور قوی بھی ہی اخلاط اُسکے نبیذ طیب ریحانی آٹھ رطل جسکے ڈیڑہ پاؤ تین سیر پختہ ہوے شہد کف گرفتہ دو رطل یعنے آدھ پاؤ کم سیر ان دونون کو اسقدر جوش دین کہ چھٹا حصہ جلجاے بعد ازان آگ پر سے اتار لین اور اسمین قسط اور مصطگی ہر ایک چار درہم یعنے چودہ ماشہ افسنتین سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اذخر اور سنبل الطیب اور ایلوہ اور تیزپات اور گلسرخ اور غاریقون اور زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور اسارون اور عود ہندی اور تج ہر واحد چار درہم یعنے چودہ ماشہ پیس کر چھڑکین مقدار شربت اسکی ایک ملعقہ یعنے نو ماشہ کی ہی

کبد یعنے جگر کی بیماریون کی دوا اور ورم جگر کے واسطے بہت بہتر ہی سوزش
معدہ کو نفع کرتا ہی اور ورم کو جو دق یعنے ہڈی کے بیچ ... اور اپنی ...
سے بہت بیمارونکو فائدہ کرتا ہی اور شکم کے ورم کو اٹھا لیجاتا ہی اخلاط اسکے ہو ...
اسفند چار درہم یعنے پونے دو ماشہ ہوو ہندی اور زعفران ہر ایک اٹھارہ پاتہ
مرکی اور کیسو جسکو پلچو کہتے ہین ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
موم چار درہم یعنے چودہ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ پیس کر جمع کرکے
اور موم کو بقدر مناسب پگھلا کر روغن سوسن اور روغن رازقی تین درہم ملاکر
مرہم طیار کرین

ضماد بیت جگر یہ معجون جو بچھڑے کے جگر سے بنائی جاتی ہی دردہاے
جگر اور تلی اور معدہ کے درد کو اور ان اعضا کے ریاح اور ... ...
ہو وقتون کی ایک بیماری ہی اسکو اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہی اور جو ...
ہوتی ہی اونکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے زعفران مرکی افیون
... جسکو اجوائن کہتے ہین اور قسط اور قردمانا نشاستہ ...
او غافث اور بچھڑے کا جگر اور بکری کا اپنا سینگ جلا ہوا سب دوائین ہموزن
جسکو قابل کوٹنے کے ہوئے کوٹین اور پگھلانی والی چیزون کو پگھلا
شراب ملاکر اور شہد کف گرفتہ ڈال کر معجون درست کرین اور چھ مہینے کے بعد
استعمال کرین برابر ایک چنے کے مقدار شربت ہی ہمراہ ان پینے والی چیز
... تا سب ہون

... مزاج یعنے جگر کی خرابی مزاج کے واسطے روغن مازریون کا
اخلاط اسکے مازریون دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لیکر ایک
رطل پانی مین جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہوگا ایک شبانہ روز بھگوئین پھر
اسکو کسی دیگچی مین رکھکر اور ایک ماشہ ... سوا پانچ ماشہ شگوفہ اذخر ساڑھے
تین ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ نرم آنچ سے جوش دین جب آدھا پانی
رہجاے آگ پر سے اوتار لین پھر اسکو چھانکر دیگچی مین رکھین اور اوسپر
چار رطل روغن بادام شیرین جو تخمیناً ایک سو اکتیس تولہ ہوا ڈال کر جوش دین
کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے اور دوائین کٹی ہوئی اور چھنی ہوئی
اس روغن مین ملائین وہ دوائین یہ ہین سلیخہ زرد اور بہیرہ اور آملہ ہر ایک
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تمر ہندی تیس درہم جسکے پونے نو
تولہ ہوے اور بخارامیش عدد عناب بیس دانہ املتاس کا مغز ایک رطل

یعنے پونے پینتیس تولہ ہو یڑ کلان پوست بیل سب دواؤن کو سوا املتاس
کے یکجا کرکے ایک دن بھگوئین اور اسپر دس رطل پانی ... کی
اسقدر جوش دین کہ تہائی پانی باقی رہجاے اس پانی کو ملکر ...
صاف کرکے پھر املتاس کو اس پانی مین ملین اور صاف کرکے اسپر اسیقدر
من قند سفید جو برابر سوا باون تولہ کے ہو ڈالین اور جوش دین کہ اسکا
قوام گاڑھا مثل شہد کے ہوجاے پھر اسپر روغن بادام نصف رطل ڈالکر
اسقدر جوش دین کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے اور پھر ادویہ
سائیدہ کو ملاکر جوش دین کہ بستہ ہوجاے اور آگ پر سے اتار کر کانچ کے
برتن مین رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی چودہ درہم یعنے پونے دو تولہ
کی ہی

سفوف ابتداے استسقاء ... کے واسطے اسکا استعمال
شیر مادہ شتر خواہ ماء الجبن کے ساتھ کیا جاتا ہی اخلاط اسکے عصارہ
غافث ڈیڑھ درہم جسکے سوا پانچ ماشہ ہوتے لک یعنے لاکھ دو درہم
جسکے سات ماشہ ہوے ریوند ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ شگوفہ اذخر
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ زعفران ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ
ماشہ تخم کشوث ایک درہم تخم خیارزہ تخم خرفہ ہر واحد ایک درہم سقمونیا
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ کی ہی

طحال یعنے تلی کی بیماریون کے واسطے تریاقی دوائین اور خاص
ادویہ جو مرض طحال کے واسطے مقرر ہین ازانجملہ ایک دوا بہت
بکار آمد ہی جو بنام دبقی مشہور ہی اخلاط اسکے دبق بلوط یعنے بلوط کا
لسدار اور چپکتا ہوا شیرہ دو رطل جو برابر ساڑھے سرسٹھ تولہ کے ہی اور
چونہ ایک رطل یعنے تخمیناً چونتیس تولہ دبق کو مٹی کے برتن مین رکھکر
کوئلے کی چنگاریون پر رکھین کہ پگھل جاے اور گیلا ہوجاے چونہ بسا ہوا
اسپر چھڑکین اور خوب ملائین اور گرما گرم بچھڑے کی کھال پر اسکو طلا کرین
اور رکھ چھوڑین جب اسکا استعمال کرنا منظور ہو مریض کو حمام مین
داخل کرین اسی جگہ اس کا پھاہا مریض کے شکم پر لگادین اور پھر اس
پھاہے کو بندھا رہنے دین تاآنکہ خود چھوٹ کر گر پڑے اور جسقدر پیٹ کی سوجن
گھٹتی جاے اور ورم استسقا گھٹتا جاے اس پھاہے کو اسیقدر

کرتے رہین اور مقراض سے کاٹ کاٹ کر الگ کرو یا کرین

دوسرے ویگیہ جسکا اثر بیماران طحال پر اُسی روز ظاہر ہو جاتا ہی جسوقت استعمال کیا جاے — اور مناسب ہی کہ اس دوا کے استعمال سے پہلے تین روز اس مریض کی تدبیر مناسب کر لیجاے یعنے دوا اور غذا جو اسکے حال کے مناسب ہو تین روز پہلے کرکے پھر اس دوا کا استعمال کرین اخلاط اسکے مرکی تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ اور سوا پانچ ماشہ وقاق کندر کا برادہ جو جھڑتا ہی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ خردل اسکندرانی جو رائی کی ایک قسم عمدہ ہی اور قردمانا ہر واحد دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ عنصل بقدر کفایت — رائی اور قردمانا کو کوٹین اور چھانین اور وقاق کندر اور مرکی کو پیسین اور سب کو دوا جو پہلے سے چھنی ہوی لی ہی اسکو اسپر چھڑکین اور خوب ملانے کے بعد بذریعہ سرکہ کے مثل مرہم کے بنالین — اور زمانہ اس دوا کا پھاہا وغیرہ دو گھنٹہ کے زمانہ سے لیکر نو گھنٹہ تک رکھنے کا ہی جسقدر برداشت اور تحمل ہو جسقدر کمی اور زیادتی ورم کی ہو — بعد رکھنے دوا کے زمانہ مذکورہ تک پھر مریض کو حمام مین داخل کرنا چاہیے اور یہ ضماد اسکے طحال پر لگا ہوا ہو جب حمام مین ٹھہرنے سے اوسکے جوڑ بند ڈھیلے ہوجائین اور پسینا بھی آجاے) اب اسکو آبزن مین بٹھانا چاہیے — اور آبزن کرانے سے پہلے اوسکو سمجھا دیا جاے کہ دیر تک آبزن مین ٹھہرنا ہوگا اور جسقدر پانی طحال مین بھر گیا ہی سب نکلجاے — غشی کے روکنے کی تدبیر یہ ہی کہ مریض کی ناک کے قریب سرکہ اور جنگلی پودینہ لیجائین کہ اسکو سونگھے اور جن پٹیون سے ضماد کی بندش کی ہی اون کو کھول ڈالین اور تھوڑی مقدار پٹیون کی کھولنی چاہیے — جسوقت حمام سے اسکو باہر لائین شوربا مچھلی اوسکو مع دو روٹی کے کھلائین — اور پانی وغیرہ اُسے بروز اول اور پھر تیسرے دن پلانا چاہیے — اور اس تدبیر سے پہلے اُسکو اجازت دینی چاہیے کہ ریاضت اور محنت کسی قسم کی جو مریض سے ہوسکتی ہو اور اعضاے اسفل کی ریاضت ہاے مخصوصہ سے بھی ہو جیسا کہ فن اول کلیات مین بیان ہوچکا ہی بقدر طاقت کرے کہ سانس اسکی متواتر ہونے لگے اور دم پھول جاے

دوسری دوا جو مصاص قوی ہی کہ رطوبت کو بقوت چوس لیتی ہی یہ دوا انجح یعنے بکار آمد ہی کہ مجنون اور بیماران طحال کو اور جن لوگون کو پرانی بیماریان ہون فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے رائینج جوش دیا ہوا ایک رطل یعنے ایک سو چھتیس تولہ موم دو رطل یعنے ساڑھے ستر تولہ کندر جسکو آگ کی گرمی نہ پہونچے ہو ایک رطل یعنے پونے چھتیس تولہ وقاق کندر او ٹھیکری زفت پھر اسی قدر بورہ سرخ بھی ایک رطل ریوند تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی قثاء الحمار یعنے جنگلی کریلہ کی جڑ بھی اسی قدر ایلوا چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ عاقرقرحا بھی اسیقدر توت کا دودھ تین اوقیہ سرکہ ایک قسط جسکے چھتیس تولہ ہوے شراب انطاکی نصف قسط یعنے ساڑھے سترہ تولہ اور ہم بجاے سرکہ کے روغن زیتون بوزن تین قوطولے جو برابر اٹھاون تولہ اور چھ رتی کے ہی داخل کرتے اور سب سامان ہو طریقہ سابق کا اور استعمال کرانے کا برطبق دوا سابق کے ہی

دوسری دوا جو پورا عمل کرتی ہی اخلاط اسکے سرطان نہری کو لیکر اسکے پاؤن اور شرانیہ یعنے دونون قرولی شکل سینگ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے پھر اُسکو خشک کرے اور پیسے اور آمین سے ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ لیکر چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی افیون لیکر پانی مین گھولے یہ پانی بھی اسی نہر کا ہو جسمین سے کیکڑا لیا ہی اور ان سب اجزا کو مریض کو کھلاوین اور بعض اوقات بجاے افیون کے روغن بلسان کو ملانا چاہیے ہون انکو کے اور مناسب مرض کے بھی ہونا چاہیے

صلابت طحال یعنے تلی کے سختی خواہ ورم سوداوی طحال کی دوا — یہ مرہم اس صلابت کو مفید ہی جو تلی مین ہوتی ہی اخلاط اُسکے قردمانا اور رائی اور عاقرقرحا اور میتھی جوش دی ہوی ہر واحد ایک جزو کو خوب باریک کوٹین اور پھر سرکہ ملا کر پیسین اور پھر اُسپر روغن زیتون کو ڈال کر طحال پر طلا کرتین — دوا کا لگانے والا پہلے حمام مین نہاے بعد اُسکے یہ مرہم اُسکی تلی پر رکھا جاے

حقنہ اندرونی شکم کے قروح کو فائدہ کرتا ہی اور مراد ان قروح سے وہ زخم انتون وغیرہ کے ہین جسکے پیدا ہونے سے مریض کو خون کے دست آتے ہین اور روم کے آدمی اس مرض کا نام دوسنطاریا رکھتے ہین اخلاط اُسکے گوسفند کے گردے کی چربی تازہ لیکر کشک جو کے ہمراہ اسکو جوش دین اور پکائین پھر کشک جو کا پانی مع چربی کی چکنائی کے بوزن دو سکرجہ

یعنے تین تولہ اور پونے آٹھ ماشہ کا دو چند یعنے ایک سو ایک تولہ اور
ساڑھے تین ماشہ دے اور چاول کی پیچ اور روغن گل ہر واحد ایک استار
یعنے تین تولہ پونے آٹھ ماشہ اور اقاقیا تین درم یعنے ...
یعنے پونے دو ماشہ اور گوند پیا ہوا اور نشاستہ پیسا ہوا ہر واحد ایک درہم
بیضہ بریان ہین سبکو ملاکر شل مرہم کے طیار کرین اور اسی کا حقنہ دیا جاے
آشیا ایک سکرجہ جو برابر نوتے تولہ پونے آٹھ ماشہ کے ہی یا بلی ...
یعنے لال ساگ کا لین اور نصف سکرجہ یعنے پینتالیس تولہ اور تین ماشہ ساڑھے
رتی روغن گل کو لیکر حقنہ کرین ... اور غذا اوس مریض کی شوربا تماض کا
یا اسم اور انار دانہ ملاکر اور جسقدر ممکن ہو شوربا سے مذکورہ خوشبو کرین اور فواکہ
مین سے بھی اسکو کھلانی چاہیے

استطلاق بطن جسکو پیٹ چھوٹنا کہتے ہین یہ سفوف مفید ہی خلفہ کے
مرض کو جسمین غذا بجنسہ دستون کی راہ گرجاتی ہی جسکو خلفہ کا مرض کہتے ہو جاتا
اخلاط اسکے گلنار اور بلوط سرکہ مین بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا اور سماق
اور حب الاس اور قرظ یعنے سینگری ببول کی اور طراثیث ہر کل واحد
دو درہم یعنے سات ماشہ زیرہ اور بازو جنکو پہلے سرکہ مین بھگویا ہوا اور بریان
کیا ہوا اور شگوفہ انار شیرین اور ثمرۃ الطرفا یعنے جہاؤ کا پھل اور رامک اور کند
اور مصطگی اور ریباس ہر واحد ایک درہم تخم حماض یعنے چوکا کے بیج اور گوند
اور طین ارمنی اور عصارہ لحیۃ التیس اور منقی کے بیج بریان کئے ہوے اور
خرنوب اور حب بلوط ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ

جوارش اس خلفہ کو دور کرتی ہی جو برودت سے عارض ہوا ہو اور ریاح
سے پیدا ہوا ہو — تخم کرفس اور جراثہ اور سعد کوفی یعنے ناگرموتھا اور
اجوائن اور عود بلسان اور لاذن اور حاشا ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الایچی کلان اور سک ہر واحد چار درہم یعنے چودہ
ماشہ گلسرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اشنہ جسکو بچھی کہتے ہین
اور انیسون ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قرفہ سوا پانچ ماشہ
اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین سوا بارہ ماشہ زعفران سات درہم یعنے
دو تولہ اور چار رتی کافور ساڑھے دس ماشہ بیخ اذخر چودہ ماشہ قردمانا دو
درہم یعنے سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ صندل سپید چار درہم یعنے چودہ
ماشہ دو ہو ساڑھے دس ماشہ دارچینی اور سونٹھ بھی اسی قدر حب الاس

سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ان سب کو شہد کے ساتھ ملاکر جوارش
طیار کرین

شراب ... جو کہ اسہال کو روکتی ہی اور معدہ کو طاقت دیتی ہی اخلاط اسکے عنابر
... بہی اور زرشک اور ریباس ہر واحد ایک رطل یعنے پونے
چونتیس تولہ (زعرور) اور انار دانہ اور سماق ہر واحد تین رطل جسکے ایک
ایک تولہ تین ماشہ ہوے کہ یہ مجموع اور بہی اور انار اور ... دو ...
چار رطل جسکے ایک سو چونتیس تولہ ہوے پانی برابر اسکے دو روز انکو
بھگونا چاہیے پھر جوش اسقدر دین کہ تمامی جاتی رہے اور پانی لین اور دو بارہ
جوش دین اور شکر اسمین ڈالین

سحج اور قروح امعا یعنے خراش پڑجانے اور آنتون مین قرحہ پڑجانے
کی دوا — ایک دوا ہی جسکو تلاق کہتے ہین قروح امعا کو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اسکے اقاقیا چھبیس مثقال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوے پوست انار
پچہتر مثقال جسکے اٹھائیس تولہ اور چھ ماشہ ہوے مازو چھبیس مثقال انیسون
پچیس مثقال بزر البنج چھبیس مثقال یعنے بیس تولہ سات ماشہ باجرا کٹا ہوا
ایک سو ساٹھ مثقال جسکے ساٹھ تولہ ہوے سماق شامی ... مثقال یعنے
پچیس تولہ پانچ ماشہ عصارہ سماق شامی ... مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ
کندر پچیس مثقال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوے سب کو پیسکر چھانکر
اور شراب سیاہ مین ملاکر طیار کرین پوری مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ
کی ہی

یہ دوا حکیم ابو قیوس طرسوسی کیطرف منسوب ہی اور یہ مفید ہی ہر ایک مادہ کو جو
اندرونی اعضاے رئیس پر ریزش کرتا ہو اور ہر قسم کا نفخہ اور پھولاپن جو
اندرونی اعضا مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے انیسون اور تخم کرفس
ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ تخم رازیانہ اور تخم گاجر صحرای اور تخم (طرد یون)
جسکو سیسالیوس کہتے ہین ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ افیون اور بزر البنج
یعنے اجوائن ہر ایک پونے سات ماشہ کوٹ چھان کر پانی مین گوندہ کر
طیار کرین اور استعمال کرین

اس حقنہ کو جالینوس استعمال کیا کرتا تھا اور یہ حقنہ امیلوس حکیم کا ہی اور
بہت سے نسخہ ہاے متقدمین کے مطابق ہی اخلاط اسکے عصارہ
انگور خام سوکھا ہوا چھ مثقال یعنے دو تولہ تین ماشہ پھٹکری بھی اسیقدر ایک

اب نارسون اور تاسنیے کے ملکے اور سلیخہ جلائی ہوئی ہر ایک دو مثقال یعنے سوا دو تولہ سے ہر تال تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہرتال زرد ... مثقال یعنے تین تولہ کا غذ سوختہ پندرہ مثقال ... پانچ تولہ ... ماشہ کوٹ کر شراب حب الآس مین گوندھ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص کا وزن تین خواہ چار مثقال کا ہو یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک اور اس قرص کو شراب آمیختہ مین کہ مصنوع شراب اور پانی کا وزن دو قوانوس ہو جو برابر آٹھ تولہ اور ساڑھے دس ماشہ کے ہو گھول کر حقنہ کرین اور بعض اوقات فقط آب باران مین گھول کر حقنہ کیا جاتا ہے

اقراص افادیہ خوشبو دوا ون سے یہ قرص بنایا جاتا ہے خلفہ کو فائدہ کرتا ہے اور قروح امعاء یعنے آنتون کے قرحہ کو اور اسکا نام اقراص سوقطیسیا ہے یا دیہ بہت سے ہے جو بہت بکار آمد ہے اور اسہال مین جس وقت استعمال کیجائے بند کر دیتی ہے اخلاط اسکے زعفران اور سنبل ہندی اور انیسون ہر واحد چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی دو مثقال یعنے نو ماشہ صبر ہندی یعنے ہندوستان کا بنا ہوا ایلوا اور عصارہ لحیۃ التیس اور رسوت اور عصارہ اقاقیا اور افیون اور مازو اور کتیرا اور فلفل سپید ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ شراب مین گوندھ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ کا ہے

سفوف جو خراش بلغمی کو مفید ہے کہ بلغم شور سے پیدا ہوا ہو حرف یعنے ہالم بریان کئے ہوئے دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تلسی کے بیج سات درہم یعنے دو تولہ اور چار رتی مصطگی پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم کنوچہ اور گل ارمنی ہر واحد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لونہ بریان سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تخم گندنا اور نشاستہ بریان ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار شربت اسکی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کی ہے

حقنہ جو بسبب دوا پینے کے خراش پیدا ہوی ہو لازم ہے کہ روغن گل اور دم الاخوین کا حقنہ کرین

حقنہ ابتدائے زخم کے واسطے اور صفراوی خراش اور دفع مادہ کو مفید ہے اخلاط اسکے سوپ چھلکے نکالی ہوئی دس درہم حب الآس اور انار کے چھلکے اور زعرور ہر واحد سات درہم یعنے دو تولہ اور چار رتی بہی دانہ اور بیج نکالے ہوئے امرود پندرہ درہم انار پانچ درہم سبکو پانچ رطل پانی جو برابر آدھ پاؤ دو سیر کے ہو اور چار ... انار یعنے سوا گیارہ تولہ بجوش انار کا پانی اور انگور خام کا پانی ملا کر جوش دین تا کہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ باقی رہجائے اور اسمین سے ایک ہندکی لیکر اوسمین گل ارمنی ساڑھے چار ماشہ ملائین اور گوندھ بھی اسی قدر اور کاغذ سوختہ اور اقاقیا اور سپیدہ ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ داخل کرین

صفت دوائے قولنج کی جو عجیب ہے کہ جالینوس اسکا استعمال کیا کرتا تھا اس بیمار کے علاج مین جسکو ایلاوس کا خلل ہوتا تھا یعنے اوسکے قے کی طرف سے فضلہ براز نکلتا تھا — اس دوا کو بقدر ایک باقلاۃ کے جو کہ برابر پونے دو ماشہ کے ہے اوسکو دینا چاہیے جبکہ درد شدید ہو تو تین خواہ چار قوانوس پانی کے جو برابر چودہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی کے خواہ برابر اٹھارہ تولہ اور سوا پانچ ماشہ کے ہے سرد پانی کا ہونا چاہیے اخلاط اسکے بزر البنج جسکو اجوائن کہتے ہین اور فلفل سپید ہر واحد چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ افیون بیس مثقال جسکے ساڑھے سات تولہ ہوے زعفران دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سنبل الطیب جسکو بالچھڑ کہتے ہین افربیون عاقرقرحا ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ کوٹ چھان شہد جوش کئے ہوے مین معجون بنائین

صفت دوائے قولنج کی بنا بر قول جالینوس کے جو کتاب سقراطیس مین جالینوس نے لکھا ہے اور اوسکا نام اسوماوس ہے اور یہ دوا امعدہ کی بیماریون کے واسطے بھی نافع ہے اور جن لوگون کو آشوب چشم ہو اور درد اون کے آنکھ مین زیادہ ہوتا ہو — اور رحم کے اقسام درد کو بھی مفید ہے جب ماء العسل مین سداب کو جوش دیکر اسکے ہمراہ یہ دوا کھلائین اخلاط اسکے زعفران سوا چھ ماشہ سنبل الطیب نو ماشہ قسط اور فلفل سپید دار فلفل اور بسیروزہ ہر واحد نو ماشہ روغن بلسان چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ دارچینی اور پوست بسبرج اور ایک نسخہ مین عصارہ بسبرج بھی دیکھا گیا ہے اور جند بیدستر ہر واحد نو ماشہ تخم دوقو ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ سکبینج ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سب ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شہد سے معجون درست کرین استرخائے مقعد اور خروج مقعد کا — اسکی ایک دوا جالینوس سے

مثقال ہو کہ مقعد کے باہر نکل آنے کو فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے جبل اوس گھانس کا جسکو ریقی کہتے ہین اور مازو اور سپیدہ قلعی اور اقاقیا عصارہ لحیۃ التیس کے چھلکے صنوبر اور کندر اور مرکی ہر واحد ڈیڑہ تولہ سکو پیسکر سوکھی دوا سے بنا کو مقعد پر چھڑکین اور پہلے اس سے مقعد کو شراب مازو سے دھو ڈالین

گردہ کی پتھری میرا قول تو یہ ہو کہ جو دوا مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرے ضرور ہے وہ دوا گردہ کی پتھری کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیگی اور برعکس اسکے یہ بات ضروری نہین ہو کہ جو دوا گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرے مثانہ کی پتھری کو ٹکڑے کر دیگی

معجون اوسکو فائدہ کرتی ہو جو پتھری کی بیماری مین گرفتار ہو اور یہ فائدہ اسلیے ہو کہ پتھری کو یہ معجون ریزہ ریزہ کر دیتی ہو اور آیندہ پتھری کی پیدائش کو روکتی ہو اخلاط اسکے تخم نو ماشہ تخم کرفس ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ مرکی چار مثقال جسکے ڈیڑہ تولہ ہوا فلفل سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ کندر تین مثقال جسکے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ ہوے حجر شامی کی قسم زنبیہ ایک مثقال یعنے ساڑہے چار ماشہ تخم لذر اور انیسون ہر واحد دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوے سپید تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ بیخ سوسن سوسن الابوز فقی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ تخم خشخاش سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ سنبل ابیقدر بادام چھلے ہوے اسارون ہر واحد تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ تخم سوسن اور سعد جسکو ناگر موتھا کہتے ہین ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ شہد خالص بقدر کفایت اسمین سے ہر روز کھلای جاے

دوسری دوا جو مجرب ہو جالینوس کہتا ہو مین ایک قوم کو جانتا ہون جنکے گردے مین مرض تھا اور اسی دوا سے اسکا علاج کیا گیا پس ان سے بیماری جاتی رہی ــ مناسب ہو کہ اس دوا کا استعمال سبت دنون تک کیا جاے ــ اور یہ دوا اسکو بھی اچھا کر دیتی ہو جسکو پتھری کا مرض ہو اور جسکو قولنج کی بیماری ہو اور مثانہ کے امراض کو دور کر دیتی ہو ــ اسکے بنانے کی صورت یہ ہو بندق مقشر اور بادام مقشر اور تخم خیار بستانی مقشر تخم کرویا صاف کیا ہوا ہر واحد تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ تخم شوکران اور زعفران تخم خیار افیون ہر ایک چھ مثقال جسکے سوا دو تولہ ہوے تخم بنگ سپید تخم کرفس ہر واحد بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ شہد سے گوندھ کر قرص طیار کرین اور قرص مثقال یعنے سوا دو ماشہ استعمال کرین بمقدار ماء العسل کے ہمراہ جو بنایا گیا ہو بقدر تین قوانو جو برابر تیرہ تولہ پانچ ماشہ سات رتی کے ہو ــ اور دوسرے نسخہ مین دیکھا ہو کہ اس مین حرمل جسپہ مثقال بھی پڑتی ہو اور استعمال کرتے ہین

مثانہ کی پتھری جو کچھ کہ اس مرض کے دوا یہ لوگون نے بیان کیے ہین اور جسکی شہادت تجربہ نے بہم پہونچائی ہو از انجملہ یہ بھی ہو کہ خرگوش کو اگر نرم آنچ سے جلاوے جیسا کہ آنچ کا اندازہ ناظر کتاب ہذا اور مقالات کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہو اور جلنے کے بعد اسکا جلا ہوا جسد بحفاظت رکھ چھوڑین اور بعد ازان اسی کو نیم گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین پتھری کو توڑ دیگا اور ریزہ ریزہ کر دیگا ــ

صفت دوای کی جو بچھوون کی شرکت سے بنای جاتی ہو یہ دوا اس پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے گرا دیتی ہو جو دونون گردون مین سے کسی گردہ کی پتھری ہو ــ اور جو شخص اس دوا کا استعمال کرے آیندہ اسکے بدن مین پتھری کے پیدا ہونے سے سلامت رہتا ہو ــ یہ دوا اس فعل کو بنظر خاصیت خاص کے کرتی ہو مزاج دوا سے ہذا اکا یہ فعل نہین ہو (مراد یہ ہو کہ قاعدہ طبی سے جو مزاج اس دوا کا ہو اوسکی رو سے پتھری کا اخراج یہ دوا نہین کرتی ہو بلکہ ایک خاصیت خدا نے اسمین ایسی دی ہو کہ اسی جہت سے یہ اثر کرتی ہو) زندہ بچھو دس عدد پکڑ کے ایک کورے برتن مین اونکو ڈالین جو پاک صاف ہو اور اوسپر گل حکمت کر دین پھر ایک مٹی کا برتن تلاش کرین جیسے ماہی توا ہوتا ہو اور اسکے نیچے چوب انگور جلائین کہ وہ توا سرخ ہو جاے ــ پھر اس گل حکمت کیے برتن کو اسی توے کے اندر رکھین اور تمام رات رہنے دین بعد ازان صبح کو نکالین اور جسقدر اسمین راکھ بچھوون کی ملے اوسکو بعد سرد ہو جانے راکھ کے لے لین اور کسی برتن مین راکھ کو اٹھا رکھین اور بروقت علاج کے استعمال کرین دونون گردون کے درد مین پورے دو قیراط یعنے آٹھ جو برابر ہمراہ اوس شراب کے جسکا نام خندریقون ہو کہ اسکے پینے سے پتھری کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاینگے اور پیشاب کے ہمراہ نوک دار کیلون کے شکل پر خارج ہو جاے گی اور یہ فائدہ اس وجہ سے ہوتا ہو کہ بچھو بالخاصیت مین ضد مخالف اوس پتھری کے ہو جو گردہ مین پیدا ہوتی ہو جیسے کہ سانپ

کا گوشت جملہ ہوام اور حشرات زہر دار کی ضد ہی

قرص اوس پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی جو مثانہ اور دونون گردون مین پیدا ہوتی ہی تخم گاجر صحرای اور تخم خیار ریقی اور رازیانہ اور مرکی تخم کرفس کوہی اور تخم کرفس بستانی اور تج اور دارچینی اور سنبل ہر واحد ایک جز سب کو کوٹ چھانکر پانی مین گوندھکر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہوگا خواہ ساڑھے چار ماشہ کا خواہ چنے کے برابر گولیان بنائین اور اس گولیان نہار منھہ آب گرم کے ہمراہ تناول کرین

معجون جو پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی سنبل ہندی تین درخمی یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ زنجبیل چار درخمی یعنے ڈیڑہ تولہ دار فلفل ڈیڑہ تولہ تج بارہ ماشہ دارچینی ڈیڑہ تولہ جعدہ ڈیڑہ تولہ اسارون ساڑھے تین ماشہ دو قو ساڑھے تین ماشہ زعفران نو ماشہ جند بید ستر ڈیڑہ تولہ شگوفہ اذخر ڈیڑہ تولہ سقولوقندریون ڈیڑہ تولہ قسط سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ فطراسالیون سات ماشہ حب بلسان ڈیڑہ تولہ وج ترکی نو ماشہ شہد ملاکر معجون درست کرین اور استعمال کرین

تقطیر البول یعنے قطرہ قطرہ پیشاب کا ہونا — یہ قرص قطرہ قطرہ پیشاب ہونے کو اور ذوب کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے جند بید ستر سات ماشہ دو نامروا اور سداب جسکو تتلی کہتے ہین اور بزر البنج یعنے اجوائن اور رازیانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انار دانہ پندرہ عدد سبکو کوٹ کر قرص طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہی اسکو کھاکر کھیرے کے بیج چھلے ہوے اور انڈے کی سپیدی رقیق تناول کرین

ضعف انتشار اور شہوت یعنے ہندی مین ضعف آنے کی دوا — اس بیماری کو یہ دوا فائدہ کرتی ہی تخم پیاز دو درہم یعنے سات ماشہ تخم جرجیر چار درہم یعنے چودہ ماشہ تخم شہدانج اور بوزیدان اور قیح اسارون اور اسقیل بریان ہر ایک چھہ درہم یعنے پونے دو تولہ شقاقل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کنجد مقشر پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہوے تخم انگن اور لبلاب کیو سفید ہر ایک چار درہم جسکے چودہ ماشہ ہوے قند چھہ درہم اوسکے پونے دو تولہ ہوے سب کو کوٹ کر ملائین اور سات ماشہ اس سفوف کو ہمراہ طلا جو ایک شراب خاص ہی پانی مین ملاکر پلائین

یہ دوا بھی اسی بیماری کو فائدہ کرتی ہی وہ یہ ہی — کہ حبوب فارسویخ کی جسکو بلیون کہتے ہین اور گاے کا دودھ اور گاے کا گھی بھی تین رطل جو برابر ایک سو ایک تولہ کے ہو اور تخم جرجیر اور تخم گندنا اور تخم شلجم ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھہ تولہ سوا سات ماشہ ہوے سب دواؤن کو سوکھی ہی کوٹین اور پھر دودھ اور گھی کو ملائین مقدار شربت پانچ استار یا دس استار کی ہی جو برابر چھتیس تولہ کے ہی یا بہتر تولہ کے بعد اسکے کہ دودھ کو جلادین اور گھی فقط باقی رہے اور صاف کرکے اسکو تناول کرین

صفت دوسری دوا کی جسکا نام جوارش ہندی ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہی زنجبیل اور فلفل دار فلفل دارچینی اور قرفہ جو تج کی عمدہ قسم ہی اور تیز پات اور بالچھڑ اور صینی بھی اور شیطرج ہندی جسکو چیت لکڑی کہتے ہین اور جوز بوا صندل سرخ بڑی الائچی جاوتری ناگیسر تالیس پتر اور لونگ اور ناگر موتھا اور جوز ہندی اور تباشیر ہر واحد تین اوقیہ جسکے آٹھہ تولہ سوا سات ماشہ ہوے مشک اور کافور ہر ایک دس مثقال جسکے تین تولہ نو ماشہ ہوے قند سپید بموزن سب دواؤن کے دواؤنکو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ ملاکر معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی

صفت دوسری دوا کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہی اور بادشاہون کے واسطے پکای جاتی ہی ماہی سقنقور کی دم ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ اور تین ماشہ پانچ رتی تخم شلجم تخم گندنا تخم لفت تخم پیاز سفید شیرین تخم انگن تخم جرجیر ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھہ رتی فلفل سیاہ فلفل سپید دار فلفل ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بصل الفار جو پیاز دشتی کی ایک قسم ہی چار درہم یعنے چودہ ماشہ صنوبر مقشر ڈھای اوقیہ جسکے سات تولہ تین رتی ہوے عاقرقرحا چار درہم یعنے چودہ ماشہ لسان العصافیر چھہ درہم یعنے پونے دو تولہ مغز کنجشک نر یہ جو دیوارون مین جھونجھ لگاتا ہی چار درہم یعنے چودہ ماشہ خصیہ مرغ خانگی ایک اوقیہ جسکے دو تولہ نو ماشہ چھہ رتی ہوے ان سب دواؤن کو کوٹ کر گاے کے مسکہ اور شہد مین خوب ملائین اسطرح پھر کہ جتنی شہد اور مسکہ مین دوائین مل سکین اسمین سے ایک تہای مسکہ اور دو تہای شہد ہو وہ کسی برتن مین اوٹھا رکھین مقدار شربت پونے

دو ماشہ کی ہی بعد غذا کے اور اس دوا کو کسی شراب شیرین کے ہمراہ
کھانا چاہیے

صفت روغن کی یہ روغن پیرو پر ملا جاتا ہی اور اوس مقام پر [illegible]
دونون گردون کے ہی پس شہوت کو جگا دیتا ہی اور اسمین زیادتی کرتا
ہی اخلاط اوسکے افربیون اور بیروزہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
چاورتی ساڑھے تین ماشہ دار فلفل سوا پانچ ماشہ عاقرقرحا ڈھای درہم
جسکے پونے نو ماشہ ہوے تخم جرجیر جند بید ستر ہر ایک پونے دو ماشہ
روغن نرگس ڈیڑہ اوقیہ جسکے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ہوے اور موم
پونے دو ماشہ خشک دواون کو پیس کر موم کو تیل مین پگھلائین اور پسی
ہوی دوائین اسمین چھوڑ کر خوب ملائین اور مالش کرین

برد رحم یعنے رحم مین سردی کا پہونچنا — یہ فرزجہ یعنے رکھنے کی دوا اس
رحم کو فائدہ کرتی ہی جسمین سردی پہونچ گئی ہو اخلاط اوسکے مرہم داخلیون
ایک اوقیہ اور مرہم باسلیقون اور بیل کی چربی اور بادام کے درخت کا
گوند اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی اور بارہ سنگھے کی نلی کا مغز اور بھیڑی کا [illegible]
اور لنگنتے انار کی اور روغن ناردین ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ
چھہ رتی مرکی صاف کی ہوی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات
رتی زعفران سات ماشہ چربیون کو روغنمین پگھلا کر سب دواون کو یکجا کرلین
اور خوب ملا کر بقدر مناسب کسی کپڑے مین لگا کر بتی بنا کر استعمال
کرین —

صلابت رحم یعنے رحم کا سخت ہوجانا یہ فرزجہ جو برودت رحم کے واسطے
لکھا گیا ورم صلب رحم کو بھی فائدہ کرتا ہی

ساتوان مقالہ دردہاے مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کی دوائین

— یہ ضماد وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتا ہی جو خار ریقون اور شوکران
سے بنایا جاتا ہی اور یہ دوا دولے منضج اور بیکار آمد ہی اخلاط اوسکے تخم
شوکران ایک قسط یعنے پینتیس تولہ خار ریقون ایک قسط یعنے پینتیس تولہ
اور میتھی ایک قسط یعنے پینتیس تولہ بورہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ
چھہ رتی موم ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ راتینج جوش دیا ہوا ایک
رطل یعنے پونے چونتیس تولہ اشق ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ
روغن زیت کہنہ ایک رطل بارہ سنگھے کی نلی کا گودہ چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ
تین ماشہ ہوے — بیخ سوسن [illegible] چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ نو ماشہ ہوے
خشک دواون کو کوٹ کر چھلنی مین چھانین اور پگھلنے والی دواون کو پگھلا کر
آگ پر رکھے ہوا اتنے رہنے دین کہ سرد ہوجائین پھر سوکھی دوائین
ڈال کر خوب ملائین اور اٹھا رکھین اور بوقت استعمال کرین

یہ دوا بھی اس مرض کو فائدہ کرتی ہی سورنجان شیرین بارہ درہم یعنے
ساڑھے تین تولہ [illegible] تین درہم جسکے [illegible] ماشہ ہوے
سیاہ مرچ اور زہرہ ہر ایک چودہ ماشہ دواؤنکو کوٹ کر پیسین اور ایک خوراک ساڑھے
تین ماشہ کی ہی پانی اور شہد کے ساتھ

مرہم اوس ضعف کو فائدہ کرتا ہی جو دونون پاؤن مین ہوتا ہی اخلاط اوسکے
اسارون اور ایلوہ اور شیاف مامیثا اور شیطرج اور کشنیز اور
انزروت اور مرکی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جند بید ستر
چار درہم یعنے چودہ ماشہ کوٹ کر پیسین اور طلا نام کی شراب جو خوشبو ہو اسمین ملا کر
پاؤن پر لگائین

صفت گولی کی جو فاشرا ڈال کر بنائی جاتی ہی اور یہ دوا بنام ہزار جشان
مشہور ہی نقرس کو اور دونون کولون کے درد کو اور مفاصل کے درد کو
فائدہ کرتی ہی — اس دوا کو جسکا نام فاشرا ہی ایک درہم لین اور سورنجان
بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی ساڑھے تین ماشہ دارچینی اور
سعتر فارسی اور زراوند مدحرج زنجبیل اور برگ کبر اور خاکستر بچہ ہاے پرستوک
ہر واحد ایک درہم سب دواون کو کوٹ کر پیسین اور شراب مین ملا کر چھوٹی
چھوٹی گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین ایک خوراک اسکی پونے
دو ماشہ کی ہی اس جوشاندہ کے ساتھ جسمین سوسے کو جوش دیا ہو یا نصف درہم
گولیان ہمراہ شہد کے پانی کے جو گرم ہو اور اوس مین سوسے کو جوش
دیا ہو اس پانی سے تین تولہ اور روغن زیتون ڈیڑہ تولہ ملا کر تناول کرین
دوسری گولی کا نسخہ جو ہندی ملا کر بنائی جاتی ہی اور جب نقرس مین اسکا
تجربہ کیا گیا تو اوسکی بڑی تعریف کی گئی — ہلیلہ سیاہ جنت بر آوردہ دو تولہ
گیارہ ماشہ بہیڑا اور آملہ جیت لکڑی زنجبیل و دار فلفل نمک ہندی ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ ایلوہ تیس درہم یعنے پونے نو تولہ سعتر فارسی بیخ کبر اور گوگل اور
ہندی ہر ایک سات ماشہ سورنجان ہموزن سب دواون کے ان سب
دواؤنکو کوٹ کر چھانین اور گوگل کو شراب مین بھگو کر اچھی طرح ملائین

پھر سب دوا مین ڈال کر خوب پیس کر گولیان طیار کرے ان کی مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہی

عرق النسا یعنی ... دوا ... واسطے ... ہوئی پیدا کرتی ہی اختیار ... کہ گندھک جسکو آگ کی گرمی نہ پہونچی ہو ایک جزو دونون کو پیسکر خوب ملائین اور مقام درد پر اسکو چھڑکین مگر پہلے بیمار کو حمام مین داخل کرین تاکہ پسینہ اوسکے بدن مین نکل آوے اور دوا چپک جاوے بدن مین چپٹ جاوے پھر اس دوا پر ایک کاغذ کا ٹکڑا چسپان کرین یہ دوا اس وقت تک لگی رہے کہ خود بخود چھوٹ کر گر پڑے

نقرس والے شوکران جو باب ... مذکور ہو چکی اس سے بڑھ کے نقرس کے واسطے کوئی دوا نہین ہی

اٹھوان مقالہ بالخورہ کی دوا یعنی لطوخ یعنی لیپ کرنے کی دوا ہی اور فربیون اور ثافسیا اور دہن الغار ہر ایک نو ماشہ گندھک جسکو آگ کی گرمی نہ پہونچی ہو اور کنگنی سیاہ ملے یا سپید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ان دواون کو یکجا کر کے کوٹے اور چھانے پھر انکا تین نودرہم یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو دہن الغار یا روغن زیتون کہنہ یا سینڈی کے تیل مین پگھلا کر سب دوائین ملاے اور بالخورہ کے مقام پر لگاوے علاوہ یہ ہی کہ یہ دوا قوی ہی اگر بالخورہ کو بھی دور کر دیتی جو مدت کا ہو اور علاج اسکا دشوار ہو جالینوس کہتا ہی کہ مین اس دوا مین بعض اوقات بالم ساڑھے چار ماشہ اور سمندر کف ساڑھے چار ماشہ ملا لیتا تھا

خضاب سیاہ کرنے والا بالون کا جالینوس نے کہا ہی کہ اگر کتے کا پیشاب لیکر پانچ دن یا چھ دن اسکو سڑائین پھر اس سے بالون کو دھوئین سیاہ کر دے گا اور سیاہ بالون کو سفید ہونے نہ دیگا

پیمانہ اور وزن کا بیان کناش سے جسمین کہا ہی کہ قسط کا وزن روغن زیتون سے اٹھارہ اوقیہ ہی جو برابر پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ اور شراب سے اسی رطل جسکے دو ہزار سات سو تولہ ہوے اور شہد سے ایک سو اسی رطل جو برابر چھ ہزار بہتر تولہ کے ہوے

خوش کا وزن زیت سے نو رطل جو برابر تین سو پونے چار تولہ کے ہوے اور شراب سے دس رطل جو برابر تین سو ساڑھے سینتیس تولہ کے ہوے اور شہد سے ساڑھے تئیس رطل جو برابر سات سو تراوے تولہ

... شدہ ... کے ہی

توسنتری روغن زیتون سے نو اوقیہ جو برابر اٹھائیس تولہ تین ماشہ چھ رتی کے ہی اور شراب سے دس اوقیہ جو برابر اکتیس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہی اور شہد سے ساڑھے تیرہ اوقیہ جو برابر سینتیس تولہ گیارہ ماشہ پانچ رتی کے ہی

مسطرون کبیر زیت سے تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی اور شراب سے تین اوقیہ اور آٹھ عرامی جو برابر نو تولہ دو رتی کے ہی اور شہد سے ساڑھے چار اوقیہ جو برابر بارہ تولہ سات ماشہ سات رتی کے ہی بجماب ...

اکسو ٹافن زیت سے سولہ درہمی جو برابر چھ تولہ کے ہی اور شراب سے دو اوقیہ اور چہارم درہمی جو برابر چھ تولہ پانچ رتی کے ہی اور شہد سے تین اوقیہ اور چہارم اور آٹھوان حصہ اوقیہ کا جو برابر نو تولہ پانچ ماشہ سوا سات رتی کے ہی

قواطوس زیت سے بارہ درہمی جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہی اور شراب سے ایک اوقیہ اور نصف درہمی اور ثلث درہمی جو برابر تین تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہی اور شہد سے سوا دو اوقیہ جو برابر چھ تولہ تین ماشہ ساڑھے سات رتی کے ہی

مسطرون صغیر زیت سے چھ درہمی جو برابر سوا دو تولہ کے ہی اور شراب سے بیس عرامی جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہی اور شہد سے نو درہمی جو برابر تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہوے

بیان وزن اور پیمانہ کا مطابق کناش یوحنا بن سرافیون کے اس حکیم نے کہا ہی کہ اس مجموعہ مین تفصیل اوزان اور پیمانہ کے بیان کرنے سے استغنا ہی اسلیے کہ مینے ہر ایک پیمانہ اور وزن کو جو میری کتاب مین آیا ہی اسی طرح سے ذکر کیا جو زبان عربی کی کتابون مین مشہور ہی اور ارباب لغت عرب پہچانتے ہین لیکن ایک قوم نے اون لوگون مین جو میرے نقل اوزان اور پیمانون پر مطلع ہوے مجھسے درخواست کی کہ انکو اس کتاب مین بھی نقل کر دون تاکہ اس نقل کا ذکر سواے اس میری کتاب کے اور کتابون مین بھی ہو

قسط کا وزن اون لوگون کے نزدیک جو زبان یونانی جانتے تھے مشہور

ہی لیکن پیمانہ یا لفظ کیل کی آپس میں سبکی اتفاق نہیں ہی اسلیے کہ ایک آدمی اسکا
استعمال جسطرح کرتا ہی دوسرا اوسکے خلاف کرتا ہی۔ قسط اہل روم کے
نزدیک ایک رطل اور پانچ سدس رطل کا ہی پس برابر بیس اوقیہ کے
ہوگا جو برابر چھتیس تولہ تین ماشہ کے ہی۔ اور قسط انطاکیتی ڈیڑھ رطل
کا ہی

اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہی جو برابر تینتیس تولہ نو ماشہ کے ہی
اور من رومی بیس اوقیہ جو برابر چھپن تولہ تین ماشہ کے ہوگا اور من انطاکیتی
اور مصری سولہ اوقیہ کا ہوتا ہی جو برابر بیالیس تولہ سوا دو ماشہ کے ہی اور من کے
چالیس استار ہوتے ہین اس حساب سے ایک استار کا وزن بحساب رومی
نصف اوقیہ کا ہوا جو ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کے برابر ہی اور انطاکیتی و مصری
استار کا وزن ایک تولہ سوا پانچ رتی ہی
اور رطل میں استار کا ہی اور استار چھ درہم اور دو دانگ جسکے چار مثقال
ہوے یعنے ڈیڑھ تولہ
اور درخمی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کی
دورق انطاکیتی آٹھ جوبین کی اور ایک جوبین چھ قسط رومی کی ہی جو برابر
تین سو ساڑھے ستتیس تولہ کے ہی
قوطولی سات اوقیہ کی جسکے اونیس تولہ سوا آٹھ ماشہ ہوے
سطرون کبیر تین اوقیہ کی جو برابر ہفتاد سوا پانچ ماشہ کے ہی
سطرون صغیر چھ درخمی جسکے سوا دو تولہ ہوے
السوناقن المحارہ درخمی جو برابر پونے سات تولہ کے ہی
فرانوس ڈیڑھ اوقیہ کا ہی جسکے دو ماشہ پانچ رتی ہوے
عنا دریان چار درہم کے دو دانگ تک اور اس سے کم ہی
اونقوس ایک اوقیہ اور ہر ایک ان میں سے سات مثقال ہی
وزن ایک اوقیہ
اناب شہد کا ڈھائی رطل اور روغن کا ڈیڑھ من
دورق مشہور تین رطل کا ہی۔ فقط شہد کا ڈھائی رطل ہی
یا مین پانچ استار اور بیس درہم اور چار اوبولوا سے موافق اور نصف
اوسکا
باقلات مصریہ چار ساموناٹ

اوبولو وا ڈیڑھ دانگ کا
کلماوحنس اسکندرانی تین اوبولو وا کا
ایک ہندقہ ایک درخمی کا
جوزا ایک جوزا چودہ ساموناٹ کا
صدفہ صغیر سات ساموناٹ کا اور صدفہ کبیرہ چودہ ساموناٹ کا
باقلہ یونانیہ دو ساموناٹ اور دو اوقولین کا
سکرجہ سوا چھ استار کا
ملعقہ شہد کا چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کے ہی اور ملعقہ اور دواؤنکا ایک مثقال
اور ایک درہم کا جو آٹھ ماشہ ہوا
سیطل و لبید دو استار کی
درخمی چھ ابولات کی اور ہر ایک ... تین قیراط کا اور ہر قیراط چار جو کا ثلث
ابولو تو قیراط کا
قوانتلوس ڈیڑھ اوقیہ کا
قوالوسین تین اوقیہ کا
آٹھ اوبولو چوبیس قیراط کا
تمام ہوی کتاب قرابادین کی بعنایت خداے تعالیٰ مین سے اور حمد ہی خدا کا اول اور
آخر اور ظاہر اور باطن مین اور درود خدا کا اوسکے مقرب فرشتون پر اور تمام انبیا
اور مرسلین خصوصاً ہمارے سید اور آقا محمد جو نبی آخر زمان پر اور اونکی سب آل پر
نازل ہو مترجم کہتا ہی کہ اوزان مندرجہ بالا کا حساب جہان تک ممکن تھا درست
کر دیا اور جو ناممکن تھا یعنی اصل کتاب تحویل ایک وزن کی دوسرے وزن
سے تناقض رکھتی ہی اوسکی تحویل نہیں کی اور بجنسہ وہی الفاظ لکھدیے
جو اصل قانون مین تھے اور چونکہ ان اوزان کا استعمال اب ہمارے ملک مین
متروک ہی لہذا کچھ ہمکو اونکی زیادہ تحقیق اپنی کاربراری کے واسطے بھی
ضروری نہ تھی تمام کتاب کے ترجمہ کرنے مین جہان اور ہزارون طرح کی غلطیان
مترجم کی نادانی اور کم فہمی سے ہوی ہین اونکو ناظرین معاف کر کے اصلاح
کر دین گے اسیطرح معاملہ اوزان کا بھی جو جو جب بلند اصل کتاب کے کسی طرح
اونکی درستی پر مجھے قدرت نہ تھی اور اگر کوی اور شخص کو اوسکی اصلاح پر
قدرت ہوگی یہ خرابی ترجمہ سے ضرور دور ہو جاوے گی جس طرح دیگر اغلاط
اور سہو کی درستی کی امید قوی ہی تو مترجم بھی ہی فقط

خاتمہ از طرف مترجم

خدا کا شکر ہزار زبان سے کرتا ہون اور اوسکے اتمام نعمت پر نازان ہون کہ اوسنے مجھ ایسے نادان اور کم رتبہ کو اپنے انعام اور اکرام سے اس مرتبہ کو پہونچایا کہ ایسے اعلے درجہ کی کتاب علم طب کو جسکا نام قانون ہی ایسے زمانہ مین ترجمہ کیا جس زمانہ مین ہمارے علوم کی کساد بازاری کا کچھ بیان ہی نہین ہوسکتا ہی اور یہ اوسی کا احسان اور فضل ہی کہ عالی دماغ ہنرور قدردان علم و فیض رسائی ارباب علم و کمال رتبہ دان نے ہمتا یعنی **منشی نولکشور** مالک مطبع اودھ اخبار نے مجھے اس کتاب کے ترجمہ پر ایسا مجبور کیا کہ آخر ترجمہ پورا ہو ہی گیا ورنہ مین اور یہ ترجمہ — اور ہزار ہزار شکر خدا کا کہ قبل ازانکہ تمام مجلدات ترجمہ کے چھپ کر شایع ہون فقط جلد اول اور چہارم کے ترجمہ سے مینے سیکڑون طلبہ کو اور اطبا کو مستفید ہوتے دیکھ لیا ہی اور میری مراد پوری ہوگئی — اب خدا سے دعا کرتا ہون کہ اسی طرح کامل الصناعۃ ابو العباس مجوسی کا ترجمہ بس ختم ہو جاوے — والحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد و اہل بیتہ الطاہرین

خاتمۃ الطبع

ہزاران حمد اور سپاس کارساز عالم و درود نا محدود حضرت بہترین نسل آدم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ یہ کتاب یعنی ترجمۂ قانون جلد پنجم مطبع نامی گرامی مشہور عالم ہنر اور علم کی اشاعت مین بے نظیر بلکہ اگر سچ پوچھیے قومی ترقی علم و ہنر کے واسطے ملک کی رفاہ کا متکفل نظیر و قطمیر اور مروج مبانی علیہ مشید فنون عملیہ جسکو مطبع اودھ اخبار کہتے ہین اور مالک مطبع کا نام نامی **منشی نولکشور** ہی اسی مطبع مین حسب ایماے مالک مطبع دام حشمتہ کے اہتمام سے خاکسار **محمد علی** کنتوری خلف اصغر عالیجناب مستطاب مولوی حکیم سید **غلام حسنین** صاحب کنتوری مترجم کتاب ہذا کے بماہ فروری ۱۸۸۶ء مطابق جمادی الاولی سنہ ۱۳۰۳ ہجری زیور طبع سے آراستہ ہوی — اس کتاب کی پانچون مجلدات اب بعنایت ایزدی ترجمہ بھی ہو چکے اور چھپ کر تمام ہوے — اس ترجمہ کی سلاست بیانی کا آج ہندوستان مین وہ اثر ہوا جسکا اندازہ شہرت ہو رہی اوسی خیر سگالی قوم کے ہی جس سے نیت بخیر مالک مطبع کی متصف ہی — صدہا برس کا زمانہ قانون کی تصنیف کا گذرا آج تک اسکا ترجمہ بلفظ کسی زبان مین کیا گیا ہو چنانچہ ابھی تک کوی ترجمہ مشتہر نہین ہوا — چہ جا کہ زبان اردو مین — اور ایسی مشکل اور متعلق کتاب کا ترجمہ جسکے درس سے اکابر اطبا اور اعاظم علما ر زمانہ کے نامور رہے ہین — آج خدا کی عنایت سے یہ ترجمہ جو مساعی جمیلہ سے جناب مترجم کے پورا ہوا اور اوسمین ضمیمہ خیر طبی ملک کی جناب مالک کی ایک بڑی مددگار چیز ہی بلکہ سچ پوچھ تو یہی سبب اشاعت اس ترجمہ کا ہی — آج سیکڑون طلبہ علوم بلکہ اکثر اطباے فارسی دان اور بعض کم استعداد عربی خوان سے اس ترجمہ کی حسن عبارت سے بہرہ اندوز لیاقت علمی ہو رہے ہین — اگرچہ تکمیل اس ترجمہ کی جو ہنوز نقش اول ہی جیسے یہ کتاب ہی کیونکر ابھی ہوسکتی ہی — مگر تاہم اسکے فیض سے بہرہ اندوزی کی قوت اوسی کو مل رہی ہی جو کبھی کبھی ایک نظر سرسری بھی اس پر ڈالتا ہی — مین زیادہ توصیف اسکی نہین کرتا ہون — بلکہ بجاے توصیف کے ایک تازہ خوشخبری یہ دیتا ہون کہ اشارات ترجمہ کامل الصناعۃ کا بھی اب چھپنا شروع ہوگا جسکی جلد اول کا ترجمہ اوسی جناب مترجم نے پورا کر دیا ہی اور جلد دوم کا قریب چہارم کے آج تک ہو چکا ہی فقط

تمت